طبع اول

پانچویں جلد

مجموعہ قوانین مالگزاری

یہ مجموعہ بعہد شہنشاہ اعظم قیصر ہند اور دور حضور مقتم ادام اللہ اقبالہم کے جشن صحت تاجپوشی کے آغاز میں شائع ہوا

جس کا ڈیڈیکیشن ایس۔ جے۔ ڈنلاپ اسکوائر سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مالگزاری سرکار عالی کے نام ہے

مؤلفہ

نواب عزیز جنگ بہادر مالک و ایڈیٹر عزیز الاخبار و پنشن خوار حسن خدمت سرکار

سنہ ۱۳۱۱ ف

اس کی رجسٹری بپابندی قواعد رجسٹری سرکار نظام ادام اللہ اقبالہم بذریعہ دفتر معتمدی سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ ہو چکی ہے بنا علیہ اس کا طبع یا ترجمہ جزئیہ یا کلاً بغیر اجازت مؤلف ممنوع ہے

مطبوعہ عزیز المطابع

[illegible]

[illegible]

14496

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدیں وجہ کہ اس مجموعہ کی تالیف اور اشاعت میں نے ہمارے شہنشاہ اعظم قیصر ہند اڈورڈ ہفتم ادام اللہ اقبالہم کی صحت اور تاجپوشی کے آنر میں کی ہے۔ لہذا اوس تاریخی قصیدہ کو ذیل میں درج کرتا ہوں جو بتقریب جشنِ مذکور مؤلف مجموعہ کا طبعزاد ہے۔

ہو العزیز

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست	آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر بکام
مرغ دولت کہ ہمی زد زرہ جنگ صفیر	عاقبت دانۂ اقبال فگندش در دام
شکر خالق کہ ہوا جشن ہمایوں آغاز	تاجپوشی نے کیا جس کا مبارک انجام
شوکت و شان و تجمل سے سواری آئی	دونوں جانب تہا وفادار رعایا کا سلام
تہا عجب ولولہ جوش طرب لندن میں	شام سے صبح تلک صبح سے لے کر تا شام

شکر بخشش جو انعام سے مشکور ہوئے — شکر فا لطف و مدارا سے ہوئے شیریں کام
باریابی ہوئی دربار شہنشاہی میں — علما کو ہوئے اعزاز عطا نام بنام
تہنیت میں وہ لگاتار چلے آتے تھے — بادشاہان اولوالعزم کی جانب سے پیام
میہمان لوٹ گئے اپنے ممالک کی طرف — باہمہ فخر و مباہات بصد نیل مرام
حیدرآباد میں ہے تہنیت جشن کی دہوم — کس قرینہ سے سجا آج ہے دربار نظام
دعوتیں ولولۂ شوق کی ہیں اسپیچیں — خوان یغما ہے اسی دن کے لئے علم کلام
یا خدا دشمن قیصر کو ہو ذلت مقسوم — خیرخواہوں کو ملیں عزت و توقیر کے نام
خالق ارض وسما ہووے نگہبان اوسکا — اوس کے اقبال کے حامی ہوں بزرگان کرام
ظل عالی میں ہے اوس کے رعایا خوشحال — اوس کے اکلیل پہ ہو سایہ فگن رب انام
قسمت خیر سگالش ہمہ با ناز و نعم — باد در بخت بد اندیش خور و نوش حرام
جب تلک نخل میں ہر پہول کی خلقت قائم — نخل اقبال شہنشہ رہے سرسبز مدام
صنعت تعمیہ جب تک فن تاریخ میں ہے — تاج پر نور سے کو ہو۔ فرق شہنشہ پہ قیام

۸۶۲ × ۱۰۴۰ = ۱۹۰۲ء

دوم مہر ماہ الٰہی۔ نہم اگست۔ شنبہ

۱۳۲۰ھ

خاکسار

عزیز جنگ۔ ولا تخلص۔ مالک و اڈیٹر عزیز الاخبار

شکریہ

میں عالی جناب۔ اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ اسکویر۔ سی

آئی۔ ئے۔ معتمدِ مالگزاری سرکارِ نظام کا دل سے

شکر گزار ہوں جنہوں نے براہ مہربانی میری

اس درخواست کو قبول فرما کر اجازت دی

کہ میں اس مجموعہ کو اونکے نام نامی سے معنون کروں۔

راقم

خاکسار عزیز جنگ وظیفہ خوار حسن خدمت اول تعلقداری

علاقہ سرکار نظام

فہرست مجموعہ قوانین مالگزاری جسمیں ابتداے ضلع بندی سے ۱۳۱۱ فصلی تک کے احکام ہیں

ردیف	عنوان	مضمون	دفعہ	صفحہ
الف	انعام صلہ	مخبر خرابی علامات حدود کا انعام	۹۳	۴۷
.	.	(ج) متعلق بہ مسکرات		.
״	״	سیندی کے خردسال درختوں کے کاٹنے کی	۹۴	״
.	.	مخبری کا انعام۔	.	.
״	״	خفیہ فروشی شراب کا انعام و دوم سوم	۹۵	״
.	.	تعلقہ دار و تعلقہ دار بدعت کا اقتدار	.	.
״	״	مخبر خلاف ورزی قواعد افیون و آبکاری کا انعام	۹۶	״
״	״	مخبر وجود دکانات برسرحد اندرون سہ میل کا انعام	۹۷	۴۸
״	״	(د) متعلق بہ جنگلات		״
״	״	مخبر قطع و برید چوبینہ ناجائز کا انعام و اقتدار مہتمم	۹۸	״
.	.	جنگلات و اول تعلقہ دار	.	.
״	״	مخبر قطع و برید ناجائز چوبینہ غیری کا انعام	۹۹	״
״	״	اقتدار مددگاران ناظم جنگلات و دوم سوم تعلقداران	۱۰۰	״
.	.	محافظین و متاعین کا انعام	.	.
״	״	حفاظت تالاب کا انعام	۱۰۱	۴۹
״	״	اقتدار صوبہ دار و تعلقہ دار ضلع	۱۰۲	״
״	״	وصول مالگزاری میں سعی کرنے کا انعام	۱۰۳	״
״	آبکاری	آبکاری اضلاع	.	.
.	.	(۱) عام احکام ہراج کے متعلق	.	.
״	״	آبکاری کا انتظام بذریعہ ہراج ہوگا یا امانی	۱۰۴	۵۰
״	״	سیندی اور کلالی وغیرہ کا ہراج جداگانہ ہونا چاہیئے	۱۰۵	״

الف	آبکاری	قوت شراب کے احکام	۲۱۲	۷۹
//	//	تعین قیمت شراب	۲۱۳	۸۰
//	//	رجسٹر تنقیح	۲۱۴	//
//	//	نرخ محصول فروخت سیندی	۲۱۵	//
//	//	نرخ تراش درختان سیندی	۲۱۶	۸۱
//	//	پیمانہ کے احکام	۲۱۷	//
//	//	اوقات دکانات	۲۱۸	//
//	//	پاسپورٹ کے متعلق	۲۱۹	//
//	//	ممانعت آمیزش	۲۲۰	//
//	//	جدید دکانات کا قیام	۲۲۱	۸۲
//	//	دکانات سرحد کے متعلق ممانعت	۲۲۲	//
//	//	لائسنس کے احکام	۲۲۳	//
//	//	تاکید فروخت بعوض زر نقد	۲۲۴	//
//	//	ممانعت قمار بازی	۲۲۵	//
//	//	فروخت بدست یورپینس	۲۲۶	//
//	//	ہر دکان کے منظر عام پر تختہ کا لگانا	۲۲۷	//
//	//	ممانعت ذخیرہ بدون لائسنس	۲۲۸	۸۳
//	//	ذخیرہ کے احکام بعد ختم سال	۲۲۹	//
//	//	معاہدات تعہد دار	۲۳۰	//
//	//	درآمد برآمد شراب بیرونی	۲۳۱	//
//	//	اختیارات تعہد دار نسبت تنقیح ۔	۲۳۲	//

الف	افیون	تعلقہ داری کا اقتدار گودام کے داخلہ کے متعلق	۳۱۶	۱۰۵
؍؍	؍؍	حجرہ گودام میں آگ کی ممانعت	۳۱۷	؍؍
؍؍	؍؍	گودام کی تعطیل	۳۱۸	؍؍
؍؍	؍؍	گودام میں کام کرنے کا وقت	۳۱۹	؍؍
؍؍	؍؍	گودام کے بند کرنے اور کھولنے کے احکام	۳۲۰	۱۰۶
؍؍	؍؍	گودام میں آنے جانے والوں کی نسبت	۳۲۳	؍؍
؍؍	؍؍	فیس گودام	۳۲۶	۱۰۷
؍؍	؍؍	تقسیم حجرہ ہائے گودام کے متعلق	۳۲۸	؍؍
.	.	(۱۰) جائنٹ مہتمم افیون کے اقتدارات	.	؍؍
؍؍	؍؍	تنقیح و مسدودی دکانات کے متعلق	۳۳۱	؍؍
؍؍	؍؍	انعام صلہ کے متعلق	۳۳۲	۱۰۸
الف	امتحان	مراتب ابتدائی	۳۳۳	؍؍
؍؍	؍؍	امتحان کا لزوم	۳۳۴	؍؍
؍؍	؍؍	متصدی کی خدمت کا امتحان	۳۳۵	؍؍
؍؍	؍؍	سرمنشی گری کا امتحان	۳۳۶	۱۰۹
؍؍	؍؍	سررشتہ داری کا امتحان	۳۳۷	؍؍
.	.	تحصیلداری دوم سوم تعلقہ داری کا امتحان	.	.
؍؍	؍؍	کن کن اشخاص کو شریک امتحان ہونا ہوگا	۳۳۸	؍؍
؍؍	؍؍	فیس و سارٹیفکٹ	۳۳۹	؍؍
؍؍	؍؍	وقت امتحان	۳۴۰	۱۱۰
؍؍	؍؍	مقام امتحان	۳۴۱	؍؍

الف	امتحان	مجلس امتحان	۳۴۲	۱۱۰
"	"	ترتیب سوالات	۳۴۳	۱۱۱
"	"	وہ کتب جن میں امتحان ہوگا	۳۴۴	"
"	"	امتحان کی سبجکٹ یعنے ابواب	۳۴۵	"
"	"	طریقہ امتحان	۳۴۶	"
"	"	امتحان دینے والون کے فرائض	۳۴۸	۱۱۲
"	"	زبان ملکی کے امتحان کے نسبت ہدایات	۳۴۹	"
"	"	کامیابی امتحان	۳۵۱	۱۱۳
"	"	سند امتحان	۳۵۲	"
"	"	معافی از امتحان	۳۵۳	"
"	"	کامیابی حاصل نہ کرنے والون کا نتیجہ	۳۵۶	۱۱۴
"	"	امتحان سولین	۳۵۹	۱۱۵
"	"	کامیابون کی ترجیح غیر کامیاب پر	۳۶۰	"
الف	اجرت	بیگارون کی اجرت کی شرح	۳۶۱	"
"	"	متعدد مواضع سے امداد کا لینا	۳۶۲	"
"	"	بیگار کے لئے قوم کی تخصیص	۳۶۳	"
"	اشتہار	اشتہارات کا طبع جریدۂ اعلامیہ میں	۳۶۴	"
"	آبپاشی	(۱) تالابون کی مرمت اور نگہداشت کا قول	"	"
"	"	مراتب ابتدائی	"	"
"	"	قول اور نگہداشت کے طریقے	۳۶۵	۱۱۶
"	"	درخواست کے متعلق	"	"

۱۲۳	۳۹۳	امور تحقیق طلب قبل از منظوری و طریقہ رعایت	آبپاشی	الف
"	۳۹۴	ملازمین سرکار ایسا قول نہیں لے سکتے	"	"
"	۳۹۵	حقوق رعایا	"	"
۱۲۴	۳۹۶	لوازم قولداران	"	"
"	۴۰۰	ضمانت کے احکام	"	"
"	۴۰۳	سزائے خلاف ورزی	"	"
۱۲۵	۴۰۴	استعفائے قولدار وا قتدار منظوری	"	"
"	۴۰۵	نالے اور ان کے احکام	"	"
"	۴۰۶	قولنہائے ماضیہ و ما بعد کا اثر	"	"
•	•	(۳) ترمیم تالاب و تعمیر جدید کارہائے آبپاشی کے قواعد	•	•
•	•	مراتب ابتدائی	•	•
"	۴۰۷	چیف انجنیر آب پاشی کا تعلق	"	"
•	•	اقسام طریقہ ہائے تعمیر و ترمیم	•	•
۱۲۶	۴۰۹	اقسام	"	"
"	۴۱۰	طریقہ اول و سوم کی صراحت	"	"
"	۴۱۱	" دوم " " "	"	"
•	•	قواعد عطائے گتہ جات	•	•
"	۴۱۲	تخمینہ کار اور موازنہ کی گنجایش	"	"
۱۲۷	۴۱۳	گتہ کی درخواستیں	"	"
"	۴۱۶	منظوری کے قواعد	"	"
"	۴۱۸	چیف انجنیر و صوبہ دار و تعلقہ داراول کا اقتدار	"	"

الف	آب پاشی	چونہ کے کام کی حفاظت	۴۸۶	۱۴۳
.	.	مرمت ہائے خفیفہ کے متعلق	.	.
"	"	خفیف ترمیمیں بر وقت ہوں	۴۸۷	"
"	"	کنڈ کی ہمواری اور سوراخوں کی مرمت	۴۸۸	"
"	"	دیمک سے حفاظت	۴۸۹	"
"	"	مویشی کے لئے گھاٹ اور دوڈی	۴۹۰	۱۴۴
"	"	سنگ بندی کی حفاظت	۴۹۱	"
"	"	کنٹہ کے درخت اور جھاڑی	۴۹۲	"
"	"	ممنوعات ماہی گیراں	۴۹۳	"
"	"	گنجائش مصارف حفاظت	۴۹۴	"
.	.	(۶) نگرانی و حفاظت تالاب و کنٹوں کے احکام	.	.
.	.	انعام صلہ حفاظت کے احکام	.	.
"	"	تالابوں کی حفاظت طغیانی کے وقت	۴۹۵	"
"	"	معاش داروں کی ذمہ داری	۴۹۶	۱۴۵
"	"	عطائے انعام کے احکام	۴۹۷	"
"	"	اقتدار اول تعلقدار	۴۹۸	"
"	"	اقتدار صوبہ دار	۴۹۹	"
"	"	حساب و کتاب	۵۰۰	"
"	"	تنقیح و اداے مصارف مرمت فوری	۵۰۲	۱۴۶
.	.	ذمہ داریہائے تعلقدار ضلع	.	.
"	"	ترمیم کی کارروائی	۵۰۳	"

الف	آب پاشی	بوند باؤلیوں کا قول	۰	۰
〃	〃	احکام قول	۵۴۲	۱۵۶
〃	〃	اقتدار اول و دوم و سوم تعلقہ دار	۵۴۳	〃
۰	۰	متفرق باؤلیوں کی حفاظت	۰	۰
〃	〃	منڈیر کے متعلق	۵۴۴	۱۵۷
〃	〃	راستوں کی باؤلیوں کے متعلق	۵۴۶	〃
〃	〃	پتھر توڑنے کا طریقہ	۵۴۷	〃
〃	آداب و امتثال حکم	آداب و اخلاق و تعمیل حکم کے متعلق	۵۴۹	〃
〃	امتناعات ملازمین	حدود اراضی میں اخذ قرضہ و ضمانت کی ممانعت	۵۵۱	۱۵۸
〃	〃	〃 خرید و فروخت 〃	۵۵۲	〃
〃	〃	اخذ انعام یا تحفہ قبول کرنے 〃	۵۵۳	〃
〃	〃	اخذ اڈریس 〃	۵۵۴	〃
〃	〃	حدود اراضی میں تجارت یا زراعت 〃	۵۵۵	〃
〃	〃	سزائے خلاف ورزی امتناعات بالا	۵۵۶	〃
〃	〃	خریدی سامان بطور مبادلہ کی ممانعت	۵۵۷	〃
〃	〃	حکم ادائے رقم 〃	۵۵۸	۱۵۹
〃	〃	چندہ 〃	۵۵۹	〃
〃	〃	عملہ سے خانگی تحریر کا کام لینے 〃	۵۶۰	〃
〃	〃	بود و باش در مکان دفتر 〃	۵۶۱	〃
〃	〃	نامہ نگاری اخبار 〃	۵۶۲	〃
〃	افزائش نسل حیوانات	نگہداشت اسپان	۵۶۳	〃

الف	افزائش نسل چرپایہ	تحقیق سہ ماہی افزائش نسل چرپایہ	۵۶۴	۱۵۹
"	"	بیمار مویشی کے احکام	۵۶۵	۱۶۰
"	"	تشخیص مرض کے متعلق	۵۶۶	"
"	"	حفاظ مویشی کے متعلق	۵۶۷	"
"	"	مقام مویشی بیمار کے متعلق	۵۶۸	"
"	"	غذاے " "	۵۶۹	"
"	"	استعمال دوا کے "	۵۷۱	"
"	"	صفائی مقام کے "	۵۷۲	"
"	"	حفظ ما تقدم کے احکام	۵۷۳	"
"	اوزان و پیمانہ	نفاذ	۵۷۷	۱۶۱
"	"	اوزان کی بنیاد حالی روپیہ پر	۵۷۸	"
"	"	تولہ اور ماشہ کے اوزان	۵۷۹	"
"	"	سیر کے اوزان	۵۸۰	۱۶۲
"	"	من کا وزن	۵۸۱	"
"	"	پلہ اور کھنڈی کا وزن	۵۸۲	"
"	"	نقش بر اوزان	۵۸۳	"
"	"	رسوم نقش	۵۸۴	"
"	"	تنقیح اوزان	۵۸۵	"
"	"	سزا سے خلاف ورزی	۵۸۶	۱۶۳
.	اراضی اندرون آبادی	تفویض زمین کے متعلق	.	.
"	"	تحصیلدار کا اقتدار	۵۸۷	"

الف	ارسال	ارسال نقد بذریعہ ٹپہ کی ممانعت	۶۱۳	۱۶۸
.	.	ارسالہائے متفرقہ کے احکام	.	.
؍؍	؍؍	ارسال تحصیل مالگزاری	۶۱۴	؍؍
؍؍	؍؍	ارسال کروڑگیری	۶۱۷	۱۶۹
؍؍	؍؍	ارسال رقوم عدالت	۶۱۸	؍؍
؍؍	؍؍	ارسال رقوم جنگلات	۶۱۹	؍؍
؍	؍؍	ارسال آمدنی ٹپہ خانہ سرکار عالی	۶۲۰	؍؍
؍؍	؍؍	ارسال رقوم رجسٹری	۶۲۱	۱۷۰
؍؍	؍؍	ارسال رقوم ٹپہ خانجات سرکار عظمت مدار	۶۲۲	؍؍
.	.	مرسل الیہ کے فرائض ارسال کے متعلق	.	.
؍؍	؍؍	وصول ارسال کی اطلاع وعمل حساب	۶۲۳	؍؍
؍؍	؍؍	پرکھائی کے متعلق	۶۲۴	۱۷۱
؍؍	؍؍	رسید کے متعلق	۶۲۵	؍؍
.	.	بدرقہ ارسال کے متعلق	.	.
؍؍	؍؍	بدرقہ رقم کروڑگیری	۶۲۶	؍؍
؍؍	؍؍	تنخواہ ہمراہیں ارسال	۶۲۷	؍؍
.	.	ارسال بذریعہ ریل کے قواعد	.	.
.	.	(الف) ہزہائنس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلویز کو	.	.
؍؍	؍؍	شرح محصول سکہ طلاء ونقرہ	۶۲۸	؍؍
؍؍	؍؍	؍؍ ؍؍ ؍؍ مسی	۶۲۹	۱۷۲
؍؍	؍؍	سواری گاڑی ڈبہ میں ہمراہین	۶۳۰	؍؍

ب	بچرائی	تشہیر	۶۷۶	۱۸۴
۔	۔	(۳) کاہ رمنہ دہو رہ یعنی حدود گشت کے متعلق	۔	۔
〃	〃	رمنہ و دہورہ کے متعلق	۶۷۸	۱۸۵
۔	۔	(۴) مندہ چرائی آسکے متعلق	۔	۔
〃	〃	جنگل محفوظہ مین	۶۷۹	〃
۔	۔	(۵) متفرقات	۔	۔
〃	〃	تنگہ کے متعلق	۶۸۰	۱۸۶
〃	〃	جلانے کی ممانعت	۶۸۱	〃
〃	بلوتہ داران	رجسٹر بلوتہ داران	۶۸۲	〃
〃	〃	انعامی معاش بلوتہ داران کے احکام	۶۸۳	۱۸۷
〃	〃	انتقال اوطان بلوتہ کی نسبت تعلقہ داراول کا اقتدار	۶۸۴	〃
〃	〃	منظوری وراثت وتعنیت کے متعلق تحصیلدار کا اقتدار	۶۸۶	〃
〃	〃	بحالت لاوارثی بلوتہ دار تعلقہ داراول کا اقتدار	۶۸۸	۱۸۸
〃	〃	آیاپٹی کے متعلق	۶۸۹	〃
〃	〃	بچم بلوتہ کی معاش کا رجسٹر	۶۹۰	〃
〃	〃	رعایا کے فرائض اور حکام کی نگرانی	۶۹۱	〃
〃	〃	تحصیلدار کا اقتدار جرمانہ کے متعلق	۶۹۲	〃
〃	〃	متفرقات	۶۹۴	〃
〃	بقایا	بقایا کی علت مین زمینات کا ہراج	۶۹۶	۱۸۹
〃	〃	وصول بقایا سے علاقہ پائگاہ وجاگیر میں امداد	۶۹۸	〃
〃	〃	معافی بقایا کے متعلق صوبہ دار کا اقتدار	۷۰۰	۱۹۰

پ	پیمائش و بندوبست	نقشہ کی تحریر اول پنسل سے ہو	۸۲۶	۲۲۰
"	"	نقشہ میں سرحد یا ندی دکھلانے کے متعلق	۸۲۷	۲۲۱
"	"	نمبروں کے ہندسے اور گانوں ٹھان وغیرہ	۸۲۸	"
.	.	چھوٹے حروف سے لکھے جاویں	.	.
"	"	ندی یا نالہ کا بہاؤ تیر سے دکھلایا جاوے	۸۲۹	"
"	"	نقشہ میں دیول اور درخت	۸۳	"
"	"	کچے سے پکا نقشہ بنانا	۸۳۰	"
"	"	پکے نقشہ کا عرض و طول	۸۳۲	۲۲۲
"	"	پکے نقشہ میں سروے نمبر	۸۳۳	"
"	"	پہلا نمبر گانوں کے قریب سے آغاز ہونا چاہیئے	۸۳۴	"
"	"	گانوں ٹھان کا حصہ پہلا ہوگا	۸۳۵	"
"	"	ہر ایک ٹھیکہ کا پہلا اور آخری نمبر گانوں کے قریب ہونا چاہیئے	۸۳۷	"
"	"	تمام نمبر سلسلہ وار رہیں	۸۳۹	۲۲۳
.	.	(۱۱) نمبروں کی اورلیاں تیار کرنے کے متعلق	.	.
"	"	اورلی پتھر کے متعلق	۸۴۱	۲۲۳
"	"	اورلیوں کا کام کاشتکاروں سے نہ لینا چاہیئے	۸۴۲	۲۲۴
"	"	حدود کے پتھروں کا ناپ	۸۴۳	"
"	"	مقدار مزدوری	۸۴۵	۲۲۵
"	"	اورل کے نصب کرنے کے طریقے	۸۴۶	"
"	"	حد پر ندی نالہ ہو تو اورل ضرور نہیں	۸۵۲	۲۲۶
"	"	حد پر پکی سڑک ہو تو اورل ضرور نہیں	۸۵۳	"

پ	پیمائش و بندوبست	باندکاتری کے متعلق	۸۵۴	۲۲۶
"	"	رجسٹر حساب	۸۵۶	۲۲۷
"	"	مصارف کے متعلق	۸۵۷	"
"	"	باند بک	۸۶۱	۲۲۸
"	"	روزنامچہ پیمائش	۸۶۷	۲۳۰
"	"	مزدوری پترک	۸۶۸	"
"	"	پاہنے کے متعلق	۸۶۹	"
"	"	ادائے قیمت سنگ حدود	۸۷۰	"
"	"	ترتیب صدر حسابات	۸۷۳	۲۳۱
.	.	(۱۲) گانوں کی حد قائم کرنے کے بیان میں	.	.
"	"	گانوں کی پیمائش	۸۸۳	۲۳۳
"	"	پٹیل پٹواری کی طلبی	۸۸۳	"
"	"	نشاندہی حد موضع	۸۸۴	۲۳۴
"	"	تصفیہ تنازع حدود	۸۸۶	"
"	"	نقشہ سراغ سرحد	۸۸۷	"
.	.	(۱۳) دوربین یا کمپاس سے پہاڑی یا ایسی زمینا	.	.
.	.	کی پیمائش کرنا جس کی پیمائش میں دقت ہو	.	.
"	"	پیمائش کا طریقہ	۸۸۸	۲۳۵
"	"	پیمائش بذریعہ دوربین	۸۸۹	۲۳۶
"	"	سر نقشہ	۸۹۳	۲۳۷
"	"	پٹن بک	۸۹۹	۲۳۹

پ	پیمائش و بندوبست	کب سروے نمبر بحالی و کمی دوبارہ پر اوٹھایا جا سکتا ہے	۹۸۳	۲۶۷
"	"	منہائی رقبہ و کمی دوبارہ بحالات خاص	۹۸۴	۲۶۸
"	"	کل سروے نمبر کو اوس کے کامل دوبارہ پر اوٹھا دینا چاہیے	۹۸۵	"
"	"	گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹھا دینا	۹۸۶	"
"	"	حقوق کہاتہ داران	۹۸۷	"
"	"	اختیار انتقال	۹۸۸	۲۶۹
"	"	درختان پر کہاتہ دار کا حق ہے	۹۸۹	"
"	"	درختان واقع لب ہائے نالہ و ندی کے متعلق	۹۹۰	"
"	"	جہاں حدبندی صحرائے محفوظہ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا بیع درختان	۹۹۱	"
"	"	جہاں حدبندی صحرائے محفوظہ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص شرائط پر اوٹھا دینا	۹۹۲	۲۷۰
"	"	فروخت درختان ثمر واقع اراضی مقبوضہ رعایا	۹۹۳	"
"	"	ایضاً بابتہ اراضی غیر مقبوضہ رعایا	۹۹۴	"
"	"	اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہیے	۹۹۵	"
"	"	جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کر اوٹھا لیئے جاویں یا فروخت ہو جاویں تو سرکار کو پھر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگیں کوئی حق نہ ہوگا۔	۹۹۶	۲۷۱
"	"	فروخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار	۹۹۷	"
"	"	حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوعہ	۹۹۸	"
"	"	وصول قیمت ایسے درختوں کی جو ناجائز طور پر کاٹے گئے ہوں	۹۹۹	۲۷۲

پ	پیمایش وبندوبست	بندوبست ثانی	۱۰۱۹	۲۷۸
〃	〃	لوکل فنڈ و آبیاپشی	۱۰۲۰	〃
〃	〃	حقوق کہاتہ داران	۱۰۲۱	〃
〃	〃	اختیار انتقال	۱۰۲۲	〃
〃	〃	دہارس باولیہا	۱۰۲۳	〃
〃	〃	تعمیر وترمیم تالاب وکنٹہا	۱۰۲۴	۲۷۹
〃	〃	درختان	۱۰۲۵	〃
〃	〃	درختان واقع لب ہائے ندی ونالہ	۱۰۲۶	〃
〃	〃	جہاں حدبندی صحرائے محفوظ کی ہوچکی ہو وہاں زمین کو	۱۰۲۸	۲۸۰
.	.	مع درختان زراعت پر اوٹہادینا	.	.
〃	〃	جہاں حدبندی صحرائے محفوظ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا	۱۰۲۹	〃
.	.	خاص شرائط پر اوٹہادینا۔	.	.
〃	〃	فروخت درختان مثمر کے متعلق	۱۰۳۰	〃
〃	〃	فروخت درختان ثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ کے متعلق	۱۰۳۱	۲۸۱
〃	〃	اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہیئے	۱۰۳۲	〃
.	.	جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اٹہائے جاویں یا فروخت	۱۰۳۳ ضمہ	〃
.	.	ہوجاویں تو سرکار کو ہر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگیں		
.	.	کوئی حق نہ ہوگا۔		
〃	〃	فروخت درختان محفوظہ	۱۰۳۴	〃
〃	〃	حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوعہ	۱۰۳۵	۲۸۲
〃	〃	وصول قیمت ایسے درخت کی جو ناجائز طور پر کاٹا گیا ہو	۱۰۳۶	〃

پ	پیمائش و بندوبست	دستبند پر پانی لینے کے متعلق انعامداروں کا حق	۱۰۷۹	۳۰۰
〃	〃	تقسیم آب نہر	۱۰۸۰	〃
〃	〃	تعیین افسرہا	۱۰۸۱	〃
〃	〃	باولیوں کے قواعد	۱۰۸۲	۳۰۱
.	.	(ج) قواعد کرناٹک گلبرگہ وغیرہ	.	.
〃	〃	اراضی خشکی پر معافی نہ دی جاوے گی	۱۰۸۳	۳۰۳
〃	〃	اراضی خشکی میں دو فصلہ دہارہ موقوف	۱۰۸۴	〃
〃	〃	آسمانی تری	۱۰۸۵	〃
〃	〃	معافی اراضی تری	۱۰۸۶	〃
〃	〃	اراضی تری میں زراعت خشکی	۱۰۸۸	۳۰۴
〃	〃	اراضی تری میں کاشت باغات	۱۰۸۹	〃
〃	〃	دہارہ دو فصلہ تری	۱۰۹۰	〃
〃	〃	دو فصلہ تری کے بعد خشکی کی زراعت	۱۰۹۱	〃
〃	〃	خشکی بحال تری	۱۰۹۲	۳۰۵
〃	〃	تعمیر تالاب ہا	۱۰۹۳	〃
〃	〃	دہارہ نیشکر وغیرہ	۱۰۹۴	〃
〃	〃	باولیاں	۱۰۹۵	〃
〃	〃	اراضی زیر باولی پر معافی نہ دی جاوے گی	۱۰۹۶	〃
〃	〃	شکم تالاب کے سروے نمبر	۱۰۹۹	۳۰۷
〃	〃	حق انعامداروں کا	۱۱۰۰	〃
〃	〃	حق انعامداروں کا دستبند پر پانی لینے کی نسبت	۱۱۰۲	〃

ردیف پ	پیمائش بندوبست	تقسیم آب تالاب یا نہر کے متعلق	۱۱۰۳	۳۰۸
"	"	قواعد باولیہا	۱۱۰۴	"
"	"	توسیع راستہ و عدم اخذ زمین بارہ وضع شدہ	۱۱۰۸	۳۱۰
.	.	متفرقات	.	.
"	"	بلحاظ حصہ سرکاری مصارف پیمائش لینے کا طریقہ	۱۱۰۹	"
"	"	اسباب غیر اختیاری سے قابض کی بے دخلی کمی	۱۱۱۰	"
.	.	دوبارہ کی متقاضی ہوگی	.	.
"	"	راستوں کے متعلق	۱۱۱۱	۳۱۱
"	"	تلنگانہ اور دفتر پٹواری کی تعریف باغراض بندوبست	۱۱۱۳	"
"	"	تنقیح ہدایات بندوبست	۱۱۱۴	"
پ	پٹیل پٹواری	(۱) احکام متعلقہ تقرر	.	.
"	"	ایک موضع میں کوتوال اور مالی دونوں کا تقرر کب جائز ہے	۱۱۱۵	۳۱۲
"	"	کس حالت میں دونوں خدمات پر ایک شخص مقرر ہوگا	۱۱۱۶	"
"	"	مقدم پٹواری کے تقرر کے احکام اور مالی کی ممانعت	۱۱۱۸	"
"	"	حصہ داران کلاں کی ترجیح	۱۱۱۹	۳۱۳
"	"	متعدد مواضع پر متعدد حصہ داروں کی تقسیم	۱۱۲۰	"
"	"	ایک خدمتی اور متعدد مواضع	۱۱۲۱	"
"	"	جاگیرات غیر مستثنی و مقطعات واگرہارات میں تقرر	۱۱۲۲	"
"	"	اقتدار دوم سوم متعلقہ دار	۱۱۲۳	۳۱۳
"	"	ایک خدمت کے دو کارگزار	۱۱۲۴	۳۱۴
"	"	املی دار اپنے مواضع املی میں پٹواری گری کر سکتے ہیں	۱۱۲۵	"

ردیف پ	پٹیل پٹواری	طریقہ کارروائی تقرر کے متعلق	۱۱۲۶	۳۱۴
"	"	وراثت در تقرر	۱۱۲۷	"
"	"	جائزہ خدمت	۱۱۲۸	۳۱۵
.	.	(۲) معطلی و موقوفی و تخفیف	.	.
"	"	دوم سوم تعلقدار کو معطلی کا اقتدار	۱۱۲۹	"
"	"	تحصیلدار کا اقتدار	۱۱۳۰	"
"	"	موقوفی و حرمان ورثاء	۱۱۳۱	۳۱۶
"	"	اقتدار اول تعلقہ دار	۱۱۳۲	"
"	"	تخفیف مقدم پٹواریان طرف	۱۱۳۳	۳۱۷
.	.	(۳) رخصت و حاضری	.	.
"	"	صوبہ دار کا اقتدار	۱۱۳۴	"
"	"	تعلقدار اول کا اقتدار	۱۱۳۵	"
"	"	تعلقدار دوم و سوم کا اقتدار	۱۱۳۶	"
"	"	تحصیلدار و نائب تحصیلدار کا اقتدار	۱۱۳۷	"
"	"	غیر حاضری کے متعلق	۱۱۳۸	۳۱۸
.	.	(۴) جرمانہ کے متعلق	.	.
"	"	دوم سوم تعلقداروں کا اقتدار	۱۱۴۰	"
"	"	تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کا اقتدار	۱۱۴۱	۳۱۹
"	"	پیشکار تحصیل کا اقتدار	۱۱۴۲	"
.	.	(۵) احکام معاش مقدم پٹواریان	.	
"	"	تقسیم معاش فیمابین پٹواری و پٹیل	۱۱۴۳	۳۱۹

پ	پٹیل پٹواری	رجسٹر آیا	۱۱۶۷	۳۲۷
"	"	درخواست اسکیل کا کاغذ	۱۱۶۸	"
"	"	رسائیدا اسکیل کی بابت ٹکٹ رسیدی کا چسپاں کرنا لازمی ہے	۱۱۶۹	"
"	"	اسکیل کی رقم تحتجات بابدیاد میں شریک ہوگی	۱۱۷۰	۳۲۸
.	.	(۶) احکام گماشتگان پٹیل پٹواری	.	.
"	"	گماشتہ کا تقرر بلحاظ تعداد و مواضع وطن	۱۱۷۱	"
"	"	" منجانب نابالغ یا اناث	۱۱۷۲	۳۲۹
"	"	خواندہ گماشتوں کے تقرر کی تاکید	۱۱۷۳	"
"	"	گماشتہ کی موقوفی کا اختیار مالک وطن کو کسی حال میں نہیں ہے	۱۱۷۴	"
"	"	مختارنامجات گماشتگان کے متعلق	۱۱۷۵	"
"	"	گماشتوں کی معاش کے متعلق	۱۱۷۶	۳۳۰
"	"	ہنگامی گماشتہ کو اسکیل کس حساب سے دیا جائیگا	۱۱۷۷	"
"	"	اگر گماشتہ منجانب وطندار پیش ہو تو وطندار کی ذمہ داری ہے	۱۱۸۰	۳۳۲
"	"	گماشتہ کی ضمانت	۱۱۸۱	"
"	"	" " غیر حاضری	۱۱۸۲	"
.	.	(۷) عام فرائض مقدم پٹواریاں	.	.
"	"	سکونت کے متعلق	۱۱۸۳	"
"	"	ماتحتین مقدم پٹواری	۱۱۸۴	"
"	"	ترددلاونی کے متعلق	۱۱۸۵	۳۳۳
"	"	تعدیل دہارہ کے متعلق	۱۱۸۶	"
"	"	راضی نامہ کے متعلق	۱۱۸۷	"

پ	پٹیل پٹواری	بنجر واقعہ دیہات کے متعلق	۱۱۸۸	۳۴۳
//	//	رعایا کی خدمات کے متعلق	۱۱۸۹	//
//	//	زر لگان کے متعلق	۱۱۹۰	//
//	//	حفاظت تالاب وغیرہ کے متعلق	۱۱۹۱	//
//	//	نگرانی رقبہ کے متعلق	۱۱۹۲	//
//	//	حدود اراضی کے متعلق	۱۱۹۴	۳۴۵
//	//	پبلک سڑک کے تحفظ کے متعلق	۱۱۹۵	//
.	.	(۸) فرائض خاص نسبت مراعی و شجرکاری و مسکرات	.	.
//	//	حفاظت رمنہ جات و امداد در چراج	۱۱۹۶	//
//	//	درختان ثمر کے متعلق	۱۱۹۷	//
//	//	مسکرات کے متعلق	۱۱۹۸	//
.	.	(۹) فرائض خاص نسبت وصول و ارسال	.	.
//	//	وصول مالگزاری کے متعلق	۱۲۰۰	۳۴۶
//	//	رسید رقم وصول شدہ کے متعلق	۱۲۰۳	//
//	//	ارسال کے متعلق	۱۲۰۴	//
//	//	ایزاد وصول کی ممانعت	۱۲۰۵	۳۴۷
//	//	اعلان رقم جمعبندی کے متعلق	۱۲۰۶	//
//	//	پابندی وقت وصول کے متعلق	۱۲۰۷	//
//	//	پٹیات ناجائز کے وصول نہ ہونے کی نگرانی	۱۲۰۸	//
.	.	(۱۰) انتظام دیہات کے متفرق فرائض	.	.
//	//	ہاٹ یا بازارات کا انتظام	۱۲۰۹	//

پ	پٹیل پٹواری	سربراہی دورہ کے احکام کی تعمیل	۱۲۱۰	۳۳۷
"	"	حفاظت درختان دورویہ سڑک کے متعلق	۱۲۱۱	۳۳۸
"	"	سرحد کے متعلق	۱۲۱۲	۳۳۸
"	"	جنگلات کی نگرانی کے متعلق	۱۲۱۳	"
"	"	پٹہ کے متعلق	۱۲۱۴	"
"	"	داخلہ تہلبرتی کے متعلق	۱۲۱۵	"
.	.	(۱۱) امتناعات مقدم پٹوارے	.	.
"	"	چندہ کی ممانعت	۱۲۱۶	"
"	"	ممانعت امداد بدمعاشان	۱۲۱۷	۳۳۹
"	"	سرکاری سلاک سے مبادلہ کی ممانعت	۱۲۱۸	"
.	.	(۱۲) حساب وکتاب وتہذیب دفتر کے متعلق	.	.
"	"	جھڑتی اراضی کے متعلق	۱۲۱۹	"
"	"	حفاظت ونگرانی دفاتر دیہی کے متعلق	۱۲۲۰	"
"	"	خانہ شماری کے متعلق	۱۲۲۱	"
"	"	ترمیم مغالطہ باؤتی بہی کے متعلق	۱۲۲۲	"
"	"	داخلہ فوتی انعامداران وغیرہ	۱۲۲۳	۳۴۰
"	"	رجسٹر اشجار	۱۲۲۴	"
"	"	رجسٹر انعامات منضبطہ	۱۲۲۵	"
"	"	کاغذبہایعنی صادر دفاتر مقدم پٹواریان	۱۲۲۶	"
"	"	تہذیب دفتر کوتوالی پٹیلان	۱۲۲۸	۳۴۲
.	.	(۱۳) متفرقات	.	.

پ	پٹیل، پٹواری	دستخط کے متعلق	۱۲۲۹	۳۴۳
〃	〃	ملازمت بعلاقہ غیر یادہ کالت	۱۲۳۰	〃
〃	〃	مقدمات منسوبہ مقدم پٹواریان کے متعلق	۱۲۳۱	〃
〃	〃	عدم صحت درستی دخل یابی پٹواریان بامور متعلقہ پٹواری	۱۲۳۲	〃
〃	〃	اپیل کا فیصلہ بنسبت استقرار حق خدمت موثر ہوگا	۱۲۳۳	〃
〃	〃	استقبال اہلان کے متعلق منتظر داراول کا انعقاد	۱۲۳۴	۳۴۴
〃	〃	پنشن خواران سرکار انگریزی بعد فوت کی انتقالات	۱۲۳۵	۳۴۴
پ	پنچنامہ	ترتیب پنچنامجات مال	۱۲۳۶	۳۴۵
〃	پل چلکہ	معافی پل چلکہ کے متعلق	۱۲۳۷	〃
ت	تنقیحات	(۱) فرائض عام نسبت تحصیلات وضلع		
〃	〃	ہدایت عام نسبت تنقیح	۱۲۳۸	〃
〃	〃	خزانہ تحصیلات کی تنقیح	۱۲۳۹	۳۴۶
〃	〃	محاسبی صدر کچہری 〃 〃	۱۲۴۰	〃
〃	〃	منشی خانہ 〃 〃	۱۲۴۱	۳۴۷
〃	〃	وسایل آبپاشی 〃 〃	۱۲۴۲	〃
〃	〃	ابواب سراجی 〃 〃	۱۲۴۳	〃
〃	〃	پہروزنہ جات آبکاری 〃 〃	۱۲۴۴	〃
〃	〃	اراضی قولی 〃 〃	۱۲۴۵	۳۴۸
〃	〃	اراضی انعامات 〃 〃	۱۲۴۶	〃
〃	〃	متفرقات غیر محصلی 〃 〃	۱۲۴۷	〃
〃	〃	جمعبندی 〃 〃	۱۲۴۸	〃

ت	تنقیحات	(۱۲) ہدایات متفرق نسبت تنقیح تحصیلات	.	.
"	"	تحصیلات واقع بر مستقر ضلع کی تنقیح	۱۳۴۹	۳۴۹
"	"	ارسال رپورٹ کے متعلق	۱۳۵۰	"
"	"	تنقیح تحصیلات خارج از مستقر کے متعلق	۱۳۵۱	"
"	"	تحصیلداروں کے تنقیح کے اوقات	۱۳۵۲	"
"	"	ابواب تنقیح کی صراحت	۱۳۵۳	۳۵۰
"	"	نقول ہدایات کا بھیجنا	۱۳۵۴	"
"	"	تحصیلداروں کو خود اپنے تحصیل کی تنقیح کرنا چاہیے	۱۳۵۵	"
"	"	تعلقہ دار ضلع کی نگرانی	۱۳۵۶	"
"	"	کتاب معائنہ کی نسبت	۱۳۵۷	"
"	"	خزانہ کی تنقیح	۱۳۵۸	"
"	"	محاسبی کی "	۱۳۵۹	۳۵۱
"	"	نقشہ جات "	۱۳۶۰	"
"	"	محافظی "	۱۳۶۱	"
"	"	آبپاشی "	۱۳۶۲	"
"	"	ضمانتی "	۱۳۶۳	۳۵۲
"	"	عطیہ انعام "	۱۳۶۴	"
.	.	تنقیح دفاتر دیہی	.	.
"	"	مراسلت ابتدائی	۱۳۶۵	"
"	"	گردہی کی تنقیح	۱۳۶۶	"
"	"	کھاتہ کی تنقیح	۱۳۶۷	"

ت	تنقیحات	پاونی کی تنقیح	۱۲۶۸	۳۵۲
"	"	کہاتون اسامی کی تنقیح	۱۲۶۹	۳۵۳
"	"	رسیدبہی کے متعلق	۱۲۷۰	"
"	"	تختہ نظراندازی کی تنقیح	۱۲۷۱	"
"	"	" اقساط " "	۱۲۷۲	"
"	"	جمع وصولباقی " "	۱۲۷۳	"
"	"	تختہ اراضیات وطنداران کی تنقیح	۱۲۷۴	"
"	"	انعامات منضبط کی تنقیح	۱۲۷۵	"
"	"	" ومعافی تقسیم آب " "	۱۲۷۶	"
"	"	جمعبندی کی تنقیح	۱۲۷۷	۳۵۴
"	"	کتب کہاتونی وگشتیات کی تنقیح	۱۲۷۸	"
"	"	مقابلہ اسامی وار کی تنقیح	۱۲۷۹	"
"	"	عدم جائداد کی تنقیح	۱۲۸۰	"
"	"	ابواب ناجائز " "	۱۲۸۱	"
"	"	وصولباقی سالحال کی تنقیح	۱۲۸۲	"
"	"	زمینات بنجر وافتادہ کی تنقیح	۱۲۸۳	"
"	"	اتلاف پیداوار کی تنقیح	۱۲۸۴	۳۵۵
"	"	دہارہ کی تنقیح	۱۲۸۵	"
"	"	حدبندی کی تنقیح	۱۲۸۶	"
"	"	مرمت حدود کی تنقیح	۱۲۸۷	"
"	"	زمینات پڑت کی تنقیح	۱۲۸۸	"

ت	تنقیحات	عام مہمت کی تنقیح	۱۲۸۹	۳۵۵
"	"	براجات کی تنقیح	۱۲۹۰	۳۵۶
"	"	آبکاری " "	۱۲۹۱	"
"	"	تنازعات حدود " "	۱۲۹۲	"
"	"	مقدمہ پٹواریوں " "	۱۲۹۳	"
"	"	عام احکام	۱۲۹۴	"
"	"	تنقیح دفاتر ماتحت رشتہ ہیں	۱۲۹۵	۳۵۷
"	"	" دفتر اودگیرن	۱۲۹۶	"
"	"	" گرداوران	۱۲۹۷	"
"	"	تعمیل احکام تنقیح صدر محاسبی	۱۲۹۹	۳۵۸
ت	تقرر تغیر تبادل	الف اقتدارات عہدہ داران	.	.
"	تنزل و ترقی	معتمد مالگزاری کا اقتدار	۱۳۰۰	۳۵۹
"	"	انسپکٹر جنرل مال کا "	۱۳۰۱	"
"	"	صوبہ دار کا "	۱۳۰۲	"
"	"	تعلقدار اول کا "	۱۳۰۳	"
"	"	تعلقدار دوم " "	۱۳۰۴	۳۶۰
"	"	" سوم " "	۱۳۰۵	"
"	"	تحصیلدار و نائب تحصیلدار کا اقتدار	۱۳۰۶	۳۶۱
"	"	ناظم بندوبست کا "	۱۳۰۷	"
"	"	مہتمم بندوبست " "	۱۳۰۸	۳۶۲
"	"	مددگار مہتمم " " "	۱۳۰۹	۳۶۲

ت	شقیات	مضمون	نمبر	صفحہ
ت	شقیات	قصاقصہ داران آبکاری کا اقتدار	۱۳۱۰	۳۶۳
″	″	کمشنر کروڑگیری ″ ″	۱۳۱۱	″
″	″	ڈپٹی کمشنر ″ ″ ″	۱۳۱۲	″
″	″	مہتمم کروڑگیری [illegible] ″ ″	۱۳۱۳	″
″	″	ناظر جنگلات ″ ″	۱۳۱۴	۳۶۴
″	″	مددگاران ناظم جنگلات ″ ″	۱۳۱۵	″
″	″	نائب مددگاران ″ ″ ″	۱۳۱۶	″
″	″	کلکٹر اضلاع ″ ″	۱۳۱۷	″
″	″	ڈپٹی کلکٹر اضلاع ″ ″ ″	۱۳۱۸	۳۶۴
•	″	(ب) احکام عام متعلقہ تقررات وغیرہ	•	•
″	″	ملازمان سررشتہ [illegible]	۱۳۱۹	″
″	″	[illegible] کے متعلق [illegible]	۱۳۲۰	″
″	″	[illegible] کے تقرر میں ناظم [illegible] ہوگا	۱۳۲۱	۳۶۵
″	″	[illegible] خدمت کا ذریعہ	۱۳۲۲	″
″	″	[illegible]	۱۳۲۳	″
″	″	[illegible] وقت [illegible] لحاظ رکھنا چاہیئے	۱۳۲۴	″
″	″	[illegible] تقرر کا لحاظ	۱۳۲۵	″
″	″	تحقیق کے اقتدار [illegible] ہونا چاہئیے	۱۳۲۶	۳۶۶
″	″	جائز خدمت کے متعلق	۱۳۲۷	″
″	″	تہیہ سفر کے متعلق	۱۳۲۸	″
•	•	(ج) تقرر غیر ملکیان	•	•

ت	تقرر، تغیر، تعطل	غیر ملکیوں کے تقرر میں منظوری سرکار کی شرط	۱۳۲۹	۳۶۶
	تنزل۔ ترقی	برایسی درخواست میں وجوہ تقرر کی صراحت	۱۳۳۰	″
″	″	تقرر بلا کسی سفارش کے	۱۳۳۱	۳۶۷
۰	۰	(د) تقرر تخفیف یافتگان	۰	۰
″	″	تخفیف یافتگان بحد وابست	۱۳۳۲	″
″	″	تقررات میں تخفیف یافتوں کے تقرر کی تاکید	۱۳۳۳	″
۰	۰	(ہ) تقرر اہل یورپ	۰	۰
″	″	یورپینس کے تقرر و برطرفی کے احکام	۱۳۳۴	″
″	″	منظوری سرکار کی قید	۱۳۳۵	″
″	تبادلہ	حکم تبادلہ کی قطعیت	۱۳۳۶	۳۶۸
″	″	عہدہ کے انضمام	۱۳۳۷	″
″	″	ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کا تبادلہ	۱۳۳۸	″
″	″	صوبہ دار کا اقتدار تحصیلداروں کی نسبت	۱۳۳۹	″
″	″	اول تعلقہ دار کا اقتدار پیشکاروں کی نسبت	۱۳۴۰	۳۶۹
″	″	کمشنر کروڑگیری کا اقتدار	۱۳۴۱	″
″	″	ناظم جنگلات کا اقتدار	۱۳۴۲	″
″	″	مددگار ناظم جنگلات کا اقتدار	۱۳۴۳	″
″	تعطیلات	تعطیلات عام	۱۳۴۴	″
″	″	تعطیلات مختص المقام	″	۳۷۱
″	″	″ مختص الاقوام	″	″
″	″	معاوضہ یوم الجمعہ کی بابت	″	″

ت	تجارت	بیوپاریاں کی آزادی	۱۳۴[illegible]	[illegible]
〃	〃	تبلیغ کا داخلہ	۱۳۴[illegible]	۳۷[illegible]
〃	〃	بیوپاریوں پر قرنطینہ نہیں ...	۱۳۴[illegible]	۳۷۳
ت	تنازیاں متعلقہ باپ ...	تنازعوں وصیت متعلقہ ...	۱۳۵۰	〃
〃	〃	تقسیم کار	۱۳۵۲	۳۷۴
〃	〃	باری باری سے کام	۱۳۵۳	۳۷۵
〃	〃	انتقال معاش کے متعلق	۱۳۵۴	〃
〃	تحصیل استحکامی	دیپارٹمنٹل تحقیقات	۱۳۵۵	۳۷۵
〃	تعمیر و ترمیم	کار ہائے تعمیر سررشتہ مال	۱۳۵۶	〃
ث	ثالثی	کن مقدمات کا فیصلہ بذریعہ پنچایت ہوگا	۱۳۶۳	۳۷۷
ج	جنگلات	عام قواعد و مراتب ...	۰	۰
〃	〃	قطع چوبینہ کے قواعد اور طریقے	۱۳۶۴	〃
〃	〃	نگرانی اور کاٹنے کے مصارف	۱۳[illegible]	۳۷[illegible]
〃	〃	اجازت نامہ قطع	۱۳۷۳	〃
〃	〃	تخمینات پیمائش چوبینہ	۱۳۷۴	۳۷۹
〃	〃	ترتیب کارروائی قطع و برید	۱۳۷۸	〃
〃	〃	انتخاب اشجار	۱۳۷۹	۳۸۰
〃	〃	حساب و کتاب	۱۳۸۰	〃
〃	〃	فروخت کا طریقہ	۱۳۸۲	〃
〃	〃	ہراج عام	۱۳۸۳	〃
〃	〃	لاٹ کے ہراج کا طریقہ	۱۳۸۴	〃

۳۹۲	۱۴۴۳	سندہ پہولیری	جنگلات	ج
"	۱۴۴۴	خانسس کی تیاری	"	"
۳۹۳	۱۴۴۵	گہانس کی معافی	"	"
"	۱۴۴۶	تجارت کا نرخ	"	"
"	۱۴۴۷	گہانس کے اجازت نامے	"	"
"	۱۴۴۸	راہانہ پاس	"	"
"	۱۴۴۹	اقتلاع زراعت خشکی	"	"
۳۹۴	۱۴۵۰	دیہات موقوعہ حدود جنگل محفوظ کے متعلق	"	"
"	۱۴۵۱	لکڑی اور گہانس کی معافی مزارعان ساکن اندرون	"	"
.	.	حدود کے لئے	.	.
"	۱۴۵۲	مزارعان ساکن بیرون حدود کے لئے ممانعت	"	"
"	۱۴۵۳	راستوں کے متعلق	"	"
"	۱۴۵۴	آگ روشن کرنے کے لئے استجازت کی ضرورت	"	"
۳۹۵	۱۴۵۵	بندوق چلانے کی ممانعت	"	"
"	۱۴۵۶	حقوق جاگیرات ومقطعات وانعامات وغیرہ پر کوئی اثر ہوگا	"	"
"	۱۴۵۷	کل چوبینہ واشیاے معدنی وصحرائی کا تعلق جنگلات سے	"	"
"	۱۴۵۸	انعام مخبری	"	"
.	.	ب دوسرا حصہ جن جنگلات کی ابہی حدبندی نہیں ہوئی	.	.
۳۹۶	۱۴۵۹	چوبینہ کی تقسیم	"	"
"	۱۴۶۰	سررشتہ جنگلات کا تعلق	"	"
"	۱۴۶۱	توفیر زراعت وچرائی مویشی کا لحاظ رہے	"	"

ج	جائزہ وسیاق	نام داخلی		
			۱۵۸۸	۴۳۶
ردیف ح	حدود سماعت	اسکیل و آبادی رسوم کے دعاوی کے حدود	۱۵۸۹	۴۳۷
"	"	مقدمات نقصان زراعت کے حدود	۱۵۹۰	"
"	"	دعاوی مستاجران آبکاری کے حدود	۱۵۹۱	"
"	"	دعاوی رعایا بابت ایزاد وصول مستاجران کاہ	۱۵۹۲	۴۳۸
"	"	مقدمات قطع و برید ناجائز درختان آبکاری	۱۵۹۳	"
"	"	مناقشات فیمابین مقدم شیواریان و حصہ داران	۱۵۹۴	"
"	"	دعاوی مستاجران بر رعایائے جاگیر	۱۵۹۵	۴۳۹
"	"	تنازعات سرحد کے مقدمات	۱۵۹۶	"
"	"	شکمیداروں اور پٹہ داروں کے مقدمات	۱۵۹۷	"
"	"	دریافت سرسری	۱۵۹۸	۴۴۰
"	"	رقم وصول شدہ کو باؤتی میں درج کرنے کے مقدمات	۱۵۹۹	"
"	"	دمیروں کے مقدمات دربارہ حقوق وتقسیم کار	۱۶۰۰	"
"	"	وراثت وتبنیت بلوتہ داروں کے مقدمات	۱۶۰۱	"
"	"	رعایا اور بلوتہ داروں کے مقدمات	۱۶۰۲	"
"	"	مقدمات تنازعات حدود کشت	۱۶۰۳	"
"	"	" علامات حدود	۱۶۰۴	"
"	"	" ایزاد وصول	۱۶۰۵	"
"	"	" اخفائے اراضی	۱۶۰۶	"
"	"	" رشوت ستانی	۱۶۰۷	۴۴۱
"	"	" تغلب رقم سرکاری	۱۶۰۸	"

ردیف	دورہ	مضمون	نمبر	صفحہ
ردیف د	دَورہ	معین المہاموں کے اختیارات	۱۶۲۷	۴۴۵
〃	〃	صوبہ دار انسپکٹر جنرل اور ناظم بندوبست کا اقتدار	۱۶۲۸	۴۴۶
〃	〃	اول تعلقدار کا اقتدار	۱۶۳۰	〃
〃	〃	مہتممان بندوبست 〃 〃	۱۶۳۳	〃
〃	〃	دوم سوم تعلقداروں 〃 〃	۱۶۳۵	〃
〃	〃	تحصیلداروں 〃 〃	۱۶۳۶	۴۴۷
〃	〃	کمشنر انعام 〃 〃	۱۶۳۷	〃
〃	〃	〃 کروڑگیری 〃 〃	۱۶۳۸	〃
〃	〃	ڈپٹی کمشنر 〃 〃 〃	۱۶۳۹	〃
〃	〃	ناظم جنگلات 〃 〃	۱۶۴۰	〃
〃	〃	مددگاران ناظم جنگلات 〃 〃	۱۶۴۱	〃
.	.	مہتمم افزایش نسل چوپایہ 〃 〃	۱۶۴۲	〃
〃	〃	اجازت حصول پیشگی بغرض باربرداری دورہ	۱۶۴۳	〃
〃	〃	عہدہ داران ماہواریابہ زائد از الـــــصا کے متعلق	۱۶۴۴	۴۴۸
〃	〃	بیگاریوں کے متعلق	۱۶۴۵	〃
.	.	بنڈیاں بدرقہ اور اوس کی منظوری کے احکام	.	.
〃	〃	صوبہ داروں کے لئے بنڈیوں کا بدرقہ	۱۶۴۶	۴۴۹
〃	〃	اول و دوم و سوم تعلقدار کے لئے ایضاً	۱۶۴۷	〃
〃	〃	تحصیلدار کے لئے 〃	۱۶۴۸	〃
〃	〃	نائب تحصیلدار کے لئے 〃	۱۶۴۹	〃
〃	〃	ڈپٹی کمشنر انعام کے لئے 〃	۱۶۵۰	۴۵۰

د	دورہ	طریقہ حصول بہتہ کے احکام	.	.
"	"	تخمینہ مقامات ویراوردبہتہ	۱۶۹۳	۴۶۶
"	"	تاریخ دورہ کا حساب کس طرح ہوگا	۱۶۹۴	۴۶۹
.	.	زمانہ دورہ میں رقم مصارف دورہ وتنخواہ تعلقات	.	.
.	.	سے حاصل کرنے کا طریقہ	.	.
"	"	رقم عام حاصل کرنے کے متعلق	۱۶۹۵	"
"	"	" تنخواہ وبہتہ " "	۱۶۹۶	۴۷۰
.	.	عہدہ داروں کے ساتھ دورہ میں کس قدر عملہ	.	.
.	.	رہ سکتا ہے	.	.
"	"	عملہ ہمراہی صوبہ دار	۱۶۹۷	۴۷۱
"	"	تحصیلدار کے ساتھ صرف ایک اہلکار رہ سکتا ہے	۱۶۹۸	"
.	.	بقایائے بہتہ کے احکام	.	.
"	"	قرار میعاد حصول رقم بہتہ	۱۶۹۹	"
"	دیہات اجارہ وپیچر وغیرہ	حدود نفاذ	۱۷۰۰	"
"	"	کن اشخاص کو دیہات کا قول نہ دیا جاویگا	۱۷۰۱	۴۷۲
"	"	درخواست ابتدائی	۱۷۰۳	"
"	"	اقسام دیہات	۱۷۰۴	"
"	"	مدت قول	۱۷۰۵	"
"	"	صراحت رقم اجارہ	۱۷۰۶	۴۷۳
"	"	وقت اقساط " "	۱۷۰۷	"
"	"	حقوق آباد کنندہ بنیت پٹیلی	۱۷۰۸	"

ر	رخصت	تنخواه زمانہ رخصت خانگی دیہا میں بابۃ ملازمین ماہوار یا	۱۸۱۸	۵۰۲
۰	۰	کم از [illegible] ـ	۰	۰
۰	۰	<u>احکام عام متعلق عوض خدمت</u>	۰	۰
"	"	عوض خدمت کو کس قدر حصہ تنخواه کا ملے گا	۱۸۱۹	"
"	"	" " " رخصت بیماری کو تین سال کے بعد کس قدر	۱۸۲۰	"
۰	۰	تنخواه ملے گی ـ	۰	۰
"	"	تقرر عوض خدمت بماہوار سالم و اقتدار صوبہ دار	۱۸۲۱	"
"	"	عوض خدمت کی ماہوار کا عام حساب	۱۸۲۲	۵۰۳
"	"	" " " " " تاریخ کارگزاری سے ایک	۱۸۲۳	"
۰	۰	مہینہ بعد سے کب محسوب ہوگی	۰	۰
"	"	عوض خدمت رخصت یاب خانگی کی تنخواه کا حساب	۱۸۲۴	"
"	"	" " ملازم تنخواه یاب ۲۰ﷲ کے متعلق	۱۸۲۵	"
"	"	رخصت یاب کی طرف سے عوض خدمت پیش ہو سکتا ہے	۱۸۲۶	"
۰	۰	<u>ماہوار یاب اندرون ۲۰ﷲ کی رخصت کے احکام</u>	۰	۰
"	"	استحقاق تنخواه زمانہ رخصت	۱۸۲۷	۵۰۴
۰	۰	<u>ہنگامیوں کی رخصت کے متعلق</u>	۰	۰
"	"	ہنگامی ملازمین کو رخصت مل سکتی ہے	۱۸۲۹	"
۰	۰	<u>منصرم کاروں کی رخصت</u>	۰	۰
"	"	رخصت اتفاقی	۱۸۳۰	۵۰۵
"	"	" خاص	۱۸۳۱	"
"	"	عام احکام	۱۸۳۲	"

۵۳۶	۱۹۳۰	طریقہ تصفیہ نزاع سرحد صرف خاص دیوانی و پایگاہ	سرحدات	ب
۵۳۷	۱۹۳۱	کس حالت میں سررشتہ مال کو سماعت نکرنا چاہیئے	〃	
〃	۱۹۳۲	اقتدار صوبہ دار	سربراہی	〃
〃	۱۹۳۳	سربراہی کی تاکید	〃	〃
〃	۱۹۳۵	ممانعت سربراہی شراب	〃	〃
〃	۱۹۳۶	اخلاق اور رسید دینے کی تاکید	〃	〃
۵۳۸	۱۹۳۷	سربراہی کا طریقہ	〃	〃
〃	۱۹۳۸	وقت سے پہلے اطلاع دینے کے متعلق مع دیگر احکام	〃	〃
۵۳۹	۱۹۳۹	سوائے صادر کے اقسام	سوائے صادر	〃
〃	۱۹۴۰	مقاصد	〃	〃
〃	۱۹۴۱	ترتیب رجسٹر و ابواب	〃	〃
۵۴۰	۱۹۴۳	تقسیم رقوم بلحاظ مدات	〃	〃
〃	۱۹۴۴	برآورد میں کن امور کی صراحت ضرور ہے	〃	〃
۵۴۱	۱۹۴۵	انواع مصارف	〃	〃
〃	۱۹۴۶	اقتدارات حکام نسبت منظوری	〃	〃
۵۴۲	۱۹۴۷	نگرانی بذریعہ تختہ جات	〃	〃
〃	۱۹۴۸	تبدیل ابواب و مدات کا اختیار	〃	〃
〃	۱۹۴۹	پابندی وقت	سود وعدہ خلافی	〃
۵۴۳	۱۹۵۰	کن کن سے سود لیا جاوے گا	〃	〃
〃	۱۹۵۱	چودہ پوڑی کا انتظام	سمیات	〃
〃	۱۹۵۲	سزائے مشترکہ کی ناجوازی و جوازی	سزائے مشترکہ	〃

[illegible]	شکار	درخواست ہائے بیرونی	۱۹۹۰	۵۵۳
"	"	پروانجات شکار کے احکام	۱۹۹۱	"
"	"	شیوع اعلان	۱۹۹۴	"
"	"	انقضائے میعاد پر پروانہ کا اثر	۱۹۹۵	"
"	"	استحقاق رقبہ شکار	۱۹۹۶	"
"	"	سربراہی متعلقہ شکار کے احکام	۱۹۹۷	۵۵۴
"	"	ہانکے والوں کے متعلق	۱۹۹۸	"
"	"	گاڑے کے متعلق	۲۰۰۰	"
"	"	قواعد سررشتہ جنگلات کی پابندی	۲۰۰۱	۵۵۵
"	"	موقوفی انعامات شیر کشی وغیرہ	۲۰۰۲	"
"	"	امتناعی احکام	۲۰۰۳	"
"	"	افسران دورہ کنندہ کو اجازت	۲۰۰۴	۵۵۶
"	"	سزائے خلاف ورزی	۲۰۰۵	"
"	"	فرائض عہدہ داران مال و کوتوال و جنگلات	۲۰۰۷	۵۵۷
"	"	انعام مخبری	۲۰۰۸	"
"	شہادت	بے اعتنائی شہود کی سزا	۲۰۰۹	۵۵۹
"	"	خوراک گواہان کے متعلق	۲۰۱۰	۵۶۰
"	"	گواہوں کا احضار منجانب فریق	۲۰۱۱	۵۶۱
"	"	مقدمات گردگیری میں شہادت کی قلمبندی اور خوراک	۲۰۱۲	"
"	"	زر طلبانہ گواہ جاگیر کے متعلق	۲۰۱۳	"
"	"	گواہوں کے لئے حلف	۲۰۱۴	"

	طریقہ کارروائی	کوتوالی کے کام کے لئے ہفتہ میں ایک دن کی تخصیص	۲۱۲۰	۵۸۵
"	"	تعمیل اطلاعنامجات	۲۱۲۱	"
.	.	تہذیب دفتر کا طریقہ	.	.
"	"	تہذیب دفتر	۲۱۲۲	"
.	.	امتناعات متعلقہ کارروائی	.	.
"	"	طریقہ یادداشت کی ممانعت	۲۱۲۷	۵۸۶
"	"	اجرائے شقیات کی ممانعت	۲۱۲۸	"
"	"	استعمال الفاظ انگریزی کی ممانعت	۲۱۲۹	"
"	"	ایک لفافہ میں متعدد مقدمات کے تحریر کی ممانعت	۲۱۳۰	"
"	"	ترک واسطہ محکمہ بالادست کی ممانعت	۲۱۳۱	"
"	"	ممانعت دست اندازی بکار عہدہ دار دیگر	۲۱۳۲	۵۸۷
.	.	دستخط کا طریقہ	.	.
"	"	دستخط صاف کرنا چاہیئے	۲۱۳۳	"
"	"	تیاری مہر کا طریقہ	.	.
"	"	مہر دفتر کی تیاری	۲۱۳۶	"
.	.	تصحیح غلطیات کا طریقہ	.	.
"	"	چھیلنے یا مشکوک کرنے کی ممانعت	۲۱۳۷	"
.	.	تشہیر احکام کا طریقہ	.	.
"	"	طبع جریدہ کا طریقہ	۲۱۴۲	۵۹۰
"	"	مجرد جریدہ کا طبع ہونا تعمیل کے لئے کافی ہے	۲۱۴۳	"
"	"	دارالطبع سے راست مراسلت	۲۱۴۴	"

۰	۰	(۷) انعام بہبنٹ مانیہ کے تصفیہ کے قواعد	عطیات	
۶۴۲	۲۲۹۸	انعام بہبنٹ مانیہ کی بحالی کے احکام	"	"
"	۲۲۹۹	چشمہ وں کا تقرر	"	"
۰	۰	(۳) عطیات نقدی کے احکام		"
۰	۰	(۱) احکام عام	"	"
۶۴۳	۲۳۰۳	نقدیات کی بحالی	"	"
"	۲۳۰۴	بعوض نقدیات اراضی بنجر دیا جانا چاہیے	"	"
"	۲۳۰۵	نقدیات مشروط الخدمت	"	"
"	۲۳۰۶	نقدیات مدد معاش	"	"
۰	۰	(۴) عطیات متعلقہ زمینداری	"	"
۰	۰	(۱) احکام عام	"	"
۶۴۵	۲۳۰۷	متعلق بہ بحالی معاش زمینداراں	"	"
۰	۰	(۲) سیریات کے احکام	"	"
۶۴۶	۲۳۰۸	بحالی سیریات کے متعلق	"	"
۶۴۷	۲۳۰۹	سیریات واقع جاگیر منضبطہ کے احکام	"	"
۰	۰	(۳) رسوم کے احکام	"	"
"	۲۳۱۰	اجرائے رسوم کا حساب	"	"
"	۲۳۱۱	تقرر رسوم کے متعلق	"	"
"	۲۳۱۲	رسوم دیہات ویران و بے چراغ	"	"
"	۲۳۱۳	ایک زمیندار کے دو خدمات کا رسوم	"	"
"	۲۳۱۴	رسوم قانون گوئی	"	"

ع	عطیات	مضمون	دفعہ	صفحہ
ع	عطیات	(۵) عطیات متعلقہ ملازمین دیہی	.	.
″	″	مقدم پٹواریوں کی معاش	۲۳۱۵	۶۴۸
″	″	بلوتہ داروں کی معاش	۲۳۱۶	″
″	″	(۷) بحالی و ضبطی جاگیرات کے اقتدارات	.	.
″	″	اقتدارات مدارالمہام	۲۳۱۷	″
″	″	معین المہام مال کا اقتدار	۲۳۱۸	۶۴۹
″	″	صدرالمہام مال کا اقتدار بر سانحہ مہتمم انعام	۲۳۱۹	″
″	″	″ ″ ″ ″ مجلس ″	۲۳۲۰	″
″	″	مجلس مالگزاری کا اقتدار	۲۳۲۱	۶۵۰
″	″	مہتمم انعام ″ ″	۲۳۲۲	″
″	″	مجلس انعام ″ ″	۲۳۲۳	۶۵۱
″	″	دو ڈپٹی کمشنران متفقہ کا اقتدار	[illegible]	
″	″	کمشنر انعام کا ″	۲۳۲۶	″
″	″	ڈپٹی کمشنر انعام ″ ″	۲۳۲۷	۶۵۲
″	″	(۸) وراثت کی کارروائی	.	.
″	″	فوت معاشدار کے بعد ابتدائی کارروائی اور احکام	.	
″	″	تختہ وراثت کب مرتب اور کب نہ ہوگا	۲۳۲۹	۶۵۳
″	″	فیصلہ انعام کے غیر قطعی الفاظ کا اثر وراثت پر	۲۳۳۰	″
″	″	تختہ انعام میں متعدد معاشداروں کے نام بلا تصریح حصص درج ہونے کا اثر وراثت پر	۲۳۳۱	۶۵۴
″	″	تختہ دریافت میں شکمیداروں کے نام شریک ہونے	۲۳۳۲	۶۵۵
″	″	کی حالت میں وراثت پر اس کا اثر	.	″

ردیف ل	لوکل فنڈ			
″	″	مجلس ضلع کے اراکین	۲۶۷۰	۷۵۱
″	″	ناظم عدالت دیوانی ضلع کی شرکت	۲۶۷۲	۷۵۲
″	″	ناظر دواخانجات کی رکنیت	۲۶۷۳	″
″	″	صدر مدرس ضلع کی رکنیت	۲۶۷۴	″
″	″	″ مہتمم باغات کی رکنیت	۲۶۷۵	″
″	″	مجلس ضلع کے صدرنشین	۲۶۷۶	″
″	″	″ ″ ″ معتمد	۲۶۷۷	″
″	″	″ ضلع کا اقتدار	۲۶۷۸	۷۵۳
″	″	″ ضلع کے فرائض حسابی	۲۶۸۲	″
″	″	میرمجلس مجلس تعلقہ	۲۶۸۵	۷۵۴
″	″	مجلس تعلقہ کے اراکین	۲۶۸۶	″
″	″	مجالس کے اقتدارات	۲۶۸۷	″
.	.	**رقوم لوکل فنڈ کے مصارف**	.	.
″	″	محاصل کے ابواب	۲۶۸۸	۷۵۵
″	″	مصارف انتظامی	۲۶۸۹	″
″	″	ہر تعلقہ کی وصول رقم اوسی تعلقہ میں صرف ہوگی۔	۲۶۹۰	۷۵۶
″	″	تعلیمات کی رقم کا خرچ	۲۶۹۱	″
″	″	کوتوالی کی رقم کے مصارف	۲۶۹۲	″
″	″	دیگر اقسام محصولات کا خرچ	۲۶۹۳	۷۵۷
″	″	اسکیل مقدم پٹواریان کے حساب کا طریقہ	۲۶۹۴	″
″	″	معاوضہ حق الخدمت ملازمین تعمیرات کے متعلق	۲۶۹۵	۷۵۸

ردیف ال	لوکل فنڈ	معافی	۲۷۵۳	۷۶۸،۹
.	.	(۷) نزول زمینات	.	.
//	//	قیام نزول کے احکام	۲۷۵۴	//
.	.	(۸) دیگر ابواب کی آمدنی اور رفاہ عام کے مصارف	.	.
//	//	خس و خاشاک کی آمدنی	۲۷۵۵	//
//	//	رفاہ عام	۲۷۵۶	//
//	//	آرائش متفرق	۲۷۵۷	//
//	//	منڈیریں	۲۷۵۸	۷۶۹
//	//	سگ دیوانہ کشی کا انعام	۲۷۵۹	//
//	//	عرسیات کے مصارف	۲۷۶۰	//
//	//	چپل سینڈ کاٹنے کے مصارف	۲۷۶۱	//
//	//	عیدگاہ کا شامیانہ	۲۷۶۲	//
//	//	مردم شماری	۲۷۶۳	//
//	//	گھوڑ دوڑ	۲۷۶۴	//
//	//	افطار کی توپ	۲۷۶۵	//
//	//	مساجد کی مرمت	۲۷۶۶	//
//	//	دیول کے مصارف	۲۷۶۷	۷۷۰
//	//	خوراک محتاجین	۲۷۶۸	//
//	//	بیت الخلاء و قنادیل	۲۷۶۹	//
//	//	کلب کا صرفہ	۲۷۷۰	//
//	//	عاشور خانہ کی ترمیم	۲۷۷۱	//

ڈویژنل	لوکل فنڈ	نوازدہم دفعہ	.	.
〃	〃	خود بخود تشخیص	۲۷۸۸	۷۷۲
.	.	مرافعہ	.	
〃	〃	مدارج مرافعہ مجالس ضلع وصوبہ دار	۲۷۸۹	۷۷۳
〃	〃	مدارج مرافعہ مجلس تعلقہ ومہتمم	۲۷۹۰	〃
.	.	اجرائے مراسلات	.	.
〃	〃	صیغہ دار کے فرائض	۲۷۹۱	〃
.	.	ضمانت ملازمین	.	
〃	〃	مہتمم لوکل فنڈ کی ضمانت	۲۷۹۲	〃
.	.	رخصت کے متعلق	.	.
〃	〃	رخصت اراکین	۲۷۹۳	〃
.	.	تقررات جدید کے احکام	.	.
〃	〃	منظوری صدر مجلس کی قید	۲۷۹۴	〃
〃	〃	موازنہ کی منظوری کافی نہیں ہے	۹۵	〃
〃	〃	تقرر یا اضافہ جدید کا اختیار	۲۷۹۶	۷۷۴
〃	〃	عملہ صفائی تعلقات کا تقرر	۲۷۹۷	〃
〃	〃	کسی کا تقرر سوائے صادر سے ممتنع ہے۔	۲۷۹۸	〃
〃	〃	اخراجات دوامی کی منظوری	۲۹۹	〃
〃	〃	تخفیف	۲۸۰۰	〃
.	.	ماموریات کے متعلق	.	.
〃	〃	تخفیف یافتوں کی ماموری	۲۸۰۱	〃

ریونیو	لوکل فنڈ			
.	.	**شکست تقرر کے متعلق**	.	.
؍؍	؍؍	شکست تقرر کی منظوری لینا چاہیئے	۲۸۰۲	۷۷۴
.	.	**تبدیل مدات کے متعلق**	.	.
؍؍	؍؍	تبدیل مد کے لئے صدر مجلس کی منظوری ضروری ہوگی	۲۸۰۳	؍؍
؍؍	؍؍	تبدیل مد کی دوسری شکل	۲۸۰۴	۷۷۵
؍؍	؍؍	ایک متعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ میں تبدیل مد ہے	۲۸۰۵	؍؍
؍؍	؍؍	مد پیشگی کی نسبت	۲۸۰۶	؍؍
.	.	**سلاک لوکل فنڈ**	.	.
؍؍	؍؍	قرضہ دینے کی ممانعت	۲۸۰۷	؍؍
.	.	**ترتیب برآوردات کے متعلق**	.	.
؍؍	؍؍	برآورد کون مرتب کریگا	۲۸۰۸	؍؍
.	.	**لوکل فنڈ کے حسابات کے متعلق**	.	.
؍؍	؍؍	کون کون حساب مرتب رہیں گے	۲۸۰۹	۷۷۶
؍؍	؍؍	رقم کے جمع کرنے کی نسبت	۲۸۱۰	؍؍
؍؍	؍؍	خرچ کے متعلق	۲۸۱۱	؍؍
؍؍	؍؍	کھاتہ کی تحریر	۲۸۱۲	؍؍
؍؍	؍؍	نوعیت وار داخلہ	۲۸۱۳	؍؍
؍؍	؍؍	حسابات میں چھیل چھال کی ممانعت	۲۸۱۴	؍؍
؍؍	؍؍	چیک بک	۲۸۱۵	۷۷۷
؍؍	؍؍	چیک کا اجراء	۲۸۱۶	؍؍
؍؍	؍؍	چیک کی میعاد	۲۸۱۷	؍؍

ردیف م	معافیات	پٹسر کے محصول کی معافی	۲۹۵۷	۸۱۷
"	"	چپال آس کی معافی	۲۹۵۸	"
"	"	چرونچی اور شہد اور لاکھ و گوند و موم کی معافی	۲۹۵۹	"
"	"	معافی مہار غلہ	۲۹۶۰	"
"	"	معافی سنگ ..	۲۹۶۱	"
"	"	خودرو شالیزار کی معافی	۲۹۶۲	"
"	"	صوبہ دار کا اقتدار معافی عین کے متعلق	۲۹۶۳	"
"	"	ابواب معافی کا عمل تعطیلات عارضی میں	۲۹۶۴	"
"	متفرقات	عمال کے متعلق	۲۹۶۵	۸۱۷
"	"	ممانعت حضوری عمال تحصیل بدفتر ضلع	۲۹۶۶	۸۱۸
"	"	نذور کے متعلق	۲۹۶۷	"
"	"	آبادی میں گھانس کی گریوں کی ممانعت	۲۹۶۸	"
"	"	رشتہ داران قریہ کی یک جائی کی ممانعت	۲۹۶۹	"
"	"	عدالت مبارک کا حکم بلا واسطہ دفتر سرکار قابل تعمیل نہیں	۲۹۷۱	"
"	"	شیوع مرض وبا کی اطلاع	۲۹۷۲	"
"	"	اہتمان تعمیر کو امداد	۲۹۷۳	"
"	"	ممانعت انعام بہ چپراسیان	۲۹۷۴	"
"	"	ٹڈیوں کی ہلاکت کی تدبیر	۲۹۷۵	۸۱۹
"	"	ایک عہدہ دار اپنے ماقبل کے عہدہ دار کے حکم کو ترمیم نہیں کر سکتا	۲۹۷۸	۸۲۰
"	"	اطلاع تغیرات عہدہ داران مال بصیغہ عدالت	۲۹۷۹	"
"	"	تعمیل احکام صدر محاسبی	۲۹۸۰	"

یف شد	وظائف وانعام	وظائف کے لئے ترتیب برآورد ضرور نہیں	۳۰۸۲	۸۵۸
"	"	چھ مہینہ تک وظیفہ حاصل نہ کرنے کی صورت میں کس طرح عمل ہوگا یا بحالت فوت وظیفہ خوار کیونکر عمل ہوگا	۳۰۸۳	"
"	"	کاغذ وظیفہ کی پشت بھر جانے کی حالت میں کس طرح عمل ہوگا	۳۰۸۴	"
"	"	تبدیل خزانہ کے احکام	۳۰۸۵	۸۵۹
"	"	کاغذ وظیفہ گم یا تلف ہو جانے کے احکام	۳۰۸۶	"
"	"	رخصت وظائف وانعام کے متعلق	۳۰۸۷	"
"	"	کارنامہ ملازمت یعنی سروس بک کے احکام	۳۰۸۸	"
"	وکالت نامہ جات	وکالت نامہ کا نمونہ	۳۱۰۲	۸۶۴
"	"	وکالت نامہ کا کاغذ	۳۱۰۳	"
"	"	وکالت نامہ کی تصدیق	۳۱۰۵	۸۶۵
"	وردی چپراسیان	چپراسیوں کی وردی کے احکام	۳۱۰۷	"
"	واپسی	اختیارات صوبہ دار واپسی رقوم کے متعلق	۳۱۰۹	"
"	"	" ڈپٹی کمشنر وکمشنر کرورگیری	۳۱۱۰	۸۶۶
"	وصول مالگزاری	وقت اور اقساط کی مقدار	۳۱۱۱	"
"	"	اقساط تحصیل تعلقات بندوبست شدہ وغیر بندوبست شدہ	۳۱۱۵	۸۶۷
"	"	اوقات وصول رقم از جاگیرداران ومقطعہ داران	۳۱۱۶	۸۶۸
"	"	پیشکش کے وصول کا وقت	۳۱۱۷	"
"	"	زر مالگزاری میں کن امور کی ممانعت ہے	۳۱۱۸	"
"	"	تختہ آسامی وار کی ترتیب	۳۱۲۳	۸۶۹
"	"	کسرات رقم وصولی کے احکام	۳۱۲۴	"

تمام شد

مجموعہ قوانین مالگزاری

جس میں ابتداے ضلع بندی سے لغایت تاریخ طبع - مالگزاری کے جملہ احکام اور
قوانین وضوابط ترتیب باب وردیف کے ساتہ طبع ہوے ہیں

مؤلفہ ومترجمہ

نواب عزیز جنگ بہادر وظیفہ خوار حسن خدمت سرکار عالی

سنہ ۱۳۱۱ ف م سنہ ۱۳۱۹ ہجری

عزیز المطابع مین طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و نعت نحمدہ و نستعینہ والصلوٰۃ والسلام علی نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

میں اپنی خوش قسمتی پر فخر کرتا ہوں کہ میری یہ تالیف ایک ایسے مبارک زمانہ میں واقع ہوئی ہے جس کے فرماں روا۔ والی دولت۔ آقائے نعمت قدر۔ قدرت۔ اعلیٰ حضرت۔ حضور پر نور۔ بندگانعالی متعالی۔ فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک۔ آصفجاہ **میر محبوب علیخاں بہادر** جی۔سی۔ایس۔آئی۔ ادام اللہ اقبالہم واجلالہم۔ ہیں۔ جن کے ظل ہمایوں میں اپنی عمر کا آخری حصہ دعاے ترقی عمر و دولت اور وظیفہ حسن خدمت میں بسر کر رہا ہوں۔

خدایا تو ایں سایہ پاینده دار دعا گوے ایں دولتم بندہ وار

وجہ تسمیہ میری یہ تالیف مجموعہ قوانین مالگزاری کے نام سے موسوم ہے جس میں سررشتہ مالگزاری کے قوانین اور دستور العمل اور گشتیات اور رزولیوشنس اور احکام عام طبع ہوے ہیں۔

کن محکموں کے احکام جو احکام اس مجموعہ میں طبع ہوے ہیں وہ اعلیٰ محکمہ جات مالگزاری کے نافذ احکام ہیں جن سے محکمۂ مالگزاری۔ معتمد مال۔ مجلس ہاے مالگزاری سرکار عالی مراد ہے۔

کس سنہ سے کس سنہ تک احکام مذکور کی ابتدا ضلع بندی کے زمانہ سے ہوئی ہے

اور انتہا تاریخ طبع مجموعہ ہٰذا تک یعنی ۱۲۰۰ آ سے سنہ ۱۳۱۹ آ مطابق ۱۳۱۱ ف تک کے احکام اس مجموعہ میں شامل ہیں۔

طریقۂ ترتیب اس مجموعہ کی ترتیب پابندی ردیف کے ساتھ باب وار ہے اور ہر ایک باب میں ابواب شکلی بھی جدا جدا مرتب ہیں۔ تاکہ آسانی کے ساتھ حکم مطلوب مل سکے۔

اسناد ترتیب دفعہ اس مجموعہ کی ہر ایک دفعہ بطور خلاصہ اصل حکم سے مرتب ہوئی ہے اور بقدر امکان کوشش کی گئی ہے کہ خلاصہ مرتبہ۔ مضامین اصل حکم پر حاوی رہے ہر ایک دفعہ کے ذیل میں اوس حکم کے نشان و تاریخ و سنہ کا حوالہ بصراحت نام محکمہ جاری کنندہ لکھدیا گیا ہے۔

منسوخہ احکام اس مجموعہ سے حذف کر دئے گئے ہیں۔

راقم

خاکسار عزیز جنگ

وظیفہ خوار حسن خدمت سلطنت آصفیہ

ملازمین سرکار کی انتظامی سزائیں ور دپارٹمنٹل تحقیقات
گشتی صدالمہام مال نشان ۷ ۴ ۱۳۰۳ ہجری

دفعہ (۱) عہدہ داران مال کی سزائے تنزل و برطرفی و تبادلہ کا حکم سررشتہ مال سے صادر ہوگا۔ اگر سزائے مذکور ناکافی ہو اور ملزم جرمانہ یا قید کی سزا کے قابل ہو تو مقدمہ عدالت کے سپرد ہوگا۔

گشتی صدرالمہام مال نشان ۲۳ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲) اگر تحصیلدار پر رشوت ستانی کا مقدمہ دائر ہو تو پہلے اوس کی دریافت مال کے سررشتہ میں ہوگی اور بشرط ضرورت مقدمہ عدالت کے سپرد ہوگا۔ عدالت سے ابتداءً اوس کی تحقیقات نہ ہوگی۔

گشتی معتمد مال نشان ۸ ۹ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳) دوم سوم تعلقہ داروں اور تحصیلداروں کی معطلی یا جرمانہ مال سے متعلق ہے نہ عدالت سے یعنی اگر مجلس عالیہ عدالت کو کسی مالی عہدہ دار کی نسبت ایسی سزا دینا مقصود ہو تو معتمد عدالت کے ذریعہ سے معتمد مالگزاری کے نام لکھنا چاہیئے۔

مقدمات اراضی آبادی کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۲۸ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۴) مقدمات اراضی واقع آبادی کا فیصلہ جس حد تک کہ صفائی سے متعلق ہوں۔ سررشتہ مال سے ہوگا اور ضلع کا مرافعہ صوبہ داری میں اور صوبہ داری کا مرافعہ مجلس مالگزاری میں۔

مقدمات متعلقہ عطیات کے متعلق
گشتی صدالمہام مال نشان ۲۶ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۵) مقدمات ذیل کی تحقیقات صیغہ انعام میں نہ ہوگی بلکہ صیغہ مال سے متعلق ہوگی۔

(الف) تحقیق و ترتیب تنخواہات تبنیت (ب) منظوری بقایائے یومیہ و سالانہ و رسوم وغیرہ (ج) تختہ وراثت کی ترتیب اون مقدمات میں جن کا تختہ دریافت ایک بار انعام سے مرتب ہو چکا ہو۔

گشتی معتمد مال نشان ۴۶ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۶) آیندہ سے مقدمات دستنید کا فیصلہ سررشتہ انعام سے متعلق نہ ہوگا بلکہ صوبہ داروں کی رپورٹ پر مجلس آب پاشی[۴] سے حکم آخر ہوگا

۴ اب مجلس آبپاشی قائم نہیں ہے۔ اوس کی جگہ معتمد مال کا دفتر ہے۔ مؤلف

فیصلہ دفتر معتمد مال نشان برجوع ۸۸ ۹۹ سنہ ۱۳۲۹ف بمقدمہ اچی ریڈی مرافع

دفعہ (۷) جو علاقہ کسی عارضی طور پر سرکاری ضبطی میں ہو اوس کے متعلق تعہدار اور جاگیردار کے نزاع کا تصفیہ عدالت سے ہوگا ۔

مناقشہ سرحدات

گشتی صدالمہام مال نشان سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۸) مناقشہ سرحدی فیمابین دو جاگیرداروں کے سماعت سررشتہ عدالت میں ہوگی ۔

گشتی مجلس مال نشان ۳ سنہ ۱۳۲۳ف

دفعہ (۹) جب کسی جاگیر منضبطہ کا انتظام تعلقدار ضلع سے متعلق ہو اور اوس کی سرحد کی نزاع کسی دوسری جاگیر کے ساتھ واقع ہو تو اوس کا تصفیہ سررشتہ مال سے متعلق ہوگا ۔ اگر انتظام موقت ہو یا کسی خاص کارروائی کے انتظار میں محاصل جاگیر دست گرداں میں جمع رہے تو ایسی صورت میں تعلقدار ضلع اون لوگوں کی مرضی دریافت کریں جن کا تعلق بہ حیثیت دعویداری اون جاگیر سے قائم ہو اگر غلبۂ خواہش عدالت کی دریافت کے لئے ہو تو دریافت سررشتہ عدالت میں ہوگی والا سررشتہ مال میں اگر غلبہ حاصل نہ ہو یا مدت معینہ میں جواب نہ ملے یا کوئی دعویدار شخص نہ ہو تو ان تمام اشکال میں اوس مناقشہ سرحدی کی دریافت مال ہی میں ہوگی ۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۱۹۵ و ۵۶۱ سنہ ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۱۰) مقدمات تنازع سرحد پائیگاہ با جاگیر کی سماعت عدالت سے متعلق ہوگی اور نزاع سرحد جاگیر با سمستان مال سے ۔ سمستان بمنزلہ خالصہ ہے ۔

مستاجرین کے دعاوے

گشتی مجلس مال نشان ۹۴ سنہ ۱۳۰۴ف

دفعہ (۱۱) ایک دعوی منجانب مستاجر پیش ہوا تھا کہ مدعی علیہ نے ایک جاگیر کے گلمہوہ کو دوسری جاگیر میں جو مدعی علیہ کے حدود میں نہ تھی فروخت کیا لہذا نقصان کی رقم اوس سے دلائی جائے تعلقہ دار نے مدعی کو بصیغہ مال ڈگری دی لیکن رقم نقصان کے متعلق

...الات کی ہدایت کی۔ سرکار نے حکم فرمایا کہ جب مستاجر اپنی میعاد اجارہ کے اندر
...ت دعاوی پیش کرے تو اوس کی سماعت مال ہی میں ہوگی یعنی نقصان کی رقم
...سررشتہ مال ہی سے دلائی جاوے گی اور مدد و سماعت باعتبار رقم وہی ہونگے
...دعاوی شکمیداران و مستاجران کی بابت معین ہیں۔

شکمیداران کے مقدمات
گشتی صدر المہام مال نشان ۱۱ ۱۲۸۹ھ
گشتی معتمد مال نشان ۵۵ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۲) تعہد داروں کے دعاوی شکمیداری نیز مال میں مسموع ہوں گے بشرطیکہ بعد انقضاے ...ت مستاجری چھ مہینہ کے اندر دائر ہوں ورنہ سررشتہ عدالت میں۔

گشتی معتمد مال نشان ۳۱ ۱۲۹۸ف و ۲۱ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۳) شکمی داران رسوم و معمول یومیہ و اکیلی و آیا و سالیانہ و دیگر اقسام معاش کے دعاوی جن کی حصہ داری تسلیم ہوچکی ہو تاریخ بے دخلی سے ۳ سال تک قابل سماعت سررشتہ مال ہیں۔

اوطان کے مقدمات
گشتی مجلس مال نشان ۲۶ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۱۴) مقدمات نزاع اوطان کی سماعت مال میں نہ ہوگی۔ (جریدہ اعلامیہ ۲۸ ذیحجہ ۱۲۸۶ھ)

پٹہ داروں کے متعلق
گشتی مال ۳۴ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۱۵) مقدمات زیادہ ستانی از رعیت سررشتہ مال میں رجوع اور فیصل ہوں گے۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۔۔ ۱۳۰۰ف بصوبہ غربی

دفعہ (۱۶) جب کوئی نزاع فیمابین سرکار و پٹہ دار ہوگی تو اوس کی سماعت مال میں ہوگی۔

گشتی مجلس مالگزاری نشان ۹ ۳۴ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۷) بعد ازاں کہ محکمہ مال تعین شخص مالگذاری بطور پختہ کر چکا ہو تو پھر جو کوئی دعوے اوس پر دائر ہوگا وہ لایق سماعت مال نہ ہوگا لفظ پختہ کا اوس وقت صادق آویگا جب کہ اوس کی منظوری تحصیلدار نے کرلی ہو اور اوس سے قبل جو دعوے دائر ہوگا محکمہ مال اوس کی سماعت کرسکے گا۔

گشتی مجلس نشان ۸۲ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۱۸) جبکہ اشتہار جاری نہ ہو کر عمل داخل خارج اسماء ہو جاوے اور اوس کی تصدیق تحصیلدار یا ناظم جمعبندی نے کرلی ہو تو پھر سررشتہ مال عذرداری کی سماعت نہ کرسکے گا بلکہ اوس کا تعلق عدالت سے ہوگا۔

مختلف اشکال

گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۹) قبل ازیں بعہد صدر المہامی جب کہ مال میں ایک صیغہ مال دیوانی کا شریک تھا کچھ مجلسی ہدایات دربارۂ امتیاز فیما بین مقدمات سررشتہ مال و مال دیوانی جاری ہوئے تھے جو بعد خارج ہوجانے صیغۂ مال دیوانی کے بیکار ہوگئے اور اب اشد ضرورت ہے موجودہ صیغوں میں مابہ الامتیاز بنانے کی۔ کیوں کہ متواتر دیکھا جاتا ہے کہ محکمہ جات اضلاع و اسمات سے اس نہج کی غلط کارروائیاں واقع ہوتی ہیں جو صاف ظاہر کرتی ہیں کہ عہدہ داران اس قاعدہ کو نہیں سمجھے ہیں کہ مالی اصول کیا ہیں اور دیوانی اور فوجداری کی تعریفات کیا لہٰذا حسب دفعات ذیل صراحت کی جاتی ہے

دفعہ (۲۰) صیغہ ہائے مابہ البحث جن میں باہمی امتیاز کا پیدا ہونا درکار ہے اقسام اون کے تین ہیں۔

(الف) انتظام مالی جو موضوع ہے صرف بغرض انتظام مالگزاری سرکار اور یہ جزو اول نظم مملکت ہے۔

(ب) سیاست جس کو عرف عام میں صیغہ فوجداری کہتے ہیں۔

(ج) نصفت جس کو صیغہ دیوانی بولتے ہیں جسکے متعلق تصفیہ قضایا حقوق باہمی رعایا ہے عام ازینکہ وہ قضایا بابت جائداد غیر منقولہ ہوں یا منقولہ کے یا متعلق نقد ہوں یا ہرجہ و آبرو وبہا وغیرہ کے۔

علاوہ اقسام ثلثہ مذکورۂ بالا ایک صیغہ متفرقہ بھی ہے جس میں سررشتہ صفائی داخل ہے یہ من حیثیت سررشتہ اگرچہ جداگانہ ہے مگر اصولاً ایک شعبہ ہے قسم دوم یعنی سیاست

مدن کا لہذا قسم جداگانہ قرار دینا ضرور نہیں ۔
دفعہ (۲۱) اس موقع پر بحث قسم ثانی یعنی سیاست کی بہت زیادہ تشریح کی چنداں ضرورت نہیں اس قدر کہدینا کافی ہے کہ کبھی کبھی مقدمات قبضہ ناجائز و جابرانہ و تکرارات بابت پرنالہ و بدر رو و در و دیوارات و راستہ ہا دارا ضیات مسکونہ و امثال ذلک سررشتۂ مال میں جو لئے جاتے ہیں آیندہ احتراز واجب ہے کیوں کہ ایسے دعاوی میں امر حفاظت حق قبضہ و رفاہ عام متعلق بقسم ثانی یعنے فوجداری سمجھنا چاہیئے اور تصفیہ حقوق ملکیت و ہرجانہ وغیرہ متعلق بہ قسم ثالث یعنے دیوانی البتہ پوری صراحت ضرور ہے جس سے درمیان قسم اول و ثالث صاف امتیاز پیدا ہو کیوں کہ زیادہ تر غلط فہمیاں اسی میں سرزد ہوتی ہیں ۔
دفعہ (۲۲) واضح ہو کہ ضرورت وضع محکمہ جات مالی اوپر بیان ہو چکی ہے اب اوس کے اصولی کام پر خیال کرنا چاہیئے جس میں ایک نازک بات یہ ہے کہ کسی حالت میں وضعی ضرورت کے حد تعلق سے تجاوز نہ ہو یعنے ہر موقع پر حکام مال کو خیال رہے کہ اس معاملہ کو کہانتک تعلق مالگزاری سے ہے اور جہاں ایسا تعلق نہو قدراً مالی سے وہ معاملہ بالضرور خارج سمجھا جاوے بشرطیکہ کوئی حکم سرکار بطور خاص نہوا ہو
دفعہ (۲۳) انتظام مالگزاری میں جو کام پیش آتے ہیں عموماً یہ ہیں ۔
(الف) تعین مقدار جمع سرکار کا انتظام ۔
(ب) تعین شخص مالگزار یعنی یہ کہ رقم مشخصہ کس سے ملے گی کون بحالت باقی ذمہ دار ہوگا ۔
(ج) سبیل وصول یعنے رقم مشخصہ کیونکر وصول ہوگی کس کی معرفت اور حساب وغیرہ کیوں کر اور کس کے پاس رہے گا ۔

یہ تینوں کام جو بیان ہوے اوسمیں سے اول میں لاونی جمعبندی اور پیمایش زمینات وقضایاے کمی وبیشی زمین وجمع سب داخل ہیں دوم میں تقسیم پٹے وقبولیت وتصفیہ تنازعات باہمی کاشتکاران (جہانتک محل انتظام تعین مالگزاری سمجھے جائیں) داخل وبعد ازآں کہ محکمہ مال تعین شخص مالگزار بطور پختہ کرچکا ہو تو پہر کوئی دعوے جو دائر ہوگا لایق سماعت محکمہ مال نہیں ہوسکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال رفع ہوچکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکہا گیا وہ اوس وقت صادق آئیگا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسطالی گئی ہو (دفعہ ۱۸ مجموعہ ہذا کی روسے اس کی ترمیم ہوئی ہے یعنی تعین مالگزار بطور پختہ کی تعریف دفعہ مذکور میں بیان ہوئی ہے۔مؤلف) اور اوس سے ماقبل جو دعوے دائر ہوا ہوگا محکمہ مال اوس کی سماعت کرسکے گا۔ تیسرے کام میں معاملات تقرر پٹیل وپٹواریان داخل ہیں جو بمنزلہ آلات وصول وتحصیل ہیں ونیز انتظامات دفاتر وحساب وکتاب اس کام میں زیادہ ضرورت تصفیہ مقدمات تقرر پٹیل وپٹواریان پیش آتی ہے اس معاملہ کو ہمیشہ خلط مبحث سے بچانا چاہیئے یعنے دو صورت سے خالی نہیں یا تو درپیشہ معاملہ تقرر ابتدائی ہوگا دیا شخص مقرر شدہ سابق کا بوجہ فوت وفرار وبرطرفی وغیرہ اوس کے قایم مقام تجویز طلب ہوگا۔ پہلی صورت میں بلحاظ قواعد مندرجہ دستور العمل پٹیل وپٹواریان ایک شخص لایق کو منتخب کرکے پٹہ دار بنانا ہوگا۔ دوسری صورت میں چونکہ سرکار نے عموماً حق اولاد وغیرہ ورثا مسلم گردانا ہے لہذا محکمہ مال سے حسب ذیل کارروائی لازم ہوگی۔

دفعہ (۲۴) جب وقت ایسی جائداد خالی ہو ایک اشتہار میعادی یک ماہ اس مضمون کا جاری کیا جاے کہ ورثاے شخص متوفی ومعزول اپنا اپنا دعوی اس اشتہار کی میعاد کے اندر پیش کریں ورنہ بعد ختم میعاد دعوے اونکا بربناے وراثت مسموع نہوگا جب اس میعاد کے اندر دعاوی رجوع ہوں تو محکمہ مال کو دیکہنا چاہیئے کہ کون شخص

بر بناء وراثت دعویدار ہے اور کون کون بر بنائے مٹھی داری وحصہ داری وغیرہ وغیرہ جو لوگ بر بنائے غیر وراثت دعویدار ہوئے ہیں اون کے عرائض غیر قابل توجہ مال متصور ہو کر خارج کردیے جائیں صرف دعاوی اون لوگوں کے جنکا بنائے دعوے وراثت ہے مال سے فیصلہ پائیں اور اون میں یہ بات تحقیق طلب ہوگی کہ بروئے قواعد مذہبی شخص متوفی کا وارث قریب کون ہے اگر وہ لایق کارہی ہے تو وہی مقرر ہوگا درصورتے کہ بین المیعاد اشتہار کوئی وارث حاضر نہ ہوا ہو تو مثل ابتدائے تقرر کے کل حصہ داروں کی حاضری کا اشتہار میعادی دو ماہ جاری کیا جاوے اور بموجب قواعد دستور العمل تقرر عمل میں آوے لیکن اس صورت میں مثل مقدمہ دریافت وراثت داخل دفتر کرکے یہ دوسری مثل جداگانہ مرتب کرنی ہوگی اور ان دونوں اقسام کا مرافعہ حسب قاعدہ جیساکہ اب ہوتا ہے ہوا کرے گا۔

دفعہ (۲۵) ایک فہرست ذیل میں لکھی جاتی ہے جس میں بابت اون جملہ اقسام مقدمات کے جواب تک کچہریات اضلاع میں دائر ہوتے رہے ہیں (جس قدر کہ اس وقت تک معلوم ہوسکے) عمل درآمد موجودہ و اصلاح آیندہ کی شرح کی گئی ہے عہدہ داران مال کو لازم ہے کہ ہمیشہ اوسے پیش نظر رکھیں۔ ان ہدایتوں کے کامل نفاذ کے بعد حکام مال کو کافی مہلت ملے گی اپنے مالی ضروری کاموں میں پورے طور سے مشغول و امور اصلاحات و ترقیات ملکی میں مصروف ہونے کے لئے عہدہ داران مال علاوہ اُن اقسام مقدمات کے جو فہرست مذکور میں مندرج ہیں اگر کوئی قسم اور پاویں تو اوس کی نسبت محکمہ صدر سے طے کرلیں کہ اوسکا تعلق کس سررشتہ سے ہے۔

دفعہ (۲۶) دعاوی یافت رقم از جانب پٹہ دار بنام شکمیدار جو اکثر دائر ہوتے ہیں اوس کا یہ قاعدہ ہونا چاہیئے کہ بابت رقم سہ سالہ گزشتہ از تاریخ نالش سررشتہ مال میں قابل سماعت گردانے جائیں اور اوس سے ماقبل کی بابت دیوانی میں مسموع ہول

ساتھ اس شرط کے کہ تاریخ نالش تک جسقدر بابت سہ سالہ واجب الوصول ہوگا اُس کل کی نالش یکبارگی کی جاے جو جزو اوس میں سے چھوڑ دیا جاے گا اوس کی نالش نہ ہوسکے گی ۔

وہو ہذا

فہرست امتیاز مقدمات منسلکہ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۲ سنہ ۱۸۷۳ء

متذکرہ دفعہ ۵ مجموعۂ ہذا

نمبر	عنوان	صیغہ	موجوجہ عملدرآمد اضلاع	اصلاح
۱	۲	۳	۴	۵
۱	بندوبست وطنداری لاوارث	لاوارثی بوجہ فوت و فرار وغیرہ	اس قسم کی بالکل مال سے کارروائی ہوتی ہے	ہر وطن بحالت عدم موجودی وارث مال سے انتظام کے لایق ہے ۔ اس شکل کا ہمیشہ مال سے تعلق ہے
"	"	دعویٰ حق وطن لاوارث بذریعہ قرضہ	ایضاً	اس قسم کے دعوے دائر عدالت ہونے چاہییں ۔
"	"	ایضاً بذریعہ تبنیت	"	شرح ایضاً
		بذریعہ قرابت	"	"
۲	بندوبست وطنداری	خردسالی ورثا ر	بعد فوت وطندار کے جس کو اطفال خردسال	دفتر قسمتی سے کہ ضمیمہ مال کا ہے تعلق سمجھا جاے کچہریات

			ہوں مال سے کارروائی ہوتی ہے	اضلاع سے فوراً اطلاعات دفتر موصوفہ میں ہونے چاہئیں
ـ	ـ	موجودگی اناث وعدم موجودگی ذکور	بعد فوت زمیندار ایسے جسکو اطفال خورد سال ہوں مال سے	دفتر نیابتی سے کہ ضمیمہ مال کا ہے تعلق سمجھا جاوے و کچہریات اضلاع سے فوراً اطلاع دفتر موصوف میں ہونی چاہیئے ۔
ـ	ـ	دعوی حصہ داری	اس قسم کے دعوی مال میں دریافت ہوتے ہیں	اگر دعوی حصہ باظہار قبضہ ہے تو فقط دریافت قبضہ متعلق بمال ورنہ متعلق بہ عدالت
ـ	ـ	شراکت قبضہ	ایضاً	شرح ایضاً
ـ	ـ	دعوے بذریعہ قبضہ	اگر ابتداءً اس کی مال سے اور آخر فہمایش رجوع بدیوانی ہوتی ہے	ایضاً
۳	انعامات		دفتر دریافت انعام سے متعلق ہے ۔	چونکہ اس دریافت کے واسطے ایک صیغہ خاص دریافت انعام کا موضوع ہے اسواسطے بموجب گشتی نشان ۲۶ مرقومہ ۱۲۹۵ھ تعمیل ہے اور ضمناً و ضوابط جعل و فریب اسناد یا حصول یومیہ وغیرہ و بتقریب غلط اظہاری مقدمہ اس کا سپرد فوجداری کیا جا سکتا ہے ۔

۴	کار خیرات وحسنات	(۱۰) تعمیر معابد	جو لوگ بنیاد کرنیکو خواہش کرتے ہیں اکثر مال سے ابتدا ہوتی ہے ۔	جہانتک کوئی غیر مذہب والا مزاحم نہیں ہے متعلق بسررشتہ صفائی ورنہ بعلاقہ عدالت ۔
〃	〃	(۱۱) قضایائے نذور و تولیت	ایضاً	عدالت سے متعلق ہے
〃	〃	(۱۲) قضایائے بیدخلی	〃	متعلق بعدالت لیکن اگر بابت اراضیات مزروعہ ہے تو فقط دریافت قبضہ ودر صورت ثبوت بحالی قبضہ تا فیصلۂ عدالت متعلق بمال ۔
〃	〃	(۱۳) تنازع مذہبی متعلق بجائداد خیراتی	اکثر عدالت سے تعلق اور بعض مال سے ہے جبکہ کسی مقدمہ میں دعوی ضمنی پیدا ہو	ایضاً
〃	〃	(۱۴) درخواست جاے برائے تعمیر	مال سے درخواست کرتے ہیں اکثر مال سے دریافت ہوتی ہے اور بعض صفائی سے	مال سے اوس حالت میں تعلق کیا جائے کہ جبکہ زمین مزروعہ وبنجر واغتادہ کی درخواست ہو ورنہ صفائی سے تعلق ہے
〃	〃	(۱۵) تیاری چاہ آب نوشی	خاص تیاری چاہ کے بارہ میں مال سے کارروائی ہوتی ہے	شرح ایضاً
۵	جاگیرات وغیرہ	(۱۶) قبضہ ناجائز	اگر دعوی ہے کہ جبراً غاصب ہے یا در عوض قرضہ یا نحیثیتہ گماشتہ تو مال سے در یافت ہوتی ہے	یہ سب شکلیں عدالت سے متعلق ہیں مال سے کوئی تعلق نہیں ۔
〃	〃	(۱۷) تقسیم حصص	ہر قسم کا دعوی حصہ کا مال سے اگر جدید ہو فیصلہ ہوتا ہے اگر مدلل ہو عدالت سے	کل عدالت سے تعلق کیا جاوے

〃	〃	۱۸ دعوے تناقض	متخاصمین اپنا اپنا دعوی قبضہ کا جو پیش کرتے ہیں مال سے دریافت ہوتی ہے بعض موقع پر عدالت سے	شرح ایضاً
〃	〃	۱۹ دعوی کلانی	اگر ضمن کسی مقدمہ میں ہو مال سے والا عدالت سے منتشا ہوتی ہے	〃
〃	〃	۲۰ زیادہ ستانی دہارہ اراضیات	اس قسم کے دعوے اکثر مال سے دریافت ہوتے ہیں خصوص اگر کسی حکم سے ہو ورنہ الا بعد جزئی دریافت محول عدالت ہوتا ہے۔	بموجب گشتی نشان ۴۶ سنہ ۱۲۹۶ عمل کیا جاوے یعنی اگر ذریعین رعایا جاگیری ہوں تو مداخلت سرکار ضرور نہیں اور اگر رعایا کا جاگیردار پر استغاثہ ہو تو مال میں مسموع ہونا چاہیئے مگر نہ اون جاگیرات میں جو بحکم عام یا خاص مستثنے ہیں ۔
〃	〃	۲۱ تقرر دربارہ سنگین	مال میں اس قسم کی دریافت ہوتی ہے	بدون حالت خاص مداخلت سرکار ضرور نہیں ۔
〃	〃	۲۲ لاونی	〃	〃
〃	〃	۲۳ دعوی پٹہ دارے وشکمیدارے	〃	بفحوای اشتہار سرکاری نشان ۱۰۵ واقع سنہ ۱۲۸۸ جسکی مراد یہ ہے کہ محکمہ مال پہلی جاگیردار کو آمادہ واسطے تصفیہ کے کرے اگر وہ قاصر ہے تب مال خود فیصلہ کرے ۔

ـــ	ـــ	۲۴ ضبطی جائداد رعایا بنا بر بقایا	مال ہیں اس قسم کی دریافت ہوتی ہے	عدالت دیوانی میں محول ہونا مناسب ہے ۔
ـــ	ـــ	۲۵ تہدید بحبس و ضرب	ابتدائً استغاثہ کرمال میں ہوتا ہے بعد ازاں محول بعدالت ۔	متعلق بعدالت فوجداری
ـــ	ـــ	۲۶ تعزیر جسمی	عدالت سے تعلق ہو	متعلق بعدالت فوجداری
ـــ	ـــ	۲۷ شکایت رعایا بر جاگیردار	مال سے تعلق ہے	یہ شکایت اگر بابتہ بیجا پشی دمواکی کی یا دوسری قسم بر معاملگی اور حق تلفی یا نقصان زراعت یا اثاث البیت وغیرہ ہو تو عدالت سے تعلق کیا جاے
ـــ	ـــ	۲۸ دعوی وطندار بر جاگیردار	اگر ضمن کسی مقدمہ کا ہو مال سے ورنہ عدالت سے دریافت ہوتی ہے ۔	جملہ اقسام دعوی وطنداران مثل ضبطی معاش و تقلیل معاش و تعرض در رسوم و مال و زراعت و نقصان اموال منقولہ و غیر منقولہ و مسدودی نان پان وامثال ذلک سب عدالت سے متعلق کئے جاویں ۔
ـــ	ـــ	۲۹ دعوی جاگیردار بر وطندار	ـــ	دعاوی مثل اغوا رعایا بغرض گزاشت زراعت و قبضہ بر قسم بے سند و بہگوٹہ سب عدالت سے متعلق کیے جاویں ۔
ـــ	ـــ	۳۰ منسوخی قول جاگیردار	مال سے تعلق ہے	بموجب گشتی نشان ۱۹ مرقوم سنہ ۱۲۸۹

				فی الحال مال سے متعلق ہے لیکن آئندہ بدانست مجلس بشرط منظوری سرکار عدالت پر محول ہونا چاہیئے کیونکہ یہ معاملہ از قسم بدقولی و بدعہدی کے ہے جس کی سماعت کے لئے عدالت ہی موضوع ہے ۔
″	″	۱۳۱ مقدمات تہنی وطنداران	مال سے تعلق ہے	عدالت دیوانی سے متعلق کیا جائے
″	″	۱۳۲ نزاع دستبند	″	اگر یہ تنازع فیما بین دو رعایا و یا وطندار ماتحت جاگیر ہے تو اولاً محکمہ مال جاگیردار کو ہدایت تصفیہ کرے بلحاظ اشتہار سرکار نشان ۱۰۵ واقع ۱۳۰۸ھ اور درصورتیکہ فیما بین رعیت یا وطندار بمقابلہ جاگیردار ہے تو تصفیہ متعلق بحکام مال ۔
″	″	۱۳۳ نزاع معاملہ آبکاری سرزمین خشکی	″	بالکلیہ متعلق بعدالت دیوانی
″	″	۱۳۴ نزاع سرحد	″	بموجب گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳ واقع ۱۲۹۹ھ اگر نزاع سرحد جاگیر با جاگیر ہے متعلق بعدالت دیوانی و اگر جاگیر با خالصہ ہے تو متعلق بمال مقطعات بہ حیثیت خالصہ و پائگاہ بحیثیت جاگیر سمجھا جاوے ۔

″	″	نزاع تعہدداران	ایضاً	عدالت سے تعلق کیا جاوے
″	″	نزاع ذرائع آبپاشی	″	یہ نزاع اگر جاگیر یا خالصہ ہے تو متعلق مال و اگر اندرون جاگیر و یا جاگیر بجاگیر ہے تو متعلق بعدالت
″	″	واصلات نائبان جاگیر	″	متعلق بعدالت ـ
۶	مقدمات قوم	بحث قوم و مذہب	اگر عدالت سے تعلق نہیں کبھی مال سے رہی دریافت ہوتی ہے	بالکلیہ عدالت سے متعلق ہے
۷	غفلت قصور اہل دفتر	جرائم خفیفہ اہل دفتر	مال سے تعلق ہے	عملدرآمد درست ہے
۸	مقدمات اوطان اہل مال یعنی دیسکھ دیسپانڈیہ سرویسکھ سردیسپانڈیہ ناگوڑا سرناگوڑا قانون گو و مقدم و پٹواری ـ	دعوے ارث	″	جہانتک اہل خدمت متوفی و یا برطرف شدہ کے قائم مقامی کا دعوی من حیث وراثت ہو متعلق سررشتہ مال ـ
″	″	دعوی حقیت ماسوائے وراثت ـ	″ بشرطیکہ عدالت پانے جاری عدالت میں محول ہو تا	مال سے تعلق غیر ضرور ہے عدالت میں دریافت ہو ـ
″	″	استغاثہ بے دخلی	ایضاً	بیدخلی اندرون یک سال تا بیت سماعت مال و زائد از آن متعلق بعدالت
″	″	دعوی استرداد وطن از قبضہ قرض خواہ	″	متعلق بعدالت دیوانی
″	″	دعوی حصہ برے دستاویز وغیرہ دستاویز ـ	″	شرح ایضاً

〃	۴۵ تبنیت	ایضاً بعض اوقات عدالت میں محول ہوتا ہے	اگر شخص متبنی بحالت حیات ویا بعد فوت تبنی گیرندہ بشمولیگر جائداد متوفی از خود بطور وارث قابض و ناطق ہوچکا ہو تو دریافت جواز وعدم جواز تبنیت متعلق بسررشتہ مال و در صورت بے قبضگی شرح بالا رہنمائی بہ عدالت دیوانی
〃	۴۶ تبدیل خدمات	ایضاً	جہانتک بضروریات انتظامی ہے متعلق بہ مال
〃	۴۷ تکمیل رسوم وآیا	〃	جہانتک کہ سرکار ایک فریق ہو مال سے ورنہ عدالت سے متعلق کیا جاوے ـ
〃	۴۸ تقرر گماشتہ	مال سے تعلق ہے	عمل درآمد درست ہے
	۴۹ دعوی گماشتگان	〃	اگر مدعی قابض خدمت گماشتہ گری ہے تو تصفیہ متعلق بہ مال ورنہ محول بعدالت ـ
معمول سند تبنیت عام	×	〃	بموجب گشتی نشان ۳ شہریور ۱۲۹۸ اجرای تبنی ونسب میں امتیاز کی جاوے کہ اگر اسکا اثر عطیات سلطانی مثل سیریات درسوم ومقطعہ جاگیر وغیرہ ہو تو دریافت متعلق بہ مال

				اور ایسا نہ ہو اور مقدمات دیگر خوشباشان پیدا ہوسے ہوں تو وہ سب قابل رجوع عدالت
۱۰	امتناع تبنیت	×	ایضاً	بشرح ایضاً
۱۱	حقوق کاشتکاران	[۵۰] پٹہ داری	مال سے تعلق ہے	درصورت بے دخلی اندرون سال قابل سماعت مال ورنہ اندر آن رہنمائی عدالت
"	"	[۵۱] شکمیداری	"	بموجب دستور العمل شکمیداران عمل رہے۔
"	"	[۵۲] دعوی شرکت پٹہ	"	بشرح ایضاً
"	"	[۵۳] نزاع باند و دہورہ	"	متعلق مال
"	"	[۵۴] درختان موقوعہ سرحد کشت	"	"
"	"	[۵۵] دعوی مزارع بر مزارع بابتہ اخراجات استواری زمین	"	یہ دعوی بابتہ اندرون سال مال میں مسموع ہونا چاہیئے اور اوس سے زیادہ عدالت دیوانی میں
"	"	[۵۶] دعوے ثبائی	"	متعلق سررشتہ مال
"	"	[۵۷] کھاد	"	"
"	"	[۵۸] نزاع مکان و کوٹھہ	"	"
"	"	[۵۹] اجورہ آلات کشاورز	"	"
"	"	[۶۰] اتلاف مال و زراعت از جانوران	مال و عدالت دونوں سے دریافت ہوتی ہے	تاوان بقدر نقصان مال و لا متعلق بہ مال و سزا متعلق بفوجداری

〃	〃	٦١ نزاع آب چاہ و تالاب	مال سے تعلق ہے	عمل درآمد درست ہے۔
〃	〃	٦٢ قول زمین بنجر	〃	〃
〃	〃	٦٣ شرکت قول زمین بنجر	〃	〃
〃	〃	٦٤ نزاع فیما بین متعلقہ درخواست گزاران زمین بنجر۔	〃	〃
〃	〃	٦٥ قبضہ دستاویزی	〃	اگر مدعی قابض ہو تو انسداد مزاحمت قبضہ متعلق مال ورنہ بعدالت عمل درآمد درست ہے
〃	〃	٦٦ راضی نامہ زمین	〃	
〃	〃	٦٧ درخواست زمین راضی نامہ گزشتہ۔	〃	〃
〃	〃	٦٨ تکرار بابت درستی و تصرف آب و چاہ وغیرہ۔	〃	〃
〃	〃	٦٩ ہبہ و رہن وغیرہ زمین	مال و عدالت سے بصورت جدید و قدیم	یہ معاملات جب تک کوئی نزاع نہیں ہے بغرض داخل خارج نام دلانا مال میں دائر ہونے چاہییں و بعد درصورت نزاع فیما بین متعاقدین و یا عذرداری شخص ثالث رجوع عدالت
〃	〃	٧٠ تقسیم زمین برادری	مال سے تعلق ہے	درصورتیکہ مدعی تقسیم زمین بتعیین سہیم قابض حصہ پیشتر سے ہو تو سماعت متعلق بمال ہے درصورت خلاف مدعی کو ہدایت ہونی چاہیے کہ پہلے

				اپنے استقرار حقیت کی بابت فیصلہ عدالت حاصل کرے ۔
〃	〃	[1] درعوض قرضہ	اول اکثر مال سے متعلق ہوتا ہے بعد ازاں عدالت میں محول ہوتا ہے	متعلق بدیوانی
〃	〃	نزاع راستہ مکان	مال سے اور بعض صفائی سے	صرف صفائی سے تعلق رہے
〃	〃	نزاع آمد و شد جانوران	مال سے تعلق ہے	〃
〃	〃	نزاع راستہ کشت	〃	عملدرآمد درست ہے ۔
۱۲	سیت سندھی تلازمی	[5] دعوی ارث پدری	〃	〃
〃	〃	دعوی تصرف معاش	〃	〃
〃	〃	تقرر تلازمی سیت سندی	〃	〃
۱۳	زمینداران	تقرر وارث	〃	مال سے بموجب گشتی نشانی ۱ مرقومہ سنہ ۱۲۹۸ ف عمل جاری ہے جس گشتی کا مطلب یہ ہے کہ زمینداران رسوم فیصدی سوائے سیری و مقطعہ برکھتے ہوں اور ان کے نام سے تختہ بلا قید حیات منظور ہوا ہو یا تختہ زیر ترتیب ہوا اور وہ ظن تقسیم بھی ہوا ہو اس حالت میں تعلقہ دار بعد فوت ایسے زمیندار کے اولاد صلبی یا برادر حقیقی یا عم زاد کا نام درج کرسکتے ہیں ترتیب تختہ وراثت کی
〃	〃	تقرر قرابتدار قریبہ	〃	
〃	〃	[8] دعوی قرابتداران بعیدہ	〃	

				ضرورت نہیں اور نسبت مستثنیٰ یا حصہ دار بعیدہ یا دیگر معاش سوائے فیصلہ ہو تو تختہ مرتب ہونا چاہیئے ۔
۱۴	افیون و گانجہ	[۸۱] نزاع مقام دکانداری	مال سے تعلق ہے	سررشتہ مال سے بموجب دستور العمل مسکرات ۔
″	″	[۸۲] نزاع تقدم و تاخر درخواست کمی و بیشی رقم	″	″
″	″	[۸۳] تکرار فروخت بشخص غیر متعہد ۔	″	″
۱۵	رود گھاٹ	[۸۴] نزاع حصص ملاحی	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوتی ہے	ہمیشہ عدالت سے تعلق رہے
″	″	[۸۵] درخواست ملاحان بابتہ بیشی حصہ معاش	″	متعلق بسررشتہ مال
″	″	[۸۶] زیادہ ستانی محصول	″	عمل درآمد درست ہے ۔
″	″	[۸۷] تعرض ملاحان بعوض جمعیت سرکار	″	″
۱۶	ریل	[۸۸] اخذ فروخت حصہ	″	″
″	″	[۸۹] انتقال حصہ بوجہ فوت	″	″
۱۷	آب پاشی	[۹۰] موقوفی راستہ آب	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوتی ہے	″
″	″	[۹۱] شکست کالوہ۔	″	″

〃	〃	۹۲ برگردانیدن آب از کشت بہ کشت	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوتی ہے	عمل درآمد درست ہے
〃	〃	۹۳ بے مرمت نالا وغیرہ	〃	〃
۱۸	کاغذ مہور	۹۴ گمنہ کاغذ	〃	〃
۱۹	جمعیت ہر قسم	۹۵ تقسیم تنخواہ و توجیہ	〃	〃
〃	〃	۹۶ وضعات ہر قسم	〃	〃
۲۰	زر مبادلہ	۹۷ اجرائی زر مبادلہ	〃	〃
〃	〃	۹۸ ادائی زر مبادلہ	〃	〃
۲۱	اوزان	۹۹ تخالف اوزان و ذرعہ	〃	جہاں تک تعلق کروڑگیری سے ہے متعلق بمال و سزائیں متعلق بعدالت
〃	〃	۱۰۰ فروخت کیل کم وزن و ذرعہ	بعض اوقات عدالت سے تعلق کیا جاتا ہے	متعلق بہ عدالت
۲۲	رمنہ	۱۰۱ قطع کاہ خفیتاً	〃	عمل درآمد درست ہے باستثنا رمنہ ہائے جو کہ بقبضہ جمعیت کنٹنجنٹ ہیں
〃	〃	۱۰۲ ہرج و ما تعلق بہا	〃	〃
۲۳	تنازع سرحدات	۱۰۳ خالصہ با خالصہ	〃	بموجب گشتی نشان ۳۰ سنہ ۱۲۹۹ کے تعمیل کی جاوے یعنے تصفیہ متعلق بمال
〃	〃	۱۰۴ جاگیر با جاگیر	〃	〃 بعدالت
〃	〃	۱۰۵ جاگیر با خالصہ	〃	〃 بمال
〃	〃	۱۰۶ خالصہ با پائیگاہ	〃	〃 〃
〃	〃	۱۰۷ پائیگاہ با جاگیر	〃	〃 بعدالت

〃	〃	۱۰۸ پائگاہ یا مقطعہ جات	〃	〃 بحال
〃	〃	۱۰۹ تعرضات	اکثر عدالت سی مگر بعد رجوع بصیغۂ مال	منجملہ اقسام بالا جس قسم میں تعرض ہوا ہے تصفیہ بھی متعلق اسی محکمہ کے رہے جہاں سی وہ قسم متعلق ہے عمل درآمد درست ہے ۔
۴۴	آبکاری	۱۱۰ دعوے مستاجر	ایضاً بشرطیکہ اندرون یکسالہ ہو ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاتا ہے	
〃	〃	۱۱۱ ٹھیکیداری	〃	عدالت سے تعلق کیا جاے
〃	〃	۱۱۲ دعوی حصہ دستاویزی	〃	〃
〃	〃	۱۱۳ ضمانت	〃	عمل درآمد درست ہے
〃	〃	۱۱۴ وصول رقم	〃	اگر سرکاری ہے تو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے ۔
〃	〃	۱۱۵ نزاع گدی شراب	〃	اگر بیع ابتدائی معاملہ میں طرف مقابل سرکار ہے تو مال صیغہ بدعت سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاے
〃	〃	۱۱۶ بیع خفیہ سیندھی شراب	〃	مال سی بموجب دستور العمل آبکاری
〃	〃	۱۱۷ خلاف ورزی شروط معاملہ	〃	〃
〃	〃	۱۱۸ تجاوز از حدود معاملہ بلا وثیقہ سرکاری	〃	〃
۴۵	چوبینہ	۱۱۹ قطع اشجار خفیتاً	〃	متعلق سررشتہ مال صیغہ چوبینہ بموجب دستور العمل چوبینہ ۔

"	"	۱۲۰ اخراج وما یتعلق بہا	"	ایضاً
۲۶	صفائی	۱۲۱ درخواست زمین برائے آبادی	.	اگر منزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی۔
"	"	۱۲۲ نزاع قبالہ اراضی	.	شرح ایضاً
"	"	۱۲۳ بدررو و میزاب	.	"
"	"	۱۲۴ غلاظت راہ	.	"
"	"	۱۲۵ عدول حکمی	.	"
"	"	۱۲۶ خلاف ورزی ضابطہ	.	"
"	"	۱۲۷ تعقب رقم سرکاری	.	"
"	"	۱۲۸ شکایت اجورہ	.	"
"	"	۱۲۹ نزاع فروخت چوبینہ عمارت کہنہ	.	"
"	"	۱۳۰ خلاف ورزی از شرائط کہنہ	.	"
۲۷	وصول رقم بقایای سرکاری ہر قسم۔	۱۳۱ اصل یا فیداری	مال سے تعلق ہے	عمل درآمد درست ہے بشرطیکہ طرف مقابل سرکار ہو ورنہ رجوع بعدالت کیا جائے۔
"	"	۱۳۲ شکمیداری	"	"
"	"	۱۳۳ ذمہ ضامن دار	"	"
۲۸	کرورگیری	۱۳۴ بردن مال بلا ادای محصول۔	"	متعلقہ سے مداقتدار تک فیصل او پیش ازآن محول بعدالت ہو بموجب دستور العمل کرورگیری
"	"	۱۳۵ فریب بمال بیوپار	"	"
"	"	۱۳۶ اخبار بردن مال خفیہ	"	"
"	"	۱۳۷ جعل بحکب بٹی	"	"

انتقالات قبضہ کاشت

کاشتکار کے فوت و بیدخل و فرار ہونے کی حالت میں داخل خارج کا عمل

گشتی مجلس مالگزاری ۱۲ اسفندار ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۷) انتقالات قبضہ ہائے کاشت اور اون کے بروقت درج رجسٹر ہونے کے لئے قاعدہ منضبط ہوا اور نیز دعاوی وصول رقم از تشخیص داران کی بابت بھی معاملات کاشتکاران کے اشکال مختلف ہیں موجودہ حالت میں بظاہر چند بے عنوانیاں نظر آتی ہیں مثلاً عموماً دستور رہتا ہے کہ جب کوئی مزارع فوت و فرار ہوتا ہے اور دوسرا مزارع بجائے اوس کے قائم ہوتا ہے کوئی کارروائی داخل خارج تمام نہیں ہوتی مردہ و مفرور کا نام بدستور درج کاغذات رہتا ہے اور یہ حال جب ہی کھلتا ہے کہ جب کبھی زمین افتادہ ہوکر کارروائی لاوارثی پیش ہوتی ہے بس جس وقت کوئی کاشتکار فوت و فرار ہونے فی الفور منجانب پٹیل و پٹواری اطلاع کچہری تحصیل میں آنے اور وہاں سے ایک اشتہار میعادی مناسب بلحاظ بعد مسافت وغیرہ جاری ہوکر وارثان شخص متوفی و مفرور کا نام بجائے مورث مندرج کاغذات ہو اور یہ کام صرف اقتدار تحصیلدار ہے۔ بہ فریق ناراض دافعہ حکم تحصیلدار کچہری ضلع میں کرنے کا مجاز ہوگا۔ اگر اول تعلقدار ضلع نے فیصلہ تحصیلدار بحال رکھا تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا اور پھر کسی محکمہ مال میں ضرورت سماعت باقی نہ رہے گی شاکی کو رہنمائی عدالت کی جائے گی۔ اور درحالیکہ رعیت نے خود راضی نامہ دے دیا ہو یا سرکار نے بہ ثبوت ناقابلیت یا دلائے مطالبہ سرکار وغیرہ اوسے بے دخل کیا ہو جب بھی تحصیلدار کا کام ہوگا کہ واسطے پٹہ داری کے وارث و اقربا و تشخیص دار پٹہ دار سابق کو بشرط قابلیت مرجح گردانے اور درصورت عدم موجودگی اون کے کسی شخص غیر سے معاملت کرے۔

اثر سکوت وارث

گشتی مجلس مال ۷ شہریور ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۸) اگر کوئی وارث کاشتکار متوفی کا ایک سال تک حاضر تحصیل ہوکر حسب ضابطہ داخل خارج کا عمل نہ کرائے تو اوس کا حق ارا[ضی] پٹہ کاشتکار متوفے پر ناقابل سماعت قرار دیا جائے گا اور اس مدت مذکورہ کے بعد جو کوئی درخواست پٹہ اراضی مذکور داخل کرے گا اوس کے نام پٹہ کر دیا جاوے گا اور اس کے

بعد جب تک یہ ثابت نہ کرایا جاوے کہ پٹیل پٹواری کی سازش یا دھوکہ دہی سے غیر کے نام پٹہ ہو گیا ہے اور مدعی نے اطلاع دہی اور پیشی درخواست میں کوتاہی نہیں کی تھی کسی دعوے کا حق نہ ہوگا۔

انتقال بذریعہ بیع و رہن وغیرہ کے ذریعہ سے
گشتی مجلس مالگزاری نمبر نشان ۱۲ [illegible]

دفعہ (۲۹)* اسی طرح وقت انتقال حق کاشت بذریعہ بیع و رہن وغیرہ خود بائع و مشتری و راہن و مرتہن کی طرف سے کچہری تحصیل میں درخواست ہونی چاہیئے۔ اگر کوئی عذرداری بین المیعاد اشتہار نہیں ہوئی تو صرف بحکم تحصیلدار داخل خارج کاغذات دیہی میں ہونا چاہیئے و در صورت عذرداری فیصلہ بحکم تعلقدار ضلع ہوگا اور مرافعہ کی حد محکمہ صدر تعلقداری تک رہے گی و بصورت اتفاق اراء حاکم ضلع بسمت فریق ناراض کو دیوانی کی ہدایت دی جاوے۔

دفعہ (۳۰) جب تک کہ موافق اس قاعدہ کے داخل خارج نہ ہو جاوے کوئی شخص کسی زمین کا بطور سرکاری مستحق مسلم نہ ہوگا خواہ بروئے وراثت ہو یا بروئے دستاویز انتقالی وغیرہ اور پٹیل و پٹواریان پر بھی تاکید شدید ہونی چاہیئے کہ ایسے تغیرات قبضہ کوئی بلا اطلاع سرکار رہ نہ جاویں و نیز درج کاغذات ہونے نہ پائیں جب تک حسب قاعدہ محکمہ مجاز سے اون کے پاس حکم نہ پہونچے اور جب حکم پہونچ جاوے تب اونہیں ایک اطلاع تعمیل بھیجنی چاہیئے اور اپنے کاغذات میں بروئے داخلہ نشان و تاریخ حکم مذکور نام شخص حال کا درج کرنا چاہیئے یہ عمل داخل خارج اسامی پٹواریان کو پہلے لاونی پترک میں کرنا چاہیئے تاکہ پھر حسب عادت صدر تختہ جمعبندی سالوار میں وہ کل انتقالات فراہم ہوں۔

انتقالات زمانہ ماضیہ کے احکام
ایضاً

دفعہ (۳۱) نسبت انتقالات زمانہ ماضیہ یہ امر دیکھنے کے قابل ہے کہ آیا معاہدہ باہمی جو ہو چکا نفاذ بھی

* دفعہ ۲۷ و ۲۹ اور نیز دفعہ آئندہ میں جو حکم اجرائے اشتہار کا ہے اوسکو گشتی مجلس نشان نمبر ۸۲ [illegible] متذکرہ دفعہ ۱۸ نے منسوخ کر دیا ہے۔ مؤلف۔

اوس کا ہو گیا ہے منتقلہ جائداد بقبضۂ شخص حال آگئی ہے پس اگر ایسا ہو چکا ہے تو دست اندازی سررشتہ مال میں ضرور نہیں ۔

انتقال عمل بذریعہ راضی نامہ وقبولیت
گشتی معتمد مال نشان ۳۱ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۳۳۲) جب کوئی کاشتکار اپنی اراضی کا راضی نامہ دیوے یا دوسرے کے نام منتقل کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہے کہ اپنی تحریری درخواست مقدم پٹواری موضع کے پاس پیش کرے جس پر وہ اپنے دستخط تصدیقی کر کے راضی نامہ اور قبولیت تحصیل میں بھجدیں گے ۔ تحصیلدار اوس کی تصدیق اپنے بالمواجہ کر کے حکم داخل خارج بغیر اجرای اشتہار صادر کرینگے و بذریعہ گشتی نشان ۸۲ سنہ ۱۳۰۵ف متذکرۂ دفعہ ۲۶۹ جلد چہارم یہ صراحت ہوئی ہے کہ حسب منشاء دفعہ ہذا اگرچہ اشتہار کا اجرا بوقت داخل خارج اراضی ضروری نہیں ہے لیکن بنظر تحفظ حقوق شکمیدار وحصہ داراون اشخاص پر جن کے نام سے کاغذات جمعبندی میں ورگ مبادلہ کا عمل ہوتا ہے لازم ہے کہ تحصیلدار یا ناظم جمعبندی دورۂ لاونی جمعبندی کے وقت اپنے روبرو تصدیق کرا دیں اور جب تک ایسی تصدیق نہ ہو عمل داخل خارج موثوق نہ ہوگا اور ایسے عمل داخل خارج کے بعد سررشتہ مال میں پھر کوئی عذرداری مسموع نہوگی اور بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۶۵ سنہ ۱۳۰۲ف متذکرہ دفعہ ۲۴۱ جلد سوم یہ صراحت ہوئی ہے کہ تحصیلداروں کا یہ اختیار عمل داخل خارج کے متعلق عام ہے اراضی مزروعہ و بنجر و افتادہ دونو پر ۔

اراضی بنجر و افتادہ

فقرہ (۱) دستور العمل ملفوفہ حکم سرکار نشان ۲ سنہ ۱۳۱۲ جریدہ ۹ امرداد سنہ ۱۳۰۵ف صفحہ ۴۳۱

دستور العمل اراضی بنجر و افتادہ

منسوخات ــ فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۳۳۳) ہرگاہ اجتماع و ترمیم کرنا احکام متعلقۂ اراضی افتادہ کا قرین مصلحت و ضروری ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی احکام ذیل جاری فرماتے ہیں

دفعہ (۳۳۴) ہر دو دستور العمل ہائے بنجر و افتادہ

بابت ۱۳۰۸ف و ۱۳۰۹ف تاریخ نفاذ سے احکام ہذا کے منسوخ ہو جاویں گے۔ و نیز دیگر مستثنیات و احکام جو اس دستور العمل کے جاری ہونے سے پہلے نافذ ہوئے تھے جہاں تک کہ وہ مخالف مضمون و احکام دستور العمل ہذا ہوں منسوخ سمجھے جاویں گے۔

تاریخ نفاذ — فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۳۵) اس دستور العمل کا نفاذ تاریخ ۲۵ ارادی بہشت ۱۳۱۰ف سے ہوگا۔

تعریف زمین بنجر و افتادہ — فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۳۶) زمین بنجر وہ ہے جو قابل زراعت ہو اور جس پر ۱۳۱۰ف سے جمع معین نہ ہوئی ہو۔ افتادہ زمین وہ ہے جو قابل زراعت ہو اور جو زائد پانچ سال سے افتادہ ہو۔

مستثنیات — فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۳۷*) اراضیات مندرجہ ذیل اس دستور العمل سے خارج متصور ہوں گے۔

(الف) ایسی زمین جس میں کوئی ذریعہ آب پاشی کا درست یا شکستہ موجود ہو۔ یا ایسی زمین جو موجودہ ذرائع آب پاشی سے تری ہو سکتی ہو۔

(ب) وہ زمینات جن پر درختان مثمر۔ یا درختان متعلقہ آبکاری یا چوبینہ سرکاری یا غیر موجود ہوں جن کا محاصل قول کے محاصل سے جو دیا جاتا ہے زیادہ ہو۔

(ج) وہ زمین جو رمنہ چراگاہ۔ نصب درختان۔ یا رفاہ عام کے کاموں کے لیے چھوڑی گئی ہو۔

انتظام شرح بنجر — فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۳۸) مفصلہ ذیل شرح پر زمین بنجر کا انتظام کیا جاویگا۔
تین سال معاف۔ چوتھے سال سے خشکی کا آخر دہانہ جو اس موضع

---

* مولف کی رائے میں مستثنیات کے ضمن ج میں وہ صورت بھی داخل ہے جو فقرہ ۲ مراسلہ صدر المہام مال نشان ۹۲ ۱۳۱۱ف مشمولہ دستور العمل قدیم میں حرف د پر بیان ہوئی تھی دیکھو دفعہ ۱۸۱ ہم جلد اول و ہو ہذا
د جن زمین میں ایسی باولی واقع ہو جسکا پانی لوگ پیتے ہوں وہ زمین درخواست دار کو نہ دیجاوے گی۔

میں جہاں وہ زمین بنجر واقع ہے اور لوگ دیتے ہیں لیا جاوے گا۔ یہ دہارہ دس سال تک لیا جاوے گا اور اس میں کچھ کمی وبیشی نہ ہوگی۔ اراضی ناقابل زراعت جو اندرون حدود اراضی بنجر واقع ہوگی اوس پر کوئی محاصل مقرر نہ ہوگا بلکہ بطور معافی تولدار کے قبضہ میں رہیگی بشرطیکہ مزروعہ کے ربع سے زائد نہ ہو۔

(الف) تشریح۔ اگر اس اثنا میں بندوبست بھی ہو جاوے تو بھی وہی قولی دہارہ دس برس تک لیا جاوے گا۔ اور بعد دس سال کے اگر بندوبست ہوگیا ہے تو دہارہ مقررۂ بندوبست لیا جاوے گا۔ اور اگر بندوبست اوس وقت تک نہ ہو تو وہ دہارہ لیا جائیگا جو اس قسم کی زمین کا اور لوگ اوس موضع میں دیتے ہیں۔

تشخیص دہارہ کی تحصیلدار کریں گے۔

(ب) اگر حسب ضابطۂ دستور العمل ہذا کوئی شخص قول لے کر زمین کی استواری سالم قطعہ کی پانچ سال تک نہ کرے تو قول فسخ کر دیا جاوے گا اور سال دوم قول سے فسخ قول تک دوم درجہ کا خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا۔ اگر معافی کی میعاد گزر جانے پر راضینامہ دینا چاہے تو اوس سے سال دوم سے راضی نامہ کی تاریخ تک خشکی کا دوم درجہ کا دہارہ لیا جاوے گا۔

انتظام شرح زمین افتادہ
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۳۹×) زمین افتادہ کا انتظام مفصلۂ ذیل شرح پر کیا جائیگا اول سال معاف۔ سال دوم نصف دہارہ مقررۂ سابق۔ سال سوم سے سالم دہارہ۔

اگر زمین سنگینی دہارہ کے سبب سے افتادہ ہوئی تو اس صورت میں حسب احکام سرکاری گشتی محکمۂ مالگزاری نشان ۴ ۱۳۱۳ف (متذکرہ دفعہ ۲۶۵ جلد دوم) عمل درآمد ہوگا۔

× اس دفعہ میں گشتی نشان ۴ ۱۳۱۳ف کا جو حوالہ ہے وہ اسی مجموعہ کے باب دہارہ میں درج ہوا ہے۔ مؤلف

اقتدار منظوری درخواست
فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۴۰) درخواست زمین بنجر وافتادہ تحصیلدار کے سامنے پیش ہوگی یا پٹیل و پٹواری و گرداور کے ذریعہ سے تحصیل میں بھیجی جاسکے گی۔ اور بنجر وافتادہ کے دینے کا اختیار تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو ہوگا۔ مگر تحصیلداروں کو لازم ہوگا کہ قبل تحریر منظوری درخواست افسران سررشتہ چوبینہ سے جنکا درجہ مددگار ناظم جنگلات سے کم نہ ہو رائے طلب کریں اور باتفاق رائے قول دیا جاوے

فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۴۱) اگر ایسی اراضی غیر مشمولہ میں جو صحرائے محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور اول تعلقہ دار مناسب سمجھیں کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جاوے تو اول تعلقہ دار کو بمشورت ناظم جنگلات جائز ہوگا کہ ایسی زمین زراعت پر اوٹھادیں اور اوس میں جو درخت واقع ہوں اون کو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کردے۔ لیکن اول تعلقدار مجاز ہوں گے کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانیں تو اوس کو

تشریح دفعہ ۴۱
گشتی مجلس مال ۹۲ سنہ ۱۳۱۰ف

(۱) جوافسر مقامی بلا دریافت افسر سررشتہ چوبینہ ایسی اراضی کے قول کی تحریک کرے گا جس کے دئے جانے سے بمقابلہ محاصل زراعت کے چوبینہ کا نقصان بیشتر متصور ہو وہ ذمہ دار نقصان سرکار متصور ہوگا

گشتی مجلس نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۱ف

(۲) بجرد اس کے کہ تحصیل سے سررشتہ چوبینہ میں کوئی درخواست بغرض معائنہ جنگل پہنچے عہدہ دار معائنہ کنندہ کو تاریخ مقرر کرنا چاہیئے اور اوس سے بذریعہ تحصیلدار تعلقہ پٹیل پٹواری کو مطلع کرنا چاہیئے۔ تحصیلدار کا فرض ہے کہ پٹیل پٹواری کو تاریخ مقررہ سے مطلع کرکے اطلاع نامہ دستخطی پٹیل پٹواری شامل مثل رکھیں۔

محفوظ کریں ۔ مگر درختان آبکاری ہمیشہ مستثنیٰ رہیں گے ۔

ممانعت
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۴۲) قول اراضیات بنجر و افتادہ کا بموجب گشتی ۲۳ سنہ ۱۳۰۲ف (مندرجہ دفعہ ۸۷ جلد سوم مجموعۂ مالگزاری) مجریہ معتمدی مال کسی ایسے درخواست گزار کو نہ دیا جاوے گا جو احکام عدالت فوجداری سرکار عالی کے تابع ہو الا بحکم خاص سرکار ۔ نیز قولدار مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو اپنا شکمیدار بناے ۔

تشریح دفعہ بالا*
فقرہ ۱۵ دستور العمل مطبوعہ جریدہ ۳۳ رجب ۱۲۸۸ ہجری
روبکار مجلس مال ۵۸ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۱۰

اس ملک کی خوش باش رعایا اور دیسمکھ اور دیسپانڈیان اور مقدم پٹواریان وغیرہ اور سرکاری ایسے ملازم جن کو اوس علاقہ میں دخل حکومت نہ رہے جس میں زمین واقع ہے زمینات کی درخواست کرسکتے ہیں اور درخواست منظور ہوسکتی ہے ۔ اگر ملازم سرکار کے قول لینے سے کوئی ضرر مرتب ہو اُن کیلئے ممانعت اور نیز اون کے قرابت مندوں کے فرضی نام سے لینا ناجائز ہے ۔

پیمایش و نصب حدود
فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۴۳) انتظام کے وقت زمین کی پیمایش کیجائیگی اور قول میں رقبہ اور حدود درج کئے جائیں گے لیکن جہاں کہیں پختہ بندوبستی پیمایش ہوچکی ہو وہاں وہی رقبہ اور حدود قائم رکھی جائینگی جو سررشتۂ بندوبست سے قرار پاچکے ہوں ۔ اور ہر حالت میں قول ایک پوٹ نمبر سے کم کا نہ دیا جاے گا ۔ رقبہ کسی پوٹ نمبر کا جو پہلے سے معین نہ ہو ۲۵ بگہ سے زیادہ نہ رکھا جاے گا ۔

قولدار کے حقوق
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۴۴) قولدار کو درختوں پر فقط وہی تمام حقوق حاصل رہیں گے جو بموجب قواعد بندوبست کے پٹہ داروں کو

---

* مولف کی راے میں جدید دستور العمل سے یہ احکام منسوخ نہیں ہوئے لہذا دفعہ ۴۲ کی تشریح کے طور پہ درج کیے گئے ۔

سرکار نے عطا فرمائے ہیں ۔ دوم ۔ قولدار کو جائز نہ ہوگا کہ زمین قولی کی سطح کو گڑھوں وغیرہ سے ایسا خراب وبیکار کرے جس سے اوس کی قدر و قیمت کم ہوجائے ۔ سوم ۔ اگر کوئی قولدار اپنی اراضی قولی میں درختان آبکاری لگاوے تو اونپر قولدار کا کوئی حق نہ ہوگا بلکہ وہ ہمیشہ سرکاری سمجھے جاویں گے اور نیز موجودہ درختان آبکاری پر قولدار کا کوئی حق نہ ہوگا۔ اور نہ وہ اون کو قطع و برید کرسکے گا ۔

مصارف علامات حدود | فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۴۵) علامات حدود جو پیمایش کے وقت نصب ہوئے ہوں اونکا خرچ قولدار کے ذمہ ہوگا اور قولدار کو نہایت احتیاط کے ساتھ اون کی نگاہداشت اور حفاظت اپنے ذاتی سرمایہ سے لازم ہوگی ۔ اگر یہ معلوم ہو کہ قولدار نے اپنے علامات زمین کو نہیں بنایا ہے یا درست نہیں رکھا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود انکی مرمت کراوے اور جو کچھ مرمت میں صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری کے قولدار سے وصول کرے۔

حق معدن | فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۴۶) زمین بنجر و افتادہ میں کل معدن و اشیاء معدنی کا حق سرکار کو حاصل ہے مگر اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ قولدار استواری و آبادی زمین کے لئے جونا پتھر کام میں نہ لاوے لیکن وہ ان اشیاء کی تجارت کا یا منتقل کرنے کا مجاز نہ ہوگا ۔

فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۴۷) اگر کوئی قولدار اپنی اراضی بنجر یا افتادہ میں نئی باؤلی یا تالاب یا کنٹہ یا نالہ تیار کرے تو سال تعمیر سے تین سال تک وہی دہارہ خشکی کا لیا جاوے گا جو اراضی بنجر پر بسال چہارم ۔ اور اراضی افتادہ پر بسال سوم مقرر ہوگا ۔ اور ختم میعاد مذکورہ کے بعد بموجب احکام مندرجہ قواعد باؤلیہائے جدید منظورہ سرکار ملفوفہ رزولیوشن نمبر (۳۸) ۳۰ سنہ ۱۳۰۳ف عمل کیا جاویگا (ملاحظہ ہو دفعہ ۶۸ سے ۷۲ تک جلد سوم مالگزاری)۔ ۴

ممانعت معافی | فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۴۸) اس دستورالعمل کی رو سے جو زمین قول پر دیجاوے گی دہارہ واجب ہونے کے بعد سے ختم میعاد تک خواہ وہ کسی سال کاشت نہ ہو یا فی الحال

۴ یہ حکم اس مجموعہ کے باب آبپاشی میں بیان ہوا ہے ۔

اوس کی تلف ہو جاے لیکن معافی نہیں دیجاے گی۔ اور نہ اس مدت معینہ میں کسی حالت میں دوبارہ کمی بیشی کی جائے گی۔

تشریح فقرۂ بالا ×	زمینات بنجر وافتادہ کی راستہ پٹی معاف نہ ہوگی اور نیز ایسے زمینات قولی میں معافی یک سالہ نہیں دی جاے گی۔ (جلد اول کی دفعہ ۴۸۹ میں یہ احکام درج ہیں مولف)
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۵۹ مورخہ ۹ ۱۳۱۱ف موسومہ صوبہ شرقی گشتی ۱۳ ۱۳۰۹	

اختیارات قولدار
فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۴۹) قول گیرندہ کو اس امر کا بالکل اختیار ہوگا کہ اراضی قولی کا حق مقابضت بذریعہ رہن و بیع یا کسی اور طور سے منتقل کرے۔ تاآں کہ قول گیرندہ یا اوسکا قائم مقام محاصل مقررۂ سرکار برابر ادا کرتا رہے اراضی مذکور نسلاً بعد نسل اوس کے یا اوس کے قائم مقاموں کے قبضہ میں رہے گی۔

اختیارات افسر
فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۵۰) اس دستور العمل کے احکام کا یہ منشا نہیں ہے کہ درخواست قول زمینات بنجر یا افتادہ خواہ نخواہ منظور کی جاوے اگر تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کی دریافت میں دوبارہ موجودہ پر زمین کا دینا نامناسب معلوم ہو تو درخواست قول کو نامنظور کرکے موجودہ دوبارہ پر زمین اٹھا سکتے ہیں۔

فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۵۱) جو قولی اراضیات بنجر وافتادہ کہ اس سے پہلے دیئے جاچکے ہیں اون پر ان احکام کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

قرارداد رقم اور حیثیت زمین کی غلطی کی ذمہ داری عہدہ دار قول دہندہ پر ہوگی نہ کاشتکار پر
فقرۂ ۹ و ۱۰ مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۲ مورخہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۵۲) ۴ قول دینے کے بعد اگر کسی قسم کی تکرار پیش ہو تو قول میں کیسی قسم کا نقص عائد نہ ہوگا اس لئے عہدہ داروں کو لازم ہے کہ قول کی ترتیب سے قبل بخوبی تحقیقات کریں تاکہ سرکار کا نقصان نہ ہو۔

× مولف کی رائے میں یہ احکام دستور العمل جدید سے منسوخ نہیں ہوئی لہذا بطور تشریح دفعہ ۴۸ لکھدئے گئے

۴ مولف کی رائے میں یہ حکم دستور العمل جدید سے منسوخ نہیں ہوا۔

اگر قرار داد رقم اوحیثیت زمین میں کوئی دغا بازی یا فریب ظاہر ہوگا تو کاشتکار سے بالکل مواخذہ نہ کیا جاوے گا بلکہ عہدہ دار متعلقہ سے سخت باز پرس ہوگی کاشتکار سے اوسوقت مواخذہ کیا جاوے گا جب کہ وہ صریحًا کسی ایریں ملوث ہوا اور رقم مندرجہ قول کی کم وبیشی کا اختیار تعلقداران ضلع کو ہرگز حاصل نہ ہوگا۔

شکمیداران اراضی بنجر وافتادہ کی نسبت	دفعہ (۵۴[۴۳]) جو شراکت دار کہ پٹہ دار زمین بنجر و افتادہ کے ساتھ ابتدا سے اتفاق کے ساتھ شریک ہیں اون کو لازم ہے کہ پٹہ دار سے
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۲۱ - ۹ ربیع ۲ سنہ ۱۲۹۱ ہجری موسومہ شمال غربی	

ایک اقرار نامہ اپنے حصہ کی نسبت لکھواکر اوس پر گواہوں کی گواہی اور عہدہ دار سرکاری کی تصدیق کرا لیں اور پٹہ دار کو ضرور ہے کہ سرکار کی اطلاع سے ایسے شکمیداروں کے نام کو شریک کاغذ کرادیں۔

رسوم زمینداروں کے متعلق	دفعہ (۵۴[۴۴]) زمینداروں کو دیہات ویران متعلقہ اراضی بنجر وافتادہ کی رسوم نہ دیجاوے گی۔
گشتی صدر المہام مال نشان ۵۸ سنہ ۱۲۹۶ف	

پٹیلی موضع جدید آباد شدہ بر زمینات بنجر و افتادہ کی نسبت	دفعہ (۵۵) حسب منشاء دستور العمل مقدم پٹواریان ۴۰ مکان سے کم[جوڑ]
گشتی مجلس مالگزاری نشان ۸۰ سنہ ۱۳۱۱ف	

پر موضع کا اطلاق ہوگا اور اگر قولدار کوئی موضع زمین بنجر میں آباد کرے تو مالی و کوتوالی پٹیلی پر قولدار کا حق رہے گا اوس زمانہ تک کہ اوس موضع کا محاصل اور آبادی وغیرہ ایک علاحدہ پولیس پٹیلی کے تقرر کے قابل ہو اوس حالت میں بھی جداگانہ پولیس پٹیل کا تقرر بانتخاب قولدار ہوگا۔

---

۴۳ مولف کی راے میں یہ حکم دستور العمل جدید سے منسوخ نہیں ہوا۔

۴۴ مؤلف کی راے میں یہ حکم دستور العمل جدید سے منسوخ نہیں ہوا۔

اراضی بنجر میں بلا اجازت کاشت کرنے کی اجازت
گشتی مجلس مال ۹ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۵۶) اضلاع غیر بندوبست شدہ خصوص تلنگانہ میں مزارعین کو بلا حصول اجازت نولاؤنی کی ممانعت نہیں ہے اور ایسے نولاؤنیات کا جو دہارہ کہ تحصیلدار مقرر کریں گے نظارہ جمعبندی کو اوس کی ترمیم کا اختیار حاصل ہے۔

اوطان لاوارث

ممانعت براج اوطان لاوارث زمینداران
گشتی معتمد مال نشان ۱۰۲ سنہ ۱۳۱۱ و ۳۴۳ سنہ ۱۳۱۱

دفعہ (۵۷) جو وطندار کہ خدمت دیہی نہیں رکھتے ہیں جیسے دیسکھ دیسپانڈیہ اون کے اوطان براج نہ کئے جاویں گے۔ اور نیز ایسے اوطان جو بطور خیرات کے ہیں مثل جوسی گری وغیرہ وہ بھی براج نہ ہوں گے۔

بارہ سال کا قبضہ تسلیم حقیت وطن کے لئے کافی ہے
گشتی معتمد مال ۸ سنہ ۱۲۹۵ف و مراسلہ نشان ۵۰۸ سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ صوبہ شرقی و نشان ۸۴۶ سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ صوبہ شمالی

دفعہ (۵۸) جو لوگ اوطان مقدم و پٹواری پر ۱۲ سال سے کارگزار ہیں بلا کسی سند کے اون کو وطندار تسلیم کر لینا چاہیئے اور پٹہ دیدینا چاہیئے۔ جن اوطان پر ۱۲ سال سے اندر کا قبضہ بلا سند ہے اوس کی لاوارثی کی کارروائی کی جاوے۔ اگر قابض دوازدہ سالہ گماشتہ یا کارندہ ہے تو وہ وطندار تسلیم نہ ہوگا۔ اگر قابض کی حالت قبضہ مذبذب ہے تو بجانب قبضہ دوازدہ سالہ دے دیا جاویگا۔

ممانعت براج حصص اوطان لاوارث
گشتی معتمد مال نشان ۵۸ سنہ ۱۳۱۱ و مثنی مراسلہ معتمد مال نشان ۲۹۳ سنہ ۱۳۱۱ موسومہ صوبہ دار عنبرلی

دفعہ (۵۹) جب کسی وطن پٹیل یا پٹواری کا کوئی حصہ دار فوت ہو جاوے اور وہ حصہ لاوارث رہجاوے تو اگرچہ اوس کا دوسرا حصہ دار یعنی تقسیم دار جو کہ کارگزار ہے متوفی کا ایک جدی نہو مگر حصہ مذکور بصیغہ لاوارث براج نہ ہوگا بلکہ وطندار کارگزار کی معاش پر توفیر کی جاوے گی۔

کس حالت میں لاوارث کوتوالی پٹیلی براج نہ ہوگی

کشتی معتمد مال نشان ۵ ۱۲۹۵ف و مراسلہ معتمد مال نشان ۵ ۸۰ سنہ ۱۲۹۹ف بہ صوبہ شرقی

دفعہ (۶۰) جس دیہہ میں ۵۰ گھر ہوں اور محاصل صد روپیہ سے زائد اور دیہہ سڑک پر واقع نہیں تو لاوارث کوتوالی پٹیلی براج نہ ہوگی بلکہ ایک ہی شخص دونوں کام کرے گا اور ایسی حالت میں دفعہ ۸ مجموعہ ہذا کا اثر بہ اس دفعہ پر نہ پڑے گا۔

(تشریح منجانب مولف) دفعہ ۵۸ و ۶۰ کو مطابق کرنے سے نتیجہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایک ایسے موضع میں حسب دفعہ ۶۰ کے مطابق ہو مالی او کوتوالی پٹیل جدا جدا موجود ہوں اور ان دونوں سے ایک قبضہ بلا پٹہ ہو تو حسب ذیل تصفیہ ہوگا۔

(الف) اگر ۱۲ سال سے کم کا قبضہ ہے تو بصیغہ لاوارثی براج نہ ہوگا بلکہ بعلیحدگی قابض دونوں کام ایک کے سپرد ہوں گے۔

(ب) اگر قبضہ ۱۲ سال کا ہے تو تب بھی بروے احکام دفعہ ۵۸ پٹہ نہ دیا جاوے گا بلکہ یہ وطن بھی دوسرے مستقل شخص کے سپرد ہوگا (اس نتیجہ کے پیدا کرنے کے لئے فقرہ ۲ دستور العمل پٹیل پٹواریان و کشتی صدر المہام مال نشان ۳۵ سنہ ۱۲۹۶ف و معتمد مال ۱۹ سنہ ۱۳۱۳ف دیکھنا چاہیئے یہ احکام ردیف پ کے باب پٹیل پٹواریان میں بیان ہوئے ہیں۔)

اوطان لاوارث مقطعات کی کارروائی

گشتی مجلس مال نشان ۴۸ سنہ ۱۳۱۱ف و مراسلہ معتمد مال و فینانس نشان ۱۷۱۶ - ۳۰ فروردی سنہ ۱۳۱۰ف موسومہ مجلس

دفعہ (۶۱) جو مقطعات کہ تحت حکم انتظام ایوان ہیں یعنے جہاں جہاں تقرر سرکار سے ہوتا ہے اون میں مقطعہ داروں کو مقدم پٹواری کے تقرر کا حق نہیں ہے بلکہ مثل خالصہ دیہات کے کارروائی ہوگی۔

تقرر گماشتہ وطن لاوارث کے احکام

مراسلہ مجلس مال نشان ۲۹۶ - ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۶۲) وطن لاوارث کی نسبت جب تک نذر آمدہ چند کی کارروائی نہ ہو اوس پر سرکار کی طرف سے گماشتہ کا تقرر ہونا چاہیئے۔

مقدار معاش گماشتہ
گشتی صدرالمہام مال نشان ۴۶ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۶۳) اوطان لاوارث پر اگر سرکار کی طرف سے گماشتہ مقرر ہوگا تو سالم معاش پاوے گا ۔

وطن کو لاوارث تسلیم کرنے کی کارروائی
گشتی مجلس مال نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۲ف و نشان ۱۰ اسفندارمذ

دفعہ (۶۴) ہر گاہ کارروائی وراثت وطن کا اشتہار جاری ہونے کے بعد بین المیعاد اشتہار کوئی وارث دعوے دار نہ ہو تو وراثت کی مثل داخل دفتر کی جاوے گی اور حاضری حصہ داران وطن کے لئے اشتہار دو ماہہ دیا جاوے گا اگر حصہ دار بھی بین المیعاد حاضر نہ ہوں تو یہ مثل بھی داخل دفتر کی جاوے گی اور کارروائی لاوارثی شروع ہوگی ۔

گشتی صوبہ دار شرقی نشان ۲ ، سنہ ۱۳۰۳ف
بحوالہ منظوری سرکار نشان ۰۰ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۶۵) اشتہار جاری ہونے سے پہلے ضرور ہے کہ حسب قاعدہ چھ ہفتہ کا اشتہار دعویداران اوطان لاوارث کا دعوے پیش ہونے کے لئے جاری کیا جائے اگر اس چھ ہفتہ کے اندر کوئی دعوے پیش نہ ہو تو ہراج کا اشتہار جاری ہوگا اور کارروائی شروع ہوگی ۔

کارروائی ہراج شروع ہونے سے پہلے اگر کوئی دعویدار حقیت پیش ہو اور ضلع میں اوس کا دعوے نامنظور ہو تو ضرور ہوگا کہ میعاد مرافعہ ختم ہونے تک یا بحالت پیش ہونے مرافعہ کے نتیجہ مرافعہ تک ہراج کی کارروائی ملتوی رہے ۔

بحالت پیش ہونے وجہ موجہ کے خود تعلقہ دار ضلع ہراج کو ملتوی کرنے کے مجاز ہیں لیکن اس کی اطلاع فی الفور محکمہ صوبہ داری میں ہونی چاہیئے ۔

ہراج وطن کی کارروائی ابتدائی
گشتی صدرالمہام مال نشان ۱ سنہ ۱۲۹۹ف
و مجلس مال نشان ۴۶ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۶۶) اوطان لاوارث کے لئے ایک اشتہار جاری کیا جاویگا تاکہ اندرون مدت اشتہار درخواستیں تعلقہ دار ضلع کے پاس پہونچ جاویں جو درخواست کہ مدت اشتہار کے گزر جانے کے بعد پیش ہوگی قطعاً نامنظور ہوگی اور کوئی درخواست محکمہ مافوق ضلع میں نہ لی جاوے گی اور ختم کارروائی کے بعد ایک نقشہ نمونہ نشان ضمیمہ (۱) کے مطابق مرتب ہوگا جس میں

جملہ درخواست گزاروں کے اسماء شریک ہیں گے تختہ مذکور حکم مناسب کے لئے سرکار میں بھیجا جاوے گا اور بعد منظوری محکمہ صدارت سے منتخب نشان ضمیمہ ۲ جاری ہوگا۔

وطن لاوارث کے لئے غیر ملکیوں کی درخواست کا جواز

مراسلہ مجلس نمبر ۱۰۴۴ — ۳۰ تیر ۱۳۲۶ ف موسومہ تعلقدار ورنگل

دفعہ (۶۷) وطن لاوارث کے لئے اشتہار جاری ہونے کے بعد کوئی درخواست اہل ملک کی جانب سے پیش نہ ہو تو غیر ملکیوں کی درخواست جو قریب رہنے والے ہوں قبول ہوسکتی ہے۔

اجرائی اشتہار کی کارروائی

مراسلہ معتمد مال نشان ... شعبان ۱۳۰۳ھ موسومہ صوبہ دار شرقی و گشتی صوبہ شرقی نشان ... و مراسلہ معتمد مال نشان ۳۸ بصوبہ جنوبی و ۶۳ بصوبہ شمال و ۹۱ بصوبہ غربی مورخہ ۲۰ ذی حجہ ۱۳۰۳ھ

دفعہ (۶۸) کسی وطن کے لاوارث قرار پانے کے بعد تعلقدار ضلع اشتہار میعادی سہ ماہ یعنی ۹۰ یوم بدیں مضمون کہ درخواستیں پیش ہونے کے لئے اپنے محکمہ کی مہر و دستخط سے جاری کریں گے اور اشتہار میں صاف لفظوں سے لکھدیں گے کہ فلاں تاریخ تک درخواستیں لی جاویں گی اور تاریخ مذکور پر ان سب کا اعلان کیا جاوے گا اور یہ بھی لکھدیا جاوے گا کہ تاریخ مذکور پر فلاں وقت و فلاں مقام پر درخواست گزار اصالتاً حاضر رہیں۔ یا وکالتاً۔

زبان اشتہار و طریقہ منادی

ایضاً

دفعہ (۶۹) اشتہار زبان ملکی و اردو میں جاری ہوگا اور تعلقدار اور تحصیلدار متعلقہ کی کچہری اور موضع متعلقہ کی چاوڑی پر چسپاں کیا جاوے گا اور ان مواضع میں بذریعہ منادی مشتہر کیا جاوے گا، جریدہ اعلامیہ میں بھی مشتہر کیا جاوے گا۔

امور قابل صراحت در اشتہار

ایضاً گشتی معتمد مال نشان ۲۳ ۱۲۹۵ ف

دفعہ (۷۰) اشتہار اوطان لاوارث میں حسب ذیل صراحتیں کی جاویں گی۔

(۱) وطن پٹواری گری یا پٹیلی مالی یا کوتوالی یا مہر وغیرہ موضع تعلقہ ضلع کی

(۲) اسکیل بتعداد ( ) ہے اور آیا بقدر ( ) اور موضع کا محاصل ... کے بابت مقدار

(۲) اس وطن کی بابت حسب ضابطہ چھ ہفتہ کا اشتہار دعویداروں کے نام جاری ہو چکا اور مدت معینہ میں کوئی دعویدار حاضر نہیں ہوا یا اگر حاضر ہوا تو اوس کا دعوی فلاں وجہ سے ناثابت قرار پایا بنا بر علیہ انقضاے میعاد کے بعد سالم وطن بقدر ۶ ارسکے لاوارث قرار پایا

(۳) اس وطن کا ہراج بتاریخ ( ) تاریخ اجراے اشتہار سے ۳ مہینہ کے فاصلہ سے مطابق ماہ آلہی سنہ روز وقت بمقام ٹھیرا ہے

(۴) جس شخص کو وطن مذکور کی خریداری کی خواہش ہو وہ اپنی درخواست تحریری تاریخ و وقت مذکور بمقام متذکرہ فقرہ بالا اصالتاً یا وکالتاً پیش کرے ۔

(۵) جو درخواست دار کہ اپنی درخواست پٹہ کے ذریعہ سے روانہ کرنا چاہتا ہے بشرطیکہ اوس کی سکونت مستقل ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر واقع ہوا وس کو چاہیئے کہ رقم مندرجہ درخواست کا چوتہا حصہ سرکاری اوس خزانہ میں جو کہ اوس کے مقام سکونت سے قریب ہو باظہار واقعات درخواست وطن موضع مذکور بطور امانت داخل کرکے اوس کی رسید درخواست کے ساتھ منسلک کرے خزانہ مذکور میں وہ رقم بنام داخل کنندہ رقم بمد امانت جمع ہوگی اور اوس وقت تک واپس نہ ہو سکے گی جب تک کہ اوس محکمہ کی اجازت تحریری حاصل نہ ہو جس محکمہ کے ذریعہ سے وطن کا ہراج متعلق ہے ۔ اگر حسب صراحت بالا عمل نہ ہوگا تو وہ درخواست جو کہ بغیر حاضری درخواست دار پٹہ پر آئی ہے ہراج میں شامل نہ ہوگی اور بلا کسی لحاظ کے داخل دفتر کی جائے گی ۔

(۶) اگر کوئی ایسا شخص جس کی سکونت مستقل سرکار عالی کے علاقہ کے باہر ہو وہ درخواست تحریری بذریعہ پٹہ روانہ کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ ربع رقم درخواست کو خزانہ متصلۂ علاقہ سرکار عالی میں جمع کرا کر حسب احکام مندرجہ فقرہ گزشتہ رسید رقم اپنی درخواست کے ساتھ شامل کرنے کے علاوہ مابقی میں ربع رقم کی نسبت بھی ایک معتبر ضمانت مصدقہ محکمہ مجاز علاقۂ سرکار عالی اس درخواست کے ساتھ شامل کرے یا بعوض ضمانت سالم رقم مندرجہ درخواست

خزانہ متصلہ میں نقد جمع کرا کر رسید خزانہ درخواست کے ساتہ شامل کرے ۔
(۷) ہراج ختم ہونے کے ساتہ ہی اوس شخص کو جس کے نام ہراج ختم ہوا ہے جو کہ مقام ہراج پر اصالتہً یا وکالتہً حاضر ہے ضرور ہوگا کہ رقم نذرانہ سے فیصدی صہ روپیہ یعنے اوس کل رقم ہراج کی چوتھائی جبیر اوس کے نام ہراج ختم ہوا ہے اوسی وقت نقد داخل کر دیوے ۔ نقد نہ داخل کرے گا تو پہر درخواستیں پیش ہونے کا حکم دیا جائیگا اور ہراج مکرر کیا جاوے گا اور ہراج مکرر میں جس قدر رقم بہ نسبت ہراج اول کم ہوگی وہ کمی اوسی شخص کی ذات سے مثل زر مالگزاری کے وصول کی جاوے گی جس کے نام ہراج اول ختم ہوا تہا ۔ اور بصورت زیادتی رقم زائدہ بحق سرکار جمع ہوگی ۔
(۸) اگر درخواست دار ندکو جو اصالتہً یا وکالتہً حاضر ہے اور جس کے نام ہراج ختم ہو چکا ہے ۔ رعایائے سرکار عالی سے نہ ہو اور اوس کی مستقل سکونت سرکار عالی کے ملک میں واقع نہ ہو تو بعد اس کے کہ ہراج اوس کے نام ختم ہوا اوسی وقت اوسکو جملہ رقم نقد داخل کر دینی ہوگی یا فیصدی صہ کی نقدی داخل کرنے کے بعد باقی ماندہ سہ ربع رقم کی بابت ضمانت معتبر اوسی وقت پیش کرنی ہوگی اگر اس حکم کے مطابق عمل نہ ہوگا تو ہراج مکرر حسب صراحت فقرۂ ماضیہ عمل میں آوے گا اور ہراج مکرر کی کمی و بیشی کی نسبت بہی اوسی طرح عمل ہوگا جس طرح کہ فقرۂ مذکور میں بیان ہوا ہے ۔
(۹) ہراج کے ختم ہونے کے بعد اوس کا تختہ سرکار کی منظوری کے لئے روانہ ہوگا اور بمجرد وصول منظوری باقی ماندہ کل رقم درخواست دار کی جانب سے تاریخ اطلاع دہی سے ایک مہینہ کے اندر داخل ہونا چاہیے اگر داخل نہ ہوگی تو ربع داخل شدہ ضبط اور باجرائے اشتہار میعادی یک ماہ ہراج مکرر کا عمل اوسی طرح ہوگا جس طرح کہ فقرہ (۷) میں بیان ہوا ہے اور کم و بیشی رقم ہراج ثانی کی حالت میں اسی فقرہ کے احکام کے مطابق عمل ہوگا ۔

(۱۰) اگر کسی ایسے درخواست دار کے نام ہراج ختم نہ ہو جس کی درخواست تحریراً بذریعہ ٹپہ مع رسید خزانہ پیش ہوئی ہے تو حاکم ہراج کنندہ کا فرض ہوگا کہ معاً اوس خزانہ کو جس کی رسید رقم مجتمعہ کی بابت درخواست کے ساتھ پیش ہوئی ہے اطلاع دے دیوے کہ فلاں شخص کی جمع کی ہوئی رقم بلا تامل اس شخص جمع کنندہ کو واپس دے دیا وے ۔ اس حکم کا ایک مثنی درخواست گزار مذکور کے نام بھی بھیجدیا جاوے گا مگر اس طرح کے متعدد درخواستیں ٹپہ پر آچکی ہوں جن کے ساتھ رسائد شامل ہوں تو اون کل خزاین کو واپسی رقم کی بابت اسی طرح اطلاع دیجاوے گی جس طرح کہ اوپر بیان کیا گیا ۔ اور بصورت مندرجہ فقرہ (۶) درصورت نامنظوری درخواست وہ ضمانت نامہ بھی معاً واپس کردیا جاوے گا جو کہ درخواست کے ساتھ حسب ہدایت مندرجہ فقرہ (۶) پیش ہوا ہے ۔

اشتہار کا انتخاب طبع جریدہ کے لئے
گشتی معتمد مال نشان ۳۱ ۱۳۲۳ف

دفعہ (۱۷) جریدہ اعلامیہ میں جو اشتہار کہ طبع ہوگا وہ حسب دفعہ ماضیہ مطول نہ ہوگا اوس میں صرف نام مرشتہ ۔ وطن بیقدار اسکیل ۔ وآیا ۔ تاریخ و روز و وقت و مقام ہراج کی صراحت رہیگی

نمونہ اشتہار از محکمہ تعلقدار ضلع ( ) صوبہ ( )

وطن پٹواری گری یا مقدمی مالی یا کوتوالی یا ہر دو موضع ( ) تعلقہ ( ) ضلع ( ) کا اسکیل جو حسب مندرجہ حاشیہ لاوارث ہے اس کا ہراج تاریخ ــــ ۱۳ف مطابق ــــ ۱۳ روز وقت بمقام بمحکمہ مقرر ہوا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ جن اشخاص کو وطن مذکور کی خریداری کی خواہش ہو وہ اپنی درخواست تحریری بتاریخ و وقت مذکور بمقام و محکمہ متذکرہ اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ ٹپہ پیش کریں ۔	اسکیل مالی اسکیل کوتوالی یا پٹی مالی آیا پٹی کوتوالی جملہ محاصل موضع

معمولی شرائط و کارروائی تفصیلی بہ آج کی خواہشمندان دفتر (　　　) سے معلوم کرسکتے ہیں ۔

تاریخ مقررہ کی کارروائی
ملاحظہ ہو دفعہ ۶۸ کی اسناد

دفعہ (۷۲) تاریخ معینہ پر جملہ درخواستوں سے درخواستداروں کو بالاعلان اطلاع دی جاوے گی جس درخواست میں رقم نذرانہ سب سے زیادہ درج ہو اوس کی تعداد بھی ظاہر کردی جاوے گی اور دوسرے درخواست گزاران حاضر سے پوچھا جائے گا کہ کسیکو اوس پر بڑھنا ہو تو بڑھے ۔

دفعہ (۷۳) جن کی دو یا چند درخواستیں ایک بڑی سے بڑی رقم نذرانہ کے ساتھ پیش ہوں تو اون میں سے اوس شخص کو ترجیح دی جاوے گی جو وطن پر کام کرتا رہا ہے یا اوس کے خاندان میں کبھی وہ وطن رہا یا اوسی گانوں کا باشندہ ہے ۔

کن اشخاص کی درخواست قابل قبول نہیں
ایضاً

دفعہ (۷۴) اشخاص مندرجہ ذیل کی درخواست منظور نہ ہوگی ۔

(الف) وہ جو کسی الزام میں وطن سے موقوف ہوئے ہوں ۔

(ب) وہ جو کسی ایسے مقدمۂ فوجداری میں سزا پائے ہوں جس میں راضی نامہ کا منظور ہونا جائز نہ ہو ۔

(ج) وہ جن کی قومیت کے لحاظ سے اوس وطن پر مقرر ہونا اون لوگوں کی توہین کا باعث ہو جنپر درخواست گزار کو بحیثیت اقتدارات وطنداری ایک قسم کی افسریت ہے ۔

صوبہ دار اور تعلقہ دار سفارش خاص کے مجاز ہونگے
ایضاً

دفعہ (۷۵) سرکار عالی کو اختیار ہوگا اور تعلقہ دار اور صوبہ دار ایسی سفارش پیش کرنے کے مجاز ہوں گے کہ کوئی کم قیمت درخواست بمقابلہ بیش قیمت نذرانہ کے اس بنیاد پر منظور کی جاوے کہ کم نذرانہ دینے والا اوس وطن سے کوئی خاص تعلق رکھتا ہے یا لیاقت اور رویہ اوس کا بہتر ہو یا اوس کا مقرر کرنا دوسری کسی انتظامی حیثیت سے مفید تر ہے ۔

رائے ضلع وصوبہ ایضاً	دفعہ (۷۶) کارروائی دفعات مندرجہ بالا کے بعد تعلقہ دار ضلع تختہ مرتبہ مع دو نقشوں کے صوبہ دار کے محکمہ میں اپنی رائے اور اصل مثل کے ساتھ بھیجیں گے جن میں سے دو تختے بدرج رائے صوبہ دار مع اصل مثل حکم آخر کے لئے محکمہ سرکار میں بھیج دیے جاویں گے اور وہاں سے ایک تختہ حکم آخر کے ساتھ واپس آئے گا۔
دستخط صوبہ دار مراسلہ معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۰۱ء موسومہ صوبہ شرقی	دفعہ (۷۷) اوطان لاوارث کے تختوں پر محکمہ صوبہ داری کی رائے بدستخط صوبہ دار تحریر ہوا کرے۔
منظوری سرکار ملاحظہ ہو دفعہ ۶۸ کے اسناد	دفعہ (۷۸) جس شخص کی درخواست سرکار سے منظور ہوئی ہو اوس سے رقم باقیہ داخل کرائی جائے گی اور وطن اوس کو سپرد کیا جائے گا اور بحالت عدم ادخال بقیہ رقم حسب دفعات بالا عمل ہوگا۔
وثیقہ ہراج گشتی معتمد مال نشان ۲۸ سنہ ۱۲۹۸ف	دفعہ (۷۹) مشتریان اوطان کو صرف محکمہ ضلع کا مراسلہ بجائے سند دینا کافی ہوگا جس میں خریدار کا نام اور رقم کی صراحت رہے گی۔
اقتدار مجلس مالگزاری فقرہ ۵۳ دستور العمل مجلس	دفعہ (۸۰*) مقدم پٹواری کے اوطان لاوارث کی درخواستوں کو بپابندی قواعد نافذہ عہدہ داران ماتحت کی تحریک پر منظور کرنیکا اقتدار مجلس کو حاصل ہے۔
تعلقہ دار ضلع کا اقتدار باتفاق صوبہ دار نسبت سپردگی وطن قبل منظوری ملاحظہ ہو دفعہ ۶۸ کے اسناد	دفعہ (۸۱) تعلقہ دار ضلع بشرط اتفاق صوبہ دار کسی وطن کو بامید منظوری سرکار کسی درخواست گزار کو اوس وقت سپرد کر سکیں گے جب کہ تختہ سرکار کی منظوری کے لئے مرسل ہو۔

دفعہ (۸۲) تعلقہ داران اضلاع کو اختیار رہوگا کہ اپنے عہدہ داران ماتحت میں سے کسی عہدہ دار کو

* اب یہ اقتدار سرکار کو حاصل ہے بوجہ شکست مجلس۔ مؤلف۔

یہ اختیارات وقت بوقت عطا کریں ۔

دوم سوم تعلقہ دار کا اقتدار

ایضاً

دفعہ (۸۳) دوم سوم تعلقہ داران اپنے مفوضہ دیہات میں ان تمام اختیارات کو عمل میں لا سکتے ہیں جو بموجب دفعات بالا تعلقہ داران اضلاع کو ملے ہیں ۔

انعام صلہ

جانوران موذی کے ہلاک کرنے کے لئے

انعام شیر کشی

گشتی محکمہ مالگزاری ۵ ۲ سن ۱۲۹۱ و ۲۳ سنہ ۱۲۹۱ و ۲۵ سنہ ۱۲۹۵ و گشتی مراسلہ معتمد مال نشان ۸ سن ۱۲۹۱ و ۳ مع ضمیمہ جریدہ جمادی الاول ۱۲۹۱

دفعہ (۸۴) صاحبان انگریز اور نیز معززین علاقہ سرکار عالی کو شیر کشی وغیرہ کا انعام بلا طلب پوست و ناخن حسب شرح ذیل عطا کیا جائیگا جاگیرات کی شیر کشی کا انعام خالصہ سے دیا نہ جاوے گا اور آیندہ سے اس قسم کے احکام متعلقہ بلدیت سے متعلق ہوں گے ۔

شیر کلان	شیر بچہ	بوربچہ	یوز	گرگ	خرس	کفتار
عـــہ	عـــہ	عـــہ	ــعــ	صہر	صہ	العہر

انعام مارکشی

گشتی صدر المہام مال نشان ۵۲ و ۲۳ سنہ ۱۲۹۳ و جریدہ ۱۱ر صفر سنہ ۱۲۹۱ صفحہ (۶۰)

دفعہ (۸۵) مارکشی کا انعام تحصیلداری بذریعہ تحصیل تقسیم ہوگا ۔

(۱) افعی قسم اول کلان ۱۱ر اوسط ۳ر خرد ۲ر ۵ ر

(۲) " دوم " ۳ر " ۲ر " ۱ر

انعام سگ دیوانہ کشی

گشتی معتمد مال نشان ۱۰۰ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۸۶) دیوانے کتوں کے مارنے والوں کو بعد تحقیق فی کتا ۴ر انعام دفتر تحصیل سے دیا جاوے گا ۔

مخبرین کا انعام

الف متعلق بہ کرورگیری

مخبر خلاف ورزی احکام کرورگیری کا انعام ۔ گشتی صدر المہام مال نشان ۵ ۲ سن ۱۲۹۱

دفعہ (۸۷) مخبر قیمت مال کا پہلا حصہ ...

فی روپیہ ۴ ر انعام دیا جاویگا اور مخبر مال متغلبہ کو بعد وضع محصول سرکاری نصف قیمت مال بطور انعام دی جاوے گی ـ

ملازمین کروڑگیری بھی یہ انعام پاسکیں گے
گشتی مجلس نشان ۴۲ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۸۸) جو مقدمات چوری سے مال لانے جانے کے ملازمین کروڑگیری سے اون کے حدود اراضی میں ماخوذ ہوں تو ایسے مقدمات میں اون ملازموں کو بموجب قواعد وضوابط انعام ملنا چاہیئے اور انعام فوراً ادا ہوا کرے کمشنر صاحب کروڑگیری بابت انعام ادائی کے مجاز ہوں گے ـ

کمشنر کروڑگیری کا اقتدار
گشتی معتمد مال نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۱ ف

دفعہ (۸۹) کمشنر کروڑگیری مخبران اخفاے مال کو بپابندی قواعد انعام ا ـــ تک انعام دے سکتے ہیں اور مخبران تغلب محصول کو دو سو روپیہ تک (ملاحظہ ہو مراسلہ معتمد مال نشان ۳۸۳ سنہ ۱۳۱۲ موسومہ تعلقدار کروڑگیری)

ب متعلق بہ مالگزاری اراضی

مخبر زمینات مخفیہ کا انعام
گشتی صدرالمہام مال نشان ۳۹ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۹۰) اگر کوئی شخص زمینات مخفیہ کی مخبری کرے اور پوشیدگی ثابت ہو جاوے تو بعد داخل ہونے زمین مذکور کے خالصہ سرکاری میں نصف رقم کامل محاصل یک سالہ کی بجمول منظوری سرکار بطور انعام مخبر کو دیجاوے گی ـ

مخبر اخفاے دہارہ کا انعام
گشتی معتمد مال نشان ۳ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۹۱) کسی دہارہ کے مخبر کو بھی بعد ثبوت مخبری بلالحاظ گنجائش موازنہ اوسی قدر جمع یک سالہ کی نصف رقم بطور انعام دیجاسکتی ہے جس قدر رقم کہ مخبر کی وجہ سے زیادہ ہوا اور اس کا حساب مد متعلقہ کے سواے صادر میں محسوب ہوگا ـ

اقتدار صوبہ دار و اول تعلقدار
ایضاً

دفعہ (۹۲) براے انعام خواہ پوشیدہ زمین کی بابت ہو یا فصل پوشیدہ یا دہارہ کی بابت فی مقدمہ ۔ تک تعلقدار اول اور اوس سے زیادہ سو روپیہ تک صوبہ دار اور سو سے زائد باختیار سرکار ہوگا اور درخواست ایک نقشہ خاص کے مطابق ہوگی ملاحظہ ہو نقشہ ضمیمہ نمبر ۳ مجموعہ ہذا جس میں تعلقدار ضلع کی تصدیق رہے گی نسبت سزاے ملزم نقشہ کے ساتہ دو مثنیٰ ہوں گے ایک پر منظوری جاری ہوگی دوسرا دفتر محاسبی پر جاری ہوگا تیسرا دفتر منظوری دہندہ میں ـ

(**تشریح** منجانب مولف) حدود افتادہ متذکرہ دفعہ ہذا بپابندی نصف رقم وصول شدہ ہے جو مخبر کو حاصل ہوئی ہو۔

مخبر خرابی علامات حدود کا انعام	**دفعہ (۹۳)** مخبر ان خرابی علامات حدود کا انعام اوس جرمانہ سے بقدر نصف ادا ہوگا جو حسب مراسلہ معتمد مال ۵۲ ۱۳۰۵ ف پچاس روپیہ تک عمل میں
گشتی معتمد مال نشان ۱۶ اسفندار ۱۳۰۵ ف	

آوے گا لیکن اوس کے مستحق وہ لوگ نہیں ہیں جن کے فریضہ میں نگرانی داخل ہے جیسے مقدم پٹواری گرداور تحصیلدار وغیرہ البتہ ملازمان پولیس و آبکاری زنگلات جن کے عہدہ کا تعلق اس خدمت سے نہیں ہے انعام پاوینگے

ج متعلق بہ مسکرات

اوس مخبر کا انعام جس نے سیندھی کے خردسال درختوں کو کاٹنے کی مخبری کی ہو	**دفعہ (۹۴)** سیندھی کے خردسال درختوں کے کاٹنے کی مخبری جس نے کی ہو اور اوس مخبری کے مطابق ثبوت جرم بھی ہوچکا ہو تو اوس مخبر کو چوتھا حصہ اوس جرمانہ کا بطور انعام کے دیا جاوے گا
گشتی مجلس مال نشان ۷۰ اسفندار ۱۳۱۱ ہجری	

جو کہ حسب گشتی صدر المہام مال نشان ۱۰۹ اسفندار ۱۲۹۹ ف مجرم سے بحساب فی درخت لغایۃ صہ وصول کیا جاویگا اس انعام کی صراحت آبکاری کے باب میں پورے طور سے لکھی گئی ہے۔

خفیہ فروشی شراب کا انعام و اقتدار دوم سوم تعلقہ دار و تعلقہ دار بدعت بلدہ	**دفعہ (۹۵)** حدود آبکاری ضلع کے اندر جاگیرات کی شراب مخفی طور پر فروخت ہو تو گرفتار کرکے بعد ثبوت اوسکا مراج ہوگا اور بعد وضعات محصول سرکاری باقی ماندہ نصف رقم مراج مخبر کو بطور انعام دیجاوے گی اور یہ اقتدار تعلقہ مفوضہ کے لحاظ سے دوم سوم تعلقہ داروں کو حاصل رہیگا۔
مراسلہ مجلس نشان ۵۴ اسفندار ۱۳۱۱ موسومہ تعلقہ دار بدعت و گشتی معتمد نشان ۱۱۳ اسفندار ۱۳۰۲ ف	

اور بلدہ کی بابت مہتمم آبکاری بلدہ کو مہتمم صاحب آبکاری کا اقتدار سو روپیہ فی مقدمہ سے زیادہ نہ ہوگا اور زیادہ کی بابت مجلس مالگزاری سے منظوری حاصل کرنا ہوگا (گشتی مجلس مالگزاری نشان ۶۳ - ۲ امرداد ۱۳۱۰ ف

(**تشریح** منجانب مولف) مہتمم صاحب آبکاری کا یہ اختیار بھی مشروط ہے نصف رقم نتیجہ مخبری سے یعنی جو رقم مخبری کے نتیجہ سے حاصل ہوگی اوس کے نصف میں سے یہ اختیار کام میں لایا جاوے گا)

مخبر خلاف ورزی قواعد آبکاری وافیون کا انعام - گشتی مجلس مال نشان ۳۰ سنہ ۱۳۱۶ ف	**دفعہ (۹۶)** ملازمان سررشتہ آبکاری

ﺻ بذریعہ مراسلہ نشان ۵۶ مجلس مال ۳۰ ۱۳۱۶ ف یہ اختیار معاملات افیون میں جائنٹ مہتمم افیون کو ملا ہے۔

وافیون کو بھی آگیا اون کی جانب سے خلاف ورزی قواعد آبکاری وافیون کے متعلق سراغ رسانی وگرفتاری مجرمین عمل میں آمے تو حسب ضابطہ انعام مخبری دیا جاویگا اور عہدہ دار مقتدر مجاز ہے کہ حسب رائے خود پوری رقم انعام میں دیدے جو فروخت مال سے حاصل ہوئی ہے ۔

مخبر وجود دکانات برسرحد اندرون سہ میل کا انعام
گشتی مجلس مال نشان ۵۹ سنہ ۱۳۳۲ف

دفعہ (۹۷) اگر کوئی شخص مخبری کرے کہ سرکار عالی کی علاقہ سرحد پر ۳ میل کے اندر باوجود ممانعت دکان قائم ہوئی ہے تو مخبر کو حسب دستور انعام دیا جائے گا ۔

(**تشریح** منجانب مؤلف) اس کا یہ مطلب ہے کہ بصورت ثبوت مخبری جو جرمانہ دکاندار پر ہوگا اوس کی نصف رقم مخبر کو بطور انعام دی جائے گی ۔

د جنگلات

مخبر قطع وبرید چوبینہ ناجائز کا انعام
ناظم جنگلات ومعتمد داران کا اقتدار
گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۶ف

دفعہ (۹۸) ناظم جنگلات اور نیز متعلقہ داران اول کو اختیار دیا جاتا ہے کہ چوبینہ کی ناجائز قطع وبرید کسی مخبر کی خبر یا کوشش یا سراغ رسانی سے ثابت ہو تو ایسے مخبر کو رقم جرمانہ سے یا قیمت مال منضبطہ سے بعد وضع محصول سرکاری ومصارف لازمی باقیماندہ رقم کا نصف باختیار خود انعام دیں اس سے زیادہ انعام کے لئے مجلس مالگزاری سے منظوری لیں ۔

مخبر قطع وبرید ناجائز چوبینہ غیری کا انعام
گشتی مجلس نشان ۱ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۹۹) جب کبھی چوبینہ غیری کی نسبت قطع وبرید ناجائز کی خبر ملے یا اون کی نظر سے کوئی ایسا معاملہ گزرے تو وہ فوراً اوس چوبینہ کو قرق کرکے تحصیل متعلقہ میں بھجدیں جہاں سے ہراج ہوکر رقم سرکار میں جمع اور ایسے گرفتار کنندہ کو عام ازیں کہ ملازم سرکار ہو یا نہ ہو بعد وضع مصارف لاحقہ ایک ربع رقم ہراج ترغیباً انعام دی جاوے گی ۔

اقتدار مددگاران ناظم جنگلات ودوم سوم تعلقہ داران
گشتی مجلس نشان ۹ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۰۰) ملازمین جنگلات بھی مخبری خلاف ورزی احکام چوبینہ کا انعام پاسکیں گے ۔ مددگاران ناظم جنگلات

اور ربع سوم تعلقہ داران ایسا انعام مال بازیافت شدہ کی قیمت سے بعد وضع محصول وغیرہ کے اگر ربع رقم ادا کرسکیں گے اور اوس سے زائد عطا کرنے کے لئے تعلقہ داران و ناظم جنگلات کا اقتدار بحال رہے گا۔

محافظین و مساعین کا انعام

حفاظت تالاب کا انعام
گشتی مجلس مال نشان ۵ سنہ [illegible]

دفعہ (۱۰۱) جب کہ خطرہ کے وقت میں کسی شخص کی طرف سے خواہ پٹیل ہو یا پٹواری یا گانوں کی رعایا میں سے یا خادم سرکاری تالاب کی حفاظت میں نمایاں خدمت ہو تو سرکار کی طرف سے اوس کو انعام دیا جاوے گا۔

اقتدارات صوبہ دار و تعلقہ دار ضلع
ایضاً

دفعہ (۱۰۲) فی تعلقہ سالانہ سو روپیہ تک ایسا انعام دینے کے لئے تعلقہ دار ضلع کو اقتدار حاصل ہے جس میں ہر ایک انعام پچیس سے زیادہ نہ ہوگا اور یہ انعام مجمع کے سامنے دیا جاویگا اور تعلقہ داروں کو اختیار ہے کہ خواہ نقد دیں یا کوئی چیز دیں مگر جو کچھ دیں علانیہ دیں اور ہر ایک ایسی کیفیت سے صوبہ دار کو آگاہ کریں۔ اگر پچیس سے زیادہ انعام دینا یا ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ کی بچت سے صرف کرنا مقصود ہو تو صوبہ داری سے منظوری حاصل کرنی ہوگی صوبہ دار مجاز ہوں گے کہ کسی مقدمہ میں پچاس سے بھی زیادہ انعام دینا منظور کریں اور ایک ضلع کی بچت سے دوسرے ضلع میں صرف کرنے کی منظوری دیں۔

وصول مالگزاری میں سعی کرنے کا انعام
مراسلہ معتمد مال نشان ۹۵۵ مورخہ [illegible] سنہ [illegible]
صوبہ شرق و گشتی صوبہ داری ۱۳ سنہ ۹۶ ف

دفعہ (۱۰۳) اون پٹیلوں کو جنہوں نے وصول مالگزاری میں بہت زیادہ سعی کی ہو بطور ترغیب و اعزاز ایک دستار انعام میں دیجاوے گی مگر یہ انعام ایک سال میں فی تعلقہ ایک سے زیادہ نہ ہو اور دوسری شرط یہ ہے کہ جس موضع کی بیبے باقی محاصل کے صلہ میں یہ انعام دیا جاوے وہ ایسا موضع ہو جو تعلقہ میں سب سے زیادہ محاصل کا ہو۔ پگڑی کی قیمت دو ڈھائی روپیہ انتہا تین روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور اس خرچہ کی منظوری بالفعل صادر ہوا کرے اور یہ انعام کسی عام مجمع میں دیا جاوے اور شہریور کے مہینہ میں ہر سال اس کارروائی کی اطلاع صوبہ دار کو ہوا کرے۔

آبکاری ضلاع

(۱) عام احکام ہراج کے متعلق

آبکاری کا انتظام بذریعہ ہراج ہوگا یا امانی
فقرہ (۱ و ۸) دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۰۴*) ہر تعلقہ کی آبکاری ہراج کی جاوے گی مگر جب کہ اول تعلقہ دار پاس اور کوئی انتظام قرین مصلحت ہو اوسی کے مطابق عمل ہوگا۔ اگر ہراج میں ہر طرح نقصان ہی ملحوظ ہو تو معاملہ امانی میں رکھا جاوے گا۔

سیندھی اور کلالی وغیرہ کا ہراج جداگانہ ہونا چاہیئے
گشتی صدر المہام مال نشان ۱۱ سنہ ۱۲۹۰ھ

دفعہ (۱۰۵) سیندھی اور کلالی اور افیون اور گانجہ وغیرہ کا ہراج علحدہ علحدہ ہوگا۔

دکانات شراب کا ہراج بھی صدر انتظام آبکاری میں شریک ہوگا
گشتی معتمد مال ۲۵ سنہ ۱۳۰۳ھ

دفعہ (۱۰۶) جو شراب جاگیرات سے لاکر فروخت کی جاتی ہے اوس کی دکانات کا ہراج بھی صدر انتظام آبکاری تعلقات میں شامل ہوگا۔

عہدہ دار ہراج کنندہ کو بے احتیاطی کی سزا
گشتی صدر المہام مال نشان ۲۷ سنہ ۱۲۹۵ھ

دفعہ (۱۰۷) اگر کوئی عہدہ دار معاملہ آبکاری کو اپنے اقتدار سے ہراج کرے اور ضمانت اور دہروت کا بندوبست قرار واقعی نہ کرے جس کی وجہ سے رقم سرکاری کا بقایا رہ جاوے تو وہ رقم اوسی عہدہ دار سے وصول کی جاوے گی جس کی غفلت سے بقایا رہا ہو۔

طریقہ ہراج و طریقہ حساب و اندازہ
فقرہ ۴ و ۵ دستور العمل آبکاری
و گشتی مالگزاری نشان ۴۳، سنہ ۱۲۸۳ ہجری

دفعہ (۱۰۸) اجارہ ماہ الٰہی کے حساب سے ہوگا اور اجارہ دیتے وقت اجارہ سال ہائے ماضیہ کا اندازہ پیش نظر رکھا جاوے گا مستاجر کے اعتبار اور رقم ہراج کی مقدار پر نظر کر کے ہراج کرنا تعلقہ دار ضلع کے اختیار میں ہوگا اور نیز یہ کہ کامل مدت تک ایک ہی رقم سالانہ لی جاوے گی یا بحساب استادہ۔ ہراج کی مدت یعنے تین سال یا دو سال یا ایک سال تعلقہ دار ضلع کی

*۔ ردیف م میں معاملات مستاجری کے نام سے ایک باب ہے خاص کر آبکاری کے احکام اس باب میں لکھے گئے ہیں ملاحظہ

رائے اور صوابدید پر منحصر ہوگا۔

تعیین مدت ہراج کے متعلق
گشتی مجلس مال نشان ۲۴۴ سنہ ۱۳۰۶ف
و مراسلہ نشانی ۱۲۵۹ سنہ ۱۳۰۶ف بہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۱۰۹) یہ معاملہ تعلقہ داروں پر نہ چھوڑا جاوے بلکہ آیندہ گتوں کا ہراج تین سال کے لئے ہوا کرے اور کمی کی صورت میں البتہ اس بات کا محکمہ صوبہ داری اور مجلس کو اختیار رہے گا کہ منظوری بالکلیہ روک دیجاوے یا ایک سال کے لئے دی جاوے ۔ مگر سیندی کے گتہ جات دہ سالہ میعاد تک کے لئے ہونے چاہییں ۔ مدت بالا کو مدت انتہائی و اختیاری خیال کرنا چاہئے نہ لازمی مناسبت او مصالح مقامی کے لحاظ سے عمل کرنا چاہیئے ۔

مقام ہراج و اجرائے اشتہار کے متعلق
فقرہ ۲ و ۳ دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۱۰) آبکاری کا ہراج صدر مقام میں ہوگا یا جس جگہ تعلقدار مناسب سمجھیں اور ہراج مذکور تعلقہ دار اول یا تعلقدار دوم کے بالمشافہ کیا جاوے گا اور تاریخ ہراج سے دو مہینہ پیشتر اشتہار دیا جاویگا جس میں مقام اور تاریخ ہراج کی صراحت ہوگی اور اوسی اشتہار میں کسی ایسے امر کا ظاہر کر دینا ضرور ہوگا جس کی نسبت بمقابلہ سال گزشتہ امسال ممانعت مقصود ہو مثلاً بخلاف سال گزشتہ امسال کسی خاص مقام پر شراب کی فروخت کی ممانعت کرنی ہو تو اسی اشتہار میں صراحت کردیجاوے ۔

اشتہار کا جریدہ میں طبع ہونا
گشتی مجلس مال نشان ۱۴۱ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ (۱۱۱) معاملات آبکاری کے ہراج کا اشتہار جو طبع جریدہ کے لئے روانہ ہوگا وہ مختصر ہوگا جس میں تاریخ و روز و مقام و نام محکمہ و اجلاس و ضرورت سارٹیفکٹ معتبری و ضرورت دو روپیہ فیصدی بیعانہ و ڈپازٹ و ضمانت کی صراحت ہوگی نیز بیان کیا جاوے گا کہ ڈپازٹ و ضمانت نہ داخل ہونے کی حالت میں ہراج مکرر ہوگا کمی کی ذمہ داری مستاجر سابق پر ہوگی اور باقی جملہ قیود جو معاملات مستاجری میں مرعی ہیں اون کی تعمیل مستاجر پر لازم ہوگی پنجسالہ رقوم کا حال محکمہ سے معلوم ہوسکے گا ۔ پنجسالہ نقشہ بھی اشتہار میں درج ہوگا او مستقر ضلع اور تحصیلات پر آویزاں کیا جاوے گا ۔

ڈپازٹ کے احکام

دفعہ (۱۱۲) ہراج کے ختم ہونے کے بعد قبل اس کے کہ مستاجر سے ضمانت

فقرہ ۹ دستور العمل وگشتی صدر المہام مال نشان ۱۰ اسفندار ۱۳۱۲ ہجری

لی جاوے فیصدی دو روپیہ کے حساب سے لیکر امانت رکھنا چاہیئے اگر ضمانت نہ داخل ہوگی رقم مذکور سرکار میں ضبط ہو جاوے گی اور ہراج از سر نو ہوگا جس مستاجر کے اعتبار کی نسبت شک ہو اوس سے بطور بیعانہ اور دہروت پانچہزار روپیہ نقد داخل کرائے جاویں گے ۔

فقرہ ۱۰ ایضاً وگشتی مجلس نشان ۱۶ اسفندار ۱۳۰۹ف و معتمد مال نشان ۷۰ ۱۳۰۹ف و جریدہ ۴ شوال سنہ ۱۳۰۹ صفحہ ۱۷ و مجلس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۶ف و ۴۳ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۱۳) مستاجر کو ضرور ہوگا کہ بمجرد اختتام ہراج دو مہینہ کی رقم سرکار میں بطور دہروت رکھے دہروت کے بالعوض پرامیسری نوٹ کا نرخ بازار سے تعلقدار ضلع کے نام خرید کر لینا اور نیز وثائق ریلوی کا کامل قیمت سے لینا جائز ہے دہروت کی رقم امانت رکھنا ضرور نہیں بلکہ آبکاری کی مد میں بنام تیشگی جمع کر لینا چاہئے

تشریح

گشتی مجلس مال نشان ۳۳ آذر ۱۳۰۵ف

دہروت کی رقم بقدر قسط دو ماہہ بلحاظ رقم سالانہ بہ مجرد ختم ہراج داخل ہونے کے بعد بیعانہ جداگانہ لینے کی ضرورت نہیں ہے ۔

ضمانت کے متعلق

فقرہ ۱۰ دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۱۴) دہروت کے سوا مستاجر سے تین تین مہینوں کی دو ضمانتیں معتبر لی جاویں گی تاکہ مستاجر کی خلاف ورزی کی حالت میں چھہ مہینہ کی رقم اون دو ضمانتوں سے وصول ہو سکے ۔

ہراجات آبکاری کی منظوری

صوبہ دار کا اقتدار

گشتی مجلس نشان ۱۰ اسفندار ۱۳۰۵ف و ۳۲ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۱۵) ہراج آبکاری کی منظوری صوبہ دار صوبہ کے حکم سے ہوگی ۔ مجرد کسی درخواست پر کارروائی ہراج ضلع کی منسوخ نہ کرنا چاہیئے جب تک گزشتہ کے مقابلہ میں فیصدی صدر سے زیادہ کمی نہ ہو یا بے ضابطگی صریح نہ عاید ہو ۔

طریقہ وصول رقم مستاجری

فقرہ ۱۳ دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۱۶) ہراجی رقم سالانہ ۱۲ قسطوں پر ادا کرنا چاہیئے اگر ادائی میں تاخیر ہوگی اور وقت گزر جاویگا تو قسط مذکور کی رقم پر فیصدی عہ سود وعدہ خلافی لیا جاوے گا ۔

تشریح مع طریقہ وصول بقایا
گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۶ف

ایک مہینہ کی قسط دوسرے فصلی مہینہ کی یکم کو سرکاری خزانہ میں داخل ہونا چاہیئے وقت مقررہ سے ایک مہینہ کی تاخیر کی بابت سود وعدہ خلافی بحساب فی صد ایک روپیہ لیا جاوے گا اس ایک مہینہ میں بھی قسط نہ داخل ہو تو معاملہ فسخ اور ہراج ثانی عمل میں آوے گا ہراج ثانی کے نقصان کا ذمہ دار مستاجر سابق ہوگا۔ یعنی اوس کی جائداد اور ذات سے حسب قواعد وصول بقایاے مالگزاری نقصان کی رقم وصول ہوگی اگر ہراج ثانی میں اضافہ ہو تو اضافہ کا حق مستاجر سابق کو نہ ہوگا۔

ترتیب قبول مستاجر کے متعلق
فقرہ ۲۳ دستور العمل آبکاری
گشتی مالگزاری نشان ۵ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ (۱۱۷) مستاجر سے ضمانت وغیرہ داخل ہوجانے کے بعد قبولیت یعنی پروانہ دفتر ضلع کی مہر اور دستخط سے سادہ کاغذ پر مستاجر کو دیا جاویگا جس میں مقام بھٹی وغیرہ کی فہرست یا حصہ داروں کی تفصیل مندرج ہوگی

(الف) (نمونہ قبولنامہ) منکہ زید اجارہ دار نے تیاری اور فروخت شراب کا اجارہ اس ضلع کے متعلق ۲۰ آذر ۱۲۹۰ف کے ہراج میں ایک سال کے لئے لیا ہے پس من ابتدائے یکم دے ۱۲۹۰ف لغایت آخر آذر ۱۲۹۱ف تیاری اور فروخت شراب کے لئے یکمشت بعنوان متفرقات اندرون سرحد ضلع بموجب مرقوم الصدر اجازت دی گئی اجارہ دار مذکور ضمانت دیوے اور ہر مہینہ کی ۲ تاریخ پر صمار قسط داخل خزانہ سرکاری کرے تعلقات اور دیہات مفصلہ ذیل کا اجارہ اوسی کے علاقہ میں رہے گا فی الوقت اس ضلع میں ۵۰ دکان اور ۱۵ بھٹیاں شراب کی ہیں اس سے زیادہ کوئی نئی دکان یا بھٹی بلا حکم سرکار قائم نہ ہوگی قانون آبکاری کے مطابق عمل آوری ہو ورنہ سزائے مندرجہ قانون پاوے گا۔

(۲) پروانجات کے احکام

جدید و قدیم دکانات و بھٹیات کا پروانہ
فقرہ ۱۴ دستور العمل آبکاری و گشتی صدر المہام مال ۴۰ سنہ ۱۲۹۲ف و مجلس مال ۱ سنہ ۱۳۰۰ و ۹۴ سنہ ۱۳۰۸ و ۱ سنہ ۱۳۱۰ ہجری ثانی مہلہ صدر المہام مال نشان ۱۵ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

دفعہ (۱۱۸) جس جگہ آبکاری کی بھٹی یا شراب کی دکان ہوگی سالانہ ختم سال سے پہلے ہر ایک کے لئے جداگانہ ایک پروانہ کاغذ مہری پر دیا جاویگا جس کے بغیر وہ دکان کھلنے نہ پاوے گی جہاں بھٹی اور دکان ایک جگہ ہو وہاں

دو پروانے جداگانہ درکار ہوں گے دکان جدید بغیر حکم تعلقدار کے قائم نہ ہوگی اور اوس کا پروانہ ۸/ کے کاغذ پر دیا جاویگا اور دکان قدیم کا پروانہ ۴/ کے کاغذ پر — پروانہ جات سیندھی فروشی اور شراب فروشی ایک ایک روپیہ کے کاغذ پر جداگانہ دیئے جاویں گے - پروانہ کے بدلے کاغذ مہر کی قیمت لینا ممنوع ہے

(الف) (نمونہ پروانہ موافق فقرہ ۳۳ دستورالعمل آبکاری) زید کے نام ۲۰ صفر ۱۳۰۶ف سے ۲ شہریور سنہ مذکور تک قیام دکانات شراب واقع ملک پیٹھ تعلقہ شرقی کے لئے اجازت ہے ضرور ہوگا کہ تا الیہ اوقات معینہ پر دکان کھولے اور بند کرے اور قانون آبکاری کے مطابق عمل آمد کرے ورنہ سزائے مندرجہ قانون پاوے گا - پروانہ جات پر تحصیلدار کی مہر اور دستخط کافی ہیں ...

بجلسہ عال نشان ۲ شہریور ۱۳۰۶ف

تشریح (۱) جدید دکانات شراب وسیندھی وبھٹی شراب کے لئے ہر سال علحدہ علحدہ - جدید پروانہ ۸/ کے کاغذ پر ہوگا - بذریعہ گشتی نشان ۱۳ سنہ ۱۳۱۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ قدیم دکان ایک سال تک پڑا رہنے کے بعد جدید دکان کے حکم میں داخل ہوجاوے گا یعنی ایک سالہ افتادگی کے بعد ۸/ کے کاغذ پر پروانہ ضرور ہوگا -

تشریح (۲) قدیم دکانات شراب وسیندھی وبھٹی کے لئے سالانہ مجدداً ایک روپیہ کے کاغذ پر -

تشریح (۳) اعراس جاترا میلہ جات میں اگر کوئی دکان شراب یا سیندھی کی قائم ہو تو ہر دکان کے لئے بقید مدت میلہ ایک ایک روپیہ کے کاغذ پر —

تشریح (۴) قصبات - دیہات - بازارات میں ہفتہ واری دکانات شراب یا سیندھی لگائی جاتی ہیں اوس کے لئے سال تمام کے واسطے بقیاس دکانات جدید ۸/ کا کاغذ -

نمونہ پروانہ

گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۱۱۹) پروانہ جات دکانات آبکاری جو کہ مستاجرین کو دئے جاتے ہیں وہ ایک خاص نمونہ کے مطابق رہیں گے ..

نمونہ پروانہ محکمہ فلاں ضلع فلاں تاریخ ماہ آلہی سنہ ۱۳۱ ف م ماہ ہلالی سنہ ۱۳ ھ

بنام زید ولد بکر مستاجر ( ) تعلقہ ( ) — لکھدیا جاتا ہے کہ تم نے فلاں تعلقہ وضلع کا مقطعہ فروشی کا من ابتدائے غرہ آذر سنہ ف لغایۃ آخر آبان سنہ ف سرکار سے لیا ہے اور بمقام فلاں دکان بھٹی

(شراب یا سیندھی کی جو کچھہ ہو) قائم کر کے اوس کے پروانہ کی درخواست کی لہذا مقام مذکور جو آبادی سے اس قدر فاصلہ پر او فلاں جانب فلاں محلہ میں واقع ہے اوس کے وثیقہ سے شراب یا سیندھی فروخت کرنے کی تمکو اجازت دیجاتی ہے اور اس دکان یا بھٹی کے حدود اربعہ بموجب تفصیل ذیل ہیں

(حدود اربعہ جو ہوں وہ یہاں درج کئے جاویں)

تمکو مندرجہ ذیل شرائط کے خلاف عمل نہ کرنا چاہیئے۔

(الف) ایک آثار سے زائد شراب کسی کو نہ بیچیں۔

(ب) دکان طلوع آفتاب سے قبل بلالحاظ موسم حسب نشا گشتی معتمد مدارالمہام سرکار عالی نشان [illegible] نو بجے شب تک کھلی رکھیں اور اوس کے بعد بند کریں۔

(ج) چوروں کو دکان میں پناہ نہ دیں بلکہ مثل گرفتار کرا دینا چاہیئے۔

(د) دکان میں قماربازی نہ ہونے پاوے خواہ نقدی سے ہو یا شراب سے۔

(ھ) جو شخص نشہ کی حالت میں شراب مانگے اوس کو شراب نہ دیں۔

(و) بلا راہداری کے شراب زائد از یک آثار دکان سے باہر نہ جانے دیں

(ز) سرکار انگریزی کے جمعیت کے ہاتھ ہنگام درود لشکر شراب فروخت نہ کریں۔

(ح) قیمت شراب کے معاوضہ میں سوائے نقدی کے پارچہ وغیرہ کوئی چیز نہ لی جاوے۔

(ط) شراب میں کوئی شئی از قسم مسکرات یا سمیات نہ ملانا چاہیئے۔

ان شروط کے خلاف تم کوئی عمل کرو گے تو خلاف ورزی قانون آبکاری میں تمکو سزا دی جاوے گی۔

(۳) راہداری کے احکام

راہداری کا لزوم

فقرہ ۱۷ دستور العمل آبکاری

دگشتی مجلس مال ۶ [illegible] سنہ ۱۳۰۳

دفعہ (۱۳۰) جو لوگ اجارہ دار نہیں ہیں [illegible] بغیر ساہت وغیرہ میں دکان یا بھٹی سے شراب لے جاتے [illegible] سے زیادہ شراب بغیر راہداری کے دکان سے باہر لے جانا ممنوع ہے اور نیز ایسے غیر اجارہ دار کے پاس ایک آثار سے زیادہ شراب راہداری بغیر نہیں رہنی چاہیئے۔

قیمت کاغذ و قیود	دفعہ (۱۲۱) راہداری میں شراب کی مقدار اور خریدار کا نام اور مدت اور نیز شراب
فقرہ ۱۷ دستور العمل	کہاں سے جائیگا مفصلاً لکہا جاوے گا اور راہداری للعہ کے کاغذ مہور پر اول یا

دوم تعلقہ دار کی مہر و دستخط سے لکہی جاوے گی۔

تشریح ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر سیندی یا شراب لے جانے کے لئے للعہ کے کاغذ پر راہداری
ایک ہی ضلع کے ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ کو لے جانے کے لئے ایک روپیہ کے کاغذ پر (گشتی
مجلس مال نشان ۷، سنہ ۱۳ ف)

بازار یا عرس یا جاترا کی راہداری	دفعہ (۱۲۲) جب کسی بازار یا عرس یا جاترا میں شراب کی دکان
فقرہ ۲۰ دستور العمل آب کاری	قائم کرنا مقصود ہوگا تو اوس کے لئے ہر ایک بازار کی راہداری

ایک روپیہ کے کاغذ مہور پر دیجاوے گی جس پر تحصیلدار کی مہر و دستخط رہیں گے اور اس راہداری
میں شراب کی مقدار اور خریدار اور اوس جگہ کا نام اور مدت لکہی جاوے گی۔

الف (نمونہ راہداری مصرحہ فقرہ ۲۳ دستور العمل آبکاری) ۲۰ من ۵ سیر شراب بھٹی علاقہ
ذیل سے جو کہ تعلقہ دیل کنڈہ میں واقع ہے دکان کنہیا لعل واقع نلگنڈہ کو بھیجی جاتی ہے کوئی
اوس کی مزاحمت نہ کرے۔ جب یہ شراب کنہیا لعل پاس پہونچے گی وہ اس راہداری پر دستخط اپنی
کرکے واپس کرے۔

(۴) دکانات و بھٹیات کے متفرق احکام

زمیندارہ دکانات کے متعلق	دفعہ (۱۲۳) جس جاے کہ زمینداروں کی طرف سے مزاحمت ہے
مراسلہ صوبہ شرقی نشان ۲۱۸ ۲ سنہ ۱۳۰۳ف	اور کلالوں کی طرف سے تبدیل دکان کی درخواست تو اجازت ہے

کہ سرکاری علاقہ میں کوئی جگہ دکان کی تجویز کر دینا چاہیئے۔

اوقات دکانات کے متعلق	دفعہ (۱۲۴) دکانات آبکاری اضلاع کے لئے بالتخصیص
گشتی معتمد مال نشان ۳۰ سنہ ۱۳۲۰ف	موسم نو بجے رات تک دکانات آبکاری کا افتتاح رہے اور

ابکاری میں کل اقسام مسکرات داخل سمجھے جاویں۔

دکانات جدید کے لئے سررشتۂ کوتوال سے استشارہ
کشتی مجلس نشان ۱۴ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۱۲۵) جب کوئی درخواست واسطے کہولنے دکانات جدید شراب یا سیندہی کے پیش ہو تو تعلقہ دار ضلع کو چاہیئے کہ امنلے کوتوال سے دریافت کرلیا کریں کہ بلحاظ امورات متعلقہ کوتوالی کوئی اعتراض تو نہیں ہے فیصلہ آخر تعلقہ دار اول کا اختیاری ہوگا۔ استفسار سے استشارہ مراد ہے

دکانات واقع زمین بنجر
کشتی مجلس نشان ۳۱ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۱۲۶) دیہات بنجر میں جملہ دکانات شراب مسدود کئے جاویں الا اوس صورت میں کہ بنجردار کو بذریعہ قول اوسکا حق دلایا گیا ہو۔

تعلقہ دار آبکاری کا اقتدار مسدودی دکانات کے متعلق
حکم سرکار نشان ۶۵ سنہ ۱۳۱۰ ف مطبوعہ جریدہ ۳۰ مہر سنہ ۱۳۱۶ ف

دفعہ (۱۲۷) مقدمات خلاف ورزی قواعد آبکاری میں تعلقہ دار آبکاری ایک مہینہ تک کسی دکان کو بند کرا سکتے ہیں۔

موقع دکانات و بھٹیات کے متعلق
فقرہ ۱۱ و ۱۸ دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۲۸) مستاجر کو جس جگہ شراب کا فروخت کرنا یا جہاں جہاں بھٹی لگانا مقصود ہو اوس کی ایک فہرست صراحت کرکے تعلقہ دار ضلع کی خدمت میں پیش کریگا تعلقہ دار ضلع مجاز ہوں گے کہ مواقع جدید کو قبول کریں یا ممانعت کریں۔ اگر اجارہ دار متعدد ہوں تو ایک کے علاقہ میں دوسرے کی شراب فروخت نہ ہوسکے گی۔

فقرہ ۱۷ و ۱۹ ایضاً و مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۲۹۹ سنہ ۱۲۹۳ف موسومہ ضلع میدک

دفعہ (۱۲۹) شراب کی بھٹی یا سیندہی کی دکان چہاونی جمعیت سے ایک میل کے فاصلہ کے اندر قائم نہ ہوگی۔ اور نیز دکان شراب شوارع عام یا راستہ دیہی پر اور نیز چوکیات کے متصل قائم نہیں ہونی چاہیئے اگر ہوگی سرکار سے ضبط کی جائے گی علی ہذا دکانات کلال احاطۂ رنبول میں اور پل نو کے پاس اور دار الضرب کے متصل قائم نہ ہونے پاویں اور ضرور ہوگا کہ دکانات سیندہی و شراب وغیرہ بنظر وجوہات بہتری اہالیان کوتوالی بیرون آبادی رکہے جاویں۔

فرائض دکانداران کے متعلق
فقرہ ۱۸ دستور العمل آبکاری

دفعہ (۱۳۰) دکانداران شراب کو ضرور ہوگا کہ ہدایات ذیل کے مطابق عمل کریں۔۔

(الف) ایک آثار سے زیادہ شراب کسیکو نہ دینا چاہیئے۔
(ب) دوکان طلوع آفتاب سے قبل نہ کھولیں اور غروب آفتاب کے وقت بند کر دیں کا
نے۔ ابکاری نشان ۳۰۷۶۳ ۱۰ شہر ذی حجہ سنہ ۱۲۹۶ھ موسومہ صدرالمہام کے ذریعہ سے یہ اجازت دی
ہے کہ آبان سے فروردی تک دکانات شراب ۹ بجے شب تک کھلی رہ سکتی ہیں اور اردی بہشت سے
لغایت مہر ۱۰ بجے رات تک۔

(ج) چوروں کو دکان میں پناہ نہ دینا چاہیئے بلکہ معاً گرفتار کرا دینا چاہیئے۔
(د) دکان میں قمار بازی نہ ہونا چاہیئے خواہ نقدی سے ہو یا شراب سے۔
(ہ) جو شخص حالت نشہ میں شراب طلب کرے اوس کو نہ دی جاوے۔
(و) خریدار شراب کو فی نفر ۲ ر سے زیادہ کی شراب نہ دینا چاہیئے اور نیز شراب دکان سے
باہر نہ جانے پاوے۔
(ز) سرکار انگریزی کی جمعیت کے ہاتھ ہنگام ورود لشکر شراب فروخت نہ کرے۔

سرحد کی دکانات کی مسافتی قید
گشتی مجلس نشان ۵۹ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۱۳۱) سرحد پر کوئی دکان تین میل کے رقبہ کے اندر طرفین سے قائم نہ ہو الا بمنظوری خاص۔

(۵) آبکاری کے متعلقہ مقدمات کے متعلق

درختان واقع انعام و مقطعات کی سیندی کیا ہوگی
گشتی معتمد مال نشان ۶۲ سنہ ۱۳۱۱ ہجری

دفعہ (۱۳۲) انعام داروں و مقطعہ داروں کو اختیار نہ ہوگا کہ اپنے علاقہ کی سیندی کو بجز سرکاری مستاجر کے کسی دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت کریں۔ مستاجرین کو بھی لازم ہوگا کہ حق تراش نرخ بازار کے مطابق ادا کریں۔ نزاع فیمابین ہر دو کا تصفیہ تحصیلدار کریں گے۔

بھٹیات شراب و آبکاری واقع جاگیرات کے متعلق
گشتی صدرالمہام مال نشان ۲ ۱۵ سنہ ۱۲۹۸ف و مراسلہ ۷ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۳۳) جاگیرات کی بھٹیات شراب میں سرکاری مداخلت ممنوع ہے اور بھٹیات علاقہ زمینداران شریک آبکاری سرکاری کیئے جاویں اور جاگیرات کی آبکاری خالصہ میں شریک نہ ہوگی۔

سیندہی و ہیٹیات زمین مقطعہ کے متعلق
گشتی صدرالمہام مال نشان ۹۸ سنہ ۱۲۹۰ف

دفعہ (۱۳۴) جو سیندہی کہ زمین مقطعہ میں پیدا ہوتا ہے اوس میں سرکار کی مداخلت ضرور نہیں ہیٹیات شراب کو خالصہ میں شریک کرنے کا سبب یہ ہے کہ گلہوہ علاقہ غیر سے لاکر گلا سکتے ہیں اور اس سے سرکار کی آمدنی میں خلل اور نقصان واقع ہوسکتا ہے۔ سیندہی سے کچھ نقصان نہیں ہے مقطعہ دار اپنے علاقہ میں سیندہی فروخت کرسکتے ہیں البتہ خالصہ کے علاقہ میں فروخت نہیں کرسکتے۔

(۶) درختان متعلقہ آبکاری کے متعلق

درختان آبکاری واقع مکانات کے ثمرہ کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۲۸ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۱۳۵) مالکان مکان اپنے مکانات کے درختان آبکاری کے سیندہی کو استعمال کرنے کے مجاز ہیں لیکن بجز مستاجر سرکاری کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت نہ کرسکیں گے۔

درختان خردسال کے تاسنے کی ممانعت
گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۰۹ سنہ ۱۲۹۴ف
مجلس مال نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۱ف و گشتی مراسلہ
مجلس مال نشان ۱۴۴ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۳۶) درختان خردسال سیندہی کے تاسنے کی ممانعت ہے کوئی درخت نہ تاسا جاوے گا جب تک اوس کا قد ایک درعہ سے زائد نہ ہوگا جو کہ غالباً پانچ سال کی عمر میں ہوتا ہے اور اول دفعہ کی تراش کے بعد بار ثانی پھر نہ تراشا جاوے گا جب تک اور نصف درعہ بلند نہ ہووے گا جس کو تخمیناً تین سال کی مدت اور درکار ہوگی اسی طرح ہر تراش تین تین سال کی فصل سے ہونی چاہیئے اس حساب سے چوتھی تراش میں درخت کی عمر ۱۴ سال کی ہوگی اس کے بعد ہر پاؤ درعہ کی بلندی کے بعد تراش ممکن ہے[*] ۲۰ سال کی عمر تک۔ جس کے بعد درخت پختہ اور مستحکم ہوجاوے گا پھر تو مستاجر مجاز ہیں کہ بحسب مناسب اوقات مناسبہ پر تاسیں۔ اور اس امر کی احتیاط بہت ضرور ہے کہ تین تین مہینہ کا فصل درمیان ہر تراش کے واقع ہو اور تراش دو انچہ سے گہری نہ ہو۔ اگر حسب ہدایت بالا عمل نہ ہوگا اور معلوم ہوگا کہ خلاف ورزی ہوئی ہے تو بحساب فی درخت پانچ روپیہ مستاجر سے جرمانہ وصول کیا جاوے گا۔ حاکم تجویز کو اختیار ہے کہ اس جرمانہ کے

[*] دو دو سال کے بعد

مقدار کو گھٹا دے۔

مستاجر کو پتوں پر کچھ حق نہ ہوگا
گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۶ سنہ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۱۳۷) درختان خردسال سیندی کے پتوں کو مستاجر فروخت نہ کریں اور نہ خشک درختوں کو کاٹنے کے وہ مجاز ہیں کیوں کہ ان دونوں پر حق سرکار قائم ہے۔ البتہ تاسنے کے وقت جسقدر پتے کہ ضرورتاً تراشے جاتے ہیں اون کی نسبت مستاجروں کو اختیار حاصل ہے۔

ممانعت قطع و برید درختان
گشتی معتمد مال نشان ۳۰ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۱۳۸) جس زمین میں قابل تراش اور بڑھنے والے درختان تاڑ ہوں اون کی قطع و برید بغیر منظوری مجلس مالگزاری ممنوع سمجھی جاوے رعایائے زراعت پیشہ اور عامہ رعایا کی ضرورتوں کے لئے ناقابل تراش درختوں کی قطع و برید کی البتہ اجازت ہے۔ اگر اس کے خلاف ورزی کی جاوے گی تو تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ مرتکب سے جواب لے کر تعلقدار ضلع کے پاس رپورٹ کریں جہاں سے مرتکب کو سزا ملے گی۔ جو درخت رعایا کے مکانوں میں یا زمینات انعام میں یا دہرم سالوں میں یا دیولوں میں واقع ہیں جن کے احکام جداگانہ بیان ہوچکے ہیں اونپر اس گشتی کا اثر نہ پڑے گا۔ وبذریعہ گشتی نشان ۲۸ بابۃ سنہ ۱۳۱۳ف متذکرہ دفعہ ۲۳ جلد سوم یہ صراحت ہوئی ہے کہ درختان ناقابل تراش اور خشک کا کاٹنا بضرورت تیاری مکانات رعایا و موٹ کشی رعایا بمنظوری تحصیلدار متعلقہ ہوسکے گا اور نرخ کا قرارداد عامہ رعایا سے تحصیلداران متعلقات کریں گے۔ مگر کسی حال میں نرخ اوس نرخ سے کم نہ ہوگا جو محکمہ مالگزاری نے زراعت پیشہ رعایا کے لئے مقرر کر دیا ہے یعنے تیاری مکان کے لیئے فی درخت دو روپیہ اور تیاری موٹ کے لئے فی درخت آٹھ آنہ۔ اور زراعت پیشہ رعایا کے لئے کسی طرح اس نرخ سے زیادہ نہ لیا جاوے گا۔

(تشریح) جو درختان تاڑ کہ رعایا کے مکانوں میں واقع ہیں اون کے قطع و برید کا پورا اختیار رعایا کو حاصل ہوگا۔ احکام متذکرۂ دفعہ ہذا کا اثر اسپر نہ پڑے گا۔

دفعہ (۱۳۹) آیندہ سے درختان متعلقہ آبکاری واقع حدود کشت و زمینات بنجر دامن دہ و ندی نالہ

گشتی معتمد مال نشان ۷ – ۱۳۰۸ ف [۴] | درختان سیندی و تاڑ و گلہوہ متعلقہ آبکاری کے خواہ وہ درخت کسی کہیت کے اندر واقع ہوں یا حدود کشت پر یا بنجر و افتادہ زمینات مین یا نالے ندی کے کنارے کسی درخت کے تاسنے یا اوس سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنے کا حق بجز سرکار کے یا اوس اجارہ دار کے جو ضابطہ سرکار سے اجارہ لیا ہو کسی کاشتکار و پٹہ دار کو حاصل نہوگا برگ و ثمر سے متمتع ہونے کا حق اونکو جو پہلے سے حاصل تہا اب بہی حاصل رہے گا۔

۷ متفرقات

وصول باقی آبکاری | گشتی مجلس نشان ۲۹ – ۱۳۰۵ ف | دفعہ (۱۴۰) جبکہ محکمہ صوبہ داران میں سہ ماہی کاغذات کے ساتہ واصل باقی آبکاری بہی اضلاع سے ایصال ہوتی ہے تو علحدہ وصول باقی آبکاری کا اضلاع سے اونکے محکمہ میں وصول ہونا ضرور نہیں۔

اقتدار صوبہ دار نسبت اخراج مجرائی داشت معافی و بقایا | فقرہ ۳۹ دستور العمل مجلس و گشتی معتمد مال ۱۹ اسفندارمذ ۱۳۱۳ ف | دفعہ (۱۴۱) بجز ادہی نقصان ستاجران آبکاری وغیرہ فی مقدمہ صہ؎ تک صوبہ دار کا اقتدار ہے اور نیز منظوری بقایا و معافی و اخراج رقوم آبکاری صوبہ دار کر سکتے ہیں۔

ممانعت آمیزش در شراب = فقرہ ۲۲ دستور العمل آبکاری و گشتی مجلس ۲۴ آذر ۱۳۱۳ ف | (دفعہ ۱۴۲) اگر کوئی شخص

---

۴ رزولیوشن ۱۷ اسفندار ۱۳۰۸ ف کے حکم آخر میں اقسام درختان کی صراحت نہیں ہے مگر تمہید گشتی میں درختان سیندی و تاڑ و کہجور و ناریل۔ گلہوہ کی صراحت ہے حکم آخر رزولیوشن ۱۷ میں الفاظ درختان متعلقہ آبکاری ہیں۔ اور مراسلہ مجلس نشان ۱۲۸۰ – ۱۱ بہمن ۱۳۰۹ ف موسومہ معتمد پائگاہ نواب سر وقار الامرا بہادر نے طی کر دیا ہے کہ رزولیوشن ۱۷ کا حکم سیندہی و تاڑ و گلہوہ سے مخصوص ہے۔ پس حکم مذکور سے درختان ناریل و کہجور مستثنی ہوگئے اس لئے کہ تمہید رزولیوشن میں ان دونوں قسم سے بہی سوال موجود تہا باوجود اس کے رزولیوشن کا حکم آخر ان دو اقسام سے ساکت ہے اور مراسلہ ۱۲۸۰ – نے تو صراحت کے ساتہ صرف سیندی و تاڑ اور گلہوہ کو بیان کیا ہے (مؤلف)

شراب میں کوئی شی از قسم مسکرات یا سمیات ملاوے گا وہ فوجداری سپرد ہو کر سزا پاوے گا فوجداری میں ایسے جرم کی سزا سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینہ کی یا قید و جرمانہ دونوں مقرر ہے۔ اور نیز شراب میں رنگ آمیزش کرنا مختصہ ناجائز ہے۔

فرائض تعلقہ داران جمعبندی
گشتی معتمد مال ۳۰ اسفندار...

دفعہ (۱۴۳) ناظمان جمعبندی۔ جمعبندی کے وقت آبکاری کے معاملات پر زیادہ توجہ کریں دکانوں کی تعداد و نرخ فروخت شراب و مسکرات اور مستاجران آبکاری او آبکاری کی کم و بیشی خرچ پر کہ کہاں زیادہ صرف ہوتی ہے اور کہاں کم بخوبی دریافت کریں اور مفید تجویزیں پیش کیا کریں اور سالانہ اوسکی کیفیت اضلاع سے آیا کرے۔

ہراج اڈہ ہاے کلالی با یفاء ڈگری عدالت
گشتی معتمد مال نمبر ۷ ۲۴ ...

دفعہ (۱۴۴) اڈہ داروں کے حق دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) حق مقابضت مکان (۲) حق کشید و فروخت۔ حق اول کو عدالت ایفاء ڈگری میں فروخت کر سکتی ہے۔ حق نمبر ۲ کے متعلق نیلام آخری منظوری (کمشنر آبکاری) کی رائے سے ہوا کرے اگر (کمشنر آبکاری) کسی مشتری کو منظور نہ کریں تو دوسرا ہراج ہوگا اور شخص ضرر رسیدہ محکمہ بالا پر مرافعہ یا نگرانی کرے گا۔ بعد منظوری ہراج بھی اگر کسی وقت کوئی ایسا عام انتظام سرکار کرے جس سے موجودہ انتظام میں کوئی خلل ہو تو نقصان یا معاوضہ کی ذمہ داری سرکار پر نہ ہوگی۔

آبکاری بلدہ

راہداری
جریدہ اعلامیہ ۱۶ امرداد ۱۲۹۶ ف صفحہ ۱۴۸ جلد ...

دفعہ (۱۴۵) اگر کوئی شخص اپنا مال حدود آبکاری بلدہ سے بیرون حدود لے جانا چاہے تو ضرور ہے کہ اول وہ تعلقہ دار آبکاری سے حسب ضابطہ اجازت حاصل کرکے اوس چوکی کے متصدی کو دے جو وہاں متعین ہو اور بداخلہ اوس کے راہداری حاصل کرکے بہمراہی جوان سرکاری اوس مال کو حدود کے باہر لے جاوے

حدود بدعت بلدہ۔ ایضاً

دفعہ (۱۴۶) جو حدود آبکاری کہ سیندی اور شراب اور گلہوہ پر محصول

مخبرین خلاف ورزی احکام آبکاری کے انعام کے احکام باب صلہ میں بیان ہوئے ہیں مؤلف

لینے کے لئے سرکار سے فی الحال مقرر ہوئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں ۔

کیات قدیم اخذ محصولات سیندھی و شراب علاقہ بلدہ

(۱) چاپمن پیٹھ ۔ (۲) حسین ساگر ۔ (۳) کلوا نیر ۔ (۴) لنگم پلی ۔ (۵) عنبر پیٹھ (۶) ملک پیٹھ ۔ (۷) بی پیٹھ (۸) ناکہ بہیا مٹ (۹) بہیا مٹھ (۱۰) چہرتی (۱۱) کندی کل (۱۲) جنگم پیٹھ (۱۳) چشمہ بی بی (۱۴) چودری پیٹھ (۱۵) گلشن باغ ۔ (۱۶) روضہ سید علی (۱۷) موسیٰ خان پیٹھ (۱۸) ارابہ (۱۹) ناکہ ارابہ (۲۰) شیر آباد ۔

ناکہ جات بلدہ

(۱) چندرائی کنٹہ (۲) مقطعہ روپ لال (۳) بالا پور (۴) گرم چرو (۵) کتہ پیٹھ (۶) سنگم (۷) ونٹی برج (۸) جاپل کنٹہ (۹) منصور آباد (۱۰) چنتل کنٹہ ۔

چوکیات اطراف بلدہ بابتہ اخذ محصول گل مہوہ و شراب

(۱) کوکٹ پلی (۲) کوتا پور (۳) ملکا جگری (۴) کوہ مولی (۵) اوپل (۶) حیات نگر (۷) گگن پہاڑ (۸) بہٹی گوڑہ (۹) نارسنگی (۱۰) گچی باؤلی (۱۱) یاپرال (۱۲) یامجال (۱۳) کوم پلی (۱۴) بڑی شاہ پیٹھ (۱۵) نادر گل (۱۶) کنگرہ (۱۷) پہاڑی بابا شرف الدینؒ (۱۸) گلا پلی (۱۹) درگاہ قلیچ خان (۲۰) ناکہ ناکارم (۲۱) ملاپور

داخلہ چوکیات (۱) بیگم پیٹھ (۲) میٹرچل ۔

آیندہ بلحاظ انتظام حدود مندرجہ بالا میں تغیر و تبدل یا ان چوکیات کے سوائے جدید چوکیات بھی حسب ضرورت قائم ہو سکیں گے ۔

محصول متعلقہ بدعت بلدہ	دفعہ (۱۴۷) علاقہ بدعت بلدہ میں اشیای مسکرات پر حسب تفصیل ذیل محصول لیا جاتا ہے ۔
ایضاً	

(الف) محصول سبوء سیندی فی سبوچہ ۸ر محصول پٹوہ سیندی فی پٹوہ ۴ر

محصول تراشیدگی درختان سیندی جن جہاڑوں کی سیندی دکانات واڈہ پر فروخت کی جاتی ہے اوسکا محصول فی درخت ۱۲ر سالانہ

جن درخت کی سیندی اوسی جہاڑ کے نیچے فروخت ہوتی ہے ۔ ۔ ۔ سالانہ

اور مختلف علاقہ کی درختوں پر فی درخت ۱۲ر سے ایک روپیہ تک

(ب) محصول درختان تاڑ درختان واقع بلدہ قسم اول فی درخت صہ
" باقی بشرح مختلف " لغایۃ " ۳ ۳ ۳
(ج) نذرانہ دکانات سیندھی دکان جدید کے لئے سعہ
" تبدیل دکان " عہ
" دکان افتادہ " اندرون سہ ماہ معاف
" " بعد سہ ماہ تا شش ماہ اعہ
" " بعد شش ماہ تا نہ ماہ دعہ
" " بعد نہ ماہ تا یکسال عیعہ
" " بعد یکسال سعہ
(د) محصول گل مہوہ بحساب فی پلہ عیعہ
گلہوہ اگر بہ نسبت داخلہ تھیلبہرتی چھٹی وزن کشی میں بادہ نکلے تو اوس مال پر سوائے عیعہ فی پلہ کم زاید لیجاتی فی پلہ صہ
" بہ نسبت تھیل بہرتی چھٹی کے کم ہووے تو وہی عیعہ
(ہ) نذرانہ بھٹی داروں کا خواہش مندوں کے لحاظ سے صمار سے سمے تک
" دکانات گدی کا باعتبار خواہشمندوں کے سعہ " صمار "
" بھٹیات دکانات گدی کی لغایت غیر معین ہے اور یہ موجودہ حد عمل درآمد کی لحاظ سے ہے۔
ماہوار بھٹیات بھی بحسب حیثیت زمین عال سے عیعہ تک
(و) " گدیات بھی " " " " صہ "
(ز) رسوم چودہرات بھٹی اور گدی داروں سے ۸ر ماہوار اور کسی وقت عصم ماہوار
(ح) نذرانہ شراب ولایتی کی دکان کا سعہ
ماہوارات شراب ولایتی دکانات کی سعہ سے صعہ تک
(ط) محصول درآمد شراب راس بندی (۱) یا مجال فی راس = ۹۶ آثار للعیعہ

(۲) تنگالی نیلاس = ۹۶ آثار [illegible]

نذرانہ درآمد شراب جو بیرون سے لائی جاتی ہے [illegible]

" جو بیرون سے " [illegible]

" دکانداران راس بندی [illegible]

" تبدیلی دکانات راس بندی [illegible]

" دکانات شراب راس بندی افتادہ مثل نذرانہ دکانات سیندی بعد یکسال [illegible]

عدم جواز مداخلت جاگیر وغیرہ در حدود بلدہ

جریدہ اعلامیہ ۱۶ امرداد ۱۳۲۶ف صفحہ ۱۳۴ جلد چہارم

دفعہ (۱۴۸) حدود آبکاری بلدہ کے اندر معاملات آبکاری میں کسی علاقہ اور کسی جاگیر کی مداخلت جائز نہ ہوگی یعنے دکان جدید بلا اطلاع و اجازت تعلقہ دار آبکاری قائم کرنا یا اجازتی دکان بند کرنا یا ضبط کرنا خواہ وہ کسی موقع یا علاقہ امرائے بلدہ وغیرہ ہو نہ ہوسکے گا۔

عدم جواز فروخت سیندی و شراب و دیگر مسکرات و شراب کشی بدون حصول لیسنس سررشتہ بدعت بلدہ

ایضاً

دفعہ (۱۴۹) کوئی شخص بلا حصول قبول لیسنس سررشتہ بدعت جو حسب ضابطہ بعد ختم حصول رقم نذرانہ وغیرہ منظوری سرکار دیا جاتا ہے سیندی یا شراب یا اور دیگر مسکرات نہیں فروخت کرسکے گا اور نہ شراب کشی کا مجاز ہوگا اور یہ بھی جائز نہ ہوگا کہ کوئی شخص قند سیاہ یا اور کوئی دوسری چیز سے شراب کشی کرے کیوں کہ اس میں بھی سراسر سرکار کو محصول گل مہوہ کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خلاف اس کے کارروائی کرے تو تعلقہ دار آبکاری کو اختیار ہوگا کہ مال ضبط کر کے بحق سرکار جمع کرادیں اور سوائے اس کے آئندہ سرکار سے جو سزا اوس کی نسبت تجویز ہو وہ دیویں۔

تبدل دکانات کے متعلق

مراسلہ صوبہ دار شرقی نشان ۳۴۲ مورخہ ۱۳۲۰ف موسومہ تعلقہ دار بدعت

دفعہ (۱۵۰) تبدل دکانات بلا ضرورت سرکاری مجرد دکانداروں کی درخواست پر بغیر لینے نذرانہ کے ممنوع ہے۔ مراسلہ مجلس مال نشان ۸۹ مورخہ ۱۳۰۶ف موسومہ مہتمم آبکاری کے ذریعہ سے بصراحت

ہوئی ہے کہ عام وجوہات پر تبادلہ کی اجازت ممکن ہے بشرطیکہ اس کے لئے ایک مقام مناسب تجویز ہو اور اوس کے قرب وجوار میں زیادہ تعداد دکانوں کی نہ ہو۔

تعلقدار آبکاری کا اقتدار

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷۰ ۱۳۰۱ آموسوم صدر دار محصی

دفعہ (۱۵۱) تعلقدار آبکاری کو تبدل دکان کا اقتدار دیا جاتا ہے ایک جگہ پر زیادہ دکانات کی اجازت ہونا چاہیئے۔

ہراج حق مقابضت

مراسلہ مجلس مال نشان ۸۹ ۱۳۰۶ آموسومہ مہتمم آبکاری

دفعہ (۱۵۲) جاے متبدلہ کی نسبت متعدد درخواستیں پیش ہوں تو سہ سالہ اجارہ کا حق مقابضت ہراج کیا جاوے۔

نزاع زمینداراں کا تصفیہ

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷۰ ۱۳۰۱ آموسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۱۵۳) بلدہ میں زمیندارہ کے جھگڑے سے اگر زمیندار کلالان نذرانہ گزار کے دکانوں کو بند کریں تو اون کے لئے سرکار سے دوسری جگہ تجویز ہونا چاہیئے۔

حقوق مالکان اڈہ نسبت بیع و رہن و ہبہ

مراسلہ معتمد مال نشان ۸ ۱۳۰۱ آموسوم کمشنر آبکاری

دفعہ (۱۵۴) جس طرح زمینداروں کو اپنی مقبوضہ زمینات کے فروخت وغیرہ کا اختیار ہے اسیطرح مالکان اڈہ کو بھی ہر طرح سے اڈہ کی بیع و رہن و ہبہ کا اختیار ہے اور بعد اون کے ورثا پر وہ حق منتقل ہوگا۔ اون لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے حق کو منتقل کرنے سے پہلے تعلقدار بدعت کو مطلع کریں جس بنا پر سررشتہ مجاز سے بقرار داد مدت مناسب باخذ حق مقررہ اون کے کاغذات کی تصدیق کردی جاوے گی۔

اقتدار تعلقدار بدعت نسبت تنقیح و سزاے مسدودی کان وغیرہ

جریدہ ۱۶ ارمہر ۱۲۹۶ ف صفحہ ۸۴۱ جلد چہارم

دفعہ (۱۵۵) تعلقدار آبکاری کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ حدود آبکاری کے اندر جس دکان اور جس مقام پر شراب اور نشہ کے اشیاء جو فروخت ہوتے ہیں اون کی تنقیح کرائیں اور مال وغیرہ کی جھڑتی لیں اور اگر کسیطرح کی ناجائز کارروائی وہاں ہوتی ہو تو اوس دکان کو قطعًا بند یا ایک زمانہ محدود کے لئے جتنا وہ بند رکھنا مناسب سمجھیں بند کر دیا

سوائے اس کے وہ سزا دیں جو سرکار تجویز فرمائے ۔

ممانعت چودہریات
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۳۵۶ سنہ ۱۲۹۶ بمہر مدد سہ تعلقدار بدعت

دفعہ (۱۵۶) چودہریوں سے کوئی رقم سرکار میں وصول نہ ہونا چاہیئے اور نہ چودہریوں کو کوئی حکم اس کا دینا چاہیئے کہ وہ رعایا سے ناجائز رقم وصول کریں ۔

اندرون شہر پناہ بلدہ حیدرآباد سیندی یا تاڑی یا نیرہ تاسنے کی ممانعت ہے
اشتہار مجلس مال مطبوعہ جریدہ ۲۴ خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف جزو اول صفحہ ۳۸۴

دفعہ (۱۵۷) اندرون احاطہ فصیل بلدہ کوئی شخص نیرہ یا سیندی درختوں سے نہ تاسے اور نہ تسوائے اور نیز یہ جائز نہ ہوگا کہ کوئی شخص بطور پوشیدہ یا علانیہ اندرون بلدہ درآمد و برآمد خرید و فروخت سیندی کو کرے بصورت خلاف ورزی حسب قاعدہ سزایاب ہوگا ۔

بھٹی دارونکو حساب رکھنے کی تاکید و بصورت خلاف ورزی سزا
اشتہار مطبوعہ جریدہ ۳ آذر سنہ ۱۳۰۹ ف جلد ۱۳ صفحہ ۱۲ نمبر (۱)

دفعہ (۱۵۸) اگر کوئی کلال بھٹیدار اپنے کل مہوہ اور دکان شراب راس ہندی کا حساب نہ رکھے تو احکام متذکرہ دفعہ ۱۵۵ مجموعہ ہذا افسر آبکاری بلدہ کو اجازت ہوگی کہ دکان کو مسدود کر دیں ۔

احکام متعلقہ مستاجری آبکاری بلدہ

حدود اجارہ
حکم مطبوعہ ۱۹ اشہریور سنہ ۱۳۰۶ ف

دفعہ (۱۵۹*) حدود اجارہ آبکاری بلدہ بموجب نقشہ آبکاری بلدہ کے ہونگے مگر اوس میں وہ حصہ شریک نہ سمجھا جاویگا جو حدود اجارہ چہاونیات سکندرآباد و بلوارم و حلقہ دو میل سے متعلق ہے ۔

مدت اجارہ
فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۱۶۰) اجارہ ہذا بموجب شرائط مندرجہ ذیل من ابتدائے غرہ آذر سنہ ۱۳۰۶ ف لغایۃ آخر آبان سنہ ۱۳۱۱ ف پانچ سال کی مدت کے لئے جاری رہیگا ۔

* اگرچہ یہ احکام زمانہ مستاجری سے متعلق ہیں اور اب مستاجری کا عمل نہیں ہے لیکن محض اس غرض سے داخل مجموعہ رکھے گئے ہیں کہ پہر کسی سال مستاجری کا عمل ہو تو ان احکام سے مدد ملے ۔ مؤلف

ابواب اجارہ
فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۱۶۱) اس اجارہ کی رو سے شراب دیسی گل مہوہ اور سیندھی خواہ وہ حدود اجارۂ ہذا کے اندر تیار کئے گئے ہوں یا حدود مذکورہ کے باہر سے درآمد کئے گئے ہوں محصول آبکاری فیس و ماہوارات جن کی صراحت فقرہ (۴) مستذکرہ دفعہ آئندہ میں کردی گئی ہے وصول کرنے کا اختیار حاصل رہیگا مگر (الف) اس اجارہ میں افیون پوست خشخاش و گانجہ و بھنگ یا اشیاء مذکورہ کے دوسری قسم کے مرکبات یا شراب ولایتی مخمر یا مقطر خواہ درآمد شدہ ہو یا اس ملک کی تیار شدہ ہو شامل اور داخل نہیں ہے۔ (ب) اس تعہد سے موجودہ و مسلمہ حقوق جاگیرداران و معافیداران پر جو ان کے دکانات و بھٹیات موقوعہ اندرون حدود اجارۂ ہذا سے متعلق ہوں کوئی اثر نہ پہونچے گا لیکن دکانات مذکور تحت نگرانی و تنقیح تعہد دار و نیز عہدہ داران آبکاری سرکاری رہیں گی تا بجد عمل درآمد ماضیہ۔ (ج) اس اجارہ کے مستاجر کو مہرانہ و نذرانہ سے کوئی واسطہ نہ رہے گا جس کو سرکاری بطور حق شاہی کے لینے کی مجاز ہوگی۔ (د) اس اجارہ کی رو سے فصیل بلدہ حیدرآباد کے اندر کسی قسم دکانات یا بھٹیات قائم کرنے کا اختیار نہ رہے گا۔

محصول آبکاری وفیس و ماہوارات
فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۱۶۲) تعہد دار اجارہ ہذا کو اختیار ہوگا کہ بصراحت مندرجہ ذیل محصول و فیس آبکاری و دیگر ماہوارات وصول کیا کرے۔ محصول گل مہوہ بحساب فی پلہ عـــہ سکہ حالی۔ پلہ ایک سو بیس سیر کا۔

بر شراب دیسی جو دکانات راس بندی پر فروخت کی جاے گی۔

راسی فی راس عـــہ سکہ حالی ۹۶ سیر کا راس ہوتا ہے یا مجالی فی راس للعـــہ سکہ حالی ۹۶ سیر کا راس

کفائی معمولی فی راس عـــہ " " کفائی معالجدار فی راس عـــہ " "

بر سیندھی درآمد شدہ فی سبوچہ ۴۰ سیر ۸ر بر سیندھی درآمد شدہ فی سبوچہ ۲۰ سیر ۴ر

فی درخت تاڑ ہر ایک موسم کے لئے از ۸ تا ۱۲ر بحسب ستعمل فی درخت سندولہ ہر ایک موسم کو از ۳ تا ۱۲ر بحسب ستور

و نیز دیگر ماہوارات و رسومات جو بحسب فہرست منسلکہ دکانات و بھٹیات پر مقرر کیا گیا ہے۔

(مستثنیات) (۱) تعہددار کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی دوسری قسم کا محصول یا فیس وغیرہ وصول کرے۔

(۲) تعہددار کو اختیار نہ ہوگا کہ کوئی محصول یا فیس بابت سیندی یا درختان سیندی موقوعہ بیرون چوکیات سیندی وصول کرے۔ (حدود چوکیات سیندی نقشہ آبکاری میں خط سرخ سے بتلائے گئے ہیں) الا اون صورتوں میں کہ جس میں ایسا محصول یا فیس زمانہ ماضیہ سے مسلسل طور پر وصول کیا جاتا ہو۔

(۳) تعہددار کو اختیار نہ ہوگا کہ جو شرح محصول وفیس یا سواریات کی مقرر ہوچکی ہے اوس میں اضافہ کرے لیکن درآں حالیکہ اوس میں کسیقدر کمی کرنے کی تعہددار کو خواہش ہو تو اوسکو چاہیئے کہ مجلس مالگزاری سرکار عالی سے درخواست کرکے منظوری حاصل کرے۔ ایسی درخواست کے پیش ہونے پر مجلس کو اختیار ہوگا کہ اگر وجوہات معقول ہوں تو کمی محصول کی منظوری دے مگر کسی حال میں شرح محصول گل مہوہ فی پلہ دس روپیہ سے کم نہ ہوسکے گا۔

ادائے اقساط وسود وعدہ خلافی
فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۱۶۳) بغرض سہولت سالانہ رقم تعہد ہذا بارہ مساوی اقساط پر منقسم کی گئی ہے پس تعہددار کو لازم ہوگا کہ ہر ایک قسط کی کامل رقم ماہ واجب الادا کے بعد کے مہینے کی پہلی تاریخ خزانہ عامرہ سرکار عالی میں داخل کرے۔ اگر تاریخ مقررہ پر قسط داخل نہ کرے تو سالانہ فی صدی عہ کے حساب سے اوس سے سود وعدہ خلافی لیا جاے گا مگر اس قسم کا سود صرف سہ روز کی دیری کے لئے نہیں لیا جاے گا۔ اگر تعہددار رقم قسط کی تاریخ ادائی قسط کے گزر جانے کے بعد ایک مہینہ تک داخل نہ کرے تو مجلس مالگزاری کو اختیار ہوگا کہ بفور ختم مدت ایک ماہ ۲۴ گھنٹہ کی نوٹس دیکر تعہد کو ضبط کرلے اور جو رقم نقد تعہددار نے بطور ضمانت داخل کی ہو اوس کو مع رقم ضمانت یا بغیر رقم ضمانت جیسی صورت ہو ضبط اور پہر تعہد ہذا کا مکرر ہراج کرے اور تعہد مابعد ہراج جو کچھ رقم بہ نسبت [illegible] کمی ہو ہراج جائداد منقولہ وغیر منقولہ بموجب قاعدہ تحصیل مالگزاری سرکار عالی تعہددار قاصر اور اوس کے ضمانت داروں سے (اگر کوئی ہوں) وصول کرے۔ لیکن تعہددار قاصر یا اوس کے ضمانت داروں کو اوس اضافہ رقم کی نسبت کوئی حق یا دعویٰ نہیں پہونچ سکیگا جو ہراج مابعد میں سرکار کو حاصل ہوگا۔

احکام بھٹیات وکشید شراب
فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۱۶۴) تعہددار مجاز ہوگا کہ علاقہ تعہد کی راس بندی کے دکانات کو شراب کی سربراہی کرنے کی غرض سے سردارباغ میں ایک بھٹی قائم کرے

(الف) اس حق کی بنیاد پر تعہدار مجاز نہ ہوگا کہ علاقہ تعہد کے باہر سے جو شراب راس بندی درآمد ہوتی ہے اوس میں کسی قسم کی دست اندازی کرے۔

(ب) اگر بھٹی داران علاقہ تعہد اس بات کی خواہش کریں کہ اونھیں سردارباغ کی بھٹی سے شراب دی جاوے تو تعہدار مجاز ہوگا کہ انکی خواہش کے موافق اونکو شراب ساختہ سردارباغ پہنچایا کرے۔

فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۱۶۵) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ سوائے گل مہوہ کے دوسری شئی سے جو کشید شراب میں استعمال ہوسکتی ہو شراب تیار کرے۔

(الف) اگر کسی خاص موضع پر سوائے گل مہوہ کے دوسری کسی شئی سے شراب تیار کرنے کی ضرورت لاحق ہو تو خاص تعہدار آبکاری کو اس امر کی اجازت محدود مجلس مالگزاری سے دی جاوے گی۔

استثناء (بلدہ)
فقرہ ۸ ایضاً

فقرہ بالا کا کوئی اثر اوس حق پر نہ پہنچے گا جو کہ دربارہ تیاری شراب الکحل و ولائتی مسرز سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی کو دیا گیا ہے۔

(الف) لیکن تعہدار آبکاری اس امر کا مجاز ہوگا کہ اپنے کسی اہلکار کو کارخانہ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی پر اس غرض سے متعین کرے کہ وہ شراب ہای کارخانہ مذکورہ کی خفیہ برآمد و خفیہ فروشی کی نگرانی کرے۔

ذخیرہ گنٹو یا شکر کے احکام
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۱۶۶) کوئی دکاندار یا بھٹی دار مجاز نہ ہوگا کہ اپنی دکان یا بھٹی کے مقام پر یا کوئی دوسرے مکان میں جو اوس کے قبضہ میں یا تصرف میں ہو کوئی ذخیرہ گنٹو یا شکر کا رکھے۔

اوقات کشید شراب
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۶۷) تعہدار اور دکانداروں کو جائز نہ ہوگا کہ بعد غروب یا قبل طلوع آفتاب کسی قسم کی شراب کشید کریں الا بحصول پاسپورٹ خاص عطیہ مہتمم آبکاری بلدہ سرکار عالی

گودام کے احکام

قیام گودامات کے متعلق
فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۱۶۸) تعہدار کا یہ فرض ہوگا کہ بغرض سربراہی گل مہوہ و

شراب راس بندی ایک یا ایک سے زائد مقامات مناسب پر جو صدر گودام بندہ کے سوا ہو گودام قائم کرے اگر مجلس مالگزاری کے خیال میں بوجوہ معقول کسی گودام کی جگہ نامناسب متصور ہو یا اگر کسی ایسی جگہ پر گودام مقرر کرنا مناسب نظر آوے جہاں کہ تعہد دار نے کوئی گودام قائم نہ کیا ہو تو ایسی صورت میں مجلس کو اختیار ہوگا کہ مناسب احکام جاری کرے جس کی پابندی تعہد دار پر لازم ہوگی۔

گودام سے شراب وگلہوہ کے خریدی کی اجازت

فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۱۶۹) دکانداروں کو لازم ہوگا کہ جس قدر گلہوہ و شراب راس بندی مطلوب ہو وہ گودامہاے مذکورہ سے دکانات پر بذریعہ پاسپورٹ عطیۂ تعہد دار لے جایا کریں۔

گودام سے خارج ذخیرہ کی ممانعت

فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۱۷۰) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ ایسے مقام پر کہ جس کے لئے مہتمم آبکاری بلدہ کا لائسنس نہو کوئی ذخیرہ شراب یا گلہوہ کا رکھے

ختم تعہد پر موجودات گودام کے احکام

فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۱۷۱) تعہد ختم ہونے کے اخیر مہینوں میں تعہد دار مجاز نہ ہوگا کہ گل مہوہ یا شراب تخفیف محصول زیادہ مقدار میں کشاو کرے کہ جس سے تعہد دار آئندہ کو نقصان پہونچے لہذا لازم ہوگا کہ تعہد کے آخر تین مہینوں میں مال اوس مقدار سے زائد نہ دیا جاوے جو سنین ماضیہ کے اونہیں مہینوں میں کشاد کیا گیا تہا۔

دکانات وبہٹیات کے احکام

دکان یا بہٹی جدید کے قیام کی کارروائی اور اوس کا انتقال

فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۱۷۲) تعہد دار یا دکاندار کو حق نہ ہوگا کہ کوئی دکان یا بہٹی جدید بلا حصول منظوری مجلس مالگزاری جو بذریعہ مہتمم آبکاری حاصل کی ہوگی قائم کرے اور نہ کوئی دکان یا بہٹی بغیر منظوری مہتمم آبکاری ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہوسکے گی مگر مہتمم آبکاری کا فرض ہوگا کہ وہ اوس معاملہ کی مجلس مالگزاری کو اطلاع دیا کرے۔

لائسنس دکانات وبہٹیات

فقرہ ۱۶ و ۱۷ ایضاً

دفعہ (۱۷۳) کوئی شخص بغیر حاصل کرنے لائسنس مہتمم آبکاری کے مجاز نہ ہوگا کہ سیندی یا شراب فروخت کرے۔ لائسنس کی درخواست قبل از اختتام

سال پیش ہو جانی چاہیئے اور یکم آذر کو کوئی دکان یا بھٹی بدون لائسنس کے کہولنے کی اجازت نہ ہوگی۔ عموماً تعہدداری کے ذریعہ سے لائسنس تقسیم کئے جائیں گے جنکو دوامی حقوق حاصل ہیں مگر تعہدار اسمیں ناواجب ورنگ کرے گا اور اس کی وجہ سے ان کلالوں کو نقصان عائد ہوتا ہو تو اون کی درخواست پر مہتمم آبکاری سے راست لائسنس تقسیم کردئے جائیں گے۔

اوقات فروخت — فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۱۷۴) کوئی دکان قبل از طلوع آفتاب یا بعد نو بجے شب کے کہلی نہ رہ سکے گی الا اون صورتوں میں کہ خاص طور پر اجازت کو توالی بذریعہ مہتمم آبکاری بلدہ حاصل کر لی گئی ہو۔

اخذ اقرارنامہ از دکانداران وبھٹیداران — فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۱۷۵) تعہدار کو اختیار ہے کہ دکانداروں یا بھٹی واروں کے ساتھ شراب یا گل مہوہ کے خرچ کی نسبت اقرارنامہ لے مگر اس قسم کے اقرارنامہ کو سررشتہ آبکاری نافذ نہ کرے گا بلکہ ایسے اقرارناموں سے جو دعاوی پیدا ہوں گے وہ بذریعہ عدالت دیوانی تصفیہ طلب ہوں گے۔

فرایض وممانعات دکانداران

شراب مشترکہ اشیاء مضر صحت کی فروخت کی ممانعت — فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۱۷۶) تعہدار یا دکاندار مجاز اس امر کا نہ ہوگا کہ کوئی اس قسم کی شراب بیچے یا بیچنے کے لئے پیش کرے کہ جس کی تیاری میں خراب یا مضر یا نقصان پہونچانے والے اجزا شریک کئے گئے ہوں یا جس کی طاقت یا نشہ میں بوجہ آمیزش آب کمی واقع ہوئی ہو یا مضر استعمال بنی نوع انسان ہو۔

ممانعت فروخت قرض یا رہن اشیاء — فقرہ ۲۱ ایضاً

دفعہ (۱۷۷) کوئی دکاندار مجاز نہ ہوگا کہ قرض یا کسی پارچہ پوشیدنی یا دوسرے مال واسباب کو رہن رکہ کر شراب یا سیندہی فروخت کرے۔

قماربازی اور بلوہ اور بدمعاشوں سے احتراز — فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۱۷۸) کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ اپنی دکان میں قماربازی یا ازحد شراب خواری یا بلوہ وفساد ہونے دے

یا مشہور بدمعاشوں کو اپنی دکان میں رہنے یا ملنے دے۔

مقدار فروخت کی پابندی — فقرہ ۲۳ ایضاً

دفعہ (۱۷۹) کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ دفعتِ واحد میں ایک سیر سے زائد شراب یا دس سیر سے زیادہ سیندھی بیچے مگر اوس صورت میں کہ تعہددار سے پاسپورٹ حاصل کیا گیا ہو۔

یورپین کے ہاتھ فروخت کی ممانعت — فقرہ ۲۴ ایضاً

دفعہ (۱۸۰) کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ کسی یورپین سولجر یا اوس کے اہل و عیال کو شراب یا سیندھی فروخت کرے مگر اوس صورت میں کہ مجسٹریٹ علاقہ سرکار برٹش سے اجازت حاصل کر لی گئی ہو۔

منظر پر تختہ کا آویزاں کرنا — فقرہ ۲۵ ایضاً

دفعہ (۱۸۱) جملہ دکانداروں کو لازم ہوگا کہ ہر ایک دکان کے منظر عام پر ایک ایسا تختہ آویزاں کریں کہ جس میں دکان کا نمبر و نام دکاندار صاف اور بڑے بڑے اردو حرفوں میں درج رہے۔

مقام دکانات — فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۱۸۲) دیہات اطراف میں جس کی فہرست ضمیمہ نشانی ح پر شامل ہے دکانات شراب یا سیندھی سوائے آبادی موضع کے دوسری جگہ پر قائم نہ ہونا چاہیئے آبادی دیہات سے فاصلہ پر دکانات قائم کر کے دکانات علاقہ تعہد سکندرآباد کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع نہیں دیا جائیگا۔

درآمد و برآمد کے احکام

پاسپورٹ انتقال شراب وغیرہ کے احکام — فقرہ ۲۷ ایضاً

دفعہ (۱۸۳) تعہددار کو اختیار رہیگا کہ حدود اجارہ کے اندر ایک مقام سے دوسرے مقام پر گل مہوہ یا شراب درآمد و برآمد کرنے کے لئے پاسپورٹ دے تعہددار کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ہر پاسپورٹ کے لئے جو اوس کی جانب سے دیا ہو دو آنہ سے زائد فیس کسی حالت میں نہ لے۔

برآمد شراب کے احکام — فقرہ ۲۸ ایضاً

دفعہ (۱۸۴) تعہددار مجاز نہ ہوگا کہ بدون منظوری خاص مجلس مالگزاری[ف] کوئی دیسی شراب یا سیندھی گل مہوہ جو اندرون حدود اجارہ ایک مرتبہ درآمد کیا گیا ہو یا مقامی تیار شدہ ہو اوس کو بیرون حدود اجارہ روانہ کرے۔

ف اب بجائے مجلس، معتمد مال قائم ہے۔

اختیارات تعہد دار نسبت تنقیح

تنقیح کے متعلق — فقرہ ۲۹ ایضاً

دفعہ (۱۸۵) تعہد دار کو اوقات دکانداری کے اندر اختیار حاصل ہوگا کہ دکانات یا بھٹیات کا معائنہ یا شراب کی جانچ اور اوزان اور ذخیرہ موجودہ اور حساب کتاب کی تنقیح کرے یا اور طرح سے تیاری اور فروخت مال کی نسبت اپنا اطمینان حاصل کرے ۔

ماخوذی ملزمین کے متعلق — فقرہ ۳۰ ایضاً

دفعہ (۱۸۶) تعہد دار کو اقتدار حاصل ہے کہ مجرمیں آبکاری یا ایسے مال مشتبہ جو بروے قواعد آبکاری ناجائز ہو کسی غیر محصور مقام پر گرفتار و ماخوذ کرے مگر تعہد دار مذکور کو لازم ہوگا کہ بفور گرفتاری اور بلا توقف غیر ضروری اشیا مشتبہ کو مع مجرمین مہتمم آبکاری کے پاس اپنی رپورٹ کے ساتھ چالان کرے ۔

گرفتاری مال و مسدودی بھٹی کے متعلق — فقرہ ۳۱ ایضاً

دفعہ (۱۸۷) دوران تنقیح بھٹیات یا دکانات اگر تعہد دار کو دریافت ہو کہ ناجائز شراب کشی یا دوسرے جرائم آبکاری کا ارتکاب ہوا ہو تو تعہد دار کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ناجائز مال کو گرفتار کر لے یا بشرط ضرورت دکان یا بھٹی کو بند کر دے مگر بفور گرفتاری مقدمہ بلا توقف غیر ضروری مہتمم آبکاری کے پاس اس امر کی مکمل رپورٹ کرے ۔

استمداد پولیس در زمانہ تلاشی — فقرہ ۳۲ ایضاً

دفعہ (۱۸۸) تعہد دار کو جائز ہوگا کہ گرفتاری مجرمین مال ناجائز یا تلاشی میں جو کچھ مدد درکار ہو اوسکی سررشتہ آبکاری یا کوتوالی سے درخواست کرے

ہراج مال گرفتار شدہ و صلہ مخبرین کے متعلق — فقرہ ۳۳ ایضاً

دفعہ (۱۸۹) جو مال ناجائز بحکم مہتمم آبکاری یا محکمہ عدالت ضبط ہو کر ہراج کیا جاے اوس کی سالم رقم ہراج اون مقدمات میں کہ جو تعہد دار کی جانب سے گرفتار ہوے ہوں تعہد دار کے تفویض کر دی جاوے گی مگر دیگر مقدمات میں صرف محصول تعہد دار کو دیا جاوے گا باقی رقم مخبرین اور گرفتار کنندوں یا اون اشخاص جو گرفتاری مقدمہ میں تائید کئے ہوں بطور انعام تقسیم کی جاوے گی ۔

متفرق احکام

بعض الفاظ کے معانی خاص — فقرہ ۳۴

دفعہ (۱۹۰) جہاں کہیں ان شرائط میں لفظ تعہد دار استعمال کیا گیا

۴ ۔ اب تعلقدار آبکاری معتمد رہیں ۔

وہ تعہد دار کے ایجنٹ ملازم یا ٹھیکیدار پر جن کو تعہد دار نے اوس بارہ میں اختیار دیا ہو عائد سمجھا جائیگا
اور جہاں کہیں ان شرائط میں صرف دکاندار یا بھٹی داروں کا ذکر آیا ہے اوس سے یہ مراد ہی کہ تعہدار
ذمہ دار ہوگا کہ اوس کے حدود کے اندر دکانداران شراب فروشی و شراب کشی سے بھی شرائط مندرجہ ہٰذا
کی پابندی کرائے اور تاکہ اُن شرائط کی پابندی اونپر فرض ہوجاوے تعہد دار کو لازم ہوگا کہ کلال
سمت سے انہیں شرائط کی پابندی کے لئے قبولیت تحریری لے کر بعدہ لائسنس دلوائے اور جو کلال
ایسی قبولیت کے دینے سے انکار کریں تو تعہد دار کو اختیار ہوگا کہ اونکی دکان یا بھٹی تا ادخال قبولیت بند رکھی

ممنوعات تعہدداران
فقرہ ۳۵ ایضاً

دفعہ (۱۹۱) تعہد دار کو لازم ہوگا کہ کوئی ایسا فعل نہ کرے جس سے کہ موجودہ مسلمہ حقوق اور استحقاق دکانداروں و بھٹیداروں میں کسیطرح کی دست اندازی ہو

اثر افتادگی دکان یا بھٹی
فقرہ ۳۶ ایضاً

دفعہ (۱۹۲) اگر کوئی لائسنس دار اپنی دکان یا بھٹی کو اپنی مرضی سے تین مہینوں سے زائد عرصہ تک بند رکھے تو سررشتہ آبکاری مجاز ہوگا کہ ایسی دکان یا بھٹی کو ضبط کرلے۔

دکان بند شدہ کے قبضہ کا حق
فقرہ ۳۷ و ۳۸ ایضاً

دفعہ (۱۹۳) دکانات یا بھٹیات جو بحکم سررشتہ آبکاری بطور سزائے جرائم آبکاری یا خلاف ورزی ضوابط لائسنس یا بوجہ عدم حصول لائسنس یا بروے فقرہ ۳۶ متذکرہ دفعہ (۱۹۲) مجموعہ ہذا ضبط او مسدود کئے جائیں وہ سب تعہد دار کے تفویض کئے جائیں گے۔ وہ کل بھٹیات اور دکانات جو دائمی یا ہنگامی طور پر سرکار کے جانب سے ضبط یا مسدود ہو کر تعہد دار کے تفویض کئے جائیں گے وہ تعہد دار کے قبضہ میں اوسی عرصہ کے لئے رہیں گے جس عرصہ کے لئے سزا دی گئی ہو یا جبتک کہ تعہد ہذا نافذ رہیگا۔ تعہد دار کو ایسی حالت میں صرف دکانات یا بھٹیات کے حقوق حاصل رہیں گے۔

وصول بقایا کے متعلق
فقرہ ۳۹ ایضاً

دفعہ (۱۹۴) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ وصول رقم بقایائے سرکاری کی نسبت جو انتظام سررشتہ آبکاری سے کیا جائے اوس میں کسی قسم کی مداخلت کرے

مواضع منضبطہ بعد تعہد کے متعلق تعہد دار کا حق

دفعہ (۱۹۵) اگر کوئی جدید موضع یا مقام

فقرہ ۴۰ ایضاً	اندرون مدت اجارہ ہذا صرف انتظام آبکاری کی غرض سے مہتمم آبکاری کے

زیر نگرانی دیا جاوے تو تعہد دار کو پہلا موقع اس امر کا دیا جاویگا کہ وہ بادائی رقم شرکت آمدنی پنچسالہ مقام یا موضع مذکور تعہد اوس موضع کا حاصل کرے اگر تعہد دار اوس کے لینے سے راضی نہو تو سررشتۂ آبکاری کو اختیار ہوگا کہ بطور خود اوس کا انتظام مناسب کرے ۔

مسدودی دکان یا بھٹی بمصالح انتظامی	دفعہ (۱۹۶) اگر سرکار بمصالح انتظامی کسی دکان یا بھٹی کو
فقرہ ۴۱ ایضاً	ہنگامی یا دوامی طور پر بند کرے تو اوس کا معاوضہ طلب کرنے کا حق

یا دعوے تعہد دار کو نہ ہوگا ۔

احکام متعلقہ شرکا و حصہ داران شکمی

شرکت یا شکمیداری کی نسبت منظوری کا لزوم	دفعہ (۱۹۷) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ تعہد ہذا میں کسی
فقرہ ۴۲ ایضاً	شریک حصہ دار یا شکمی قولدار بناوے تاوقتیکہ وہ اس کی

نسبت مجلس مالگزاری کی منظوری قبل از قبل حاصل نہ کرے ۔

شرکا یا شکمیداران بالاشتراک وانفراد ذمہ دار ہوں گے	دفعہ (۱۹۸) وجوہات معقول کی بنا پر مجلس مالگزاری کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو شریک حصہ دار یا شکمی قولدار تسلیم کرنے سے انکار کرے
فقرہ ۴۳ ایضاً	باوجود اس کے کہ کوئی باہمی تقسیم حصص کی کر لی گئی ہو مگر جملہ حصہ داران

تعہد بالاشتراک و بالانفراد تعمیل شرائط تعہد کی نسبت سرکار کے نزدیک ذمہ دار سمجھے جائیں گے اور کوئی تقسیم اون کی ذمہ داری کی قابل تسلیم نہ ہوگی ۔

حقوق و فرائض و ذمہ داریہائے تعہد دار

مجرائے داشت کا حق	دفعہ (۱۹۹) اندرون مدت اجارہ اگر کوئی جدید معافی جاری کیجائے
فقرہ ۴۴ ایضاً	تو تعہد دار کو حق ہوگا کہ بعوض اوس کے معاوضہ طلب کرے ایسی معافی

کی رقم بذریعۂ پنچایت کے مشخص ہوگی پنچایت مذکور میں دو رکن منجانب تعہد دار جملہ تین رکن یک سرکاری

حسابات آمد و خرچ	دفعہ (۲۰۰) تعہد دار و دکانداروں کو لازم ہوگا کہ مال گل مہوہ و شراب

فقرہ ۴۴ ایضاً | کے آمد و خرچ کا اوس نمونہ کے بموجب حساب مرتب رکھے جو دفتر مہتمم آبکاری سے دیا جاوے ۔

مہتمم آبکاری کا توسط
فقرہ ۴۵ ایضاً

دفعہ (۲۰۱) متعہدار پر لازم ہوگا کہ جملہ امور آبکاری کے متعلق مہتمم آبکاری سے یا باستصواب دفتر مہتمم آبکاری کارروائی کرے

نتیجہ غفلت متعہدار
فقرہ ۴۸ ایضاً

دفعہ (۲۰۲) بسبب غفلت یا بدانتظامی یا بے پروائی متعہدار یا کسی آفت ناگہانی کی وجہ سے کوئی نقصان یا خسارہ متعہدار کو پہونچے تو اوس کی ذمہ دار سرکار نہ ہوگی ۔

سزائے متعہدار
فقرہ ۴۹ ایضاً

دفعہ (۲۰۳) اگر متعہدار شرائط ہذا سے کسی ایک شرط کے خلاف یا کسی قواعد آبکاری نافذہ کے خلاف عمل کرے تو سرکار کو جائز ہوگا کہ متعہد ہذا ضبط اور سرکار خالصہ کرنے کے علاوہ رقم ڈپازٹ اور ضمانت بھی کلاً یا جزاً ضبط اور قرق کرلے یا عدالت میں متعہدار کی نسبت نالش دائر کرے ۔

سماعت مقدمات کے متعلق

اقتدار مہتمم آبکاری
فقرہ ۴۶ ایضاً

دفعہ (۲۰۴) تعمیل شرائط ہذا یا دیگر قواعد آبکاری جو نافذ الوقت ہوں اوس میں متعہدار اور دکانداروں کے درمیان جو نزاع پیدا ہو وہ بغرض تصفیہ بمرتبہ اولے مہتمم آبکاری کے روبرو پیش کی جاوے مگر فریق ناراض کو یہ حق ہوگا کہ تاریخ فیصلہ مہتممی سے ۶۰ یوم کے اندر مجلس مالگزاری میں مرافعہ پیش کرے ۔

متعہد سکندرآباد و بلوارم مع رقبہ اندرون دومیل اطراف حدود کے احکام

متعہد
فقرہ ۱ احکام مطبوعہ ۱۹ شہریور ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۲۰۵) حدود متعہد جہاؤنیات سکندرآباد و بلوارم مع رقبہ دومیل اطراف بموجب اوس نقشہ کے ہونگے جو اس خاص غرض سے مرتب ہوا ہے

مدت متعہد
فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۲۰۶) متعہد ہذا بموجب شرائط مندرجہ ذیل من ابتدائے غرہ آذر ۱۳۱۳ ف لغایۃ آخر آبان ۱۳۱۸ ف کل پانچ سال کی مدت کے لئے نافذ رہیگا

ابواب تعہد مستثنیات — فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۲۰۷) تعہد ہذا میں جن کشید و فروخت شراب دیسی سیندھی شریک و داخل ہے۔ اس تعہد میں۔ گانجہ۔ بھنگ۔ افیون پوست خشخاش۔ یا دیگر مرکبات اشیاء مذکور یا شراب ولایتی مخمر یا مقطر خواہ درآمد شدہ ہو یا اس ملک کی تیار شدہ ہو شریک نہیں ہے۔ (الف) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی قسم رقم محصول یا قیمت سے جس کی ذیل میں صراحت موجود ہے زیادہ وصول کرے۔ (ب) تعہد دار کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ سوائے اس کے دوسرے کسی قسم کی فیس یا رسوم وصول کرے (ج) حدود چھاونیات سے ایک ہزار گز تک کسی قسم کی دکان قائم کرنے کا تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا الا آنکہ جاترائے دیول الوال میں پندرہ روز کے عرصہ تک اندرون ایک ہزار گز دکان ہنگامی شراب و سیندھی (بموجب فہرست موجودہ و وقتیہ) کے لئے بشرط منظوری نواب عالی شان بہادر و سرکار عالی خاص طور پر اجازت دی جاوے گی بشرطیکہ تعہد دار ان میعاد خاص کے عوض میں ایک ہزار تین سو روپیہ سکہ حالی علاحدہ داخل خزانہ سرکاری کرے (د) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ بدون منظوری متعلقہ موجودہ و منظورہ دکانات جن کی فہرست مرتب ہو چکی ہو کوئی زیادتی کرے۔

اقساط و سود وعدہ خلافی — فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۲۰۸) بعوض اس تعہد کے تعہد دار پر لازم ہوگا کہ سالانہ مبلغ (　　　) سرکار میں داخل کیا کرے بغرض سہولت سالانہ رقم تعہد بارہ مساوی اقساط پر منقسم کی گئی ہے پس تعہد دار کو لازم ہوگا کہ ہر ایک قسط کی پوری رقم ماہ واجب الادا کے بعد کے مہینہ کی پہلی تاریخ پر خزانہ عامرہ سرکار عالی میں داخل کرے اگر تاریخ مقررہ پر قسط داخل نہ کرے تو سالانہ فی صدی بارہ روپیہ کے حساب سے رقم واجب الادا پر سود وعدہ خلافی تعہد دار قاصر سے لیا جائیگا مگر صرف تین دن کی تعویق کے لئے سود کا لیا جانا جائز نہ ہوگا۔ اگر تعہد دار رقم قسط کو تاریخ ادخال قسط کے گزر جانے کے بعد ایک مہینہ تک داخل نہ کرے گا تو مجلس مالگزاری کو اختیار ہوگا کہ بفور ختم مدت مکیا

مذکور سے ۲۴ گھنٹے کی نوٹس دیکر تعہد کو ضبط کرلے اور جو رقم نقد بطور ڈپازٹ تعہدہ دار مذکور نے داخل کیا ہو یا بغیر رقم ضمانت کے جیسی کچھ صورت ہو ضبط اور پھر متاجری کا مکرر ہراج کرے۔ ہراج مابعد میں جو کچھ نقصان یا کمی رقم کی ہو وہ بضبطی و قرقی جائداد منقولہ وغیرہ منقولہ بموجب قاعدہ تحصیل زرمالگزاری سرکار عالی تعہد دار قاصر اور اوس کے ضمانت داروں سے (اگر کوئی ہوں) وصول کرے لیکن تعہد دار قاصر یا اوس کی ضمانتداروں کو اوس اضافہ رقم کی نسبت کوئی حق یا دعوے نہیں پہونچ سکیگا جو بذریعہ ہراج مابعد حاصل ہوئی ہو

ساخت شراب کے احکام — فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۲۰۹) تعہد دار پر لازم ہوگا کہ دیسٹلری سکندرآباد میں یا کوئی ایسے ڈیسٹلری یا کارخانہ میں جو سرکار کی جانب سے آیندہ معین یا منظور کی جاوے شراب دیسی تیار کرکے اپنے ضلع کی دکانات پر سربراہی کرے لیکن تعہد دار مذکور سوائے ان اشیاء کے جو ذیل میں درج ہوتے ہیں دوسرے کسی ایسی شی سے جو قابل کشید شراب ہو شراب تیار نکرے ۱ گلمہو ۲ کہجور ۳ مصالحہ خوشبودار

درآمد برآمد کے احکام — فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۲۱۰) تعہد دار مجاز ہوگا کہ بدون پاسپورٹ عطیہ مہتمم آبکاری بلدہ وغیرہ اپنے حدود اجارہ کے اندر جس قدر گل مہوہ کشید شراب کے لئے ضرور ہو وقتاً فوقتاً درآمد کرے ایسی درآمد پر سررشتہ کرورگیری یا آبکاری سے کوئی دوسرا محصول نہیں لیا جائیگا بشرطیکہ گل مہوہ مذکور پیداوار ملک سرکار عالی ہو

فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۲۱۱) اگر کسی زمانہ میں گل مہوہ کی پیداوار اس ملک میں بہت ہی کم ہو جاوے تو تعہد دار کو بشرط درخواست اس امر کی بطور خاص اجازت دیجاسکتی ہے کہ وہ مطلوبہ گل مہوہ ممالک غیر سے اس ملک میں درآمد کرے لیکن تعہد دار پر ایسی صورت میں لازم ہوگا کہ محصول مقررہ کرورگیری گل مہوہ درآمد شدہ پر ادا کرے۔

قوت شراب — فقرہ ۹ و ۱۱ ایضاً

دفعہ (۲۱۲) تعہد دار پر لازم ہوگا کہ اقسام شراب دیسی کو اوس قوت کی پابندی کے ساتھ تیار و فروخت کرائے جو ذیل میں درج ہے

راسی ۶۰ سے ۶۲ ڈگری تک ۔ دوبارہ ۲۵ سے ۲۷ ڈگری تک سہ بارہ ۱۰ سے ۱۲ ڈگری تک ۔ گلاب ۔ پودینہ ۔ موسمی ۔ مصری ۔ رم ۔ وغیرہ دیگر اقسام خاص قوت کے لحاظ سے سہ بارہ کے تحت میں محسوب ہونگے شراب میں کسی قسم کی رنگ آمیزی اوس وقت تک نہ کی جاے اور ہر قسم کی شراب اوسوقت تک فروخت نہ کی جاے جب تک کہ انسپکٹر متعلقہ حلقہ اوس کی جانچ نہ کر لے ۔ تعہدار کو اختیار نہ ہوگا کہ طاقت ہاے شراب مذکورہ میں کسی قسم کی کمی یا زیادتی کرے ۔

(الف) شکر سوختہ یا زعفران رنگ آمیزی یا مزہ بڑہانے کی غرض سے اوسی حد تک ملایا جا سکتا ہے کہ جس حد تک کہ طاقت ہاے مندرجہ بالا میں خلل انداز نہ ہو ۔

تعین قیمت شراب فقرہ ۱۰ ایضاً	دفعہ (۲۱۳) قیمت فروخت اقسام شراب بموجب ترمیم و تنسیخ شرح مندرجہ ذیل ہونا چاہیے ان حدود سے پیشتر کمی یا بیشی بلا اجازت

خاص مالگزاری جائز نہ ہوگی ۔

راسی فی من ۴۰ سیر ملو عہ سے عہ تک
دوبارہ " ۴۰ سیر ملو عہ سے عہ تک
سہ بارہ و دیگر اقسام خاص ملعہ سے عہ تک

رجسٹر تنقیح فقرہ ۱۱ "	دفعہ (۲۱۴) تعہددار پر لازم ہوگا کہ کارخانہ میں ایک ایسا رجسٹر رکھے کہ جس میں عہدہ داران سرکاری تنقیح کے بعد شراب کی طاقت کو وقتاً

فوقتاً درج کیا کریں ۔

نرخ محصول فروخت سیندی فقرہ ۱۳ ایضاً	دفعہ (۲۱۵) تعہددار کو اختیار ہوگا کہ سیندی پر جو حدود تعہد کے باہر سے درآمد کی جاے یا اندرون حدود پیدا ہو بموجب

صراحت ذیل محصول فروخت وصول کرے (الف) اندرون حدود خاص چہاؤنیات

فی سبوچہ ۴۰ سیر ملعہ فی سبوچہ ۲۰ سیر ۸ر

(ب) اندرون رقبہ دو میل اطراف

فی سبوچہ ۴۰ سیر ۱۲ر فی سبوچہ ۲۰ سیر ۶ر

نرخ تراشی درختان سیندی — فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۲۱۶) تعہد دار کو اختیار ہوگا کہ حدود خاص کنٹونمنٹ کے اندر کسی قسم کا محصول درخت تراشی وصول کرے یا کسی درخت کے نیچے سیندی فروخت کرائے مگر تعہد دار کو رقبہ دو میل اطراف میں اس قسم کا اختیار رہیگا بشرطیکہ فی درخت سندولہ فی موسم ۱۲؍ سے زائد اور فی درخت تاڑ فی موسم صہ؍ سے زائد نہ لے۔

پیمانہ کے احکام — فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۲۱۷) تعہد دار کا یہ فرض ہوگا کہ کارخانہ شراب پر اور جملہ دکانات پر صحیح پیمانہ جات فروخت شراب فراہم رکھے۔

اوقات دکانات کے متعلق — فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۲۱۸) تعہد دار پر لازم کہ کارخانہ شراب و جملہ دکانات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور نو بجے شب کے بعد بند رکھے اگر کسی خاص موقع پر زیادہ عرصہ تک دکانات کھلی رکھنا مطلوب ہو تو تعہد دار کا فرض ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ سکندرآباد سے منظوری خاص حاصل کرے۔

پاسپورٹ کے احکام — فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۲۱۹) تعہد دار پر لازم ہوگا کہ صدر کارخانہ سے دکانات پر جس قدر شراب ارسال ہو اوس کے ساتھ اپنا پاسپورٹ رکھے کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ بدون پاسپورٹ تعہد دار کے کسی ایک شخص کے ہاتھ وقت واحد میں ایک سیر سے زیادہ شراب یا ۴ سیر سے زیادہ سیندی فروخت کرے مہر و دستخط شدہ پاسپورٹ کی کتابیں ہر دکان پر اس غرض سے رکھائی جاسکتی ہیں۔

ممانعت آمیزش — فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۲۲۰) تعہد دار یا دکاندار مجاز نہ ہونگے کہ کوئی اس قسم کی شراب بیچے یا بیچنے کے لئے پیش کریں کہ جس کی تیاری میں خراب یا مضر یا نقصان پہونچانے والے اجزا شریک کئے گئے ہوں یا جس کی طاقت یا نشہ کے لئے مقررہ ڈگری میں بوجہ آمیزش آب دو ڈگری سے زاید کمی واقع ہوئی ہو یا مضر استعمال بنی نوع انسان ہو۔

جدید دکانات کا قیام
فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۲۲۱) تعہددار کو اختیار نہ ہوگا کہ بدون منظوری صاحب مجسٹریٹ سکندرآباد اور بغیر اطلاع مہتمم آبکاری بلدہ حدود خاص چہاؤنیات کے اندر کوئی جدید دکان قائم کرے یا کسی موجودہ دکان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرے رقبہ ذیل اطراف کے متعلق ایسی اجازت بذریعہ مہتمم آبکاری بلدہ مجلس مالگزاری سے حاصل کرنا چاہیئے ۔

دکانات سرحد کے متعلق ممانعت
فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۲۲۲) تعہددار کو اختیار نہوگا کہ سرحدی دیہات کے قریب یا اون کے سیوا میں کوئی دکان قائم کرے الا آنکہ خاص آبادی دیہات کے اندر بموجب فہرست مرتبہ دکانیں قائم کرنا مطلوب ہوں ۔

لائسنس کے احکام
فقرہ ۲۱ ایضاً

دفعہ (۲۲۳) کوئی شخص بغیر حاصل کرنے لائسنس مہتمم آبکاری کے مجاز نہوگا کہ سیندہی یا شراب فروخت کرے لائسنس کی درخواست قبل اختتام سال پیش ہو جانی چاہیئے اور یکم آذر کو کوئی دکان بدون لائسنس کے کہولنے کی اجازت نہ ہوگی ۔

تاکید فروخت بعوض زر نقد
فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۲۲۴) کوئی دکاندار اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ قرض یا پارچہ پوشیدنی یا دوسرے مال واسباب کو رہن رکھکر شراب وسیندہی فروخت کرے

ممانعت قماربازی
فقرہ ۲۳ ایضاً

دفعہ (۲۲۵) کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ اپنی دکان میں قماربازی یا از حد شراب خواری یا بلوہ یا فساد ہونے دے یا مشہور بدمعاشوں کو اپنی دکان میں رہنے یا ملنے دے ۔

ممانعت فروخت بدست یورپینس
فقرہ ۲۴ ایضاً

دفعہ (۲۲۶) کسی دکاندار کو جائز نہ ہوگا کہ کسی یورپین یا اوسکے اہل وعیال کو شراب یا سیندہی فروخت کرے الا اوس صورت میں کہ صاحب مجسٹریٹ کنٹنونمنٹ نے اس امر کی اجازت دی ہو ۔

ہر دکان کے منظر عام پر تختہ کا لگانا
فقرہ ۲۵ ایضاً

دفعہ (۲۲۷) ہر دکاندار کا یہ فرض ہوگا کہ ہر ایک دکان کے منظر عام پر ایک ایسا تختہ آویزاں کرے کہ جس میں دکان کا نمبر اور نام دکاندار صاف اور بڑے بڑے انگریزی حرفوں میں درج رہے ۔

ممانعت ذخیرہ بدون لائسنس
فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۲۲۸) کسی شخص کے لئے جائز نہ ہوگا کہ بدون حصول لائسنس افسر متعلقہ کسی ایک مقام پر شراب گلمہوہ یا سیندی کا ذخیرہ رکھے

ذخیرہ کے احکام بعد ختم مال
فقرہ ۲۷ ایضا

دفعہ (۲۲۹) تعہد دار کا فرض ہوگا کہ وہ ہمیشہ ایک مہینہ کی بحرا کی مکتفی شراب فراہم رکھے اور سربراہی کی نسبت کسی قسم کی شکایت نہ ہونے دے اختتام تعہد پر جو ذخیرہ شراب یا گلمہوہ کا صدر کارخانہ میں رہیگا وہ تعہد دار آئندہ کے تفویض کر دیا جائیگا۔ اور قیمت اون کی ہر دو تعہدار آپس میں طی کرینگے یا پنچوں کے حوالہ کر دینگے جس کے تین ممبر ہون گے ایک ایک رکن منجانب تعہد دار اور ایک رکن منجانب سرکار۔

معاہدات تعہد دار
فقرہ ۲۸ ایضاً

دفعہ (۲۳۰) تعہد دار کو جائز ہوگا کہ دکانداروں سے خرچ شراب کی نسبت معاہدہ کرے۔

درآمد برآمد شراب بیرونی
فقرہ ۲۹ ایضاً

دفعہ (۲۳۱) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ صدر کارخانہ میں تیار کی ہوئی شراب کو بیرون حدود اجارہ ارسال کرے یا حدود اجارہ کے اندر وہ شراب درآمد کرے جو بہ دیہات بیرونی تیار ہوتی ہے مگر اوس صورت میں کہ خاص طور پر اس بارہ میں مجلس مالگزاری کی منظوری حاصل کی گئی ہو۔

اختیار تعہد دار نسبت تنقیح
فقرہ ۳۰ ایضا

دفعہ (۲۳۲) تعہد دار کو اختیار رہیگا کہ اوقات دکانداری کے اندر دکانات کا معائنہ یا شراب کی جانچ اور اوزان اور ذخیرہ موجودہ اور حساب کی تنقیح کرے یا اور طرح سے فروخت مال کی نسبت اپنا اطمینان حاصل کرے۔

ایضاً نسبت گرفتاری مال و ملزمین
فقرہ ۳۱ ایضاً

دفعہ (۲۳۳) تعہد دار کے اقتدارات دربارہ گرفتاری مجرمین و مال ناجائز آبکاری حدود چھاونیات کے اندر کنٹونمنٹ رولس کے بموجب ہونگے اور رقبہ دو میل کے اندر بموجب قواعد آبکاری سرکار عالی ہون گے۔

امداد پولیس بہ تعہد دار
فقرہ ۳۲ ایضاً

دفعہ (۲۳۴) تعہد دار کو جائز ہوگا کہ گرفتاری مقدمات آبکاری میں جو کچھ مدد درکار ہو اوس کے لئے سررشتہ آبکاری یا پولیس کنٹونمنٹ سے درخواست کرسکتے

رقم ہراج مال گرفتار شدہ کے متعلق
فقرہ ۳۳ ایضاً

دفعہ (۲۳۵) جو مال ناجائز بحکم مہتمم آبکاری بلدہ یا کنٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر ضبط کر کے ہراج کیا جاوے اوسکی سالم رقم ہراج اون مقدمات میں جو تعہد دار کی جانب سے گرفتار ہوئے ہوں تعہد دار کے تفویض کردی جائیگی اور جو مقدمات غیروں کی طرف سے گرفتار ہوئے ہوں اون میں کنٹونمنٹ مجسٹریٹ یا مہتمم آبکاری کو جائز ہوگا کہ رقم قیمت مال ناجائز سے ایک حصہ بطور انعام دیں ۔

صفائی کی نسبت
فقرہ ۳۴ ایضاً

دفعہ (۲۳۶) تعہد دار کا فرض ہوگا کہ صدر کارخانہ دکانات شراب و سیندھی کو حسب ایمائے سررشتہ صفائی صاف و پاک رکھے ۔

نسبت ٹکس و کرایہ مکانات
فقرہ ۳۵ ایضاً

دفعہ (۲۳۷) تعہد دار کا فرض ہوگا کہ کارخانہ شراب سیندھی یا دیا گودام شراب بلارم پر جو کچھ ٹکس لوکل فنڈ یا دیگر قسم کا ٹکس مقرر ہو اوس کو ادا اور نیز مکانات مذکورہ کا کرایہ بھی مالکان مکانات کو بطور حق ادا کرتا رہے ۔

فرایض تعہد دار نسبت قواعد و طریقہ کارروائی
فقرہ ۳۶ و ۳۷ ایضاً

دفعہ (۲۳۸) تعہد دار و نیز دکانداروں پر لازم ہوگا کہ سوائے قواعد و ضوابط آبکاری مجریہ سرکار عالی کے جو کنٹونمنٹ رولس بابتہ آبکاری نافذ الوقت ہوں اوسکی بھی کامل طور پر پابندی کرے ۔ تعہد دار پر لازم ہوگا کہ جملہ امور آبکاری کے متعلق آبکاری ہی یا باستصواب مہتمم آبکاری بلدہ کارروائی کریں

مجرائداشت کے متعلق
فقرہ ۳۸ و ۴۴ ایضاً

دفعہ (۲۳۹) اگر سرکار بمصالح انتظامی کسی دکان کو ہنگامی یا دوامی طور پر بند کردے تو اوس کا معاوضہ طلب کرنیکا حق یا دعوی تعہد دار کو نہ ہوگا ۔ تبدیل و تغیر افواج انگریزی کے باعث جس حد تک معاوضہ صاحب عالیشان بہادر سے بموجب قواعد وصول ہوگا اوس حد تک تعہد دار کو مجرا دیا جائے گا ۔

شکمیدار و تعہد دار کے احکام
فقرہ ۳۹ و ۴۰ ایضاً

دفعہ (۲۴۰) تعہد دار کو اختیار نہ ہوگا کہ تعہد ہذا میں کسیکو شریک حصہ دار یا شکمی قولدار بناوے تاوقتیکہ وہ اوس کی نسبت مجلس مالگزاری کی منظوری قبل از قبل حاصل نہ کر لے ۔ وجوہات معقول کی بنیاد پر مجلس مالگزاری کو اختیار ہے ۔

کر کسی شخص کو شریک حصہ دار یا تکمی قول لارتسلیم کرنے سے انکار کرے اور باوجود اس کے کہ کوئی باہمی تقسیم حصص کی کرلی گئی ہو مگر جملہ حصہ داران تعہد بالاشتراک و بالانفراد تعمیل شرائط تعہد کے نسبت سرکار کے نزدیک ذمہ دار سمجھے جائیں گے اور کوئی تقسیم ان کی ذمہ داری کے قابل تسلیم نہ ہوگی۔

ترتیب حسابات کے متعلق — فقرہ ۴۱ ایضاً

دفعہ (۲۴۱) تعہد دار کو لازم ہوگا کہ کل مہوہ شراب کے آمد وخرچ کا اون نمونہ کے بموجب حساب مرتب رکھے جو دفتر مہتمم آبکاری سے دیئے جائیں گے۔

لفظ تعہد دار کی تعریف — فقرہ ۴۲ ایضاً

دفعہ (۲۴۲) جہاں کہیں ان شرائط میں لفظ تعہد دار استعمال کیا گیا ہے وہ تعہد دار کے ایجنٹ و ملازم یا ٹھیکیدار پر جن کو تعہد دار نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو حاوی سمجھا جاوے گا۔

غفلت یا بدانتظامی تعہد دار کا نتیجہ — فقرہ ۴۳ ایضاً

دفعہ (۲۴۳) بسبب غفلت یا بدانتظامی یا بے پروائی تعہد دار یا کسی آفت ناگہانی کی وجہ سے کوئی نقصان یا خسارہ تعہد دار کو پہونچے تو اوس کی ذمہ دار سرکار نہ ہوگی۔

موضع یا مقام منضبطہ جدید پر تعہد دار کے حقوق — فقرہ ۴۵ ایضاً

دفعہ (۲۴۴) اگر کوئی جدید موضع یا مقام اندرون مدت اجارہ بغرض انتظام آبکاری مہتمم آبکاری کے زیر نگرانی آوے تو تعہد دار کو مرتبہ اولے یہ موقع دیا جاویگا کہ وہ با دائے سرشکن رقم آمدنی بحساب موضع یا مقام مذکور کا تعہد بھی اپنے سپرد کرے۔ بصورت انکا تعہد دار سررشتہ آبکاری کو اختیار ہوگا کہ اپنے طور پر مناسب انتظام عمل میں لاوے۔

سزائے تعہد دار نسبت خلاف ورزی احکام — فقرہ ۴۶ ایضاً

دفعہ (۲۴۵) اگر تعہد دار شرائط ہذا سے کسی ایک شرط کے خلاف یا کسی قواعد آبکاری نافذ الوقت کے خلاف عمل کرے تو سرکار کو جائز ہوگا کہ تعہد نہ اضبطہ شریک حال عمہ کرنے کے علاوہ رقم ڈپازٹ اور ضمانت بھی کلاً یا جزءً ضبط اور قرق کرے یا عدالت میں تعہد دار کے نام نالش کرے

افیون کے احکام

(۱) مراتب ابتدائی

ممانعت کاشت وغیرہ
فقرہ ۱ و ۲ دستور العمل افیون
وگشتی مجلس مال نشان ۳

دفعہ (۲۴۶) عموماً جملہ اضلاع خالصہ اور صرف خاص اور جاگیرات اور اراضی مقطعہ اور انعامات میں کاشت پوست خشخاش اور ساخت افیون ممنوع اور ناجائز ہے جو شخص کہ اس حکم کے نفاذ کے بعد زراعت کاشت پوست خشخاش کریگا یا کرائیگا یا افیون تیار کریگا یا کرائیگا سرکار کا ملزم قرار پائیگا بصورت ثبوت محکمہ مالگزاری سے حسب تجویز اول تعلقدار زراعت تلف اور مال افیون ضبط ہوگا اور مجرم کو صد روپیہ تک جرمانہ اور بصورت عدم ادا [illegible] چھ مہینہ تک قید کی سزا دی جائے گی۔

کارروائی مخبری کاشت کے متعلق
فقرہ ۳ و ۴ ایضاً

دفعہ (۲۴۷) پٹیل و پٹواری دیہات اور ناظمان جمعبندی و نائبان جاگیر اور مقطعہ داران اور انعام داران علاقہ دیوانی و جاگیرات کو لازم ہوگا کہ اگر اون کو کاشت یا ساخت افیون کی اطلاع ہو تو فی الفور تھانہ دار کوتوال یا تحصیلدار یا نائب یا کامدار جاگیر کو جس کا مقام قریب ہو اطلاع کریں اور ملازمان مذکور کا فریضہ ہے کہ بمجرد ایسی اطلاع پہونچنے کے فوراً بر سر کشت یا سر موقع پہونچکر کاشتکار یا تیار کنندہ افیون سے ضمانت معتبر لیں اور محکمہ ضلع میں حاضر ہونے کی ہدایت اور کاشت یا مال افیون پٹیل و پٹواری کے حوالہ کریں اگر شخص مذکور مناسب عرصہ میں ضمانت معقول نہ دے سکے تو اوس کو گرفتار کرکے محکمہ اول تعلقداری میں بھیجدیں۔

دریافت مقدمات خلاف ورزی
فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۲۴۸) مقدمات کاشت یا ساخت ناجائز افیون واقع جملہ جاگیرات مقتدر اوسی علاقہ میں دریافت ہوں گے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے مقدمہ کو عہدہ داران مالگزاری سرکار عالی کے پاس دریافت ہونیکا حکم دیوے

(۲) انتظام چلر و تھوک فروشی کے متعلق عام احکام

انتظام فروخت افیون

دفعہ (۲۴۹) مالوہ سے راست افیون درآمد کرنے کے لئے جو مال پول کا طریقہ

۳ یہ دستور العمل مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۶۹ - ۲۹ شوال ۱۲۹۵ھ موسومہ صدر المہام کے ذریعہ سے نافذ ہوا ہے۔

گشتی مجلس مال نشان ۳۵ ۵ ۱۳۱۵ ف

تین سال قبل رائج ہوا تھا یعنی ایک ہی شخص کو مالوہ سے افیون درآمد کرنیکا متعہد ۱۳۱۳ ف میں دیا گیا تھا وہ طریقہ قدیم آذر ۱۳۱۵ ف سے قطعاً موقوف کردیا جاتا ہے۔

چلر فروشی کا انتظام

ضمن ۲ ایضاً

دفعہ (۲۵۰) اضلاع کی چلر فروشی افیون کے معاملات متعلقہ واری یا ضلعواری ہراج کئے جائینگے (جیسی مصلحت وقت و خواہش مستاجرین و تیقن افزایش رقم ہراج ہو) اور گتہ داران اضلاع حسب بالا معمولی راہداری کی چٹھی پر براہ راست مالوہ سے افیون درآمد کرسکیں گے۔ یا دوسرے لائسنس یافتہ ٹھوک فروش یا چلر فروش سے افیون خرید کرسکیں گے۔

ٹھوک فروشی کے احکام

ایضاً ضمن ۴ و ۵ گشتی مجلس مال نشان ۵۳ ۵ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۲۵۱) ٹھوک فروشی کے لئے ہر کوئی شخص بادائے مبلغ پچاس روپیہ بابتہ لائسنس سالانہ حسب احکام مندرجہ دستور العمل افیون لائسنس اور راہداری کی چٹھی حاصل کرسکتا ہے اور ہر ایسا شخص جسکو لائسنس راہداری چٹھی بموجب متذکرہ بالا عطا ہو ٹھوک فروشی کے لئے افیون راست اندور و مالوہ سے درآمد کا مجاز ہوگا۔

اشتہارین صراحت

گشتی مجلس ۵۹ ۵ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۲۵۲) اشتہارات ہراج افیون میں امور ذیل کی صراحت ضروری ہے۔

(۱) گتہ داران اضلاع کی درخواستیں راست مالوہ سے افیون منگانیکے واسطے بذریعہ تعلقہ دار ضلع (ہر پاسپورٹ کے لئے جداگانہ درخواست ضرور ہے) مجلس میں پیش ہونی چاہئیں اور مجلس سے وہ درخواستیں دفتر ملکی کو بھیجی جائیں گی۔

(۲) اضلاع میں چلر فروشی کی قیمت فی روپیہ دو تولے سے کم نہ ہونی چاہیئے۔

لائسنس کے احکام

گشتی مجلس ۷ ۵ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۲۵۳) (۱) جدید اور قدیم دکانات افیون کا لائسنس سالانہ ۸ روپے کے کاغذ پر دیا جاوے گا۔

(۲) اعراس و جاترا و میلہ جات میں جو دکان افیون کے قائم ہو اوس کا لائسنس ۲ روپے کے کاغذ مختوم پر۔

(۳) قصبات و دیہات کے بازارات ہفتہ واری میں جو دکان قائم ہو اوس کا لائسنس ۸ روپے کے کاغذ پر۔

(۴) افیون کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرنے کی کاروائی

پروانہ راہداری کے احکام

دفعہ (۲۵۴) اگر علاقہ جاگیر یا دیوانی

۲ فقرہ ۲۰ دستور العمل و گشتی صدر المہام مال نشان ۱۴ ۵ ۱۲۹۵ ف

جب افیون یا پوست خشخاش کو ایک تحصیل سے یا ایک ضلع سے دوسری تحصیل یا ضلع پر اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی لے جانا مقصود ہو تو مستاجر یا تعہد دار یا افیون فروش کی درخواست پر پروانہ راہداری دیا جاویگا ۔ نشان جاگیرات کے پروانہ تحصیلداران دیوانی کے نام اور تحصیلداروں کے پروانے ناظموں کے نام جاری اور قبول کئے جاویں گے ۔ اس کارروائی کے لئے مدارالمہام سرکار عالی کے توسط کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔

نمونہ پروانہ | د نمونہ راہداری حسب دفعہ (۲۵۴) تحصیلدار تعلقہ کھمم ضلع ورنگل

کی طرف سے زید ولد عمرو ساکن حیدرآباد آیندہ افیون کو (یا مستاجران افیون فروش یا شکمیدار مستاجر) کو اجازت دی جاتی ہے کہ مال افیون جو کہ وزن میں (۲۰) من سے زائد نہ ہو اس تحصیل میں لاوے یہ اجازت نامہ آخر سال ۱۲۹۷ف تک نافذ رہیگا ۔ دوسرا پروانہ اوس تحصیل کا جہاں سے افیون لیجانا مقصود ہے حسب ذیل ہوگا ۔

ھ چونکہ مسمی زید ولد عمرو ساکن حیدرآباد آیندہ افیون نے ضلع ورنگل سے پروانہ راہداری اس مضمون کا حاصل کیا ہے کہ تعلقہ کھمم میں آخر سال ۱۲۹۶ف تک مال افیون وزنی (۲۰) من لاوے اس لئے یہ پروانہ حسب تفصیل ظہری مشارالیہ کو دیا گیا وہ مجاز ہے کہ مال مذکور تعلقہ کھمم کو لیجاوے اور بستہ ہائے افیون میری دو بیرونی مہر کئے گئے شخص مذکور کو ضرور ہوگا کہ قبل تاریخ مذکور تحصیلدار تعلقہ کھمم ضلع ورنگل کے پاس حاضر ہو تحریرہ شہر آذر ۱۲۹۶ف مقام ملگنڈہ ۔ دستخط تحصیلدار ملگنڈہ (عبارت ظہری پروانہ راہداری)
(۱) نام اوس شخص کا جس کے نام مال بھیجا جاتا ہے (۲) نام اوس مقام کا جہاں سے مال بھیجا جاتا ہے ۔
(۳) بستوں کی تعداد مع وزن اور نوعیت مال کی تصریح (۴) نام اوس مقام کا جہاں پر مال بھیجا جاتا ہے ۔
(۵) مدت معینہ جو کہ مال کے لیجانے کے لئے مقرر ہے (۶) نام اوس شخص کا جو کہ مال کے ساتھ جاتا ہے
(۷) کس راہ سے جاوے گا اور نیز یہ کہ اگر کوئی اہلکار سرکاری راہ میں مال کی دریافت کرنا چاہے تو مال حاضر کر دیا جاوے گا ۔

گشتی مجلس مال نشان ۷ ۱۳۰۳ف | دفعہ (۲۵۵) ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر افیون لے جاوینگے راہداری کے ہمراہ

کاغذ پر اور ایک ہی ضلع کے ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ پر افیون منتقل ہو تو راہداری کا پروانہ مہر کے کاغذ پر

سرکار انگریزی کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر افیون لیجانا
فقرہ ۲ دستور العمل

دفعہ (۲۵۶) اگر کوئی شخص مال افیون کو سرکار عظمت مدار کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر لیجاوے اور راستہ میں سرکار عالی کا علاقہ واقع ہو تو کسی قسم کا محصول علاقہ سرکار عالی میں لیا نہ جاوے گا لاکن ایسے مال کو سرکار عالی کے علاقہ میں فروخت کرنا منع ہے جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرے گا سزائے مندرجہ دفعہ ۲۶۲ پاویگا اور مال مذکور حسب احکام متعلقہ ضبطی ضبط کیا جاوے گا ۔

فرائض جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ

دفعہ (۲۵۷) جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ کو چاہیئے کہ ایسے مقامات کی اطلاع صاحب عالی شان بہادر کی خدمت میں کیا کریں جس میں بدگمانی واقع ہو اور صاحب موصوف ایک جسٹر حسب نمونہ نشان ۵ مرتب رکھیں گے ۔

(۴) عام طریقہ طلب افیون از مالوہ و متفرق ہدایات و امتناعات

درخواست و کارروائی
گشتی مجلس ۶۷ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۵۸) اضلاع کی درخواستیں بغرض طلب افیون از مالوہ تعلقدار ضلع کے ذریعہ سے پیش ہوں گی ۔ محکمہ سرکار رد فتر ملکی[۲] سے خط و کتابت کریگا اور بذریعہ صاحب عالی شان بہادر پاسپورٹ طلب ہو کر بنام درخواست دار کو دیا جاویگا اور وہ درخواست دار کو دیگا

ایضاً و گشتی مجلس نشان ۳۶ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۵۹) ایک جداگانہ درخواست ہر ایک پاسپورٹ کے لئے درکار ہوگی اور جداگانہ مراسلہ کے ذریعہ سے اوس کی کارروائی ہوگی جس میں امور ذیل کی صراحت لازمی ہوگی (۱) کس قدر افیون چاہیئے (۲) کس گودام کے لئے (۳) کس گودام سے لی جاوے گی (۴) نام تعلقہ و ضلع جس کا درخواست گزار تعہددار ہے ۔

اقل مقدار افیون مطلوبہ
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۶۹ سنہ ۱۳۱۶ف

دفعہ (۲۶۰) اقل مقدار افیون کی جس کا طلب کرنا مالوہ سے مقصود ہو ۳۵ لاکھ ہے اوس سے کم مقدار کے لئے اجازت نہ ہوگی ۔

نمونہ اجازت نامہ منسلکہ دستور العمل افیون

نمونہ اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۲۶۰ زید ولد عمرو ساکن حیدرآباد

---

[۲] اب اس دفتر کے عوض ایسی کارروائیوں کے لئے پرائیوٹ سکرٹری کا دفتر ہے

آرندہ افیون کو اجازت دی گئی کہ مال افیون کو بعد ادائے محصول ملک مالوہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لاوے اور مستاجران بلدہ اور اضلاع کے ہاتھ یا جس جگہ اوس کے فروخت کا امانی انتظام مقصود ہوا فیون فروشان مجاز فروخت کے ہاتھ فروخت کرے اور مستاجران افیون یا اون لوگوں کے سوا جو کہ اجازت نامہ فروخت رکھتے ہیں اور کسیکے ہاتھ فروخت نہ کرے اور کسیصورت میں ۵ تولہ سے زاید افیون فروخت نہ کرے اگر خلاف اجازت بلا حصول پروانگی مال افیون لاوے گا یا لے جاویگا حسب دفعہ ۲۶۶ ممالک سزائے جرمانہ اور چھ مہینے تک قید یا دونوں سزا کا مستحق ہوگا۔ یہ اجازت نامہ سلخ شہریور ۱۲۹۷ف تک نافذ ہوگا۔ تحریر ۲۰ امرداد ۱۲۹۶ف۔ دستخط تحصیلدار

دفعہ (۲۶۱) اگر کوئی شخص مال افیون کو حیدرآباد لانے کی درخواست کرکے کسی دوسرے علاقہ میں لیجاوے تو کوئی قباحت نہیں ہے

مال لانے کے متعلق احکامات
فقرہ ۵ و ۸ دستور العمل ضمن ۵ گشتی ۳ ۵ ۱۳۵۳ف

افیون خواہ حیدرآباد کو ہو یا اورنگ آباد یا گلبرگہ یا ورنگل کو جہاں خانگی افیون کا ذخیرہ جمع رکھنے کے لئے گودام قائم کئے گئے ہیں درآمد کی جاسکتی ہے۔

دفعہ (۲۶۲) ہر گاہ مال افیون حسب ضابطہ ملک مالوہ سے لایا گیا ہو اور سرکار عالی کی سرحد پر پہونچے تو ناکہ جات سرحد پر چٹھی کا معائنہ اور وزن مندرجہ کی مطابقت ضرور ہے جب کہ سرکار سے مال لانے کے لئے کسیکو پروانگی دی جاوے گی اوسی وقت تعلقہ دار کروڑگیری کو بھی اوس کی اطلاع کردی جاوے گی تاکہ ناکہ داران سرحدی کو نام آرندہ اور مقدار مال سے مطلع کردیں اور اہل ناکہ بعد مطابقت بالا بلا تعرض مال کو چھوڑدیں۔ ضرور ہوگا کہ ایسی اطلاع منظوری درخواست آرندہ افیون سے ایک مہینہ پہلے تعلقہ دار کروڑگیری کو کی جاوے۔

گشتی مجلس نشان ۳ ۱۳۰۱ف دفعہ (۲۶۳) افیون جو حیدرآباد اسٹیشن پر آوے گی وہ مرسل الیہ یا مرسل منہ کو بشرطیکہ اجازت نامہ مذکورہ ضمن (ج) دفعہ (۲۶۴) پیش کیا جاوے۔ جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ صاحب ریلوے یا پولیس انسپکٹر یا عہدہ دار کروڑگیری کے روبرو دی جاوے گی اور اون عہدہ داران کا یہ فرض منصبی ہوگا کہ افیون اسٹیشن سے جانے کے قبل دیکھہ لیں کہ مہریں بستہ کے ثابت ہیں اور اوسکا

وزن اجازت نامہ کے وزن سے مطابق ہے اور مدت اجازت نامہ غیر منقضی ہے کہ نہیں تاریخ درآمد تصور کی جاوے گی کہ جب وہ بستہ حیدرآباد پہونچا اور مرسل الیہ کے حوالہ کیا گیا ہو اگر جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ صاحب ریلوے یا پولیس انسپکٹر کو اوس بستہ کے اثنا راہ میں کہلنے کا گمان ہو یا اور کوئی وجہ بدگمانی کی ہو تو اون کو اختیار ہے کہ بستہ کہول کر افیون کو تول لیں۔

مالک محروسہ سے افیون باہر لے جانے کے احکام

نقل تحریر گشتی صاحب عالی شان بہادر نمبر ۸ ایلم پلچ ۱۸۸۶ء ملفوفہ گشتی مجلس مال نشان ۱۳ سنہ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۲۶۴) ممالک محروسہ سرکار عالی سے افیون کا باہر لے جانا بالکل ممنوع ہے لہذا کوئی اسٹیشن ماسٹر بدون حکم خاص صاحب عالی شان بہادر کے کوئی بستہ افیون کا ممالک محروسہ سرکار نظام سے باہر بہیجنے کے واسطے نسلے بموجب قاعدہ مذکورہ بالا افیون ممالک نظام میں آہی نہیں سکتی بجز صورت ہائے مندرجہ ذیل کے۔

(الف) اندور سے بہیجی گئی ہو۔

(ب) بستہ افیون کا حیدرآباد اسٹیشن پر کوتوال بلدہ کے معرفت آوے۔

(ج) اندور کے اوپیم ایجنٹ کا اجازت نامہ ہو۔

پس اگر کوئی بستہ افیون کا سوائے حیدرآباد کے کسی اور اسٹیشن پر آوے تو اسٹیشن ماسٹر کو چاہئے کہ اوس کو روک کر جوڈیشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کی وساطت سے صاحب عالی شان بہادر کے حکم کیواسطے اطلاع دیا

دفعہ (۲۶۵) ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن پر افیون کے پہونچنے کی ممانعت نہیں ہے لیکن اسٹیشن ماسٹر کو چاہئے کہ مقامات ارسال وایصال کی نسبت فوراً عہدہ دار پولیس درجہ اعلی کو اون مقامات کی اطلاع دیں۔

سزائے خلاف ورزی

فقرہ ۱۱ دستور العمل

دفعہ (۲۶۶) جو شخص احکام متعلقہ افیون کے خلاف عمل کرے گا بصورت ثبوت فوجداری سزا پاویگا جرمانہ صماۃ تک اور قید چہ مہینہ تک یا قید اور جرمانہ دونوں

۴ اب تعلقہ وار ابکاری کا ذریعہ قائم ہے　　۲۴ اب بعوض حیدرآباد مخصوص گوداس ہیں ملاحظہ ہو　　دیکھو دفعہ (۲۶۱) مولف

محصولات کے متعلق
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۲۶۷) اس حکم کے اجرا کی تاریخ سے درآمد و برآمد مال افیون پر محصول انگریزی سرحدات یا چھاونیات بلدہ پر لیا نہ جاوے گا بشرطیکہ اندرون محصول مقررہ ادا ہوا۔ دستور العمل کروڑگیری کے فقرہ (۷) صنف (۱) قسم (۵) میں نشان (۳۸) پر محصول اگر جو لکھا گیا ہے وہ منسوخ سمجھی جاوے گی۔ (ملاحظہ ہو ردیف ک کا باب کروڑگیری مولف)

فقرہ ۴ مراسلہ معتمد مال نشان ۹ و ۳۹ شتہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۶۸) محصول مقررہ سے فی من روپیہ جس سے ۷۰ آثار افیون رہے کی مبلغ سات سو روپیہ کلدار سرکار عظمت مدار کے علاقہ میں داخل ہوں گے اور باقی رقم سرکار عالی کو پہونچے گی اسی وجہ سے سرکار نے کروڑگیری کا محصول معاف فرما دیا ہے۔

ضمن ۴ شتی مجلس مال نشان ۵۳ شتہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۶۹) ایسے اجازت یافتہ شخص بموجب فقرہ ۴ و ۵ کو لازم ہے کہ وہ حسب طریقہ رائجہ فی سیر افیون دس روپیہ کلدار کے حساب سے محصول سرکاری مالوہ میں ایجنٹ افیون کے پاس ادا کرے اور افیون کی پیٹیاں سررشتہ آبکاری سرکار عالی میں داخل ہو جانے کے بعد بحساب فی سیر اور پانچ روپیہ کلدار نقد محصول سررشتہ آبکاری میں داخل کر کے مال اپنے قبضہ میں لے نتیجہ کہ بجائے دس روپیہ کلدار فی سیر افیون کے آئندہ سے پندرہ روپیہ کلدار فی سیر محصول سرکار کو ادا کرنا ہوگا

مجاز فروخت افیون کے فرائض
فقرہ ۱۳ و ۱۴ دستور العمل

دفعہ (۲۷۰) تاریخ اجرا حکم ہذا سے کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں افیون فروخت کرے مگر جب کہ حسب ضوابط مندرجہ وضعات بالا افیون لایا ہو یا مستاجر سرکاری یا شکمیدار مستاجر سرکاری یا عہدہ داران مجاز سے جیسے تعلقہ دار ضلع یا تعلقدار آبکاری یا کوتوال بلدہ یا نائب جاگیرات اجازت نامہ حاصل کیا ہو۔ ایسا شخص بجز اوس خاص مقام یا معین مقدار کے جس کا تعین اجازت نامہ میں ہوگا اور کسی مقام پر یا مقدار افیون زائد نہ بیچ سکے گا۔ یعنے وقت واحد میں ایک شخص کے ہاتہ ۵ تولہ افیون یا پانچ آثار پوست خشخاش سے زیادہ مقدار میں بیچنا ممنوع ہے اگر ان قیود کے خلاف عمل ہوگا تو مرتکب کو بصورت ثبوت سزائے مندرجہ دفعہ ۲۶۶ صیغہ فوجداری سے دی جاوے گی اور جاگیر کے متعلق ایسے مقدمات جو کہ خلاف ورزی کی نسبت دار ہوں علاقہ جاگیر میں مسموع ہوں گے۔

م ملاحظہ ہو دفعہ ۲۵۰ و ۲۵۱ مجموعہ ہذا

جاگیرداروں کے فرائض

دفعہ (۲۷۱) جاگیرداروں کو لازم ہوگا کہ اپنے علاقہ جاگیر کی مساجد و بازار
باد کا ندار ان [illegible] کی نسبت اسم وار ضلاع متعلقہ [illegible] بھیدیں۔

ایضاً

[illegible]

دفعہ (۲۷۲) اس حکم کے حاصل ہونے کے بعد کوئی شخص کو عامہ سے
[illegible] اجر یا شکمیہ دار یا عہدہ دار [illegible] افیون [illegible] نہیں ہے
[illegible] اپنے پاس سوائے اس کے کہ مخبر مجاز فروخت سے خریدی گئی ہو اور ۵ تولے سے زیادہ نہ ہو
اور [illegible] پانچ ماشہ ۵ آثار سے زائد [illegible]۔

دفعہ (۲۷۳) تعلقہ داران علاقہ دیوانی اور [illegible] و [illegible] داران جاگیرات میں کسی معینہ کے لئے کسی شخص کو اجازت دیویں کہ وہ اپنی ذات یا خانگی کام کے لئے ۵ تولہ سے زیادہ افیون اپنے پاس رکھے علیٰ ہذا القیاس اطبا، دواخانہ جات کو دواسازی وغیرہ کے لئے زائد افیون کا دواخانہ میں رکھنا جائز ہے۔ جو شخص اس حکم کے خلاف عمل کریگا بصورت ثبوت جرم صیغہ فوجداری سے سزا کے مند رجہ
دفعہ (۲۷۶) پاویگاہ اور جاگیرات کے متعلق دریافت اور سزا اوسی علاقہ سے ہوگی۔

نمونہ اجازت نامہ

نمونہ اجازت نامہ حسب دفعہ (۲۷۳) زید ولد عمرو ساکن حیدرآباد کو اجازت دی گئی کہ مال افیون بقدر زائد از ۵ تولہ اپنے قبضہ میں رکھے اور یہ اجازت [illegible] تاریخ تحریر سے ایک مہینہ تک نافذ رہیگا تحریر ۵ دی ۱۳۲۹ف مقام [illegible] دستخط تعلقہ دار۔

(۵) طریقہ گرفتاری افیون ناجائز

تلاشی مکانی

فقرہ ۲۵ دستور العمل

دفعہ (۲۷۴) علاقہ آبکاری بلدہ و اضلاع یا کوتوالی یا سائر کروڑگیری یا جاگیر کا کوئی ایسا ملازم جسکا درجہ چپراسیوں سے بالا تر ہو گرفتاری افیون کیلئے مجاز نہ ہو کسی مخبر کی تحریر یا اپنے آپ سے معلوم کرے کہ کسی خاص جگہ پر افیون ناجائز موجود ہے بتائی جاتی ہے اور اوس اطلاع کے باور کرنے کے لئے کوئی وجہ معقول بھی رکھتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ دن دہاڑے (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک) اوس جگہ یا مکان میں جہاں ناجائز افیون کا پتہ لگا ہے گھس جاوے اگر کوئی اوس کا مزاحم ہو تو کسی دروازہ یا دریچہ کو توڑ ڈالے اور اسباب جگہ

کو دور کرکے مال افیون کو آلات تیاری کے ساتھ گرفتار اور ضبط کرے اور نیز کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت اس بات کے دور کرنے کے لئے وجہ معقول ہو کہ مرتکب جرم وہی ہے گرفتار کرکے عدالت کے سپرد کرے ۔

ضبطی — ایضاً

دفعہ (۲۷۵) اہلکار مذکور اس بات کا بھی مجاز ہے کہ سرراہ یا شارع عام پر یا اثنار روانگی میں کسی ایسے مال کو ضبط کرے جس کے قابل ضبطی ہونے کے وجوہ معقول موجود ہوں یا کسیکو روک کر اوس کی تلاشی لیوے بشرطیکہ اوس کے مجرم ہونے پر معقول وجہ موجود ہو ۔ اگر تلاشی میں افیون برآمد ہو تو اوس کو اور نیز اوس کے ہمراہیان مشتبہ کو گرفتار کرے ۔

استمداد — فقرہ ۲۷ ایضاً

دفعہ (۲۷۶) جملہ اہلکاران علاقہ آبکاری اور کوتوالی او رسار کرو رگیر اٹی جاگیرات پر لازم ہوگا کہ مقاصد مندرجہ دفعات مصرحہ صدر کے حاصل ہونے کی غرض سے ایک دوسرے کے مدد اور معاون رہیں ۔

سزائے خلاف ورزی — فقرہ ۲۸ ایضاً

دفعہ (۲۷۷) اگر اہلکاران مندرجہ بالا سے کوئی شخص بلا پائے جانے وجہ معقول کے کسی مکان میں داخل ہو یا خانہ تلاشی کرے یا بلا ضرورت بنظر تکلیف دہی اور ایذا رسانی تلاش کے بہانہ سے کسیکو گرفتار کرے تو ایسا شخص صمار تک سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور بصورت ادا نہونے جرمانہ کے ۳ مہینے تک قید رکھا جاویگا ۔

انعام صلہ — فقرہ ۲۹ ایضاً

دفعہ (۲۷۸) تعلقداران اول اور ناظمان فوجداری مجاز ہیں کہ جرمانہ مندرجہ دفعات ۲۶۴ ۔ ۲۶۶ ۔ ۲۷۰ ۔ ۲۷۴ سے بقدر مناسب اوس شخص کو جس کی مخبری کی وجہ یا مجرموں کی گرفتاری کا باعث ہوا ہو یا مال اور مجرم دونوں کو گرفتار کیا ہو بطور انعام کے دیویں

ہراج مال گرفتار شدہ و آلات — فقرہ ۳۰ ایضاً

دفعہ (۲۷۹) افیون اور آلات منضبطہ ہراج کئے جاویں گر مگر احتیاط رہے کہ ہراج افیون کا بجز شخص مجاز کے کسی دوسرے کے نام ختم نہ ہو ۔

(۶) قواعد متعلقہ انتظام چلر فروشی اضلاع

انتظام ہراج یا امانی

دفعہ (۲۸۰) علاقہ دیوانی میں ہر سال تعلقہ وار ضلع دکانات افیون

فقرہ ۱۶ ایضاً

فروشی کی تعداد معین کرکے خواہ حق فروخت ہراج کریں گے یا امانی میں رکہینگے ہراج کی حالت میں شرائط پیشگی اور دہروت اور ضمانت وغیرہ حسب ضابطہ ادا ہوں گے اور جب مناسب صرف پوست خشخاش کی نسبت جداگانہ ہراج یا تعہد یا امانی کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

مدت ہراج
ضمن ۲ گشتی ۲۳ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۱) عموماً گتہ تین سال کے لئے دینا چاہیے۔ بصورتیکہ رقم ہراج بہ نسبت سنین ماضیہ بہت کم آتی ہو تو البتہ صرف ایک سال کے واسطے ہراج کیا جاوے۔ پس جو اشتہارات ہراج معاملہ افیون سنہ [illegible] ف کے متعلق دفاتر متعلقہ اضلاع سے شائع ہوں گے وہ اسی انتظام مندرجہ فقرہ اول ضمن ۱ سے ۵ تک کے مطابق شائع اور مجلس ہراج میں بہی اس کے بموجب عام ہدایات دیکے ہراج کیا جاوے۔ اور اگر اس حکم کے پہنچنے تک کوئی اشتہار جاری ہو گیا ہو تو اوس کی اصلاح حسب شرائط بالا کر لینی چاہیے۔ اور بر دفعہ ہذا مطابق سہ سالہ و یک سالہ ہراج کا لحاظ افسر ہراج کنندہ کو رکہنا ضرور ہوگا۔ اور مدت اشتہار ایسی رکہنا چاہیے کہ بلدہ کے لوگوں کو بہی ہراج میں گتہ لینے کا موقع ملے۔ بعد ختم ہراجات ضلعوار گوشوارہ محض اطلاع کی غرض سے مجلس میں روانہ کیا جاوے۔

پروانگی فروخت
فقرہ ۶ دستور العمل

دفعہ (۲۸۲) افیون فروشی پر پروانگی فروخت افیون کی بابتہ سالانہ فی دکان عـہ چار اقساط پیشگی سے لئے جاویں گے۔

نرخ چلر فروشی
ضمن ۲ گشتی مجلس نشان ۹ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۳) اضلاع میں چلر فروشی کی قیمت فی روپیہ ۲ تولہ سے کم نہ ہونی چاہیے۔

اختیارات و فرائض مستاجرین و شکمیداران
فقرہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ ایضاً

دفعہ (۲۸۴) ہر مستاجر یا تعہد دار مجاز ہوگا کہ اسامیان شکمی کو اپنی طرف سے معاملہ سپرد کر دے لاکن ایسے شکمیداروں پر واجب ہوگا کہ جو شرائط مستاجر یا تعہد دار کے قول میں مندرج ہوں اون کی پابندی کے ساتہ عمل کریں

دفعہ (۲۸۵) افیون فروشان علاقہ امانی یا اسامیان شکمی علاقہ مستاجر یا تعہد دار متعلقہ خالصہ اور جاگیر پر لازم ہوگا کہ حساب فروخت افیون بتصریح نام خریدار و مقدار افیون روزانہ قلمبند کر کے محفوظ رکہیں

۴ ملاحظہ ہو دفعہ ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۶۱ و ۲۶۹ -

اور بروقت طلب اپنے ہی اسے حساب کو تعلقہ داروں اور نائبوں کے پاس پیش اور امر متذکرہ کی کیفیت بیان کریں ۔

دفعہ (۲۸۶) مستاجران زمینوں کے ٹھیکہ یا افیون فروش اور متعہدان مجاز ہوں گے کہ اون کے قول کی مدت ختم ہو جانے کے بعد افیون باقی ماندہ کو مستاجران اور ٹھیکہ داران جدید کے ہاتھ بیچ ڈالیں اور ختم مدت بر قول پر ۱۵ دن سے زیادہ مدت گزرنے کے بعد جو کچھ باقی رہ جاوے تحصیل یا صدر کچہری ضلع میں یا تعلقہ دار و آبکاری یا کوتوالی بلدہ میں واپس کریں تاوقتیکہ مالک مال مستاجر جدید کا بندوبست نہ کرے گا وہ مال سرکار میں امانت رہے گا ۔

نمونہ اجازت نامہ فروخت برائے مستاجر منسلکہ دستور العمل افیون

از محکمہ (　　　) اجارہ معاملہ فروخت افیون درآمد از ملک مالوہ بابتہ ضلع کھم بنام زید ولد عمرو ساکن حیدرآباد قسم سالانہ ایک سال کی مدت کے لیے سن ابتدائے یکم آذر ۱۲۹۷ف لغایت آخر آبان ۱۲۹۸ف دکانات مندرجہ فرد منسلکہ کی بابتہ قرار پایا ہے ۔ رقم اجارہ حسب تفصیل ذیل ماہ بماہ خزانہ سرکاری میں ادا کرتے رہے ۔

یکم آذر ۱۲۹۷ف مبلغ صما	علی ہذا القیاس بارہ مہینوں کی تفصیل لکھی جاوے گی
یکم دی ۱۲۹۷ف مبلغ صما	
یکم بہمن ۱۲۹۷ف مبلغ صما	

(۱) اگر کوئی قسط ادا نہ ہوگی معاملہ فسخ ہو کر دوبارہ ہراج ہوگا اگر قسط بے باق نہ ہوگی اوس صورت میں رقم دوماہہ پیشگی بصورت اقساط میں مجرا کر لی جاوے گی ۔

(۲) ٹھیکہ دار متعلقہ افیون فروشوں کو لازم ہوگا کہ دکانات افیون فروشی ۹ بجے شب سے صبح تک بند رکھیں ۔

(۳) دکانوں میں نشہ باز اور بدمعاشوں کا مجمع نہ ہونا چاہیئے اور دکانوں میں قمار بازی کی اجازت نہیں دینی چاہیئے عوض قیمت زر نقد کے سوا جنس یا پارچہ نہ لیا جاوے گا ۔

(۴) شب میں سوائے اپنے اقربا اور ملازمین کے غیروں کو دکان میں ہنر کی اجازت دی نہ جاوے۔

(۵) اپنی دکان پر زبان ملکی میں عبارت ہذا (دکان خردہ فروش افیون) ایک تختہ پر لکھکر لگائی جائے

(۶) کسی ایسے عہدہ دار مالی یا کوتوالی کی طلب پر جس کا درجہ جمعدار سے بالاتر ہو یہ اجازت نامہ اور کتاب فروخت افیون پیش کرنا چاہیئے اور ایسے اہلکاروں کو دکان میں آنے کی کوئی مزاحمت نہ ہونا چاہیئے۔

(۷) روزنامچہ فروخت افیون میں ہر روز مقدار فروخت بقید نام و خریدار لکھی جاوے اگر خلاف شرائط مندرجہ اجازت نامہ ہذا یا دستورالعمل افیون تمہاری جانب سے یا تمہاری طازموں کی چشم پوشی یا رازداری سے یا تمہارے شکمداروں کی طرف سے عمل ہوگا تو یہ اجازت نامہ منسوخی کے قابل ہوجاوے گا اور اوس کی منسوخی کسی دوسرے تدارک سے برات نہ دے گی اگر یہ معاملہ منسوخ کردیا جاوے گا تو اوس وقت خواہ امانی کا انتظام ہوگا یا مکرر ہراج کیا جاویگا اگر ہراج ثانی میں نقصان ہوگا اوس کی تکمیل تمہاری ذات سے کرائی جاوے گی اور پھر تمکو کسی قسم کی معافی یا مجرئی داشت کا استحقاق نہ رہیگا اور تمہاری دی ہوئی کوئی قسط واپس نہ دیجاوے گی اگر ہراج ثانی میں نفع ہوگا تو تمکو زرمنافع کی نسبت کوئی استحقاق باقی نہ رہیگا

ایضاً براے انتظام امانی | نمونہ اجازت نامہ فروخت افیون جوکہ انتظام امانی سے متعلق ہے (وہو ہذا) محکمہ ( ) سے زید ولد عمرو ساکن عنبرپیٹھ ضلع اطراف بلدہ کو اجازت دی گئی ہے کہ مال افیون بطور خردہ یا چلر فروشی کی فروخت کرے مگر کسی کے ہاتھ افیون ۵ تولہ سے زائد اور پوست خشخاس ۵ آثار سے زیادہ فروخت نہ کرے اور بجز اپنے مقام کے جوکہ ( ) میں واقع ہے دوسرے کسی جگہ پر افیون فروخت نہ کرے اگر کسیوقت اس اجازتنامہ کے خلاف عمل ہوگا مجرم کو عدالت فوجداری سے سزاے مندرجہ دفعہ (۲۶۶) دیجاویگی دکاندار کو لازم ہے کہ مبلغ ۵ سالانہ چار قسط پیشگی سے داخل کرے۔

(۱) اگر کوئی قسط بروقت ادا نہ ہوگی یہ اجازت نامہ منسوخ کردیا جاوے گا افیون فروش کو

افیون کے آیندہ سے پندرہ روپیہ کلدار فی سیر افیون محصول سرکار ادا کرنا ہوگا۔

ممنوعات نسبت مقام طلب افیون
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۲۹۲) گتہ دار کو ضرور ہوگا کہ حسب ضابطہ وہ سوائے مالوہ کے اور کہیں سے افیون نہ منگوائے ورنہ بعلت خلاف ورزی مستوجب سزا، جرمانہ وغیرہ کا ہوگا۔

نرخ فروخت
فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۲۹۳) گتہ دار کو لازم ہوگا کہ چلر فروشی میں فی روپیہ حالی دو تولہ کے حساب سے کم افیون فروخت نہ کرے۔

مال خالص رہنا چاہیئے
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۲۹۴) گتہ دار کو لازم ہوگا کہ افیون اچھی درآمد کیا کرے بصورت پیش ہونے شکایت اس امر کے کہ وہ افیون مضر صحت ہے تو اوس کی باقاعدہ تحقیقات ڈاکٹری ذریعہ سے ہوگی اور بصورت ثبوت حسب ضابطہ افیون ضبط کر لی جاوے گی اور اوس کو واپس نہ دیجاوے گی اور فیس ڈاکٹری اوس سے وصول کی جائے گی۔

تعداد دکانات کے متعلق
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۲۹۵) جو دکانات متعدد مقامات میں جاری ہیں اون کے سوائے گتہ دار بلا حصول اجازت خاص مجلس مالگزاری و ادخال فیس مقررہ و حصول لائسنس کوئی جدید دکان قائم نہ کرسکے گا۔

مستثنیات
فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۲۹۶) جو جزوی افیون سررشتہ طبابت سرکار عالی کی اغراض کے لئے بنگال سے درآمد ہوتی ہے وہ اس معاملہ سے مستثنیٰ اور بالکل علیحدہ ہے

بیعانہ
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۲۹۷) ختم ہراج کے بعد بحساب فی صدی دو روپیہ بمقدار رقم ہراج یک سالہ بطور بیعانہ ہراج کے دوسرے ہی دن گتہ دار کو داخل کرنا چاہیئے۔

دہروت
فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۲۹۸) تاریخ منظوری ہراج سے ایک ہفتہ کے اندر دو ماہ کی اقساط کی رقم بطور دہروت گتہ دار کو نقد داخل کرنی ہوگی دہروت کی

رقم داخل ہونے پر رقم بیعانہ مندرجہ فقرہ ۱۳ دفعہ ۲۹۷ جو پیشگی وصول کی گئی ہے وہ تکملہ دہروت
میں محسوب کرلی جاوے گی۔

ضمانت — فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۲۹۹) اسیطرح تاریخ منظوری ہراج سے دو ہفتہ کے اندر تین ماہ کی دو معتبر ضمانتیں اور ضمانت کے عوض زرنقد داخل کرنا چاہت تو دہروت مدخلہ کے علاوہ
بقدر اقساط سہ ماہ زرنقد یا پرامیسری نوٹ یا ریلوی شیرز گنندار کو داخل کرنا ہوگا اور اوس کی جائداد
مقبولہ مندرجہ ضمانت نامہ علاقہ سرکار عالی کی ہونا چاہیئے۔

قبولیت — فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۳۰۰) قبولیت نامہ حسب مسودہ علیحدہ جو بروز ہراج سنا دیا جاویگا کامل القیمت مہور پر داخل کرنا چاہیئے۔

نتیجہ خلاف ورزی احکام — فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۳۰۱) فقرات (۱۳ و ۱۴ و ۱۵) کی خلاف ورزی کی حالت میں دوبارہ ہراج کیا جائیگا اور اس مکرر ہراج سے جو کچھ نقصان ہوگا وہ حصول
کنندہ اولی کی (جس کے نام معاملہ ختم ہوا تھا) ذات اور جائداد سے وصول کیا جائیگا۔

طریقہ مجرائی ضمانت و دہروت — فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۳۰۲) رقم دہروت و رقم ضمانت بشرطیکہ نقد داخل ہوئی ہو تو سال کے اون آخر مہینوں کی اقساط میں مجرا کردی جاوے گی جو
معاملہ کے ختم پر واقع ہوں۔

اقساط — فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۳۰۳) سال تمام کی معینہ رقم بارہ اقساط میں لی جاوے گی اور ہر قسط کی رقم دوسری ماہ آئندہ کے غرہ کو داخل خزانہ سرکاری ہونی چاہیئے۔ اگر کوئی رقم قسط
معینہ تاریخ پر داخل خزانہ نہ ہو تو تاریخ انقضاء قسط سے سود وعدہ خلافی بحساب فی صدی ایک روپیہ وصول کیا جائیگا۔

نتیجہ عدم ادائی اقساط — فقرہ ۲۰ و ۲۱ ایضاً

دفعہ (۳۰۴) احیاناً اگر کوئی قسط تاریخ انقضای میعاد سے ایک مہینہ تک بھی وصول نہو تو معاملہ ضبط اور مکرر ہراج کا اشتہار جاری کیا جائیگا جس کی
مدت تاریخ اجرائی اشتہار سے دو ہفتہ سے کم اور ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس مکرر ہراج سے جو
کچھ نقصان ہوگا اوسکا تکملہ دہروت و ضمانت کی رقم سے کو لیا جائیگا اگر اوسپر بھی کچھ رقم بڑھ جاوے

تو ضمانت دار کی جائداد سے بقدر رقم ضمانت مندرجہ ضمانت نامہ اور ذات و جائداد گتہ دار سے حسب قواعد زر بقایا و مالگزاری وصول کرلیا جاوے گا ۔

گتہ دار تمام قواعد کا پابند ہے
مشرہ ۴۳ ایضاً

دفعہ (۳۰۵) سوائے شرائط مندرجہ بالا قبولیت نامہ گتہ دار پر اون قواعد و ضوابط کی پابندی لازم ہوگی جو دستور العمل فیدون مجریہ علاوہ سرکار عالی و دیگر احکامات میں درج ہیں یا آیندہ اوس کے زمانہ گتہ میں سرکار سے نافذ ہوں ۔

لائسنس کے متعلق
مشرہ ۴۴ ایضاً

دفعہ (۳۰۶) ہر دکان کے لئے جس قدر تعہد میں ہوں مہر کے کاغذ ممہور پر حسب ضابطہ لائسنس کا لینا ضرور ہوگا اور ہر سال کے لئے جدا ۔

(۸) ہنڈویات افیون کے احکام

ساہوجن کی ہنڈوی لینے کا حکم ہے
گشتی معتمد مال نشان ۶ و ۱۲ اسفندار ۱۲۹۰ ف

دفعہ (۳۰۷) آرندگان افیون مطلع رہیں کہ ساہوان ذیل کے سوا اور کسی ساہو کی ہنڈوی اندر میں قبول نہ ہوگی ۔

(۱) بنسی لال عبیر چند ۔ (۲) سدا سکھ جانکی داس ۔
(۳) بلاقی داس نرسنگداس ۔ (۴) پرم سکھ نین سی ۔
(۵) فتح چند گردہاری لال ۔ (۶) رنگجی سالک رام ۔
(۷) جیتر بھوج داس ۔ (۸) بھگوانداس ۔
(۹) شیو لال موتی لال ۔ (۱۰) گھنشام داس ۔
(۱۱) متیال راسنا ۔

وصول نکرائی سکرائی کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۱۶ اسفندار ۱۲۹۰ ف

دفعہ (۳۰۸) اگر کوئی ہنڈوی سکھاری نہ جاوے تو مستاجر فرستندہ ہنڈوی کو لازم ہوگا کہ ہنڈوی کی رقم کے ساتھ فی صدی پانچ روپیہ کلدار یا چھہ روپیہ حالی کے حساب سے رقم نکرائی سکرائی ادا کرے ۔ یہ رقم بذریعہ زر مبادلہ خزانہ عامرہ کو ادا ہوگی اور زر مبادلہ کی فیس مستاجر سے لی جاوے گی ۔

(۹) گودام کے قواعد

مقامات گودام

گشتی مجلس مال ۶۷ سنہ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۳۰۹) گودام مقامات ذیل پر قائم ہوں گے۔

(۱) بلدہ ـ (۲) اورنگ آباد ـ (۳) گلبرگہ (۴) ورنگل

افیون کی آمد گودام میں

جریدہ ۳ دی سنہ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۳۱۰) متعلقہ دارآبکاری بلدہ کے محکمہ میں افیون کی حفاظت کی غرض سے حال میں ایک گودام قائم کیا گیا ہے لہذا قواعد مفصلہ ذیل جاری کئے جاتے ہیں جن کے بموجب گودام کی کارروائی ہوگی۔ وہ کل افیون گودام میں رہا کرے گی جو حسب ضابطہ مندرجہ دستور العمل افیون بلدہ حیدرآباد میں باہر سے لائی جائے گی عام اس سے کہ وہ افیون بلدہ میں بیچنے کی غرض سے لائی گئی ہو یا بغرض روانگی اضلاع یا جاگیرات وغیرہ۔

تنقیح افیون کے متعلق

فقرہ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ ایضاً

دفعہ (۳۱۱) جب افیون محکمہ کروڑگیری میں داخلہ دینے کے بعد گودام میں داخل ہوگی تو اوسکی تنقیح وغیرہ حسب منشا فقرات ذیل عمل میں لائی جائیگی

(الف) جب افیون گودام میں داخل ہوگی تو متعلقہ دارآبکاری بلدہ افیون کے نشان ونمبر اور دوسری علامتوں کی تنقیح کرینگے اور نشانات وغیرہ مندرجہ پاسپورٹ سے مقابلہ کرکے اوس کی تصدیق کریں گے

(ب) جس صورت میں کہ نشانات وعلامات مندرجہ پیٹی افیون کی مطابقت نشانات وعلامات مندرجہ پاسپورٹ سے ہوجائیگی تو اگر افیون بلدہ میں فروخت ہونے کے لئے لائی گئی ہے تو گودام کے حجرہ متعلقہ میں یہ داخل کردیجائے گی اور اگر بغرض روانگی اضلاع یا جاگیرات وغیرہ آئی ہو تو باجرائے راہداری حسب ضابطہ مندرجہ دستور العمل افیون ضلع متعلقہ کو روانہ کردی جائے گی۔

(ج) اگر نشانات وعلامات مندرجہ پاسپورٹ پیٹی افیون کے نشانات وغیرہ سے مطابقت نہ کرینگے تو وہ پیٹی تا اختتام تحقیقات ضروری اوس سرکاری حجرہ میں سربمہر رکھی جائے گی جو اس قسم کی افیون رکھنے کے لئے علیحدہ مقرر ہے اور اگر بعد تحقیقات شبہ باقی رہے تو معاملہ بغرض استحصال حکم اخیر صاحب کمشنر آبکاری کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

افیون کا بعد تنقیح داخل گودام ہونا

فقرہ ۶ ایضاً

(۵) جو افیون گودام میں داخل ہوجائے گی اوس کی پاسپورٹ پر ایک مہر جس میں لفظ (داخل شدہ) کندہ ہو کردی جائیگی

اور اس حجرہ کا نشان کہ جس میں افیون رکھی گئی ہے مع تاریخ لکھکر تعلقدار اپنی دستخط پاسپورٹ کی پشت پر کر دیگا اور پاسپورٹ کے دفتر کے صیغہ میں بھیجدیگا کہ جہاں رجسٹر میں کھتاونی کے بعد اسپر ایک مہر جس میں لفظ (منسوخ شدہ) کندہ ہوگا کردی جاوے گی بعد داشت نقل اصل پاسپورٹ دفتر سرکار پر واپس کر دیا جاوے گا ۔

افیون گودام سے بر بنیاد درخواست تحریری باہر نکلسکتی ہے

دفعہ (۳۱۲) حجرہ گودام سے افیون باہر نکال لینے کے لئے مالک افیون کو تعلقدار صاحب آبکاری کے پاس سادہ کاغذ پر ایک درخواست پیش کرنی ہوگی کہ جسپر تعلقدار صاحب تحریری اجازت دیکر خود اپنے سامنے افیون حجرہ گودام سے باہر نکلوائیں گے یہ قاعدہ اس موقع پر اثر پذیر نہ ہوگا جبکہ افیون گودام کے ایک حجرہ سے دوسرے حجرہ میں نکال کر رکھی جاوے گی ۔

ٹھوک فروشوں سے افیون کا حاصل کرنا

فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۳۱۳) تمامی ٹھوک فروشان لائسنس دار و مستاجر لازم و واجب ہوگا کہ جو پروانجات اضلاع و بیرون حدود آبکاری بلدہ سے افیون کے لیجانے کے لئے آتے ہیں اون کے لئے افیون گودام سے دیا کریں ۔ اور جو پروانجات چلر فروشان بلدہ یا مستاجر سرکار کے پاس ہونچیں وہ اول تعلقدار آبکاری کے پاس پیش ہوں باتباع قوانین مجاریہ تعلقدار آبکاری بلدہ مال مندرجہ راہداری کے خریدنے کی اجازت دیں گے اور اگر کوئی وجہ ہو تو مال مطلوبہ سے کیقدر کم مال لیجانے کی اجازت دینگے اور یہ بھی ممکن ہے کہ وجوہ خاص کے لحاظ سے مال کے برآمد کرنے سے انکار کریں اور ایسے کسی حکم کا مرافعہ کمشنر صاحب کے پاس پیش ہو سکے گا ۔

افیون کی روانگی گودام سے

فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۳۱۴) جب حسب منشا فقرہ (۸ھ) افیون گودام سے بغرض روانگی بہ ضلع وغیرہ باہر نکالی جاوے گی تو تعلقدار صاحب اس کی پیٹی یا بستہ کا وزن اپنے سامنے کرائیں گے اور اگر اس افیون کا وزن مقدار مندرجہ راہداری کے مطابق ہوگا تو اوسپر وہ مہر کردیں گے جو اس کام کے لئے بنائی گئی ہے اور چٹھی راہداری پر روانگی کی تاریخ اور

ھ متذکرہ دفعہ ماضیہ

کیفیت دیکھکر افیون لیجانے کو مدد دی جاوے گی ۔

افیون کا رکھنا یا نکالنا تولنا وغیرہ کل کام مالک افیون کے خرچ سے ہوگا
فقرہ ١٠ ایضاً

دفعہ (٣١٥) افیون گودام کے اندر داخل کرنے یا باہر نکالنے کے متعلق جس قدر کارروائی ہوگی مثلاً افیون کا مقام خاص پر وزن کرنے کے واسطے لانا اوس کا ترازو پہ رکھنا یا وہاں سے اُتارنا اور بموجب قواعد ہذا افیون کی پیٹیوں کا کھولنا اور اونکو علیحدہ علیحدہ کرکے ہر ایک حجرہ متعلقہ میں رکھنا اور اونپر نشانات وغیرہ لگانا غرض اس قسم کی کل کارروائی یا مالک افیون خود کرے گا یا اپنے خرچہ سے کرائے گا ۔

تعلقہ دار آبکاری کا اقتدار گودام کے داخلے کے متعلق
فقرہ ١١ ایضاً

دفعہ (٣١٦) تعلقہ دار آبکاری خواہ کوئی دوسرا شخص جسکو تعلقہ دار نے اس امر کا مجاز کیا ہو کسی وقت گودام کے کسی حصہ یا حجرہ کے اندر قابض حجرہ یا اوس کے گماشتہ کے سامنے جا سکتا ہے اور کسی افیون کا جو وہاں موجود ہو وزن کر سکتا ہے یا اوس کا حساب لے سکتا ہو ۔

حجرہ گودام میں آگ کی ممانعت
فقرہ ١٢ ایضاً

دفعہ (٣١٧) حجرہ گودام میں آگ اور غیر محفوظ روشنی کے استعمال کرنے اور حقہ یا سگار وغیرہ پینے کی سخت ممانعت ہے ۔

گودام کی تعطیل
فقرہ ١٣ و ١٤ ایضاً

دفعہ (٣١٨) گودام ایام تعطیل میں مثل دفاتر سرکاری کے بند رہیگا لیکن اگر کوئی درخواست ایام مذکور میں گودام کھولنے کے واسطے گزری تو تعلقہ دار باخذ فیس یعنی صدر پانچ روپیہ یا اوس قدر فیس کہ جو سرکار وقتاً فوقتاً مقرر کریں اوس کو منظور کر سکتے ہیں ۔ جو افیون ایام تعطیل میں آوے گی وہ کچہری کھلنے تک گودام کے سرکاری حجرہ میں بحفاظت رکھی رہے گی اور اگر مالک افیون کسی اپنی ضروریات کے باعث وزن وغیرہ کی کارروائی ایام تعطیل ہی میں کرانا چاہے تو اوس کو حسب منشاء دفعہ ہذا فیس دینی ہوگی جو دفعہ ہذا میں مندرج ہے ۔

گودام میں کام کرنے کا وقت

دفعہ (٣١٩) گودام میں کام کرنے کا معمولی وقت وہی ہوگا جو تعلقہ دار

صاحب آبکاری کی کچہری کا وقت ہو اس کے سوا اور کسی وقت گودام افیون بلا اجازت خاص متعلقہ دار آبکاری نہ کہولا جائے گا کہ جو حکم متعلقہ دار صاحب بلحاظ خاص ضرورت کے اجرا کریں گے ان صورتوں میں حسب مندرجہ دفعہ ماضیہ درخواست کنندہ کو فیس دینی پڑے گی لیکن جب ایسی کسی درخواست سے انکار کیا گیا ہو تو اوس کی ناراضی سے مرافعہ جائز نہیں ہے

گودام کے بند کرنے اور کہولنے کے احکام
فقرہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ ایضاً

دفعہ (۳۲۰) متعلقہ دار آبکاری یا جس کو وہ مقرر کریں اوس کی موجودگی میں گودام کہولا جائیگا اور بند ہوگا اور ہر صورت میں متعلقہ دار خود اوس کا ذمہ دار ہوگا اور اس کا یہ بہی کام ہوگا کہ گودام کے دروازے اور کہڑکیوں کو بند اور مقفل دیکہہ لیا کرے اور نیز یہ بات کہ گودام میں آگ یا روشنی کی چیز تو نہیں رکہی ۔

دفعہ (۳۲۱) گودام کے بند کرنیکے بعد کل قفلونکی کنجیاں متعلقدار آبکاری اپنے پاس رکہیں گے ۔

دفعہ (۳۲۲) گودام کے حجروں کے دروازے اور کہڑکیوں کو حفاظت سے بند کرنے کی ذمہ داری اونہیں مالکان افیون پر رہے گی جن کی افیون اون حجروں میں دہری ہو اور مالکان افیون اپنے حجروں کی کنجیاں اپنے اپنے پاس رکہیں گے ۔

گودام میں آنے جانے والوں کی نسبت
فقرہ ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ ایضاً

دفعہ (۳۲۳) ہر ایک شخص جو گودام کے اندر جائیگا یا وہاں سے باہر نکلیگا اوس کی تلاشی اس بات کی دریافت کے غرض سے لی جائے گی کہ اوسنے افیون اپنے پاس چہپا تو نہیں رکہی ہے ۔

دفعہ (۳۲۴) گودام میں صندوق و بستے اور اور چیزیں جو داخل ہونگی یا وہاں سے باہر نکالی جائیں گی اون سب کی تنقیح کی جائے گی ۔

دفعہ (۳۲۵) اگر کوئی شخص قواعد ہذا یا دستور العمل افیون یا کسی قاعدہ مرتبہ حسب منشا دستور مذکور کے خلاف ورزی کریگا تو اوس کو متعلقہ دار گودام میں سے نکالدینگے اور پہر وہ گودام کے اندر داخل ہونے نہ پاوے گا ۔

فیس گودام
فقرہ ۲۲ و ۲۳ ایضاً

دفعہ (۳۲۶) فیس گودام بحساب فی پانچ سیر ایک روپیہ حالی مالک افیون سے وصول کی جاے گی ۔ لیکن اگر افیون گودام میں چھہ مہینہ سے زائد رہے گی تو اوسپر فی شش ماہی یا عرصہ شش ماہی ایک روپیہ فی پانچ سیر لیا جاے گا ۔ یہ فیس اوس افیون پر نہ لی جاے گی جو بغرض روانگی اضلاع وغیرہ گودام میں تنقیح کے لئے لائی جاے اور دو دن کے اندر تعلقدار آبکاری کے ساتھ روانہ ہوجاے ۔ اس مدت میں تعطیلات نہ گنے جائیں گے ۔ اگر مالک افیون کی کسی غفلت سے یہ افیون دو دن سے زائد عرصہ تک گودام میں رہے گی تو اوسپر حسب مندرجہ بالا فیس وصول کی جاے گی ۔

دفعہ (۳۲۷) جب کوئی واجب الوصول فیس داخل سرکار نہ ہو تو تعلقدار اوس شخص یا ان اشخاص کی افیون جنہوں نے فیس داخل نہیں کی ہے اوس وقت تک گودام میں روکیں گے جب تک کہ فیس مذکور ادا نہ ہوجاے اور دو ہفتہ کے انتظار کے بعد باجراے اشتہار اوسقدر افیون بذریعہ ہراج فروخت کریں گے جسقدر کہ سرکاری واجب فیس کے لئے مکتفی ہو ۔

تقسیم حجرہ ہاے گودام
فقرہ ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ ایضاً

دفعہ (۳۲۸) گودام کے حجروں کی تقسیم تعلقدار آبکاری کی راے پر منحصر ہے اور تعلقدار اپنی اس تقسیم وغیرہ میں تبدل و تغیر بھی حسب ضرورت کرسکتے ہیں ۔

دفعہ (۳۲۹) اس گودام میں ایک سرکاری حجرہ رہیگا جسمیں کہ افیون جو ضبط ہوکر آوے رکھی جائیگی اس حجرہ کی کنجی تعلقدار کے پاس رہے گی ۔

دفعہ (۳۳۰) اس گودام میں ایک حجرہ اوس افیون کے رکھنے کے واسطے رہیگا جو بغرض روانگی اضلاع وغیرہ گودام میں آسکے گی ۔

(۱۰) جائنٹ مہتمم افیون کے اقتدارات

تنقیح و مسدودی دکانات کے متعلق
مراسلہ مجلس مالگزاری نشان ۵۶ مورخہ ۶ ۳ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۳۱) خلاف ورزیکی مقدمات میں ایک عرصہ تک جو ایک ماہ سے

زیادہ نہو دکان کا سرا اڑ بند کرنا۔ ہر وقت دکان افیون کی تنقیح وحسابات دکانداروں کا معائنہ کرنا۔

انعام صلہ کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۳۳۲) خلاف ورزی قواعد افیون کی حالت میں مخبر کو ایک سو روپیہ تک فی مقدمہ انعام عطا کرنا۔

امتحان ملازمین کے احکام

مراتب ابتدائی
دستور العمل امتحان مندرجہ جریدہ ۲۰ صفر ۱۲۹۲ھ فقرہ ۱

دفعہ (۳۳۳) سرکاری کام عمدہ طور پر اجرا پانے کے لئے ملازمین سرکاری سے امتحان لینا بہت ضرور ہے سرکار کو منظور ہے کہ ملازمین سرکاری لایق اور ہوشیار ہوویں اور بدون امتحان مامور کئے نہ جاویں جو طریقہ امتحان کا فقرات ذیل میں بیان کیا جاتا ہے سہل ہے۔

امتحان کا لزوم
فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۳۳۴) آیندہ سے کوئی ایسا ملازم سرکاری جس کی ماہوار دس سے زائد ہو یا کوئی امیدوار جب کسی خدمت کی درخواست کرنا چاہے تو سب سے پہلے اوس کو چاہیئے کہ اس دستور العمل کے مطابق امتحان دیوے۔

متصدی کی خدمت کے لئے
فقرہ ۳ و ۴ ایضاً

دفعہ (۳۳۵) متصدی گری کی خدمت کے لئے امور ذیل میں امتحان دینا شرط ہے۔

(الف) جس ضلع کے متعلق وہ خدمت ہو اوس ضلع کی مروجہ زبان سے اور نیز فارسی سے بقدر ضرورت واقفیت حاصل رہنی چاہیئے۔

(ب) اوسی ضلع کی مروجہ زبان میں جس کے متعلق وہ خدمت ہے کسی ایک مثل کا خلاصہ بیان کرنا اور اوس کا جواب جو کچھ کہا جاوے بلاکم وبیشی تحریر کرنا چاہیئے۔

(ج) زبان مروجہ ضلع میں اور نیز زبان فارسی میں حساب کا امتحان اربعہ متناسبہ تک دینا چاہیئے

؎ امتحان کے احکام کو دستور العمل امتحان کے ساتھ مطابق کرنیکے بعد جو نتیجہ حاصل ہوا ہے اوسکی ترتیب بابوار کی گئی ہے۔ مجلس مالگزاری نے بذریعہ مراسلہ ۱۷۷۶ - ۱۷ اسفندار ۱۳۳۱ف مؤلف کو مطلع کیا ہے کہ امتحان کے متعلق جن احکام کی تنسیخ یا تبدیل بصراحت نہ ہو وہ بحال خود قائم ہیں۔

(د) جمع وخرچ وغیرہ کی ترتیب کا طریقہ بیان کرنا چاہیئے اور حساب میں جودت چاہیئے ۔

میرمنشی گری کا امتحان
فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۳۳۶) خدمت میرمنشی کے لئے حسب صراحت ذیل امتحان دینا چاہیئے
(۱) کسی ایک فارسی مثل کو دیکھکر اوسکا خلاصہ بیان کرنا اور اپنے قلم سے بموجب ہدایت اوس کا جواب لکھنا ۔
(۲) فارسی میں نوشت وخواند درستی املا اور جلدی کے ساتھ بموجب قاعدہ صرف ونحو ۔
(۳) کسی ایسے کاغذ کو جو بقاعدہ صرف ونحو نادرست لکھا ہوا ہو درست کرنا ۔
(۴) علم فارسی میں بقاعدہ صرف ونحو مہارت کلی رکہنا ۔
(۵) خوشنویس رہنا ۔
(۶) زبان مروجہ اضلاع میں اسقدر واقفیت رکہنا کہ اگر کوئی کاغذ اوس زبان کا پڑہا جاوے تو اوسکا ترجمہ بیان کرسکے ۔

سررشتہ داری کا امتحان
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۳۳۷) عہدہ سررشتہ داری کیلئے اول زبان مروجہ ضلع کے لکہنے اور پڑہنے میں اور سیاق تحریر میں بخوبی واقفیت رکہنا اور عبارت فارسی کی تحریر میں مداخلت رکہنا ضرور ہے دوم علم حساب میں ضرب تقسیم اور تقلیل و تکثیر اور اربعہ متناسبہ اور کسور اور کسور اعشاریہ تک مہارت رکہنا ۔ سوم جمع وخرچ اور حسابات کے قاعدہ سے آگاہ رہنا ۔ چہارم دستورات کارگذاری اور بن چرائی اور مال وغیرہ سے واقف رہنا ۔ پنجم رواج ملک سے واقف ہونا چاہیئے ۔

تحصیلدار اور دوم سوم تعلقہ داری کا امتحان

کن کن اشخاص کو شریک امتحان ہونا چاہیئے
رزولیوشن نشان ۱۷، ۱۰ ستمبر ۱۳۰۹ف وفقرہ ۸ دستور العمل ومراسلہ مجلس نشان ۲۰۔ ستمبر ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۳۸) سررشتہ مال کے ملازم (دوم سوم تعلقدار تحصیلدار) اور کار آموزان مشاہرہ یاب کو امتحان کی شرکت لازمی ہے اور نیز وہ ملازمین سررشتہ جات ماتحت مال جن کی ترقی کامیابی امتحان پر منحصر ہے ۔

فیس وسارٹیفکٹ

دفعہ (۳۳۹) اشخاص متذکرہ دفعہ بالا سے فیس نہ لی جاویگی باقی امتحان دہندگان

فیس امتحان عـه عا ر بلحاظ درجہ اعلیٰ و ادنیٰ داخل کرنا چاہیئے اور نیز منصرم کا اول دوم سوم تعلقہ و تحصیلداری کا آموزان ماہوار یاب موعود الخدمت کو دو مہینہ پیشتر درخواست کے ساتھ ایک سارٹیفکٹ کسی ایسے عہدہ دار کا جس کی ماہوار عما سے کم نہ ہو حسب نمونہ ضمیمہ (۶) مع زر فیس پیش کرنا چاہیئے ۔ زر فیس ایک بار داخل ہو جانیکے بعد کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہونا مستلزم واپسی فیس نہ ہوگا ۔

(تشریح) (۱) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جدید اشخاص جو امتحان مال میں شریک ہونا چاہیں انکو اپنی فیس بعد منظوری درخواست داخل کرنا چاہیئے ۔ قدیم امیدواران کو اپنی فیس درخواست کے ساتھ ہی داخل کرنا چاہیئے ۔

وقت امتحان
مراسلہ مجلس ۳۰ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۴۰) امتحان اوائل ماہ آذر میں ہوا کریگا اور ہر روز دو پرچے دیئے جائینگے پہلا پرچہ ۸ بجے سے ساڑھے گیارہ تک ۔ اور دوسرا ایک بجے سے چار تک ۔

مجلس صوبہ و مقام امتحان
ضمن ج ایضاً و رزولیوشن ۱ سنہ ۱۳۰۹ف و گشتی ۱۳ سنہ ۱۳۱۱ ہجری

دفعہ (۳۴۱) امتحان دو مقام پر ہوگا (۱) بلدہ حیدرآباد میں ۔ (۲) اورنگ آباد ۔ اورنگ آباد میں امتحان کی مجلس بزیر نگرانی صوبہ دار مقرر ہوگی اور اوس صوبہ کے کل عہدہ داران واجب الامتحان و آموزان ماہوار یاب و امیدواران وہیں شریک ہونگے ۔ دوسرے تین صوبات کے لوگ امتحان بلدہ حیدرآباد میں شریک ہونگے جو زیر نگرانی مجلس مالگزاری ہوگا ۔

(تشریح) (۱) روز اول مال روز دوم فیصلہ مال و بند و بست روز سوم متفرق مال و محاسبی روز چہارم دیوانی و متفرق و فیصلہ دیوانی روز پنجم فوجداری و فیصلہ فوجداری روز ششم کوتوالی و فارسی روز ہفتم زبان ملکی

(تشریح) (۲) دستور العمل امتحان کے فقرہ ۱۵ و ۱۶ کی رو سے سررشتہ دار و میر منشی و محاسب کا امتحان اول تعلقہ دار یا دوم سوم تعلقہ دار یا کسی عہدہ دار معتبر کے اجلاس پر ہوگا اور صوبہ داری کے سررشتہ دار کا امتحان محکمہ صوبہ داری میں اور امیدواروں اور ملازمین متعلقہ بلدہ کا امتحان دفتر مالگزاری میں ۔

احکام مجلس امتحان
فقرہ ۱۶ دستور العمل

دفعہ (۳۴۲) امتحان گیرندوں کی تعداد ضرور ہوگا کہ تین عہدہ داروں سے کبھی کم نہ ہو اور صوبہ دار ہمیشہ میر مجلس مجلس امتحان مقرر ہوں اور میر مجلس مجاز ہونگے

کہ ارکان کا انتخاب عہدہ داران معتبر اور واقف کار سے کریں جس میں تعلقہ داران اول اور مہتمین کوتوالی اور مہتمین مدارس مقرر ہوسکتے ہیں۔

ترتیب سوالات — ایضاً

دفعہ (۲۴۳) سوالات کی ترتیب اونہیں کتب اور قواعد پر ہوگی جسکی صراحت دفعہ آئندہ میں ہوئی ہے اور مرتب سوالات ہر ایک سوال کے اعتبار سے اوس کے اعداد فرض کریگا اور حسب حیثیت جواب نمبر دیئے جاویں گے۔

وہ کتب جنمیں امتحان ہوگا — ضمن د رزولیشن ۱۷ سنہ ۱۳۰۹ ف و مراسلہ مجلس مال ۲۰ سنہ ۱۳۰۶ ف

دفعہ (۲۴۴) دستورالعمل انعام۔ دستورالعمل کروڑگیری۔ دستورالعمل رخصت دستورالعمل بنجر وافتادہ۔ حسابات ضلع۔ حسابات تحصیل و مواضع۔ ہدایات حسابی مرتبہ کنٹرولر جنرل خصوصاً دفعات ا و ۳ و ۵ و ۱۰ و ۱۳ تا ۱۶ و ۱۹ و ۲۰ و بعض حصہ ۲۱ و دستورالعمل آبکاری۔ ضابطہ زر تحصیل۔ ضابطہ تکمیداران۔ دستورالعمل لوکلفنڈ۔ دستورالعمل سیتبندی و آبپاشی[۴]۔ و قواعد بند و بست مرہٹواڑی و اضلاع میدک واندور و رائچور و گلبرگہ و جائنٹ۔ سروی رپورٹ و گشتیات علاقہ مالگزاری و شرع شریف (ترجمہ درالمختار) و گشتی نشان ۲ دیوانی و گشتی نمبر ۳ فوجداری۔ قانون و قواعد رجسٹری و اشٹامپ و میعاد سماعت و قانون شہادت۔ اصول دہرم شاستر مولفہ متعنن دکن و گشتیات دیوانی و فوجداری۔ دستورالعمل کوتوالی۔ و گشتیات کوتوالی۔

امتحان کے سبجکٹ یعنی ابواب — ایضاً ضمن ۵

دفعہ (۲۴۵) (۱) مالگزاری۔ مال۔ متفرق مال۔ بند و بست فیصلہ مال (۲) عدالت دیوانی۔ متفرق۔ فوجداری۔ فیصلہ فوجداری فیصلہ دیوانی (۳) محاسبی۔ (۴) کوتوالی (۵) فارسی یعنی اُردو بفارسی و ترجمہ فارسی بہ اُردو۔ (۶) ملکی یعنی ملکی بہ اردو و اردو بہ ملکی۔

طریقہ امتحان — ضمن ۱ دستورالعمل امتحان

دفعہ (۲۴۶) سوالات امتحان سرکار سے تیار ہوکر لفافہ جات سربمہر میں بند ہوکر میر مجلس کے پاس روانہ کئے جاویں گے یا میر مجلس کو خود سوالات مرتب کرنے کا اختیار دیا جاویگا۔ بصورت اول میر مجلس کو لازم ہوگا کہ امتحان کے دن روبروے تمامی ارکان مجلس لفافہ سربمہر کو چاک کرکے ایک بند سوال یا سوالات ایک باب کے امتحان دہندوں کے روبرو پڑھے اور اونکو

[۴] و اسکیم جدید مرتبہ اے۔ جے۔ ڈنلاپ اسکویر۔

لکھوا دیوے جب وہ لوگ اوس کے جوابات لکھدیویں بترتیب نشان سلسلہ ہر ایک کاغذ پر اپنی علامت کرکے ایک محفوظ صندوق میں رکھے علی ہذا ہر قسم کے سوالات کی نسبت عمل ہوگا ۔

(تشریح) زمانہ حال کے تعامل کی روسے ہر ایک سجکٹ کے سوالات طبع ہوکر ہر ایک امتحان دینے والے بروز امتحان جدا جدا تقسیم ہوتے ہیں ۔ مؤلف

دفعہ (۳۴۷) اگر کل سوالوں کے جوابات ایک دن میں لکھا جانا ممکن نہو تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ مابقی سوالات ایک صندوق میں مقفل کرکے دوسرے دن کے لئے محفوظ رکھے ۔

(تشریح) بدیں وجہ کہ امتحان سجکٹ وار ہوتا ہے اس حکم کی تعمیل اس طریقہ پر کی جاویگی کہ ہر ایک دن کے لئے ایک یا کئی سجکٹ مقرر کرکے اوس دن صرف اونہیں سجکٹوں کے پرچے تقسیم ہونگے مؤلف

فرائض امتحان دہندگان و سزاے خلاف ورزی

ایضاً

دفعہ (۳۴۸) امتحان دہندوں کا فریضہ ہوگا کہ جوابات کی تحریر کے وقت دوسرے کسی سے مصلحت نہ کریں اور جوابات اپنے قلم سے لکھیں اور جب تک جوابات کی تحریر ختم نہ ہو بلا اجازت اہالیان مجلس اپنی جگہ کے باہر نہ جاویں اگر اس کے خلاف کریں گے امتحان سے خارج کردیئے جاوینگے ۔

زبان ملکی کے امتحان کے لئے ہدایت

فقرہ ۱۹ و ۲۰ دستور العمل

دفعہ (۳۴۹) زبان ملکی کے امتحان کے لئے ضرور ہوگا کہ کسی سررشتہ دار یا کسی دوسرے عہدہ دار ماہر زبان مروجہ ضلع اور مقدم پٹواری کو امتحان دہندہ سے گفتگو کرائی جاوے اور کسی موضع کے دفتر پٹواری کو امتحان دہندہ کے سپرد کرکے رقم جمعبندی اور بقایا وغیرہ کی نسبت سوالات کریں اور اوس کے علاوہ ایک روبکار یا عرضی فارسی دیجاوے اور اوسکا ترجمہ زبان مروجہ ضلع میں امتحان دہندہ سے کرایا جاوے اور ایک روبکار یا عرضی زبان مروجہ ضلع کی امتحان دہندہ سے پڑھاکر اوسکا مطلب اردو میں دریافت کیا جاوے جوابات کی حیثیت کے لحاظ سے نمبر محسوب ہونگے ۔

(تشریح) تعامل یہ ہے کہ زبان کا امتحان ایک تحریری ہوتا ہے اور دوسرا تقریری ۔ تحریری کی بابت تو پرچے دیے جاتے ہیں اور تقریری کے متعلق حسب صراحت دفعہ بالا زبانی گفتگو کی جاتی ہے اور دونوں کے

نمبروں کو ملاکر مفروضہ کے مقابلہ میں حساب کیا جاتا ہے (مؤلف)

دفعہ (۳۵۰) ملازمین سرکاری کو ایک بار امتحان زبان میں کامیاب ہو جانے کے بعد پھر دوسری دفعہ زبان کا امتحان دینا ضرور نہیں جب کہ ایک عہدہ دار جس نے ایک تلنگانہ کے ضلع میں تلنگی کا امتحان دیا ہو اور کسی شہادی سے ضلع میں تبدیل ہو جاوے اور اپنی خوشی سے مرہٹی کا امتحان بھی دیوے تو بعد کامیابی کے بحساب فیصدی ۵ ماہوار ایک سال کی رقم اوس کو انعام دی جاوے گی اور ایسا عہدہ دار حسب لیاقت ترقی کا سزاوار ہوگا۔

(تشریح) اگر کسی صیغہ میں پہلے کامیابی ہو چکی ہو تو دوبارہ مصدقہ پیش کرنا چاہیئے بشرطیکہ پانچ سال کے اندر ماموری کی نوبت نہ آئی ہو ورنہ مکرر امتحان دینا ہوگا۔ گشتی ۱۸ اسفندار سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ پچھلا قیدات وکلا سے متعلق رہے گی جو بعد کامیابی مسلسل وکالت کرتے رہے ہوں

کامیابی امتحان
مراسلہ مجلس مال نشان ۲۰ ... ۳۰ اسفندار

دفعہ (۳۵۱) ہر ایک سبجکٹ کی کامیابی درجہ اعلیٰ یعنے دوم سوم تعلقداری کے لئے نمبرہائے مفروضہ کا نصف اور تحصیلداری کے لئے مفروضہ سے فیصدی چالیس ضمنی سبجکٹوں پر جداجدا کوئی لحاظ نہ ہوگا۔ تحصیلداری کا امتحان درجہ ادنے کا ہے۔

دستور العمل ضمن ۵ وسنہ رزولیوشن ۱۷ اسفندار ۱۳۱۹ف

(تشریح) اگرچہ مال کے پرچے دو ہیں لیکن مفروضہ نمبر مثل سابق کے وہی ۲۰۰ رہیں گے یعنے ہر ایک مرتبہ کے لئے ۱۰۰۔ دیوانی و متفرق دیوانی کے لئے ایک ہی مرتبہ ہوگا جس نمبر مفروضہ ۱۰۰ ہوں گے۔

سند امتحان
فقرہ ۱۵ و ۱۶ دستور العمل

دفعہ (۳۵۲) امتحان ہونے کے بعد عہدہ داران ممتحن امتحان کے پرچے سرکار میں بھیجیں گے اور سرکار سے منظور ہونے کے بعد نتیجہ امتحان جریدہ اعلامیہ سرکار میں چھاپا جاوے گا اور امتحان کی سند کسی ایک ممتحن کے دستخط سے امتحان دہندہ کو دیجاوے گی۔

(تشریح) تعامل زمانہ حال کی رو سے کامیابی یا ناکامی کیلئے گارکی منظوری شرط نہیں ہے بلکہ ممتحنین کا نمبر کامیاب دینا یا ناکام کرنا کافی سمجھا جاتا ہے۔

معافی از امتحان
گشتی مجلس نشان ۱۱ ... اسفندار وکلیات ۱۷ ... اسفندار

دفعہ (۳۵۳) جن عہدہ داروں کی عمر ۵۰ سال سے متجاوز اور مدت ملازمت ۳۰ سال سے زائد ہے وہ امتحان مال سے معاف کئے جاتے ہیں

لیکن اون کو ترقی کا حق نہ ہوگا۔ مگر کوئی ایسا عہدہ دار بخواہش شریک امتحان ہو سکتا ہے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۱۱۱۲ [illegible] موسومہ معتمد پائگاہ نواب سر وقار الامرا بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر اشخاص معاف شدہ اپنی خواہش سے شریک امتحان ہو کر کامیاب ہوں تو ترقی کے استحقاق سے محروم نہ ہوں گے اس لئے کہ اصل سبب ترقی سے محرومی کا صرف معافی ہے۔ اس حکم کی نقل صوبات پر روانہ ہوا ہے۔

دفعہ (۳۵۴) جو لوگ ضلعبندی کے آگے ملازم ہیں اونکا امتحان لینا ضرور نہیں وہ امتحان سے معاف ہیں۔

دفعہ (۳۵۵) جو تحصیلدار دوم و سوم تعلقہ دار کہ حسب فقرہ بالا امتحان سے معاف ہیں اگر بمشقت و جانفشانی سے امتحان دیویں تو ایسے ملازمین کی ترقی کا لحاظ رکھا جاویگا اور اوس کے علاوہ ایسے امتحان دہندوں کو وہ خفیہ انعام بہ نسبت دوسرے امتحان دہندوں کے دیا جاوے گا۔

کامیابی حاصل نہ کرنے والوں کا نتیجہ
فقرہ ۱۱ و ۱۲ دستور العمل

دفعہ (۳۵۶) جو لوگ ضلعبندی کے ابتدا سے مامور ہیں اون کو امتحان کے لئے ایک سال کی مدت دی گئی ہے تاکہ اپنی خدمت کے دستور متعلقہ سے واقف ہو کر امتحان دیویں اگر اس عرصہ میں کوئی شخص امتحان نہ دے سکے تو اوس کو اور مہلت دیجاویگی لاکن اون کو ضرور ہوگا کہ مدت ثانی میں بہرحال امتحان دیویں والا ایسے اشخاص کو کبھی ترقی نہ ہوگی۔

دفعہ (۳۵۷) جو لوگ بعد اجرای دستور العمل ہذا درخواست خدمت کریں اونکو بشرط منظوری درخواست ایک سال تک بطور منصرم کار مقرر کیا جاوے گا اون کو لازم ہوگا کہ مدت مذکور میں اپنے متعلقہ عہدے کا امتحان دیویں والا بعد انقضاے مدت مذکور فیصدی ۲ ان کی ماہوار سے کم کرکے دوسری مہلت ایک سال کی دی جاوے گی اگر وہ لوگ دو سال کی مدت میں بھی امتحان نہ دے سکیں گے تو اون کی تنزل یا تبدیلی کسی کمتر عہدہ پر کر دی جاوے گی اور جو لوگ بوقت اجرای دستور العمل ہذا عہدہ تحصیلداری یا دوم سوم تعلقداری پر منصرمانہ مقرر ہیں اون کی نسبت بھی حسب مضمون بالا عمل ہوگا۔

دفعہ (۳۵۸) جو ملازم کہ اون کی عمر ۶۰ سال یا اوس سے زیادہ ہے اور اوس کی ملازمت بعد ضلعبندی ہوئی ہو ایسا ملازم بعد مدت ثانیہ بھی امتحان نہ دے سکے تو اونکو ضرور ہے کہ اپنی ملازمت سے دست بردار ہو سرکار کو اختیار

ہوگا کہ اوس کی حالت ملازمت کے لحاظ سے اوس کے نام پر کوئی معاش مقرر کرے یا نہ کرے لیکن ایسے ملازم کو کوئی حق وظیفہ کا نہ ہوگا۔

امتحان سیولین کے متعلق
گشتی معتمد مال ۹ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۳۵۹) سیولین متعینہ سررشتہ مال کو امتحان دوم سوم تعلقداری پیش کش یک ہونا چاہیئے صیغہ مال میں تو امتحان دینا لازمی ہوگا دوسرے محکموں میں امتحان دینے پر اسسال مجبور نہیں کئے جا سکتے۔ جو لوگ سول سروس کلاس میں زبان ملکی یا فارسی کا امتحان پاس کرچکے ہوں اونکا امتحان اون زبانونکا پھر نہ لیا جاوے گا۔

کامیابوں کی ترجیح غیر کامیابوں پر
گشتی معتمد مال نشان ۱۳ ۱۱ اسفندار ۱۳۰۱

دفعہ (۳۶۰) جو امیدوار شریک امتحان ہوکر کامیابی حاصل کریں اونکو اون امیدواروں پر ترجیح دی جاوے گی جو امتحان میں پاس نہیں ہیں۔

اجرت بیگاروں کے احکام

بیگاریوں کی اجرت کی شرح
گشتی معتمد مال ۴ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۳۶۱) بیگاریوں کی اجرت آئندہ دو پیسہ کوس کی جگہ تین پیسہ کوس قائم کی جاوے۔

متعدد مواضع سے امداد کا لینا
گشتی صدر المہام مال ۲۰ ۱۲۵۹ف

دفعہ (۳۶۲) اگر بیگار ایک موضع میں کم ہیں یا وزیادہ بیگاروں کی ضرورت واقع ہو تو دوسرے موضع سے مدد لینی چاہیئے مگر ہر حال میں احتیاط کی جاوے کہ بلا ادائے اجرت کام نہ لیا جاوے۔

بیگار کے لئے قوم کی تخصیص اور اجرت کی ادائی کا طریقہ

دفعہ (۳۶۳) بجز دہیڑ اور مانگ کے دوسری قومیں بیگار لئے جانے پر مجبور نہ کئے جاویں۔ زر اجرت نصف بطور پیشگی دیدی جاوے اور اوس کے بعد بیگار اوٹہائی جاوے۔ اگر یہ قومیں زراعت کے کام میں ہوں تو بغیر صریح رضامندی کے بیگار میں نہ پکڑی جاویں اگر بجز ان قوموں کے بیگار کے لئے لوگ نہ ملیں تو قریب قریب کے دوسرے مقامات سے بندوبست ہو اور اونکی اجرت میں وہ مسافت بھی شامل ہو جہاں سے وہ بلائے گئے۔

اشتہارات کے احکام

اشتہارات کا طبع جریدہ میں

دفعہ (۳۶۴) اشتہارات اوطان لاوارث بذریعہ صوبہ داران جریدہ میں طبع

گشتی معتمد مال نمبر ۵ مورخہ ۱۸۸۵ء

دوسرے ہر قسم کے اشتہارات جو اضلاع سے طبع جریدہ کے لیے آئیں اگر وہ خود اول تعلقدار کے جاری کئے ہوئے ہوں تو صوبہ دار کے ذریعہ سے ورنہ تعلقداران کے توسط سے طبع جریدہ ہوں۔

آب پاشی کے احکام

(۱) تالابوں کی مرمت اور نگاہ داشت کا قول

مراتب ابتدائی

قول مرمت و نگہداشت کے طریقے

گشتی مہتمم مال نمبر ۴ ۱۸۸۸ء و یادداشت نمبر ۳ ۱۸۸۸ء

دفعہ (۳۶۵) تالابوں کی مرمت و نگہداشت کے قول زمینداروں کو و دوسرے اشخاص کو مفصلہ ذیل طریقوں پر دیے جا سکتے ہیں۔

(۱) بطور دستبند زمین انعام جس کی مقدار تالاب کے تحت کی سیراب شدہ زمین کا دسواں حصہ ہو یا نقدی بحساب فی صدی دس باخراج لوکل فنڈ یعنی رقم زراعت زیر تالاب مذکور۔

(۲) قولدار کی مقبوضہ اراضی کے محاصل میں ایک دوامی تخفیف سے۔

(۳) چند سال میں بادائے رقم صرف شدہ از محاصل اراضی زیر تالاب۔

(۴) مشترک طریقہ دستبند و تخفیف دہارہ پر یعنے چند سال تخفیف دہارہ اور آئندہ نگرانی کے لیے دستبند پر۔

درخواست کے متعلق

درخواست کا پیش ہونا

ایضاً

دفعہ (۳۶۶) یہ دستور العمل بطور نوٹس کے ہے اور جو درخواست پیش ہوگی وہ بلا کسی خاص نوٹس کے درخواست گزار کو قول دیا جائیگا بشرطیکہ وہ اسی ضلع کا باشندہ ہو جس میں وہ تالاب واقع ہے یا زمیندار پرگنہ ہو۔ اگر درخواست گزار دوسرے گاؤں کا باشندہ یا غیر ملکی ہے تو رعایائے موضع متعلقہ تالاب کو درخواست دینے کے موقع کی غرض سے ایک اشتہار عام دیا جائے گا جس کی مدت ۱۵ روز سے کم نہ ہوگی۔ اگر ایک سے زائد درخواست ایک ہی تالاب

۴ اضلاع بندوبست شدہ مرہٹواری و تلنگانہ و کرناٹک میں جو قواعد خاص باولیات وغیرہ کے متعلق نافذ ہیں وہ ردیف ب کے باب پیمائش و بندوبست میں اپنے موقع پر بیان ہوئے ہیں (مولف)

بابت پیش ہون تو حاکم مجاز منظوری پر لازم نہیں ہے کہ سب سے کم نرخ کے سوال کو قبول کرے۔ درخواستوں کی نسبت کوئی نزاع پیش ہو تو افسر بالادست کے پاس رپورٹ ہوگی اور اوسکا فیصلہ قطعی ہوگا۔

ایضاً	دفعہ (۳۶۷) چند اشخاص یا اہالیان موضع ملکر ایک درخواست دے سکتے ہیں۔

تشریح صینۂ آبپاشی مجلس نشان ۳۸۱۲ ۱۳۰۴ف	دفعہ (۳۶۸) وہ میراث دار قول پانے کے مستحق ہیں جن کے پاس اسناد موجود ہیں بلحاظ حفاظت حق سرکار ایسے شخص کو فراہم

کرنا چاہیئے جو کام میں محتاط ہو اور مقامی رسوخ اور استطاعت رکھتا ہو۔

متعدد درخواستوں میں ترجیح مراج اسناد تشریح	دفعہ (۳۶۹) متعدد درخواستوں کے پیش ہونے کی حالت میں ترتیب ذیل کے لحاظ سے انتخاب ہوگا۔

(۱) وہ رعایا جس کی زمین تالاب قول طلب کے تحت میں ہے۔ اگر ایسے درخواست دار بھی متعدد ہوں تو اوس کو ترجیح ہوگی جس کے پٹہ کی زراعتی زمین زائد ہو۔

(۲) جس موضع میں تالاب واقع ہے اوس کے باشندے رعایا۔

(۳) وہ زمیندار جن کے حدود زمینداری میں تالاب واقع ہے۔

(۴) دوسرے مواضع کی رعایا بشرطیکہ داخل پرگنہ ہو۔

(۵) پرگنہ غیر کے زمیندار اور رعایا۔

(۶) ملکی اشخاص جن کا پیشہ زراعت نہ ہو۔

(۷) غیر ملکیان غیر زراعت پیشہ۔

تعلقداران کا اقتدار انتخاب کے متعلق ایضاً	دفعہ (۳۷۰) اول تعلقدار ضلع مجاز ہوں گے کہ ایک شخص مرجح سے قطع نظر کرکے نمبر ذیل کو ترجیح دیں بشرطیکہ وہ سب سے

زیادہ موزوں ہو ایسی صورت میں وجوہات فروگزاشت کا قلمبند ہونا ضرور ہوگا۔

ایضاً ہراج حق قول کے متعلق ایضاً	دفعہ (۳۷۱) تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھیں تو حق قول کو صرف درخواست داروں میں ہراج کریں۔

درخواستوں کا تصفیہ آخر — ایضاً

دفعہ (۳۷۲) تعلقہ دار ضلع اس قدر احتیاط منظوری درخواست میں کریں کہ اگر متعدد شخصوں میں سے ایک کو ترجیح دی گئی ہو تو دوسرے ناراضوں کو اگر وہ چاہیں محکمہ صوبہ داری میں مرافعہ کرنے کے لئے مدت مرافعہ کے ختم کا انتظار کریں اور محکمہ صوبہ داری کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔

کنٹوں اور تالابوں کی درجہ بندی

مدارج — یادداشت نشان ۳ سنہ ۱۳۱۲ ف گشتی مجلس نشان ۴ سنہ ۱۳۱۱ ف

دفعہ (۳۷۳) بلحاظ قواعد ہذا تالاب و کنٹوں کی حسب ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ۔

اول ۔ کنٹے یعنے تالابچے جن کے تحت ۵ ایکڑ یا بیگہ سے زیادہ اراضی سیراب نہیں ہوتی ہو ۔

دوم ۔ وہ تالاب جن کی ترمیم بتوسط سررشتہ تعمیرات عامہ سن ابتدا سنہ ۱۲۹۳ ف نہیں ہوئی یا ہوئی ہے لیکن مرمت کے مصارف [illegible] سے زائد نہوے ہوں ۔

سوم ۔ تالاب جو بذریعہ سررشتہ تعمیرات عامہ آغاز سنہ ۱۲۹۳ ف سے بصرفہ زائد از [illegible] لیکن اندروں [illegible] روپیہ ترمیم پائے ہوں ۔

نوٹ ۔ مصارف مصرحہ درجہ دوم وسوم سے وہ رقوم مراد ہیں جن کی منظوری باضابطہ نقشے اور برآوردات پر صادر ہوئی ہو اور اون میں خفیف اور فوری مرمت جو تعلقہ دار ضلع کے حکم سے ہوئی ہو وہ شامل نہ ہوگی ۔

چہارم ۔ وہ تالاب جن کے لئے سرکار کی جانب سے رقم کثیر صرف ہونے کی بنیاد پر یا سو قوعی اور دوسرے اسباب سے مدارج مندرجہ بالا میں درج نہ ہوے ہوں اونکی نگہداشت علاقہ تعمیرات سے ہوگی ۔

منظوری قول کے اقتدارات

تحصیلدار کا اقتدار کنٹوں کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۳۷۴) طریقہ دستبند پر کنٹوں کی مرمت و نگہداشت (اور اگر بوقت درخواست وہ درست ہو تو صرف نگہداشت) کے لئے

درخواست کا منظور کرنا تحصیلدار تعلقہ کے اختیاری ہے ۔

دفعہ (۳۷۵) اس قسم کی درخواست کے گزرنے پر تحصیلدار کو اتنی دریافت کو صرف اسی درجہ تک محدود کرنا چاہیئے کہ اچھے ہنگام میں اوس کنٹہ کے تحت ۵ ایکڑ یا بیگہ سے زائد زمین سیراب نہیں ہوتی

دفعہ (۳۷۶) تحصیلدار کو دریافت کرنا بھی ضرور نہیں کہ کنٹہ عمدہ حالت میں ہے یا ترمیم طلب یا یہ کہ اس کی ترمیم میں تخمیناً کس قدر صرفہ ہوگا ۔ سرکار کا منشاء یہ ہے کہ کل کنٹے خواہ اونکی موجودہ حالت اچھی ہو یا مرمت طلب حتی الامکان زمینداروں و دیگر رعایا کے تفویض کئے جائیں اور اگر تحصیلدار کو یہ اطمینان ہو جائے کہ کنٹہ درخواست شدہ درجہ اول کی تعریف میں آسکتا ہے تو فوراً درخواست گزار کو قول دیدیں ۔

استثنار

گشتی مجلس صیغہ آبپاشی ۵ ۸ سنہ ۱۳۱۵ ف

جس کنٹہ کا کٹہ کنکری یا پہاڑی پہ واقع ہو یا سنگلاخی ہو جس کی مضبوطی پر بہر وسہ اور شکست کا اندیشہ نہ ہو اوس کنٹہ کو بعلاقہ دستبند قول پہ دینا ضرور نہیں ۔ اس عبارت کا منشاء یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ درست کنٹوں کا قول ممنوع ہے بلکہ ایک صورت خاص مستثنے ہے ۔

تعلقہ دار ضلع کا اقتدار کنٹہ کی نسبت

یادداشت نشان ۳ سنہ ۱۳۱۱ گشتی مجلس ۴ سنہ ۱۳۱۱

دفعہ (۳۷۷) کنٹوں کی کل درخواستیں باستثناء طریقہ دستبند کے تعلقہ دار ضلع کے پاس پیش ہوں گی جو انکی مجاز منظوری ہیں ۔

اول تعلقہ دار اقتدار تالاب کے متعلق

ایضاً

دفعہ (۳۷۸) تالاب درجہ دوم کی درخواستیں تحصیلدار یا دوم سوم و اول تعلقداروں کے پاس پیش ہو سکتی ہیں لیکن بہرحال بغرض صدور حکم اونکا اول تعلقداروں کے پاس بھیجنا ضرور ہے ۔

دفعہ (۳۷۹) اگر درخواست بطریق دستبند ہے اور اوس تالاب کے تحت رقبہ سیراب شدہ ۱۰ ایکڑ یا بیگہ سے زاید نہیں ہے تو اوس کی منظوری کا اختیار تعلقہ دار ضلع کو ہے ۔

(تشریح) گشتی معتمد مال نشان ۱۹ سنہ ۱۳۱۹ ف) آئندہ تحصیلداران [illegible] اور [illegible]

تالابوں کا قول اپنے اقتدار سے دینے کے مجاز نہ ہوں گے اس وقت تک جو قول دئے گئے ہوں تو صرف بلحاظ بقاء سے قول عہدہ داران قائم رکھے جاویں ۔گشتی مجلس نشان ۱۳۲۷ف نے بھی تاکید کی ہے کہ تالابوں کا قول بلاحصول منظوری محکمہ مجاز ضلع سے نہ دیا جاوے لیکن ساتھ ہی یہ صراحت بھی ہے کہ اس حکم کا اثر اوس ضابطہ پر نہ پڑے گا جو طریقہ دستبند کے متعلق جاری ہوا ہے ۔

صوبہ دار کا اقتدار تالاب کے متعلق	دفعہ (۳۸۰) درخواست ترمیم ونگہداشت تالاب درجہ دوم
ایضاً	کے طریقہ دستبند پر حسب ذیل صوبہ دار صاحبان منظور کر سکتے ہیں

(۱) اگر رقبہ سیراب شدہ تحت تالاب مذکور ۱۰۰ ایکڑ یا بگیہ سے زائد نہ ہو ۔
(۲) اگر تالاب کی مرمت تعمیرات عامہ سے ہونے کے بعد وہ شکست ہو گیا ہو ۔

دفعہ (۳۸۱) درجہ دوم کے تالابوں کی درخواست جو منجملہ اقسام مندرجہ فقرۂ اول قواعد ہذا علاوہ دستبند کے کسی طریق پر ہو اور رقبہ سیراب شدہ ۱۰۰ ایکڑ یا بگیہ سے زائد نہ ہو تو اون کی منظوری باتباع شرائط مندرجہ بالا صوبہ دار صاحبوں کی اختیاری ہے ۔ اگر رقبہ ۱۰۰ ایکڑ یا بگیہ سے زائد ہو تو ایسی درخواست رپورٹ کے ساتھ مجلس آبپاشی میں گزرانی جائے گی ۔

دفتر سرکار کا اقتدار تالابوں کے متعلق	دفعہ (۳۸۲) درجہ سوم وچہارم کے تالابوں کے قول
ایضاً	کی درخواست کی کامل رپورٹ بتوسط محکمہ صوبہ داران

برا و صدور حکم اخیر مجلس آبپاشی میں بھیجدی جائیں گی ۔

ہدایات نسبت منظوری قول بقاعدۂ دستبند

عطائی دستبند نقدی کے متعلق	دفعہ (۳۸۳) اگر قولدار کی خواہش نقد دستبند لینے کی ہو تو تالاب
ایضاً	کے تحت کی زمین کا وصول شدہ محاصل کا دسواں حصہ ملے گا ۔

زمینات جو بعد باولی یا تحت باولی سیراب ہوتی ہوں اونکا محاصل اس حساب سے وضع نہ کیا جائیگا بشرطیکہ ایسی باولیاں تالاب کے حدود آیاکٹ میں ہوں ۔

(تشریح) گشتی مجلس صیغہ آبپاشی نشان ۱۳۸۱ف اس کا حساب اندر پٹہ کے طریق پر ہوگا ۔

۴ ملاحظہ ہو دفعہ ۳۷۳

مراسلہ مجلس صیغہ آبپاشی نشان ۳۵۲ مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ گلبرگہ کے ذریعہ سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ اس دسویں حصہ کی رقم میں بصورت اضافہ محاصل زمین زیر تالاب اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور بذریعہ گشتی صیغہ آبپاشی نشان ۸ ۱۳۵۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اس نقد یکا خرچ صدر مد مالگزاری کے ذیلی مد دستبند میں محسوب ہوگا۔

اجازت وضعات رقم دستبند بہ بارہ خود کاشت

یادداشت نشان ۳ ۱۳۴۳ف و گشتی مجلس ۴ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۳۸۴) قولدار کو اختیار ہے کہ دستبند کو اس کی رقم محاصل زمین خود کاشت سرکاری سے وضع کرلے اگر ایسی دستبند کی رقم زمین خود کاشت محاصل سے زائد ہو خزانہ تحصیل سے بقیہ رقم نقد ملیگی۔

تشریح

گشتی مجلس صیغہ آبپاشی نشان ۱ ۱۳۵۳ف

اراضی انعامی کے حساب میں بھی اندر بٹہ کا قاعدہ مستعمل ہوگا وبذریعہ مراسلہ مجلس نشان آبپاشی ۵۲ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ گلبرگہ یہ صراحت ہوئی ہے کہ وہ رقبہ حساب میں لیا جاویگا جو بعد ختم ترمیم تالاب سیراب ہوتا ہو رقم آمدنی آب کا اضافہ مستلزم اضافہ رقبہ انعام دستبند نہ ہوگا گشتی مجلس مال نشان ۱۹ صیغہ آبپاشی ۱۳۵۳ف نے یہ صراحت کی ہے کہ حساب میں صرف وہ محاصل محسوب ہوگا جو سرکار میں داخل ہوتا ہو۔ انعامدار یا مقطعہ داروں سے جن کی زمینات تالاب مذکور کے تحت میں واقع ہیں اور بطور معافی پانی لینے کے مستحق ہیں آئندہ بھی اوسی معافی کے مستحق ہوں گے اگر اون سے بعوض پانی کے کوئی دستبند لیا جاتا ہو تو حسابات مذکور میں دستبند مذکور کی رقم بھی داخل ہوگی۔

عطائے دستبند بذریعہ اراضی انعام

یادداشت نشان ۴ ۱۳۴۳ف و گشتی مجلس مال ۴ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۳۸۵) اگر قولدار دستبند کے معاوضہ میں زمین انعام چاہتا ہو تو تالاب مذکور کے تحت رقبہ سیراب شدنی کا دسواں حصہ ملے گا اگر اوس کے قبضہ میں کوئی زمین سرکاری خواہ زیر تالاب مذکور یا موضع کے کسی اور حصہ میں ہو تو اس کے منجملہ بمقدار مندرجہ بالا بطور انعام دستبند منتقل ہوسکتی ہے اگر زمین خالصہ مقبوضہ قولدار نہ ہو تو غیر مقبوضہ زمین سے یہ انعام ملے گا۔

دفعہ (۳۸۶) اگر کوئی تالاب شکستہ ہوا ہو اور اوس کے تحت کی زمین غیر مقبوضہ ہو تو اراضی

ـد کے لیئے عمدہ قسم کی زمین کے انتخاب میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔

ہ (۳۸۷) زمین دستبند منتخبہ حسب شرائط بالا اگر دو فصلہ ہوا اور پانی ہر دو فصل کو مل سکتا ہے
ادا سے پن دونوں فصل کے لیئے پانی حاصل کرنے کا اختیار قولدار کو ہوگا ۔

ـت نفاذ قول | ـلس صیغہ آبپاشی ۱۸۶۳ف

دفعہ (۳۸۸) تاریخ سپردگی تالاب بہ قولدار سے ۔ قولدار
حصول معاوضہ دستبند کا مستحق ہوگا ۔

ـل قول کے احکام اور ضامن کی ذمہ داری | ـجلس مال صیغہ آبپاشی نشان ۱۰، ۱۸۶۳ف

دفعہ (۳۸۹) قولدار کے فوت ہونے پر ایک اشتہار
میعادی یک ماہ بغرض حضوری ورثہ جاری
ہوگا اور ورثہ کے حاضر ہونے پر اون سے دریافت کیا جاویگا کہ آیا وہ متوفی قولدار کی قائم
ـی چاہتے ہیں یا نہیں بشرط قبولیت ضمانت کی کارروائی مکمل کی جاوے گی اور اُسی حاکم
ـنظوری انتقال حاصل کی جاوے گی جس کے اقتدار میں منظوری قول ہے بذریعہ مراسلہ
ـمجلس نشان ۰۰، صیغہ آب پاشی بابتہ ۱۸۶۳ف بہ صراحت ہوئی ہے کہ ورثا رحاضر شدہ
وارث قریب مرجح ہوگا وارث بعید پر اگر ورثاے قولدار قائم مقامی مورث سے انکار کریں
تالاب کی حالت درست ہو تو فسخ قول کی کارروائی ہوسکتی ہے ۔ اگر تالاب قابل مرمت
ـو تنسیخ قول کی کارروائی منظور نہ ہوگی اور ضامن قولدار متوفی سے اوسکے ذمہ داری کا مستوجب ہوگی

ـی مجلس مال نشان آبپاشی ۰۰، ۱۸۶۳ف

دفعہ (۳۹۰) وارث کے نام انتقال قول کر
قول نامہ سابق پر کیفیت انتقال لکھکر دستخط کر دینا چاہیئے ۔ بعد ازاں کہ تجدید قبولیت ضمانت
کارروائی مکمل ہو ضمانت دار سابق وارث حاضر کا ضامن ہوسکتا ہے ۔ اس صورت میں
ـنت دار مذکور کا بیان تحریری ضمانت نامہ سابقہ کے ساتھ شامل کر دینا چاہیئے ۔

ـعہ (۳۹۱) اگر وارث موجودہ ۔ قولدار متوفی کی معاش و املاک پر قابض ہوا ہے تو
ـں وقت تک اوس کا قبضہ تسلیم نہ کیا جاوے گا جب تک کہ وہ متوفی کے معاہدات کا ایفا
ـیے ۔ بناءً علیہ وارث موجودہ کا درستی تالاب سے انکار کرنا اور ضمانت کا کافی نہ ہونا مستلزم

اس بات کا ہوگا کہ دیستی تالاب کا تکملہ جائداد متوفی سے کرایا جاوے۔

وارث قولدار کے حقوق	دفعہ (۳۹۲) اگر قولدار متوفی کا کوئی مطالبہ سرکار پر قابل تسلیم ہو تو اوس کی ادائی وارث قولدار کے ہاتھ ہو سکتی ہے۔ وارث حاضر
ایضاً	

کو وارث تسلیم کرنے کے لئے وہ کارروائی بالکل کافی سمجھی جاوے گی جو سررشتہ مال میں بحالت رسوم واری عمل میں آئی ہو۔

ہدایات نسبت منظوری قول بقاعدہ ہائے دیگر

دفعہ (۳۹۳) باستثنا طریقہ دستبند	امور تحقیق طلب قبل منظوری قول وطریقہ رعایت بحق قولدار
دوسرے طریقہ مندرجہ فقرہ اول	گشتی مجلس نشان ۴ ۱۳۱۱ء و یادداشت نشان ۲ ۱۳۱۳ف

کے قول کی منظوری کے قبل عہدہ دار منظور کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع نمونہ جات مجریہ محکمہ آبپاشی تخمینہ رقم مرمت ونگہداشت موجودہ محاصل اراضی زیر تالاب وتخمینہ اضافہ آئندہ بعد مرمت کے نسبت پوری تحقیقات کرے جس بنا و وجوہات پر محاصل اراضی میں کمی کی گئی ہو وہ عہدہ داران مال سے مفصل تحریر ہو کر ہر ایک مقدمہ کی رپورٹ بغرض اطلاع مجلس آبپاشی میں بھیجی جاوے۔ یہ رعایت عام طور پر اس حساب سے ہونی چاہیئے کہ قولدار دس برس کے عرصہ میں رقم صرف شدہ کی مع سود تلافی کر سکے۔

دفعہ (۳۹۴) سرکاری ملازم و عہدہ دار جن کو تنخواہ ملتی ہے یا اون کے قرابت دار کو بلا اجازت سرکار کے قول مرمت ونگہداشت تالاب کا نہ دیا جاوے کا مقدم پٹواری ایسا قول	ملازمین سرکار ایسا قول نہیں لے سکتے مقدم پٹواری لے سکتے ہیں
	گشتی مجلس مال نشان ۱۲ ۱۳۱۳ف

حاصل کر سکتے ہیں۔

دفعہ (۳۹۵) کوئی امر قواعد ہذا میں و یا قول میں جو باتباع قواعد ہذا دیا جاوے رعایا کے حقوق پر مؤثر نہ ہوگا جو حقوق قبل از عطائے قول قابض	حقوق رعایا
	گشتی مجلس نشان ۴ ۱۳۱۱ء

اراضی زیر تالاب کو حاصل ہیں۔

لوازم قولداران — ایضاً

دفعہ (۳۹۶) قولداران کنٹہ ہاے شکستہ پر لازم ہے کہ مقامو قوفی بارش کے مرمت شروع کرکے قبل از موسم بارش آیندہ مکمل کردے۔

دفعہ (۳۹۷) شکستہ تالابوں کی بنبت عہدہ دار منظور کنندہ کو چاہیئے کہ بلحاظ کا ترمیم ایک مناسب میعاد معین کرے جس میں مرمت ختم ہوسکے ایسی میعاد کسی حالت میں تین سال سے زائد نہ ہوگی۔

دفعہ (۳۹۸) قولداروں کو واجب ہے کہ تالاب اور کنٹوں کی نگہداشت اچھی طرح کریں تالابوں سے کیچڑ وقتاً فوقتاً نکالیں۔ گڑھے اور خراب راستوں کو مٹی سے بھردیں۔ جھاڑی وغیرہ صاف کریں اور توم چادر درست حالت میں رکھیں۔

دفعہ (۳۹۹) اگر تالاب یا کنٹہ شکست ہوجاے تو قولدار اوسکی مرمت اپنی جیب خاص سے کریگا

ضمانت کے احکام — ایضاً

دفعہ (۴۰۰) مقدمہ مرمت و نگہداشت تالاب وکنٹہ میں قولدار سے ضمانت لینے کی کوئی ضرورت نہیں ایسی حالت میں اگر کام شروع نہ ہوا ہو یا تاریخ مقررہ پر ختم نہ کیا جاے عہدہ دار قول دہندہ کو اختیار ہے کہ قول فسخ کردے۔

دفعہ (۴۰۱) جب کہ تالاب درست ہو اور اوس کی نگہداشت کے لئے درخواست ہو اور درخواست گزار زمیندار یا دوسرا شخص جس کو رسوم یا انعام ہو تو ضمانت کی ضرورت نہیں۔ بشرطیکہ ایسے رسوم یا انعام کی مجموعی رقم دستبند کی رقم سے کم نہ ہو اگر کم ہو تو بقیہ مقدار کی ضمانت لینی چاہیئے۔

دفعہ (۴۰۲) اگر کوئی شخص غیر از رسوم دار ایسے تالاب یا کنٹہ کی نگہداشت کے لئے درخواست کرے جو جس میں درخواست مرمت طلب نہ ہو تو اوس سے ضمانت ان امور کی لینی ضرور ہے کہ تالاب کو درست حالت میں رکھیگا اور آیندہ تالاب میں کسیطرح کا نقص یا شکستگی پیدا ہو تو اوس کی مرمت کریگا ضمانت مذکور کی رقم دستبند سے دہ چند ہونی چاہیئے۔

سزاے خلاف ورزی احکام — ایضاً

دفعہ (۴۰۳) اگر کوئی قولدار تالاب کی نگہداشت میں قاصر رہے پس جس کام کا وہ ذمہ دار ہے اوسمیں ناکامیاب ہو تو سرکار کو ایسے قول

فسخ کرنے کا اختیار ہے اور قولدار نے جو رقم تالاب پر صرف کی ہو وہ اوسکی واپسی کا دعویٰ نہ کرسکیگا اگر قول کے لئے ضمانت دی ہو تو اوسکی رقم بھی قرق ہوگی۔

استعفائے قولدار و اقتدار منظوری — **ایضاً**

دفعہ (۴۰۴) قولدار اپنے قول سے مستعفی ہوسکتا ہے لیکن جو رقم کہ تالاب کی تعمیر میں صرف کی ہے اوس کی واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔ ایسے استعفے وہ عہدہ دار منظور کرسکتا ہے جو قول دہندہ عہدہ دار کا بالادست ہو۔

نالے اور ان کٹ کے احکام — **ایضاً**

دفعہ (۴۰۵) نالے۔ ان کٹ جو کہ ندی میں واقع ہوں اور جن سے زمین سیراب ہوتی ہے اونسے بھی قواعد ہذا کا تعلق ہوگا۔

قولہائے ماضیہ و مابعد کا اثر — **ایضاً**

دفعہ (۴۰۶) کوئی امر مندرجہ قواعد ہذا اون قولوں پر موثر نہ ہوگا جو قبل از نفاذ ہذا دیے گئے ہوں یا آیندہ ازروے دستورالعمل نمبر ۷ افتادہ دیئے جائیں گے یا ایسے قول پر جو سابق میں کوئی عہدہ دار مقتدر نے کسی دوسرے دستورالعمل کی روسے عطا کیا ہو۔

(۲) ترمیم تالاب و تعمیر جدید کارہائے آبپاشی کے قواعد

مراتب ابتدائی

چیف انجنیر صاحب آبپاشی کا تعلق
حکم سرکار نشان ۱۲ اسفندار ۱۳۲۱ مصدرہ مجلس اُل

دفعہ (۴۰۷) بنظر انتظام جدید سررشتہ آبپاشی جسمیں سررشتہ موصوفہ سررشتہ تعمیرات عامہ سے علحدہ ہوکر زیر نگرانی و اختیار چیف انجنیر صاحب آبپاشی دیا جارہا ہے جملہ عہدہ داران مالگزاری و زمینداران و قابضان اراضی اور گتہ داروں کی توجہ ان سہولتوں کی طرف مائل کرائی جاتی ہے جو درباب ترمیم تالاب و تعمیر جدید تالابہائے آبپاشی حاصل ہیں اور جو عامہ خلایق کے واسطے بہت مفید اور کارآمد ہیں۔

دفعہ (۴۰۸) کافی ثبوت اس امر کا کہ یہ طریقہ عامہ خلایق کے واسطے مرغوب اور پسندیدہ ہے یہ ہے کہ ایسے کاموں کے لئے سات لاکھ سے زیادہ کی درخواستیں پیش ہوچکی ہیں جنکی منظوری میں صرف یہ تامل ہے کہ برآوردات ان کاموں کے سررشتہ تعمیرات عامہ سے منظور نہیں ہوے ہیں اور جو منظور ہوچکے ہیں اوس کے مطابق کام جاری بھی ہوچکا ہے چنانچہ تین مقام کے کام پہلے سے شروع ہوچکے ہیں

جن کے منجملہ دو کام تو ختم ہو چکے اور ایک تالاب کا مارٹیڈی ضلع اندور ہے جو قریب الختم ہے جس کی
رقم سب سے زیادہ بقدر [illegible] روپیہ ہے۔

اقسام طریقہ ہائے تعمیر و ترمیم

اقسام — دفعہ (۴۰۹) جس طریقہ پر اب تالابوں کی مرمت ہو سکتی ہے اوسکی تین اقسام ہیں
ایضاً — (۱) طریقہ دستبند پر جسکے لئے علحدہ قواعد مقرر اور نافذ ہو چکے ہیں۔
(۲) مالی طریقہ پر یعنے یہ کہ رقم لاگت محاصل اراضی زیر تالاب سے مع فی صدی پانچ روپیہ سود کے
تا ادائی رقم اخراجات ادا کی جاتی رہے۔
(۳) ذریعہ معمولی گتہ کے جس میں کہ رقم لاگت موازنہ آب پاشی کی گنجایش کا لحاظ رکھکر خزانہ سے ادا کیجاتی ہے

طریقہ اول و سوم کی صراحت — دفعہ (۴۱۰) طریقہ اول (دستبند) بعض اضلاع میں جہاں کہ تعلقداروں
ایضاً — نے توجہ کی ہے عمدگی کے ساتہ کام دے رہا ہے اور امید ہے کہ بتوجہ
عہدہ داران مقامی اس طریقہ کو اضلاع ورنگل اور میدک اور گلبرگہ میں زیادہ وسعت دی جاے
اور طریقہ سوم کے واسطے اس وقت کسی جدید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے اوسکے واسطے علحدہ
احکام کافی موجود ہیں اور انکے مطابق جیسے کہ کام چلتا ہے چلے گا۔

طریقہ دوم کی صراحت — دفعہ (۴۱۱) پس طریقہ دوم ہی کے متعلق اس حکم کے ذریعہ سے زیادہ
ایضاً — صراحت کے ساتہ ان امور و قواعد کا بیان اور صاف کر دینا منظور ہے
جن کی رو سے کام کرنے اور کام لینے والوں کو مزید استفسارات کی حاجت نہ ہو اور جو کچھ سہولتیں
اور فوائد اوس سے ہونگے اور جس طریقہ پر یہ کام چلایا جا سکے گا وہ ظاہر ہو جائیں لہذا اونکو فقرات
آئندہ میں دکھلایا جاتا ہے۔

قواعد عطاے گتہ جات

تخمینہ کار اور موازنہ — دفعہ (۴۱۲) کام کی زر لاگت کا تخمینہ اور اوس کی
ایضاً گشتی مجلس نشان آبپاشی ۵ شہریور ۱۳۱۵ ف — اجرائی تمامتر انہیں قواعد کی پابندی کے ساتہ ہوگی جو ایسے

کاموں کے واسطے مقرر ہیں جنکی زر لاگت کی ادائی رقم موازنہ آبپاشی سے ہوتی ہے ۔

گتہ کی درخواستیں
ایضاً

دفعہ (۴۱۳) گتہ کی درخواستیں کسی عہدہ دار مالگزاری یا کسی عہدہ دار آبپاشی کے پاس گزر سکیں گی جہاں سے چیف انجنیر صاحب کے پاس بھیجدی جاویں گے اور چیف انجنیر صاحب کے واسطہ سے تمام مقدمات میں ان درخواستوں کی رپورٹ مجلس مالگزاری میں ہونی ضرور ہے ۔

دفعہ (۴۱۴) نمونہ درخواست و اقرار نامجات و نقشہ جات و برآوردات و جملہ کاموں کے نرخوں کی تشریح مہتمم تعمیر ضلع کے دفتر پر یا چیف انجنیر صاحب کے دفتر میں آ کر بہر معائنہ کر لیے جا سکتے ہیں

دفعہ (۴۱۵) کاموں کی درخواستیں زمیندار لوگ اور پٹیلان دیہات اور قابضان اراضی اور کوئی ہر دوسرا شخص بہ معمولی گتہ داران سررشتہ تعمیرات عامہ دے سکتے ہیں ۔

منظوری کے قواعد
ایضاً

دفعہ (۴۱۶) برآوردات خارج الاقتدار صوبہ دار و یا چیف انجنیر ہونے کی صورت میں ان کے لئے دو مختلف منظوریوں کی ضرورت ہوگی ۔

(۱) نقشہ و برآوردات کی منظوری سررشتہ تعمیرات عامہ سے ۔

(۲) محاصل زیر تالاب کو ادائی میں توڑنے کی منظوری سررشتہ مال سے ۔

معین المہام و چیف انجنیر و صوبہ دار و تعلقہ داراں کا اقتدار
ایضاً و مراسلہ کلیات نشان ۹ و شنہ ۱۳۳۱ ف
و گشتی آبپاشی مال نشان ۱۰ شنہ ۱۳۳۱ ف

دفعہ (۴۱۷) منظوری برآوردات کا اقتدار تعلقدار کو فی برآورد للعہ صہ تک اور صوبہ دار کو الف صہ تک اور چیف انجنیر آبپاشی کو صہ تک اور اس سے زائد عہ تک معین المہام علاقہ تعمیرات کو اقتدار حاصل ہوگا اور اس سے زائد کا اختیار سرکار کو ہوگا منظوریات زائد از اقتدار چیف انجنیر کی کارروائی معتمد تعمیرات کے ذریعہ سے ہوگی ۔ مقدمات زائد از اقتدار تعلقہ داراں میں محاصل اراضی زیر تالاب کی ادائی اصل و سود کی رقم میں منظوری مجلس مالگزاری ہوگی

طریقہ ادائی رقم گتہ دار
ایضاً و گشتی مجلس آبپاشی نشان ۵ شنہ ۱۳۳۱ ف

دفعہ (۴۱۸) جملہ محاصل اراضیات تری زیر تالاب مرمت شدہ کا تا ادائے زر لاگت مع سود بحساب فی صدی پانچ روپیہ

سالانہ گتہ دار کے نام منتقل متصور ہوگا۔ اگر اراضیات ایاکٹ پر خشکی کا دوبارہ بوجہ خاص لیا جاتا ہو تو وہ بل حسب تحریر صدر گتہ دار کو ادا ہوگا خواہ راست بذریعہ پٹیل پٹواری موضع یا بذریعہ خزانہ تحصیل یا بذریعہ خزانہ ضلع یا بذریعہ براءت خزانہ عامرہ جس طرح گتہ دار کو منظور ہو۔

عہدہ داران آبپاشی کے فرائض

گتہ دار کو وثیقہ تحریری دیا جاویگا
حکم سرکار نشان [illegible] اسفندار مجلس مال

دفعہ (۴۱۹) جب کوئی درخواست گتہ منظور ہو تو عہدہ داران آبپاشی کا کام ہوگا کہ گتہ دار کو ایک وثیقہ دیں ضروری تصریحات کے ساتھ جس سے معلوم ہو کہ فلاں کام کن شرائط کے ساتھ اور کس مقدار کا اوس کو تفویض ہوا ہے اور اس کام کے گتہ دار کے سپرد کئے جانے کی اطلاع سررشتہ مال میں روانہ کریں جس سے ضروری حالات کہ کس شخص کو کیا کام کن شرائط پر اور کس رقم کا دیا گیا ہے دریافت ہو سکیں۔

عطائے سارٹیفکٹ تصدیق کار کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۴۲۰) جس وقت کام اس حد تک ترقی کر جائے کہ اس سے آب پاشی کا موقع ہو یا کام پورا ہو جائے انجنیر انچارج کار کو چاہیئے کہ ایک سارٹیفکٹ اس تصدیق کا کہ فلاں مقدار اور مالیت تک کام ہوا ہے تعلقدار ضلع کے پاس روانہ کرکے اس کا مثنی بذریعہ چیف انجنیر صاحب مجلس مالگزاری میں پیش کریں یہ سارٹیفکٹ سررشتہ مالگزاری میں بطور ایک وثیقہ کے تسلیم کیا جائیگا کہ گتہ دار کو سرکار سے رقم مندرجہ سارٹیفکٹ واجب الادا ہے اور اس سارٹیفکٹ کی تاریخ سے تا ادائی رقم گتہ دار مستحق پانے سود سادہ بحساب فی صدی پانچ روپیہ کے ہوگا۔

(تشریح) گتہ دار لوگ اس خیال سے کہ اونکے روپیہ کا جلد واپس آنا شروع ہو جائے اور عہدہ داران منظور کنندہ گتہ جات اس لحاظ سے کہ سرکار پر سود کا بار زیادہ نہ ہو امید ہے کہ کام کو ایسے اوقات پر شروع اور ختم کرنے کی کوشش کریں گے کہ کام کے ختم ہوتے ہی پیمایش اور تنقیح میں وقت نہ ہو اور کاشت کا وقت ہی آجائے تاہم بعض بڑے بڑے کام ایسے ہونگے کہ اونکا پورا

کام ایک موسم میں ختم نہ ہوسکے گا۔ اس صورت میں ٹھیک حساب پیمایش کا ہر ایک سارٹیفکٹ میں درج ہونا ممکن نہ ہوسکے گا اور ایسی حالت میں پیمایش کا اسی طرح سے شمار ہوکر درج کرنا ضرور ہوگا جیسا کہ اب انجنیر صاحبان رقم ادا کرنے کے وقت کیا کرتے ہیں اور اخیر سارٹیفکٹ میں اس کی تصریح ہوجاے گی۔

عہدہ داران مالگزاری کے فرائض

ترتیب تختہ زمینات تحت تالاب زیر مرمت و تنقیح کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۴۲۱) جس وقت کسی کام کے گتہ دینے کی اطلاع پہنچے تحصیلدار تعلقہ کا کام ہوگا کہ جس قدر جلد ممکن ہو پٹیل و پٹواری کے ذریعہ سے ایک تختہ زمینات تحت تالاب زیر مرمت کا مرتب کرائیں جس سے معلوم ہو کہ بلحاظ خرش ہنگامی ما قبل زمانہ شکست تالاب قطعہ وار کیا محاصل تھا اور اگر تالاب کے تحت میں بوقت آغاز مرمت کچھ زراعت باقی ہو تو اوس کے محاصل موجودہ کا علم بھی ہوسکے اور بعد اس کے کہ یہ تختہ فلاں زمین دیہی کی طرف سے مرتب ہوکر پیش ہوگا اور حلقہ کو حکم دیں کہ وہ پوری احتیاط کے ساتھ اس کی تنقیح کرے کہ جو زمینات ذریعہ آب پاشی مرمت طلب کے تحت میں تھیں وہی شریک تختہ ہوے ہیں اور کسی دوسرے ذریعۂ آبپاشی سے سیراب ہونے والی زمینیں تو شریک تختہ مذکور نہیں ہوگئی ہیں پھر تحصیلدار کو خود بھی اس تختہ کی ترتیب کی صحت پر بہ تنقیح ذاتی فیصدی میں قطعہ اطمینان کرنا اور شرح لکھنا چاہیے تاکہ صحیح طور پر معلوم ہوسکے کہ اس تالاب کے نیچے کتنی زمین ہے اور اوس میں سے کتنی زمین کا کس قدر محاصل قبل آغاز مرمت سرکار میں آتا تھا اور اوس تختہ کو بعد اس تنقیح کے شامل مثل کریں۔

کھاتہ کی ترتیب ہر ایک کام کے لئے
ایضاً

دفعہ (۴۲۲) ہر تحصیل میں جہاں ایسا گتہ دیا جاے ایک جسٹر کھولا جاے بطور کھاتہ کے جس میں ہر کام کے واسطے جدا جدا اوراق رکھے جائیں اور ہر ورق کے دو کالم کئے جائیں۔ ایک کالم پر منظوری اور رقوم مندرجۂ سارٹیفکٹوں کا داخلہ بقید احکام درج رہے۔ اور دوسرے کالم پر رقوم جمع و خرچ شدہ کا داخلہ بقید

اقساط و حوالہ تاریخ رسائند گتہ دار۔ اِس کہاتہ یا وصول باقی سے سود کا حساب بہی معلوم ہوگا۔
(تشریح) بذریعہ گشتی مجلس صیغہ آب پاشی نشان ۱۱ اشتلاف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ہر ایک تالاب کی نسبت عطاے گتہ کے بعد سیراب شدہ رقبہ اور محاصل کی مقدار کہاتہ میں درج کیجاوے تو اوس کی ایک نقل نمونہ ضمیمہ (۷) کے مطابق مجلس کو روانہ کیا جاے اور پھر جب کوئی داخلہ خانہ ہاے جمع یا خرچ کہاتہ میں لکھا جاے تو اوس کی ایک نقل بہی نمونہ ضمیمہ (۸) کے مطابق مجلس مالگزاری میں آنی چاہیئے۔

طریقہ اداے رقم بہ گتہ دار و حساب و کتاب
ایضاً

دفعہ (۴۲۳) اِس نظر سے کہ گتہ داروں کو وصول رقم میں کوئی وقت نہ ہو لازم ہے کہ جس تالاب کی مرمت کا گتہ دیا اوس کے نیچے جسقدر زمینات تری کاشت ہوں اون کا محاصل اوقات معینہ اقساط پر پٹیل و پٹواری رعایا سے وصول کرکے باخذ رسیدات باضابطہ حوالہ گتہ دار کرتے ہیں اور کروڑی میں عمل جمع وخرچ کرکے رسیدات مذکور کو ہمراہ ارسال نامجات تحصیل میں روانہ کردیا کریں۔

دفعہ (۴۲۴) اگر کوئی تالاب ایسا ہو کہ اوس کے تحت کے زمینات دو یا چند مواضع متعلقہ ایک تحصیل میں واقع ہوں تو ہر موضع سے حسب تصریح صدر تختجات مرتب ہونگے۔ اور محاصل زمینات تحت تالاب گتہ دار کو ایصال کرکے تحصیل میں رسید بھیجی جاے گی۔ جہاں کتاب کھاتہ متذکرہ فقرہ ۱۷ محولہ دفعہ ۴۲۲ میں داخلہ رکھا جائیگا لیکن اگر زمینات تحت تالاب چند دیہات موقوعہ تعلقات مختلف میں واقع ہوں تو ضرور ہوگا کہ دونوں تعلقوں میں حساب رہے مگر ہر فصل کے اختتام پر اوس تحصیل میں جس کے حدود میں تالاب واقع ہو دوسری تحصیل سے جمع وخرچ شدہ رقم کی تفصیل بقید تواریخ مع رسائند گتہ دار باحتیاط تمام بھیجدیا جاے تاکہ گتہ دار کا حساب وصول باقی و سود اس ایک تحصیل میں کاملاً موجود رہے جس میں درحقیقت تالاب واقع ہے۔

دفعہ (۴۲۵) قبل ازآں کہ محاصل اراضیات تحت تالاب سے زر لاگت مع سود ادا ہو جاے اگر ایسی صورت

واقع ہو (اور بسا اوقات ایسا ہوگا) کہ محاصل سے سالم رقم وصول نہ ہو سکے اور کچھ باقی رہ جائے اور دوسرے سال میں وہ رقم بقایا وصول ہو تو تالاب زیر یافتنی گتہ وار وہ روپیہ گتہ دار ہی کو دیا جاوے گا۔

دفعہ (۴۲۶) اگر احیاناً سارٹیفکٹ ایصال رقم کی اطلاع کے سررشتہ تعمیرات سے پہونچنے کے وقت تک کسی قسط کے وصول کا وقت آجاوے اور تحت تالاب مرمت شدہ کچھ زراعت ہوکر وصول ہو تو پٹیل و پٹواری کو اجازت دی جاتی ہے کہ اس رقم کو وصول کر کے جمع کریں اور بعد صدور اجازت گتہ دار سے رسید لے کر حوالہ کریں اور اوس رسید کو ارسالنامہ کے ساتھ تحصیل میں بھیجدیں۔

دفعہ (۴۲۷) جب کہ کوئی گتہ دیا جائیگا تو تحصیل کا کام ہوگا کہ پٹیل و پٹواری کے نام ایک حکم بدیں صراحت روانہ کریں کہ اراضیات تحت تالاب کا محاصل گتہ دار کا واجب الایصال قرار پایا ہے اور جب سارٹیفکٹ پہونچے تو مقدار رقم سے بھی مطلع کر دیا کریں تاکہ اونکو ایصال رقم میں اور مقدار رقم ایصال شدنی میں کوئی تردد باقی نہ رہے اور یہ بھی نہ ہو کہ کسی صورت خاص میں مقدار معینہ سے زیادہ رقم ایصال ہوجاوے۔

نظام جمعبندی کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۴۲۸) نظام جمعبندی کا فریضہ ہوگا کہ جمعبندی اور تنقیح فصلوار کے وقت خاص طور پر اس کی تنقیح کریں کہ زمینات تحت تالاب مرمت شدہ حسب تختہ متذکرہ فقرہ (۱۶ مندرجہ دفعہ ۴۲۱) کاشت ہوئے ہیں یا نہیں اور اگر کاشت نہیں ہوئے ہیں تو کن وجوہ سے۔ نیز اس کی تنقیح کہ ان زمینات کی کاشت کسی دوسرے ذریعہ آبپاشی سے تو نہیں ہوئی ہے۔

دفعہ (۴۲۹) نیز نظام جمعبندی کو جمعبندی کے وقت اس کی تنقیح کرنی چاہیئے کہ جمعبندی سے قبل کس قدر رقم وصول ہوکر گتہ دار کو ایصال ہوگئی ہے اور کسقدر ایصال طلب باقی ہے۔

حساب و کتاب کا طریقہ
ایضاً

دفعہ (۴۳۰) ہر سال کے ختم پر تحصیلات سے یکم دے تک ایک تختہ مرتب ہوکر

ضلع میں بھیجا جائیگا جس سے معلوم ہو کہ فلاں کام اتنی رقم کا فلاں شخص کے نام منظور ہوا تھا اتنی قدر رقم کا سارٹیفکٹ صیغہ آب پاشی سے پہونچا اور اوس میں سے اس قدر رقم زمینات تحت تالاب کے محاصل سے ادا ہوئی اور اس قدر باقی ہے ملاحظہ ہو نمونہ ضمیمہ نشان (۹)

دفعہ (۱۳۴۱) جب کہ زمینات تحت تالاب دو یا چند تحصیلات میں واقع ہونے کی وجہ سے متعدد علاقوں سے محاصل کا ایصال ہوا اور حسب تصریح فقرہ (۱۹ متذکرہ دفعہ ۴۴۲) عمل کیا جاے تو ہمیشہ اس تحصیل کو جس میں حساب کامل گتہ دار مرتب رہے لازم ہوگا کہ دوسری تحصیل یا تحصیلات کو اطلاع دے کہ اتنی رقم واجب الایصال قرار پائی ہے اور اس قدر سے زیادہ نہ دیجانی چاہیئے تا کہ ایسا نہ ہو کہ کامل حساب کے موجود نہ ہونے سے کچھ زیادہ رقم گتہ دار کو پہنچ جاے ۔

دفعہ (۱۳۴۲) تحصیلات میں جمع و خرچ کے وقت یہ رقوم بمد خرچ آب پاشی درج ہوں گے اور بمد آمدنی مد زراعت میں ۔

دفعہ (۱۳۴۳) تعلقہ دار صاحبان اضلاع کا کام ہوگا کہ جب کسی کام کا گتہ خود اون کے اقتدار سے دیا جاوے یا باختیار محکمہ جات صدر کوئی کام منظور ہو کر اوس کی اطلاع پہونچے اور نیز جب کہ سارٹیفکٹ تصدیق رقم صرف شدہ انجنیر انچارج کام کے ذریعہ سے وصول ہو تو بلا تعویق غیر ضروری اور زیادہ سے زیادہ تاریخ وصول سے ایک ہفتہ کی مدت میں تحصیلات متعلقہ میں اوس کی اطلاع بھیجدیں اور جب کہ تختہ جات ترقی کار مرمت و ایصال محاصل تحصیلات سے وصول ہوں تو اونکی تنقیح اپنے دفتر کی اطلاعات ہر گونہ سے کرا کے بعد اطمینان صحت رجسٹر نمونہ ضمیمہ نشان (۱۰) میں کیفیت درج کرلیں ۔

دفعہ (۱۳۴۴) اور نیز اپنے دوروں کے اوقات میں اون کاموں کے متعلق خاص دلچسپی ظاہر کریں اور بالخصوص ان امور پر نظر ڈالیں کہ گتہ داروں کو وصول رقم میں کوئی دشواری تو لاحق نہیں ہوئی اور ملازمین دیہی یا تحصیل کی طرف سے کوئی مزاحمت تو اونکے واجبی مطالبہ کے بر وقت وصول ہونے میں نہیں ہوئی ہے ۔ اور اگر ایسی کوئی حالت ہو تو عملی طور پر اسکا انسداد کریں

طریقہ کارروائی دفتر ضلع و صوبہ بالا — **ایضاً**

دفعہ (۴۳۵) صوبہ دار صاحبوں سے بھی امید ہے کہ وہ خاص توجہ کے ساتھ ان کاموں کی نگرانی فرمائیں گے اور تخمینہ جات اضلاع پرسے مد تخمینہ جات مرتب کراکے مجلس مالگزاری میں بھیجتے رہیں گے۔

دفعہ (۴۳۶) مجلس مالگزاری میں جب کہ سارٹیفکٹ بتذکرہ فقرہ ۱۵ امندرجہ تشریح دفعہ ۴۲۰ وصول ہو تو مجلس سے سارٹیفکٹ انجنیر انچارج کے جو ضلع میں روانہ ہو چکا ہے تو ثبوت کیلئے ایک اطلاع بابت متعلقہ دار ضلع کے پاس بھیجی جاوے گی تاکہ اگر چیف انجنیر سے یا مجلس سے کچھ ترمیم وغیرہ ہوئی ہو تو اوس کے مطابق حسب اطلاع آخر مجلس عمل ہو۔ نیز مجلس میں جو تخمینے وصول ہوں گے اون کی تنقیح و تصحیح کے بعد صد تخمینہ جات دلبشرط ضرورت اس کے ساتھ ایک رپورٹ مرتب ہو کر سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوگی۔

متفرق ہدایات

ذمہ داریہائے گتہ دار — **ایضاً**

دفعہ (۴۳۷) جو گتہ جات بروے قواعد ہذا دیے جائیں گے اوس میں دستبند بابت نگہداشت تالاب داخل رہیگا بلکہ گتہ دار تاریخ تکمیل کار سے بموجب قواعد و اقرارنامہ مجریہ تعمیرات ایک سال تک اپنے کئے ہوے کام کی درستی کا ذمہ دار رہے گا۔

دفعہ (۴۳۸) مگر چونکہ محاصل تالاب سے زرلاگت کی ادائی متعلق ہے تا ادائی زرلاگت نگہداشت تالاب کے واسطے بلحاظ حیثیت و حالت تالاب و موقع ایک معین رقم کا قرارداد سررشتہ آبپاشی سے کردیا جائے گا کہ وہ علاوہ زرلاگت و سود گتہ دار کو سال بسال محاصل زیر تحت تالاب سے ادا ہوتی رہے گی اس کے معاوضہ میں گتہ دار اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ جب تالاب مذکور سے اوس کو زرلاگت مع سود کے ادا ہوجاے تو وہ تالاب کو اچھی اور درست حالت میں سرکار کو تفویض کردے۔

ادائی رقم گتہ دار کے بعد تالاب قواعد دستبند پر تفویض ہوسکتا ہے — **ایضاً**

دفعہ (۴۳۹) جب رقم لاگت تالاب کی ادا ہوچکے گی اوس وقت تالاب کو دستبند پر دینے کے مسئلہ پر بشرطیکہ کوئی درخواست گزار ہو غور کیا جاوے گا کہ بروے قواعد دستبند دینا مناسب ہے یا نہیں۔

اشاعت قواعد — ایضاً

دفعہ (۴۴۰) ان قواعد کی اشاعت عہدہ داران مالگزاری و آبپاشی کو

بخوبی تمام کرنی چاہیئے اور مطبوعہ کاپیاں قواعد کی بغرض تقسیم ہونی چاہیئیں۔

موازنہ / ایضاً

دفعہ (۴۴۱) موازنہ میں بھی یہ خرچ بتلایا جاوے گا اور درج ہوگا مگر اوس کی ادائی کے لئے انتظار منظوری یا گنجایش موازنہ یا صدور اجازت و برائت غیر ضروری ہے بلالحاظ گنجایش موازنہ یہ خرچ دیہات میں حسب صراحت فقرات ماسبق جاری رہے گا۔

اسکیل مقدم پٹواری کی صراحت / ایضاً

دفعہ (۴۴۲) پٹیل و پٹواری اپنا اسکیل بشمول اُن زمینات کے محاصل کے کل رقم موضع پر وصول اور حسب ضابطہ مہیا کرینگے اور کوئی عمل علاحدہ نہ کیا جاوے گا اور نہ اوس محاصل میں کوئی حصہ بنام اسکیل وصول کیا جاوے گا۔

توسیع تالاب کے متعلق / گشتی مجلس نشان ۲۹ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۴۴۳) جو تالاب دستبند کے طریق پر قول سے دیا جاچکا ہو اوسکی توسیع کی نسبت حسب اسکیم جدید تعمیرات عامہ سے تجویز کی جائے۔ دستبند دار مجاز کیا جائے کہ وہ بروے اسکیم تالاب کی توسیع خود کرے اور زر لاگت محاصل اراضی زیر تالاب سے حاصل کرے اگر دستبند دار انکار کرے اور تالاب کی توسیع مسلمہ ہو تو وہ کام کسی دوسرے شخص کے ذریعہ بحسب اسکیم جدید کرایا جاے اور ختم کار کے بعد رقم لاگت ادا ہو ایسی حالت میں ادائے زر لاگت تک قول دستبند ملتوی رکھا جاوے گا اور بعد ادائی پھر بحال کیا جاسکے گا لیکن التواے قول دستبند کے قبل مجلس سے منظوری حاصل کرنا چاہیئے۔

(۴) صیغہ تعمیر کی ہدایات نسبت کارہاے ترمیم و تعمیر مراتب ابتدائی

کاموں کی تفصیل / حکم سرکار صیغہ تعمیرات و آبپاشی مطبوعہ جریدہ بابت ۱۱ ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف فقرہ اول سے ۳ تک

دفعہ (۴۴۴) کل کارہاے آبپاشی کی تقسیم دو قسم پر ہوگی۔ یعنے۔

(۱) کارہاے کلان۔

(۲) کارہاے خفیف۔

دفعہ (۴۴۵) کارہاے کلان میں کارہاے مندرجہ ذیل داخل ہوں گے۔

(الف) وہ تالاب جن سے ۱۰۰ ایکر سے زیادہ آبپاشی ہوتی ہے۔

(ب) وہ تالاب جن سے ۱۰۰ ایکر سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو مگر جو کسی خاص وجہ سے کارہائے کلان میں شریک کئے گئے ہوں۔

(ج) بڑی بڑی نالے جس سے تالابوں میں پانی آتا ہے اور نیز اونکے ہیڈورکس یعنے کارہائے مبدأ۔

(د) بڑے بڑے نالے جو ندیوں سے نکالے گئے ہوں اور نیز اون کے ہیڈورکس اس کے

(ہ) اور کوئی نالے جو کارہائے کلاں میں داخل کئے جائیں۔

دفعہ (۴۴۶) کارہائے خفیف میں کارہائے ذیل شریک ہون گے۔

(الف) وہ تالاب جن سے ۱۰۰ ایکر یا اوس سے کم زراعت کو پانی دیا جاتا ہو۔

(ب) وہ نالے جو کارہائے کلان کی تعریف میں داخل نہ ہوں یعنی جو کارہائے متذکرہ ضمن ج و د فقرہ ۲[۱] سے خارج ہوں۔ مثلاً وہ نالے جن سے تالابوں میں پانی آتا ہے اور نیز نالہ ہائے موسمی اور نالہ ہائے تقسیم آب جو بڑے بڑے تالابوں سے نکالے گئے ہوں۔

(ج) وہ تالاب جن سے ۱۰۰ ایکر سے زیادہ کی آب پاشی ہوتی ہو مگر کسی خاص وجہ سے کارہائے خفیف میں شریک کئے جائیں۔

کاموں کے نقشے — فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۴۴۷) کارہائے کلان او خفیف کی فہرستیں اور نقشے جن میں اون کاموں کے مقامات اور نیز نالوں کے علامات اور نمبروں کے حوالے درج ہوں تب ہوکر سپیف انجنیر آبپاشی اور انجنیران آبپاشی اضلاع کے دفاتر میں رکھے جاویں گے۔

نگہداشت و مرمت کے احکام

مرمت و نگہداشت کے متعلق — فقرہ ۵ و ۶ ایضاً

دفعہ (۴۴۸) کارہائے کلاں کی نگہداشت او ر مرمت سررشتہ تعمیرات سے اور کارہائے خفیف کی نگہداشت او ر مرمت سررشتہ مال سے متعلق ہوگی۔

دفعہ (۴۴۹) سررشتہ تعمیرات کسی کار خفیف کو اوس کی از سر نو درستی کی غرض سے عارضی طور پر اپنے علاقہ میں لے سکتا ہے۔ ایسے کام بعد درستی کے بغرض نگہداشت پھر سررشتہ مال کے تفویض کئے جائینگے

تقسیم کارہائے نگہداشت و مرمت۔ فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۴۵۰) تمام کاموں کی تقسیم ۳ قسم پر ہوگی۔

[۱] متذکرہ دفعہ ۴۴۵ مجموعۂ ہذا

(الف) وہ کام جن کی نگرانی خاص طور پر ہونا ضرور ہے یعنے جن کے لئے خاص لیاقت کے کارگیر زیر نگرانی سررشتہ تعمیرات رکھنا ضرور ہے۔

(ب) وہ کام جن کی خاص طور پر نگرانی کی ضرورت نہیں ہے یعنے جن کے لئے خاص لیاقت کے لوگ درکار نہ ہوں اور جو سررشتہ مال سے اجرا ہو سکتے ہیں۔

(ج) خفیف سالانہ مرمت۔ پانی کے چھوٹنے کا انتظام۔ اور تیار کرانا۔ بون ہتھے نگہبانوں اور کیننگ جنیوں کی نگرانی سررشتہ مال سے باعانت ورائے سررشتہ تعمیرات ہوگی۔

کارہائے کلان وخفیف کی اجرائی کا تعلق سررشتہ تعمیرات و مال سے

فقرہ ۹ و ۱۰ ایضاً

دفعہ (۴۵۱) کارہائے کلاں کے متعلق سررشتہ تعمیرات سے جو براورد ہائے مرتب ہوں گے اونمیں حسب تصریح فقرہ ۸ قسم الف اور ب مندرجہ دفعہ ما کا کام علحدہ علحدہ حصوں میں بتلایا جائیگا حصہ الف ہمیشہ اور بالالتزام انجنیران آبپاشی کے پاس بھیجا جائیگا اور اوس کی اجرائی بھی انہیں سے متعلق ہوگی چیف انجنیر آبپاشی براورد کارہائے کلاں کا حصہ ب بغرض اجرائی تعلقہ داروں کے پاس بھیج سکتے ہیں جب کہ اس سے اون کی رائے میں اجرائے کار میں آسانی معلوم ہو۔ ایسی صورتوں میں چیف انجنیر اون کاموں کے لئے تعلقہ داروں کو موازنہ سے رقم دیوین گے۔

دفعہ (۴۵۲) ترمیم کارہائے خفیف میں علی العموم صرف قسم ب کے کام ہونگے جن کی اجرائی تعلقہ داران اضلاع زیر نگرانی مجلس مال کریں گے۔

سررشتہ تعمیرات سے اجرائی کار کی تخصیص

فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۴۵۳) کارہائے مفصلہ ذیل کی اجرائی سررشتہ تعمیرات سے متعلق ہوگی۔

(۱) قسم الف کے تمام کام خواہ وہ کارہائے کلان کے متعلق یا کارہائے خفیفہ سے۔

(۲) کارہائے کلاں کے متعلق تمام کام قسم ب باستثنا ایسے کام کے جواز روئے فقرہ ۹ [۲] اجرائی کے لئے تعلقہ داروں کے تفویض کئے جائیں۔

سررشتہ مال سے اجرائے کار کی تخصیص

دفعہ (۴۵۴) کارہائے مندرجہ ذیل کی اجرائی

۲ متذکرہ دفعہ ماضیہ

فقرہ ۱۲ ایضاً | سررشتہ مال سے متعلق ہوگی ۔

(۱) کارہائے خفیف کے متعلق تمام کام قسم (ب)

(۲) تمام کام قسم ج خواہ وہ کارہای کلاں کے متعلق ہوں یا کارہائے خفیف کے ۔

(۳) کارہائے کلاں کے متعلق تمام کام قسم (ب) جو از روئے فقرہ ۹ تعلقداروں کے سپرد اجرائی کے لئے بھیجے جائیں ۔

دفعہ (۴۵۵) جن کاموں کی اجرائی سررشتہ مال سے ہوگی اون کی برآورد وات کی ترتیب میں اور نیز کار تیار شدہ کے معائنہ اور تنقیح میں انجنیران آبپاشی ہر طرح کی مدد دیں گے ۔

(تشریح) بذریعہ گشتی صیغہ آبپاشی نشان ۲۶/۱۳۰۶ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ مہتممان آبپاشی نیز دورہ کے وقت اون کاموں کی جانچ بھی کرتے جاویں جن کو سررشتہ مال نے تیار کیا ہے اور اون کو سررشتہ مال سے اس تنقیح میں ہر طرح کی مدد دینا چاہئے ۔

مزدوروں اور داروغہ کا تقرر | فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۴۵۶) اوپر جو کام کی تقسیم کی گئی ہے اوس کے موافق حسب اطمینان کاموں کی اجرائی ہونے کے لئے اور نیز اس غرض سے کہ سررشتہ مال اور تعمیرات کے عہدہ داران میں باہم جھگڑے نہ ہوں نوریئیں اور نیک ہیں (یعنی دو دو کی گروہ) اور داروغہ مقرر کئے جائیں گے جیسا کہ مسٹر ہڈ لیکاٹ نے اپنی یادداشت مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۹۶ء میں سفارش کی ہے ۔

طریقہ دستبند کی پابندی | فقرہ ۱۵ و ۱۶ ایضاً

دفعہ (۴۵۷) جہاں تک ممکن ہو تمام کارہائے خفیف کی اجرائی اور روئے طریقہ دستبند مجوزہ مسٹر ڈنلاپ کی جاوے گی ۔

دفعہ (۴۵۸) علی ہذا تمام کنٹوں کی مرمت اور نگہداشت بھی اوسی طریقہ پر کی جاوے گی اور اون کی مرمت اور نگہداشت اس طرح پر نہ ہو سکے تو اون کو چھوڑ دینا چاہیئے کیوں کہ اون کی مرمت سے کچھ فائدہ نہیں ہے ۔

کینگ سسٹم ۔ فقرہ ۱۷ ایضاً | دفعہ (۴۵۹) تمام تالابوں کی نگہداشت کینگ سسٹم (یعنی

۴ متذکرہ دفعہ ۴۵۱

گروہ ہائے مزدوران) کے ذریعہ سے کی جاوے گی جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ مگر ساتھ ہی عہدہ داران مال کو چاہیئے کہ جن دیہات میں وہ تالاب واقع ہوں وہاں کی رعایا سے مدد لیں اور ایسے قواعد مرتب کریں جن کی رو سے اس قسم کی مدد وقت ضرورت کے طلب کی جاسکے ۔

متفرق ہدایات

جاگیرداروں کی پابندی
فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۴۶۰) جن جاگیرداروں یا اشخاص خانگی کے تالابوں کا اثر ریلوے لین یا سرکاری کارہائے آبپاشی پر پڑتا ہو اونکو اون تالابوں کی حالت درست رکھنے پر مجبور کیا جائے گا۔ اس کے متعلق مجلس واضع قانون کے لیجسلیٹر (رکن قانون) ایک مسودہ اوس قانون کے طرز پر جو مدراس پریسیڈنسی میں اس وقت رائج ہے مجلس موصوفہ میں پیش کریں گے۔

طریقہ مراسلت
فقرہ ۱۹ سے ۲۱ تک

دفعہ (۴۶۱) انجنیران آب پاشی آیندہ سے راست و بلا واسطہ چیف انجنیر آب پاشی کے ماتحت ہوں گے ۔

دفعہ (۴۶۲) تعلقہ داران اضلاع صرف اشد ضرورت کی حالت میں انجنیران آبپاشی کو حکم راست دے سکتے ہیں مگر ہر ایک صورت میں اوس کی اطلاع چیف انجنیر آبپاشی کو دینا ضرور ہے۔

دفعہ (۴۶۳) معمولی صورتوں میں تعلقہ داران اضلاع کو انجنیران آبپاشی کے ساتھ جو کچھ مراسلت کرنا ہو چیف انجنیر آب پاشی کے توسط سے کریں گے۔

انجنیران آب پاشی کی ذمہ داری
فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۴۶۴) انجنیران آب پاشی نہ صرف تمام کارہائے کلاں کو درست حالت میں رکھنے کے ذمہ دار ہیں بلکہ اونکا یہ بھی فرض ہوگا کہ مین دورہ کارہائے خفیف کو معائنہ کرکے ایسے امور کی نسبت جو اون کی نظر میں قابل غور ہوں تعلقداروں کو اطلاع دیں اور قوریم کی کتاب معائنہ میں ضروری ہدایات تحریر کریں اور اگر ضرور ہو تو تیار شدہ کی تنقیح اور جانچ بھی کریں۔ اس کے سوا جب تعلقہ داروں سے کسی کام کی تنقیح کے لئے خاص طور پر درخواست کریں تو وہ اوس کی تنقیح کریں گے مگر تعلقہ داروں کو چاہیئے

کہ بجز وجوہ معقول کام کی تنقیح کی درخواست انجنیر آب پاشی سے نہ کریں ۔

کارہاے کلان کی نسبت عمل کاروائی

تحریک ابتدائی نسبت ضرورت کار
فقرہ ۲۳ و ۲۴ ایضاً

دفعہ (۴۶۵) تعلقہ داران اضلاع کی راے میں جن کاموں کی اجرائی کی ضرورت ہو اون کے لئے وہ ایک درخواست بموجب نمونہ منسلکہ چیف انجنیر آب پاشی کے پاس براہ راست بھیجیں گے ۔

دفعہ (۴۶۶) جب کہ کسی ضلع کے متعلق کوئی کام منظور ہو تو چیف انجنیر فی الفور اوس کی اطلاع تعلقدار ضلع کو دیں گے ۔

اطلاع درخواستہاے پیش شدہ
فقرہ ۲۵

دفعہ (۴۶۷) تعلقہ داران اضلاع چیف انجنیر آبپاشی کو بموجب نمونہ منسلکہ ہمیشہ اطلاع دیتے رہیں گے کہ طریقہ جدیدہ کے موافق کن کن لوگوں کی درخواستیں کن کن کاموں کے لئے پیش ہوے ہیں اور نیز یہ بھی اطلاع دیں گے کہ اون کی راے میں کون خاص کام کس کو دینا مناسب ہے ۔

تعلق وتقسیم نگرانی کار بر ہر سررشتہ مال وتعمیرات
فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۴۶۸) سواے درخواست کنندوں کی سفارش کے تعلقہ داروں کو اون کاموں سے کچھ سروکار نہ ہوگا جن کی اجرائی بربناے برآوردات منظور شدہ سررشتہ تعمیرات سے ہوگی وہ اپنے فورمین اور کیمپ مین[۴] کے ذریعہ سے کارہاے قسم ج اور نیز اون کاموں کی اجرائی کا انتظام کریں گے جو از روے فقرہ ۹ اون کے تفویض کئے جائیں بجز اس کے کارہاے کلاں کے متعلق اونپر کچھ ذمہ داری نہ ہوگی۔ کام کے معائنہ اور تنقیح کا تعلق عہدہ داراں علاقہ تعمیرات سے ہوگا اور وہ فورمین کو ہدایت کرینگے کہ کیا کیا کام کرنا ہے اور اوس کو کس طرح سے کرنا چاہیئے اور تعلقہ دار کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا فورمین اون ہدایات کی تعمیل کرتا ہے یا نہیں اور نیز اون کاموں کی اجرائی کی غرض سے متعہداروں کا انتخاب اور اون کو رقم کا دینا بھی تعلقہ دار ہی کا کام ہوگا (معائنہ ہو ضوابط کارہاے خفیف) فورمین صرف ایک وسیلہ ہوگا جس کے ذریعہ سے سررشتہ تعمیرات سررشتہ مال کی مدد کرے گا اور اس امر کی پوری

۴ متذکرہ دفعہ ۴۵۱

پوری ذمہ داری سررشتہ تعمیرات پر ہوگی کہ کارہاے کلاں میں جو رقم صرف ہوتی ہے وہ اچھے طور سے صرف ہو اور کام اسپیسیفکیشن کے موافق عمل میں آوے اور کام کی نگہداشت بخوبی کی جاوے۔

منظوری مصارف وسواے مصارف کارہا
فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۴۶۹) جو کام انجنیران آبپاشی کے تفویض کئے جائینگے اون کی اجرائی کے لئے اور نیز معمولی اخراجات اور مصارف کے لئے چیف انجنیر متوم کی منظوریات بہجا کریں گے اور انجنیران مذکور تعہدداروں کو چک یا کرینگے یا جو کام طریقہ جدید کے موافق کیا گیا ہو اوس کے متعلق سرٹیفکٹ عطا کریں گے چکوں کی رقم تعہدداروں کو ریاست کے خزانہ سے ملیگی اور سرٹیفکٹ تعلقدار کی کچہری میں داخل کئے جائینگے جہاں اون کے متعلق طریقہ جدید کے موافق کارروائی کی جاوے گی۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ معتمد تعمیرات عامہ نشان ۱۳۳۱ف موسومہ تعلقہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ سابق سے اخراجات مصارف تین مدات پر منقسم ہیں (۱) باربرداری (۲) اسٹیشنری (۳) بہتہ عملہ ان تینوں ابواب کو یک جائی کر کے صرف کرنا چاہیئے اس پابندی کے ساتھ کہ سال تمام پر مجموعی رقم منظورہ سے زائد نہ ہو۔ اس پابندی کے ساتھ ہر ایک رقم کو بلا تعرض کے منظور کرنا چاہیئے۔

کارہاے خفیف کے متعلق عملی کارروائی

سررشتہ مال قطعاً ذمہ دار ہوگا
فقرہ ۲۸ ایضاً

دفعہ (۴۷۰) کارہاے خفیف کی ذمہ داری قطعاً سررشتہ مال پر ہوگی۔

تعہدداروں کا انتخاب
فقرہ ۲۹

دفعہ (۴۷۱) اون کاموں کے متعلق تعہدداروں کا انتخاب اور زر قبول کی ادائی خود تعلقدار کریں گے۔

ترتیب برآوردات
فقرہ ۳۰

دفعہ (۴۷۲) خفیف کاموں کے برآوردات مرتب ہونا ضرور نہ ہوگا البتہ تعلقہ داران اضلاع اپنے ذاتی اطمینان کے واسطے نوعین سی ایسے برآوردات مرتب کرانے کے مجاز ہوں گے۔

تفصیلی حساب پیمایش و اسناد ۔ فقرہ ۳۱

دفعہ (۴۷۳) جو کام کہ اس طرح پر کیا جاوے اور اوسکی

بابت جو رقوم ادا ہوں یا جو سرٹیفکٹ دیئے جائیں اون کے متعلق تفصیلی حساب پیمائش اوس نشان دفتر میں ماہ بماہ ضرور رہے تا کہ سررشتہ تعمیرات خرچ کی تنقیح کر سکے ۔

استمداد از سررشتہ تعمیرات — فقرہ ۳۲

دفعہ (۴۷۴) اگر ضلع کام کے متعلق کچھہ کام از قسم (الف) کرنا ہو تو ایسی صورت میں برآوردات کے مرتب کرنے میں یا کام کی نشان اندازی یا نگرانی میں تعلقہ دار سررشتہ تعمیرات سے مدد یا رائے کی درخواست کر سکتے ہیں عمل ہذا کارہائے قسم (ب) کے متعلق جو برآوردات فورم میں پیش کرے اوس کی تنقیح سررشتہ مذکور سے کرا سکتے ہیں لیکن اس قسم کی درخواستیں ہر ایک صورت میں نہیں کرنی چاہیئیں بلکہ صرف اوس وقت کرنی چاہیئیں جب کہ کوئی معقول وجہ ہو ۔ اور یہ درخواستیں باستثناء ضرورت ہائے ناگہانی چیف انجنیر کے ذریعہ سے کی جائیں گی ۔

(۴) رپورٹ اندازہ منافع مرمت تالاب کے متعلق

رپورٹ اندازہ منافع — مراسلہ مجلس نشان ۲۴۷ صیغہ آبپاشی بابتہ ۱۳۱۲ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۴۷۵) تختہ اندازہ نفع مرمت نمونہ مندرجہ ضمیمہ نشان (۱۱) کے مطابق احتیاط سے مرتب ہو کر چیف انجنیر آبپاشی کے دفتر پر پیش ہونا چاہیئے ۔

اوسط دہ سالہ ماضیہ — مراسلہ مجلس نشان ۲۴۸ صیغہ آب پاشی بابتہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۴۷۶) اوسط محاصل دہ سالہ ماقبل شکست تالاب درج ہونا چاہیئے اور ایک نوٹ کے ذریعہ سے اون سالوں کی تعداد دکھلائی جائے جس کا حساب اوسط میں شامل ہوا ۔ اس تختہ کے خانہ کیفیت میں مابعد شکست کا صرف پنجسالہ محاصل کا دکھلانا کافی ہوگا ۔ اور محاصل ماقبل و مابعد کی میزان بھی ۔

(۵) ہدایات خاص نسبت کارہائے ترمیم تالاب ہا

مراتب ابتدائی — ہدایات منسلکہ مراسلہ مجلس مال نشان ۲۱۵ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۴۷۷) عہدہ داران مال کو کارہائے ترمیم اقتداری اور بہمہائے جزوی و کارہائے بزرگ میں ہدایات ذیل کی پابندی لازم ہے ۔

کنٹہ ہائے تالاب و کنارہ ہائے نالہ کے متعلق

کشتہ اور کنارہ کی مٹی کا کام دفعہ (۴۷۸) چھ انچھ سے بارہ انچھ تک تہہ بہ تہہ مٹی کو جمانا اور یکساں کرنا چاہیے مٹی کے بڑے بڑے ڈھیلے توڑکر باریک کئے جاویں اور عمدہ مٹی کام میں لائی جاوے۔ کشتہ کی سطح بالائی عرض میں اقلاً چھ فیٹ ہو اور چادر اور اخراج آب کے نالہ سے چھ فیٹ بلند ہو

دفعہ (۴۷۹) کنارہ ہائے جدید تعمیر شدہ پر پتون کا جمانا اور بیلوں کا دوڑانا بشرط آسانی بہت مفید ہے

دفعہ (۴۸۰) پرانے کشتہ پر قبل اس کے کہ نئی مٹی ڈالی جاوے کشتہ پر کی گھانس کو چھیلکر سیڑھی نما بنانا چاہیے تاکہ نئی مٹی پرانی سطح سے پیوست ہو۔

پتھر کا کام دفعہ (۴۸۱) سنگ بندی کا کام خوشنما اور ایک سطح میں ہونا چاہیے۔ جس جگہ سنگ بندی کے پتھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں کشتہ کے ڈھال پر عمدہ اور لانبے لانبے پتھر عمود دار رکھنا چاہیے۔ روبرو کے بڑے پتھروں کی طوالت اٹھارہ انچھ سے کم نہ ہو اور پیچھے کی طرف کو خلو نہ رہے اور بڑے پتھروں کے درمیانی خلا کو چھوٹے پتھروں کے چورے اور سنگریزوں سے بھرنا چاہیے اور لکڑی سے اچھی طرح پر ٹھوکنا چاہیے اور روبرو کے بڑے پتھروں کو بقدر امکان ایک دوسرے سے چسپاں کرنا چاہیے۔

چادر و نالہ ہائے اخراج آب کے متعلق

پاسبانی کے متعلق دفعہ (۴۸۲) چادر اور نالہ اخراج آب میں کٹے باندھنے کی اجازت رعایا کو اوسی وقت دینا چاہیے جب کہ پاسبان مقرر کئے جاویں تاکہ وہ نگران رہیں اور جب کہ پانی حد مقررہ سے زیادہ ہو تو کشتہ نکالدیوے۔ جہاں چادریں اور نالے مواضع سے دور ہیں وہاں پاسبانوں کے لیے چھوٹے چھونپڑے بنادینا چاہیے۔

رعایا کو چادروں اور نالوں میں دست اندازی نہ ہونا چاہیے دفعہ (۴۸۳) رعایا کو بلا حکم خاص چادروں اور نالہ ہائے اخراج آب میں دست اندازی کی اجازت نہ ہونا چاہیے اور اجازت دیجاوے تو اس شرط کے ساتھ تالاب میں گندگی واقع ہونے کی صورت میں اوسکی صفائی کے ذمہ دار ہوں

چادر یا نالہ کی صفائی دفعہ (۴۸۴) چادر یا نالہ اخراج آب کو درختوں اور پتھروں وغیرہ

رکاوٹوں سے صاف و پاک رکھنا چاہیئے۔

معمولی گنڈیوں کے متعلق

گنڈی کے لئے مقام کا انتخاب دفعہ (۴۸۵) ہر ایک تالاب کے لئے ایک خاص مقام وقت ضرورت گنڈی ڈالنے کا منتخب کر رکھنا چاہیئے اور اوس جگہ کا کٹھ بلندی میں بقدر ۳ فیٹ کم رہنا چاہیئے یہ انتخاب کسی ایسے مقام پر ہو جہاں گنڈی پڑنے سے کم نقصان کی امید ہو۔ بہتر ہے مقام کا انتخاب پستی کٹھ کی جانب اور ایسی جگہ میں ہونا چاہیئے جس کی تہ کی زمین سخت او پتھریلی ہو۔

چونہ کے کام کے متعلق

چونہ کے کام کی حفاظت دفعہ (۴۸۶) چونہ کی بندش کے اطراف سو فیٹ تک زمین صاف رکھنا چاہیئے تاکہ درخت اوگنے نہ پاویں بازوؤں کی دیواروں کے پیچھے اور چونہ کے کام کے اطراف مٹی کی بھرت کرکے وہ بہت سی مضبوط کرنا چاہیئے اور اوس کے اطراف دو دو گز تک عمدہ طور سے گھانس کے تختے جمائے جاویں۔ گچی کے کام پر بھی گھانس نہ اوگنا چاہیئے۔

مرمت ہائے خفیفہ

خفیف مرمتیں بروقت ہوں دفعہ (۴۸۷) مرمت ہائے بزرگ کے ہونے کے بعد خفیف مرمتوں کی ضرورت اکثر ہوتی رہتی ہے جس سے بڑے کام کی حفاظت ہوتی ہے لہذا ہمیشہ نگرانی ہونا چاہیئے کہ خفیف مرمتیں بروقت ہوا کریں۔

کٹھ کی ہمواری اور سوراخوں کی بھرت دفعہ (۴۸۸) کٹھ کو ناہموار حالت میں نہ چھوڑنا چاہیئے زمین کٹھ میں جب کوئی خلو یا گڑھا یا سوراخ یا نالی پائی جاوے تو فوراً اوسکو بھرنا چاہیئے ورنہ زمین دھس جاوے گی اور اوس میں پانی سرایت کرے گا اور بڑے کام کو نقصان پہونچیگا۔ مٹی کا بھرتہ ڈال کر دھس کرنا یا سوراخوں میں پتھر ڈالکر یا جما کر بند کرنا کٹھ کے رخ پر گھانس کا تختہ لگانا۔ تنگا یا ناگرموتھہ یا اور کسی قسم کی بیل جمانا۔ کھونٹیاں گاڑ کر اون کے پیچھے پیال یا جھاڑیوں کے گٹھے بھرنا مفید ہے

دیمک سے حفاظت دفعہ (۴۸۹) تالاب کے کٹھ کو دیمک سے محفوظ رکھنا چاہیئے دیمک سے

کنٹوں کو بڑا نقصان پہونچتا ہے ۔

مویشی کے لئے گھاٹ اور وڑی	دفعہ (۴۹۰) مویشی کے پانی پینے کے لئے ایک گھاٹ بنا دینا

چاہیئے ۔ چرواہوں کو اجازت نہ ہونا چاہیئے کہ وہ جانوروں کے منددوں کو کنٹوں پر لئے پھریں کنٹوں کے قریب جانوروں کے لئے وڑی بنا دینا چاہیئے ۔ مویشی کے پھرنے کے لئے سطح تالاب بہت کافی ہے کہ کٹہ سے اون کو دور رکھنا آسان ہے ۔

سنگ بندی کی حفاظت	دفعہ (۴۹۱) سنگ بندی یعنی پچر کا کام ہمیشہ درست حالت میں

رہنا چاہیئے اتفاقاً کوئی پتھر اپنی جگہ سے نکلجاوے تو بجرد نظر پڑنے کے اوسکی ترمیم کر دینا چاہیئے

کٹہ کے درخت اور جھاڑی	دفعہ (۴۹۲) کٹہ کے لئے درخت اور جھاڑی خصوصاً

ناگ پھنی سخت مضر ہے ہمیشہ کٹہ کو اون سے صاف و پاک رکھنا چاہیئے ۔

ممنوعات ماہی گیران	دفعہ (۴۹۳) مچھلی ماروں کو جال پھیلانے کے لئے کچّی کے ڈھال پر

بنجیس گاڑنا یا نالہائے زراعتی کو روکنا ممنوع ہے وہ تالاب کے قریب کوئی ایسا کام بغیر حاصل کرئے لائسنس کے نہیں کر سکتے ۔

گنجایش مصارف حفاظت	دفعہ (۴۹۴) جو آمدنی جانوروں کے وڑیوں سے ہو یا کٹہ کی

گھانس کے کٹ وانے یا کٹہ تالاب اور شکم تالاب کے درختوں اور جھاڑیوں کے ثمر سے مچھلی کے محصول سے حاصل ہوگی وہ مرمت ہائے جزوی کے مصارف سے بہت زیادہ ہوگی ۔

(۶) نگرانی و حفاظت تالاب اور کنٹوں کے احکام

انعام صلہ حفاظت تالاب کے احکام

تالاب کی حفاظت طغیانی کے وقت	دفعہ (۴۹۵) عین اوس وقت جبکہ پانی کی طغیانی ہر
گشتی مجلس مال نشان ۵ سنہ ۱۳۰۲ء	کوئی تالاب خطرہ کی حالت میں آجاتا ہے اوس کی حفاظت

ضرور ہے اگر اتفاقاً کسی موقع پر توٹ جاوے توفی الفور اوس کی گنڈی بندکی جاوے اور پیچے کٹہ سے پانی روکا جاوے ۔

معاش دار ذمہ وار ہیں | دفعہ (۴۹۶) ہر گانوں میں کچھ ایسے معاش دار موجود ہیں جنکی معاش اس قسم کی حفاظت کے ساتھ مشروط ہے معہذا کل پٹیل پٹواری اس قسم کی حفاظت کے ذمہ وار ہیں پس بارش کے موسم میں یہ لوگ مع اون مقتدر زمینداروں وغیرہ کے جنکی خود ذاتی غرض تالاب کی بقا سے وابستہ ہے تالاب کی حفاظت میں مصروف اور راتوں کو مع ضروری سامان کے خطرناک موقع کے قریب رہیں تالاب کے ٹوٹنے کے بعد تعلقدار اور تحصیلدار کا پہلا کام اس دریافت کا کرنا ہے کہ وطنداران مذکورۂ بالا سے حفاظت ضروری میں کوئی قصور تو نہیں ہوا اگر ہوا تو فی الفور اون کو سزا دیں ۔

عطائے انعام | دفعہ (۴۹۷) جب کہ خطرہ کے وقت میں کسی شخص کی طرف سے خواہ پٹیل ہے یا پٹواری یا گانوں کی رعایا میں سے یا ملازم سرکاری تالاب کی حفاظت میں نمایان خدمت ہو تو سرکار کی طرف سے اوس کو انعام دیا جاوے گا ۔

اقتدار تعلقہ دار اول | دفعہ (۴۹۸) فی تعلقہ سالانہ سو روپیہ تک ایسا انعام دینے کے لئے تعلقہ دار ضلع کو اقتدار حاصل ہے جس میں ہر ایک انعام ۵ سے زیادہ نہ ہوگا اور یہ انعام مجمع کے سامنے دیا جاوے گا اور تعلقہ داروں کو اختیار ہے کہ خواہ نقد دیں یا کوئی چیز دیں مگر جو کچھ دیں جلد دیں اور ہر ایک ایسی کیفیت سے صوبہ دار کو آگاہ کریں ۔

اقتدار صوبہ دار | دفعہ (۴۹۹) اگر ۵ سے زیادہ انعام دینا یا ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ کی بجٹ سے صرف کرنا مقصود ہو تو صوبہ داری سے منظوری حاصل کرنی ہوگی صوبہ دار مجاز ہوں گے کہ کسی مقدمہ میں پچاس سے زیادہ بھی انعام دینا منظور کریں اور ایک ضلع کی بجٹ دوسرے ضلع میں صرف کرنے کی منظوری دیں ۔

حساب وکتاب | دفعہ (۵۰۰) تمام ایسے رقوم کارہائے آبپاشی کے حسابوں میں محسوب ہونگے اوسی رقم میں جو کارہائے آب پاشی کے لئے تقسیماً دی جاتی ہے اور اوس کے لئے کوئی موازنہ مرتب ہوگا

دفعہ (۵۰۱) تالاب کی فوری حفاظت کے لئے جہاں ایسی شدید ضرورت لاحق ہو کہ بلا

برارت ضلع یا تحصیل فی الفور کام شروع ہو یعنی رقم صرف کردی جاوے تو تحصیلدار یا پٹیل پٹواری بلا انتظار برارت رقم خرچ کرسکتے ہیں مگر ضرور ہو گا کہ ایسی اطلاع پٹیل پٹواری سے تحصیل کو اور تحصیل سے ضلع کو فوراً کی جاوے ۔

تنقیح برارت مصارف

دفعہ (۵۰۲) تحصیلدار کا کام ہے کہ حتی الوسع خود یا کسی افسر یا اہلکار کو موقع پر پہونچاویں اور جو روپیہ اوس کام کے لئے پٹیل پٹواری یا کسی ایسے وطندار یا زمیندار وغیرہ نے صرف کیا ہے جو اوس کے صرف کرنے کا کسی سرکاری معاش پانے کی وجہ سے ذمہ دار ہو یا نہ ہو فوراً بلا انتظار برارت ادا کردیں اور معاً حقیقت حال سے تعلقدار ضلع کو اطلاع دیکر برارت طلب کرلیں تعلقدار ضلع منظوری کے جاری کرنے میں بہت عجلت کریں اگرچہ منظوری اون کے اقتدار سے خارج ہو اور پھر محکمہ صوبہ داری سے تکمیل کارروائی کے لئے باضابطہ منظوری لیں ایک تعلقدار ضلع کو جس وقت معلوم ہو کہ تحصیلدار کی اجازت سے کسی گانوں والے نے کچھہ روپیہ اس قسم کے کام میں صرف کیا ہے یا تحصیلدار نے اون اخراجات کی واجبیت کو تسلیم کرلیا ہے تو تعلقدار کا کام ہے کہ بقاء اعتبار کی غرض سے فوراً برارت جاری کریں خفیف خفیف حسابی غلطیوں کی اصلاح یا اور جو کچھہ مواخذہ اون کو ہو وہ تحصیلداروں سے کرتے رہیں تاکہ رقم خرچ کرنے والے کو جس قدر جلد ممکن ہو روپیہ پہونچ جاوے ۔ مضامین مندرجہ بالا کو زبان ملکی میں بخوبی مشتہر کردینا چاہیئے تاکہ رعایا اور وطنداران دیہی کو ہر قسم کی ترغیب و تحریص ہو ۔

ذمہ داریہائے تعلقدار ضلع

ترمیم کی کارروائی

گشتی مجلس نشان آبپاشی ۲۴ ۱۲ اسفندار ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۵۰۳) شکست تالاب کی رپورٹ پہونچتے ہی تعلقدار ضلع کو چاہیئے کہ ترمیم کی ضروری کارروائی شروع کرکے عمال کو اوس کی اطلاع دیں اختتام مرمت کی رپورٹ بھی مجلس کو کرنا چاہیئے ۔

فوری مرمت کے متعلق احکام

گشتی مجلس نشان آب پاشی ۵۲ ۴ ۳ اسفندار ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۵۰۴) فوری مرمت کی نسبت بقدر اقتدار حاصلہ حکم جاری کرنا چاہیئے اور اخراجات ترمیم محاصل زیر

تالاب سے گتہ دار کو ادا کرنا چاہیئے۔

دفعہ (۵۰۵) یہ بھی ممکن ہے کوئی شخص قول کے وعدہ پر اوس کی ترمیم کی آمادگی ظاہر کرے اگر وہ قول اندرون اقتدار ضلع ہو اور قواعد نافذہ مانع نہوں تو قول حاصل کرکے مرمت کرائی جاوے اور مجلس کو اوس کی اطلاع دی جاوے ایک تالاب کے متعلق مرمت کی رقم کا حصہ بروے احکام گشتی [illegible] مذکرہ دفعہ ۴۹۵ مجموعہ ہذا اور دوسرا حصہ بروے اسکیم جدید محاصل زیر تالاب سے ادا کرنا منع ہے۔

دفعہ (۵۰۶) اگر تالاب شکست شدہ بڑا تالاب ہو تو فوری مرمت سے پانی کی حفاظت کرکے صیغۂ متعلقہ ضروری ترمیم کی کارروائی سررشتۂ آب پاشی سے جاری کرنا ضرور ہے۔

ذمہ داری ہائے تحصیل دار

انتظام مرمت فوری کی تاکید و رپورٹ شکست

مراسلہ مجلس نشان صیغۂ آب پاشی ۲۶/۲ [illegible] موسومہ صوبہ‌داران

دفعہ (۵۰۷) تالاب یا کنٹہ کے ٹوٹنے کی اطلاع دیہات سے آنے پر تحصیلدار کا کام ہوگا کہ فوراً محاصل تحت تالاب اور اندازہ مرمت پر غور کرنے کے بعد اگر فوری مرمت لازمی ہو تو حسب درخواست عمال یہ اندازہ مرمت کی نصف رقم باخذ ضمانت و اقرارنامہ خزانہ تحصیل سے ادا کرکے مرمت آغاز کردی جاے اور ساتھ ہی اوس کے رپورٹ مع انتظام مرمت مرتب کرکے محکمہ ضلع میں فوراً بھیجدی جاوے اور ختم مرمت کے بعد حساب خام دفتر تحصیل میں داخل کرالے کر فوراً مین آب پاشی کے ذریعہ سے کام کی تنقیح کرائی جاوے اور تتمہ رقم کی ادائی کی جاوے رپورٹ کا نمونہ گشتی مجلس نشان صیغۂ آب پاشی ۱۲۴ [illegible] کے ذریعہ سے نافذ ہوا ہے جو ضمیمہ نشان (۱۲) پر شامل ہے جس کے خانہ کیفیت میں فوری مرمت کی کیفیت اور لازمی مرمت کی راے لکھی جاوے گی

سزاے غفلت

دفعہ (۵۰۸) اگر تحصیلدار کی غفلت کی وجہ سے فوری مرمت نہ ہو کر سرکاری آمدنی کا نقصان ہو تو تحصیلدار سے صرف نقصان ہی کی رقم وصول نہ ہوگی بلکہ ایسی تجویز تحصیلدار کی نسبت عمل میں آوے گی جس سے تحصیلدار کا دائمی نقصان ہو

تحصیل کی رپورٹ مجلس میں بھی آنا چاہیئے | دفعہ (۵۰۹) شکست تالاب کی ایک رپورٹ
تی مجلس نشان حصہ آب پاشی ۳۲۵۴۳ سرکلر ۳۳ ایف | تحصیل سے راست مجلس میں آنا چاہیئے اوسی نمونہ کے
مطابق جو دفعہ بالا میں بیان ہوا ہے - ہر ایک تالاب کے لیئے جدا جدا تختہ مرتب ہوگا جب فوری مرمت
تمام ہو جاوے تو اوس کی اطلاع مجلس کو بذریعہ ضلع دی جاوے گی -

ذمہ داری ہائے پٹواریان دیہہ

مرمت ہائے ضروری کی نگرانی | دفعہ (۵۱۰) قول گیرندوں کو اعم از ینکہ وہ بطریق دستبند قول
لیئے ہوں یا بطریق دیگر حفاظت و نگرانی تالاب کے لیئے خبردار کرنا اور امور ضروری کو تقاضے کرسا
وانی سے سرانجام دلانا - کنٹہ - توم - نالہ - آمد آب کی نگرانی کرنا جہاں کہیں خرابی ہو
درآؤس میں قولدار اور تحصیلدار کو مطلع کرنا مقدم پٹواری کا کام ہے اگر قولدار خبردار نہ ہو
در مرمت کی جانب توجہ نہ کرے تو تحصیلدار کے حکم سے خود مقدم پٹواری اوس کام کی تکمیل کریگا
اور اوس کے مصارف قولدار یا اوس کے ضامن سے وصول کیئے جاویں گے -

گتہ دار کے کام کے متعلق | دفعہ (۵۱۱) جو مرمت بقاعدہ اسکیم جدید ہو چکی ہو یا ہو رہی ہو اوس کے
متعلق جدا جدا رپورٹ تحصیل پر روانہ کرنا چاہیئے اور گتہ دار کے کاموں کے استحکام کی نسبت اور
نیز یہ کہ کیا کیا ہو رہا ہے اور کب انجام ہوگا -

ذرائع شکستہ کے متعلق | دفعہ (۵۱۲) جو ذرائع ایسی حالت میں شکستہ ہیں کہ اون کی فوری
مرمت نہ ہونے کی حالت میں اندیشہ نقصان ہے اور اون کا قول بھی نہیں دیا گیا ہے تو اوسکی
رپورٹ مع اندازہ مرمت پیش کرنا چاہیئے -

ذرائع بے قول کی مرمت خفیفہ | دفعہ (۵۱۳) جن ذرائع کا قول نہ دیا گیا ہو خواہ درست
حالت میں ہوں یا سیم طلب اون کی نگرانی کرنا اور عمال دیہی و رعایا سے خفیف مرمت و درستی
نالہ ہائے آب سے کرانا مقدم پٹواری کا فریضہ ہے -

توم اور چادر کے متعلق | دفعہ (۵۱۴) مقدم پٹواری نگرانی کے ذمہ دار ہیں کہ تمام چادریا

تا ختم بارش کھلی رہیں ابتدائے بارش میں توم بند رہیں اور پانی کی طغیانی کے زمانہ میں کشادہ اور عاملان ذمہ دار روزانہ ذرائع کا معائنہ کرتے رہیں - نیز ریوں اور دہیڑوں خطرناک حالت میں کنڈوں ہی کے پاس جھونپڑیاں ڈالکر رات دن ذرف وسینگ کے ساتھ نگرانی میں مصروف رہیں تاکہ طغیانی کے وقت دف وسینگ سے اہل موضع خبردار ہو سکیں -

دفعہ (۵۱۵) طغیانی کی اطلاع پہونچتے ہی مقدم پٹواری کو خود بر سر موقع پہنچ جانا چاہیئے اخراج آب کے لیے توم و چادر کافی نہ ہو تو تالاب کے دونوں سروں پر پیٹ کچھ کاٹ کر اخراج آب کے تدابیر کرادیں اور پھر اوس مقام کو بھرادیں - بلوتہ داروں سے نگرانی کے ساتھ کام لیں اگر اون کی غفلت ثابت ہوگی تو سزا پاویں گے اور کارگزاری کے عوض انعام -

تشریح بذریعہ مراسلہ گشتی مجلس صیغہ آبپاشی نشان ۱۱ شہ ۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر وہ تالاب جو طغیانی کی وجہ سے خطرہ میں آگیا ہے قول دار کے تفویض ہو تو قولدار کو اجازت دیا چاہیئے کہ گنڈیاں کھولکر پانی چھوڑ دیوے اور پھر ایسے آئندہ بند کو قولدار سے بھرانا چاہیئے

رپورٹ کے متعلق دفعہ (۵۱۶) باوجود حفاظت ہائے مذکورۂ بالا کے بارش سے کوئی ذخیرہ آب پاشی کا ضائع ہوجاوے تو خواہ وہ قولی ہو یا غیر قولی فوراً اوس کی رپورٹ تحصیل میں کرنا چاہیئے جس میں تفصیل کے ساتھ کیفیت شکست اور درستی کی سبب سے مندرج ہو اور ساتھ ہی حفاظت آب کے ترددات میں کوشش بلیغ کرنا چاہیئے خواہ اور کسی کے ذریعہ سے دریا اور علوپر

خط و کتابت بصیغہ اشد ضروری دفعہ (۵۱۷) ایسے تمام خط و کتابت پر اشد ضروری کا لفظ تحریر ہو کر بدامی شخص کے ہاتھ بھیجا چاہیئے وہ شخص جواب کے حاصل ہونے تک تحصیل دار پاس حاضر رہیگا

سزائے خلاف ورزی دفعہ (۵۱۸) عمال دیہ سے اگر احکام مندرجہ بالا کی خلاف ورزی ہوگی وہ نقصان سرکار کے ذمہ دار ہونے کے علاوہ اپنی خدمت کے ناقابل سمجھے جاویں گے -

(۷) دستبند آب تالاب کے احکام

اراضی زیر باولی کو بوقت ضرورت تالاب کا پانی دیا جاسکتا ہی دفعہ (۵۱۹) کسی تالاب کا پانی تا آنکہ

گشتی سرکلر نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۶۳ء | اراضیات تحت تالاب کی سیرابی اور جانوروں اور آدمیوں کے ضروری اور لابدی مصارف کے انداز سے زائد نہ ہو عام وقتوں اور حالتوں میں اراضیات تحت پاوئی کو نہ دیا جاویگا مگر غیر بندوبست شدہ تعلقات و اضلاع میں کسی خاص حالت اور ضرورت کے وقت اول تعلقدار صاحبان اضلاع اگر ضرورت سمجھیں تو ایسا حکم دیسکتے ہیں۔

دستور العمل نمبر ۹ مالگذاری	دفعہ (۵۲۰) جب کہ ضروریات مصرحہ صدر سے زیادہ پانی تالاب میں موجود ہو تو دیگر اراضیات کے لئے عام ازیں کہ تحت پاوئی قولی ہوں یا غیر قولی
ایضاً	

جو پانی تالاب سے دیا جاویگا اوس کا محصول دستبند بابت آب تالاب حسب ذیل لیا جائیگا بشرطیکہ پاوئی کے پانی کے سوائے تالاب کا پانی بھی لیا جاوے۔

(۱) سالتمام اور بلا قید وقت کے لئے فی بگہ ۸/۱ (۲) صرف آبی کے لئے ۸/۱۲ فی بگہ

(۳) صرف تابی کے لئے ۱۰/ (۴) باغات کے واسطے ۸/۱۲

(۵) جوار کے واسطے ۸/ ۔

تشریح۔ ایضاً۔ (۱) اس مقام پر مزید توضیح بیان کیا جاتا ہے کہ اراضیات زیر تالاب پر جو محصول معین ہے یا آیندہ معین ہو اوس میں کوئی تفاوت ان مصرحہ شرحوں کی وجہ سے نہ آویگا اور یہ محصول دستبند آب تالاب صرف اون خاص خاص حالتوں کے لئے ہے جب کہ زمینات خارج از تحت تالاب میں غیر معمولی طور پر پانی دیا جاوے اور یہ نرخ دستبند زمانہ بندوبست پختہ تک کے لئے معین کیا جاتا ہے بعد بندوبست پختہ حسب تجویز و قرارداد بندوبست پختہ عمل ہوگا۔

تشریح۔ ایضاً۔ (۲) لیکن اراضیات مصرحہ فقرہ ۲ مندرجہ دفعہ ۵۲۰ مجموعہ ہذا پر اگر کوئی اور نرخ یا اور شرح پیشتر سے اس کے خلاف کہیں معین اور مقرر ہو تو وہ تا بندوبست پختہ بدستور مقرر رہیگا اس تجویز حالیہ سے اس میں کوئی رد و بدل نہ ہوگا یعنے مقصود یہ ہے کہ جہاں کہیں قرارداد دستبند کی ضرورت بطور جدید پیش آوے وہاں تا بندوبست پختہ اس قرارداد پر عمل ہوگا۔

دفعہ (۵۲۱) اگر قولدار | قولدار اپنے قولی کنندہ تالاب سے پانی دیوے تو دستبند لینے کا مستحق ہوگا

گشتی مجلس نشان ۲۰ سنہ۱۳۱۶ف و مراسلہ مجلس نشان ۱۲۲۸ ـ ۷ تیر سنہ۱۳۱۶ف موسومہ صوبہ دار

کے قول تالاب سے سرکاری اراضیات کو جو تالاب مذکور کے تحت نہ ہون بالقصد پانی لیا جاوی تو قولدار دستبند لینے کا مستحق ہوگا اوسی نرخ سے جو اوپر بیان ہوا ہے ۔

(تشریح) (۱) ایسی حالت میں کاشتکاروں سے صرف تری دوبارہ لیا جاوینگا دستبند کی بابت کوئی رقم زائد اون سے نہ لی جاوے گی بلکہ قولدار کو سرکار خود ادا کریگی (گشتی مجلس نشان ۹ سنہ۱۳۱۲ف) ۔

دفعہ بالا کا حکم بنجرداروں اور انعامداروں سے بھی متعلق ہوگا
گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ۱۳۱۲ف

دفعہ (۵۲۲) ختم مدت قول میں بنجر تک یوا حق قولدار کو اپنے تعمیر کردہ ذرائع آب پاشی پر حاصل ہے پس اگر اوس سے پانی زمینات خالصہ کو لیا جاوے تو تا ختم مدت قول حسب شرح مذکرہ بالا اونکو دستبند ملنا چاہیئے اور ذرائع آب پاشی تعمیر کردہ انعامداروں سے بھی جبکہ اونسے زمینات سرکاری میں پانی لیا جاوے تبھی قاعدہ متعلق سمجھا جاوے ۔

(۸) متفرق احکام

تالابوں کی مٹی کے استعمال کی بابتہ
گشتی معتمد مال ۱۱ سنہ۱۳۱۶ف

دفعہ (۵۲۳) اس کام کے لئے مزروعہ زمین اسوقت تک کہ کوئی سخت اور ناگزیر ضرورت اوس کے لینے کی پیش نہ آوے نہ لی جاوے ۔ اور تمام صورتوں میں جب کہ ایسی زمین لی جاوے تو اوس قدر زمین کے معاوضہ میں رعایا کو دہ چند سالانہ محاصل کے موافق رقم دی جاوے اور اوس حصہ زمین کا محاصل بھی معاف کیا جاوے ۔ مثلاً اگر پاؤ ایکڑ زمین لی گئی اور ۱۲ روپیہ فی ایکڑ زمین کا محاصل ہو تو تین روپیہ کی تخفیف کی جاوے گی اور رقم معاوضہ دہ چند کے حساب سے ایک فصلی زمین ہونے کی صورت میں تیس روپیہ ہوگی اس قسم کے جس قدر اخراجات پڑیں گے وہ سب مرمت تالاب کی مد خرچ پر عائد ہوں گے ۔

تختہ اندازہ آب تالاب کے متعلق
گشتی مجلس مال نشان صیغہ آبپاشی ۳۵۹۱ سنہ۱۳۱۳ف

دفعہ (۵۲۴) اضلاع بندوبست شدہ و غیر بندوبست کے ہر ہر موضع میں اندازہ آب تالاب و کنٹہ کا تختہ مرتب رہنا چاہیئے اور بارش کے موسم میں ہر دو ہفتہ پر یہ تختہ تحصیل پر روانہ ہوگا

جس کا نمونہ ضمیمہ نشان (١٣) پر شامل ہوگا۔

ذرائع آب پاشی کے تختہ جات کی روانگی
گشتی مجلس مال نشان ١٩ سنہ ١٣١٩ف

دفعہ (٥٢٥) ضمیمہ نشان (١٤) کے مطابق ذرائع آب پاشی کے تختہ جات ضلع سے چیف انجینیر آبپاشی کی خدمت میں روانہ ہوں اور از روئے گشتی مجلس مالگزاری ہیں۔ ہر ایک قسم کے لئے جداگانہ تختہ مرتب ہونا چاہیئے۔

(الف) کنٹوں کی بابت۔

(ب) ان تالابوں کی بابت جن کے تحت میں ۵ ایکڑ سے ۱۰۰ ایکڑ تک کاشت ہوتی ہے۔

(ج) ایضاً جن کے تحت میں ۱۰۰ ایکڑ سے زیادہ کاشت ہوتی ہے۔

(د) نہر کے متعلق۔

ہر چار قسم تختہ جات کی میزان تحصیل متعلقہ کے اراضی تری کے مساوی ہونی چاہیئے باستثناء اراضی بیرابول

نیرٹیوں کی معاش بارہ غفلت کی سزا
جریدہ ١٥ شعبان سنہ ١٣١٢ نمبر ١٨٩
و گشتی نشان ٨ سنہ ١٣١٢ ہجری

دفعہ (٥٢٦) نیرٹی تالابوں کے خدمتی ہیں جن کی سالانہ معاش کا تقرر ہے اگر وہ حفاظت تالاب میں غفلت کریں تو معاش ضبط کی جاوے گی۔

(٩) قول باؤلیوں کے قواعد
مراتب ابتدائی

حدود نفاذ
رزولیوشن معتمد مال نشان ٣٢ سنہ ١٣٠٣ف

دفعہ (٥٢٧) قواعد متعلقہ باؤلیہائے جدید منسلکہ رزولیوشن ہذا جس کو جنرل کمیٹی مال نے بھی پاس کیا ہے وہ جملہ اضلاع تلنگانہ غیر بندوبست شدہ ورنگل۔ ایلگندل۔ محبوب نگر۔ نلگنڈہ۔ سرپور تانڈور۔ میدک۔ اندور کے لئے متعلق اور نافذ ہوں گے اور جدید باؤلیوں کا قول انہیں کے موافق دیا جاویگا تا آں کہ کوئی خاص اور رعایتی قواعد مجدداً سرکار سے نافذ نہ ہوں۔

استثناء
گشتی مجلس نشان ٥ سنہ ١٣١٩ف

دفعہ (٥٢٨) جن اضلاع میں پختہ بندوبست ہوچکا ہے اور وہاں قواعد حالیہ کے قریب قریب دوسرے قواعد پیشتر سے جاری ہیں

اون باولوں کے بموجب قول دیے جا چکے ہیں اون پر اس جدید قواعد کا کوئی اثر نہ پڑیگا آئندہ جدید قواعد کے مطابق قول دیے جاویں گے ۔

تنسیخات
رزولیوشن معتمد مال نشان ۵۳ سنہ ۱۳۳۳ف

دفعہ (۵۲۹) ان قواعد کے اجرا کے بعد سے باولیوں کے قول دینے کے بارہ میں جو گشتی نواب معتمد جنگ بہادر نے اپنے صوبہ داری میں دی تھی اور جس کی منظوری سرکار سے بھی ہوئی تھی منسوخ العمل سمجھی جاوے گی ۔

تشریح
ایضاً

اس عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ جس کسی کاشتکار کو ان قواعد کے نفاذ سے پہلے کسی خاص یا فائدہ شرائط کے ساتھ قول دیا گیا ہو اوس پر کوئی اثر ان قواعد کا پڑے گا بلکہ ان قولوں کے اختتام تک اونہیں شرائط کی پابندی کی جاوے گی جن شرائط و معاہدہ کی بنا پر انتظام کیا گیا ہے

نفاذ قواعد
ایضاً

دفعہ (۵۳۰) اس غرض سے کہ اضلاع تلنگانہ غیر بندوبستی میں نئی باولیاں کھودی جاویں جس میں سرکار اور رعایا دونوں کا فائدہ ہر طرح متصور ہے سرکار قواعد منفصلہ ذیل نافذ فرماتے ہیں ۔

باولیوں کے اقسام

اقسام
ایضاً

دفعہ (۵۳۱) ان قواعد کے اغراض کے لیے باولیوں کے چار قسم قائم کیے جاتے ہیں اور اون کے لیے جداگانہ شرائط لگائے گئے ہیں ۔

(الف) باولی جو اراضی بنجر میں کھودی جاوے ۔

(ب) باولی جو اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ میں کھودی جاوے ۔

(ج) باولی جو تحت کنٹہ کھودی جاوے ۔

(د) باولی جو تحت تالاب یا نہر کھودی جاوے ۔

قول باولیات اراضی بنجر کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۵۳۲) جو شخص اراضی بنجر میں اپنے ذاتی سرمایہ سے نئی باولی کھودنا چاہے تو اوس کو حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا ۔

(۱) زمین خشکی کے دھارہ سے پندرہ سال تک استاوہ پر بروئے قواعد دستور العمل تجبہ دی جاوے گی ۔

۲) دوسرے پندرہ سال کے لئے خشکی کا دوچند دہارہ اس قدر زمین تحت باؤلی کے واسطے جو سیراب ہو
جاوے گا باقی اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا۔

۳) بعد تیس سال کے سالم دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

...ل باؤلیات اراضی مزروعہ یا افتادہ کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۵۳۳) جو شخص اراضی مزروعہ یا افتادہ میں اپنے ذاتی سرمایہ سے نئی باؤلی کھودنا چاہے تو اوسے حسب شرائط ذیل
...ل دیا جاوے گا۔

۱) پندرہ سال تک خشکی کے دہارہ پر۔

۲) دوسرے پندرہ سال تک زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا۔

۳) تیس برس کے بعد سالم دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

...ل باؤلیات اراضی تحت کنٹہ کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۵۳۴) جو شخص اراضی تحت کنٹہ میں اپنے ذاتی سرمایہ سے نئی باولی کھودنا چاہے تو اوسے حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا۔

۱) پندرہ سال فصل تابی معاف رہیگی اگر اوس زمین میں کسی سال آبی نہ ہو تو تابی میں صرف خشکی کا
...ارہ لیا جاوے گا۔

۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابی میں نصف دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

۳) تیس برس کے بعد فصل تابی میں باؤلی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

...شریح فصل آبی کے لئے کوئی معافی نہ ملے گی الا اوس حالت میں جبکہ کنٹہ خشک ہو گیا ہو
...ر جملہ سیرابی قولی باولی سے ہوئی ہو ایسی صورت میں جمعبندی کے وقت نصف دہارہ خاص طور پر رعایت کیا جائیگا

...ل باؤلیات تحت تالاب یا نہر کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۵۳۵) جو شخص اراضی تحت تالاب یا نہر میں اپنے ذاتی سرمایہ کے نئی باؤلی کھودنا چاہے تو اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جائگا

۱) تابی دو فصلہ کی بابت معافی نہ ملے گی جب کہ تالاب میں پانی موجود نہ ہو۔

۲) اگر تالاب میں پانی موجود ہو بوجہ تعمیر باؤلی آبی کی جمع میں کوئی تخفیف نہ کی جاوے گی۔

(۳) اگر اوس ماضی میں جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس میں دو فصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک تابی کی معافی ملے گی۔ دوسرے پندرہ سال میں نصف دہارہ باؤلی کا لیا جاویگا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

تشریح اگر کسی سال تالاب خشک ہو جاوے اور کل فصل تابی کے قولی باؤلی سے سیراب کی جاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاویگا۔ علی ہذا اگر تالاب یا نہر میں تابی کے لئے پانی موجود نہ ہو اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمولی لیا جاوے گا۔

قول باؤلیات افتادہ و منہدمہ کے احکام | **ایضاً**

دفعہ (۵۳۶) قواعد ہذا صرف اون باؤلیوں سے متعلق ہیں گے جو ان قواعد کے نفاذ کے بعد سے تیار ہوں باستثنا ایسی باؤلیوں کے جو افتادہ و منہدمہ حالت میں ہوں اور جن کی مرمت بغیر کثیر رقم صرف کرنے کے نہ ہوسکتی ہو۔ ایسی باؤلیوں کے لئے شرائط ذیل پر قول دیا جاوے گا۔

(۱) اول پانچ سال تک خشکی کا دہارہ۔

(۲) پانچ سال کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

تشریح | **گشتی مجلس نشان ۳۸ سنہ ۱۳۰۵ ف**

اس دفعہ میں رقم کثیر کے الفاظ سے یہ مراد ہے کہ جب کہ ڈہائی سالہ محاصل باؤلی مذکورہ سے زیادہ رقم ترمیم میں صرف ہوئی ہو اعم ازیں کہ وہ باؤلی کتنے ہی عرصہ سے افتادہ ہو (ملاحظہ ہو گشتی مجلس نشان ۴۳ سنہ ۱۳۰۵ ف)

استثنا | **گشتی مجلس نشان ۴۵ سنہ ۱۳۱۰ ف**

تعلقہ مدبرہ اگرچہ تلنگانہ ہے لیکن وہ مستثنیٰ ہے یعنی وہاں مثل مرہٹواری کے باؤلیوں کا قول۔ استمراری دہارہ خشکی پر دیا جاوے گا۔

متفرق قواعد متعلقہ قول باولیہائے متذکرہ صدر

فریضہ قولدار و سزا ء خلاف ورزی | **رزولیوشن معتمد مال ۳۸ سنہ ۱۳۰۳ ف**

دفعہ (۵۳۷) قولدار کو لازم ہوگا کہ پانچ سال کے اندر باولی کا کٹہ پختہ تیار کراوے۔ نیز اوسے یہ بھی واجب ہوگا کہ باولی کو قول کی میعاد کے اختتام تک درست حالت میں رکھے۔ اگر قولدار امور متذکرہ بالا میں سے کسی امر کی انجام دہی میں غفلت

کرے تو سال دوم سے سالم دہارہ باؤلی کا اوس سے لیا جاویگا اور تعلقہ دار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کر دے۔

تحصیلدار کا اقتدار۔ ایضاً

دفعہ (۵۳۸) ایسی باولیوں کے قول دینے کے تحصیلدار مجاز ہوں گے۔

اول تعلقہ دار کا اقتدار

ایضاً

دفعہ (۵۳۹) قواعد ہذا کے منشا کے موافق باولیوں کا دہارہ حسب تشخیص بندوبست اور جہاں بندوبست نہ ہوا ہو وہاں اول تعلقہ دار کی منظوری سے بلالحاظ جنس کے قائم کیا جاویگا۔ نے شکر۔ موز۔ یا پن ملہ کے سبب سے کوئی زیادہ رقم نہ لی جاویگی

قول کا اثر اور قول کا نمونہ

ایضاً گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۵۴۰) جو قول اس سے پہلے سرکار سے دیے گئے ہوں اون کے شرائط پر احکام قواعد ہذا مؤثر نہ ہوں گے متذکرہ صدر قول حسب نمونہ متذکرہ ضمیمہ نشان (۱۵) دیا جاوے گا۔

دفعہ (۵۴۱) بدیں وجہ کہ قول باولیان کا اثر اضلاع بندوبست شدہ وغیر بندوبست شدہ پر مساوی ہے۔ اضلاع غیر بندوبست شدہ کے لئے قول کا نمونہ جداگانہ تجویز ہوا ہے جو کہ ضمیمہ ہا نشان (۱۶) و (۱۷) و (۱۸)؛ (۱۹) پر شامل ہے۔

بوند باولیون کا قول

احکام قول

گشتی مجلس نشان ۹۴ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۵۴۱) بوند باؤلیوں کا قول حسب قواعد متذکرہ (۵۳۱) لغایت (۵۴۰) دیا جاسکتا ہے۔ بوند باولیاں فی الحقیقت گڑھے رہتے ہیں جس میں زندہ پانی کے چشمے نہیں ہوتے وہ قدیم افتادہ و منہدمہ باولیوں میں شمار نہ کیے جاوینگے

اقتدار اول یا دوم سوم تعلقہ دار

اقتدار مہتمم اور مددگار مہتمم بندوبست

دفعہ (۵۴۳) جب کسی عہدہ دار مال کے پاس جو درجہ میں اول یا دوم سوم تعلقدار ہو قول کی درخواست گزرے اور وہ عہدہ دار حسب قواعد قول دینا چاہتے ہوں تو چاہیئے کہ بلا استصواب تحصیلدار خود قول فوراً عطا کردیں تحصیلدار تعلقہ کو عطائے قول کی ہدایت نہ دیں۔ جب کبھی عہدہ داران سررشتہ بندوبست کو جو درجہ میں مہتمم اور مددگار مہتمم کے ہوں دورہ کا اتفاق ہو تو ایسے باولیوں کا قول حسب قواعد نافذہ درخواست گزاروں کو

عطا کر سکتے ہیں۔ جب کبھی اس قول کے دینے والے عہدہ دار تحصیلدار کے سوا ہوں تو اون قول کی ایک ایک نقل تحصیلدار کے پاس اندراج رجسٹر کے لئے بھیجدیں۔

متفرق باولیوں کی حفاظت

منڈیر کے متعلق

گشتی نشان ۵۸ سنہ ۱۲۸۳ف

دفعہ (۵۴۴) باولیوں کے مالکوں سے اور اگر مالک نہ ہوں اور باولیاں لاوارث ہوں تو منجانب سرکار قیدیوں کے ہاتھ منڈیر بنوادی جاوے

گشتی نشان ۳۔ سنہ ۱۲۸۳ف و ۵۸ سنہ ۱۲۸۳ف

دفعہ (۵۴۵) منڈیر کی بلندی ایک گز کی ہونا چاہیئے اور جو باولیاں بے کار اور مدت مدید سے زمین کے برابر ہیں اون کو بند کر دینا چاہیئے۔

راستوں کی باولیوں کے متعلق

دفعہ (۵۴۶) جن باولیوں کا تعلق مواضع سے نہ ہو اور راستہ پر واقع ہوں اور لوگ اوس سے پانی پیتے ہوں اون کے اطراف منڈیر ہونا چاہیئے اور جن کا پانی استعمال کے قابل نہ ہو بند کردیئے جاویں۔

پتھر توڑنے کا طریقہ

گشتی نشان ۵۲ سنہ ۱۲۹۲ف

دفعہ (۵۴۷) باولیوں کے اندر سنگ شکنی کے لئے اگر بارود میسر نہ ہو تو صرف آتش سے سنگ شکنی کی جاوے اس احتیاط کے ساتھ کہ دھواں دفع ہونے تک سنگ شکنی نہ ہونا چاہیئے۔

دفعہ (۵۴۸) دھواں کم ہونے کے بعد اول چراغ کو روشن کرکے اوتارنا چاہیئے اگر چراغ گل نہ ہوا تو اندر اوترنا چاہیئے اگر چراغ گل ہوا ہو اندر اوترنا چاہیئے۔

آداب و امتثال کے احکام

آداب و اخلاق و تعمیل حکم

حکم مطبوعہ جریدہ ۵ صفر سنہ ۱۳۰۳ صفحہ ۲۸

دفعہ (۵۴۹) ماتحت ملازم کو اپنے عہدہ دار کے حکم کی تعمیل اور آداب علیٰ ہذا مافوق عہدہ دار کو اپنے ماتحتین کی عزت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے

دفعہ (۵۵۰) ملازم ماتحت کو اپنے افسر کے حکم کی تعمیل فوراً بلا عذر کرنا چاہیئے اگر ماتحت کی نظر میں حکم خلاف ضابطہ صادر ہوا ہو تو بعد ازاں کہ تعمیل کی جاوے حاکم حکم دہندہ کو عذرات سے آگاہ کرنا چاہیئے۔

امتناعات ملازمین

حدود اراضی میں اخذ قرضہ و ضمانت کی ممانعت
گشتی معتمد مال نشان ۴۳ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۵۵۱) کوئی ملازم اپنے علاقہ میں بدون اجازت محکمہ بالادست کاشتکار یا مستاجر یا مقدم و پٹواری یا دیسکھ و دیسپانڈیہ یا زمیندار یا ساہوکار یا دوسرے کسی سے یا اونیں سے کسی کی ضمانت پر قرض لینے کا مجاز نہ ہوگا۔ اسیطرح افسر محکمہ کو عملہ کی ضمانت یا عملہ سے قرض لینے کی ممانعت ہوگی علی ہذا قرض دینے کی ممانعت ہے۔

حدود اراضی میں خرید و فروخت کی ممانعت
ایضاً

دفعہ (۵۵۲) علی ہذا اشخاص مندرجہ دفعہ بالا سے یا اون کے ماتحت کسی بیل یا گھوڑے یا گاڑی یا کوئی زیادہ مالیت کی چیز کی خرید و فروخت کی بھی ممانعت ہے الا با جازت افسر بالادست۔

اخذ انعام یا تحفہ قبول کرنے کی ممانعت
ایضاً

دفعہ (۵۵۳) علی ہذا اشخاص متذکرہ دفعہ (۵۵۱) سے کوئی چیز بطور تحفہ تحایف یا انعام بھی لینے کی ممانعت ہے

تشریح بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۳۲ امر یہ صراحت ہوئی ہے کہ چپراسیوں کو انعام دینا ممنوع ہے

ممانعت اخذ اڈریس

دفعہ (۵۵۴) کسی ملازم سرکار کو بغیر اجازت خاص سرکار کے اہلکاران ماتحت یا رعایا سے اڈریس لینے یا جواب بحیثیت عہدہ سرکاری دینے کا اختیار نہ ہوگا۔

حدود اراضی میں تجارت یا زراعت کی ممانعت

دفعہ (۵۵۵) علی ہذا کوئی ملازم اپنے حدود اراضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا دوسرا کوئی پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے یا اپنے عزیز بالغ یا نابالغ کے نام سے نہ کر سکے گا۔

تشریح بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۵۸۰ ۔ ۱۴ فروردی سنہ ۱۳۳۳ف موسومہ صوبہ ورنگل یہ صراحت ہوئی ہے کہ صوبہ دار صوبہ کسی مل کمپنی کے میر مجلس قرار نہیں پا سکتے۔

سزائے خلاف ورزی امتناعات بالا

دفعہ (۵۵۶) احکام متذکرہ دفعات بالا کی خلاف ورزی میں سزائے جرمانہ یا معطل یا تنزل یا موقوفی بحسب رائے افسران مقتدر دی جاوے گی۔

ممانعت خریدی سامان بطور مبادلہ
گشتی معتمد مال نشان ۶۳ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۵۵۷) کوئی معتمد یا بالادست مجاز نہ ہوگا کہ کسی دکان سے کوئی شی خریدنے کا حکم دیوے تا وقتیکہ موازنہ میں گنجایش اور سرکا

سے منظوری حاصل نہ ہو بجز منظوری وخریدی رقم نقد ادا کر دینا چاہیے ورنہ سود کی ذمہ داری اوسی عہدہ دار پر

ممانعت حکم ادائے رقم — ایضاً

دفعہ (۵۵۸) کوئی عہدہ دار مسرس کنگ کنگ اند کو یا اور کسی تاجر بمبئی یا لندن کو واسطے دینے کسی رقم کے دوسرے شخص کو حکم نہ دیوے تاوقتیکہ اول رقم نہ بھیجی جاوے۔ نادر اتفاق پر جو اشد ضرورت ضروری ہو سرکار کے حکم سے ایسا حکم دیا جا سکتا ہے لیکن فوراً اوس کی اطلاع سرکار کو ہو کر رقم کی ادائی کا بندوبست ہونا چاہیے۔

ممانعت چندہ — گشتی معتمد مال نشان ۱۳۶ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۵۵۹) کسی ملازم کو بغیر حصول منظوری سرکار کسی کام کے لئے اپنی رائے اور تجویز سے چندہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر اس کے خلاف ورزی ہوگی تو تدارک مناسب عمل میں آوے گا۔

عملہ سرکاری سے خانگی کام لینے کی ممانعت ہے — گشتی نشان ۱۷ سنہ ۱۲۹۶ ہجری

دفعہ (۵۶۰) سرکاری کاغذات کے نقول اپنے پاس رکھنے کے لئے اپنے عملہ ماتحت سے لکھوانا جائز نہیں ہے

ممانعت بود و باش در دفتر سرکاری — گشتی فینانس ۱۸ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۵۶۱) سرکاری دفتر کے مکان کا کوئی حصہ باوجود کاری ضرورت کے اپنی بود و باش کے کام میں لانا ممنوع ہے۔

ممانعت نامہ نگاری اخبار — گشتی نشان ۴۵ سنہ ۱۲۹۵ ہجری

دفعہ (۵۶۲) سرکاری ملازم کو بغیر اجازت سرکار کسی ایک سرکاری مضمون کو کسی اخبار میں چھپوانے یا اوس کی اجازت دینے یا اشارہ کرنے کی ممانعت ہے۔ مرتکب خلاف ورزی سرکاری خدمت کے ناقابل ہوگا۔

افزایش نسل چوپایہ

نگہداشت اسپان — اشتہار مطبوعہ جریدہ ۳ ذی حجہ سنہ ۱۲۹۶ء

دفعہ (۵۶۳) تخمی گھوڑے پاک و صاف رکھے جاویں اور اون کی خبرگیری عہدہ داران مال و کوتوالی سے ہوا کرے اور منتظم نسل چوپایہ کی ہدایات کے مطابق عمل ہوا کرے۔

سہ ماہی تختہ افزایش چوپایہ — گشتی معتمد مال نشان ۲۶ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۵۶۴) تعلقداران اضلاع ہر سہ ماہی پر ایک تختہ ہر ایک گانوں کے مقدم پٹواری سے طلب کر کے منتظم نسل چوپایہ کے دفتر

روانہ کریں جس میں یہ صراحت رہے کہ اون کے گانوں میں پورے ناپ کے کتنے مادیان ہیں اور کتنے بچے نر اور مادہ سرکاری تخمی گھوڑوں یا دوسرے گھوڑوں سے پیدا ہوے ہیں۔

بیمار مویشیوں کے احکام – گشتی ۱۳ ۱۲۹۹ف آصف المہام مال | دفعہ (۵۶۵) بیمار مویشیوں کو تندرست مویشیوں سے جدا رکھنا چاہیے

تشخیص مرض کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۶۶) اگر مویشی رغبت سے چارہ نہ کھا جاوے یا سر جھکا رہے اور منہ سے کف جاری ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ مرض متعدی اور وبائی ہے۔
محافظ مویشی بیمار کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۶۷) ایسے بیمار مویشی کے محافظ کو جب وہ مویشی خانہ سے باہر آوے تو اوس کو اپنا لباس بدل دینا چاہیئے اور ہاتوں کو کلورک کاربالک

اسڈ سے دہونا چاہیئے۔

مقام مویشی بیمار کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۶۸) ہاسپٹل مویشی میں پتہر کا فرش نہ ہونا چاہیئے۔ مرض متعدی پتہروں کے ذریعہ سے تندرست جانوروں میں مؤثر ہوگا۔
غذائے مویشی بیمار کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۶۹) مریض جانور کو جو کہ رغبت کے ساتہ اپنے مونہ سے چارہ نہیں کہا سکتا رقیق غذا مثل چاولوں کی کانجی کے پلاویں اور نمک

کا استعمال ہرگز نہ ہو۔

دفعہ (۵۷۰) پانی کے لئے کوئی ممانعت نہیں ہے بجسب خواہش بے تکلف پانی دینا چاہیئے۔

استعمال دوا کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۷۱) دوا کے استعمال کے وقت مویشی کا منہ اور پیر پانی اور کاربالک اسڈ سے دہونا چاہیئے۔ ۲۰ حصہ پانی کے ساتہ ایک حصہ کاربالک ایسڈ

ملانا کافی ہے۔

صفائی مقام کے متعلق ایضاً	دفعہ (۵۷۲) مرض زائل ہو جانے کے بعد بیمار مویشیوں کا تمام سامان یعنی رسی اور برتن وغیرہ جلادیں اور جگہ کو پاک وصاف رکہیں۔ دار الشفائے

مویشیاں میں کم قیمت اشیا کا استعمال کرنا چاہیئے۔

حفظ ما تقدم کے احکام | دفعہ (۵۷۳) ساری اور متعدی امراض گہوڑوں یا مویشی کی جاترا یا کنشٹ

مراسلہ مجلس نشان ۱۳۴ ۱۳۰۶ بحوالہ حکم گورنمنٹ ہند

کے اطراف یا اوس سرحد عام پر جہاں سے فوج کی آمد و رفت ہوتی ہے شائع ہو تو ضلع کے افسر یا سب ڈویژنل آفیسر کا فرض ہے کہ اوس کی اطلاع بصراحت قسم بیماری اوس عہدہ دار فوج کو کرے جو قریب ہے اور وہ عہدہ دار حکام متعلقہ کو اطلاع دینے کا ذمہ دار ہوگا ۔

دفعہ (۵۷۴) علی ہذا کسی فرودگاہ فوج یا کنٹونمنٹ یا جانوران فوج یا راستہ آمد و رفت پر ایسا مرض ظاہر ہونے کی حالت میں حکام فوج کو ضرور ہے کہ اوس کے واقعات سے افسر ضلع یا سب ڈویژنل افسر کو جس کے علاقہ میں مرض شائع ہوا ہو فوراً اطلاع دیں ۔

دفعہ (۵۷۵) صدر افسر مقامی مذکور خواہ سول ہو یا فوجی جس کے حدود اراضی میں مرض پیدا ہو لازم ہوگا کہ مقامی حاکم فوج یا سول کو اون تدابیر سے مطلع کرے جو اوسنے دفعیہ و انسداد مرض کے لئے عمل میں لائے ہوں تاکہ باتفاق کل عہدہ دار ایک طریقہ پر عمل کریں اور اوس صوابدید پر کاربند ہوں جو انسداد مرض کے لئے عمل آور ہی ہوئی ہو ۔

دفعہ (۵۷۶) حکام مقامی براہ راست باہمی خط و کتابت جاری رکھہ سکتے ہیں اور یہ اجازت کسی حالت میں اوس ضرورت کے برخلاف موثر نہ ہوگی جس کی نسبت کسی قواعد یا عمل درآمد کے ذریعہ سے وقت بوقت ہدایت ہوئی ہو ۔

اوزان اور پیمانہ کے احکام

نفاذ

گشتی مجلس مال نشان ۶ ۱۳۰۳ ۱۳۸۳

دفعہ (۵۷۷) اوزان سرکاری کا رواج تمام ممالک محروسہ سرکار اور جاگیرات میں دیا جاوے مکمل سٹ کی قیمت ...... رکھی گئی ہے اور تعلقہ داران ضلع سے میسر آسکتے ہیں ۔

اوزان کی بنیاد حالی روپیہ

دفعہ (۵۷۸) اوزان کی بنیاد حالی روپیہ سے قرار پائی ہے جس کا وزن ۱۱ ماشہ کا ہے ۔

ایضاً

تولہ اور ماشہ کا وزن

دفعہ (۵۷۹) ایک تولہ مساوی ہوگا ۱۲ ماشہ کے اور ایک

گشتی ۶۵ ۱۳۱۲ـ۱۳ماشہ آٹھ رتی کا۔

سیر کے اوزان — **گشتی ۶۷ ۱۳۱۲ـ۱۳**

دفعہ (۵۸۰) ایک سیر مساوی ہوگا چوراسی روپیہ حالی کا اور چھوٹے اوزان کی تقسیم حسب ذیل ہوگی۔

چھٹانک مساوی ہوگا ۵¼ روپیہ حالی کے - آدپاؤ مساوی ہوگا ۱۰½ روپیہ حالی کے

پاؤسیر " ۲۱ " " - آدسیر " ۴۲ " "

پون سیر " ۶۳ " " -

من کا وزن — **ایضاً**

دفعہ (۵۸۱) ایک من مساوی ہوگا (۳۳۶۰) روپیہ حالی یا چالیس سیر کا اور یہی من پختہ کہلاویگا اور صرف ایک ہی من اس ریاست کا من شمار کیا جاویگا۔

پلہ اور کہنڈی — **ایضاً**

دفعہ (۵۸۲) ایک پلہ مساوی ہوگا ۱۲۰ سیر کا۔ اور ایک کہنڈی مساوی ہوگی ۲۰ من یا (۸۰۰) سیر کی۔

نقش براوزان — **ایضاً**

دفعہ (۵۸۳) اوزان پر سرکار کی جانب سے نقش ہوگا جس میں سب سے پہلے ص - الف ہوگا ص سے سرکار مراد ہے اور الف سے آصفیہ اوس کے ذیل میں وزن کی مقدار لکھی جاوے گی - یعنی سیر ہے یا آدسیر یا پاؤسیر وغیرہ وغیرہ اور اوس کے ذیل میں ۱۳۰۳ ہجری -

رسوم نقش — **ایضاً**

دفعہ (۵۸۴) سال اول میں نقش اوزان کے لئے فی بٹ دو آنے لیے جائیں اور پھر ہر سال نقش سنہ کے لئے ار - بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۴۴ ۱۳۰۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ رسوم وصول شدہ سے بعد وضع مصارف واجبی جس قدر رقم باقی رہے وہ صدر مالگزاری کے ذیل مد متفرقات میں جمع ہو۔

تنقیح اوزان — **ایضاً**

دفعہ (۵۸۵) ہر سال کے آغاز میں بیوپاریوں کو چاہیئے کہ بٹوں کی تنقیح اپنے تعلقہ کی کچہری میں کراویں اور سنہ جدید کا نقش کراویں - اگر اس کی خلاف ورزی ہوگی تو اس دستور العمل کے مطابق سزا پاویں گے -

سزائے خلاف ورزی	دفعہ (۵۸۶) ناجائز بٹوں اور نادرست ترازو کے استعمال یا بنانے کی
ایضاً	سزا ملزم کو ایک سال کی قید ہوگی یا جرمانہ یا دونوں (مولف خیال کرتا ہے کہ

اس سزا کا نفاذ صیغۂ عدالت سے ہوگا)۔

اراضی اندرون آبادی کے احکام

(۱) تفویض زمین کے متعلق

تحصیلدار کا اقتدار	دفعہ (۵۸۷) اندرون آبادی کے زمینات غیر مزروعہ کو
رزولیوشن نمبر ۴ معتمد مال سنہ ۱۳۳۳ف	درخواست گزاروں کے سپرد کرنے کا اقتدار تحصیلدار تعلقہ کو حاصل

ہوگا بشرطیکہ زمین مستدعیہ بڑے قصبہ میں واقع نہ ہو یا ریل کے قریب کا موضع نہ ہو اور درخواست کے نسبت کوئی عذرداری پیش نہ ہوئی ہو۔ اور وہاں صفائی کا انتظام نہ ہو۔

(تشریح) (۱) غیر مزروعہ سے وہ زمین مراد ہے جس میں زراعت موجود نہ ہو۔

(تشریح) (۲) قصبہ کی تعریف میں وہ موضع داخل ہوگا جس کی مردم شماری دو ہزار سے کم نہ ہو اور ریل کی قریب دیہات کی تعریف میں وہ موضع داخل ہوگا جو ریلوے لائن سے ۵ میل کے مسافت کے اندر واقع ہو۔

دوم وسوم تعلقہ دار کا اقتدار	دفعہ (۵۸۸) اگر زمین مستدعیہ بڑے قصبات میں یا ریل کے قریب
ایضاً	کے دیہات میں واقع ہو تو دوم وسوم تعلقہ دار اپنے اپنے مفوضہ دیہات

کے متعلق منظوری دیں گے۔ یا اگر درخواست کے متعلق کوئی عذرداری پیش ہو تو تکمیل تحقیقات کے بعد حکم آخر بحصول منظوری دوم وسوم تعلقہ دار ہوگا بشرطیکہ اس موضع میں صفائی کا انتظام نہ ہو۔ درخواست داروں کی حضوری یا درخواست ابتدائی کی پیشی دوم وسوم تعلقہ داروں کے اجلاس پر ضروری نہیں ہے

زمینات مزروعہ کی درخواست آبادی کے لئے	دفعہ (۵۸۹) زمینات مزروعہ کی درخواست کا تعلق
ایضاً	آبادی کے لئے حسب ضابطہ محکمہ صدر سے رہیگا۔

(۲) ہراج حق مقابضت

درخواست ہاے متعدد کا تصفیہ
گشتی نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۵۹۰) ایک زمین کے لیے متعدد درخواست پیش ہونے کی حالت میں حق مقابضت کا ہراج ہوگا اور جس کی بولی سب سے زیادہ ہوا اوس کو زمین دیجاوے گی۔ ان درخواست داروں میں اگر کوئی درخواست بربناے شفعہ اور سب سے پہلے پیش ہوئی ہو تو عہدہ داران ضلع واجب قیمت پر حق مقابضت اوس کے تفویض کرسکتے ہیں۔

رقم ہراج حق مقابضت
گشتی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۸ ف

دفعہ (۵۹۱) جن مواضع میں صفائی کا انتظام ہے اون کی زمین شاہی نہ سمجھی جاوے گی الا وہ خاص مقامات جہاں باوجود تعلق صفائی زمینات کی تقسیم بطور خاص ہے۔ ہر حال سرکاری زمینات کے ہراج حق قبضہ کی رقم جو بموجب قواعد ماضیہ ہوا ہو بمد مالگزاری جمع ہوگی اور زمینات متعلقہ صفائی کی رقم حسابات صفائی میں۔ وہ زمین جس پر سرکار کا حق ہے یا سطور بالا [illegible] سررشتہ صفائی یا لوکل فنڈ میں محسوب ہوگی جن دیہات میں انتظام صفائی ہے مگر صفائی [illegible] کے اندر اراضی موضع کی نسبت داخلہ سرکار کے حکم کا نہیں ہے جس کے ذریعہ سے سرکار نے آبادی کی زمین کو صفائی کے حوالہ کر دیا اور نہ تعامل قدیم سے موضع کا انتقال نظام صفائی میں ثابت ہے تو اوس موضع کی اراضی ملک سرکار سمجھی جاوے گی اور حق مقابضت کے ہراج کی رقم داخل خزانہ شاہی ہوگی۔

اقتدار دوم سوم تعلقہ دار
گشتی نشان ۲۲ سنہ ۱۳۱۶ ف

دفعہ (۵۹۲) جو دیہات سڑک ریل سے ایک میل اور اسٹیشن سے ۵ میل سے زائد فاصلہ پر واقع ہیں اون کے اراضی آبادی کے حق مقابضت کا ہراج تحصیل سے ہوکر دوم سوم تعلقہ دار متعلقہ سے منظور ہوگا۔

اول تعلقہ دار کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۵۹۳) ایسے قصبوں میں جہاں تجارت گاہ ہو یا وہ قصبہ تحصیل کا مستقر ہو ہراج کی منظوری آخر تعلقہ دار اول سے لی جاوے گی بشرطیکہ اوس کی مسافت بھی ریلوے سڑک سے زائد از یک میل اور ریلوے اسٹیشن سے زائد از پانچ میل ہو

صوبہ دار کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۵۹۴) جو قصبات ریلوے سڑک سے ایک میل کے اندر اور ریلوے اسٹیشن سے ۵ میل کے اندر واقع ہوں اور نیز مستقر ضلع کی اراضی گاؤں تھان

سے حقوق [illegible] کی منظوری [illegible] سے ہوگی اور تا منظوری محکمہ [illegible] ریل کی شرکت [illegible] اور [illegible] پانچ میل [illegible] اراضی کے حق معافیت کا ہراج قطعی منظور نہ ہوگا۔

[illegible]

دفعہ (۵۹۵) خاص بلدہ حیدرآباد کے نواح میں اندرون حدود آبادی یا متصل ریلوے [illegible] اراضی مملوکہ سرکار کے حق معافیت کا ہراج [illegible] منظوری [illegible] جائز نہ ہوگا۔

[illegible]

دفعہ (۵۹۶)[×] قیمتی زمینات جو متصل مقامات ریلوے واقع ہیں ان کا حق معافیت بذریعہ ہراج فروخت ہوا کرے اور جب [illegible] رقم [illegible] نیلام کی اطلاع خواہشمندوں کو دیجاوے جو شخص حق قبضہ کو خرید کریگا وہ سالانہ رقم نزول کی ادائی کا جو سرکار سے قرار داد کیا گیا ہو ذمہ دار ہوگا۔

اندرون آبادی زمینات کا قول

[illegible]
گشتی نشان ۱۰ ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۵۹۷) اندرون قصبات و دیہات وغیرہ کے کسی ویران قطعہ کو کوئی شخص باغ میوہ جات وامرائی وغیرہ کے لگانے کے لئے درخواست کرے تو سرکار سے معافی دہ سالہ دی جاسکتی ہے لاکن اگر بعوض باغ اوس میں زراعت کی جاوے تو واپسی زمین کے علاوہ جرمانہ کا بھی حکم ہوگا۔ تعلقہ داران اضلاع ایسی درخواستوں کو اپنی رائے کے ساتھ منظوری کے لئے بھیجدیں

امیدواری کے احکام

امیدوار کا مقرر کرنا
جریدہ [illegible] آصفیہ ۹۶

دفعہ (۵۹۸) کوئی امیدوار بلا منظوری محکمہ بالا دست کسی محکمہ میں بطور امیدواری کام نہیں کرسکتا اور نہ رہ سکتا۔

آتش زدگی کے احکام

حفظ ماتقدم
[illegible] مجلس نشان ۷۶ ۱۳۰۸ھ موسومہ تعلقداران ملکی

دفعہ (۵۹۹) ہر ایک موضع میں ہر ایک مکان کے پاس چار گھڑے پانی کے بھرے ہوئے تیار رہیں ہر وقت

× مولف کا خیال ہے کہ اس دفعہ کی رو سے دفعات ماضیہ پر اثر پڑیگا یعنے آیندہ کے لئے ہراج حق قبضہ کی تخصیص تعداد درخواست کے ساتھ مشروط نہ ہیگی خاص کر اون مواضع میں جو متصل مقامات ریلوے واقع ہوں۔

موجود ہیں۔ اور ہر ایک چاوڑی پر دو عدد گنڈال اور پھاوڑہ اور چند گھڑے پانی کے۔

دفعہ (۶۰۰) گھانس یا کڑبی کا مقام آبادی سے باہر مقرر کرنا چاہیئے اور روئی وغیرہ اور نیز وہ اشیا جن میں آتش جلد اثر کرتی ہے نہایت احتیاط کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔

دفعہ (۶۰۱) گھانس کے چھپروں اور مکانوں کے کنارہ کو مٹی سے ڈہاک دینا چاہیئے تاکہ آگ کا اثر کم ہو۔

دفعہ (۶۰۲) کچرے کے لئے آبادی سے باہر کوئی مقام تجویز کرنا چاہیئے ہر ایک مکان کے روبرو کچرے کا ڈھیر نہ ہونا چاہیئے۔

دفعہ (۶۰۳) چلم یا چُٹہ و تمباکو پی کر بے احتیاطی سے ہر جگہ نہ پھینکنا چاہیئے بحالت خلاف ورزی سزا مناسب دی جاوے گی۔

دفعہ (۶۰۴) مقدم پولیس کا کام ہے ہر ایک شب میں اہل دیہ سے چند اشخاص کو چاوڑی پر سونے کا بندوبست کرے تاکہ ایسے واردات کے وقت اون سے مدد مل سکے۔

آگ کے دفعیہ کے تدابیر

ایضاً

دفعہ (۶۰۵) جب کوئی مکان آتش زدہ ہو تو مقدم ہٹواری مع اہل دیہ موقع پر پہونچکر آگ فرو کرنے میں کامل مدد دینا چاہیئے اگر غفلت یا سستی کام میں لائی جاویگی تو سزا ملے گی۔

دفعہ (۶۰۶) مقدم کوتوالی کا فرض ہے کہ چند لانبے بانسوں کو درانتی لگی ہوئے تیار رکھیں تاکہ آگ لگنے کی حالت میں مکان کی بندش کو کاٹ کر نیچے گرا دینا آسان ہو اور دوسرے مکانات شعلوں سے محفوظ رہیں۔

ارسال خزانہ کے احکام

(۱) ارسال نقدی کے احکام

طریقہ حساب و روانگی ارسال ضلع

فصل پندرہ فقرہ ۱ ہدایات حساب مرتبہ کنٹرولر جنرل حساب

دفعہ (۶۰۷) خزانہ جب کوئی رقم ارسال کرے تو اپنے [illegible] میں اوس رقم کو بمد ارسال خرچ لکھ دے [illegible]

کے ساتھ اصل چالان مع مثنی روانہ کرے اور فوراً اوس کی اطلاع صدر محاسبی پر دیوے ۔ اس اطلاع کا نمونہ ضمیمہ نشان (۲۰) پر شامل ہے اطلاع کی ایک نقل مہتمم خزانہ عامرہ کے پاس بھی بھیجی جاوے ۔ نیز ارسال نقدی کا ایک رجسٹر نمونہ ضمیمہ نشان (۲۱) کے مطابق رکھا جاوے جس کے آٹھ خانہ ہائے اولین کی خانہ پری روانگی رقم کے وقت کر لی جاوے اور اوس کے بعد باقی خانوں کی خانہ پری کرے اور واپس شدہ چالان کو فائل و بک میں چسپاں کرے جو اسی خاص غرض سے تیار کی جائے گی ۔ گوشوارہ ماہانہ کے ساتھ جو دفتر صدر محاسبی پر بھیجا جاتا ہے رقم مرسلہ کے لئے کوئی وثیقہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ خود دفتر صدر محاسبی میں وثیقہ خزانہ عامرہ سے پہونچیگا مگر روبکار اطلاعی کا نشان و نیز چالان کا نمبر اور تاریخ لکھدے (صدر محاسب صاحب نے بذریعہ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۳ ف یہ صراحت کی ہے کہ جن خزانوں سے گوشوارہ جات ماہانہ وصول ہوتے ہیں وہاں سے مثنیات ارسالی دفتر صدر محاسبی کو نہ آیا کریں دیگر دفاتر سے ارسال رقم کی اطلاع صدر محاسبی پر ضرور آنی چاہیئے)

رسید — گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۲۹۵ ف

دفعہ (۶۰۸) جو آمدنی خزانہ تحصیلات میں داخل ہوتی ہے خواہ وہ بدعت کی ہو یا چوبینہ کی یا کسی اور علاقہ کی اگر اوس کی مقدار صد روپیہ تک ہو تو ارسال کنندگان رقم کو اندراج خرچ کے لئے محض تحصیلدار کی دستخطی رسید کافی ہیں اگر تعداد اس سے زائد ہو تو حسب رواج سابق رسائد پر صدر کچہری ضلع کی مہر اور تعلقدار صاحب کی دستخط بھی ضرور ہوں گے ۔

ارسال کی تاکید — گشتی صدر المہام نشان ۴ سنہ ۱۲۹۰ ف و محاسبی نشان ۵ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۶۰۹) جو رقم کہ لایق ارسال ہے اوس کے روانہ کرنے میں ہرگز تاخیر نہ کی جاوے خزانہ ہائے بلدہ میں بھی رقم زائد از ضرورت جمع نہ رکھی جاوے گی وقتاً بوقت خزانہ عامرہ پر ارسال ہوتی رہے گی اور بذریعہ مثنی دفتر محاسبی سرکار کو اطلاع اوس کی دے دی جاوے گی ۔

فقرہ ۵۰ دستور العمل حساب

دفعہ (۶۱۰) اخراجات معمولی کے سوا بغیر خاص ضرورت کے صد سے زیادہ رقم کا خزانہ ضلع میں رکھنا ممنوع ہے ۔ ضرور ہوگا کہ رقم زائدہ فی الفور سرکار میں ارسال کر دی جاوے ۔

ارسال کی مقدار

گشتی صدر المہام مال نشان ۵ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۶۱۱) جو خزانہ ضلع کہ بلدہ سے مسافت بعیدہ پر واقع ہے اوس میں اگر ایک لاکھ روپیہ نقد جمع ہو جاویں تو فی الفور بذریعہ بدرقہ معقول خزانہ عامرہ پر پہنچائے جاویں اور اگر مستقر ضلع بلدہ یا ریل سے قریب ہو تو ایک لاکھ روپیہ کے جمع ہونے کا انتظار غیر ضروری ہے وقت بوقت رقم ارسال ہوتی رہے۔ اس حکم کے التوا کے لئے گشتی نشان ۴۳ ۱۲۹۵ف محکمہ صدر المہام مال سے جاری ہوئی تھی مگر گشتی نشان ۲۳ ۱۲۹۵ف کے ذریعہ سے اس کی تنسیخ ہو چکی۔

ارسال مالگزاری کا وقت

فقرہ ۴۵ دستور العمل حساب و گشتی صدر المہام مال نشان ۵۰ ۱۲۹۶ف و محاسب سرکار نشان ۷ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۶۱۲) تحصیلوں کے خزانہ میں جس قدر رقم کہ خزانہ تحصیل میں جمع ہو ہفتہ میں دو بار خزانہ ضلع پر روانہ کی جاوے اور ارسال نامہ سکہ حالی سے لکھا جاوے اوس کی رسید بھی سکہ حالی کے حساب سے دی جاوے جملہ ارسال ناموں میں عام ازیں کہ تحصیل سے ضلع پر بھیجے جاویں یا ضلع سے خزانہ عامرہ پر ہمیشہ ماہ الٰہی کی مطابقت لکھی جاوے گی۔

ارسال رقم نقد بذریعہ ٹپہ ممنوع ہے

مراسلہ محکمہ مالگزاری نشان ۱۸۷ ۱۲۸۱ف و ۲۹۴ ۱۳۰۲ ہجری سے

دفعہ (۶۱۳) ارسال نقدی بذریعہ ٹپہ قطعاً ممنوع ہے کوئی رقم ٹپہ پر بھیجی نہ جاوے سرکار سے اس ممانعت کے متعلق متعدد احکام صادر ہوئے ہیں۔

ارسال علاقہ ہائے متفرقہ کے احکام

ارسال تحصیل مالگزاری

فقرہ ۲۵ لغایہ ۲۶ و ۴۴ و ۴۷ دستور العمل حساب

دفعہ (۶۱۴) تحصیل سے دو ارسال نامے ضلع نام جاری ہوں گے ایک ارسال نامہ نقدی ارسال کے ساتھ دوسرا ارسال نامہ مجرداشت کا روانہ ہوتا ہے مجرداشت کا ارسال نامہ تعلقدار اول کے نام بھیجا جاویگا جو کہ محاسب ضلع کی تنقیح اور تصحیح اور نیز رقومات مجریہ سے مقابلہ کرنے کے بعد جمع و خرچ کی غرض سے تعلقدار سوم کے پاس بھیجدیا جاویگا۔ سوم تعلقدار کا فریضہ ہے کہ اپنے خزانہ دار سے جمع و خرچ کا مقابلہ کرکے رسید مطبوعہ اول تعلقدار کے پاس بھیجدیویں جس پر اول تعلقدار کے دستخط ہونگے اور تحصیلدار کے پاس بھیجدیا جاویگی

دفعہ (٦١٥) اختتام سال تک جملہ ارسالنامجات تاریخ وار وماہوار ترتیب کے ساتھ تقدیق نویس کے پاس جمع رہیں گے اور ختم سال پر داخل محافظ خانہ کر دیئے جاویں گے اون کے لئے کوئی کھتاونی کی ضرورت نہیں ہے اور تحصیل ارسال امجات دفتر سوم تعلقہ داری میں مرتب محفوظ رکھے جاوینگے

دفعہ (٦١٦) رقم ارسال کی رسید خزانہ ضلع سے دوشنبہ تک نہ آوے تو تحصیلدار کو ضرور ہوگا کہ دفتر ضلع پر یاد دہی کرے اور اوس کی جوابداری تعلقہ دار ضلع کے نام ہوگی تحصیل کا ارسالنامہ تعلقہ دار سوم کے نام ہوگا اور اوس کا مثنی اول تعلقہ دار کے نام ارسال نامہ نقدی میں سوم مجرید اشت شریک نہ کئے جاویں گے۔

ارسال کروڑگیری
فصل ۲ کا فقرہ ا۔ ہدایات کنٹرولر جنرل صاحب

دفعہ (٦١٧) عہدہ داران کروڑگیری اپنی آمدنی کی رقم ارسال نامہ کے دو پرت کے ساتھ نزدیک سے نزدیک خزانہ میں ارسال کریں۔ خزانہ کے حسابات میں اس رقم کا داخلہ صرف ابواب غیر سرکاری کے ذیل میں بمد ارسال کروڑگیری لکھا جاوے گا (بذریعہ مراسلہ گشتی صدر محاسبی نشان ۱۵ سنہ ۳۰ء یہ صراحت ہوئی ہے کہ کروڑگیری کی ارسالی رقم مثل زر مالگزاری کے پٹیل پٹواری کی امداد او رحفاظت سے بواسطہ مال کروڑگیری تحصیل پر روانہ ہوگی۔)

ارسال رقوم عدالت
گشتی صدر محاسبی نشان ۱۱ سنہ ۲۹ ف

دفعہ (٦١٨) عدالت کی آمدنی کی رقم وقت بوقت خزانہ تحصیل پر ارسال ہونا چاہیئے۔ ۲۴ تاریخ تک کل رقم ارسال ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر رقم مرسلہ کی مقدار محررعدالت کی ضمانت کی مقدار سے کم ہو تو تحصیلدار مجاز ہوں گے کہ سوائے ۲۴ تاریخ کے اور تاریخوں میں رقم واپس کردیں۔

جنگلات کی ارسال کے متعلق
فصل ۱۷ ہدایات کنٹرولر جنرل صاحب

دفعہ (٦١٩) جنگلات کی آمدنی کی ارسال عہدہ داران جو ہفتہ وار کیا کریں گے یا یواری ارسالنامہ کے ساتھ خزانہ متعلقہ پر اور حسابات میں یہ رقم بمد پختہ جمع ہوگی۔

آمدنی پٹہ سرکار عالی کی ارسال

دفعہ (٦٢٠) جو پٹہ خانجات علاقہ صرف خاص میں واقع ہیں

گشتی صدر محاسبی نشان ۲۵ سنہ ۱۳۰۸ف

اون کی آمدنی کی ارسال کے متعلق ایسا عمل ہونا چاہیئے کہ اہالی ٹھپہ آمدنی کی رقم خزانہ صرف خاص میں داخل کر کے اوس کے رسیدات حاصل کریں اور ایسے رسیدات بذریعہ عاملان ٹھپہ خانجات گوشوارہ ماہواری کے ساتہ ناظم صاحب ٹھپہ کے دفتر رجب وصول ہون گر تو ناظم ٹھپہ اون رسیدات کے وثیقہ ست رقم صدر خزانہ صرف خاص سے حاصل کر کے خزانہ عامرہ پر ارسال کر دیا کرینگے اور صدر گوشوارہ ماہواری علاقہ ٹھپہ میں اوس رقم کو بنام آمدنی ٹھپہ خانجات متعلقہ جمع کر کے بعد ارسال بنام ارسال خزانہ عامرہ خرچ تحریر کرین گے ۔

علاقہ رجسٹری کی ارسال کے متعلق

جریدہ ۲۰ خورداد سنہ ۱۳۱۱ف جلد سوم صفحہ ۶۲

دفعہ (۶۲۱) سب رجسٹراران اپنی آمدنی کی رقم ہر مہینہ کی ۲۵ تاریخ کو اور رجسٹراران جہان رقم زیادہ جمع ہو ہر مہینہ میں دوبار یعنے ۱۰ و ۲۵ کو اپنے رقوم خزانہ متصلہ میں داخل کیا کریں ۔

آمدنی ٹھپہ خانہ سرکار انگریزی کا ارسال

گشتی صدر محاسبی نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۱ف ۶ اسفندار سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۶۲۲) ٹھپہ خانجات سرکار عظمت مدار کی آمدنی میں سکہ قیصری اور نیز ایسے سکے بہی لئے جا سکتے ہیں جن کے ایک جانب ملکہ معظمہ کی تصویر اور دوسری جانب میٹو اسٹیٹ کا نام یا تصویر ۔ ایسی رقم کا ارسال بالکل علحدہ ہوا کرے یعنی کسی اور قسم کی رقم کے ارسال نامہ میں اس کی شرکت نہ ہو اور جس مراسلہ کے ساتہ اس کی رقم خزانہ عامرہ پر ارسال ہو اوس کا ایک مثنی دفتر صدر محاسبی پر بہی روانہ ہوا کرے اور مثنی کے ساتہ اون چکون کی فہرست بہی رہا کرے جن چکوں کے متعلق وہ رقم ہے ۔

مرسل الیہ کے فرائض ارسال کے متعلق

اطلاع وصول ارسال و عمل حسابی

فقرہ ۲ ہدایات کنٹرولر جنرل صاحب فصل ۱۵

دفعہ (۶۲۳) دفتر مرسل الیہ کا فرض ہوگا کہ کامل رقم مندرجہ چالان (ارسال نامہ) کو اپنی کروی میں بعد ارسال جمع کرے اور خزانہ ارسال کنندہ کو ارسال پہونچنے کی فوراً اطلاع دیوے بموجب نمونہ ضمیمہ نشان (۲۲)

(نوٹ) کروی میں کامل رقم کا فوراً جمع کرنا دو سبب سے بہت ضرور ہے اول تو یہ کہ خزانہ میں روپیہ ہوتے ہوئے حساب میں درج نہ کرنا غلطی ہے دوسرا یہ کہ صدر محاسبی پر ارسال کی تنقیح یوں ہوتی ہے کہ

خزانہ ارسال کنندہ کے خرچ ارسال کا مقابلہ خزانہ عامرہ کی آمدنی ارسال کے ساتھ کیا جاتا ہے اور چونکہ خزانہ ارسال کنندہ نے کامل رقم کا خرچ لکھدیا ہے لہذا آسان طریقہ یہی ہے۔

پرکانے کے متعلق
۴ ایضاً

دفعہ (۶۲۴) پرکھنے کے وقت اگر رقم کم یا کوئی سکہ کھوٹا نکلے جس کی بھرتی فوطہ دار ہمراہی نہ کرسکے تو اوس قدر کمی رقم کو کردیں بطور پیشگی وصول طلب از خزانہ ارسال کنندہ خرچ ڈالنا چاہیئے۔

رسید کے متعلق
۴ ایضاً

دفعہ (۶۲۵) چالان کے پہنچنے پر جو خزانہ ارسال کنندہ کو واپس بھیجا جاویگا رقم کی کمی اور پیشگی وصول طلب کے خرچ کی کیفیت درج کی جانی چاہیئے اور علی ہذا اصل چالان پر بھی کیفیت لکھدینا چاہیئے جو روزانہ حساب کے ساتھ دفتر صدر محاسبی پر روانہ ہوتا ہے۔

بدرقہ ارسال کے متعلق

بدرقہ رقم کروڑگیری کے متعلق
گشتی صدر محاسبی نشان ۱۵ سنہ ۱۳۱۲ھ

دفعہ (۶۲۶) جس طرح مالگزاری کی رقم کی حفاظت کے لئے ملازمان دیہات کا بدرقہ ہوتا ہے اوسی طرح کروڑگیری کی اموال کے لئے بھی بدرقہ دینا چاہیئے ضرورت کے وقت کوتوال سے بھی امداد ہونی چاہیئے۔

تنخواہ ہمراہین ارسال
گشتی صدر محاسبی نشان ۶۴ سنہ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۶۲۷) سپاہیان بدرقہ ارسال کی تنخواہ جنہوں نے پیشگی بوقت روانگی ارسال ادا ہونا چاہیئے اور بعدہ تنخواہ میں مجرا

ارسال بذریعہ ریل کے قواعد

(الف) ہز ہائینس دی نظام گیارنٹڈ اسٹیٹ ریلوے کے قواعد

شرح محصول سکہ طلا و نقرہ
مراسلہ مجلس نشان ۱۳۱ ، سنہ ۱۳۱۲ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۶۲۸) باستثنائے سکہ مس باقی تمام سکوں کا محصول خواہ وہ چاندی کے ہوں یا سونے کے اور ظروف سیمیں و زیورات خواہ سرکاری ملک ہوں یا عوام الناس کے ارسال کے وقت خواہ اندرونی ارسال ہو یا بیرونی حسب صراحت ذیل ہوگا۔

۱ سے ۲۷ من تک	½ ۲	پائی	فی میل	فی من کے لئے
۲۷ من سے زائد ۸۱ من تک	۲	״	״	״
۸۱ من سے زائد ۲۷۰ من تک	½ ۱	״	״	״
۲۷۰ من سے زائد کے لئے	۱	״	״	״

کسی ایسی تعداد پر جو مقدار معدرسے کمتر ہو شرح مندرجہ بالا سے کم محصول لیا نہ جاوے گا۔

شرح محصول سکہ مس
ایضاً

دفعہ (۶۲۹) صرف سکہ ہائے مس کا محصول ریل ارسال کے وقت حسب ذیل لیا جاوے گا۔

(الف) ایسی مقدار کے لئے جو ۵ من سے زائد نہ ہو فی من فی میل ۲ پائی حقیقی وزن کی اور یہ سکے میل اور مکس وغیرہ ہر قسم کی گاڑیوں پر جا سکتے ہیں۔

(ب) ایسی مقدار کے لئے جو پانچ من سے زائد ہو فی من فی میل ۱ پائی مگر یہ مقدار شرح ادنے کی دس من کے تابع ہوگی۔

موٹر گاڑی کے ڈبہ میں ہمراہی ملازمین کی ہمراہی
ایضاً

دفعہ (۶۳۰) ارسال نقدی جو ۵۴ من سے زائد نہ ہو باستثنائے سکہ مس۔ مالک کی سپردگی میں بذریعہ مکس پسنجر ٹرین درجہ دوم یا سوم میں جا سکتی ہے۔ محافظین خزانہ کو اوسی درجہ کا ٹکٹ خرید کرنا ہوگا جس درجہ میں وہ سفر کریں۔

(تشریح) نرخ محصول وہی ہوگا جو اوپر بیان ہوا۔ مؤلف

دفعہ (۶۳۱) اگر گاڑی کئی کمروں میں منقسم ہو تو خزانہ کمرہ درمیانی میں رکھا جاوے گا اور اگر ایک ہی ہال کی گاڑی ہو تو بقدر امکان خزانہ کا وزن گاڑی کے وسط میں رکھا جاوے گا۔

بریک میں گارڈ کی تحویل
ایضاً

دفعہ (۶۳۲) وہ خزانہ جس کی مقدار ۵۴ من سے زیادہ نہ ہو اور صندوقوں یا بنڈیوں میں بحفاظت بند ہو مکس یا میل ریلوے میں گارڈ کے تحویل میں بذریعہ بریک روانہ ہو سکتا ہے اور محافظین و ہمراہین کو کسی دوسری گاڑی میں

بخرید ٹکٹ سفر کرنا چاہیئے۔

سالم ڈبہ کا انگیج
ایضاً

دفعہ (۶۳۳) ادنے شرح کا محصول ۱۰ من کا ادا کرنے کے بعد ایک جداگانہ گاڑی اور مالک کی سپردگی میں خزانہ رکہا جا سکتا ہے جسکی مقدار ۳۵ من سے زائد ہو (باستثنا صورت دفعہ آیندہ) ایسی حالت میں کمپنی کو اختیار ہوگا کہ خزانہ کا ڈبہ مال گاڑی یا بکس ٹرین کے ذریعہ سے روانہ کرے - میل کے ساتہ میں سفر نہ ہوسکیگا اور مال اور بکس کے لئے محصول مساوی ہوگا ہر ایسے ڈبہ کو دونوں جانب سے قفل لگایا جاویگا اور کنجیاں مالک کے سپرد کردی جاویں گی یا اون کو دی جاویں گی جو خزانہ کے ہمراہ ہوں یہ کنجیاں اور قفل اگر کمپنی کی ملکیت ہوں تو ختم سفر پر وہ قفل اور کنجیاں اسٹیشن ماسٹر یا گارڈ کے سپرد کردینا چاہیئے۔

درجہ سوم یا دوم کی گاڑی کا رزرو کرنا
ایضاً

دفعہ (۶۳۴) مالکان خزانہ مجاز ہوں گے کہ وہ دوم یا سوم درجہ کا سالم ڈبہ یا ایک کمپارٹمنٹ تعداد مقررہ کے نصف کرایہ باداے محصول خزانہ رزرو کرالیں بشرطیکہ خزانہ کا وزن ۲۰ من سے کم ہو اور اگر کم نہ ہو تو درجہ رزرو شدہ کا پورا محصول مع کرایہ خزانہ ادا کرنا ہوگا۔ لیکن ایسا ڈبہ میل ٹرین میں نہ جاسکے گا پورا ڈبہ رزرو ہونے کی حالت میں صرف ۱۸ من خزانہ اوس کے مالک کے ساتہ سفر کرسکیگا اور حقیقی وزن پر محصول لیا جاویگا صندوق تمام گاڑی میں مساوات کے ساتہ رکہے جاویں گے اگر نصف گاڑی یا ایک کمپارٹمنٹ رزرو ہوا ہو تو صرف ۳۵ من خزانہ اوس میں جاسکے گا بقدر امکان اوسکا وزن ڈبہ کے وسط میں رکھا جاویگا۔

(نوٹ) رزرو گاڑی کے لئے قواعد کے مطابق وقت سے پہلے نوٹس دینا ہوگا۔

خزانہ کے صندوقوں کا بیان
ایضاً

دفعہ (۶۳۵) خزانہ کو معمولی مسافر گاڑیوں میں لے جانا مقصود ہو تو اوس کے صندوقوں کا ناپ حسب ذیل ہونا چاہیئے اور اون کو بنچوں کے نیچے رکھدینا چاہیئے ورنہ ناگزیر ہوگا کہ بریک میں رکھدیئے جاویں رزرو کلاس میں حسب پابندی قواعد درجہ رزرو سفر کیا جاوے۔

عرض ۱۲ انچہ　　طول ۱۸ انچہ　　ارتفاع ۱۱ انچہ

ذمہ داری کا بیان / ایضاً

دفعہ (۶۳۶) جس خزانہ کا بیمہ نہیں ہوا ہے خواہ مالک کی سپردگی میں ہو یا نہ ہو تمامتر ذمہ داری مالک پر ہوگی اور از روے دفعہ ۱۱ باب ۳ انڈین ریلوے ایکٹ بابتہ ۱۸۷۹ع ریلوے کمپنی تمام خدمات او ذمہ داریوں سے بری رہے گی۔

رعایت کرایہ بابت محافظین / ایضاً

دفعہ (۶۳۷) جب کہ ارسال کا وزن ۴۵ من سے زاید اور ۱۳۵ من تک ہو تو اوس کے ہمراہ ایک شخص بلا ادائے محصول سفر کرسکے گا۔ خواہ مال گاڑی میں یا پاسنجر ٹرین میں۔ ۱۳۵ من سے زائد ۲۷۰ من تک کے لئے دو شخص بلا کرایہ سفر کرسکیں گے۔ اور ۲۷۰ من سے زائد ۳ شخص۔ جو شخص خزانہ کے ہمراہ اس قاعدہ کے مطابق سفر کریگا وہ بلا ادائے محصول اوس اسٹیشن پر واپس بھی آسکے گا جہاں سے روانہ ہوا ہے۔ ان تمام صورتوں میں سفر مفت درجہ سوم میں ہوگا۔

پارسل کے متعلق / ایضاً

دفعہ (۶۳۸) ۴۵ من سے کم خزانہ جو بریک وان میں بموجب دفعہ (۶۳۱) بار کیا جاویگا وہ پارسل وے بل میں درج کیا جا کر گارڈ کے چارج میں دیا جاویگا۔

خزانہ کی مخصوص گاڑی کا انتظام خاص / ایضاً

دفعہ (۶۳۹) اگر متعدد خزانے لیجانا مقصود ہوں جس کے وزن کی مقدار ۴۵ من سے زائد ہو تو سواری کی گاڑی روانہ کرنے کے لئے ٹرافک مینجر سے ہدایت حاصل کرنا ہوگا کہ کس ٹرین پر سفر ہوسکے لیکن کسی صورت میں ۴۵ من سے زائد میل گاڑی پر نہ جاسکے گا۔

بیمہ کی شرح / ایضاً

دفعہ (۶۴۰) سونا اور چاندی اور دیگر اشیا مستثنیہ کے لئے بیمہ کی شرح ذیل سو میں یا کسرات کے لئے دو آنہ ہوگی۔ یہ شرح۔ شرح اعلی ایک روپیہ فی صد کے تابع ہوگی اور کل مسافت کے لئے کسی صورت میں بیمہ کی مقدار دو روپیہ سے کم نہ ہوگی۔

(ب) سدرن مرہٹہ ریلوے کے قواعد

شرح / ایضاً

دفعہ (۶۴۱) نقدیات سیم و زر مسکوک وغیر مسکوک طلا و نقرہ و زیورات و ظروف نقرہ وغیرہ مندرجہ ذیل نرخ پر ارسال کئے جاسکتے ہیں۔

۵	من	سے	کم	از	۲۷	من	تک	۱/۲	۲	پائی	فی من فی میل
۲۷	"	"	کم	"	۵۴	"	"	۱/۴	۲	پائی	"
۵۴	"	"	کم	"	۸۱	"	"		۲	پائی	"
۸۱	"	"	کم	"	۱۳۵	"	"	۱/۲	۱	پائی	"
۱۳۵	"	"	کم	"	۲۷۰	"	"	۱/۴	۱	پائی	"
۲۷۰	"	"	ہر مقدار تک						۱	پائی	"

۵ من سے کم ارسال کے بابت خواہ کسیکی ہمراہی میں ہو یا علاحدہ مثل اسباب ہمراہی کے اوس کا محصول لیا جاویگا اور کم سے کم مقدار محصول کی ۸ رہوگی اور فری الاونس نہ دیا جاویگا۔

جداگانہ گاڑی کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۶۴۲) اگر خزانہ کا وزن ایک ٹن (۲۸ من) یا اوس سے زائد ہو تو ایک جداگانہ گاڑی درکار ہوگی۔ اور ایک ٹن سے کم مقدار کو بریک میں مارکیا جاویگا یا مالک کی تحویل میں درجہ رزرو میں سفر کیا جاویگا بشرطیکہ رزرو درجہ کا کرایہ علاوہ محصول خزانہ ادا کیا جاوے ایسی حالت میں خزانہ ۵ ہنڈریڈ ویٹ (۱/۴ ٹن) کی مقدار تک دونوں کنارے کے وسط میں بار ہوگا تاکہ وزن چاروں پہیوں پر برابر رہے۔

سکہ ہائے مس کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۶۴۳) سکہ ہائے مس مسافر گاڑی کے ذریعہ سے ۵ من یا اوس سے کم بہمراہی مالک مثل اسباب ہمراہی کے روانہ ہوسکیں گے مگر فری الاونس نہ دیا جاویگا۔ ۵ من سے زائد کے لئے ایک پائی فی من فی میل کے حساب سے محصول لیا جاوے گا مگر یہ نرخ شرح ادنے ۱۰ من کے تابع ہوگا۔

بیمہ کے قواعد — ایضاً

دفعہ (۶۴۴) ایک روپیہ سے ۔۵۰۰ تک کی مالیت کے لئے ایک روپیہ فیصدی ہے ادنے شرح محصول کی ۸ سے کم نہ ہوگی۔ پانسو روپیہ سے زائد مالیت پر ۸ فیصدی کا حساب ہوگا کسی حالت میں ادنے شرح ۵ سے کم نہ ہوگی۔ بیمہ کا محصول بھی علاوہ محصول وزن کے پیشگی ادا ہونا ہوگا۔

ذمہ داری

دفعہ (۶۴۵) بیمہ نہ ہونے کی حالت میں تمام ذمہ داری خزانہ کے مالک پر ہوگی

ایضاً

بیمہ کرنے کی حالت میں ہر ایک بنڈل کھولکر دکھلانا ہوگا۔

مصارف ارسال کے متعلق

اقتدار اول تعلقدار ضلع — گشتی محاسبی نشان ۳۴۳ سنہ ۹۹ف

دفعہ (۶۴۶) اخراجات ارسال کی منظوری کا اقتدار اول تعلقدار کو دیا گیا ہے ملاحظہ ہو مراسلہ معتمد مال نشان ۱۸۴ – ۷ ابریع ۱ سنہ ۱۳۰۲ف آپس اخراجات ارسال کے تختہ جات ماہانہ صدر محاسبی پر روانہ ہوا کریں۔

اخراجات خزانہ صرف خاص — گشتی صدر محاسبی نشان ۴ سنہ ۲۹۶اف

دفعہ (۶۴۷) اخراجات ارسال خزانہ صرف خاص اوسی صرف خاص کی مد میں شریک ہوا کریں۔ اخراجات باربرداری کی رقم بھی خزانہ صرف خاص سے خزانہ دیوانی میں داخل اور اوس کا داخلہ حسابات دیوانی میں شریک ہونا چاہیئے۔

فیس ارسال رقم کورٹ آف وارڈس — گشتی فینانس نشان ۳۰ سنہ ۱۳۰۲ف مطبوعہ جریدہ ۲۱ مہر سنہ ۱۳۰۲ف صفحہ ۳۱۶ جلد چہارم

دفعہ (۶۴۸) مواضعات علاقہ کورٹ آف وارڈس کی رقم جو خزانہ اضلاع میں جمع اور خزانہ عامرہ میں ارسال ہو اوس پر پانسو روپیہ تک بحساب فیصد ۱۲ اور پانسو سے زائد کے لئے فیصد ۸ کے حساب سے فیس وصول کیا جاوے (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳ سنہ ۱۳۰۳ف)

ارسال کاغذی

(الف) احکام ارسالی

احکام ارسالی کے مراتب ابتدائی — گشتی صدر محاسبی نشان ۱۲ سنہ ۹۹ف و صدر المہام ۸۰ سنہ ۱۲۸۹ف و فقرہ ۵۳ دستور العمل حساب

دفعہ (۶۴۹) خزاین تحصیلات سے صدر خزاین اضلاع اور صدر خزائن سے خزانہ عامرہ پر رقم ارسال کرنے میں چونکہ مصارف باربرداری وغیرہ لاحق ہوتے ہیں و لہذا جائز ہے کہ سرکاری کفایت کے لحاظ سے ساہوکاروں کی درخواست پر ساہوکاروں سے زرنقد صدر خزاین اضلاع او خزانہ عامرہ میں داخل کرالیا جاوے اور ساہوکار کی درخواست کے مطابق خزاین تحصیلات اور صدر خزاین اضلاع کے نام ایصال رقم کے لئے احکام جاری ہوں۔ ایک ضلع میں رقم داخل ہوکر دوسرے ضلع کے

نام احکام جاری نہ ہوگا۔ علیٰ ہٰذا تحصیل میں رقم جمع ہو کر ضلع سے ادائی نہ ہو سکے گی کیوں کہ یہ دونوں اشکال ارسال مقاصد کے بالکل برخلاف ہیں۔

اقل مقدار احکام ارسال کی
گشتی صدر محاسبی نشان ۱۹ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۶۵۰) احکام ارسال کسی ایسی درخواست کے متعلق جاری نہیں ہو سکتے ہیں کہ رقم دو ہزار سے کم ہے

حسابی خزاین سے اطمینان کا حاصل کرنا

دفعہ (۶۵۱) حسب دفعہ بالا رقم لینے کے قبل از روی تخمینجات حسابی خزاین اس امر کا اطمینان کر لیا جاویگا کہ اُس خزانہ یا صدر خزانہ میں جس کے نام احکام جاری ہوتا ہے اس قدر رقم ہے جو کہ بہ جمیع اخراجات سرکاری تعمیل احکام کے لئے کافی ہو۔ اگر ایسا ہو کا کہ درخواست کے لحاظ سے اندازہ موجودات کم ثابت ہو تو لینے والا رضامندی سا ہو کار اُسی قدر رقم کا احکام جاری ہوگا جس قدر رقم کی گنجایش ہے اگر ساہوکار اپنی درخواست میں اس بات کی صراحت کردیوے کہ رقم جس وقت فراہم ہو اسی وقت دی جاوے تو سردست درخواست گزار سے رقم جمع کرا لے کر احکام جاری کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔

درخواست کے احکام
گشتی ۱۳ صدر محاسبی سنہ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۶۵۲) ہر ایسے احکام کی اجرائی کے لئے درخواست دار کا فریضہ ہے کہ ایک تحریری درخواست حاکم ضلع یا مہتمم صدر خزانہ کی خدمت میں پیش کرے جس میں امور ذیل کی صراحت ہو۔

(الف) کس خزانہ کے نام احکام درکار ہے۔ (ب) کس کی جانب سے بصراحت نام۔
(ج) کس قدر رقم کا احکام درکار ہے۔ (د) روپیہ کس شخص کو ادا ہوگا۔
(ہ) روپیہ کب ادا ہونا چاہیئے۔

دفعہ (۶۵۳) ہر ایسی درخواست بلدہ میں صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر پر دو روپیہ کے کاغذ مختوم پر۔ اور اضلاع میں ۸ آنہ کے کاغذ پر پیش ہوگی۔ اور جائز ہے کہ یہ درخواست خود مالک رقم پیش کرے یا اپنی دکان کے کسی گماشتہ یا کارندہ کی جانب سے پیش کرامے۔

دفعہ (۶۵۴) اگر یہ درخواست مالک رقم نے کسی کارندہ یا گماشتہ یا مختار یا وکیل وغیرہ کی جانب

۴ گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳ سنہ ۱۳۲۹ف

سے پیش ہوئی ہو تو اوس وکیل یا کارندہ یا گماشتہ یا مختار وغیرہ کو اپنی کارندگی یا وکالت یا مختاریت وغیرہ کی تصدیق کرانے کی ضرورت نہ ہوگی صرف درخواست میں صراحت کافی ہوگی۔

منظوری درخواست کے متعلق

ایضاً

دفعہ (۶۵۵) ہر ایسی درخواست پیش ہونے پر تعلقدار ضلع یا تعلقہ دار کے دورہ کے زمانہ میں نگران کار ضلع یعنی سوم تعلقدار (مہتمم خزانہ) بعد اطمینان موجودات اوس درخواست پر منظوری کی شرح لکھکر درخواست گزار کو رقم داخل کرنے کا حکم دیوین گے اور اوس اصل حکم کو خزانہ دار ضلع کے پاس بھیجدین گے۔

دفعہ (۶۵۶) بلدہ میں صدر محاسب سرکار عالی ہر ایسی درخواست پر بعد کارروائی مندرجہ دفعات بالا درخواست دار کی درخواست منظور کرکے خزانہ عامرہ کے نام اوس قدر رقم جس قدر رقم کی نسبت درخواست ہے داخل کرلینے اور اوس ضلع کی آمدنی کے نام سے جمع کرلینے کے لئے حکم جاری کرینگے اور اوسی مراسلہ کا نشان درخواست گزار کو دیا جاوے گا۔

دفعہ (۶۵۷) اضلاع میں خزانہ دار ضلع اور بلدہ میں مہتمم خزانہ عامرہ کا کام ہے کہ رقم مدخلہ ساہو کو خزانہ میں داخل اور روزنامچہ نقدی میں بمد ارسال بنام آمدنی ضلع یا تحصیل (جس ضلع یا تحصیل کے نام احکام جاری ہوتا ہو اوس کا نام) جمع کرکے روزنامچہ کی تاریخ اور نشان ورق سے جسپیر وہ رقم جمع ہوئی ہے حاکم ضلع یا صدر محاسب سرکار عالی کو مطلع کرین گے خزانہ دار کی اطلاع اوسی حکم کی ذیل میں ہوگی جو کہ تعلقہ دار ضلع نے لکھا ہے اور خزانہ عامرہ کی اطلاع بذریعہ مراسلہ جداگانہ

اجرائی احکام کے متعلق

ایضاً

دفعہ (۶۵۸) اس اطلاع کے پہونچنے کے بعد دفتر ضلع سے تحصیل متعلقہ کے نام حکم جاری ہوگا یا دفتر صدر محاسبی سے ضلع متعلقہ کے نام جس میں کامل صراحت اون کل ابواب کی ہوگی جو کہ درخواست میں لکھے گئے ہیں اور اسی احکام کا ایک مثنی یا برائت ضلع کا نشان اوسی درخواست گزار کو دیا جاویگا۔ نمونہ حکم ضمیمہ نشان (۲۳) پر شامل ہے۔

دفعہ (۶۵۹) جب کسی رقم کی ادائی جو کہ خزانہ عامرہ میں جمع ہوچکی ہو کسی تحصیل سے مقصود ہوگی دفتر محاسبی کا حکم ضلع کے نام جاری ہوگا اور ضلع کی برائت تحصیل متعلقہ کے نام۔ دفتر صدر محاسبی سے

کوئی ایسا حکم است خزانہ تحصیل کے نام جاری نہ ہوگا ایسی حالت میں داخل کنندہ رقم دفتر صدر محاسبی کے احکام کا مثنیٰ ضلع میں داخل کرکے ضلع کی برأت موسومہ تحصیل کا نشان ضلع سے حاصل کریگا۔

طریقہ تعمیل احکام | دفعہ (۶۶۰) درخواست گزار خود یا اپنے کارندہ یا وکیل یا گماشتہ کے ذریعہ

ایضاً | سے اوس مثنیٰ کو خزانہ ضلع پر یا اوس نشان برأت کو خزانہ تحصیل پر پیش کریگا حاکم خزانہ اوس مثنیٰ کو اصل حکم کے ساتہ مطابق کرنے کے بعد رقم مندرجہ برأت اوقات معینہ پر اوس شخص کو ادا کرے گا جس کو ادا کرنے کا حکم ہے۔

گشتی صدر محاسبی نشان ۳۳ ۱۳۰۳ف | دفعہ (۶۶۱) اگر پابندہ رقم بعد صدور احکام رقم پر وقت حاصل کرے اور سال گزر جاوے تو رقم اوس وقت تک ادا نہ کی جاوے گی جب تک دفتر صدر محاسب سرکار عالی کی اجازت حاصل نہ کی جاوے۔

گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳ ۱۲۹۸ف | دفعہ (۶۶۲) پابندہ رقم اگر اپنی کسی مصلحت سے احکام پہنچنے کے بعد رقم حاصل نہ کرنا چاہے اور ایک معینہ مدت کے بعد رقم ملنے کی درخواست کیا تو حاکم خزانہ یا صدر خزانہ درخواست گزار سے تحریری درخواست سادہ کاغذ پر لینے کے بعد اوس کی درخواست کے مطابق تاخیر سے رقم ادا کرسکتا ہے اور ایسی درخواست کی صرف اطلاع خزانہ یا صدر خزانہ سے اوس حاکم کے نام جاری ہوگی جس نے وہ احکام جاری کیا ہے۔ پابندہ رقم کی درخواست کے لحاظ سے وہ رقم خزانہ ضلع کے عوض خزاین تحصیلات سے بہی دلائی جاسکتی ہے تعلقہ دار اول درخواست گزار کی اس درخواست پر باختیار خود عمل کرسکتے ہیں اگر کسی اور ضلع سے رقم دلوانے کی درخواست پیش ہو تو البتہ بذریعہ مراسلت دفتر صدر محاسبی کا حکم حاصل کرنا چاہیئے۔

دفعہ (۶۶۳)[۴] ایصال رقم کے بعد فی الفور ادائی کی اطلاع اوس دفتر پر ہونی چاہیئے جس دفتر سے احکام جاری ہوا ہے اگر ازروے احکام مجریہ یا بربناے درخواست پابندہ رقم بدفعات ایصال ہونے کا اتفاق ہو تو ہر قسط پر ادائی کی اطلاع جاری کنندۂ احکام کے نام جاری ہوگی۔

جس احکام کا اجرا بر بنیاد طریقہ قرضہ ہوا ہی اوسکی تعمیل مرجح و مقدم ہوگی[۴] | دفعہ (۶۶۴) بعض احکام ارسالیے

[۴] گشتی صدر محاسبی نشان ... ۱۲۹۸ف ... [illegible]

اون رقوم کے بابتہ بھی جاری ہوتے ہیں جو سرکار ساہوکاروں سے بقدر سود بطریق قرضہ لیتی ہے ایسے احکام کی تعمیل اول ہونا چاہیئے بدیں وجہ کہ ادائی میں عجلت ہونے سے سود پر اثر پڑے گا اور تعمیل کے بعد صدر محاسبی پر اطلاع ہونا چاہیئے کہ آیا بروقت مقررہ ادائی ہوئی یا تجاوز وقت اگر وقت پر تعمیل نہ ہوگی تو اوس کی کیا وجہ ہے آیا ساہوکار نے خود رقم لینے سے انکار کیا یا سرکاری اسباب مانع تھے اور بالآخر کس تاریخ میں رقم ادا ہوئی اگر ساہوکار رقم کے لینے سے انکار کرے تو اوس کے نام ایک تحریری اطلاع دینا چاہیئے کہ تم نے خود رقم نہیں لی اس کا ایک مثنیٰ بھی دفتر صدر محاسبی کو آنا چاہیئے

(ب) احکام اجازتی کے متعلق

تنخواہ فوج کنٹنجنٹ کے بابتہ احکام کا اجرا
گشتی محاسبی نشان ۱۴ ۱۳۲۹ف جریدہ ۳ مہر ۱۳۲۹ف صفحہ ۳۹

دفعہ (۶۶۵) کنٹنجنٹ کی فوج جو اضلاع میں متعین ہے اوس کی تنخواہ کے ایصال کی نسبت یہ طریقہ جاری ہے کہ اولاً صاحب عالیشان بہادر ایک فہرست جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ کس کس افسر کو کس قدر رقم ایصال ہونی چاہیئے مع قطعہ ڈرافٹ دفتر ملکی پر روانہ فرماتے ہیں دفتر ملکی سے اوس فہرست کے مطابق تعلقہ داران صاحبان اضلاع کے نام احکام مرتب ہوتے ہیں اور وہ احکام صاحب عالیشان بہادر کی خدمت میں روانہ کر دیئے جاتے ہیں اس عمل کے ہوتے ہی دفتر ملکی سے فہرست احکام اجرا شدہ مع قطعہ ڈرافٹ دفتر صدر محاسبی پر پہنچ جاتی ہے دفتر صدر محاسبی سے جس روز فہرست پہونچتی ہے اوسی روز یا کبھی کبھی زیادہ سے زیادہ اوس کے دوسرے روز فہرست مذکور کے مطابق تعلقہ داران صاحبان اضلاع کے نام ادائی رقم کے لئے روبکارات اجازتی اجرا ہو جاتے ہیں اور ڈرافٹ وصول رقم از بنک کی غرض سے خزانہ عامرہ پر بھیجدیا جاتا ہے۔ تحریر بالا سے ظاہر ہے کہ اس کارروائی میں جس قدر ممکن ہو سرعت عمل میں آتی ہے تاکہ افسران فوج کو حرج نہ پہونچے اوس پر بھی بعض افسران فوج تاخیر کے شاکی ہیں وجہ یہ دریافت ہوئی ہے کہ دفتر ملکی سے جو احکام اجرا ہوتے ہیں وہ بذریعہ صاحب عالیشان بہادر ہر ایک افسر فوج کے پاس پہنچ جاتے ہیں افسران فوج احکام مذکور ان خزاین پر جہاں وہ متعلق ہیں پیش کرتے ہیں اگر وہ خزاین متعلقہ اضلاع ہوں تو غالباً ادائی رقم میں کچھ تاخیر کا اندیشہ

نہیں اس واسطے کہ اوس وقت تک دفتر ہذا کی اجازت بھی وصول ہو جاتی ہے اگر وہ خزائن متعلقہ تحصیلات ہوں تو البتہ ادائی رقم میں کسیقدر تاخیر ہوتی ہے کیوں کہ دفتر ملکی کے احکام تو راست تحصیلداروں کے پاس بذریعہ افسران فوج پہونچ جاتے ہیں مگر دفتر صدر محاسبی کی اجازت نہیں پہنچتی بلکہ یہ ہوتا ہے کہ تعلقہ دار صاحبان اضلاع دفتر صدر محاسبی کی اجازتی روبکارات کی بنیاد پر تحصیلات پر برائت اجرا کرتے ہیں جب تک کہ برائت نہ پہونچے تحصیلات سے رقم ادا نہیں ہوتی اس کارروائی سے جو کسیقدر تاخیر ہوئی ہے وہ بھی گوارا نہیں ہوتی لہذا حسب رائے تعلقدار صاحب ضلع بیڑ اس کے اندفاع کے لئے اس دفتر سے باظہار رائے دفتر فینانس پر تحریک ہوئی جس کی منظوری بذریعہ مراسلہ دفتر موصوف نشان (۱۲۳۱) مورخہ ۱۲ ذی حجہ ۱۳۰۶ف عمل میں آئی لہذا اطلاع کی جاتی ہے کہ آئندہ سے ایسا عمل ہوگا کہ جو جمیعت تعلقات میں متعین ہے اون کے متعلق اس دفتر سے راست تحصیلداروں کے نام اجازتی احکام صادر ہوں گے اور اوسکا ایک مثنی تعلقدار صاحبوں کے خدمات میں روانہ ہوگا تحصیلداروں کو لازم ہوگا کہ دفتر ہذا کی اجازت کی بنیاد پر احکام داخل شدہ کی رقم ادا کر دیا کریں اور تعلقدار صاحبان اضلاع یہ عمل کریں گے کہ ایسے مثنی جات کی بنیاد پر محض تکمیل کارروائی کے لحاظ سے برائت اجرا کر دیا کریں گے تحصیلات کو ہرگز یہ ضرور نہ ہوگا کہ خواہ مخواہ برائت کا انتظار کریں اونکو صدر محاسبی کی اجازت پیش شدہ احکام کی رقم ادا کرنے کے لئے کافی ہوگی۔ تعلقہ دار صاحبوں سے یہ بھی امید ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو برائت اجرا فرما دیا کریں گے تاکہ ضابطہ کی تکمیل ہو جایا کرے۔

(ج) بذریعہ ہنڈویات

ممانعت ارسال بذریعہ ہنڈویات
گشتی صدر محاسبی نشان ۴۴ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۶۶۶) ارسال بذریعہ ہنڈوی ساہوکاری اوس حالت میں جائز ہے جب کہ اول رقم خزانہ عامرہ کو داخل ہونے کے بعد خزانہ ضلع سے ساہوکار کو ادا ہو۔ بذریعہ گشتی محاسبی نشان ۱۰ ۱۲۹۸ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ارسال بذریعہ ایسے ہنڈویات کے محض ناجائز ہے جس کو ساہوکار سرکاری رقم حاصل کرنے کے بعد بہم پہنچاتا ہے

بن چرائی کے احکام

(۱) کاہ قطعات افتادہ کے متعلق

ہراج کا حکم عام
گشتی صدر المہام مال نشان ۶ ۴ ۱۲۹۹ ہجری

دفعہ (۶۶۷) قطعات افتادہ کی گہانس کا ہراج ہونا چاہیئے اور تحصیلدار اوسکے مجاز ہیں۔

استثنار
گشتی مجلس مال نشان ۶ ۱۳۰۰ف

گشتی صدر المہام مال نشان ۴۶ ۱۲۹۹ف میں قطعات افتادہ کی گہانس کے ہراج کے لئے جو حکم کہ مندرج ہے باستثنائے حالات ذیل وہ حکم تلنگانہ سے متعلق نہ رہے گا۔

(الف) جن تعلقات تلنگانہ میں پختہ بندوبست یا عام طور کا بندوبست سرسری ایک مدت معین کے واسطے ہوگیا ہو اور اوس بندوبست میں مویشی کی ضروریات کے لحاظ سے علیحدہ زمین تجویز ہو کر باقی ماندہ زمین کی گھانس کے لئے کوئی خاص انتظام کیا گیا ہو تو وہاں اونہیں اصول فیصل شدہ بندوبست کے مطابق کارروائی ہوگی۔

(ب) بڑے بڑے قطعات جنگل جو قدیم سے از زمام رمنہ ہائے کاہ ہراج ہوتے ہیں بدستور ہراج ہوتے رہینگے

قطعات مشخصہ بندوبست کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۳۹ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۶۶۸) آیندہ سے اون قطعات کی بن چرائی کا سالانہ ہراج ہوا کرے جنپر بندوبست سے دوبارہ قرارداد ہو چکا ہو اور قبضہ سے باہر ہوں۔

اقتدار تحصیلدار
گشتی مجلس نشان ۴۲ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۶۶۹) قطعات افتادہ کے ہراج میں بہ نسبت سال گزشتہ کمی واقع ہو اور یہ کمی بسبب مزروع ہو جانے بعض قطعات کے واقع ہوئی ہو تو تحصیلدار کو چاہیئے کہ کاغذات ہراج میں اس کی یادداشت درج کرلیں ایسا ہراج خارج از اقتدار تحصیلدار ہوگا۔ اگر رقبہ بموجب گزشتہ ہونے کی حالت میں کمی ہو تو اوس حالت میں بھی احکام مجاریہ کے لحاظ سے یہ ہراج خارج از اقتدار تحصیلدار ہوگا۔

قرارداد نرخ کے متعلق تحصیلدار کا اقتدار
گشتی معتمد مال نشان ۲۷ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۶۷۰) ہر ایک ضلع مرہٹواڑی کے مختص المقام حالت کے لحاظ سے یہ بات تعلقہ داران اضلاع کے اقتدار میں رہنے کی کہ

قطعات کاہ کے ہراج کے ساتھ ہی اقسام جانوروں کے لحاظ سے ہر ایک جانور کی چرائی کے لئے رعایا کو مالگزار کے واسطے ماہوار یا سالانہ یا سہ سالہ یا پنجسالہ نرخ مقرر کریں اور صوبہ دار کی منظوری لیں اور رعایا اور مستاجر کو نرخ سے آگاہ کردیں۔ دیگر رعایائے خوش باش کے لئے مستاجر نرخ میں آزاد رہیگا مستاجر قرارداد متذکرہ بالا کی ناراضی سے صوبہ داری میں مرافعہ کرسکے گا۔ اور صوبہ داری کا فیصلہ مرافعہ قطعی ہوگا۔ مستاجر خلاف ورزی کریگا تو تحصیلدار سزائے جرمانہ دے سکیں گے یا بشرط ضرورتہ پٹہ کو تعلقہ دار کے روبرو بغرض حکم پیش کرینگے اور ساتھ ہی رعایا کی رقم ایزاد وصول کی واپسی کا حکم دینگے مگر ہر ایسا حکم جو واپسی ایزاد وصول کی بابت ہوگا فی مقدمہ تعداد ... تک تحصیلدار کے اقتدار میں ہوگا اور اس سے زیادہ کے لئے تعلقہ دار ضلع کی منظوری سے تصفیہ ہوسکے گا مگر رعایا کی ہر ایسی نالش جو واپسی رقم ایزاد وصول کی بابت ہوگی مدت مستاجری گزر جانے کے بعد مال میں سماعت نہ ہوگی۔ تحصیل میں ہر ایسا دعوے سادہ کاغذ پر ہوگا۔ مستاجر تحصیلدار کے ہر ایسے حکم کا مرافعہ ضلع میں کرسکے گا۔ اور ضلع کا فیصلہ مرافعہ قطعی ہوگا۔ اضلاع تلنگانہ میں بھی جہاں بندوبست پختہ یا سرسری ہوچکا ہو اس حکم کے مطابق عمل ہوگا۔

ہراج کا وقت

گشتی معتمد مال نشان ۱۸ اسلاف

دفعہ (۶۷۱) گھانس کے ہراج کے لئے شہریور کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے کیوں کہ بارش کا موسم آخر تیر میں شروع ہوتا ہے اور گھانس کی پیداوار کی حالت شہریور تک اچھی طرح معلوم ہوسکتی ہے

معافی قطعات بنجر وافتادہ

ایضاً ۱۸ ا سنہ ۱۳۴۰ ف

دفعہ (۶۷۲) اضلاع تلنگانہ میں معافی قطعات بنجر وافتادہ کا جو عمل جاری ہے وہ پختہ جمعبندی سنانی کے بعد بھی باقی رہے گا اضلاع بندوبست شد ... مرہٹواری میں حسب فقرہ (۲۸) قواعد بندوبست متذکرہ بالا پیمائش بندوبست و عمل ہراجی جاری رہیگا۔ اضلاع لنگسگور ورائچور وگلبرگہ میں بنظر خشک سالی ورفع تکلیف مویشی ہراج قطعات افتادہ مع گشت نمبر جو اسی قسم میں داخل ہے ملتوی کردیا گیا۔ اس گشتی کا اثر ملک تلنگانہ کے خاص خاص جنگل یا بڑے بڑے قطعات یا رمنہ جات ومندہ پھولیری وکنچہ جات پر نہ پڑے گا

جن کی گھانس اب تک ہراج ہوتی ہے وہ بدستور ہراج ہوتی رہے۔

(۲) گایران کے متعلق

مقدار اراضی	دفعہ (۶۷۳) گانوں میں گایران یعنی چراگاہ جانوران کے لئے تہوڑی سی زمین علحدہ چھوڑ دینی چاہیئے اوس کے لئے کوئی
گشتی مجلس نشان ۲ مورخہ ۱۳	

خاص تعداد منضبط نہیں ہوسکتی مگر عام طور پر یہ کام اول تعلقدار ضلع کی رائے پر منحصر ہے کہ وہ اوس گانوں کے جانوروں کی تعداد بطور صحیح دیکھیں اور پھر اراضی مزروعہ پر لحاظ کر کے محاصل کو دیکھیں اور اس دریافت کے بعد جس قدر جگہ جانوروں کے واسطے کافی ہو اوتنی زمین بینات چراگاہ میں سے خاص اس کام کے لئے موضع وار معافی میں چھوڑ دیں مگر اس کا خیال رہے کہ وہ پانچ فیصد کل محاصل موضع سے بڑہنے نہ پاوے جن اضلاع و تعلقات میں کہ بندوبست ہوگیا ہے وہاں ایسی زمینیں معاف دی گئی ہیں اس لئے وہاں تعلقدار دست اندازی کرنے کے مجاز نہیں ہیں کہلواڑی اور گوٹھان کے لئے بھی حسب شرح بالا عمل ہوگا۔

گشتی مجلس نشان ۶ مورخہ ۲ ۱۳۰۲ء	(تشریح) حکم مندرجہ دفعہ (۶۷۳) کی تعمیل تلنگانہ کے علاقہ میں

اس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ کسی پختہ یا سرسری بندوبست کے ذریعہ سے ایسا کوئی انتظام جس کا ذکر حکم دفعہ مذکور میں ہوا ہے عمل میں آوے۔

دفعہ (۶۷۴) جس موضع میں بحیثیت کل رقبہ اراضی افتادہ کی نسبت زمین مزروعہ زیادہ ہو وہاں ان کاموں کے لئے زمین زیادہ چھوڑی جاوے گی اور جہاں اس کے خلاف ہو وہاں کم اور بہ کم محاصل کے ہیں۔

دفعہ (۶۷۵) جس موضع میں اراضی افتادہ بالکل نہ ہو وہاں کوئی قطعہ معافی نہیں دیا جاویگا۔ اور رعایا کو سمجھایا جاویگا کہ اس گانوں میں اراضی افتادہ نہ ہونے کے سبب سے تمہیں معافی دی نہیں جاسکتی۔

تنبیہ	دفعہ (۶۷۶) اول تعلقہ دار کو لازم ہے کہ جب اس قسم کی زمین معافی میں

چھوڑیں تو ہر موضع کی چاوڑی اور دہرم سالہ پر ایک سرکاری اطلاعنامہ اس مضمون کا چسپاں کر دیا

کہ اوس موضع میں اس قدر زمین اس کام کے واسطے سرکار کی طرف سے معاف کی گئی ہے کاشتکار یا اہل زراعت سے اس کا محصول کسی قسم کا سرکار میں نہ لیا جاوے گا اگر پٹیل و پٹواری اس نام سے کچھ طلب بھی کریں تو ایک پیسہ نہ دیا جاوے اور نہ اون قطعات میں پٹیل پٹواری یا اہل دیہہ زراعت کریں ورنہ مستوجب عقوبت ہوں گے ۔

دفعہ (۶۷۷) ان زمینوں کی معافی کے بعد ایک نشان شناخت کا جس سے اوس کی حد اچھی طرح معلوم ہو سکے گانوں والوں سے بنگرانی پٹیل پٹواری فی الفور کرا دینا چاہیئے تا سرسری نظر سے یہ قطعات علیحدہ معلوم ہو سکیں ۔

(۳) کاہ رمنہ دہورہ یعنے حدود کشت کے متعلق

رمنہ و دہورہ کے متعلق

گشتی صدر المہام مال نشان ۴ سنہ ۱۲۹۷ھ

دفعہ (۶۷۸) کاہ دہورہ کشتی رعایا میں داخل ہو کر اوس کا ہراج نہیں ہونا چاہیئے اور نہ اوس کو کنجہ یا رمنہ کہنا چاہیئے رمنہ ہائے علاقہ مالی یا صحرائی خواہ دیہات کے قرب وجوار میں واقع ہوں یا کوہ و صحرا میں بشرطیکہ ان کی حفاظت ممکن ہو بلا شبہ ہراج کئے جاویں اور ہر ایک ضلع میں ایسے رمنوں کی ایک فہرست بقید حدود مرتب کی جاوے ۔ مابقی کہانس واقع کوہ و صحرا و چاہ ہائے متفرق رعایا اور بیوپاریوں اور خوشباشوں وغیرہ کے لئے معاف ہے خواہ وہ اوس میں اپنے جانور چرایا خواہ وہ فروخت کریں ۔

(۴) مندہ چرائی کے متعلق

جنگل محفوظہ میں

گشتی مجلس مال نشان ۸ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۶۷۹) بیرون ممالک محروسہ سرکار سے جو جانور چرائی کے لئے ملک سرکار عالی میں داخل ہوں اون سے عموماً فی راس آٹھ آنہ کے حساب سے محصول بن چرائی وصول ہونے کا حکم زمانہ قحط میں ہوا تہا اور یہ شرح جنگلات محصورہ و غیر محصورہ دونوں میں مساوی تہی اب چونکہ قحط باقی نہیں رہا لہذا حکم مذکور منسوخ اور حسب سابق عمل رہے ۔ بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۲۵ سنہ ۱۳۱۶ف یہ صراحت ہوئی ہے

کہ عمل سابق سے مراد یہ ہے کہ جو جانور بغرض چرائی ممالک غیر سے سرکار عالی کے ملک میں آویں انکی فی گاؤ بھینس ۸ ر۔ فی گاؤ ۶ ر۔ فی گوسفند ۲ ر۔ صحرائی محصول میں وصول کیا جاوے اور جانوران ممالک محروسہ کے لئے حسب ذیل

مقام	فیصد بھینس یا کھانگہ	فیصد گائے یا بیل	فیصد بکری یا بز
صحرائے محصورہ وآمرآباد وکنک گیری	عہ ۸ ر	لعہ ۶ ر	۴ ر
" پاکھال وجہادیویہ	لے ۴ ر	للعہ ۱۱ ر	سے ۳ ر

(۵) متفرقات

تنگہ کے متعلق

گشتی معتمد مال نشان ۹ ۳۴ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۶۸۰) آیندہ سے تنگہ کی گھانس کا ہراج بھی اسیطرح ہوا کریگا جسطرح معمولی طور پر گھانس کا ہراج ہوا کرتا ہے تنگہ گو گھانس نہیں ہاتھیوں کی خوراک کے لئے مستعمل ہوتی ہے پس کوئی وجہ نہیں کہ اس کو ضائع کیا جاوے۔

جلانے کی ممانعت

گشتی معتمد مال نشان ۲۱ ۱۳۰۷ ف

دفعہ (۶۸۱) گھانس جلانے کی قطعی ممانعت ہے۔ اس سے پہلے بذریعہ گشتیات (۱۲۰ و ۱۶۱ ۱۲۹۶ ف) جو حکم گھانس جلانے کا دیا گیا تہا وہ منسوخ کیا گیا۔

بلوتہ داروں کے احکام

رجسٹر بلوتہ داران

گشتی معتمد مال نشان ۹۶ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۶۸۲) ہر ایک موضع میں ایک کتاب بلوتہ داروں کی تعبید بلوتہ واشیاء بلوتہ مرتب رکہی جاوے تا نزاع کے وقت تصفیہ کے لئے کام آوے اگر بلوتہ داروں کو رعایا بلوتہ نہ دے گی سرکار بجبر دلوا دے گی یہ بات مشتہر کردی جاوے اور تحصیلدار اور عملہ تحصیل اپنے دورہ میں اس کی تحقیقات کو اپنے ابواب تنقیحی میں شامل کریں اگر معلوم ہو کہ بلوتہ نہیں دیا گیا ہے فوراً دلوا دیں پٹیل و پٹواری ذمہ دار ہیں کہ رعایا کی زبانی شکایت پر تصفیہ کر دیا کریں اور تحصیلدار پاس یہ شکایت سادہ کاغذ پر سنی جاوے گی اور زبانی بھی تحصیلدار کے حکم کو اگر رعایا نمانے گی تحصیلدار مجاز ہوں گے کہ رعایا

پر یا پانچ روپیہ تک جرمانہ کریں اس قسم کی نالشیں ایک سال تک سادہ کاغذ پر رجوع ہوں گی اوس کے بعد مثل اور نالشوں کے عمل ہوگا۔ رجسٹر مذکور کی ترتیب کے لئے اگر رواج قدیم تحقیق نہ ہو تو پنچایت سے بلوتہ طے کر لیا جاوے گا۔

انعامی معاش بلوتہ داران کے احکام
گشتی معتمد مال نشان ۱ ۱۲۹۹ و ۲۰ ش ۱۳۰۰ف

دفعہ (۶۸۳) بلوتہ دار دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو سرکار اور رعایا دونوں کی خدمت کرتے ہیں جیسے پٹیل چار وغیرہ۔ دوسرے وہ جو پیشہ اور خاص کام کرتے ہیں مثلاً بڑھئی۔ لوہار۔ وغیرہ۔ قسم اول کو اراضی انعام کی چوتہائی بہی معاف کی جاتی ہے۔ پیشہ ور بدستور ادا کریں۔

دفعہ (۶۸۴) اگر کوئی بلوتہ دار اپنی خوشی سے اراضی انعام کا راضی نامہ دیدیوے تو پہر اوس کی بحالی بغیر منظوری سرکار نہ ہو سکے گی اگر بلا پیش ہونے راضی نامہ کے باسبابہ خارج الاقتدار زمین افتادہ رہجاوے تو مثل مزارعین کے اون کے ساتہ برتاؤ ہوگا اور یہ صورت بلوتگان سے مخصوص ہوگی (مراسلہ مجلس مال نشان ۲۱ ۵ ش ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ بیدر)

دفعہ (۶۸۵) بلوتہ داروں کے انعامات جن کو سررشتہ انعام نے ضبط کیا ہے وہ سب بحال کئے جاویں۔ زمانہ ضبطی کا محاصل اونکو نہ مل سکے گا (گشتی مجلس نشان ۲۰ ش ۱۳۰۸ف)۔

(تشریح) جاگیرات منضبطہ میں خیال رکہنا چاہیئے کہ اگر جاگیری عمل میں بلوتہ داروں کو کوئی انعام مقرر نہ تہا تو اب کوئی جدید انعام نہ دیا جاویگا۔ رعایائے زراعت پیشہ سے غلہ یا نقدی کا جیسا دستور پہلے سے رہا ہو وہی بحال رہنا چاہیئے (مراسلہ معتمد مال نشان ۶۱۴ ۲۹ ش ۱۳۱۲ف موسومہ ورنگل)

انتقال اوطان بلوتہ دار کی نسبت تعلقہ دار اول کا اقتدار
گشتی مجلس نشان ۳۲ ش ۱۳۰۴ف

دفعہ (۶۸۶) آیندہ سے انتقال وطن بلوتہ داران کا اقتدار اول تعلقدار ضلع کو عطا کیا جاتا ہے۔

منظوری وراثت و تبنیت کی نسبت تحصیلدار کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۶۸۷) بلوتہ داروں کی وراثت اور اون کی تبنیت کی منظوری کا اقتدار تحصیلدار کو

کو عطا کیا جاتا ہے ۔

عالت لاوارثی بلوتہ دار تعلقہ داراول کا اقتدار
راسلہ مجلس نشان ۹۸۶ سنہ ۱۳۰۹ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۶۸۸) اگر بلوتہ دار لاوارث فوت ہو تو نئے بلوتہ دار کا تقرر تعلقہ داراول کے اقتدار میں ہوگا ۔

یا پٹی کے متعلق
شتی مجلس نشان ۱ سنہ ۱۳۱۰ف

دفعہ (۶۸۹) آیندہ سے بلوتہ داروں کے لئے کوئی آیا پٹی وصول نہ ہوگی بلکہ رعایا بطور خود بلوتہ داروں کو بلوتہ دیوے گی ۔

جم بلوتہ کی معاش کے متعلق رجسٹر
شتی نشان ۹۶ سنہ ۱۳۱۰ ہجری

دفعہ (۶۹۰) ہر ایک موضع میں ایک رجسٹر بلوتہ داروں کا اون کے بلوتہ کی صراحت کے ساتھ مرتب کیا جاوے ۔

عایا کے فرائض اور حکام کی نگرانی
ایضاً

دفعہ (۶۹۱) رعایا کا فریضہ ہے کہ بلوتہ کا غلہ رواج قدیم کے مطابق بلوتہ داروں کو خود ادا کرے ورنہ سرکار خود دلوائیگی ورنہ دینے والی رعایا پر جرمانہ کرے گی۔ تحصیلدار اور عملہ تحصیل دورہ میں نگرانی کریں پٹیل پٹواری مہ دار ہیں کہ اون کے روبرو منجانب بلوتہ دار زبانی شکایت پیش ہونے پر فوراً تصفیہ کی طرف توجہ ہوں

صیلدار کا اقتدار جرمانہ کی نسبت
ایضاً

دفعہ (۶۹۲) تحصیلدار کے پاس ایسی شکایت سادہ کاغذ پر پیش ہو سکے گی بلکہ زبانی شکایت پر بھی تحصیلدار دریافت کریں گے اور ر ثابت ہو کہ رعایا نے بلوتہ دار پر زیادتی کی ہے اور باوصف اشتہار جاری ہونے کے عدول حکمی دی ہے تو تحصیلدار پانچ روپیہ تک رعایا پر جرمانہ کرنے کے مجاز ہیں ۔

دفعہ (۶۹۳) اگر بلوتہ دار باوجود حکم تحصیلدار رعایا کے کام سے پہلوتہی کریں تو تحصیلدار بلوتہ داروں پر دو چار آنے جرمانہ کر سکیں گے ۔

متفرقات
راسلہ مجلس نشان ۱۷۱۶ سنہ ۱۳۱۱ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۶۹۴) سوز بیندار اور امین کو توالی سے بلوتہ داروں اور رعایا کے مقدمات کا تصفیہ متعلق کرنا درست نہیں ہے

دفعہ (۶۹۵) وطن دہیڑگی کوئی چیز نہیں ہے دہیڑوں کو اون کی کارگزاری کے معاوضہ میں رعایا سے بلوتہ ملنا چاہیئے وطن دہیڑگی کا اخراج منجانب سرکار کبھی نہ ہونا چاہیئے (مراسلہ مجلس ۱۳ سنہ ۱۳۱۰ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد)

بقایا کے احکام

بقایا کی علت میں زمینات کا ہراج
گشتی صدر المہام مال نشان ۳۸ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۶۹۶) بقایا کی حالت میں میراث داروں کی زمینات کا ہراج باستجازت محکمہ صوبہ داری ہوسکتا ہے اور استجازت کے ساتھ امور ذیل کی اطلاع دینی بھی شرط ہے ۔

(۱) میراث دار یا قیدار سرکار نے اوس سال میں جس کی بابت وہ بقایا ہے زمینات کی استواری کی یا نہیں ۔
(۲) اگر اوس سال کاشت ہوئی تھی تو کس قدر پیداوار تھی ۔
(۳) بقایا کن وجوہ سے ہے ۔
(۴) اگر وجہ بقایا ناداری ہے تو کن وجوہ سے باقیدار نادار ہوا ۔
(۵) باقیدار کو اس قدر طاقت ہے کہ اپنی زمینات میں کاشت کرکے خود بقایا ادا کرسکے ۔ اگر ہے تو کتنے سال میں ادا کرسکتا ہے ۔
(۶) ادائے بقایا کے لئے میراث دار بعض زمینوں کو فروخت کرکے بقایا ادا کرسکتا ہے یا نہیں ۔

دفعہ (۶۹۷) اگرچہ عام کاشتکاروں اور میراث داروں میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن تاہم بعلت بقایا اون کی اراضی میراث داری کے ہراج کے لئے محکمہ صوبہ داری کی منظوری کی ضرورت ہوگی ۔ ص

وصول بقایائے علاقہ پائگاہ وجاگیر میں امداد
حکم سرکار نشان ۱۔۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۳ مصدرہ مجلس مالگزاری

دفعہ (۶۹۸) تحصیلدار اعلاقہ خالصہ کو ضرور ہوگا کہ بقایا علاقے پائگاہ کو بشرطیکہ ۱۲ مہینے سے زیادہ کا مطالبہ نہو مثل بقایای زر مالگزاری علاقہ پائگاہ کے تحریر پر وصول کرادے ۔ خواہ بضبطی جائداد یا ہراج لیکن باقیدار کو گرفتار کرکے پائگاہ میں روانہ کرنا جائز نہوگا اگر باقیدار رقم سے انکار کرے یا ایصال بیان کرے تو اوس کی سماعت خالصہ میں نہ ہوگی کل عذرات پائگاہ ہی کے علاقہ میں پیش ہوں گے ۔ اسی طرح خالصہ کا بقایا پائگاہ سے بھی وصول کرایا جاویگا ۔ حکم بالا علاقہ صرف خاص اور اون جاگیرات سے بھی متعلق ہوگا جو اپنے علاقہ میں اختیارات عدالتی حاصل ہیں ۔

گشتی معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۶۹۹) اگر جاگیردار ایک سال کے اندر رعایا سے بقایا وصول کرانے کی

ص گشتی مجلس مال نشان ۱۹ سنہ ۱۳۰۵ف

درخواست کرے تو اس کی سماعت مال میں ہوگی اور مثل کارروائی مطالبہ پٹہ دار و شکمیدار عمل ہوگا بقایائے زائد از یک سال کا تعلق مال سے نہ ہوگا عدالت سے چارہ جوئی کی ہدایت ہوگی (یہ دفعہ متعلق ہے عام جاگیرداروں سے جن کو عدالتی اقتدارات حاصل نہیں ہیں۔ مؤلف)

مراسلہ مجلس ۲۲۳ سنہ ۱۳۰۸ف موسومہ مولف (تشریح) دفعہ بالا کا حکم جاگیرداران مستثنیٰ سے متعلق نہیں ہے اور نہ ان کو ایسی امداد کی ضرورت ہے۔ البتہ چھوٹے چھوٹے اور غیر مستثنےٰ جاگیرداروں کو ایسی امداد کی ضرورت ہوتی ہے انہیں سے اس کا تعلق ہے۔ (مثنی بہ کل صوبہ جات)

معافی بقایا کے متعلق صوبہ دار کا اقتدار	گشتی مجلس نشان ۷ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۷۰۰) بقایائے زائد از سہ سال بابت عین زراعت کی معافی کی منظوری بشرطیکہ افسران سررشتہ کی تحریک سے اتفاق ہو عدم جائداد پر اطمینان اور ناقابل الوصول ہو بدستور صوبہ داروں کے اقتدار میں رہے گی دستور العمل مجلس مالگزاری کے دفعہ (۲۷ ضمن ۱۵) کا اثر اس اقتدار پر نہ پڑیگا۔

اقتدار تعلقہ دار اول

دفعہ (۷۰۱) سوائے معاش سال رواں کے باقی معاش کا بقایا اگر تاریخ مسدودی سے تین سال تک کا ہو تو اس کی منظوری تعلقہ دار ضلع دے سکتے ہیں تاریخ مسدودی سے پانچ سال تک ہو تو کل بقایا کی منظوری صوبہ داری سے ہوگی پانچ سال سے زائد کی بابت مجلس سے اور دس سال سے زائد کی بابت سرکار سے۔

ببول بن

ببول بن کا ہراج	گشتی معتمد مال نشان ۲۵ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۷۰۲) جہاں جہاں ببول بن کے ہراج کا دستور ہے وہاں بعد ختم میعاد مستاجری موجودہ یہی طریقہ مرعی رکھا جاوے کہ ببول بن مخصوص دہنگروں ہی کے سپرد ہوا کرے اور جہاں تک ہو سکے ہر تعلقہ کے ببول بن کا معاملہ اسی تعلقہ کے دہنگروں کو چند سال کے واسطے دیا جائے گر اس خاص معاملہ میں پانچ سال تک کے ہراج کا اختیار صوبہ داروں کو دیا جاتا ہے۔

برائت عدالت کے احکام

برائت عدالت فیصلہ مال پر مؤثر نہ ہوگی

دفعہ (۷۰۳) فیصلہ سررشتہ انتظامی مال جس میں برطرفی اور

کشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۹ ف

وصول رقم متعلقہ کا حکم صادر ہوا ہوتا وقتیکہ بہ صیغہ مرافعہ یا نگرانی باضابطہ طریقہ پر محکمہ مجاز سررشتہ مال سے منسوخ یا ترمیم نہ ہوا ہو بحالہ بحال و قائم رہے گا اور اس فیصلہ پر سررشتہ انتظامی پر فیصلہ عدالتی کا کوئی اثر نہ پڑے گا اور سزائے تعزیری سے برائت مانع سزائے انتظامی نہ ہوگی اور اس فیصلہ عدالتی کی بنا پر فیصل شدہ مقدمات سزائے انتظامی مال کی نظرثانی کی جاوے۔

بنک آف بنگال میں خزانہ رکھنے کے احکام

بنک میں رقم جمع کرنے کی ممانعت

مراسلہ فینانس نشان ۵۷۵ اسفندار ۱۳۱۸ ف موسومہ صدر محاسبی

دفعہ (۷۰۴) کوئی عہدہ دار اس بات کا مجاز نہیں کیا گیا ہے کہ سرکاری روپیہ بنک میں جمع کرائے۔

پیمایش و بندوبست کے احکام

(۱) ناظم بندوبست کا اختیاری کام

ناظم بندوبست کا اقتدار بندوبست کے متعلق

فہرست اقتدار منسلکہ مراسلہ ناظم بندوبست نشان ۵۰۴ سنہ ۱۳۲۴ ف موسومہ مجلس

دفعہ (۷۰۵) بندوبست کا کام ممالک محروسہ سرکار کے ہر ایک حصہ میں ناظم بندوبست کی نگرانی سے سرانجام پائیگا خواہ وہ ابتدائی کام ہو یا بندوبست ثانی کا۔ جاگیردار اگر اپنی علاقہ میں بھی بندوبست کرانا چاہیں اور مصارف کی ادائی کے ذمہ دار ہوں تو ناظم بندوبست اوس کو منظور کر سکتے ہیں۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۱۹ ف موسومہ ناظم بندوبست

دفعہ (۷۰۶) جو جاگیرات و مقطعات بندوبست کے بعد شریک خالصہ ہوں اون کی نسبت دس ہزار روپیہ تک کی جمع سنانے کا اختیار ناظم صاحب بندوبست کو ہوگا جس کی صرف اطلاع سرکار میں کر دینا کافی ہوگا۔ البتہ سرکار بصیغہ نگرانی کوئی حکم صادر کر سکتی ہے لیکن اگر وہ حکم رعایا کے نقصان سے متعلق ہو تو اوسکا عمل درآمد زمانہ مابعد حکم سے متعلق ہوگا۔

ترمیم قواعد کے متعلق

ایضاً اسنا دفعہ ۷۰

دفعہ (۷۰۷) جمعبندی کی رپورٹ منظور ہونے کے بعد قبل تفویض کاغذات بضلع متعلقہ قواعد مجریہ کی ترمیم کی منظوری ناظم بندوبست دے سکیں گے بشرطیکہ وہ خلاف قواعد منظورۂ سرکار نہ ہو۔

گایران کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۷۰۸) مرہٹواڑہ میں فی صدی دس سے زائد اور تلنگانہ میں فیصدی بیس سے زائد گایران کے لئے فی موضع منظوری دینا ناظم بندوبست کے اختیار میں ہے۔

علامات حدود — ایضاً

دفعہ (۷۰۹) علامات حدود کے گتہ کی منظوری اور کام کی مسدودی کا حکم دینا ناظم بندوبست کے اختیار میں ہوگا۔

اختیارات کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۷۱۰) اپنے ماتحت عہدہ داروں کے اختیار میں کم و بیشی کرنا ناظم بندوبست کا اختیاری امر ہے۔

(۲) مہتمان بندوبست کا اختیاری کام

ہدایات و نگرانی کے متعلق — ایضاً — آغاز کام کے متعلق

دفعہ (۷۱۱) ماتحت دفاتر کی نگرانی اور اونکو ہدایات مناسب کا دینا اور قانونی صراحت کا حکم دینا اور ناظم بندوبست کو مطلع کرنا۔ اور نیز بعد آغاز پیمایش یا پرت بندی یا شنوائی جمع بندوبست کے آغاز کے بعد بوجہ خاص اوس کو ملتوی کر کے دفتر نظامت پر اوس کی اطلاع دینا۔

کاغذی ترمیمات کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۷۱۲) کسی موضع یا کاغذ میں پیمایش اور پرت بندی یا جمعبندی کے کام میں غلطی ہونے کی حالت میں اوس کی ترمیم کا حکم دینا۔ اور ترتیب رپورٹ اور اعلان جمع کے بعد کہیں بھی کوئی غلطی نظر آوے یا کوئی جدید مشکل پیش ہو تو بپابندی قواعد جاریہ اوس کی اصلاح کرنا لیکن اگر اس اصلاح کا اثر تمام تعلقہ پر پڑتا ہو تو اوس کی منظوری ناظم بندوبست سے حاصل کرنا ہوگا بشرطیکہ کاغذات بندوبست ضلع کے محافظ خانہ میں داخل نہ ہوے ہوں اور اوس کے بعد یہ اختیار مہتمم بندوبست کو حاصل نہ رہے گا

ناکارہ سامان کے ہراج کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۷۱۳) اون ناکارہ آلات کو جن کی اصلی قیمت سو روپیہ تک ہو سال میں ایک دفعہ ہراج کرنا اور تلف شدہ سامان کو جس کی قیمت سال میں ... تک ہو بمد نقصان خرچ لکھنا۔

متفرقات — ایضاً

دفعہ (۷۱۴) پختہ جمعبندی کے سناونی کے بعد کلاسران مقررشدہ پر

فی کس ایک شنکو اور ایک جریب - دس پتھر اور ایک آہنی گز کا تختہ خرچ لکھکر تحصیل میں دینا اور
ہر ایک ضلع کے بندوبست کی تکمیل پر ایک دوربین اور ایک پروٹراکٹر اور ایک پریل رول فی تحصیل دینا

مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۴۱۴ مورخہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۷۱۵) جن تعلقات میں پیمایش کا کام جاری ہے اون میں مہتممان بندوبست کو اختیار ہوگا کہ کاغذات دفتر تحصیل کو جو کہ جمعبندی کے متعلق ہوں معاینہ کریں

(۴) عہدہ داران بندوبست کا اقتدار اجرائے کار کے متعلق

مہتمم و مددگار و نائب مددگار بندوبست کا اقتدار عہدہ داران دیہی اور رعایا کی طلبی و استعانت کے متعلق

گشتی معتمد مال نشان ۵۵ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۷۱۶) (الف) مہتمم بندوبست مددگار و نائب مددگار مہتمم بندوبست مالکان یا قابضان اراضیات اور عہدہ داران دیہی کو طلب کر سکتے ہیں اور اون سے بندوبست کی کارروائی میں واجبی مدد لے سکتے ہیں۔ مگر جو کام بندوبست کے غیر متعلق ہے اوس میں اس اقتدار کو کچھہ تعلق نہ ہوگا۔

(ب) عہدہ داران پیمایش مالکان اور قابضان اراضیات سے اون کی زمینوں اور موضعوں کی پیمایش اور پرت بندی کے کاموں میں ہر قسم کی اعانت اور امداد لے سکتے ہیں اور اون سے جھنڈ بردار کو طلب کر سکتے ہیں۔

ایضاً سزائے خلاف ورزی کے متعلق

ایضاً

دفعہ (۷۱۷) اقتدارات مندرجہ فقرات ماضیہ کے خلاف ورزی کی حالت میں عہدہ داران بندوبست کو حسب ذیل جرمانہ کا اقتدار حاصل رہے گا۔

(الف) مہتمم بندوبست کو	سو روپیہ تک	مثل اول تعلقدار کے
(ب) مددگار کو	پچاس روپیہ تک	" دوم "
(ج) نائب مددگار کو	دس روپیہ تک	" تحصیلدار کے

اجرت پر کام لینے کا اقتدار

ایضاً

دفعہ (۷۱۸) اقتدارات مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ۷۱۷ کے خلاف ورزی میں عہدہ داران مذکور کو اختیار ہوگا کہ اگر ضرورت سمجھیں تو

مزدادس قسم کے کاموں میں اجرت پر مزدوروں سے کام کرالیں اون کی مزدوری اور دیگر اخراجات جو
ایسے کاموں میں لاحق ہوں رقم مالگزاری کی طرح مالکان اور قابضان اراضیات مذکور سے وصول
کئے جاوینگے اس اقتدار کی بنیاد پر جب اجرت پر مزدوروں سے کام لینے کی ضرورت ہو تب مددگار
متعینہ دفتر پیمائش یا پرت بندی کو لازم ہوگا کہ ایک تختہ حساب بابت اخراجات حقیقی مرتب کرکے مہتمم
بندوبست کے پاس بھیجدیں۔ اور مہتمم بندوبست اوسپر اپنے دستخط کرکے تعلقدار ضلع کے پاس اطلاع
وصول رقم کے روانہ کریں اور تعلقدار ضلع رقم مندرجہ تختہ مذکور کو مالک یا مالکان اراضی سے حسب دستور
وصول مالگزاری وصول کرنیکے لئے حکم جاری کریں۔

مرافعہ احکام کے مدارج	دفعہ (۱۹ ء) عہدہ داران بندوبست کے احکام بالا کے مدارج
ایضاً	حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) مہتمم بندوبست کے احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس سماعت ہوگا۔

(۲) مددگار اور نائب مددگار کے احکام کا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس

باقی جو اقتدارات عہدہ داران مذکورہ بالا اپنے ماتحتوں کی نسبت یا تصفیہ تنازعات سرحد میں عمل میں
لاتے ہیں اون کے مرافعہ کا تعلق جس طرح اب تک سلسلہ بہ سلسلہ ناظم بندوبست تک ہے اوسی طرح
آیندہ بہی رہے گا۔

(۴) ملازمان پیمائش کے ماندو بود اور برتاؤ کا طریق

ملازمین بندوبست کا مقام	دفعہ (۲۰ ء) جب کہ ملازمان محکمہ بندوبست ایام بارش میں صدر

مقام میں رہیں تو اونہیں اختیار ہے جہاں چاہیں رہیں مگر جب مضلات میں کام پر بہیجے جاویں تو
لازم ہے کہ موضع کی چاوڑی یا دہرم سالہ یا مندر میں رہیں لیکن اگر کوئی ایسا مقام اوس موضع میں
نہ ہو یا اوس رہنے کے لایق نہ ہو تو لازم ہوگا کہ پٹیل و کلکرنی و دیگر وطنداروں کے سواجس شخص کا مکان
چاہیں کرایہ لے کر فی الفور مالک مکان کے نام کرایہ نامہ لکھدیں اور تعداد کرایہ کی اطلاع مددگار مہتمم بندوبست

م دستورالعمل پیمائش و بندوبست مرتبہ مولوی سید مہدی علی ناظم بندوبست سے لیا گیا۔

کردیں مگر یہ اطلاع روزمرہ کی کارروائی کی رپورٹ میں درج نہ ہوگی بلکہ علیحدہ لکھی جاوے گی۔

ہمراہیں ملازمین بندوبست کے متعلق

دفعہ (۲۱ ے) ایام بارش کے بعد صدر مقام سے روانگی کے وقت موزیندار اور کلاسر کو اس امر کی اطلاع مددگار مہتمم بندوبست کو کرنی ضرور ہے کہ اون کے ہمراہ کون کون رشتہ دار یا خدمتگار مفصلات میں جاتے ہیں اور اگر اون میں سے کوئی شخص تعیناتی کے مقام میں پہونچنے سے پہلے اون کے پاس چلا جاوے یا اور کوئی آملے تو اس بات کی بھی اطلاع ہونی چاہیئے اون کو لازم ہے کہ ایسے شخصوں کو پیمایش کرنے کے وقت اپنے ہمراہ نہ لے جائیں اور بلا اجازت اون کو پیمایش نہ سکھائیں۔

تشہیر مقاصد

دفعہ (۲۲ ے) جب کہ موزیندار یا کلاسر کسی موضع میں بھیجا جاوے تو اوس کو سرکاری اشتہار کی دو نقلیں جو پیمایش کی بابت ہیں دیدیجائیں تاکہ وہ اونکو پڑھکر رعیت کو سمجھاوے موزیندار کو لازم ہے کہ موضع میں پہونچتے ہی سب رعیت کو جمع کرکے پٹیل اور پٹواری کے سامنے اوس اشتہار کو پڑھکر سنا دے اور اوس کے مضمون کو بخوبی اون کے خاطرنشین کرے اور دونوں نقلوں پر جس کے اخیر میں ایک اطلاعیابی کی معمولی عبارت درج ہے رعایا کی دستخط یا نشانی کرالے اون میں کی ایک نقل مددگار مہتمم بندوبست کو بھیجی جاوے گی اور دوسری موضع کی چاوڑی یا اور کسی منظر عام میں آویزاں کی جاوے گی اگر مالی پولیس پٹیل اور پٹواری موزیندار کے پہونچنے کے وقت موجود نہ ہوں تو جو کوئی اونمیں سے موجود ہو اوس کے روبرو اشتہار گانوں والوں کو سنا کر دستخط کرالے جائیں جو نقل گانوں میں چسپاں کی جاوے گی اہال موضع کی دستخط اوس کے نیچے ہونی چاہیئے تاکہ چسپاں کرنے میں دستخط چھپ نہ جائیں لیکن جو نقل مددگار مہتمم بندوبست کے پاس بھیجی جاویگی اگر دستخط اوس کے پشت پر بھی ہوں تو مضائقہ نہیں۔

موزینداروں کا برتاو رعایا کے ساتھ

دفعہ (۲۳ ے) جب کہ موزیندار یا کلاسر کسی موضع میں مقرر کیا جاوے تو ضرور ہے کہ وہ مہار سے اپنا ٹٹو صاف کرانے اور جلانے کی لکڑی بہم پہونچانیکے لئے مزدوری طی کرلے بعد از آں اس امر کی اطلاع اپنے افسر بالا کو کردے جب تک وہ اس موضع

مین مقیم رہے اوس کو لازم ہے کہ ہر جنس کی قیمت بموجب نرخ بازار کے بقالوں کو دیتا رہے اور وہاں سے روانگی کے وقت پٹیل پٹواری سے اس بات کی رسید لے کہ اوس کے اور اوس کے ہمراہیوں کے ذمہ وہاں کا دینا کچھ باقی نہیں رہا یہ رسید مددگار مہتمم بندوبست کے پاس جس کی ماتحتی میں وہ کام کرتا ہے روانہ کیجائیگی

نیک روشی کی تاکید | دفعہ (۷۲۴) چونکہ سرکاری ملازموں کو ایسے کام کرنے کی سخت ممانعت ہے جس میں بددیانتی کا اندیشہ ہو اس واسطے بندوبست کے ملازموں کو بہت سختی کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ادائے فرائض منصبی میں طمع رشوت یا طرفداری کی وجہ سے بددیانتی نہ کریں اونکو تاکید کی جاتی ہے کہ جب تک کسی گاؤں میں رہیں پٹیل اور پٹواری یا وطندار یا اور کسی باشندہ دیہ سے بالکل میل جول نہ رکھیں نہ کھانے پینے میں اون کے شریک ہوں اور نہ اون سے پوشیدہ گفتگو کریں اور نہ ایسا کوئی کام کریں جس سے رشوت ستانی یا طرفداری کا گمان بھی گزرے ۔

قرضہ کی ممانعت | دفعہ (۷۲۵) چونکہ بندوبست کے اہلکاروں کو ماہ بماہ تنخواہ ملتی ہے اس لئے اونہیں قرض لینے کی ضرورت نہیں اگر کسیکو بہ سبب کسی ضرورت خاص کے قرض لینے کی نوبت پہونچے تو وہ ایک مہینہ کی تنخواہ سے زیادہ بلا اجازت اپنے افسر کے کسی شخص سے ضلع مین قرض نہ لے

روزانہ کام کی تاکید | دفعہ (۷۲۶) موزیندار اور کلارک کے واسطے روزانہ کام کی مقدار مقرر کرنی لاحاصل ہے اونہین اس بات کی تاکید ہونی چاہیئے کہ سوائے تعطیل کے ہر روز پیمائش کریں اور صرف اوسی قدر کام کریں جس کی تکمیل ہر روز مکان پر واپس آکر کرسکیں اون کو چاہیئے کہ موافق نمونہ روزانہ اطلاع اپنی کارگزاری کی مہتمم صاحب کو کریں یہ اطلاع دوسرے دن کا کام شروع کرنے کے پیشتر بھیجی جاوے گی ۔

تعطیل میں کام کرنے کے متعلق | دفعہ (۷۲۷) جب کہ موزیندار و کلارک مفصلات میں متعین ہوں یا صدر مقام میں کچہری کا کام کرتے ہوں تو اون کو جمعہ کی تعطیل دی جائے گی علاوہ جمعہ کے اون کو بلا اجازت مہتمم یا مددگار مہتمم کے جنکی ماتحتی میں کام کرتے ہوں اور کوئی تعطیل نہ دیجائے گی حکام بالادست کو اختیار ہے کہ اگر کوئی ضرورت ہو تو جس ملازم کو چاہیں تعطیل کے دنوں میں بھی بلا کر کام لیں

ملازمین بیمار کے متعلق | **دفعہ (۷۲۸)** منفصلات میں تعین ہونے کے وقت اگر کوئی ملازم بیماری یا بارش یا موضع والوں کی روک ٹوک کے سبب سے پیمایش نہ کرسکے تو امر کی اطلاع اپنی روزانہ رپورٹ میں کرنی چاہیئے اگر عدم کارروائی کا سبب واجبی ہوگا تو صرف اوس روز کا بھتہ نہ ملے گا اور اگر غیر واجب ہوگا تو صرف اوس روز کی تنخواہ ہی نہیں کاٹی جائے گی بلکہ اوس کو اور بھی کچھ سزا جو افسر مناسب سمجھیگا دی جائے گی اگر ایام بارش میں کوئی کارکن بیمار پڑ جاوے تو صحت تک اسپتال میں رہے گا صحت پاکر اپنے کام پر حاضر ہونے کے وقت اوسے چاہیئے کہ ڈاکٹر ضلع سے صداقت نامہ مضمون کا کہ اس قدر ایام تک وہ بیمار ہو اسپتال میں رہا حاصل کرے اس حالت میں صرف اوس کا بھتہ ہی کاٹا جائے گا لیکن اگر اس قسم کا صداقت نامہ پیش کیا جائے گا تو اوس کی کل غیر حاضری کی تنخواہ کاٹ لیجائیگی یا اور کچھ زیادہ سزا جو افسر مناسب سمجھیگا دی جائے گی۔

پیمایش کے وقت ملازمین دیہی کی حاضری | **دفعہ (۷۲۹)** موزیندار اور کلاسر کو لازم ہے کہ پیمایش کے وقت پٹیل و پٹواری و جھنڈی بردار و مہار کو اپنے ہمراہ کھیت میں لے جاوے اور کاشتکار و انعامدار و انعامدار کے کاشتکار کو اپنے ہمراہ آنے کی ہدایت کردے تاکہ وہ اپنی اپنی اراضی کی ٹھیک ٹھیک حد اور جو کچھہ بات ضروری دریافت کرنی ہو بتائیں اور پیمایش کے وقت یا پرت کے اون سے صاف یہ کہدے کہ بوقت ضرورت خود تمہیں جھنڈی پکڑنی ہوگی تاکہ حدود صحیح صحیح معلوم اور قائم ہوجائیں اور پھر جھگڑا کرنے کی گنجایش نہ رہے مہار سے زنجیر کھچوائی جاوے یا تبل لگوایا جاوے۔

زبان و دفتر | **دفعہ (۷۳۰)** موزیندار وں کو لازم ہے کہ دفتر اوسی زبان میں رکھیں جس میں مہتمم بندوبست کی ہدایت ہو لیکن درحالیکہ کوئی بڑی رپورٹ کسی ضروری امر پر تحریر کرنی ہو اور موزیندار اوس زبان میں درستی کے ساتھ اپنے خیالات ظاہر نہ کرسکتا ہو تو اوس کو چاہیئے کہ اوسی زبان میں لکھے جس سے بخوبی واقف ہو۔ مددگار مہتمم کے حکموں کے جواب انہیں حکموں کی زبان میں لکھے جائیں اگر موزیندار اوس زبان سے بخوبی واقف نہ ہو تو اوسی زبان میں لکھدے جس کو بخوبی جانتا ہو۔

اصلاح غلطی کی نسبت | **دفعہ (۷۳۱)** کلاسر و موزیندار وں کو لازم ہے کہ اپنے کل کاغذات کو

نہایت صاف اور خوش خط لکہیں جتنے الوسع غلطی نہ ہونے پاے جب کوئی غلطی ہوجاے تو فوراً اوس کے نیچے خط کہینچکر اور نشان بناکر صحیح لفظ اوپر لکہدیں مگر اوس لفظ کو حک کرنا یا کاٹنا مناسب نہیں اگر کوئی بڑی غلطی ہوجاوے جس کا صحیح کرنا باختیار خود مناسب نہ ہو تو لازم ہے کہ فوراً مددگار مہتمم کو اطلاع کرکے حسب ہدایت اون کے عمل کریں اور زنہار نہ چہپائیں اور ہرگز ہرگز حکمت عملی سے کام نکالنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے

مصارف کے متعلق | **دفعہ (۷۳۲)** موزیندارون کو چہپے ہوے کاغذون کے علاوہ نقشہ تیار کرنے اور رپورٹ لکہنے کے لئے مددگار مہتمم کے ہاں سے کاغذ ملا کریں گے اِس کے علاوہ ۲ ر ماہواری مصارف ہی دیا جاوے گا تاکہ موصولہ و مجاریہ کی کتاب اور لفافہ اور سیاہی و قلم اور گوند اور تہی کرنے کے لئے ڈورا اوس سے خرید لیں ۔

موصولہ مجاریہ | **دفعہ (۷۳۳)** اون تحریرون کے داخلہ کے واسطے جو صدر سے ہوا کریں یا ماتحتوں کو لکہیں یا اون کے پاس سے جواب آیا کرے ایک کتاب رکہی جاے اور جب کہ مددگار مہتمم بہ تقریب دورہ اوس موضع میں آئیں یا موزیندار کو اپنے مقام پر طلب کریں وہ کتاب معاینہ کرادی جاے تاکہ مددگار مہتمم اوس کی تنقیح کریں ۔

باہمی خط و کتابت کی ممانعت | **دفعہ (۷۳۴)** کارکنان کچہری و موزیندار وکلاسر و دیگر ملازمان پیمایش کو ممانعت ہے کہ عہدہ داران ضلع کو یا باہم ایک دوسرے کو کار سرکار کی نسبت تحریر کریں اگر کوئی ضروری امر لکہنا ہو تو چاہئیے کہ کاتب و مکتوب الیہ دونوں چٹھی کے لکہے جانے یا وصول پانے کی کیفیت مہتمم کو لکہہ بہیجیں الغرض بلا اطلاع مہتمم کے اہلکاران پیمایش کو اجازت نہیں ہے کہ ایک دوسرے کو کچہہ تحریر کرے ۔

حفاظت آلات کے متعلق | **دفعہ (۷۳۵)** امین وکلاسر کو لازم ہے کہ اپنے آلات پیمایش باحتیاط تمام رکہیں اگر کوئی اوزار غفلت کے سبب سے بیکار ہوجائیگا یا بگڑجائیگا تو اوس کی پوری قیمت یا مرمت کا خرچ اوس کی تنخواہ سے وضع کرلیا جائیگا اور خصوصاً شنکو کو رکہتے وقت زور سے نہ رکہے اور دہوپ میں نہ رکہے تاکہ اوس کی لکڑی ٹوٹ نہ جاے اور ڈہیلی نہ ہوجاے ۔

(۵) مقادیر اور آلات پیمایش کے بیان میں

جریب | دفعہ (۷۳۶)(۱) کل پیمایش بموجب حساب ایکڑ گنٹہ اور آنہ کے ہونی چاہیئے ۔

(۲) ہموار قطعات زمین کو شنکو اور جریب سے ناپنا چاہیئے ہاں جب کوئی ناہموار یا جنگل کا ایسا قطعہ آجائے جس کی پیمایش صحیح طور پر شنکو اور جریب سے نہ ہوسکتی ہو تو موزیندار کو لازم ہے کہ اپنے افسر کو اس امر کی اطلاع دے تاکہ وہ بذریعہ تہیاڈولائیٹ یا کمپاس کے پیمایش کا انتظام کرے ۔

(۳) ہر ایک موزیندار کو دو جریب ۱۶ گز لمبائی کے اور ایک ۴ گز لمبائی کا لکڑی کا پیمانہ اون کے جانچنے کے لئے دیا جاوے گا موزیندار کو چاہیئے کہ موضع کی چاوڑی یا رہنے کے مکان کے سامنے اوس لٹھ سے ناپ کر ٹھیک ۱۶ گز کے فاصلے پر دو کھونٹیاں گاڑدے اور ہر روز بلاناغہ جب پیمایش سے فارغ ہو کر گھر آوے تو جریب کو اونہیں دونوں کھونٹیوں سے باندھکر اوس لٹھ سے ناپ لے اگر غلط ہوگئی ہو تو فوراً گانوں کے لوہار سے درست کرالے اگر وہ درست نہ کرسکے تو درستی کے لئے اپنے افسر کے پاس بھیجدے اور تب تک دوسری جریب سے کام لے اور موزیندار کو یہ بھی ضرور ہے کہ دونوں جریبوں کو ایکبارگی کام میں نہ لائے مبادا دونوں جریبیں ایک وقت میں بگڑ جائیں اور کام نہ دے سکیں کہ اس صورت میں اونکے درست ہونے تک پیمایش کے کام میں ہرج ہوگا اور جس غرض سے موزیندار کو دو جریبیں دیگئے ہیں وہ فوت ہوجائے گی بلکہ لازم ہے کہ جب تک جریب مستعملہ نہ بگڑے دوسری جریب کو کام میں نہ لائے ۔

(۶) اراضیات دیہ کی تقسیم نمبروں کے متعلق

تعریف الفاظ | دفعہ (۷۳۷) (۱) الفاظ گروہ و انعامدار اور کھیت کے معنی مطابق تعریف ذیل کے ہیں

(۲) سرکاری کاغذوں میں جس شخص کے نام سرکاری زمین لکھی ہوئی ہو اوسکا وہ گروہ (یعنی کاشتکار) کہلائے گا ۔

(۳) جو شخص کاغذات سرکاری میں کسی زمین انعام کا مالک لکھا ہو وہ اوس زمین کا انعامدار کہلائیگا ۔

(۴) جس قدر زمین خالصہ ایک ہی موقعہ پر اور ایک ہی کاشتکار کے قبضہ میں ہو اوس کو ایک کھیت سمجھنا چاہیئے نہ گانوں کے داخلہ کے مطابق ۔

انعامات کے نمبروں کے متعلق | دفعہ (۷۳۸) کل اقسام انعام یعنی سروانعام ۔ کمادیشی سروانعام

جوڑی انعام - کماویشی جوڑی انعام - نوکری انعام - کماویشی نوکری انعام - محال جوڑی انعام کماویشی محال جوڑی انعام - وغیرہ کے نمبر الگ الگ ہوں گے دو قسم کے انعام کسی حالت میں ایک نمبر میں نہ شامل کئے جاویں گے اگرچہ انعامدار ایک ہی ہو لہذا اگر مختلف قسموں کے انعام گاؤں کے کاغذوں میں ایک ہی انعامدار کے نام لکھے ہوئے ہوں اور ایک ہی موقع پر واقع ہوں تو بھی اون کو جدا جدا کھیت خیال کرنا چاہیے -

دفعہ (۷۳۹) اگرچہ ہر ایک زمین انعام دیسائی دیسپانڈیہ پٹیل پٹواری و مہار اور دیگر وطنداروں کے چند حصہ داروں میں منقسم ہو اور ہر حصہ دار کا نام کاغذات موضع میں بتصریح حصہ علاحدہ درج ہو تو بھی ہر حصہ کی زمین باوجود ایک ہی موقع پر واقع ہونے کے علاحدہ کھیت خیال نہ کی جائے گی جو زمین انعام ایک ہی وطن کی اور ایک ہی قسم کی ہو اور ایک ہی موقع پر ہو تو ایک ہی کھیت سمجھی جائے گی

پیمائشی نمبروں کے متعلق

دفعہ (۷۴۰) ہر قسم کے کھیتوں کا پیمائشی نمبر خواہ وہ سرکاری ہوں خواہ انعامی ایک ہی طور پر ہونا چاہیئے جبکہ کسی تعلقہ کی پیمائش شروع ہونے کو ہو تو ہر قسم کی زمین کے کھیتوں کے ایکر کنٹھوں کی تعداد ٹھہرا دی جائے گی لیکن اگر کچھ ٹھہرایا نہ کیا گیا ہو تو موزیندار کو لازم ہے کہ بموجب دفعات ذیل کے نمبر مقرر کرے -

پرمپوک زمین کے نمبر کے متعلق

دفعہ (۷۴۱) پتھریلی زمین کو جس میں مٹی نہ ہو ہل نہ چل سکے اور اچھی طرح گھانس بھی نہ اوگتی ہو اور اوس زمین کو جو گھنے جنگل کی وجہ سے کاشت کے قابل نہ ہو پرمپوک یعنی ناقابل الزراعت خیال کرنا چاہیئے اس قسم کی زمین میں اوس زمین کو داخل نہ کرنا چاہیئے جو مدت سے بلا کاشت بنجر پڑی ہو اور گھنا جنگل اوس پر نہ ہو پرمپوک کا دس ایکر سے لیکر پانسو ایکر تک جیسا مناسب ہو نمبر کرنا چاہیئے لیکن پانسو سے زیادہ ایکر کا نمبر نہ بنایا جاوے دس ایکر کے اندر کی زمین پرمپوک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جس کا نمبر علحدہ نہیں بنایا جاتا قریب کے مزروعہ نمبروں میں شامل کر دیں اور خطوط حدود سیدھے رکھنے کی غرض سے بھی اگر پرمپوک زمین کے چند چھوٹے قطعات مزروعہ زمین میں شامل کر دیے جاویں تو کچھ مضایقہ نہیں -

دفعہ (۷۴۲) اکثر ایسی زمین کے قطعے نظر آتے ہیں جن میں بیشتر وہاں بوئے جاتے تھے اور جن کے کھیتوں کے گرد مینڈوں کے نشان اب تک دکھائی دیتے ہیں مگر مدت سے بیکار پڑے رہنے کے باعث بالکل جنگلوں سے ڈھک گئے ہیں اور اون کے گرد وپیش بھی کثرت سے جنگل ہو گیا ہے اس لئے یہ بھی پرمیوک کے نمبروں میں شامل کی جائے گی ۔

دفعہ (۷۴۳) کمرے کے نام کے بعض ایسے قطعات ہیں جن میں کاشت کرنے سے پہلے جنگل کاٹ کر جلا دیتے ہیں اور ایک یا دو سال جوت کر چھوڑ دیتے ہیں اور جب پھر اوسی طرح سے جنگل بڑھ نہ آوے اور اوس کو کاٹا نہ جاوے دوبارہ کاشت نہیں کر سکتے ایسی زمین اگر پیمایش میں آ جاوے اور گرد وپیش اوس کے جنگل بھی ہو تو ایسی زمین خواہ مزروعہ ہو یا افتادہ علحدہ نمبروں میں تقسیم نہ ہوگی بلکہ پرمیوک کے نمبروں میں شامل کر دی جاوے گی لیکن بندوبست کرنے والوں کو چاہیئے کہ ہر سال اوس کی کاشت نہ ہونے کی نسبت باشندگان دیہہ سے کامل طور پر تحقیق کرے اگر معلوم ہو کہ ہمیشہ کاشت کی جاتی ہے تو اوسکو پرمیوک کے نمبروں میں شامل نہ کرے ۔

دفعہ (۷۴۴) بعض جا پہاڑ پر گھنی جھاڑی نہیں ہوتی مگر وہاں جو جھاڑی ہو تو اوس کو تحریر مذکور کے مطابق کاٹ کے کمرے کے مانند ایک دو سال مزروعہ کرتے ہیں لیکن پہاڑ کی وجہ سے اوس جا کے ہل نہیں چل سکتا اس لئے جسمانی محنت سے کاشت کرنے کی عادت ہے پس ایسی کمری زمینیں جہاں پائی جائیں اوس کا الگ نمبر قرار دینا چاہیئے بلکہ بڑے پرمیوک نمبر میں شامل کر دینا چاہیئے ۔

(استثنا) (۱) بعض موضعوں میں ایسی ہموار زمین جس میں ہل بخوبی چل سکتا ہو اور کثرت سے جنگل بھی نہ ہو اور کمری زمین کے مانند ایک یا دو سال جوت کر چھوڑ دی جاتی ہو اوس قسم کی زمین پرمیوک نمبروں میں نہ شمار ہوگی بلکہ زمین قابل الزراعت کے مانند علحدہ ناپی جائے گی ۔

(استثنار) نمبر (۲) جب کہ خشکی کا قطعہ افتادہ پانچ ایکڑ سے کم یا مزروعہ بقدر دو ایکڑ کسی بڑے پرمیوک میں آ جاوے تو اوس کا علحدہ نمبر نہ کیا جاوے گا بلکہ پرمیوک کے نمبر میں شامل ہوگا ۔ لیکن اگر دو یا تین قطعہ چھوٹے چھوٹے پاس پاس واقع ہوں اور کسیقدر پرمیوک زمین اون قطعات میں حائل ہو تو مع اوس

پرپہوک کے حسب قاعدہ اونکا نمبر خشکی کے طور پر بنایا جاویگا ۔

(استثنا) نمبر (۳) اگر اسی طرح تری یا باغات کے چہوٹے چہوٹے کہیت مزروعہ ہوں یا افتادہ کسی بڑے پرپہوک نمبر میں آجائیں تو پرپہوک میں شامل نہ کئے جائیں بلکہ حسب قاعدہ اونکا علحدہ نمبر کیا جائیگا

تالاب کا نمبر | دفعہ (۷۴۵) بڑے تالاب کا نمبر بطور پرپہوک کے علحدہ ہوگا۔ لیکن جو چہوٹے چہوٹے تالاب کسی کہیت میں ہوں اوسی کہیت کے نمبر میں شامل کئے جائیں گے اون کی پیمایش علحدہ نہ ہوگی اگر کوئی چہوٹا تالاب کسی کہیت کی حد پر واقع ہو اور اس کا نمبر علحدہ نا پاجا نا مناسب ہو یا دوسرے کہیتوں کے لیئے بہی اوس تالاب سے پانی کی کہچائی ہوتی ہو تو اوس کا نمبر علحدہ کرنا چاہیئے تاکہ اس کہیت کا کاشتکار جس کی حد پر وہ تالاب واقع ہے دوسرے کاشتکار کو پانی کہینچنے سے نہ روکے ہاں اوس حالت میں کہ صرف اوسی کہیت کو جس کی حد پر وہ واقع ہے پانی دیا جاتا ہو تو وہ اوسی کہیت کے نمبر میں شامل کیا جاوے گا اور اوس کا رقبہ نا قابل الزراعت میں شامل ہوگا ۔

قابل الزراعت کے نمبر | دفعہ (۷۴۶) قابل الزراعت تین قسم کی ہے خشکی ۔ تری ۔ باغات ان تینوں قسموں کی علحدہ علحدہ نمبر بناتے وقت ہر ایک کا دوسرے سے امتیاز کرنا ضرور ہے اس لیئے ہر ایک کی تعریف اور اون کے نمبر بنانے کے قاعدے دفعات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ۔

دفعہ (۷۴۷) ایسی زمین مزروعہ کو جس میں تری یا باغات کبہی نہ ہوئی ہو خواہ مزروعہ ہو یا افتادہ خشکی سمجہنا چاہیئے ۔

دفعہ (۷۴۸) ایسی زمین مزروعہ کو جس میں تین برس پیشتر پیداوار تری کا ہونا یقینی ہو مگر تین سال سے تری یا نیشکر کی کاشت اوس میں نہ کی گئی ہو خشکی سمجہنا چاہیئے ۔

دفعہ (۷۴۹) جس زمین میں تین سال کے اندر کبہی دہان کی نیشکر کی پیداوار ہوئی ہو وہ تری سمجہی جاوے گی عام اس سے کہ پیمایش کے وقت مزروعہ ہو یا افتادہ ۔

دفعہ (۷۵۰) افتادہ زمین جس میں تین سال کے اندر دہان نیشکر کی پیداوار نہ ہوئی ہو لیکن دہان کے کہیتوں کی پرانی مینڈیں موجود ہوں تو اون نشانوں کی حد تک تری سمجہی جاوے گی اور اگر دہان کی کہیتی

کی مینڈوں کے نشان باقی نہ ہوں تو خشکی خیال کی جائے گی مگر جس ہی صورت پیداوار تری کی ہوتی رہی ہو اور کافی پانی پہونچنے سے آیندہ دھان بوے جانے کی مبدئی ہو گو اس حالت میں نشانات مینڈوں کے موجود نہ ہوں تو زمین تری سمجھی جائے گی ۔

دفعہ (۷۵۱) اگر پٹواری کے کاغذات میں کوئی نمبر اراضی باغات میں لکھی ہوئی ہو تو عام اس سے کہ وہ زمین فی الحال مزروعہ ہو یا افتادہ اس کو کاغذات پیمائش میں بھی مطابق کاغذ پٹواری کے درج کر لینا چاہیئے ۔

دفعہ (۷۵۲) اگر ایک کھیت کی زمین موضع کے کاغذات میں خانہ باغات اور خشکی دونوں میں درج ہو اور بوقت پیمائش کے صرف خشکی کی زراعت بوئی گئی ہو یا افتادہ ہو تو اس صورت میں مہتمم بندوبست کو لازم ہے کہ پٹیل و پٹواری و کاشتکار سے مقدار اراضی خشکی و باغات کو دریافت کرے اور اس قدر اراضی جس کو وہ زمین باغات بتاویں خانہ باغات میں لکھ دے اگر کنواں شکستہ ہو یا مٹی سے پٹ گیا ہو یا سوکھ گیا ہو جس سے باغات کو نفع نہ ہو سکے تو وہ کل زمین خشکی کے خانہ میں درج ہو گی ۔

دفعہ (۷۵۳) جس کھیت میں باغات اور خشکی دونوں بوے جاتے ہوں تو وہ حصہ جس میں پیداوار باغات موجود ہو اور وہ حصہ جو باغات کے لئے تیار کیا گیا ہو اور وہ حصہ جس میں باغات کی کاشت کٹ چکی ہو اور وہ حصہ جس میں باغات کی ہر سال باری باری سے کاشت کی جاتی ہو گو بوقت پیمائش اون میں اجناس خشکی ہی بوئی ہوئی ہوں لیکن وہ سب زمین باغات سمجھی جائے گی اس قطعہ کی ٹھیک مساحت دریافت کرنے کے لئے جس میں باغات و خشکی کی باری باری سے کاشت کیجاتی ہو مہتمم بندوبست کو چاہیئے کہ پٹیل و پٹواری و کاشتکار سے اس کے صحیح حدود دریافت کر کے پیمائش کرے اور جس زمین میں اقسام پیداوار باری باری نہیں بوئی جاتی بلکہ صرف خشکی ہی بوئی جاتی ہو اوسکو خشکی ہی تصور کرنا چاہیئے مثلاً دس ایکڑ کے ایک نمبر میں اگر ایک ایکڑ میں پیداوار باغات اور سات ایکڑ میں پیداوار خشکی بوئی گئی ہو اور دو ایکڑ میں باغات اور خشکی باری باری سے بوئی جاتی ہو تو تین ایکڑ زمین باغات اور سات ایکڑ زمین خشکی سمجھنی چاہیئے ۔

دفعہ (۷۵۴) جو کہیت تالاب یا پاٹ سے نہیں بلکہ کنوئیں یا نہر کی سے سینچا جاتا ہو گو اوس میں اوس وقت دہان ہی کیوں نہ بوے گئے ہوں باغات سمجھا جاویگا ۔

دفعہ (۷۵۵) جب کوئی زمین تالاب یا ندی یا نالہ سے بذریعہ پاٹ سینچی جاتی ہو اور اوس میں تری و باغات دونوں ہوتے ہوں تو بموجب قواعد مفصلہ دفعات ذیل کے ہر قسم کی زمین کو علحدہ علحدہ کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۷۵۶) گانوں کے داخلہ کے بموجب اگر کوئی کہیت باغات و تری میں مشترک ہو تو ہر ایک کی مقدار کاغذات دیہہ میں کس قدر درج ہے دیکہنا چاہیئے پہر اگر کل کہیت میں تری کی کاشت ہو یا داخلہ کاغذات دیہہ سے باغات کا رقبہ کم ہو تو زیادہ باغات ممکن ہے یا نہیں دیکہا جائے اگر ہو تو زیادہ باغات کرنے کے لئے کاشتکار کے پاس پانی ہے یا نہیں گانوں والوں سے دریافت کرلے اگر زیادہ باغات کی ہو سکتی ہو اور گروہ کو کافی پانی مل سکتا ہو تو بقدر کفایت پانی کے باغات سمجھکر اوس کی پیمایش کرنی چاہیئے ۔

دفعہ (۷۵۷) اگر ایک کہیت کی زمین موضع کے کاغذات میں سب کی سب تری لکہی ہو مگر اوس میں سوائے نیشکر اور تری کے ۔ پان ۔ ناریل ۔ سپیاری ۔ کیلہ ۔ یا دیگر اجناس باغ بہی بوئی ہوئی ہو یا بوے جانے کے واسطے تیار کی گئی ہو تو اوس زمین کو علحدہ ناپ کر باغات میں درج کرنا چاہیئے لیکن جب کہ پیداوار مذکور کہیت کی مینڈوں پر بوئی گئی ہو تو وہ زمین بالکل تری سمجھی جائے گی ۔

دفعہ (۷۵۸) جب کہ ایک کہیت کی زمین میں باغات اور تری اور خشکی ہوتی ہو تو وہ حصہ جسمیں کہ تری اور پہیر پہلے سے بہی باغات نہ ہوتی ہو بلکہ ہمیشہ صرف خشکی کی زراعت ہوتی ہو تو اوس کو خشکی سمجہنا چاہیئے اور باقی زمین باغات اور تری کو حسب قواعد مذکورۂ بالا علحدہ ناپنا چاہیئے

دفعہ (۷۵۹) جو زمین کہ کاغذات دیہہ میں باغات اور تری لکہی ہو اور بوقت پیمایش افتادہ ہو تو موزینڈار کو چاہیئے کہ پٹیل وپٹواری وکاشتکار سے ہر ایک قسم کی حد دریافت کرکے جدا جدا پیمایش کرے ۔

دفعہ (۷۶۰) زمین خشکی مزروعہ ہو خواہ افتادہ اگر کالی یا آدہی سے زیادہ بہوری سیاہی مائل ہو تو بارہ سے ۲۵ ایکڑ تک اوس کے نمبر بنانے چاہییں لیکن اگر کل زمین ایک ہی کاشتکار کے قبضہ میں ہو تو ۳۶ ایکڑ تک اوس کا ایک ہی نمبر بنایا جاوے گا۔

دفعہ (۷۶۱) جب کہ زمین خشکی مزروعہ ہو یا افتادہ اگر سرخ ہو یا آدہی سے زیادہ سرخ تو دس سے بیس ایکڑ تک نمبر بنائے جائیں گے لیکن اگر ایک ہی کاشتکار کے قبضہ میں ہو تو تیس ایکڑ تک ایک ہی نمبر ہوگا۔

دفعہ (۷۶۲) زمین تری مزروعہ ہو یا افتادہ زمین سے دس ایکڑ تک کا ایک ہی نمبر ہوگا لیکن جب کہ ایک ہی کاشتکار ہو تو پندرہ ایکڑ تک کا ایک نمبر ہوگا۔

دفعہ (۷۶۳) زمین باغات مزروعہ ہو خواہ افتادہ ایک سے لیکر پانچ ایکڑ تک کا ایک نمبر بنایا جائیگا مگر جب ایک کاشتکار کے پاس ہو تو دس ایکڑ تک اوس کا نمبر بنایا جائیگا۔

دفعہ (۷۶۴) جس زمین میں باغات اور تری او خشکی تینوں ہوتے ہوں اوس کا اندازہ اس طرح کیا جاوے کہ ایک ایکڑ زمین باغات کو دو ایکڑ تری اور چار ایکڑ خشکی کے برابر سمجھنا چاہیے اسی اندازہ پر مرکب پیداوار کے کہیتوں کے نمبر حسب قواعد مذکورہ بالا قرار دینے چاہییں۔ چوں کہ بعض موزینداروں کو اکثر ایسے کہیتوں کے اندازہ کرنے میں جن میں تری اور خشکی دونوں ہوں اور پورا نمبر بنانے کے لئے دوسرے کہیت کے شامل کرنے کی ضرورت پڑی ہو اشتباہ اور شک واقع ہوتا ہے اس لئے یہ قرار دیا جاتا ہے کہ جس کہیت میں تری تین ایکڑ سے کم ہو تو اوسکا اندازہ او تہا خشکی میں کرنا چاہیے مثلاً ایک کہیت میں دو ایکڑ تری اور چار ایکڑ خشکی ہے اس صورت میں دو ایکڑ تری چار ایکڑ خشکی قرار دیکر کل آٹھ ایکڑ خشکی سمجھنا چاہیے اور اوس کے پاس اگر کوئی کم رقبہ کا کہیت ہو تو اوس میں شامل کرنا چاہیے مگر جس کہیت میں تین ایکڑ یا تین ایکڑ سے زیادہ تری ہو تو اوس میں دوسرا کہیت گو کتنا ہی چہوٹا ہو ہرگز شامل نہ کیا جاوے گا۔

دفعہ (۷۶۵) جب کہ ہر ایک قسم کی زمین کی مقدار مطابق قواعد مذکورہ کے ہو تو ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ نمبر کیا جائیگا اور آس پاس کی زمین اوس میں شامل نہ کی جاوے گی۔

دفعہ (۷۶۶) جس کہیت کا رقبہ قواعد معینہ سے زیادہ ہو تو موافق قواعد کے اوس کے دو یا زیادہ نمبر بنانے چاہییں

مثلاً جب کہ کالی یا بھوری سیاہی مائل زمین خشکی ۲۶ ایکر کی ہو تو دو نمبروں میں تقسیم ہوگی (۲) جب کہ سیاہی یا بھوری سیاہی مائل ضرر رساں مین خشکی اور سٹھ ایکر کی ہو تو وہ دو نمبروں میں منقسم ہوگی لیکن اگر زمین سرخ سیاہی مائل ہوگی تو تریق (۳) اگر زمین تری کی چھپن ایکر کی ہو تو وہ دو نمبروں میں تقسیم کی جائے گی۔ (۴) اگر زمین باغات بارہ ایکر کی ہو تو وہ دو نمبروں میں تقسیم ہوگی۔

دفعہ (۷۶۷) زمین اقسام کے کھیتوں کو قواعد مذکورہ بالا کے بموجب نمبروں میں تقسیم کرتے وقت انعامدار کاشتکاروں کے کھیتوں کے حدود حتی الوسع نہ بدلنے چاہئیں بلکہ ہر ایک قطعہ کے رقبہ کو جیسا کہ ہے ویسا ہی قائم رکھنا چاہیے۔

دفعہ (۷۶۸) مگر جب کہ ٹھیک حدیں قائم نہ ہوں یا پیشتر پیمایش نہ ہونے کے سبب سے ایک کھیت کا رقبہ ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو اولاً اوس کے رقبہ کا تخمینہ لیا جائے اور اوس سے دو تین ایکر زیادہ فرض کرکے اوس کی تقسیم نمبروں میں اس اندازے سے کرنی چاہیئے کہ وہ نمبر بے قاعدہ نہ ہو جائیں مثلاً اگر کوئی سرخ زمین تیس ایکر اندازہ کی جائے تو تینتیس ایکر سمجھکر دو نمبروں میں اوس کو تقسیم کرنا چاہیئے۔

دفعہ (۷۶۹) جب کہ پیمایش ہو جانے کے بعد نمبر کا رقبہ قاعدے سے ایک ایکر کم یا زیادہ ہو تو اوس کو بجنسہٖ رہنے دینا چاہیے تاکہ باندہ بُک بدلنا نہ پڑے لیکن اگر کسی نمبر میں ایک ایکر سے زیادہ کمی بیشی ہو تو اوس کی اطلاع اپنے افسر کو کر دی جائے اور اوس کی ہدایت کے مطابق عمل کیا جائے اس رپورٹ میں یہ لکھنا ضرور ہے کہ نمبر کس شکل کا ہے اور زمین اوس کی مزروعہ ہے یا افتادہ اگر مزروعہ ہے تو اوس میں افتادہ کس قدر شامل ہے۔

دفعہ (۷۷۰) جب کہ دو یا تین چھوٹے چھوٹے کھیت ایک دوسرے سے ملے ہوں اور سب کے رقبہ کا مجموعہ اندازہ نمبر کے اندر ہو تو ایک ہی نمبر قرار دی جا کر پیمایش کئے جائیں گے مثلاً اگر خشکی کا ایک کھیت دو ایکر کا اور دوسرا تین اور تیسرا چھ ایکر کا اور ایک دوسرے سے ملے ہوں تو وہ ایک نمبر کئے جائیں گے۔ جب کہ قاعدے کے بموجب ایک معینہ رقبہ کا نمبر بنانے میں دو یا زیادہ کھیتوں کو شامل کرنا ضرور ہو تو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کاشتکاروں کے مقبوضہ زمین پرانی پیمایش کی رو سے تو اندازہ کے مطابق ہے مگر حال کی پیمایش سے کچھ زیادہ آتی ہے تو ایسی حالت میں ایک اطلاع جس میں کہ کاشتکار کی مقبوضہ زمین کا ٹھیک رقبہ حال اور قدیم پیمایش کا بموجب درج ہو مددگار مہتمم بندوبست کو ارسال کرنی چاہیئے اور اونکی ہدایت کے بموجب نمبروں کی تقسیم کی جائے۔

دفعہ (۷۷۱) اگر خشکی زمین کے تین کھیت ہوں پہلے میں چھ دوسرے میں آٹھ تیسرے میں سات ایکڑ ہوں اور ایک دوسرے سے ملے ہوں تو دو کو ایک نمبر اور تیسرے کو علحدہ نمبر قرار دیکر ناپنا چاہیئے ۔

دفعہ (۷۷۲) جب کہ کسی کھیت کا رقبہ قواعد مذکورہ بالا کے بموجب ایک نمبر ہونے کے لئے کافی ہو اور کوئی دوسرا اور چھوٹا کھیت اوس کے پاس ایسا ہو جس کو ملا کر ایک نمبر پورا کر لیا جائے تو اوس کو علحدہ نمبر قرار دیکر پیمایش کرنا چاہیئے لیکن اوس حالت میں کہ ایک لمبا کھیت اس قدر بڑا ہو کہ جس کا ایک علحدہ نمبر ہو سکتا ہو اور ایک کھیت اسی لمبائی کا تین جریب سے کم چوڑا اس کے متصل ہو نمبر بننے کے لائق ہو تو باہم دونوں ایک ہی نمبر قرار دیکر پیمایش کئے جائیں گے کیوں کہ اگر تین جریب سے کم چوڑائی کے کھیت کا علحدہ نمبر کیا جاوے تو بہت زمین اور ریل وغیرہ کے ڈالنے سے خراب ہو جائے گی اور نقشہ بنانے میں دقت ہوگی ۔

دفعہ (۷۷۳) مختلف پیداوار کے جدا جدا کھیتوں کو یعنے جن میں تری و باغات و خشکی بموجب علحدہ علحدہ جدا جدا بوئی جاتی ہو ملا کر نمبر نہ بنانا چاہیئے کیونکہ موجودہ مشترک پیداوار کے کھیتوں سے زیادہ اس قسم کے کھیت بنانا مناسب نہیں اس لئے نمبر بناتے وقت کس قسم کے کم رقبہ کے کھیتوں کو ملا کر ایک نمبر کرنا چاہیئے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں جس سے بخوبی معلوم ہوگا کہ کون سے کم رقبہ کے کھیتوں کو باہم ملا کر ایک نمبر قرار دینا چاہیئے ۔

(**الف**) جس میں صرف پیداوار باغات ہوتی ہو اوس کو باغات میں یا تری و باغات کی زمین کے نمبر میں شامل کرنا چاہیئے

(**ب**) جس میں بالکل تری ہوتی ہو تری میں یا ایسی زمین میں جس میں تری یا باغات دونوں ہوتے ہوں شامل کی جائے ۔

(**ج**) جس میں تری و باغات دونوں ہوں تری باغات یا صرف تری یا صرف باغات میں شامل ہو ۔

(**د**) جس میں باغات و خشکی دونوں ہوں باغات و خشکی میں یا صرف خشکی میں شامل ہوگا ۔

(**ہ**) جس میں تری و خشکی دونوں ہوں تری و خشکی میں یا صرف خشکی میں شامل ہوگا ۔

(**و**) جس میں خشکی ہو خشکی میں یا خشکی و باغات میں یا خشکی اور تری میں شامل ہو ۔

(**ز**) جس میں باغات و تری و خشکی تینوں ہوں وہ اسی طرح کے تینوں پیداوار کی زمین میں شامل ہو ۔

دفعہ (۷۷۴) مختلف قسم کی زمین مثل سرکاری ۔ سروی انعام ۔ جوڑی انعام ۔ نوکری انعام ۔ کمانتی انعام وغیرہ جن کی حیثیت ایک ہی قسم کی ہو لیکن علحدہ علحدہ وطن مثل دیسائی ۔ دیسپانڈیہ ۔ پٹیل ۔ کلکرنی وغیرہ سے متعلق ہو

ایک ہی نمبر میں نہ شامل کی جائے گی بلکہ جدا جدا ناپی جائے گی لیکن جبکہ دو یا زیادہ ایک ہی حقیقت کے کھیت خواہ سرواہ انعام - یا جاگیر معافی یا نوکری انعام یا کمایش انعام ہوں اور باہم متصل ہوں مگر علیحدہ وطن سے متعلق نہ ہوں تو بموجب قواعد مذکورہ بالا کے ایک ہی نمبر میں شامل کئے جائیں گے الغرض کم رقبہ کی زمین انعام ایک ہی قسم کی ہو اور علیحدہ وطن سے متعلق نہ ہو ایک نمبر میں شامل کرنے کا کچھ مضایقہ نہیں لیکن جب کہ کم رقبہ کے انعام مختلف قسم کے یا مختلف وطن سے متعلق ہوں کسی حالت میں ایک نمبر میں شامل نہ کئے جائیں گے اگرچہ باہم متصل ہوں

دفعہ (۷۷۵) جب کہ ایک کھیت رقبہ معینہ سے زیادہ ہو اور اوس کے پاس کا کھیت رقبہ معینہ سے کم ہو دونوں شریک نہ کئے جائیں مثلاً ایک کھیت میں بائیس ایکر اور دوسرے میں نو ایکر زمین ہے تو بڑا کھیت جو معینہ رقبہ کی نسبت سے زیادہ ہے تو قواعد مذکورہ بالا کے بموجب دو نمبروں میں تقسیم ہوگا اور نو ایکر کا کھیت باوجودیکہ اوس کے پاس کوئی کم رقبہ معینہ کا کھیت نہ ہو علیحدہ قرار دیا جاویگا شکل اوسکی یہ ہے ۱۳ ایکر ۹ ایکر

دفعہ (۷۷۶) اگر ایک کھیت رقبہ معینہ سے کم ہو اور دوسرا کوئی کھیت کم رقبہ کا اوس کے پاس نہ ہو لیکن افتادہ زمین زیادہ اوس قدر زمین جو قواعد مذکورہ بالا کے بموجب ایک نمبر بننے کے لئے کافی ہو شامل کی جائے گی اور کسی حالت میں ضرورت سے زیادہ زمین افتادہ اس نمبر میں شامل نہ کی جائے گی۔

دفعہ (۷۷۷) جب کہ ایک کھیت قاعدہ کے بموجب ایک نمبر بنانے کے لئے کافی ہو گو وہ زمین افتادہ کے متصل ہو تب بھی افتادہ زمین سے اوس میں کچھ شامل نہ کی جائے گی اور افتادہ زمین کا علیحدہ نمبر کیا جاویگا اگرچہ اوس کا رقبہ قاعدہ سے کم ہو اور اوس حالت میں کہ کسی کاشتکار کا کھیت انتہائے مقدار یعنی چھتیس ایکر سے کم ہو اور کاشتکار افتادہ زمین اپنے کھیت میں شامل کیا چاہتا ہو تو موزیندار کو لازم ہے کہ اوس کاشتکار سے قولنامہ لکھوا کر اپنے افسر کے پاس فوراً بھیجدے اور اوسقدر زمین جس سے اوس کا نمبر پورا ہو جاوے شامل کرکے اپنی پیمایش کی کتاب میں اس کی نسبت کیفیت لکھ لے مگر کسی حالت میں اس سے زیادہ ملانے کی اجازت نہیں۔

دفعہ (۷۷۸) زمین افتادہ کو نمبروں میں تقسیم کرتے وقت لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اگر پرانی حدوں کے نشان موجود ہوں تو نئی حدیں قائم نہ کرنی چاہیئں تاکہ آئندہ کاشتکاروں کو کاشت کرتے وقت دقت نہ ہو لیکن جبکہ سالہا سال سے افتادہ پڑی ہو اور پرانی حدوں کے نشان ظاہر نہ ہوں تو ایسے نئی حدیں قائم کرنی ضرور ہیں لیکن

قاعدہ کے مطابق مختلف رقبوں کے نمبر قرار دینے چاہئیں جہاں تک ممکن ہو مثلث یا ایسی ہیئت کے نمبر جنکے جوتنے میں کاشتکاروں کو دقت نہ ہو بنانے چاہئیں۔

دفعہ (۷۷۹) چونکہ ملاڑ* میں ساگوان کے درخت کاٹنے کی سرکار سے ممانعت ہے اس لئے اس قسم کے بہت سے درخت کھیتوں میں بڑھ گئے ہیں اور اون کے نیچے کی زمین افتادہ پڑی رہتی ہے کبھی اس قسم کا کھیت پیمایش میں آجاوے اور زمین زیر درخت کو کھیت میں شامل نہ رکھکے جدا رکھنے کی گنجایش ہو تو کاشتکار سے اس بات کو طے کر لینا چاہیئے کہ اگر یہ زمین وہ اپنے کھیت میں شامل رکھے تو اوس درخت کو نہ کاٹے اور زمین کی جمع بھی ادا کرے اگر کاشتکار اس پر راضی نہ ہو تو اوس کے کھیت کا اندازہ کر کے قاعدہ کے مطابق اوسکا نمبر کر دے اور زمین زیر درخت کو قریب کی افتادہ زمین میں شامل کر دے یا اس طور پر نمبر بنا دے جو قاعدہ کے خلاف نہو۔

دفعہ (۷۸۰) قواعد مذکورہ بالا کے مطابق نمبر بناتے وقت جس جگہ قدیم مستقل حدود بنے ہوں اور خشکی کی زمین میں بوجہ خم و پیچ کے اون حدود کا قائم رکھنا مناسب نہ ہو تو درصورت اوس کے زیادہ عریض ہونے کے بقدر چار آنہ کے خم و پیچ کو داخل خارج کر سکتے ہیں مگر جب کہ کھیت چھوٹا ہو یا اوس کا عرض کم یا باغات و تری ہو تو ان صورتوں میں بقدر دو آنہ کے داخل خارج کرنا چاہیئے لیکن بعض باغات و تری میں اونچی و پتھر قدیم حدود پر ہی قائم کئے جاوینگے۔

دفعہ (۷۸۱) باغات خشکی کے بڑے کھیتوں کو دو یا زیادہ نمبروں میں تقسیم کرتے وقت اگر کوئی درمیانی مینڈ موجود ہو تو جتنے الوسع اوسی کو حد قائم رکھنا چاہیئے اور اگر کھیت تری کا ہو تو اوس میں جدید درمیانی مینڈ ہمیشہ پرانی مینڈ پر بنائی ہوگی۔

دفعہ (۷۸۲) غیر آباد موضع کی بابت زمین علحدہ نمبر قرار دیکر پیمایش کرنی چاہیئے اور دوسری متصل کی زمین میں کسی حال میں نہ شامل ہونی چاہیئے۔

دفعہ (۷۸۳) پیمایش کے وقت آباد گاؤں کی زمین بابت مع اون چھوٹے چھوٹے قطعات کے جن میں کاشتکار اپنے مکانوں کے آس پاس زراعت کرتے ہیں کاغذات پٹواری کے مطابق چھوڑ دینی چاہیئے اور بعد اس موضع کی پیمایش کے اگر مقدار اون قطعات کی آدھے ایکڑ سے زیادہ اور مزروعہ ہونے کے لایق ہو تو

* یہ بمبئی کے قواعد کا ترجمہ ہے۔ ملاڑ بمبئی پریسیڈنسی کا ایک مقام ہے۔

اون کو علحدہ ناپ کر چاروں گوشوں اور درمیانی خم پر تہر گاڑ دینا چاہیئے اور اون نمبروں کو مونی بک میں سب سے علحدہ لکھنا چاہیئے اور نقشہ میں اون کو خطوط نقاط سے بتانا چاہیئے تاکہ مہتمم بندوبست بروقت قرار دینے جمع کے اوسپر غور کرے۔

دفعہ (۷۸۴) بنجارے یا اور خانہ بدوش قومیں اکثر گھاٹ کے کناروں کے تعلقوں میں جا بستے ہیں اور اپنے مکانوں کے گرد و پیش کسیقدر زمین میں زراعت کرتے ہیں جبکہ ایسی جگہ پیمایش آپڑے تو اونکے مکانات کی جگہ اور چھوٹے چھوٹے قطعات مزروعہ کا نمبر مثل غیر آباد موضع کے علحدہ علحدہ کیا جاویگا۔

(۷) خط بنیادی قایم کرنے کے متعلق

خط بنیادی حتی الامکان سیدھا ہونا چاہیئے

دفعہ (۷۸۵) جس گانوں کی پیمایش کرنی ہو چھوٹا یا بڑا اوس کے نقشہ میں غلطی نہ ہونے کے پہلے خط بنیادی کا قایم کرنا ضرور ہے خط بنیادی گانوں کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک قایم کیا جاوے اگر بوجہ جنگل یا زراعت حائل ہونے کے وہ خط سیدھا نکر سکے تو جہاں تک سیدھا جاسکے وہاں تک قایم کیا جاوے خط بنیادی کے دونوں سروں پر ایک ایک جھنڈی گاڑ دینی چاہیئے خط بنیادی کے دونوں سرے کھیت کے کونوں پر ہوں یا مینڈ پر بیچ کھیت میں نہیں ہونی چاہییں۔

کھیت بترتیب ناپے جاویں

دفعہ (۷۸۶) مطابق دستور مذکورہ بالا کے جب خط بنیادی قایم کر چکیں تو کچھ ضرور نہیں کہ اوسکا طول اوسی وقت دریافت کر لیا جاوے جن کھیتوں میں ہو کر خط بنیادی گزرے بترتیب سب ناپے جائینگے اور خط بنیادی میں سے جتنا جس کھیت میں پڑیگا ساتھ کے ساتھ ناپا جائیگا خط بنیادی سے کام لینیکا طریقہ ذیل میں بصراحت مرقوم ہے۔

سب سے پہلے پیمایش کا آغاز خط بنیادی سے ہوگا

دفعہ (۷۸۷) سب سے پہلے اوس کھیت کی پیمایش ہونی چاہیئے جہاں سے خط بنیادی شروع ہوا ہو اور خط بنیادی کو اوس کی لانبی یعنی قطر یا وتر قرار دیکر پیمایش کرنی چاہیئے اگر کبھی ایسا موقع آجاوے جہاں خط بنیادی سارے کھیت کی پیمایش کے لئے مکتفی نہ ہو اور کچھ زمین باقی بچجاے تو بقیہ زمین کے لئے دوسری لانبی ڈالکر اوس کی پیمایش پوری کرنی چاہیئے اور جس جگہ خط بنیادی کو لانبی فرض کرنے سے کھیت کے کسی جزو کی پیمایش نہ ہوسکے تو اوس جگہ دوسری لانبی قایم کرنی چاہیئے ایسی جاے میں جہاں دوسری

لائن قائم کی گئی ہو اور خط بنیادی سے کام نہ لیا گیا ہو تو خط بنیادی کی ناپ علیحدہ لنکر ٹین بک میں جس طرح وہ گزرا ہو درج کرنی ضرور ہے تا اوس کی درازی معلوم رہے اور کل ناپ دریافت ہو جاوے ۔

(الف) خط بنیادی پر جس طرح پیمایش کی جاتی ہے تصحیح معلوم ہونے کے لئے اس فصل کے اخیر میں[۴] ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے اوس میں الف سے جیم تک خط بنیادی قائم کیا گیا [illegible] ہو کر گزرتا ہے الف سے بے تک اوس کی لائن قرار دیکر اول اوس کھیت کی پیمایش کی گئی ہے دوسرے نمبر کی پیمایش کے لئے خط بنیادی کو لائن فرض نہیں کر سکتے اس لئے اوس کی بابت پہلے واسطے دوسری لائن قائم کی گئی ہے اور بے سے اس جگہ تک جس قدر خط بنیادی اوس کھیت میں ہو کر گزرا ہے اوس کی ناپ علیحدہ کی گئی ہے ۔ اور تیسرے نمبر کی پیمایش خط بنیادی پر جو (س) سے ([illegible]) تک اوس کھیت میں ہو کر گزرا ہے کی گئی ہے اور جس قدر زمین کی پیمایش اس لائن پر نہ ہو سکے اوس کی پیمایش علیحدہ لائن قرار دیکر کی گئی ہے اسی طرح (ج) تک تمام نمبروں کی پیمایش کی گئی ہے نقشہ پر بخوبی غور کرنے سے تمام طریقہ معلوم ہو سکتا ہے ۔

(ب) اگر گانوں چھوٹا ہو اور ایک ہی خط بنیادی پر اوس کی پیمایش ہو سکے تو دوسرے خط بنیادی قائم کرنے کی ضرورت نہیں لیکن جس صورت میں کہ گانوں چھوٹا نہو تو ایک سے زیادہ خط بنیادی قائم کرنے چاہئیں خطوط بنیادی کی تعداد گانوں کی مقدار پر موقوف ہے درستی نقشہ کے لئے جتنے خطوط بنیادی کی ضرورت ہو قائم کئے جاویں اس میں تامل نہ کیا جاوے ۔

(ج) اگر ایک سے زیادہ خط بنیادی قائم کرنے پڑیں تو ہر ایک کی ابتدا پہلے خط پر سے کرنی چاہئیے لیکن یہ ضرور نہیں کہ اوس پر وہ بطور عمودی کے قائم کیا جاوے اور یہ بھی ضرور نہیں کہ وہ ابتدا یا اخیر سے قائم کیا جاوے بلکہ جہاں سے مناسب معلوم ہو درمیان سے ہو یا ابتدا و انتہا سے قائم کیا جاوے مگر اس بات کا لحاظ رکھنا ضرور ہے کہ اوس کے قائم کرنے میں کچھ دقت نہ ہو اور جھاڑی یا جنگل درمیان میں نہ پڑے اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے (ی) و (و) اور (ف) و (ح) دو خط بنیادی نقشہ میں قائم کئے گئے ہیں پہلے اوپر رنگ یعنی الف جیم کے پاس سے (ی) اور (و) کی سیدھ قائم کرنے کے لئے (ف) اور (ح) اور (ی) اور (ح) کا ناپ لیا گیا ہے من بعد نقشہ پر (ح) کی جگہ کمپاس کے ذریعہ سے قائم کر کے (ی) اور (ح) کا خط (و) تک بڑھا دیا گیا ہے

۴ افسوس ہے کہ یہ نقشہ مجھ کو نہ ملا ۔ درج کتاب نہ ہو سکا ۔ مولف

الغرض دوسرا خط بنیادی بغیر تیسرے خط کے ٹھیک قائم نہیں کیا جا سکتا۔

(د) اگر دوسرا خط بنیادی قائم کیا جاوے تو پہلے خط بنیادی کے شروع اور اخیر کی جھنڈیوں کو وہاں سے اوکھاڑ کر خط جدید کے سروں پر قائم کر دیں اور اون کی جگہ دو کھونٹیاں نصب کر کے کاشتکاروں کو اون کی حفاظت کی تاکید کر دینی چاہیئے۔

(ڈ) جتنے کھیتوں میں ہو کر خط بنیادی گزرے اول اون کو یکے بعد دیگرے ناپنا چاہیئے لیکن اگر کسی کھیت کے پیمایش بند نہ ہونے کی وجہ سے تعذر ہو اوس کو چھوڑ کر اگلا نمبر ناپا جاوے مگر پھر بھی جس کو چھوڑ دیا ہے اس میں جتنا خط بنیادی واقع ہے اوس کو ناپ لینا چاہیئے ورنہ اگلے کھیتوں کا پلاٹ درست نہیں بیٹھے گا۔

(ذ) بموجب قاعدہ بالا کے دوسرے اور تیسرے خط بنیادی پر پیمایش ہونے کے بعد جو کچھ زمین اون دونوں کے بیچ میں رہ جاوے ناپ لینی چاہیئے اگر کچھ ضرورت ہو تو اور خط بنیادی بھی قائم کر کے گانوں کی پیمایش پوری کر سکتے ہیں اس فصل کے اخیر کے نقشہ میں (ف) و (ح) کا خط بنیادی بہت چھوٹا ہے جہانتک ممکن ہو یہ خط چھوٹا قائم نہ کرنا چاہیئے جس قدر لمبا قائم ہو اوسی قدر آسانی ہوتی ہے پیمایش کرتے وقت یا خط بنیادی کے ناپتے وقت جہاں سے ناپ شروع کی ہو اور جہاں ختم ہو وہاں چونے کے نشان بنا دینے چاہیئں اور اوس ناپ میں اگر آدھا آنہ بڑھ آوے تو اوس کو درج کرنا بہتر ہے کیونکہ خط بنیادی ہی کے ناپ پر نقشہ کی صحت موقوف ہے اگر اوس میں غلطی ہو جاوے تو سب نقشہ غلط ہو جائے گا۔

(۸) راستوں کے بیان میں

پگڈنڈیوں اور راستوں کے متعلق

دفعہ (۷۸۸) جو راستے کھیتوں کے حدود پر گزرتے ہوں اون میں سے جو الگ کئے جاینگے اور جو شامل ہونگے اون کی تفصیل ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

(الف) جس راستے سے بیوپاری اپنا مال بیلوں یا گاڑیوں پر لیجاتے ہوں اور جہاں سے آمد و رفت بکثرت ہو۔

(ب) جس راستے سے قریب کے بازار وغیرہ کو اکثر گھوڑے اور بیل جایا آیا کرتے ہوں۔

(ج) جس راستے سے موضع زیر پیمایش یا اور گانوں کے مویشی جاتے آتے ہوں یہ تینوں راستے اپنے موقع پر الگ قائم کئے جاینگے کھیتوں میں شامل نہ ہونگے۔

عرض کی مقدار

دفعہ (۷۸۹) اگر یہ تینوں راستے کھیت کی حد پر سے گزرتے ہوں تو اونکا الگ قائم کرنا ضرور ہے اگر اوس کے اطراف میں کاشت باغات یا تری یا نشانات مستحکم مثلاً باڑہ یا باندھ یا ماے سے محصور ہوں تو اوس قدر اونکا عرض قائم کیا جائیگا جس قدر کہ سرزمین پر ہے اگر کاشت باغات یا تری یا نشانات مستحکم کر محصور نہ ہوں تو اونکا عرض ایک جریب قرار دیا جاوے گا۔

دفعہ (۷۹۰) اگر راستے حسب مندرجہ فقرہ اول ہوں مگر آمد و رفت وہاں سے کم ہو تو اون کی حد بھی جداگانہ قائم کرنی چاہیئے اور اونکا عرض اگر قدیم متصل نشان ہوں تو جس قدر ہے اوسی قدر رکھا جائے اگر قدیم متصل نشان نہ ہوں تو دس آنہ کا عرض رکھنا چاہیئے۔

دفعہ (۷۹۱) راستہ ہائے مذکورہ بالا کے سوا دوسرے راستے حد پر الگ قائم نہ کئے جاویں کیونکہ کھیت میں شامل کرکے اون کے رقبہ کو ناقابل الزراعت میں وضع کریں گے ایسے راستوں کے عرض قائم کرنے کے لئے ذیل میں قواعد لکھے جاتے ہیں

دفعہ (۷۹۲) اگر ایسے راستے کاشت باغات یا تری یا نشانات مستحکم سے محصور ہوں تو اوس قدر عرض کہا جاوے جس قدر کہ سرزمین پر ہے۔

دفعہ (۷۹۳) چونکہ گاؤں کے نزدیک اکثر مویشی کی آمد و رفت رہتی ہے اس لئے راستہ کے دونوں طرف کوئی قائم اور مستقل حدود نہیں رہتے اور اکثر اونکا عرض ایک جریب سے زیادہ رہتا ہے اس واسطے ایسی صورت میں جتنا اونکا عرض بازروے عمل درآمد قدیم کے معلوم ہو اوتنا ہی قائم رکھنا چاہیئے اور اوس کا رقبہ ناقابل الزراعت میں شمار کیا جاوے۔

دفعہ (۷۹۴) اگر تینوں قسم کے راستے جو دفعہ ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ میں بیان کئے گئے ہیں کھیتوں کے سرحد پر واقع نہ ہوں اور کاشت باغات یا تری یا نشانات مستحکم سے محصور نہ ہوں تو اونکا عرض مندرجہ فقرہ ہائے مذکورہ بالا کے موافق قائم ہوگا لیکن اگر کاشت باغات یا تری یا نشانات مستحکم سے محصور ہوں تو اونکا عرض اوسی قدر قائم ہوگا جس قدر کہ ہے۔

دفعہ (۷۹۵) جس راستے سے بیوپاریوں کے یا گانوں والوں کے گاڑی یا بیل نہ جاتے ہوں صرف کبھی کبھی آدمی یا گھوڑا اوس راستے سے گزرتا ہو اور ایسے چھوٹے راستے کے دونوں طرف نشانات مستحکم موجود نہ ہوں تو اوس کا

عرض لا تناہی قایم رکھنا چاہیئے جتنا نشانات موجودہ سرزمین سے ظاہر ہو ورنہ چار آنہ قرار دیکر اوس کو رقبہ کو ناقابل الزراعت میں شمار کریں اور اگر ایسے راستے کھیت کی مینڈ پر سے گزرتے ہوں تو اوس جگہ کھیت کی اورلی اٹھ آنہ کے راستے سے ہٹا کر ڈالنی چاہیئے ۔

حدود کشت راستوں سے ہٹا کر نصب ہوں | **دفعہ (۷۹۶)** موزیندار کو ہمیشہ اس بات کا لحاظ رہے کہ حسب مندرجہ دفعہ بالا جو راستے شامل کئے جائیں اون کھیتوں کی اورلی اور پتھر ہمیشہ اون راستوں سے ہٹا کر ڈالے جائیں ۔

دفعہ (۷۹۷) جس راستے سے گانوں کے جانور پانی پینے یا چرائی کو جاتے ہوں اور اوس کے اطراف میں مستقل نشانات قائم ہوں تو اوس کا عرض لا تناہی قائم کیا جاوے جتنا کہ ہے اور اگر مستقل نشانات قائم نہوں تو اوس کا عرض ایک جریب کا قرار دیا جائے اگر ایسا راستہ افتادہ زمین سے جاتا ہو اور بوجہ افتادگی زمین کے کوئی راستہ وہاں مقرر نہو تو گانوں کے لوگوں سے دریافت کرنا ضرور ہے کہ اس راستہ کو کہاں سے قائم کریں اگر راستہ افتادہ زمین میں سے قائم کرنا اون کو منظور ہو تو جہاں سے وے تجویز کریں اوس کے مطابق ایک جریب کا راستہ قائم کردیں اگر وہ انعامدار یا کاشتکار کی زمین پر راستہ چاہیں تو اون سے دریافت کیا جائے اور افسر کو اس امر کی اطلاع دیجائے اوس کے حکم کے مطابق تعمیل کرے اگر ایسا راستہ کھیت کی مینڈ پر سے گزرتا ہو تو اوسکو علحدہ اپنی حد پر قائم رکھیں اور اوس کے اطراف پر اورلی اور پتھر نصب کردیں ۔

کاشتکاروں سے مشورت | **دفعہ (۷۹۸)** راستوں کا عرض حسب قرارداد بالا قائم کیا جائے مگر اوس کے قائم کرتے وقت موزیندار کو کاشتکاروں سے بھی صلاح و مشورہ کرنا ضرور ہے اگر اون کی رائے قاعدے کے خلاف ہو تو اوس کی اطلاع اپنے افسر کو کرے اوس کے حکم کے مطابق تعمیل کی جائے ۔

پکی سڑک کے متعلق | **دفعہ (۷۹۹)** بیان مذکورہ بالا کچھ پکی سڑک سے متعلق نہیں ہے اگر پکی سڑک کھیت سے گزرے تو اوس کو ہرگز نمبر ہائے حوالی میں شامل نہ کرے اورلی اور پتھر اوس کی نالیوں کے دونوں طرف پانچ پانچ آنوں کے فاصلے پر نصب کرے لیکن اگر سڑک سے باغات یا تری متصل ہو اور اوس کی اس قدر زمین راستے میں شامل ہوجانے کی وجہ سے نقصان ہوتا ہو تو اپنے افسر کو اس امر کی اطلاع دے اور اس کے حکم کے

مطابق تعمیل کی جاوے۔

(۹) کچے اور پکے بُک یعنے پیشن و سوزلی بُک کے بیان میں

کچی بُک دفعہ (۸۰۰) دو کتابیں ایک اچھے سفید کاغذ کی دوسری معمولی کاغذ کی جنگل میں پیمایش کا حال لکھنے کے واسطے ملینگی دونوں کتابوں کے ہر ایک صفحہ پر مہتمم بندوبست یا مددگار مہتمم بندوبست کی دستخط ہوگی اچھے کاغذ کی کتاب جنگل میں لے جانے کی ضرورت نہیں اگر لے جاویں تو کچھ ممانعت بھی نہیں ہے لیکن دوسری کتاب ہمراہ لے جانی ضرور ہے اور اوس میں پیمایش کی سب تفصیل درج ہونی چاہیئے جس کے لکھنے کی ترکیب نیچے درج کی جاتی ہے۔

نقشہ نظری دفعہ (۸۰۱) جس نمبر کی پیمایش کرنی ہو پہلے اوس کا نقشہ نظری کھینچ لینا چاہیئے اور پہر ماپنے کے وقت اگر درمیان میں نالہ یا راستہ یا دوسرے گانوں کی سرحد یا خط بنیادی آجاوے تو کہیت کے گوشے سے اوس کا فاصلہ ناپ کر ضرور لکہنا چاہیئے اور راستہ اور نالہ کا عرض بھی درج کیا جاوے اور اور لی اور پتھر کے نشانات نقشہ کے باہر کرنے چاہیئیں۔

قاعدہ اور عمود کے متعلق دفعہ (۸۰۲) جب نمبر کے وصلوں کی پیمایش شروع کرے تو نظری نقشہ میں لازمی ورندے یعنے قاعدہ اور عمود کہینچ کر ہر ایک کی ناپ واضح طور پر لکہہ کے برابر لکہہ لے اور جس قدر وصلے اوس نمبر میں آجائیں اونپر ترتیب وار ہندسوں سے نشان کردیئے جائیں۔

راستہ یا نالہ واقع حد کشت کے متعلق دفعہ (۸۰۳) جب کبھی راستہ یا نالہ کو جو کہیت کی حد پر سے گزرتا ہو الگ قائم کریں اور اوس راستہ یا نالہ کے اوس طرف کے کہیت نہ ناپے گئے ہوں تو ناپے ہوے کہیتوں کا باندہ ماتپ نالہ یا راستہ کی دوسری طرف کی حد تک سیدہ میں لینا چاہیئے تا اوس کا عرض معلوم ہو جاوے اور اوس طرف چونے کا نشان کردینا ضرور ہے تاکہ دوسری طرف کے کہیتوں کی پیمایش کرتے وقت نالہ یا راستہ کی حد کہاں تک قائم کی گئی ہے بخوبی دریافت ہو جاوے اور اون کہیتوں کی پیمایش اونہیں نشانوں پر جہنڈی لگا کر کی جاوے اگر باندہ ناپ پر دو سے زیادہ گوشے ہوں تو سب گوشوں سے راستہ یا نالہ کا عرض لینا ضرور نہیں صرف ابتدا اور اخیر دونوں گوشوں سے عرض دریافت کر لینا کافی ہے تاکہ اس نالہ اور راستہ کے حائل ہونے کی وجہ سے کہیتوں کا

نقشہ چک نہ جائے ہر کہیت کے گوشہ پر سے عرض دریافت کرکے چونے کے نشانات کردئے لیکن پانچویں نمبر کی پیمایش ہونے کے وقت صرف دو ہی گوشوں سے عرض دریافت کیا گیا ہے مگر جب وہ عرض ایک کہیت کی جانب سے قائم ہوچکا تہا تو پہر دوبارہ اوس کے دریافت کرنے کی کچہہ ضرورت نہیں تہی ہمیشہ اس طرح کر عمل کرنے کی حاجت نہیں پڑتی جیسا مناسب معلوم ہوا اس طرح اوسکا عرض دریافت کرنا چاہیے خواہ اول نمبر کی پیمایش ہوتے وقت ہو یا دوسرے نمبر کے ناپتے وقت لیکن جب اوس کا عرض دریافت ہی نہ کیا جاے تو دوسرے کہیت کا نقشہ پہلے کہیت سے ہرگز نہ مل سکیگا اس واسطے اوس کا دریافت کرنا بہت ضرور ہے اور اس نالہ کے عرض کو نظری نقشہ کے باہر بتانا چاہیے اور دوسرے کہیت کے باندہ ماپ کو بہی شکل پہلے کہیتوں کے فیلڈ بک میں درج کرنا ضرور ہے اور ایسے راستوں اور نالوں کو جو کہیت کی مینڈ سے گزرتے ہیں خطوط نقاط اور خطوط منحنی کی شکل میں لکہنا چاہیے ۔

نالہ یا راستہ درمیان کشت کے متعلق دفعہ (۸۰۴) اگر نالہ یا نالے یا راستہ کہیت کے درمیان ہو کر اس سرے سے اوس سرے تک گیا ہو تو اوس کی شکل بتا دینی چاہیے نالہ بڑا ہو تو دوہرے خط سے اور اگر چہوٹا ہو تو اکہرے خط سے دکہانا چاہیے اور اگر راستہ دس آنہ سے ایک جریب تک کا ہو تو دو خط نقطہ دار سے اور اگر اس سے چہوٹا ہو تو ہر ایک لکیر نقطہ دار سے بنانا چاہیے اور اسی طرح جہاڑ یا دیول وغیرہ ہو تو اس فصل کے اخیر میں لکہنا چاہیے اور اگر مکان یا مندر ہو تو اوس کا فاصلہ ماپ کرکے نقشہ نظری کی ذیل میں لکہنا چاہیے کیوں کہ موٹی فیلڈ بک کے باندہ نقشہ میں اونکو موقع صحیح پر مندرج کرنا ضرور ہے نہ اندازے سے ۔

دو نقشوں کی اجازت دفعہ (۸۰۵) اگر نظری نقشہ میں جملہ مدارج مذکورہ بالا کی گنجایش نہ ہو تو ایک نمبر کے لیے دو نقشے بناویں ایک میں صرف پیمایش اور دوسرے میں یہ اشکال لکہے جاویں ۔

نمبر کے درمیان نالہ و راستہ و تالاب و دیول کے متعلق دفعہ (۸۰۶) نمبر کے درمیان نالہ و راستہ و تالاب و دیول وغیرہ واقع ہوں تو راستہ و نالہ کی لانبی و چوڑی یعنی طول و عرض پکے فیلڈ بک کے نقشہ سے دریافت کرکے اوس کو خراب یعنی ناقابل زراعت میں شمار کرنا چاہیے اگر نالے نے مینڈ کو ترچہا کاٹا ہو تو مینڈ پر نالہ نہ لیں ورنہ نالے کا رقبہ بڑہ جائیگا اور باقی ناقابل الزراعت چیزوں کی پیمایش جنگل ہی میں ہونی چاہیے لیکن کچے فیلڈ بک میں اوس کی شکل بنا کر اوس کی پیمایش الگ نقشہ میں لکہنی چاہیے تا نمبر اور تالاب کی پیمایش میں اشتباہ نہ ہو اور پکے

صاف معلوم ہو جاوے اور ویول وغیرہ کو بالائی و نڈی پٹن بک کے نیچے لکھنا چاہیئے ۔

ندی و نالہ کے عرض کے متعلق | **دفعہ (۸۰۷)** ندی یا نالہ وغیرہ کا عرض وہاں سے لیا جاوے جہاں سے اوسکا ڈھال شروع ہو اور زراعت نہ کی جاتی ہو اگر نالا یا ندی نالہ نہ ہو اور وہاں زراعت ہوتی ہو یا ہو سکتی ہو تو کھیت کے رقبہ میں شامل کیا جاوے ۔

چھوٹی نالی یا نالہ کے متعلق | **دفعہ (۸۰۸)** اگر کھیت کے درمیان سے نالہ یا چھوٹی نالی وغیرہ جاتی ہو تو موقع پیدوار اوس کو حسب قاعدہ مذکورہ بالا ناقابل الزراعت میں شمار کرے مگر کنکر یلی پتھریلی سنگلاخ زمین کے یا دوسرے کوئی ناقابل الزراعت زمین کو رقبہ ناقابل الزراعت میں شامل نہ کرے بلکہ جب کلا سرزمین کی حیثیت دریافت کریگا تو اوس کو جانچ کر رقبہ قابل الزراعت سے وضع کریگا لیکن جب کہ پورا نمبر پتھریلی یا کنکریلی یا دوسری کوئی ناقابل الزراعت زمین کا ہو تو موقع پیدوار اوس کو ناقابل الزراعت میں شمار کرکے مثل قابل الزراعت کے اپنی کتاب میں درج کرے ۔

بڑے نالہ کے متعلق | **دفعہ (۸۰۹)** اگر کسی کھیت کے درمیان سے کوئی بڑا نالہ جاتا ہو تو نالہ کے دونوں طرف کی زمین کی پیمائش علیحدہ علیحدہ نمبروں کی طرح کرنی چاہیئے اور پکے بک کے نقشہ میں نالہ کا عرض و طول دریافت کرکے رقبہ نکالے اور اوس نمبر کے کل اکیکھے ہوئے میں شامل کر دے جو کچھ زمین ناقابل الزراعت ہو اوس کو اوس سے منہا کرے ۔

دفعہ (۸۱۰) دفعات ۷۸۵ لغایت ۷۸۷ کے مطابق جس کھیت میں سے خط بنیادی گزرتا ہو اور کھیت کی پیمائش میں اس خط پر عمود قائم نہ کئے گئے ہوں تو اوس نمبر میں سے خط بنیادی جس طرح گزرتا ہے نقشہ میں دکھایا جاوے اور اس خط کا جتنا ٹکڑا کھیت میں واقع ہے اوس کی ناپ نقشہ کے باہر لکھ لی جاوے ۔

پکے بک کے متعلق | **دفعہ (۸۱۱)** جب پٹن بک تیار ہو جاوے تو اوس سے پکی بک بنائی جاوے ایک پکی بک کا پہلا صفحہ کورا رکھنا چاہیئے اور دوسرے صفحہ پر نام موضع و تعلقہ و ضلع درج کرنا چاہیئے اور اوس کے نیچے روزمرہ کی کارروائی خواہ گھر میں بیٹھ کر کرنے کا کام ہو یا جنگل کا تفصیل لکھنی چاہیئے اور جس دن کوئی

کام نہ ہوا اوس کے وجہ لکہے غرض نمونہ روزنامچہ روز تیار کرے اگر افسر کو یہ معلوم ہوگا کہ اس طرح تعمیل نہیں کی گئی تو موزنیدار کو بہت سزا ملے گی جب ایک کتاب پوری ہوجاوے اور دوسری کتاب شروع ہو تو اوسکا روزنامچہ بہی اوسپر درج ہو بعض پیمایش کے ساتھ ساتھ روزنامچہ بہی کتاب میں درج ہوتا جاوے ایسا نہو کہ پیمایش ایک کتاب میں درج ہو اور روزنامچہ کسی اور میں۔

پٹن بک میں کام کرنے والوں کی کام دفعہ (۸۱۲) موزنیدار جن شخصوں کو اپنے ساتھ پیمایش کے وقت لے جاوے اون سب کے نام پچہے وہ کے بک میں لکہنی ضرور نہیں بلکہ پٹیل یا پٹواری میں سے جو کوئی موجود ہوا اور علاوہ اون کے صرف دو کاشتکاروں کا نام بطور گواہ کے لکہنا چاہیئے اور ہر روز پٹن بک میں بصراحت نام اس طرح لکہنا چاہیئے کہ فلاں اور فلاں شخص میرے ہمراہ ہیں صرف یہ لکہنا کہ وہ شخص جو کل میرے ہمراہ تہے موجود ہیں ہرگز جائز نہیں۔

کاشتکار اور انعامدار کی حاضری کی صراحت دفعہ (۸۱۳) موزنیدار کو ہر روز حسب نمونہ یہ بہی لکہنا ضرور ہے کہ اس امر کے کاشتکار یا انعامدار یا وہ آشدار یعنے ملازم کاشتکار پیمایش کے وقت موجود تہے یا نہیں تا کہ اوسکے وقت دریافت ہوجاوے کہ وہ پیمایش کے وقت موجود تہا یا نہیں اور کسی طرح کے عذر کی گنجایش نرہے شکمی شریک کا نام کتاب میں لکہنا ضرور نہیں۔

قیام نمبر اراضی دفعہ (۸۱۴) اول علحدہ علحدہ زمین کا نمبر پیمایش کے سلسلہ کے بموجب ہونا چاہیئے اور جس وقت کہ نقشہ کی تنقیح ایام بارش میں ہو چکے اوس وقت سروے نمبر قائم کیئے جائیں اور نمبروں کی سمتیں بہی اوسی وقت لکہی جاویں۔

اوریوں کی صراحت دفعہ (۸۱۵) ہر نمبر کی پیمایش میں جس قدر اوریں اور پتہر آجائیں اونکو سلسلہ وار طور پر لکہنا چاہیئے کہ پہلے اوس نمبر کے نشانات جس کی پیمایش ہورہی ہے پہر لاگو نمبر کا نشان پہر راستہ یا ندی یا نالہ وغیرہ کے نشانات قائم کیے جائیں۔

راستہ اور نالہ کی صراحت دفعہ (۸۱۶) جس نمبر کی حد پر بڑا نالہ یا ایسا راستہ جس کی چوڑائی بقدر ایک جریب یا اوس سے زیادہ ہو تو وہ نالہ اور راستہ پٹن بک میں بموجب پیمایش کے اسکیل سے ناپ کر موزنی بک کے دونوں

نقشوں میں درج کیا جاوے اور اوس راستے کو جس کی چوڑائی بقدر چار آنہ کے ہو اسکیل سے ناپنا ضرور نہیں اور اگر ایسے راستے یا نالے حد پر سے نہ گزریں بلکہ خاص نمبریں ہو کر گزریں تو کچے بک کے نقشہ میں جس طور پر لکھا گیا ہے اوسی طرح پکے بک کے باندہ شیٹ میں لکھنا چاہیئے نہ وصلہ وار نقشہ میں اور اونکا عرض اسکیل سے دریافت کر کے ٹھیک ٹھیک لکھا جاوے تخمینہ اور اندازہ سے نہ لکھنا چاہیئے اور یہ کیفیت کہ راستے کس طرف سے کس طرف کو جاتے ہیں نقشہ سے باہر لکھنے چاہئیں اور بڑی ندیوں اور نالوں کے نام بھی لکھنے ضرور ہیں اور اگر چھوٹے چھوٹے نالوں کا نام نہ لکھا جائے تو چنداں مضایقہ نہیں۔

| باندہ پاہنی کے متعلق | دفعہ (۸۱۷) باندہ پاہنی کرنے کے لئے افسر جو روز مقرر کرے اوسی روز چاہیئے

علامات حدود کر کے شرح معائنہ کے ذیل میں تاریخ اور اپنے دستخط کر دے اور اگر افسر کوئی روز مقرر نہ کرے تو موزیندار ہفتہ کے وزوری وسنگ کا معائنہ کرے۔

| مشترک پیداوار کا کہیت | دفعہ (۸۱۸) اگر کوئی کہیت مشترک پیداوار کا ہو تو یہ معلوم ہونے کے لئے

کہ کس قدر زمین میں کونسی زراعت ہوتی ہے پٹن بک کی ناپ کے مطابق باندہ نقشہ میں ٹھیک ٹھیک پیمائش لکھنی چاہیئے مگر اوس کہیت کی ہر ہر قسم کی زمین کا وصلہ وار نقشہ پہلے پنسل سے کہینچے اور بعد ازآں سیاہی کے خطوط نقاط سے اون کے حدود بتائے جائیں اور اوس میں تری کو حرف (ت) اور باغات کو حرف (ب) سے ظاہر کرنا چاہیئے اور کہیت کے متفق حدونکو وصلہ وار شکل میں نہیں بلکہ موزنی بک کے باندہ نقشہ میں بتانی چاہیئے

| پکی بک کا بین السطور | دفعہ (۸۱۹) پکے بک میں بین السطور زیادہ نہ چھوٹے تاکہ کاغذ زاید خرچ

نہ ہو اور بین السطور سر نقشہ کے اسکیل کے دس سے پندرہ جریب تک رکھ سکتے ہیں اگر اس سے زاید بین السطور رکہا جاوے تو جو کچھ کاغذ زاید خرچ ہو اوس کی قیمت موزیندار کی تنخواہ سے لی جائے گی۔

(۱۰) سر نقشہ کے بیان میں

| آج کا کام کل پر نہ رہے | دفعہ (۸۲۰) ایک گاؤں کا سر نقشہ اس طرح بنانا چاہیئے کہ جتنے کہیتوں

کی ہر روز پیمائش ہوا کرے اون کو اوسی روز نقشہ میں درج کر لینا چاہیئے ایک روز کا کام دوسرے روز پر نہ چھوڑا جاوے اس نقشہ کے بنانے کی ترکیب ذیل میں مفصل لکھی جاتی ہے۔

نقشہ میں خط بنیادی اور کھیتوں کی پیمائش

دفعہ (۸۲۱) حسب تحریر باب ۷ خط بنیادی جس طرح جنگل میں قائم ہوا اوسی طرح نقشہ پر کھینچنا چاہیے اور بعد ازاں پہلے جن جن کھیتوں کی پیمائش اوسپر ہوئی ہو وہ سلسلہ وار بنائے جائیں اور پھر جو کھیت اس خط بنیادی کے اطراف میں ہوں انکو انہیں کھیتوں کے ذریعہ سے باہم ملانا چاہیے اسی طرح سب کھیتوں کو پورا کریں

نقشہ کے اطراف جدول

دفعہ (۸۲۲) جب اس طرح سب گانوں کی پیمائش ہو چکے اور نقشہ بن جائے تو چاروں طرف سے اچھی طرح کاغذ کو تراش کر ایک موٹی اور باریک جدول کھینچنی چاہیے۔

نقشہ کے اوپر کی جانب شمال ہے

دفعہ (۸۲۳) ہمیشہ نقشہ کے اوپر کی جانب شمال کی طرف رہے اور شمال معلوم ہونے کے لئے ایک چلیپا کھینچا جائے جس کا سرا شمال کی طرف ہو اور اوس چلیپہ کے نیچے گانو کا نام اور نو جریب کا طولانی اسکیل (پیمانہ) بنایا جاوے۔

خط بنیادی سرخی سے قائم ہونا چاہیے

دفعہ (۸۲۴) نقشہ میں سیاہی بھرتے وقت خط بنیادی کو سرخی سے قائم کرے اور باقی خطوں کو سیاہی سے اور تمام خطوط برابر صاف اور سیدھے ہوں اور راستہ اور نالہ یا نالے کے نشان پکے بک میں جیسے ہوں ویسے ہی اوس میں داخل کرنے چاہئیں اندازہ اور شمار سے انہیں درج نہ کرنے چاہئیں مگر جو راستے حد پر سے گذرتے ہوں جنکو پکے بک میں خطوط نقاط سے بناتے ہیں اس میں خطوط متصلہ سے بنانے چاہئیں باقی راستوں اور نالوں اور نالیوں کو جیسا کہ پکے بک کے نقشہ میں لکھتے ہیں اوسی طرح لکھنا چاہیے۔

نقشہ کی تحریر پورب سے پچھم کی طرف ہو

دفعہ (۸۲۵) نقشہ میں ہندسے ہوں یا گانوں ٹھان یا موضع کا نام یا اسکیل یعنی پیمانہ کا بیان یا اور کوئی بات لکھنی پڑے جہانتک ممکن ہو پورب سے پچھم کی طرف لکھے جائیں جب ایسا موقع نہ ہو تو سطور اوتر سے دکن کی طرف لکھے جائیں اگر نقشہ فارسی حرفوں میں لکھا جائے ورنہ اس کے خلاف جیسا کہ اون حروف کے لکھنے کا دستور ہو لکھا جاوے۔

نقشہ کی تحریر اول پنسل سے ہو

دفعہ (۸۲۶) نقشہ کی ہر ایک تحریر پہلے پنسل کی جدول کھینچکر کریں لیکن حروف یکساں ہونے اور بڑے چھوٹے نہ ہوجانے کے لئے اوس کے متوازی دوسری جدول بھی

کھینچنی ضرور ہے تا اون دونوں میں ایک ہی وضع کے حروف لکھے جائیں چھوٹے بڑے نہ ہو جائیں اور کھیتوں کے نمبر اون کے بیچ میں لکھے جائیں گے نہ بازو نمبر اور نقشہ جتنا بنتا جاے روز کے روز سیاہی بھرنی چاہیئے اگر ایسا نہ کیا جاے اور نقشہ پورا کرنے کے بعد سیاہی بھری جاے تو بھی کچھ مضایقہ نہیں -

نقشہ میں سرحد یا ندی دکھلانے کے متعلق

دفعہ (۸۲۷) نقشہ پر سرحد یا ندی کا نام لکھنے میں اندازہ اور غور کر کے لکھے کیونکہ کبھی جاے ٹھیک سیدھی سطریں نہ آویں گی بلکہ ٹیڑھا لکھنا ہو گا جب ایسا اتفاق ہو تو ٹیڑھا لکھنے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن مطابق قاعدہ مذکورہ بالا کے پورب سے پچھم یا اوتر سے دکن کی طرف لکھنا چاہیئے اور سرحد یا ندی کا فاصلہ اور اوس کے نام کے حروف کا اندازہ کر کے برابر فاصلے پر اس طرح لکھیں جو اوسی فاصلے میں آجائیں جہاں تک وہ ندی یا سرحد ہو -

نمبروں کے ہندسے یا گانوں ٹھان وغیرہ چھوٹے حروف سے تحریر ہوں

دفعہ (۸۲۸) نقشہ میں نمبروں کے ہندسے اور گانوں ٹھان یعنے بسکت یا راستہ یا ندی کے نام یکساں چھوٹے حروف سے لکھے جائیں چھوٹے بڑے حروف نہ ہونے پائیں اور موضع اور سرحد کے نام اون کی نسبت ذرا بڑے حروں سے لکھے جائیں اور یہ بھی یکساں ہوں -

ندی یا نالہ کا بہاو تیر سے دکھلایا جاوے

دفعہ (۸۲۹) ندی یا بڑے نالہ کا بہاو نقشہ میں بذریعہ تیر کے دکھلایا جاتا ہے اور اوسکی نوک پانیکی بہاو کی طرف ہونی چاہیئے -

نقشہ میں دیول اور درخت

دفعہ (۸۳۰) دیول اور درخت وغیرہ نقشہ میں یکساں کھینچنے چاہئیں اور چھوٹے بڑے نہ لکھنے چاہئیں اور اون اشیا کی علامات کا سرا ہمیشہ اوتر کی طرف ہونا چاہیئے -

نقشہ بنانا کچے سے پکا

دفعہ (۸۳۱) بارش میں کچے نقشے سے پکا نقشہ بناتے وقت سادہ کاغذ پر کچا نقشہ رکھکر ہر ہر نمبر کے گوشوں اور کونو نپر باریک باریک روزن کوچکر نہایت باریک لکیریں کھینچیں اور بعد اس کے گھر اور دیول اور جھاڑ وغیرہ کا نقشہ کمپاس سے ناپ کر نکالیں ما سواے خط بنیادی کے تمام چیزیں جو کچے نقشے میں ہوں وہ سب بصحت اس میں داخل کرنے چاہئیں اور کوچتے وقت زور سے نہ کوچے بلکہ اس قدر نرم ہاتھ سے کوچے کہ بے غور و تفتیش کے وہ سوراخ نظر نہ آئیں -

عرض و طول پکے نقشہ کا

دفعہ (۸۳۲) پکا نقشہ عرض میں دو فیٹ اور طول میں چار فیٹ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے اگر کوئی گانوں اس سے زیادہ بڑا ہو تو اوس کے نقشہ میں دو تین کاغذ جوڑ سکتے ہیں مگر اوس کا ہر ایک حصہ بھی اس مقدار سے بڑھنے پاوے ہر ایک ٹھیکہ یعنی حصہ سے جتنے دوسرے حصہ کے نمبر ملیں اگرچہ اوس کے درمیان راستہ یا نالہ حائل ہوگیا ہو اونکے خطوط کھینچکر نمبر ڈالدیا جاوے تاکہ جنگل میں اگر ایک ٹھیکہ کا نقشہ لے جاویں تو اوس کے ملحق ٹھیکہ کے نمبر دریافت ہو سکیں اور اوس کے معلوم کرنے میں کچھ دقت نہ ہو۔

پکے نقشہ میں سروے نمبر

دفعہ (۸۳۳) پکے نقشہ میں سروے نمبر داخل کرنا چاہیئے چالتا نمبر درج کرنے کی ضرورت نہیں اس کی ترکیب ذیل کے فقرہ سے واضح ہو جائے گی۔

پہلا نمبر گانوں کے قریب سے آغاز ہونا چاہیئے

دفعہ (۸۳۴) جب پورے کھیت ایک نقشہ میں آجاویں تو پہلا نمبر گانوں کے قریب سے ڈالے اور اسی طرح سلسلہ وار نشان ڈالتے ہوئے بغیر واگزاشت اور فاصلہ کسی نمبر کے اخیر نمبر بھی گانوں کے قریب لاوے اگر اخیر نمبر گانوں کے قریب نہ آسکے تو پہلا نمبر گانوں کے قریب ہونا بہت ضروری ہے۔

گانوں ٹھاں کا حصہ پہلا ہوگا

دفعہ (۸۳۵) جب نقشہ کے دو یا تین ٹھیکے یعنی حصے ہوں تو جس میں گانوں ٹھان ہو اوس کو پہلا حصہ کرنا چاہیئے اور پہلا نمبر گانوں ٹھاں کے قریب کرکے اگر دوسرا ٹھیکہ گانوں ٹھان سے متصل ہو تو پہلے حصہ کا اخیر نمبر گانوں کے قریب لانا چاہیئے اور دوسرے ٹھیکہ کے پہلے نمبر کو پہلے ٹھیکہ کے اخیر نمبر سے شروع کرنا چاہیئے اور یہ نمبروں کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے۔

دفعہ (۸۳۶) دوسرے ٹھیکے کا پہلا نمبر پہلے ٹھیکے کے آخری نمبر سے گانوں کے قریب ملا ہوا ہونا چاہیئے حسب تحریر بالا دوسرے ٹھیکے کا آخری نمبر بھی گانوں کے متصل ہونا چاہیئے۔

ہر ایک ٹھیکے کا پہلا اور آخری نمبر گانوں کے قریب ہو

دفعہ (۸۳۷) جہانتک بن سکے ہر ٹھیکے کا پہلا و آخری نمبر گانوں کے متصل کرنا چاہیئے لیکن جہاں نہ ہو سکے پہلے ٹھیکے کا پہلا نمبر گانوں کے قریب ہونا ضرور ہے اور آخری نمبر جہاں آوے وہاں قائم کر سکتے ہیں مگر دوسرے ٹھیکہ کا پہلا نمبر پہلے ٹھیکے کے آخری نمبر سے متصل رہنا چاہیئے تا پہلے حصہ سے دوسرے حصہ کے پہلے نمبر میں بغیر تفرہ اور تفرقہ کے پہنچ سکیں۔

دفعہ (۸۳۸) جو ٹھیکہ یعنی حصہ گانوں ٹھان کے قریب نہ ہو بلکہ دوسرے ٹھیکے سے متصل ہو جو سلسلے میں پہلا واقع ہو تو پہلے حصہ کا اخیر نمبر گانوں کے قریب نہ رکھے بلکہ اوس دوسرے ٹھیکہ کے پہلے نمبر سے متصل رکھا جاتا کہ پہلے حصہ سے بغیر تفرقہ کے دوسرے ٹھیکے کے پہلے نمبر میں پہونچ جاوے ۔

تمام نمبر سلسلہ وار رہیں

دفعہ (۸۳۹) پہلے ٹھیکے کے پہلے نمبر سے اخیر ٹھیکہ کے اخیر نمبر تک تمام نمبر سلسلہ وار رکہے جائیں مثلاً اگر پہلے حصہ کا اخیر نمبر ایک سو پچاس ہو تو دوسرے ٹھیکے کا پہلا نمبر ایکسو اکاون ہونا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۴۰) اگر کسی گانوں میں ریونیو سروے نمبر (یعنے پیمایشی نمبر) بغیر ایک نمبر کے دو ٹکڑے ہوئے بے فاصلے اور تفرقہ کے نہ مل سکتے ہوں تو وہاں سلسلہ وار نمبر بنانے کے لئے ایک نمبر کو دو کرنا ضرور نہیں اوس کو اپنے حال پر چھوڑ کر سرے سے قائم کرنا چاہیئے لیکن جہانتک تفرقہ کم ہو وہانتک کوشش کرکے نمبروں کا سلسلہ قائم کیا جاوے زیادہ تفرقہ نہ کیا جاوے

(۱۱) نمبروں کی اورلیاں تیار کرنے کے بیان میں

اورلی پتہر کے تیار ہوں

دفعہ (۸۴۱) ہر ضمن ذیل کے مطابق نمبروں کے اورلیوں اور پتہر وغیرہ کے نشان قائم کیے جائیں اگر مددگار مہتمم بندوبست نے کوئی دوسرا حکم نہ دیا ہو تو ہمیشہ اورلی پتہر تیار کرنے چاہییں جب اورلی اور پتہر تیار کیے جائیں تو کاشتکاروں کو اطلاع دینے کی کچھ ضرورت نہیں کیونکہ بندوبست ہی کے وقت سے یہ سب کام جاری ہوگا لیکن جب ضمن ۲ مندرجہ ذیل کے مطابق کام کیا جاوے تو مددگار مہتمم بندوبست اپنی دستخطی اطلاع حسب ضمن دوم موزیندار کو اوس موضع میں جاتے وقت دیدیگے تا موزیندار اشتہار پیمایش کے سنانے کے وقت اوس کو بہی سنا دے اور بخوبی سمجہا کر گانوں کی چاوڑی یا گزرگاہ عام میں چسپاں کر دے اور اس بات پر نظر رکہے اور حفاظت کرے کہ جب تک موزیندار وہاں رہے اوس کو وہاں سے کوئی اوتار نہ لے ۔

ضمن (۱) مہتمم بندوبست یا مددگار جمعبندی یا جس افسر کو اختیار دیا گیا ہو وہ حسب تحریر ذیل باختیار خود کاربند ہو سکتا ہے یعنی گانوں کی مزروعہ یا افتادہ زمین کے حدود قائم یا درست کرنے میں جو کچھ خرچ ہو وہ تمام اوس کے مالک یا اوس کی طرف سے جو کوئی کاشت کرتا ہو اوس کے ذمہ یا اوس زمین کے حقدار پر ڈالنے کا اختیار رکہتا ہے

ضمن (۲) فقرۂ بالا سے کسی عہدہ دار کو ممانعت نہیں ہے کہ وہ زمین کے مالک یا اوس کے عوضی کو اپنی اپنی اورلیوں کے باندہنے یا درست کرنے کی ہدایت کریں یعنے افسر مجاز مذکورہ بالا اورلیوں کے باندہنے یا مرمت کرنے کے لئے ایک میعاد معین کا اشتہار کل کاشتکاروں کو خواہ مالک ہوں یا عوضی اپنے اپنے کہیتوں کی اورلیوں کے تیار یا درست کرنے کے باب میں کاشتکاروں کے نام جاری کر سکتا ہے یہ اشتہار گانوں کی چاوڑی یا گزرگاہ عام پر لگایا جاوے اگر کاشتکار یا اون کے عوضی اشتہار کے بموجب عمل نہ کریں تو فقرۂ بالا کے مطابق اون اورلیوں کو افسر بندوبست تیار یا درست کرا دے اور اوسکا خرچ کاشتکاروں یا عوضیوں سے وصول کیا جائے

ضمن (۳) مطابق تحریر فقرہ صدر کے عام اشتہار لگانے کے بعد جس گانوں میں وہ لگایا گیا ہو سمجھا جائیگا کہ وہ اشتہار وہاں کے تمام کاشتکاروں کو مالک ہوں یا عوضی سنایا اور سمجھایا گیا ہے۔

اورلیوں کا کام کاشتکاروں سے لیا جاوے | دفعہ (۸۴۲) چونکہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اکثر کاشتکار اشتہار کے مطابق اورلی اور پتہر نہیں ڈالیں گے اور سرکاری آدمیوں سے یہ کام اچھی طرح سرانجام پائیگا اسواسطے اطلاع دیجاتی ہے کہ کاشتکاروں سے یہ کام نہ لیا جاوے۔

حدود کے پتہروں کا ناپ | دفعہ (۸۴۳) کہیتوں کے حدود دو طرح قائم کئے جاتے ہیں ایک تو اورلیوں کے ڈالنے دوسرے پتہروں کے نصب کرنے سے اس کی تفصیل ذیل میں درج ہے کہ اورلی اور پتہر کتنے اور کیسے ہونے چاہیئں۔

طول	اورلی عرض پائین	بالا	بلندی	پتہر
۶ ر	۳ ر	۱/۲ ۱ ر	۱/۲ ۱ ر	ڈیڑہ ہاتہ سے دو ہاتہ تک رہے جس میں سے آدہا گاڑا جاوے اور نصف اوپر نمایاں رہے۔

دفعہ (۸۴۴) اگر پتہر جنگل میں میسر آسکتے ہوں تو مزدوروں کے ہاتہ منگوا کر گاڑے جائیں اور اگر میسر نہ ہوں تو (وڈرون) یعنے سنگتراشوں سے مول لئے جائیں اور جس جس کے پاس جس قیمت پر مل سکتے ہوں خوب دریافت کرکے اپنے افسر کو اطلاع دے اور اوس کے حکم کے بعد پتہروں کو گانوں کے پاس یا اور کسی جگہ جہاں موزوں بند اور مناسب سمجھے جمع کرے اور مزدوروں سے مطابق حکم صدر کے

اون کو نصب کرا ے ۔

مقدار مزدوری

دفعہ (۸۴۵) باندہ اور پتھر تیار کرنے کے لئے ہر ایک تعلقہ میں جدا جدا مزدوری قرار دینے کی ضرورت نہیں تاکہ حساب و کتاب میں دقت واقع نہ ہو اس لئے تمام تعلقوں میں اور لیوں اور پتھروں کے نصب کرنے کی مزدوری حسب ذیل قرار دی جاے ۔

۱ - بلہ یعنے کالی زمین میں بہ نرخ قرار دیا جاے ۲ - سرخ زمین میں بہ نرخ قرار دیا جاے ۔
۳ - بڑر یعنے پتھریلی زمین میں بہ نرخ مقرر ہو ۔ ۴ - پتھر نصب کرنے کی مزدوری ۔

اورلی نصب کرنے کے طریقے

دفعہ (۸۴۶) ہر ایک کھیت کے چاروں گوشوں پر (کاترن) یعنی قینچی کی شکل کی اورلیاں ڈالنی چاہیئیں یعنی ہر ایک گوشہ کے دونوں جانب ایک ایک اورلی ڈالنی ضرور ہے لیکن گوشہ معلوم ہونے کے لئے سرکاری پتھر نصب کرنے کی ضرورت نہیں کونہ پر ایک چھوٹا پتھر یا چونے کا نشان کرنا ضرور ہے مگر اوس کو اورلیوں کا نشان نہ سمجھنا چاہیئے اور باندہ نقشہ پر ایسی نشانوں کی علامت نہ کرنی چاہیئے ۔

دفعہ (۸۴۷) جس کھیت کے دو گوشوں میں بارہ جریب سے کم فاصلہ ہو تو (کاتری باندہ) یعنے گوشوں کی دو اورلیوں کے سواے اون دونوں گوشوں کے درمیان میں کوئی ورلی ڈالنی ضرور نہیں لیکن ہر بانک یعنی خم پر پتھر نصب کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۴۸) اگر کھیت کے دونوں گوشوں میں چوبیس جریب تک فاصلہ ہو تو دونوں گوشوں کے نصف فاصلہ پر ایک ٹونک ورلی یعنی فاصل اورلی ڈالنی ضرور ہے اور خموں پر ایک ایک پتھر نصب کر دیا جاوے لیکن یہ فاصل ورلی برابر نصف ہی فاصلے پر پڑنی ضرور نہیں اندازہ سے اوسکا قائم کرنا کافی ہے ۔

دفعہ (۸۴۹) اگر کھیت کے دونوں گوشوں کا درمیانی فاصلہ چوبیس جریب سے بھی زیادہ ہو تو دس دس جریب کے فاصلہ پر ایک ایک فاصل اورلی ڈالنی چاہیئے اور اگر درمیان انکے کوئی خم ہو تو ایک ایک پتھر نصب کر دینا ضرور ہے ۔

دفعہ (۸۵۰) نمبر کے حد پر اگر (گوہن) یعنے باڑ یا اور کوئی مستقل حد یا ندی یا نالہ ہو تو موافق حکم حد کے پتھر اور اورلی ڈالنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہاں حسب تفصیل ذیل عمل کیا جاے ۔

دفعہ (۸۵۱) نہر کے حد پر اگر مستقل حد یا باڑ ہو تو اوس کے گوشوں اور خموں پر ایک ایک پتھر نصب کرنا ضرور ہے اور ریوں کے ڈالنے کی ضرورت نہیں

حد پر ندی یا نالہ ہو تو اورلی ضرور نہیں | **دفعہ (۸۵۲)** نہر کے حد پر جس طرف ندی یا نالہ ہو اوس طرف کے گوشوں پر باندہ ڈالنے کی ضرورت نہیں کونوں پر ایک سرکاری پتھر اور ہر ایک نہر کے آخری حد پر اوس کے گوشہ میں ایک پتھر اور نوں کے قریب جہاں نہر الگ اور جدا ہوتا ہو اورلی ڈالی جائے تاکہ دوسرے نہر سے وہ علیحدہ رہے اور ندی اور نالہ کے کنارہ پر اورلی کے ڈالنے کی کچھہ ضرورت نہیں اوس کا کنارہ ہی بجائے حد کے تصور کیا جائے لیکن اوس کے خموں پر چونے کے نشان کرنے چاہئیں تاکہ زمانہ یعنی تنقیح کے وقت کچھہ شبہ نہ پڑے اور صاف معلوم ہو جائے کہ موزیندار نے کہاں اپنا نشان قائم کیا تھا

حد پر پکی سڑک ہو تو اورلی ضرور نہیں | **دفعہ (۸۵۳)** اگر نہر کی حد پر پکی سڑک ہو تو اوس کے بازو پر (ٹنگ باندہ) یعنے فاصل اورلی ڈالنے کی ضرورت نہیں مگر ہر ہر گوشہ پر ایک (کاتری) یعنے اورلیوں کی قینچی ڈالنی چاہیئے اور ہر ہر خم پر ایک ایک پتھر نصب کیا جائے تاکہ کاشتکار کو معلوم ہو جائے کہ سڑک کے بازو کتنی زمین چھوڑنی چاہیئے۔

باندہ کاتری کے متعلق | **دفعہ (۸۵۴)** تحریر صدر کے موافق جس جگہ پانی سے بہجانیکا اندیشہ ہو اورلی نہ ڈالی جائے بلکہ وہ جائے چھوڑ کر جس جگہ وہ رہ سکے اوس کی سیدہ میں آگے ہو یا پیچھے اورلی ڈالی جائے لیکن جب اوس کی سیدہ میں بھی کہیں جائے نہ ملے تو اورلی کی بجائے جتنا باندہ کا طول ہو اوس فاصلہ میں سرکاری دو پتھر نصب کر دینے چاہئیں اور اگر نہر کے گوشہ پر جہاں کاتری پڑتی ہے یا اوس سے قریب ہی اورلیوں کا پانی سے بہجانے کا اندیشہ ہو تو گوشہ پر ایک پتھر نصب کر کے جس سمت ورلی ڈالنی چاہیئے آٹھ آنہ کے فاصلہ سے ایک ایک پتھر نصب کیا جائے اور گاؤں کے قریب یا جہاں سے جانوروں کی آمد و رفت بکثرت ہوتی ہو ورلی کا قائم رہنا دشوار ہو تو ایسی جائے پر سوا سے (باندہ کاتری) یعنے اورلیوں کی قینچی کے ایک پتھر نصب کیا جائے۔

دفعہ (۸۵۵) باندہ کی بابت جو کچھہ فقرہ صدر میں لکھا گیا ہے زمین قابل الزراعت سے متعلق ہے

زمین ناقابل الزراعت سے اس کو کچھ تعلق نہیں - پرمیوک زمین کی حد جہاں کہیں زمین قابل الزراعت سے نہ ملتی ہو بلکہ پہاڑ یا جھاڑی میں سے گزرتی ہو وہاں (ٹنگٹ بندہ) اورلی فاصل نہ ڈالی جانے بلکہ جہاں کہیں سے حد کی سیدہ بدلتی اور مُڑ جاتی ہو ہر ہر گوشہ اور بڑے بڑے خمونپر ایک ایک پتھر اور اوس کے دونوں طرف ورلی ڈالنی چاہیئے اور چھوٹے چھوٹے ایسے خمونپر جو صاف دکھائی دیتے ہوں ایک ایک پتھر نصب کیا جاوے اور ایسے خموں پر جو صاف نہ دکھائی دیتے ہوں پتھر نصب کرنا چاہیئے لیکن پرمیوک کی حد پر اگر نالہ ہو تو بڑے بڑے خموں پر پتھر اور باندہ قائم کرنے کی ضرورت نہیں ۔ ہاں اوس نالے کے گوشہ پر جہاں سے پرمیوک کا نمبر تمام ہوا اور نالا اوس سے آگے بڑھ ہوا ایک پتھر اور اوس پرمیوک کے نمبر کی حد پر جد ہر وہ جاتی ہو ایک اورلی ڈالنی چاہیئے -

| رجسٹر حساب | **دفعہ (۸۵۶)** گزشتہ دفعہ کے مطابق باندہ کا حساب رکھنے کے لیئے ایک کتاب

رکھنی چاہیئے موزیندار وقت پیمایش جنگل میں اوس کی خانہ پُری کرے -

| مصارف کے متعلق | **دفعہ (۸۵۷)** جس نمبر کی حد پر راستہ یا گانوں تھان یا دوسرے گانوں کی سرحد ہو تو اوس طرف کے علامات حدود کا کل خرچہ اوسی نمبر میں داخل ہوگا دوسرے نمبر شامل کیا جائیگا

دفعہ (۸۵۸) جو علامات حدود دو نمبروں کے درمیاں واقع ہوں اونمیں سے پہلی علامت (چالتہ نمبر) یعنے پہلے نمبر میں جو پیمایش میں آے اور دوسری علامت (شیجاریل نمبر) میں یعنے اوس کے متصل کے نمبر میں داخل کرنی چاہیئے اور تیسری علامت پھر چالتہ نمبر میں شمار کی جاے گی اور چوتھی شیجاریل نمبر میں اور اسی طرح تمام علامتیں شمار کی جاویں گی اسی طرح نوبت بہ نوبت علامات حدود داخل کیا کریں

دفعہ (۸۵۹) پتھر کا خرچ فقرہ صدر کے مطابق چالتہ نمبر اور شیجاریل نمبر میں تقسیم کرنا چاہیئے لیکن کتاب میں باندہ کی علامت جدا اور پتھر کی جدا کرنی چاہیئے کیوں کہ ان دونوں کی قیمت میں تفاوت رہتا ہے اس لیئے بخوبی سمجھ میں آنے کے لئے حسب مذکورہ صدر باندہ بک کا نمونہ داخل کیا گیا ہے اوس کے مطابق ایک نقشہ* نمبر دو کا اس فصل کے اخیر میں درج کیا گیا ہے اوس کے چالتہ نمبر ایک میں چھٹا نشان داخل ہوا ہے اور ساتواں باندہ چالتہ نمبر چار میں شریک کیا گیا ہے اور آٹھواں پتھر اور نواں

* یہ نقشہ نہ ملا اور شریک نہ ہو سکا - مؤلف

باندہ چالتہ نمبر ایک میں شامل کیا گیا ہے اور اخیر چھٹا باندہ بھی چالتہ نمبر ایک میں شریک ہوا ہے علا
علامات حد وہ ہیں تو وہاں گلی و سنگ کی جدی جدی تقسیم برابر ہونی چاہیئے یہ بخوبی معلوم ہو
لیئے نمونہ باندہ بک اور نقشہ مذکورہ صدر کو بغور دیکھنا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۶۰) جس نمبر کے حد پر دوسرے گانوں کی سرحد ملی ہو اوس نمبر کے جتنے علامات حد
نصب کئے جاتے ہیں سب کے سب اوسی نمبر میں شامل اور شمار کیئے جائیں اوس میں سے نصف اس گا
میں اور نصف دوسرے گانوں میں نہ شمار کیئے جائیں ۔ راستہ کو سرحد کا حد فاصل قرار دیکر اگر دو
گانوں سرکاری ہوں تو پیمائش کے وقت اوس طرف جدھر اب پیمائش ہو رہی ہو راستہ کے علامات
خرچ لکھے اور راستہ کو حد فاصل قرار دینے کی اطلاع اپنے افسر کو کرے تاکہ وہ دوسرے گانوں کی پیمائش
کرنے کے لیئے سرونیدار کو بھیجتے وقت راستہ صدر کو حد قرار دیکر اوس دوسرے گانوں کی طرف کے
نمبروں کی حد کے واسطے راستہ پر علامات بنا کر خرچ لکھنے کا حکم دے جب سرحد کا گانوں انعامی ہو
بیگانہ علاقہ کا ہو اور راستہ اون دونوں میں فاصل ہو تو راستہ کے دونوں طرف علامات حدود
کر کے باندہ بک میں دونوں طرف کی علامتوں کا خرچ اپنے گانوں کے متصل نمبروں کے خرچ میں شامل
کر دے اور اوس کی تفصیل لکھدے کہ ادھر کے باندہ سرکاری گانوں کے متصل کے نمبروں میں ہیں
اور ادھر کے باندہ اوس بیگانہ علاقہ یا انعامی گانوں کے نمبروں سے متعلق ہیں ۔

باندہ بک | دفعہ (۸۶۱) باندہ بک کے پانچویں خانہ میں علامات حدود کا نشان موز
کے باندہ نقشہ کے مطابق لگانا چاہیئے ۔ قدرتی علامتیں اوس نمبر میں قائم کی جائیں اوسی قدر
نمبر میں شریک ہوں گی سابق میں جتنی علامتیں اوس کی حد پر قائم ہوئی ہوں وہ اوس نمبر میں
نہ ہونی چاہیئیں تاکہ دوبارہ شریک نہ ہو جائیں ۔ اگر خانہ مذکور میں تو وہ گلی کو ایک خط عرضی سے
کرنا چاہیئے اور اوس کے آگے مٹی کا رنگ اوس کے نام کے پہلے حرف سے بتانا چاہیئے اور اگر پتھر
ہو تو ایک چھوٹا دائرہ بنا دینا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۶۲) فقرہ صدر کے مطابق زمین کے رنگ کا نام لکھتے وقت صرف رنگ ہی

مد نظر رکہنا چاہیئے بلکہ اوسکی اورلی بنانے میں جو کچھ محنت ہوتی ہو اوس پر خیال کر کے لکہنا چاہیئے اوس کے بخوبی سمجھ میں آنے کے لئے ذیل میں تشریح کی جاتی ہے ۔

(الف) جس زمین میں بڑے ڈہیلے نکلنے کی وجہ سے اورلی بنانے میں آسانی ہوتی ہو وہ زمین کالی متصور ہوگی اور اوسی رنگ کے سر حرف سے لکہی جاے گی ۔

(ب) جس زمین میں چہوٹے ڈہیلے نکلتے ہوں اور اورلی بنانے میں زیادہ محنت ہوتی ہو وہ زمین سرخ سمجہی جائے گی اور اوسی نام کے سر حرف سے بتائی جاے گی ۔

(ج) جو زمین بہت سخت یا پتہریلی ہو اور مذکورہ بالا زمینوں سے زیادہ دیر اورلی بنانے میں وقت ہوتی ہو تو اوس کو پتہریلی خیال کر کے اوس کے نام کے سر حرف سے ظاہر کی جاے گی ۔

دفعہ (۸۶۳) چہٹے خانہ میں ہر ایک علامت حدود کی مزدوری بموجب دفعہ ۸۶۲ داخل کرنی چاہیئے خانہ ہفتم میں پتہر کی قیمت جس نرخ پر ہو اوس کے مطابق داخل کرنی چاہیئے ۔

دفعہ (۸۶۴) علامات حدود تیار ہو جانے پر اوس کی پاہنی یعنی تنقیح و معائنہ کرنا چاہیئے اس وقت جو علامت اچہے طور پر طیار کی گئی ہو اوس علامت کی تنقیح کی تاریخ خانہ ہشتم میں لکہنی چاہیئے اور جو علامت درست نہ ہو اوس کی تاریخ نہ لکہی جاے بلکہ جب درست ہو جاے اوسکی تنقیح اور جانچ کر کے تاریخ لکہی جاے مثلاً باندہ بک کے نمونہ میں یہ لکہا ہے کہ چالتہ نمبر ایک کی علامت حد ۵ و ۶ وغیرہ چہبیسویں نومبر کو پاہنی کرتے وقت تیار نہ تہی اس لئے جب تیار ہو چکے تو نویں دسمبر کو اوس کا معائنہ کر کے مذکورہ بالا علامتوں کی تاریخ وہی لکہی گئی ہے اور تنقیح اور جانچ کے بارہ میں موزی بک پر جو شرح لکہی جاتی ہے وہ تمام علامات حدود بخوبی تیار ہو جانے کے بعد تاریخ لکہکر دستخط کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۶۵) جب باندہ بک کے خانہ ایک سے سات تک بہرے جائیں تو پہر چوتہے خانہ کے نمبر نویں خانہ میں دوبارہ داخل کئے جائیں اور تمام علامات حدود کی میزان باندہ اور پتہر کی الگ الگ دسویں اور گیارہویں خانہ میں درج کرنی چاہیئے اور اون دونوں کی میزان بارہویں خانہ میں داخل کریں ۔

دفعہ (۸۶۶) حسب فقرات بالا باندہ بک کے خانہ پری مکان میں ہونی چاہیئے اور جس قدر نقشہ

بنتا جاوے اوسی قدر اونکی بھی خانہ پری ہوتی جاوے سب گانوؤں کی پیمایش ہونے تک اس کو ملتوی نرکھنا چاہیے اور یاد رہے کہ اونپر کسی [illegible] باریک حرفوں سے لکھی جاوے تاکہ اوس سے صدر میں حساب تیار ہو سکے ورنہ غلطی یا جعلی یا داخلہ برابر نہ ملنے کی وجہ سے اگر صدر کا حساب مطابق نہ ہو تو موزنی بک سے جس قدر داخلہ مل سکے اوسی قدر اوس سے تیار کرکے جو کچھ کمی بیشی ہوگی اوس کی رقم موزیندار کی تنخواہ سے وضع کیجاویگی

روزنامچہ پیمائش | دفعہ (٨٦٧) جب کہ گانوں کی پیمایش پوری ہو تو جس جس نمبر کی پیمایش ہوتی جاوے ہر روز اوس کے متعلق جو کچھ کیفیت ہو اوس طرح لکھی جاوے کہ اول چالتہ نمبر اور اوس کے بعد باقی نمبر لکھنا چاہیے اور جب کل گانوں کی پیمایش پوری ہو جاوے اوس وقت پٹواری کے کاغذ سے مقابلہ کرکے دیکھنا ضرور ہے کہ کل نمبر داخل ہوگئے یا نہیں اور پھر اس نمونہ کے نیچے موزیندار اپنے بھی دستخط کرے اور پٹواری کے دستخط بھی کراوے ۔

مزدوری پترک | دفعہ (٨٦٨) چونکہ علامات حدود کی مزدوری ہر ہفتہ مزدوروں کو ملنی چاہیے اس واسطے جس روز علامات حدود کی تنقیح کرنیکا حکم مددگار موزیندار کو دیں موزیندار کو چاہیے کہ اوس روز جانچ کے بعد مزدوری پترک تیار کرکے (مزدوروار) یعنی بیٹ کو دیوے تنقیح کرنے سے جس قدر نمبروں کی پیمایش ہو چکی ہو اون نمبروں کے علامات حدود نادرست ہوں اونکو نہا کرکے باقی درست علامتوں کا خرچ بائدہ بابت نمونہ کے درجے موافق مزدوری پترک میں لکھا جاوے اور (مزدوروار) یعنی بیٹ جن لوگوں کو اپنی طرف سے متعین کر دے اون کے ہاتھ وہ مزدوری پترک اپنے افسر یا تحصیلدار کے پاس جس طرح مددگار کا حکم ہو جس روز پاہنی کی ہو اوسی روز بغیر کسی درنگ کے بھیجدے ۔

پاہنی کے متعلق | دفعہ (٨٦٩) پاہنی کے وقت جو علامات حدود نادرست نکلیں اون کی درستی کر بعد پھر پاہنی کرکے کتاب میں لکھنا چاہیے کہ اوتنے نمبروں کی مزدوری واجب الادا ہے اور (مزدوروار) کو کاغذ دینا چاہیے اوس کے مطابق جب علامات حدود درست ہو جائیں کاغذ دیا جاوے بغیر پوری تنقیح کے اوس کاغذ کو نہ دینا چاہیے ۔

ادائی قیمت سنگ حد | دفعہ (٨٧٠) اگر پتھر خرید کیا گیا ہو تو اوس کی قیمت ادا کی جانے کے لیے بھی کاغذ دینا

ضرور ہے جس کے پاس سے پتھر خرید کیا گیا ہو اوس کے پاس کاغذ دیکر قیمت وصول کرنے کے لئے اپنے مددگار یا تحصیلدار پاس بھیجدے ۔

دفعہ (۸۷۱) روپیہ دینے کے لئے جتنے کاغذ ہر ایک موضع کی بابت اپنے افسر یا تحصیلدار کی طرف روانہ ہوں اون کے نشان سلسلہ وار بعید تاریخ ہوا کریں مثلاً پہلے پر ایک ۱۔ دوسرے پر دو کا نشان ۲ ڈالا جاوے اسی طرح کل پر سلسلہ وار نشان ڈالے جائیں الگ الگ نمبر نہ ہوں ۔

دفعہ (۸۷۲) فقرہ صدر کے موافق ورلیونگا حساب کتاب داخلہ تیار ہونے کے بعد باندہ بک اور ماضی اور حال کی عملدآمد کی کتاب (جو نمبروں سے متعلق ہے) مددگار کے پاس روانہ کریں اور مددگار کا اول کام حسب تفصیل ذیل اوس سے حساب تیار کرے ۔

ترتیب حد حسابات | دفعہ (۸۷۳) موزیندار کے پاس سے حسب تحریر صدر روپیہ دینے کے لئے مزدوری پیشگی جب مزدوردار کے ساتھ آئی اوس کی تحریر کے مطابق مددگار یا تحصیلدار روپیہ دیں اور رقم پہونچنے کے دستخط مزدوردار کے نمونہ کے نیچے حسب مندرجہ نمونہ لئے جاویں ۔

دفعہ (۸۷۴) باندہ بک متذکرہ دفعہ ۸۵۶ سے اور دفعہ ۸۶۰ کے مطابق حالیہ اور ماضی نمبر کی بک سے سلسلہ وار کل خرچہ نصب علامات حدود کا تختہ تیار کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۸۷۵) احکام متذکرہ دفعہ ۸۶۰ کے موافق حالیہ اور ماضی نمبر کی کتاب اور دفعہ ماضیہ کے مطابق سلسلہ وار نمبروں کے خرچہ کے تختہ سے روپیہ وصول کرنے کا تختہ تیار کرنا چاہیئے اور اس تختہ کی میزان اور خانہ چار کی میزان اور نشان آٹھ کے چھٹے خانہ کی میزان سب آپس میں مطابق ہونی چاہیئے اس کے مطابق ایک سے پانچ خانہ تک تیار کرکے اوس میں سے ایک تختہ مہتمم بندوبست کے دفتر میں باندہ حساب کے ساتھ بھیجنا چاہیئے اور دوسرا تختہ سرکاری خزانہ اور انعام کے نمبروں کا خرچہ نصب علامات حدود وصول کرنے کے واسطے تحصیلدار کے پاس بھیجنا چاہیئے ۔ پٹواری کو چاہیئے کہ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں خانوں کی جو خرچہ وصول کرنے کی بابت ہیں خانہ پری کرکے اوس کے نیچے اپنی دستخط کرکے تحصیلدار کو واپس کرے اور تحصیلدار اپنے ماہواری حساب کے ساتھ اوس کو مہتمم بندوبست کے پاس بھیجدے ۔

دفعہ (۸۷۶) اوس کی اور پتھر کی مزدوری دینے کے لئے موزیندار کو کبھی رقم نہ دی جاوے بلکہ بمرّہ صفحہ مزدوری لینے کے واسطے جب مزدور روانہ کئے جاویں تو حسب قواعد باندہ نمونہ نمبر پانچ کا داخلہ موزیندار کے پاس سے لے آنے کے داخلہ صدر کو بھیجا جاوے تو بعد ادائے رقم کے باندخرچ کے بہی میں بمدتحویل یہ رقم درج کرائی جاوے اور اوس کے ذیل میں یہ شرح کردے کہ فلانے موزیندار کے پاس سے فلاں تعلقہ کے فلاں موضع کی بابت فلاں نمبر کا داخلہ آیا اور اوس کے بموجب فلاں مزدور کو رقم دی گئی اس کے بعد کل میزان دیگر خرچ لکھنا چاہیے اور یہ رقم ہفتہ کے آخر میں مہتمم بندوبست کی طرف جو حساب جاتا ہے اوس کی سلک میں بمدتحویل لکھا جاویگا مثلاً ایک کارکن کے پاس اور کاموں کے لئے جیسی تحویل رہتی ہے اوسی طرح یہ درل کی تحویل رہے۔

دفعہ (۸۷۷) بموجب دفعات ۸۷۱ و ۸۷۵ داخلہ تیار ہوجانے کے بعد موضع کے کل خرچہ نصیب علامات حدود کی میزان باندہ خرچ کی بہی میں بمدتحویل جمع کرکے اوس موضع کے واسطے کل رقم خرچ میں لکھے اور اوس کے ذیل میں جو کچھ افتادہ اور مزروعہ اور انعامی زمین کے واسطے یا دوسرے علاقہ کے گانوں یا انعامدار کے گانوں کے واسطے جتنی رقم خرچ ہوئی ہو اوسکو علیحدہ علیحدہ داخل کرنا چاہیے۔

دفعہ (۸۷۸) ہر مہینے میں جتنے موضعوں کا باندہ حساب یعنی حساب علامات حدود پورا ہوجاوے اوتنے گانوں کا اوسی وقت باندہ بہی میں جمع خرچ لکھکر اوس موضع کی بابت وصول پتر کی اگلے مہینہ کی پہلی تاریخ کو تحصیلدار کے پاس روانہ ہوا کرے اور اوس میں کچھ تاخیر نہ کی جاوے کیونکہ اگر اوس مہینہ میں وصول نہ ہوگا تو مہتمم بندوبست کے حساب میں ہرج واقع ہوگا اور صدر تختہ کے مطابق تحصیلدار جتنا وصول کریگا اوتنا ہی کارکن کے پاس نہ بھیجا جاوے اور چونکہ مہتمم بندوبست کے جمع وخرچ کی کتاب اور سلک جو تحصیلدار کے پاس رہتی ہے اور یہیں اوس کو جمع کرنے کے لئے تحصیلدار کو حکم ہے لہذا یہ رقم مہتمم بندوبست کے بہی کھاتہ میں باندہ کی بیت جمع کرکے سلک میں شامل کرنی چاہیے۔

دفعہ (۸۷۹) ہر مہینے میں جتنے گانوں کے باندہ خرچ کا فیصلہ وتصفیہ اوپر کے فقروں کے مطابق ہوگا اوس کے کل داخلے مددگار کی طرف سے ماہواری تختوں کے ساتھ مہتمم بندوبست کو روانہ ہونے چاہییں

جو حسب تفصیل ذیل ہیں —

(۱) باندہ بک (۲) چالتہ اور ساختی نمبر کی کتاب۔ (۳) روپیہ پیسے کا کاغذ —

(۴) نمبروار کل خرچ نصب علامات حدود کا تختہ (۵) وصول پتیرک —

دفعہ (۸۸۰) نمونہ ہائے صدر میں سے صرف نمبروار کل باندہ خرچ کے تختہ کی نقل ... کاغذ رکھنے دفتر میں رہنے کے واسطے تیار کرلی چاہئیے باقی نمونوں کی نقل کرنی ضرور نہیں کیونکہ جب ایکبار کل حساب پورا ہوکر مہتمم بندوبست کے دفتر میں آوے اور وصول پتیرک تحصیلدار کے پاس چلا جاوے تو اوس موضع کے باندہ خرچ کے متعلق مددگار کے پاس کوئی کام نہیں رہتا ہے صدر نمونہ کی ایک کتاب بناکر اوس میں جو کاغذ مندرج ہیں اون کی فہرست پہلے صفحہ پر حسب تحریر بالا لکھنے کا عملدرآمد ہے۔

دفعہ (۸۸۱) اگر نمونہ نمبر تین متذکرہ دفعہ ماضیہ کے مطابق مزدوروں وغیرہ کی نسبت خرچ واجبی یا کسی اور وجہ سے نمبروار کل باندہ کا خرچ نہیں پہنچا ہو تو جس قدر کہ مزدوری دی گئی ہو اور جس قدر کہ باقی ہو تختہ صدر کے نیچے اوس کی تفصیل لکھ کر جس قدر مزدوری دیگئی ہو اوسکی میزان باندہ میں درج کیجائیگی

(۱۲) گانؤں کے حد قائم کرنے کے بیان میں

گانؤں کی پیمایش | **دفعہ (۸۸۲)** گانؤں کی پیمایش شروع کرنے کے وقت قریب کے دیہات کی پیمایش پوری ہوجانے کے بعد حد قائم ہوگئی ہو تو اوس حد کو قائم سمجھکر اوس گانؤں کی پیمایش شروع کی جاوے مگر جس صورت میں کہ دیہات متصلہ کی پیمایش نہ ہوئی ہو تو اون کے اور نیز موضع زیر پیمایش کے پٹیل و پٹواری کو اپنے ہمراہ رکھنا چاہئیے تاکہ جو حدیں وہ بتادیں وہ حدیں قرار دیکر پیمایش کی جاوے

پٹیل پٹواری کی طلبی | **دفعہ (۸۸۳)** تحریر صدر کے موافق اگر پٹیل پٹواری کے بلانے کی ضرورت ہو تو اپنے مددگار کو اوس کی اطلاع دیوے مددگار پٹیل و پٹواری کے نام تاکیدی چٹھی دیگا اوس چٹھی میں جس جگہ یہ لکھا جاتا ہے کہ کون سے دن اور کس وقت حاضر ہونا چاہئیے وہ جگہ خالی رہتی ہے اوس میں خود لکھدے اور جس تاریخ چٹھی آوے اوسی چھ روز کے عرصہ میں بلانا چاہئیے اور تاکیدی چٹھی کے ساتھ اوسکی رسید بھیجدی جاوے تاکہ گانؤں والے اوس پر دس چٹھی کے وصول کے دستخط کرکے واپس بھیجدیں

جب یہ رسید بعد دستخط کے واپس آجاوے تو اوس وقت مددگار کے پاس بھیجدی جاوے۔

نشاندہی حد موضع | دفعہ (۸۸۴) اگر دو گانوں کے پٹیل پٹواری حاضر ہوکر ایک ہی حد بتاویں اور کچھ تکرار نہ ہو تو دونوں کے روبرو وہی حد قائم کردی جاوے اور بعد اوس کے دونوں سے اس بات کا راضی نامہ لکھوالیا جاوے کہ یہ حد ہماری رضامندی سے قائم ہوئی ہے اور یہ راضی نامہ اپنے مددگار کے پاس بھیجدیا جاوے اور اگر گانوں کے لوگ باوجود تاکید پانے کے نہ آویں تو اوس کی اطلاع اپنے مددگار کو کی جاوے۔

دفعہ (۸۸۵) اگر دونوں گانوں کے پٹیل پٹواری حاضر ہوں مگر حد کی بابت تکرار کریں تو دونوں طرف کی زمین قابل الزراعت ہونے کی صورت میں اون کی تکرار پر کچھ لحاظ نہ کیا جاوے اور بغیر وضع و شمول کے زمین مزروعہ کے دستور کے موافق حد قائم کرکے پیمائش کی جاوے۔

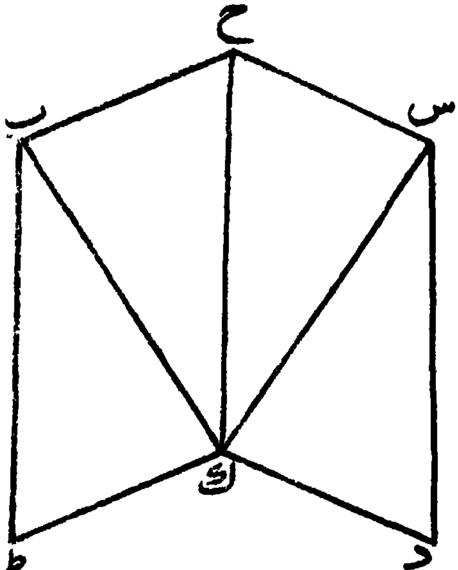
نقشہ متنازعہ حدود | دفعہ (۸۸۶) اگر دونوں گانوں کے پٹیل و پٹواری حاضر ہوکے حد کی نسبت تکرار پیش کریں اور تحریر بالا کے موافق دونوں گانوں کی زمین قابل الزراعت نہ ہو تو جس قدر زمین کی بابت تکرار ہے اوس کی حد و نمبر جوچہ کے نشان اس طرح رہنے چاہئیں کہ وہ دو تین مہینے قائم رہیں اور اوس زمین کی پیمائش کرکے اوس کا نقشہ بنایا جاوے اور اگر پیمائش کے وقت بہت ہی چھوٹے چھوٹے بانک آجائیں تو اونکا لحاظ نہ کیا جاوے صرف بڑے خم و پیچ کے لحاظ سے پیمائش کی جاوے اور اگر تکراری زمین میں کچھ قابل الزراعت بھی ہو تو اوس کی پیمائش علحدہ کرکے نقشہ میں اوس کو بتایا جاوے کہ تکراری زمین کی حد سے کہاں تک قابل الزراعت اور کہاں تک افتادہ ہے اور اوس میں سے ہر گانوں کے متعلق کسقدر زمین ہے یہ سب دیکھکر نقشہ میں لکھا جاوے۔

نقشہ نزاع سرحد | دفعہ (۸۸۷) تحریر صدر کے موافق تکراری حدود کا جو نقشہ مددگار کے پاس بھیجنے کا ہے اوس میں نالا اور دیوال اور پرانے حدود اور پانلوٹ (وہ زمین فراز جسپر سے دونوں طرف پانی ڈھلتا ہو) اور درخت اور پہاڑ وغیرہ جو کچھ زمین پر ہوں نقشہ میں بنا دئے جائیں اور ایک یادداشت نقشہ کے ساتھ اپنے مددگار کے پاس بھیجی جاوے جس میں کل کیفیت تفصیل وار ان چیزوں کی

دیع ہو تاکہ مددگار اوس یادداشت کو پڑھکر نقشہ کو بخوبی سمجھ لے —

(۱۳) دوربین یا کمپاس سے پہاڑی یا ایسی زمین کی پیمایش کرنا جس کی مساحت میں دقت نہ ہو

پیمایش کا طریقہ | **دفعہ (۸۸۸)** دوربین و کمپاس کی پیمایش کرنے کے وقت عمدہ سطح زمین پکہ کے ایک خط بنیادی جریب سے صحیح طور پر قائم کیا جاوے اور جس قدر نشان یا نقطے ہائے کا نقشہ بنانے کے لئے قائم کرنی ہوں اوتنے نشان یا نقطے مرقومہ بالا خط بنیادی کے ذریعہ اور زاویوں کے ناپنے سے قائم ہو سکتے ہیں جیسے مثال ذیل سے معلوم ہوگا مثلاً خط بنیادی ک سے ح تک جریب سے ناپنے کے بعد دوربین خط بنیادی کے دونوں نقطوں پر کہڑے کر کے مثلث کے تیسرے زاویہ کی ناپ لیتے وقت خط بنیادی کے دونوں طرف کے مثلثوں کا تیسرا زاویہ یعنی زاویہ ح ب ک اور ح س ک قائم ہو جاتا ہے ان زاویوں کے قائم ہونے کے بعد ب س ک کے نقطوں پر دوربین کہڑی کرکے تیسرے اور چوتہے مثلثوں یعنے مثلث ک ب ط اور ک س د کا تیسرا زاویہ س د ک اور ب ط ک



قائم ہوسکتا ہے اسی طرح جس قدر نشان یا نقطے
چاہیں بغیر ناپنے کے صرف زاویوں کے ذریعہ
سے قائم کرسکتے ہیں لیکن بیان مذکورالصدر سے
یہ نہ سمجھا جاوے کہ صرف ایک ہی خط بنیادی
قائم کیا جاتا ہے جہاں زمین ناسطح ہو اور بغیر کسی
دقت کے جریب سے اوس کو ناپ سکتے ہوں
تو اوس کو جریب سے ناپ لیا جاوے ورنہ
زاویوں کے ذریعہ سے نشان یا نقطے قائم کرنے
چاہییں اور اس طرح پیمایش کرنے میں کام اچھا ہوگا اور محنت بھی کم ہو گی —

پیمایش بذریعہ دوربین | **دفعہ (۸۸۹)** حسب بیان مرقوم الصدر دوربین سے پیمایش کرنے کے وقت جس قدر نقطے یا نشانات مثلث کے زاویوں کے ذریعہ سے قائم ہوتے ہیں دو زاویے نوے درجے سے کم نہ ہوں لیکن اکثر پیمایش کرتے وقت ایسے زاویہ ملنے مشکل ہیں اس لئے اگر تیس درجہ سے ایکسو پچاس درجہ تک کے زاویے ہوں تو وہ بھی ٹھیک بناویں لیکن تیس درجہ سے کم کا زاویہ زیادہ بکارآمد نہیں ہے اس لئے حتی المقدور جہاں تک ہو سکے تیس درجہ سے زیادہ کا زاویہ لیا جاوے اگر تیس درجہ کا زاویہ نہ بن سکے تو اوس صورت میں بعض بعض وقت تیس درجہ سے کم کا بھی زاویہ بنا سکتے ہیں ۔

دفعہ (۸۹۰) تحریر صدر کے موافق مثلث کا تیسرا زاویہ باقی دو زاویوں کے درجہ معلوم کرنے سے قائم ہو سکتا ہے لیکن اطمینان کے لایق نہیں اس واسطے کہ زاویہ کے درجہ اور دقیقہ پڑھنے یا لکھنے میں بعض اوقات سہو ہو جاتا ہے اور معلوم نہیں ہوتا کہ وہ سہو کس جا پر ہوا اس لئے ہر نقطہ کو قائم کرنے کے واسطے تینوں زاویوں کا پڑھنا مناسب ہے کیونکہ تینوں زاویوں کے ذریعہ سے نقشہ بناتے وقت اگر تینوں زاویوں کے خط ایک ہی نقطہ پر تقاطع کریں تو وہ نقطہ بالکل صحیح قائم ہوگا اس لئے ہر نقطہ یا نشان کے قائم کرنے کے واسطے تینوں زاویوں سے عمل کیا جاوے ۔

دفعہ (۸۹۱) پیمایش شروع کرتے وقت پہلے اسٹیشن پر دوربین درست کرنے کے بعد زاویے پڑھنے سے پیشتر دوربین کے نیچے کے طشت کو ۳۶۰ درجہ اور اوپر کے طشت کے ورنیر کے صفر کو ملا کے اوپر کے طشت کو پیچ کش سے بند کر دیا جاوے بعد ازاں کمپاس کے قطب نما کے سوئی کو ٹھیک شمالی سمت پر قائم کر کے نیچے کے طشت کو بند کر دیا جاوے اور شمال قائم ہونے کے بعد اوپر کے طشت کو کھول کے جتنے مقام کے جھنڈیاں پڑھنی ہوں اوتنے مقام کے جھنڈیوں کے زاویوں کو دوربین کو مشرق کے سمت گردش دیتے ہوئے پڑھ لیا جاوے اور صحت کے واسطے یہ زاویے کتاب میں درج کرنے کے بعد دوبارہ پھر ورنیر پر دیکھ لئے جاویں کہ درست ہیں یا نہیں اسی طرح یہ عمل جاری رہے کہ ہر زاویہ کو دوبارہ دیکھ لیا جاوے تاکہ غلطی نہ ہووے اور سب زاویوں کے

پہنچنے کے بعد دوسرے اسٹیشن پر دوربین کہڑی کرنے سے پہلے دوسرے اسٹیشن کی جہنڈی کو پڑہ کے اوسی جہنڈی کے درجوں پر اوپر کے طشت کو بند کر دیا جاوے ۔

دفعہ (۸۹۲) دوسرے مقام پر دوربین کہڑی کرنے کے بعد اوپر کے طشت کو بند رکہہ کے نیچے کے طشت کو کہولکر پہلے اسٹیشن کی جہنڈی کو دوربین سے دیکہیں مگر اوس وقت یہ دیکہہ لیا جاوے کہ اوپر کا طشت ٹہیک اونہیں درجوں پر بند ہے یا نہیں جنپر کہ پہلے اسٹیشن سے دوسرے مقام کی جہنڈی دیکہہ کے بند کیا گیا تہا بعد اس جانچ کے نیچے کے طشت کو پہلے اسٹیشن کی سمت میں بند کر دیا جاوے بعدازآں اوپر کے طشت کو کہولکر جس طرح کہ پہلے اسٹیشن پر جہنڈیاں پڑہی تہیں اوسیطرح سلسلہ وار پڑہ لئے جاویں اور فقط پہلے اسٹیشن پر شمال کو ۳۶۰ درجہ پر قائم کیا جاوے مگر دوسرے اور تیسرے اسٹیشن پر یہ عمل کرنا ضرور نہیں ۔

سرنقشہ کی تیاری | **دفعہ (۸۹۳)** دوربین کا سرنقشہ بنانے کے لئے عرض اور طول میں بیس بیس جریب کے فاصلہ سے جدول کئے ہوے کاغذ ملیں گے اور اوس نقشہ میں اون خطوں کو جو شمال سے جنوب تک کہنچے ہوے ہیں طول کے خط اور اون خطوںکو جو مغرب سے مشرق تک کہنچے ہوے ہیں عرض کے خط سمجہنا چاہیئے اس کے ذریعہ سے زاویوں اور پہاڑ کی شکل وغیرہ کے بنانے میں بہت آسانی ہوگی اور شکل نمونہ کے موافق بنانی چاہیئے ۔

دفعہ (۸۹۴) ہر روز جس قدر دوربین کی ناپ کتاب پر لکہی جاوے اوسیقدر ناپ گہر پر اگر کاغذ مذکورہ میں پروٹریکٹر سے قائم کرلی جاوے اور دوسرے روز اگر تمہارا جانا اوسی مقام پر ہووے تو وہی نقشہ اپنے ہمراہ لیتے جاؤ اور اوسپر پہاڑ کی شکل اور جس جس مقام پر تم جاؤ اون کے آس پاس کی زمین کی شکل پنسل سے بنالو اور اگر شکل بنانے وقت چوٹی کا فاصلہ اوس مقام سے پایا جاسکتا ہے تو ناپ لیا جاوے یا اندازاً اوس کا فاصلہ دریافت کرکے اوس کاغذ کے جس خط پر وہ چوٹی واقع ہوتی ہو اوسپر بنادی جاوے اسیطرح کل پہاڑ کی شکل پنسل سے بنانے کے بعد احتیاط سے سیاہی اوس میں بہر دی جاوے ۔

دفعہ (۸۹۵) نمونہ میں دوربین کے اسٹیشن نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ زمین مزروعہ کی حد پر اور پہاڑ کے کنارے یا نزدیک مقرر کئے ہیں مگر یہ ضرور نہیں کہ ہمیشہ اسی کے موافق قائم کئے جاویں پہاڑ کے نزدیک اکثر زمین مزروعہ اونچی نیچی ہوتی ہے اس لئے ایسے مقاموں میں ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن ناپنے میں دقت ہوگی پس حتی الامکان ہموار زمین دیکہکر

پیمائش کی جاوے لیکن اگر ہموار زمین پہاڑ کے کنارے نہ ہو تو پہاڑ کے قائم کرنے کے نشان جہاں سے نظر آتے ہوں ہموار زمین دیکھ کے وہاں اسٹیشن مقرر کیا جاوے۔

دفعہ (۸۹۶) دوربین کی پیمائش شروع کرنے کے وقت پہاڑ کے نزدیک مزروعہ زمین کی پیمائش جریب و شنکو سے نہ ہوئی ہو تو اوس جگہ مزروعہ زمین میں جس جس اسٹیشن پر دوربین کھڑی کی جاوے اون اسٹیشنوں میں سے چار یا زیادہ اسٹیشن ہمیشہ قائم کرنے کے لئے لکڑی کی لمبی میخیں زمین پر ٹھونک کر اور اوسپر ایک بڑا پتھر رکھ کے اوسپر چونہ لگایا جاوے اور چونکہ وہ میخیں اور پتھر دوربین کے قائم نشانات ہیں اس واسطے اہالی دیہہ اور کاشتکاروں کو تاکید کی جاوے کہ اوس کی حفاظت رکھیں اور جس وقت شنکو موزیندار وہاں پیمائش کے واسطے آوے اوسوقت اوس کو ان اسٹیشنوں کا نشان بتاویں تاکہ جس طرح کہ دوربین کے نقشہ میں وہ نشانات قائم ہیں اوسیطرح موزیندار اپنی بک اور موزنی بک اور سر نقشہ میں ٹھیک ٹھیک سمجھنے کے لئے قائم کرلے لیکن تحریر صدر کے موافق دوربین موزیندار دوربین کے اسٹیشن قائم کرتے وقت نزدیک نزدیک نہ قائم کرے بلکہ جس قدر دور دور ہو سکیں بہتر ہے اسلئے کہ اون اسٹیشنوں کے ذریعہ سے دوربین کا نقشہ شنکو موزیندار کے نقشہ سے جانچنے کے لئے آسانی ہوگی اور گاؤں کی مزروعہ زمین کے جس نمبر کے جس مقام پر دوربین کے اسٹیشن قائم کئے گئے ہوں اوس کی بابت دوربین موزیندار مددگار مہتمم بندوبست کو اطلاع دیوے تاکہ وہ شنکو موزیندار کو وہ اسٹیشن نقشہ میں قائم کرنیکے واسطے حکم دیں۔

دفعہ (۸۹۷) تحریر صدر کے موافق دوربین کے اسٹیشنوں کے قائم نشانات ہونے کی وجہ سے دوربین موزیندار کو زمین مزروعہ اور پہاڑ کے درمیان کی حد دیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے لیکن پہاڑ کے حد گاؤں کی سرحد پر ہو تو اوس کا گوشہ اور خم ناپ کر اوس پر چونہ کے نشانات کردئے جاویں پہاڑ اور زمین مزروعہ کی درمیانی حد اور سرحد کی اور لی پتھر کی علامتیں آٹھویں باب کے موافق شنکو موزیندار نصب کریگا۔

دفعہ (۸۹۸) پہاڑ یا ایسی زمین کے جس کی پیمائش میں شنکو سے دقت ہوتی ہو پیمائش کرنے سے پیشتر باقی مسطح زمین کی پیمائش شنکو سے ہو چکی ہو تو دوربین کے ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن تک شنکو سے پیمائش شدہ نمبر کے اندر سے جریب سے ناپتے وقت ہمیشہ جہاں نمبر کی حد آجاوے اوس جگہ ناپ کو ختم کردینا چاہیئے اور جس نمبر کی حد پر ناپ ختم ہوتی ہو اوس کا نمبر اور ناپ دکھایا جاوے اور اگر جریب سے ناپتے وقت گوشہ قریب رہجاوے تو گوشہ تک

کی ناپ سے لینی چاہیئے۔

ٹیپن تکمیل | دفعہ (۸۹۹) پیمایش دوربین کے جنگل کے پیمائش بک میں زیادہ لکھنے کی ضرورت پڑے تو زیادہ لکھا جاوے مگر جو کچھ لکھا جاوے بخط صاف ہو تاکہ دوسرا آدمی اگر اوسکا نقشہ بناوے تو اوسکو کچھ دقت نہ ہو ٹیپن بک سے نقشہ تیار کرسکے اور جو نمونے اس فصل کے آخر میں ہیں اون کے سوا ۔ دوسرے نمونے اپنے افسر کی اجازت بغیر جاری نہ کئے جاویں۔

(۱۴) موسم بارش میں موزنی بک اور سرنقشہ کی جانچ

کچے بک اور پکی بک کی جانچ | دفعہ (۹۰۰) کچے بک سے پکی بک برابر تیار ہوئی ہے یا نہیں اس کی جانچ اس طور پر کرنی چاہیئے کہ کچے بک میں جو کچھ لکھا گیا ہے اوس کے مطابق پکے بک میں قابل الزراعت و ناقابل الزراعت کی پیمایش کے ساتھ تمام وصلوں کا طول اور عرض لکھا گیا ہے یا نہیں اس کا مقابلہ کرنا ضرور ہے اور اسیطرح پر کچے بک میں علامات حدود جتنے داخل ہوں دیکھنا چاہیئے کہ اوتنے علامات پکے بک کے (بانڈکشیتر) یعنی بانڈہ نقشہ میں مندرج ہیں یا نہیں۔

غلطی کی اصلاح | دفعہ (۹۰۱) پکے بک میں پہلے قلم کے مطابق جانچتے وقت اوس کے طول اور عرض میں اگر غلطی نکلے تو اوسی وقت غلط ہندسہ کو کاٹ کر اوس کے نیچے کچے بک کے موافق ہندسہ بنا دیا جاوے اوس وصلے کے (کنہکار) یعنی رقبہ کے عمل کو بھی کاٹ دینا چاہیئے کیوں کہ جب طول اور عرض میں چوک ہوئی ہے تو ضرور اوس کے (کنہکار) یعنی رقبہ نکالنے کے عمل میں بھی چوک اور غلطی ہوگی اس واسطے اوسکا کاٹنا ضرور ہے تاکہ کنہکار کی جانچ کرتے وقت اوس کی غلطی بھی درست ہو جاوے۔

سرنقشہ کی جانچ | دفعہ (۹۰۲) کچے بک میں لانبی رندی اور بانده ناپ وغیرہ یعنی طول اور عرض و زاویہ اضلاع کی پیمایش وغیرہ پرکار سے بذریعہ پیمانہ کے دریافت کرکے پکے بک کے کھیت کے نقشہ اور سرنقشہ کی جانچ کرنی چاہیئے اور اس کے سوائے یہ بھی جانچنا چاہیئے کہ راستہ اور نالہ اور دیول وغیرہ کا نشان پکے بک کے نقشہ اور سرنقشہ پر ناپ کے مطابق برابر بنایا گیا ہے یا نہیں۔

تفاوت | دفعہ (۹۰۳) دفعہ گزشتہ کے مطابق پکے بک کے نقشہ اور سرنقشہ کو جانچتے وقت اوس میں اگر

نصف جریب کے اندر کا تفاوت ہو تو اوس کو غلطی میں شمار نہ کرنا چاہیئے آٹھ آنہ سے ایک جریب تک چھوٹی غلطی اور ایک جریب سے اوپر بڑی غلطی سمجھنی چاہیئے جب اس کے مطابق پکے بک میں غلطی پائی جاوے تو اوس کو درست نہ کرے بلکہ نقشہ کے نزدیک اس طرح شرح کر دے کہ پکے بک کا نقشہ نادرست ہے لیکن اگر سر نقشہ میں صدر کے موافق چھوٹی یا بڑی غلطی پائی جاوے اور درست ہو سکے تو اوسیوقت درست کرنی ضرور ہے -

چوکی پترک | دفعہ (۹۰۴) دفعہ صدر کی تحریر کے موافق سر نقشہ میں جو غلطی درست نہ ہو سکے اوس کے لئے (چوکی پترک) یعنے تختہ سہو تیار کرنا چاہیئے اور بعد سر نقشہ کی جانچ تمام ہونے کے فوراً سہو مذکورہ صدر کو اپنے افسر پر ظاہر کرکے اوس کے حکم کے مطابق عمل پیرا ہونا چاہیئے -

گانوں کی سرحدات کی جانچ | دفعہ (۹۰۵) موافق تحریر دفعہ صدر کے کچے نقشے کے سلسلہ سے نمبروار جانچ ہونے کے بعد اوس موضع سے جتنے گانوں کی سرحدات ملتے ہوں اونمیں سے جتنے گانوں کے نقشے دفتر میں موجود ہوں اونکا سر نقشہ لے کر پرکار سے جانچنا چاہیئے کہ اون کی سرحد اور جو نقشہ جانچ میں ہو اوس کی سرحد ملتی ہے یا نہیں پھر جو غلطی کہ فی جریب میں ایک سے زیادہ کی نکلے اوس کو قابل شمار سمجھکر اپنے افسر کو اوس کی اطلاع کرے جس ضلع کی حد کے پاس سے دوسرے گانوں کی حد شروع ہوتی ہو اوس میں ہمیشہ پکے بک سے یہ جانچنا چاہیئے کہ اوس کا علامتی نقطہ دار خط نقشہ پر برابر جاوے پر کھینچا گیا ہے یا نہیں -

نمبروں کی جانچ | دفعہ (۹۰۶) پکے بک میں جو بیان نمبروں سے متعلق ہے قاعدہ او گشتیات کے بموجب لکھا گیا ہے یا نہیں اور قاعدہ کے مطابق نمبر بنایا گیا ہے یا نہیں اور باندہ بھنی کی شرح برابر لکھی گئی ہے یا نہیں اس کو جانچ کر جو غلطی درستی کے لایق ہو اوسی وقت کتاب میں درست کرنی چاہیئے لیکن قاعدہ کے خلاف ہو تو ایسی غلطی کی علحدہ کاغذ نمبروار شرح لکھکر اپنے افسر کو وہ مسودہ دکہانا چاہیئے اور جو کچھ وہ حکم دے اوسکے مطابق تعمیل کرنی چاہیئے -

موزنی بک کی جانچ | دفعہ (۹۰۷) موزنی بک میں جو عمل رقبہ نکالنے کے واسطے کیا گیا ہو اوس کو پھر جدا کاغذ پر کرے اور جہاں تفاوت پایا جاوے وہاں مکرر اوس عمل کو کرنا چاہیئے اگر یہ دوسرا عمل اپنے پہلے عمل کے مطابق نکلے تو سابق کے عمل کو جو موزنی بک میں درج ہے غلط سمجھکر اوس کو کاٹ کر صحیح عمل اوس میں درج کرنا چاہیئے -

وصلوں کی میزان کی جانچ | دفعہ (۹۰۸) دفعہ صدر کے مطابق جب ہر ہر وصلے کی جانچ ہوچکے تو تمام وصلوں کی

میزان اور وضع و شمول جو کچھہ ہو اوس کی جانچ بہت احتیاط سے کرنی چاہیئے اور جو کچھہ غلطی نکلے اوس کو تحریر صدر کے مطابق پکے بک میں درست کرنا چاہیئے -

دفعہ (۹۰۹) اوپر کے دو قلموں کے مطابق جانچتے وقت نمبر کے کل رقبہ کی میزان میں ایک ایکر کے اوپر کی غلطی پائی جاوے تو ایسی غلطیوں کا نمبروار تختہ تیار کرکے جانچ پوری ہو جانے کے بعد اوسے اپنے افسر کو بتانا چاہیئے -

نشانہ کے متعلق دفعہ (۹۱۰) دفعہ صدر کے مطابق پکے بک میں لکھنے کا بیان اور رقبہ دونوں قائم ہونے کے بعد جس نمبر کا نشانہ مددگار یا نشانہ دار یعنی کارکن تنقیح سازنے کیا ہو اوس کے رقبہ کا (کم راستی پترک) یعنی تختہ تفاوت یا تختہ کمی و بیشی تیار کرنا چاہیئے اور موزیندار کے ایکر اور مددگار کی تنقیح کے ایکروں میں فیصدی دو ایکر سے زیادہ کا تفاوت نکلے یا نشانہ دار کے ایکر کے اور مول ایکر یعنے سابق کے ایکر میں فیصدی تین ایکر کے اوپر تفاوت ہو تو ایسے نمبر مددگار کے ملاحظہ میں لانا چاہیئے تا اگر اوس کے پاس اپنے ایکر صحیح ثابت ہوں تو پہلے ایکر رد کرکے نشانہ کے ایکر پکے بک میں درج کرنیکا حکم دے اور بموجب اوس کے حکم کے پہلے ایکر رد کرنے کا سبب پکے بک میں لکھکر اوسکی تنخواہ دستخط کرنا چاہیئے

جانچ کی تنقیح دفعہ (۹۱۱) تحریر دفعہ بالا کے موافق ہر ہر نمبر کی جانچ برابر کی گئی ہے یا نہیں اس کی آزمایش اور امتحان کے لئے افسر چند نمبروں کی جانچ اوروں سے کراوے اگر یہ معلوم ہو کہ جانچ برابر نہیں ہوئی ہے تو سزا دی جاوے گی لہذا اس طرح اونکا امتحان کرنے کے لئے جب جانچ کر چکیں تمام کچے و پکے بک اپنے افسر کے حوالہ کر دینے چاہییں تا کہ وہ اس کی جانچ اس طرح کراوے کہ پکے بک اپنے پاس رکھکر پہلے کچے بک کی لاہی و پٹوار سے رقبہ نکالنے کا حکم دوسرے کارکن کو دے اگر اوس میں اور پہلے جانچنے والے کے عمل میں تفاوت ہو تو حسب تحریر ذیل پہلے جانچنے والے پر جرمانہ کیا جائیگا -

موزنی بک کے کہنکار میں جو کوئی غلطی نکلے تو ہر ایک کے لئے حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے -

(۱) اگر ایک آنہ کے اندر کوئی غلطی ہو تو وہ غلطی نہ سمجھی جاوے -

(۲) ایک آنہ سے سولہ آنہ تک ہر غلطی پر آدہ آنہ جرمانہ کیا جاوے -

(۳) ایک گنٹھہ سے دس گنٹھہ تک ایک آنہ -

(۴) دس گنٹھہ سے بیس گنٹھہ تک دو آنہ -

(۵) بیس گنٹھہ سے تیس تک تین آنہ۔
(۶) تیس گنٹھہ سے چالیس گنٹھہ تک چار آنہ۔
(۷) ایک ایکڑ سے دو ایکڑ تک چھ آنہ۔
(۸) دو ایکڑ کے اوپر آٹھ آنہ۔

اگر گنہگار کر سوائے کوئی اور سہو ہوئی ہو تو مددگار جیسا مناسب سمجھے ویسی سزا دے۔

دفعہ (۹۱۲) دفعات ۸۳۲ لغایتہ ۸۴۰ کے بموجب سرنقشہ پر سلسلہ وار نمبر قائم کیا جاوے۔

دفعہ (۹۱۳) جب سرنقشہ پر نمبروں کا سلسلہ قائم ہو جائے تو اوس سے نخونی بک پر سلسلہ وار نمبر اور سمت لکھنی چاہیئے۔

وصلوں کا بنانا رقبہ کے لیے دفعہ (۹۱۴) اگر پہاڑیا اور کسی دشوار گزار زمین کی پیمایش دوربین سے یا کمپاس سے ہوئی ہو تو ایسی زمین کے نمبر سرنقشہ پر قائم ہونے کے بعد ہر نمبر کا رقبہ معلوم ہونے کے واسطے سرنقشہ پر ہر ایک نمبر کے وصلے بنا کر پیمانہ سے طول و عرض دریافت کر کے عمل کرنا چاہیئے اور اوس نمبر کے متعلق جو کچھ بیان ہوا ہو نقشہ اور باندہ نقشہ اور وصلہ وار (گنہ کار) یعنے وصلہ وار رقبہ کا عمل وغیرہ دوسرے نمبروں کے موافق نخونی بک کے اخیر کے سادہ صفحہ پر درج کرنا چاہیئے اور وہ صحیح ہے یا نہیں اوسکی جانچ حسب صدر کرنی چاہیئے۔

گاؤں ٹھان وغیرہ کے متعلق دفعہ (۹۱۵) سرنقشہ پر سے گاؤں ٹھان اور اور نمبر کی حد پر کے راستے اور نالے اور ندی کا رقبہ بموجب تحریر ذیل کے قائم کر کے پکے بک کے اخیر میں درج کرنا چاہیئے لیکن راستے اور نالے اور ندی حد پر ہوں تو اون کے نصف ایکڑ اس گاؤں میں جنکی جانچ کی جاتی ہو شامل کرنا چاہیئے اس لئے ان کے وصلوں کا رقبہ نکالتے وقت ان کے عرض کا نصف لکھنا چاہیئے۔

(۱) گاؤں ٹھان کی شکل کچے نقشہ سے پکے بک میں سب کے اخیر کھینچ کر اوس کا طول اور عرض کمپاس سے لیکر دوسرے نمبروں کی طرح اس کا رقبہ بھی وصلہ وار نکال لینا چاہیئے۔

(۲) گاؤں ٹھان کے نمبر کے نیچے نمبر کے باہر کے راستے جتنے ہوں اونکا رقبہ طول اور عرض سے نکال لینا چاہیئے اور بعد ازآن ہر ایک راستے کے رقبہ کی میزان دیکر راستوں کی کل میزان درج کرنا چاہیئے۔

(۳) راستہ کے گنہ کار کے نیچے ہر نمبر کے باہر کے نالوں اور ندیوں کا عرض و طول لیکر اونکا رقبہ نکال کر کل ندی

اور نالوں کے رقبہ کی میزان دینی چاہیئے اسطرح رقبہ ناقابل الزراعت جو نمبر کے باہر ہو کتاب کے اخیر صفحہ پر جو سادہ ہو درج کرنا چاہیئے اور اگر کتاب کے اخیر سادہ صفحہ نہ ہو تو اپنے افسر سے بیان کرے تاکہ وہ سادے ورق اوسمیں لگا دے

کچا سوڑ | **دفعہ (۹۱۶)** پکے بک سے (کچا سوڑ) تیار کرنا چاہیئے اوس کی نمبروار میزان دیتے وقت ہر صفحہ کی میزان ایک علیحدہ کاغذ پر لکھکر کل میزان دے اور اوس کو سوڑ پر لکھے اور اوس کی نیچے گاؤں نہال اور نمبر کے باہر کے راستے اور نالے اور ندی کا رقبہ ناقابل الزراعت میں لکھکر کل میزان دینی چاہیئے -

دستخط تصحیح سازی کے متعلق | **دفعہ (۹۱۷)** پکے بک کے اخیر صفحہ پہ جانچنے والا ہر ایک اپنے جانچے ہوئے کام کی نسبت دستخط کردے اس طور پر کہ کچے و پکے بک کا مقابلہ اور سر نقشہ کی جانچ اور گنہ کار کی جانچ وغیرہ جو کچھ کیا ہو تفصیل وار لکھکر دستخط کرانا چاہیئے -

پکا نقشہ | **دفعہ (۹۱۸)** کچے نقشہ پر سے پکا نقشہ تیار کرنا چاہیئے اوس کی بابت دفعہ ۸۳۱ کے بموجب پکا نقشہ نہایت صحیح ہونا چاہیئے لہذا بہت غور و احتیاط سے ٹوینگ کر نیل سے کچے نقشہ کے مطابق خطوط کھینچکر سیاہی بھرنی چاہیئے جو کارکن کہ اوس کو تیار کرے اپنی دستخط اوس کے نیچے کردے اگر دو یا تین شخص ایک نقشہ بنائیں تو ہر ایک شخص اپنے اپنے کام کی تفصیل وار شرح لکھکر دستخط کرے اور جب نقشہ تیار ہو چکے اوس میں اگر کوئی غلطی نکلے تو جس کی چوک ہو اوس کو ہمیشہ سزا دیجائے گی اور سر نقشہ تیار ہونے کے بعد مددگار کی دستخط اوسپر ہمیشہ ہونی ضرور ہے -

موسم بارش کے متعلق | **دفعہ (۹۱۹)** جب کارکن بارش میں کچہری میں آویں تو تمام لوگوں کو چاہیئے کہ ہر روزہ جتنا کام کرتے ہیں اوس کا روزنامچہ رکھیں یہ روزنامچہ جس طرح رکھنا چاہیئے اوس کے بارہ میں افسر حکم دیگا اگر کام کے شروع ہوتے وقت وہ حکم دے تو بہتر ہے ورنہ خود اوس سے پوچھکر حکم لے لیں -

(۱۵) حیثیت اراضی کی دریافت اور تشخیص کے متعلق

پرت بندی | **دفعہ (۹۲۰)** چونکہ کسی زمین کی قوت پیداوار کم اور کسی کی زیادہ ہوتی ہے اسواسطے ہر قسم کی زمین کی قوت پیداوار دریافت کرنے کے لئے زمین کی پرت لگانی یعنی درجہ بندی کرنی ضرور ہے -

قوت پیداوار کا لحاظ | **دفعہ (۹۲۱)** زمین بہت قسم کی ہوتی ہے اور کاشتکار اوسکے جدے جدے

تام کہتے ہیں لیکن اکثر ہسیس جنکا نام اور قسم مختلف ہوتی ہے ایسی ہوتی ہیں کہ اون کی پیداوار میں بہت فرق نہیں پایا جاتا اس لیئے ہر ایک قسم کی زمین کے جدے جدے درجے قرار دینے کی ضرورت نہیں تمام قسموں کی زمینوں کی تقسیم تہوڑے اقسام میں کرلی جاوے اور اون کی گہرائی او نقص وکمال کے لحاظ سے قوت پیداوار کا اندازہ کرکے تحریر مندرجہ اقلام ذیل کے موافق پرت لگانی چاہیئے۔

نقصانات زمین دفعہ (۹۲۳) جس زمین میں نقص ہو اوس کی پیداوار بوجہ نقص کے کم ہوتی ہے اس لئے باعتبار گہرائی کے جو زمین بے نقص جس درجہ میں جاے گی اوس درجہ میں اوسی گہرائی کے نقص آ زمین میں نہیں جاسکتی چونکہ اوس کی قوت پیداوار گہٹی ہوئی ہے اس لئے اوسی کم درجہ میں داخل کرنا چاہیئے زمین میں طرح طرح کے نقصانات رہتے ہیں اون میں سے اعتبار اور شمار کے لایق جو کچھ نقصانات ہیں نیچے کے تختہ میں لکہے گئے ہیں اور ہر نقص کی علامت پرتی بک میں جس طرح داخل کرنی چاہیے ویسی علامات علامتوں کے خانہ میں لکہی گئی ہیں تاکہ پرت لگاتے وقت ان نقصانات کو ان علامات سے ظاہر کرے جو تختہ ذیل میں مندرج ہیں۔۔

زمین کے نقصوں کی علامات	نقصوں کے نام	نقصوں کے معنی
∴	چونکہڑ	جس میں چونے کے چہوٹے چہوٹے کنکر ملے ہوں۔
⊃	گوچ	جس میں چونے کے بڑے بڑے ٹکڑے بہت ہوں۔
/	اتروت	جس پر پانی نہ ٹہرے ڈہالو ہو۔
∠	والسر	جس میں بالو ملی ہو۔
×	ریوٹ	جس میں باریک ریت ہونے کی وجہ سے ڈہیلا نہ بن سکتا ہو۔
~~	دہوپن	جس کی مٹی پانی سے بہہ جاتی ہو۔
□	ادپلوٹ	جس میں حد سے زیادہ نمی ہو جس سے پیداوار کو نقصان پہونچے۔
∧	کرل	ایسی چکنی مٹی کو کہتے ہیں جو خشک ہونے پر نہایت سخت ہوجاتی ہے اور پانی

.	.	جلد جذب نہیں کرتی اور جب تر ہو جاتی ہے تو جلد سوکھتی نہیں بعض جا ایسی ناقص ہوتی ہے
.	.	کہ اوس میں گہانس ہی نہیں اوگتی ایسی حالت میں یہ پرمیو کہ میں شامل ہوتی ہے ۔

درجہ بندی زمین ناقص | **دفعہ (۹۲۳)** دفعہ گزشتہ میں جو نقص درج ہیں اونمیں سے جو نقص جس زمین کے پایا جاوے اور اوس سے پیداوار کم ہوتی ہو اوس نقص کا اعتبار اور لحاظ کر کے اوسکا درجہ کم کرنا چاہیئے اگر نقص جزوی ہونے سے پیداوار کو نقصان پہونچتا ہو تو اوس کا لحاظ نہ کرنا چاہیئے لیکن اگر دو نقص جزوی ہوں اور دونوں کی وجہ سے زمین کا درجہ اوترتا ہو تو ایسے موقع پر دونوں کا لحاظ کر کے ایک درجہ گہٹانا چاہیئے اور دونوں کی نشانیاں کتاب میں درج کرنی چاہیئں

دفعہ (۹۲۴) جس وقت بوجہ ایک نقص کے ایک درجہ گہٹانا ہو تو ایسی جگہ اوس نقص کی ایک ہی نشانی کتاب میں لکہی جاوے لیکن جب ایک سے زیادہ نقص ہوں اور زمین کا درجہ ایک یا اس سے زیادہ گہٹانا پڑتا ہو تو ایسی جگہ جتنے درجے گہٹانے ہوں اوتنے نقصوں کی علامتیں لکہنی چاہیئں ۔

پرت زمین بے نقص | **دفعہ (۹۲۵)** جو زمین بے نقص ہو اوس کی پرت تختہ ذیل کے مطابق لگانی چاہیئے

نمبر	[illegible]	زمین کے درجے		
		درجۂ اول	درجۂ دوم	درجۂ سوم
		گہرائی زمین سیاہ اور بہونگ کے رنگ کی جس کی پیداوار نہایت عمدہ او نقص اوس میں کچھہ نہ ہو ۔	گہرائی زمین سرخ رنگ یا سفید وغیرہ کی جس کی پیداوار اوسط درجہ کی ہو او نقص اوس میں کچھہ نہ ہو ۔	گہرائی زمین پتھریلی وغیرہ کی جس کی پیداوار خراب مگر نقص اوس میں کچھہ نہ ہو ۔
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۶	۱ ۳/۴	.	.
۲	۱۴	۱ ۱/۲	۱ ۳/۴	.
۳	۱۲	۱ ۱/۴	۱ ۱/۲	.
۴	۱۰	۱	۱ ۱/۴	.

۵	۸	¾	۱	۰
۶	۶	½	¾	۱
۷	۴ ½	۰	½	¾
۸	۳	۰	¼	½
۹	۲	۰	۰	¼

اوپر کے تینوں قسم کی زمین کو پرتی بک میں اس طرح لکھنا چاہیئے کہ حرف (پ) پہلی قسم کے واسطے اور (د) دوسری کی اور (ت) تیسری کی واسطے لکھا جاوے۔

حصص اراضی بغرض پرت بندی دفعہ (۹۲۶) دفعہ صدر کے مطابق زمین کی پرت لگانے کے لئے جس کھیت میں جاوے اوس کے ایکروں اور نقشہ سے اندازہ کرکے اوس کے حصے کرے اور ہر حصہ کے عین وسط میں یا اوس کی ایسی جائے پر جہاں اوس کی سراسری گہرائی دریافت ہو سکے کھود کے زمین کی تہ تک یا تہہ نہ نکلے تو پونے دو ہاتھ تک سبل لگا کر اوس کی گہرائی اور اگر نقص ہو تو اوس کی علامت اور قسم زمین کے نام کا سرحرف نمونہ ذیل کے مطابق ہر حصہ میں داخل کرے اور اوس کے مطابق اوس کی پرت یعنی درجہ لکھنا چاہیئے اسی طرح سب نمبروں کی پرت لگانے کے بعد ہر ایک پرت یعنے درجے کے حصے اور اوس کے آنے لکھ کر اونکی میزان دے اور اون آنوں کی میزان کو حصوں کی میزان پر تقسیم کرکے تمام زمین کی پرت کے سراسری آنے نکالے تاکہ سراسری آنوں سے زمین کی قوت پیداوار معلوم ہو۔

۷ ¾ ت	۴ ﮧ ۱¾ پ	۳ ﮧ ۱¾ پ	۱ ۱¾ پ	۲ ۰۰ ۱¾ پ
۶ ۱[illegible] ت	۵ ۱ د	۴ ۸ ۱½ د	۳ ۱½ د	۳ ۷ ۱¾ پ

نمونہ صدر میں بائیں طرف کے نیچے کے کونے میں حرف پ لکھا ہوا ہے اوس سے زمین اول قسم کی معلوم ہوتی ہے اور اوس کی گہرائی پونے دو ہاتہ لکھی ہوئی ہے جس سے تختہ کے موافق پہلے درجہ کی زمین معلوم ہوتی ہے لیکن چونکہ دالسر اور اوتروٹ این دو دوش یعنی نقص سے پیداوار کی قوت کم ہوتی ہے اس لئے این دونوں نقصوں کی علامتیں درج کرکے اور اون کی وجہ سے دو پرت یعنے درجہ گہٹا کر تیسرے درجہ کا ہندسہ اوس حصہ میں داخل کیا ہے اسیطرح تمام حصوں کی پرت لگائی گئی ہے جو نمونہ سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

اعلی درجہ کی پرت | دفعہ (۹۲۷) اگر کسی زمین کی گہرائی تختہ صدر کے موافق ہو مگر اوس میں پیداوار زائد ہونے کی وجہ سے اوس کو اعلی درجہ کی پرت میں داخل کرنا مناسب معلوم ہو تو داخل کرکے تفصیل کرنا ضرور ہے

دفعہ (۹۲۸) موسم بارش میں بری ندیوں کی طغیانی کی وجہ سے اون کے کنارہ پر کہیں کہیں زمین سیراب ہوتی ہے اس وجہ سے اوس کی پیداوار کی قوت زیادہ ہوتی ہے اس لئے جہاں ایسی زمین نمناک اور سیراب ہوتی ہو اوس کی ایک یا دو پرت جیسا کہ مناسب معلوم ہو چڑہانی چاہیئے اور اوس کے بعد جتنے درجے چڑہے ہوں اونکا ہندسہ زمین کی اصل پرت کے ہندسہ کی سیدہی طرف ایک یا دو جتنے درجے چڑہاے ہوں اوس کے بموجب ہر ہر حصہ میں جو پانی سے تر ہوا کرتا ہو لکہنا چاہیئے اوسکا نمونہ ذیل میں درج ہے

۳-۲		۱-۲	
۱ ۱/۲	پ	۱ ۳/۴	پ

پرت	حصہ	آنے
۲۰۱	۱	۲۰
۲۰۳	۱	۱۶

اوپر کے مطابق پہلی یا دوسری پرت کے آنوں پر دو پرت زیادہ کریں تو سولہ آنوں سے زیادہ ہو جاتے ہیں اس طرح کہ پہلی پرت پر دو پرت چڑہاویں تو بیس آنے ہو جاتے ہیں اور اگر ایک پرت چڑہائی جاوے تو اٹہارہ آنے ہوتے ہیں اور دوسری پرت پر اگر دو پرت چڑہاویں تو بہی اٹہارہ آنے ہوتے ہیں اس لئے ہمیشہ چڑہی ہوئی پرت کے آنے داخل کئے جاویں باقی جو پرت چڑہے گی اوس کے آنے سولہ آنے سے یا دہ نہیں ہونگے لیکن اوس کی پرت زیادہ ہو تو جتنی ان پہلی اور دوسری پرت پر چڑہائی گئی ہیں اوس کو موقع زیادہ کرنے چاہئیں مگر بعض جا ایسا ہوتا ہے کہ ندی کی طغیانی کی وجہ سے کناروں کی زمین کی قوت

پیداوار زیادہ نہیں ہوتی بلکہ پانی کی کثرت آمدورفت سے زمین کی مٹی بہہ جاتی ہے اور پیداوار خراب ہوتی ہے ایسی جگہ پر پرت ہرگز نہ چڑہائی جاوے بلکہ اگر مناسب ہو تو دہوپن کا نقص لگا سکتے ہیں۔ الغرض جس جاے پانی سے پیداوار کو فی الحقیقت فائدہ ہو تو صرف وہیں پرت چڑہائی جاوے گی۔

اصلاح غلطی | دفعہ (۹۲۹) اگر زمین کے نقصوں کے علامات درج کرنے وقت کوئی غلطی ہو تو بیچ میں یا نیچے لکیر نہ کھینچنی چاہیئے تا یہ دہوکا نہ ہو کہ وہ علامت کی لکیر یا اور کوئی نشانی ہے اس لئے درمیان میں یا نیچے لکیر نہ دیوے بلکہ اوس کے گرد دائرہ بنا کر نیچے درستی سے علامت لکھنی چاہیئے جیسا کہ نیچے لکہا ہے ⓟ

قابل الزراعت کی پرت | دفعہ (۹۳۰) خشکی اور تری اور باغات کے قابل الزراعت زمین کی پرت تحریر صدر کے مطابق لگائی چاہیئے تری زمین کو اوپلوٹ کا دوش یعنی نقص نہ لگانا چاہیئے کیونکہ وہ پانی کی پرت لگاتے وقت لگایا جاتا ہے۔

دفعہ (۹۳۱) باب ۶ سے دریافت ہوسکتا ہے کہ کونسی زمین خشکی اور کونسی تری اور کونسی باغات ہے

دفعہ (۹۳۲) خشکی۔ تری۔ باغات۔ ان تینوں قسموں کی زمینیں اگر ایک نمبر میں شامل ہوں تو ہر ایک کی پرت اور بہاگ آنی یعنے آنہ یا ے حاصل قسمت پرتی بک میں الگ الگ درج کرنی چاہئیں۔

دفعہ (۹۳۳) تری زمین کی پرت اوپر کے دفعہ کے بموجب لگانی چاہیئے لیکن اوسکو جتنا پانی پہنچتا ہے اوس کے معلوم ہونے کے لئے تحریر ذیل کے مطابق پانی کے چھہ درجے کئے گئے ہیں اوس میں سے تری کا پانی جس درجہ میں ہو اوس درجہ میں داخل کرنا چاہیئے۔

(۱) جبکہ بڑے تالاب یا نالہ یا ندی سے بذریعہ پاٹ کے آتا ہو اور مارچ سے اپریل تک رہتا ہو اور زمین نشیب واقع ہونے کی وجہ سے نمی بہت ہو اور دوسرے یا تیسرے سال باری باری سے گنا بویا جاتا ہو اور اگر اوس میں پونڈا بھی لگایا جاتا ہو اور پیداوار کے لئے پانی کی قلت ہی نہ ہوتی ہو تو ایسے پانی کو اول درجہ کا پانی سمجھنا چاہیئے۔

(۲) اوپر کے لکھنے کے بموجب تالاب یا ندی یا نالہ سے پانی آتا ہو لیکن زمین کچھہ بلند اور اونچی ہونے سے نمی کم ہوتی ہو اور اوس وجہ سے اول درجہ کا گنا پیدا ہونے کی امید نہ ہو مگر اوسط درجہ کا گنا پیدا ہو تو اوسکا

پانی کو بوجہ اون امور کے دوسرے درجہ میں شمار کرنا چاہیئے۔

(۳) پانی کا تیسرا درجہ تحریر ذیل کے مطابق ہے۔

(الف) تحریر صدر کے مطابق پانی پہونچتا ہو اور جس سال بارش خوب ہوتی ہو اوس وقت گنا بھی بویا جاتا ہو مگر زمین کے فراز ہونے یا تالاب میں پانی کم ہونے یعنی صرف دسمبر یا جنوری کے آخر تک رہنے کی وجہ سے ہمیشہ گنا نہ بویا جاتا ہو۔

(ب) اگر تالاب یا ندی یا نالہ سے بذریعہ پاٹ کے پانی نہیں دیا جاتا ہو مگر زمین گہری ہونے کے سبب سے نمی اوس میں بہت رہتی ہو اور بارش خوب ہونے پر گنا پیدا ہوتا ہو۔

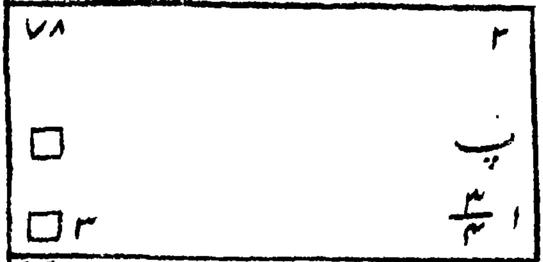
(ج) اگر تالاب وغیرہ سے پانی آتا ہو مگر زمین اونچی ہو یا یہ کہ زمین نشیب میں ہو مگر پانی نہ آتا ہو اور اس وجہ سے گنا پیدا نہ ہوتا ہو مگر دہان یا دوسری پیداوار کے واسطے نمی بہت رہتی ہو اگرچہ زمین کے نقص کی وجہ سے دو فصلیں نہ ہوتی ہوں مگر وہان کے واسطے کافی نمی رہتی ہو اور اوس کے پیداوار کا بھروسہ ہو تو ایسی صورت میں پانیکا چوتھا درجہ سمجھنا چاہیئے ملاڑہیں بعض زمینوں میں ایک سال میں دو فصلیں دہان کی ہوتی ہیں اگر ایسی زمین کہیں پائی جاوے اور اوس کے پانیکا درجہ چوتھے درجہ سے زیادہ معلوم ہو تو جس درجہ میں اوسکا داخل کرنا مناسب معلوم ہو اوس میں داخل کرکے پرتی بک میں اوس کی مفصل کیفیت لکھدیجاوے۔

(۴) تحریر صدر کے موافق پانی آسکتا ہو مگر زمین اونچی ہو یا یہ کہ پانی چھوٹے چھوٹے تالابوں یا اوپر کے کھیتوں میں سے بذریعہ نہر کے آتا ہو اور اوس وجہ سے دو فصلوں کو کافی نہ ہو مگر بارش کے سبب سے وہان کی پیداوار اچھی ہوتی ہو تو اوس کو پانچواں درجہ پانی کا سمجھنا چاہیئے۔

(۵) جو زمین اونچی ہو اور تالاب وغیرہ سے پانی اوس میں نہ پہنچتا ہو صرف بارش ہی کے پانی سے پیداوار ہوتی ہو اور اگر بارش نہ ہو تو پیداوار خشک ہو جاتی ہو تو اس صورت میں پانی کا چھٹا درجہ سمجھنا چاہیئے۔

دفعہ (۹۳۴) تحریر صدر کے مطابق پانی کے درجے قائم کئے گئے ہیں اگر کسی بڑے تالاب کے نیچے کی زمین میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے اوپروٹ کے سبب سے پیداوار خراب ہو جاتی ہو تو ایسی جگہ پر اگرچہ پانی پہلے یا دوسرے درجہ کا ہوگا چونکہ پیداوار کو اوس سے نقصان پہونچتا ہے اس واسطے اوس کو کم

درجہ میں داخل کرنا ضرور ہے پس ایسی جگہ اوپر وٹ کا نقص لگا کر اوس زمین کی پیداوار کا اندازہ کر کے پانی کا درجہ لکھنا اور اوپروٹ کے سبب سے جس قدر درجے کم کئے جاوینگے اوس قدر اوپروٹ کے نقص کی علامتیں درجوں کے ہندسوں کے برابر بنانے چاہئیں اس کی کیفیت نمونہ ذیل سے معلوم ہوگی ـ



نمونہ صدر میں ایک حصہ دو اوپروٹ کی علامتیں داخل کر کے پانی کا تیسرا درجہ لکھا ہے اوس کی یہ وجہ ہے کہ پانی پہلے درجہ کے موافق کافی ہے مگر اوپروٹ کے سبب سے پیداوار تیسرے درجے کے موافق ہوتی ہے اسیطرح پانی کی قوت پر خوب نظر کر کے ہمیشہ ہر حصہ کے دائیں طرف نیچے کے گوشہ میں درجہ کا ہندسہ داخل کرنا چاہیئے ـ

دفعہ (٩٣٥) تحریر صدر کے موافق پانی کا درجہ قائم کرنے کے بعد یہ دیکھکر کہ تری زمین میں پانی کہاں سے آتا ہے اور گنا اوس میں اوس وقت بویا ہوا ہے یا نہیں نیچے لکھی ہوئی کیفیت میں سے جس قدر باتیں پانی اور گنے کی بابت لکھنے کی ہیں پرت بک میں لکھی جاویں ـ

(۱) جس تالاب سے پانی آتا ہے اوسکا ریونیو سروے نمبر ـ

(٢) کھیتوں سے نہر کے ذریعہ سے پانی آتا ہے ـ

(٣) پانی کھیتوں سے بغیر نہر کے آتا ہے ـ

(٤) فلاں ریونیو سروے نمبر کے نزدیک نالہ ہے اوس میں بند باندھ کے بذریعہ نہر کے پانی لاتے ہیں

(٥) نمبر مذکور میں گنا بونے کا دستور ہے اور اس برس چھوٹے اور بڑے قسم کے گنے اتنے ایکر میں بوئے ہوئے ہیں اور گنا نہ ہو تو لکھدیا جاوے کہ گنا اس میں اس وقت نہیں ـ

دفعہ (٩٣٦) زمین باغات کی پرت دفعہ ٩٢١ لغایتہ ٩٣٢ کے مطابق لگانی چاہیئے مگر باغات کے پانی کی کیفیت حسب تحریر ذیل لکھی جاوے ـ

دفعہ (٩٣٧) اگر باغات میں تالاب یا ندی یا نالہ وغیرہ سے بذریعہ پاٹ کے پانی دیا جاتا ہو یا پاٹ سے

مددملتی ہو تو اوس کی پرت حسب تحریر ذیل لگائی جاوے ۔

دفعہ (۹۳۸) جس باغات زمین میں پاٹ کا پانی دیا جاتا ہو اوس کے پانی کا درجہ تری زمین کے پانی کے مطابق اسیطرح قائم کرنا چاہیئے کہ پاٹ کا پانی جس درجہ میں داخل کیا جاوے اوسکا اندازہ کرنیکے وقت تری کے پانی کے درجے مقرر کرنے کے طریقے پر نظر کرکے اندازہ سے درجہ قائم کیا جاوے مگر جس باغات زمین میں باولی نہ ہو اور تری کی پیداوار ہوتی ہو تو پانی کا جو درجہ قائم کیا جانا چاہیئے وہی درجہ یہاں قائم کیا جاوے مگر تری کا چھٹا درجہ پاٹ باغات میں نہیں لکھا جاتا کیوں کہ وہ پانی صرف بارش کا ہوتا ہے

دفعہ (۹۳۹) ترزنای پرت لگانے کے موافق (پاشتہل باغات کے) یعنی وہ باغات جو بذریعہ نہر یا نالے کے سینچے جاتے ہوں پرت لگانے کے وقت ہر حصہ میں پانی کے درجے داخل کئے جاویں مگر خوب خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر کنویں اور نہر کے پانی سے زمین سیراب ہوتی ہو تو پاٹ کے پانی کا اندازہ کرکے پانی کے کلاس قائم کرنے چاہیئں کنویں کے پانی کا اندازہ تحریر ذیل کے مطابق علحدہ کیا جاوے گا اوسکا اندازہ ہرگز اس میں نہ لکھا جاوے ۔

دفعہ (۹۴۰) موشتہل کے بیان کو اوس پاشتہل باغات سے جسکو باولی سے کچھہ مدد نہ ملتی ہو کچھہ تعلق نہیں اسمیں سے صرف چھٹا یا آٹھواں فقرہ پاشتہل کے بیان میں داخل کیا جاوے ۔

دفعہ (۹۴۱) صرف پاشتہل یا پاشتہل اور موشتہل مشترک نمبر کی شرح سوائے شرح فقرہ بالا کے مندرجہ ذیل کے موافق ہونی چاہیئے ۔

(۱) پچھلے برسوں پر قیاس کرکے اندازہ کرنا چاہیئے کہ کونسے مہینے تک پانی جاری رہتا ہے اور بعد بند ہوجانے پاٹ کے باولی سے مدد پہنچتی ہے یا نہیں اس کی تشریح کردی جاوے ۔

(۲) ہر سال پاٹ یعنی نہر اور اوس کی دہرن یعنی بند درست کرنے میں اوس نمبر کے کاشتکاروں کو جو کچھہ خرچ کرنا پڑتا ہو اوس کا اندازہ کرکے لکھے ۔

دفعہ (۹۴۲) موشتہل باغات کے پانی کے درجے نہ قائم کئے جائیں لیکن جس موشتہل نمبر میں باولی یا بہڑکے ہووے یعنی جس میں نالہ وغیرہ کا پانی جمع کیا جاوے تو اوس نمبر کی شرح حسب تحریر ذیل کرنی چاہیئے

(۱) باولی کس نے اور کب تیار کی اور اب اوس کے مالک کا قبضہ ہے یا اوس کے وارث کا جس طرح ہو اوس کی تشریح کر دینی چاہئے ۔

(۲) باولی کیسی بنی ہے اور تہارولہ کتنے موٹ کا ہے ۔

(۳) تہارولہ کے کنارہ سے رسی میں ایک پتھر باندھ کر پانی کی تہ تک لٹکا کر باولی کے پانی کی گہرائی اور پانی سے تہارولہ کے کنارہ تک جتنے گز ہے اور پانی کی سطح کے پاس کا عرض وطول معلوم کر کے لکھنا چاہئے

(۴) موٹ چلنے سے جب پانی کم ہو جاوے تو اوس کے اندازہ میں دقت واقع ہوگی اس لئے فقرۂ صدر کے مطابق باولی کی مساحت ہمیشہ صبح کو کرنی چاہیئے اور یہ لکھے کہ پیمائش کے وقت موٹ چل رہی ہے یا نہیں اور اگر چلتی ہو تو کتنی دیر سے چلتی ہے یہ بھی لکھنا چاہیئے ۔

(۵) پانی میٹھا ہے یا کھاری جیسا ہو لکھے اور یہ لکھنا ضرور ہے کہ جہ نی اوسکی کیسی اور کس رخ میں ۔

(۶) پرت بندی کے وقت اگر کسی نمبر میں کسی قسم کی پیداوار ہو تو جس قدر زمین میں وہ ہو جریب سے اوس کا عرض وطول ناپے اور درج کرے اور اگر ناریل اور چھالیا اور آم اور کٹہل کے درخت ہوں تو انکو گن کر داخل کرنے چاہئیں نہ اندازہ اور شمار سے ۔

(۷) اسکا پانی کون کونسے ریونیو سروے نمبر میں جاتا ہے اور ہر نمبر کا کیا حصہ مقرر ہے ۔

(۸) یہ دیکھنا چاہیئے کہ ایک ہی زمین میں ہر سال باغات کرتا ہے یا تبادلہ ہے اگر تبادلہ سے کرتا ہو تو اوس کی تفصیل کر دے ۔

(۹) یہ لکھے کہ ہر ریونیو سروے نمبر کی کس قدر زمین میں پانی پہنچتا ہے اور اگر خشکی و باغات کی مشترک کھیت ہوں تو سوائے باغات کے خشکی زمین میں بھی پہنچ سکتا ہے یا نہیں اور اگر پہنچ سکتا ہے تو کس قدر زمین میں

(۱۰) فقرات صدر سے ایک اور چار اور سات اور آٹھ اور نو کو جس سے دریافت کر کے لکھا ہو اوس کا نام لکھنا چاہیئے ۔ اس کے مطابق اگر نمبر میں موٹ تبل یعنی چاہی باغات ہو یا جس میں موٹ سے پانی نہ سینچا جاتا ہو بلکہ ٹوکری وغیرہ سے پانی دیا جاتا ہو تو اوپر کے قلموں کے مطابق تفصیل کرنی چاہیئے ۔

ہر نمبر کے گانوں کا داخلہ دفعہ (۹۴۳) ہر نمبر سے گانوں کا فاصلہ سر نقشہ سے دریافت کر کے

ہر نمبر پرتی بک میں لکھنا چاہیئے اور نقشہ سے نمبر کا فاصلہ دریافت کرنے وقت آبادی کے بیچوں بیچ سے نمبر کے وسط تک ناپنا چاہیئے اور اگر اوس گانوں کے مزرعے ہوں تو جتنے نمبر مزرعوں کے باشندے کرتے ہوں اون نمبروں کا فاصلہ مزرعہ اور موضع دونوں سے دریافت کرکے درج کرنا چاہیئے اگر گانوں بیچراغ ہو تو یہ لکھنا چاہیئے کہ اون نمبروں کے کاشتکار کہاں کے باشندے ہیں اور گانوں سے کتنے فاصلہ پر بستے ہیں مگر اوسکے افتادہ نمبروں کا فاصلہ لکھنا ضرور نہیں —

کھات کے متعلق | **دفعہ (۹۴۴)** پرتی بک میں یہ بھی لکھنا ضرور ہے کہ نمبروں میں کھات ڈالنے کا دستور ہے یا نہیں مگر اس کے لکھنے کی کچھ ضرورت نہیں کہ کس قدر اور کب دیا کرتے ہیں کیونکہ یہ کیفیت گانوں کے احوال یادی میں درج ہوتی ہے —

پینے کا پانی | **دفعہ (۹۴۵)** جانوروں کے پینے کا پانی فصل ربیع کے آخر سے برسات تک جس مقام پر ملتا ہو اوسکا فاصلہ ہر نمبر سے جسقدر ہو اوس کو حسب تفصیل ذیل پرتی بک میں لکھنا چاہیئے —

(۱) اگر پانی گانوں کے قریب یعنی گانوں سے پاؤ میل یا آدھ میل کے اندر ہو تو جس طرح دفعہ ۹۴۳ میں نمبر کا فاصلہ لکھا گیا ہے اوسی طرح پانی کا فاصلہ بھی لکھنا چاہیئے مگر جس صورت میں کہ گانوں بےچراغ ہو تو جس گانوں کے لوگ اوس میں اکثر زراعت کرتے اور جہاں سے وہ جانوروں کو پانی پلاتے ہوں اوسکا فاصلہ لکھنا چاہیئے مگر افتادہ نمبروں کے پانی کا فاصلہ لکھنا ضرور نہیں —

(۲) اگر کسی نمبر میں باولی نہ ہو اور پانی بھی گانوں کے نزدیک نہ ہو تو اوس نمبر کے جانوروں کو فصل ربیع کے بعد جس مقام پر پانی پلانے لیجاتے ہوں وہی فاصلہ لکھنا چاہیئے لیکن جس گانوں میں پانی ایک جگہ سے زیادہ ہو اوس میں سے جو مقام نزدیک ہو اوسکا فاصلہ لکھنا چاہیئے اور اگر گانوں بےچراغ ہو تو حسب تحریر صدر کے فاصلہ لکھا جاوے

(۳) اگر پانی گانوں کے قریب نہ ہو تو جس نمبر میں کنواں ہو اوس میں اوسی کنویں کا پانی لکھا جاوے اگر دوسرے نمبروں کے کاشتکاروں کا اوس کنویں پر کچھ حق نہ ہو مگر وہ جانوروں کو پانی اوس سے پلاتے ہوں تو اون نمبروں کا فاصلہ اوس کنویں کے لحاظ سے نہ لکھا جاوے اسیطرح بیچراغ گانوں کی نسبت بھی لکھا جاوے —

تنقیح پیمائش و موزن بک وغیرہ | **دفعہ (۹۴۶)** نمبر کی پیمائش اور موزن بک کا نقشہ درست ہے یا نہیں اور نالہ اور راستہ اور معبد اور درخت وغیرہ جس طرح جنگل میں ہیں اوس طرح نقشہ میں داخل کئے گئے ہیں یا نہیں اور

موزن بک میں کی کیفیت ٹھیک ٹھیک لکھی گئی ہے یا نہیں یہ سب دریافت کرکے جیسا ہو ویسا لکھا جاوے اوس کی کیفیت نیچے کے فقروں سے سمجھ میں آوے گی۔

(۱) اگر موزن بک کے نقشہ میں ایک جریب کا فرق آوے تو اوسکو غلط نہ سمجھنا چاہیئے مگر جس صورت میں کہ اس سے زیادہ فرق ہو تو نمبر کی پھر پیمایش کرکے موزن بک کے باندہ نقشہ میں سرخی قلم سے اوس غلطی کو دکھا دے اور پرتی بک میں تفصیل وار شرح لکھدے۔

(۲) اگر ندی یا نالہ کے نزدیک نصف ایکڑ سے کم زمین قابل زراعت موزنیدار نے ناقابل زراعت سمجھکر چھوڑدی ہو تو اوسکو غلط نہ سمجھنا چاہیئے ہاں اگر اوس سے زیادہ ایک جگہ پر چھوڑدی ہو تو اوس کی پیمایش وصلہ وار کرکے کھیت کے نقشہ اور باندہ نقشہ اور سرنقشہ میں درج کرے اور موزن کا نقشہ اور وصلا اپنی کتاب میں تفصیل وار لکھ لیوے۔

(۳) اگر جنگل میں کام کرتے وقت موزنی بک کے رقبہ سے کھیت کا رقبہ کم یا زیادہ معلوم ہو تو عمل ضرب و تقسیم کی جانچ کی جاوے اور جو غلطی نکلے اوسکو سرخی قلم سے موزن بک میں درست کرے اور پرتی بک میں صحیح اکیلکر کیفیت لکھدے۔

(۴) اگر کسی نمبر میں انعامدار یا انعامدار کے کاشتکار یا کاشتکار کے نام میں موزن بک میں غلطی معلوم ہو تو گاؤں کے کاغذات سے اپنا اطمینان کرکے پرتی بک میں ٹھیک ٹھیک لکھے اور موزنیدار سے جو غلطی ہوتی ہے اوس کی کیفیت لکھدے اور اگر یہ معلوم ہو کہ موزنیدار نے جس وقت لکھا اوس وقت صحیح تھا مگر کسی وجہ سے بعد ازآں اوس میں کچھ تغیر و تبدل ہوگیا ہو تو اوس کی کیفیت پرتی بک میں لکھدے اور اوس کو غلطی نہ سمجھے۔

(۵) جس نمبر میں موزنیدار نے درخت لکھے ہوں اگر اوس مقدار سے زیادہ ہوں تو اوس کو غلط نہ سمجھنا چاہیئے مگر دو تین یا زیادہ درخت ہوں اور موزنیدار نے ایک درخت بھی نہ لکھا ہو تو اوس کو غلطی سمجھکر باندہ نقشہ اور سرنقشہ میں انکی علامتیں داخل کرکے کل درختوں کی تعداد اپنی کتاب میں لکھدے۔

(۶) جس نمبر میں معبد یا مکان یا باولی وغیرہ ہو اور موزنیدار نے اونمیں سے ایک کو بھی درج نہ کیا ہو یا جہاں ہوں ٹھیک وہاں نہ بنایا ہو تو اپنی کتاب میں اوس کی کیفیت لکھنی چاہیئے اور جس حصہ میں معبد وغیرہ ہوں اوس میں اون کی علامت ٹھیک جاے پر سیاہی سے بناکے باندہ نقشہ اور سرنقشہ پر سرخی قلم سے بنائی جاوے۔

(۷) اگر نمبر میں سے بڑا یا چھوٹا نالہ جس کو نقشہ میں دکھانا چاہیے اور راستہ جاتا ہو اور موزنیدار نے اوس کو ڈال

نہ کیا ہو تو وہ نالہ یا راستہ نمبر میں جس جگہ ہو اور جس جگہ سے باہر جاتا ہو اوس کو بخوبی سمجھنے کے واسطے دونوں جگہ سے ہو گوشہ یا بانک نزدیک ہو اوسے ناپ کے پرتی بک میں اوس کی ناپ داخل کر کے راستہ وغیرہ کی علامت سیاہی سے لکھکر موزنی بک کے مانند نقشہ میں سرخی قلم سے دکھادے یہاں صرف چند باتیں سمجھانے کے لئے لکھی گئے ہیں اگر ان کے سوائے اور کوئی غلطی پائی جاوے تو اوسے خوب اطمینان کر کے غلطی نکالی جاوے مگر اوس کے مطابق جو کیفیت لکھی جاوے وہ خوب تفصیل وار او تصریح کے ساتھ ہونی چاہیئے تاکہ اوس کے مطابق غلطی درست کرنے میں کچھہ تامل اور وقت نہ ہو۔

سرنقشہ کی جانچ | **دفعہ (۹۴۷)** سرنقشہ خواہ کچا خواہ پکا جیسا ملے اوس کی جانچ تحریر صدر کے مطابق کرنی چاہیئے مگر چونکہ سرنقشہ موزنی بک سے بنتا ہے اس واسطے اگر سرنقشہ کی غلطی موزنی بک کی غلطی کے موافق ہووے تو تفصیل وار شرح لکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ لکھنا چاہیئے کہ موزنی بک کی غلطیوں کی شرح کے موافق درست کیا جاوے مگر جو موزنی بک درست ہو اور سرنقشہ میں غلطی ہو تو اوس غلطی کے شرح نقشہ میں تفصیلوار شرح لکھدی جاوے اور سرنقشہ پر سرخی قلم سے اسکیل کے ذریعہ سے غلطی درست کی جاوے

رقبہ ناقابل الزراعت کی جانچ | **دفعہ (۹۴۸)** رقبہ ناقابل زراعت جو موزیندار نے وضع کیا ہے اگر برابر ہو تو لکھدیا جاوے کہ صحیح ہے اور اگر برابر نہ ہو تو اوس کو جریب سے ناپے اور دونوں کا فرق متحقق ہونے کے بعد دیکھے کہ وہ دس فیصدی کے اندر ہے یا اوپر اگر اندر ہو تو موزیندار کی پیمائش کو بحال رکھے ورنہ اپنی پیمائش وصلہ وار موزنی بک میں لکھدے اگر موزیندار نے اقسام ناقابل الزراعت کو وضع نہ کیا ہو تو تحریر صدر کے موافق اوس کی پیمائش کر کے اپنی کتاب میں تفصیل وار لکھدے اور اگر کسی نمبر میں جگہ بہ جگہ کچھہ نہ کچھہ زمین ناقابل الزراعت ہے وہ یکبارگی پیمائش میں نہ آسکے تو اندازہ کر کے کل رقبہ لکھدے۔

حدود کی جانچ | **دفعہ (۹۴۹)** یہ دیکھکر کہ تمام علامات حدود موزنی بک کے موافق اور باقاعدہ تیار ہو کر درست ہیں یا نہیں کیفیت لکھے اگر نادرست ہوں یا موزنی بک کے مطابق تو ہوں مگر باقاعدہ نہ ہوں یا باقاعدہ ہوں مگر موزنی بک کے مطابق نہ ہوں تو جتنی اونکی تیہہ درست کرنی ہیں یا نئی سرے ڈالنی ہوں یا جتنی اور کتنی باقاعدہ لگانی ہیں اونکی تعداد معہ تفصیل نمبرات کے تحریر کرے اور کتاب میں مفصل کیفیت لکھے اور (ورود رپورٹ) سے لیکے

روزانہ یادداشت کے ذریعہ سے اپنے افسر کو اطلاع دینی چاہیئے لیکن جب علامات حدود تیار ہو جائیں تو انکی جانچ اور پڑتال خود آپ کرنی چاہیئے اس لئے گاؤں سے نکلنے کے پہلے اوس کی تنقیح سے فارغ ہو جاوے اور جس تاریخ کو اوس کا معائنہ کیے وہ تاریخ پرتی بک کی شرح کے ذیل میں درج کرے۔

تالاب کے متعلق | دفعہ (۹۵۰) ہر ایک تالاب کے لئے جس کا ریونیو سروے نمبر جدا درج کیا گیا ہے یا جو نمبر کے درمیان نایا گیا ہے پرتی بک میں اوس کا بیان قلمواحسب تحریر ذیل لکھے ۔

(۱) تالاب میں پانی جہاں سے آتا ہو خواہ اوپر کی اونچی زمین یا ندی یا نالہ سے بذریعہ نہر کے جس طرح ہو تفصیل لکھے

(۲) تالاب (گال) سے یعنی اوس مٹی سے جو پانی کے ساتھ بہکر آتی ہے بھر گیا ہے یا نہیں اور تخمیناً کتنے برس پہلے تیار ہوا ہے اور کس نے تیار کیا ہے ۔

(۳) تالاب کا بند مٹی سے تیار ہوا ہے یا مٹی اور پتھر سے بنایا گیا ہے اور تالاب سے پانی لینے کے واسطے توب ہو تو وہ کیچ سے بنایا ہے یا نہیں اور درست ہے یا نادرست اور توب نہ ہو تو پانی کس طرح لیا جاتا ہے یہ سب کیفیت تفصیل وار لکھے ۔

(۴) تالاب بھرنے کے بعد اگر پانی نہ برسے تو کتنے دن اوسکا پانی اوس کے متصل جس قدر تری زمین ہو اوس کو کفایت کرسکے گا ۔

(۵) بارش کے ختم ہونے کے بعد تالاب میں کونسے مہینے تک پانی رہتا ہے ۔

تمام تالابوں کے لئے خواہ وہ علحدٰہ ناپے گئے ہوں یا نمبر کے ساتھ یہ باتیں درج کرنی ضرور ہیں ۔

پرتی بک کی شرح | دفعہ (۹۵۱) جو بیان پرتی بک میں لکھنا چاہیے اور جس غلطی کی بارہ میں شرح لکھنی چاہیئے اوس کی نہایش اوپر کے قلم میں کی گئی ہے جس سے بخوبی واضح ہو جائیگا کہ پرتی بک میں ہمیشہ اوس کے مطابق شرح لکھنی چاہیئے ۔

دفعہ (۹۵۲) دفعہ صدر کے مطابق پرت داخل کرنے کے لئے ایک مجلد کتاب ملے گی اوس کے ہر ورق پر افسر کی مہر یا دستخط ہونگے اوس کو ہمیشہ اپنے ساتھ جنگل میں وقتاً فوقتاً لے جاکر برسر موقع جو کچھ ہو اوس میں درج کرے علحدہ کاغذ پر پیمایش کے مسودہ کے سواے کوئی بیان کبھی نہ لکھے اور موزنی کی نسبت جب تشفی اطمینان

ہوجاوے تو ٹپن بک سے پرتی بک میں نقل کردے اور کہیت کی شکل کے حصوں کی پرت لگاتے وقت سیاہی سے بلکے پنسل سے لکہکر گانوں میں واپس آنے کے بعد اوس پر سیاہی پہیرنیکا دستور ہرگز اختیار نہ کرے ۔

دفعہ (۹۵۳) ہر پرتی بک کا پہلا ورق روبرو رکہکر دوسرے ورق سے اپنے کام کا روزنامچہ روزکا روز لکہنا چاہیئے

دفعہ (۹۵۴) جنگل میں منجملہ پٹیل اور پٹواری کے جو حاضر ہوں اور کاشتکار اور انعامدار وغیرہ میں سے جو موجود ہوں اونکا نام موزنی بک میں داخل کرنے کے لئے دفعہ ۸۱۲ میں حکم ہے اوسی طرح پرتی بک میں بہی لکہنا چاہئے

یادداشت دیہہ واری | دفعہ (۹۵۵) موزنی بک اور اوراول اور ہر نقشہ کے لئے ایک ایک یادداشت ہر ایک گانوں کے لئے تیار کرکے اوس کے کاغذ اپنے افسر کے پاس ہمیشہ روانہ کردیا کرے ۔

پانی کی حیثیت | دفعہ (۹۵۶) تمام موٹ‌ستھل باغات کی پرت ہونے کے بعد نمونہ ذیل کے مطابق پانی کی حیثیت جیسی ہو اوس کے بموجب تمام باولیوں کے لئے ایک تختہ اس طرح بناوے کہ پہلے درجہ کی باولی کا نمبر سلسلہ میں ایک قائم کیا جاوے کیونکہ تمام باولیوں کی بہ نسبت اوس میں پانی زیادہ ہے اس لئے اوس کے قریب کی زمین کو زیادہ تر پانی پہنچتا ہے اور سب سے خراب باولی کو نمبروں کے سلسلہ میں تمام کے آخر میں لکہے کیونکہ سب باولیوں کی بہ نسبت اوس کے متعلق زمین بوجہ کم پانی ہونے کے اور زمینوں کی نسبت کم سیراب ہوتی ہے اسی طرح پہلے درجہ کی باولی سے آخر درجہ کی باولی تک درجہ بدرجہ اوترتے ہوے تمام باولیوں کا ایک تختہ بنایا جاوے اگر کسی گانوں میں دو یا زیادہ کنویں کے پانی کی حیثیت برابر ہو تو اون کو ایک ہی درجہ میں شمار کرکے اون کا ایک ہی نمبر قائم کرنا چاہیئے تختہ مذکور کو تیار کرتے وقت ہر کنویں کے پانی کی حیثیت قرار دینے کے بارہ میں گانوں کے پٹیل اور پٹواری اور رعایا سے مشورہ کرے مگر بالکل اونہیں کے کہنے کے موافق نہ لکہے جیسا مناسب نظر آوے اوسی طرح سلسلہ قائم کرے ۔

نمونہ نقشہ

پانی کے نقشہ وار اندراج کا سلسلہ وار نمبر	پیمائش نمبر سے جس نمبر میں پانی داخل ہوتا ہے	اگر کسی نمبر میں ایک سے زائد جانب سے پانی داخل ہوتا ہو تو کس جانب سے داخل ہوتا ہے	پانی کے نقشہ وار اندراج کا سلسلہ وار نمبر	پیمائش نمبر سے جس نمبر میں سے پانی نکلتا ہے	اگر کسی نمبر میں ایک سے زائد جانب سے پانی نکلتا ہو تو کس جانب سے نکلتا ہے
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	۷۵	باولی سمت شمالی	۳	۷۵	باولی سمت جنوب
	۱۰۴		۴	۱۰۱	
۲	۱۱۰	باولی سمت جنوب			باولی سمت شمال
	۱۳۰		۵	۱۲۰	

باغات کی کیفیت دفعہ (۹۵۷) باغات کی کیفیت کے بارہ میں ایک تختہ پرتی بک سے بنانا چاہیئے اور ہر نمبر کے باغات کی کیفیت کتاب میں لکھنے کے بعد نکالنا ہو اگر اوس کی نقل تختہ پر لکھتے وقت اگر یہ معلوم ہو کہ پرتی بک میں کچھ لکھنے سے رہگیا ہے تو اوسی وقت جانچ کر پرتی بک میں اور تختہ پر اوس کو لکھے اگر کسی نمبر میں پانی کم پہنچتا ہو یا یہ کہ پہلے آتا ہو اور اب بند ہو گیا ہو تو زمین کی پرت باغات کی پرت کے موافق نہ لگائی جاوے بلکہ خشکی کے مطابق اوس کو بھی لکھکر تختہ میں اوس کا رقبہ اور پرت باغات کے خانوں میں درج کرے اور باقی خانوں میں صفر لکھے اور کیفیت کے خانہ میں اس کے خشکی میں لکھنے کی وجہ ظاہر کر دے ۔

خانہ شماری وغیرہ دفعہ (۹۵۸) جس گانوں کی پرت لگائی ہو اوس کے خانہ شماری کا تختہ اور گھر کا سلسلہ وار نقشہ اور ہر گھر کے مالک کے نام کا تختہ تیار کرنا چاہیئے ۔

گانوں کے احوال کی یادداشت دفعہ (۹۵۹) پرتی بک میں دوسری کیفیتوں کے سوائے گانوں کے

احوال کی یادداشت تیار کرنی چاہیئے ۔ جو باتیں ہمیشہ اوس میں درج کرنے کی ہیں ذیل میں بیان کی جاتی ہیں ۔
(۱) موضع میں مدرسہ ہے یا نہیں اگر ہو تو سرکاری ہے یا پادری صاحب کا یا اہالی دیہہ کا اور ہر مدرسہ میں کتنے لڑکے پڑھتے ہیں اور اوستاد کا درماہہ کیا ہے اور کس طرح ملتا ہے ۔
(۲) موضع کی تول اور ناپ کیسی اور کتنے روپیہ بھر ہے اور ناپ میں پانی بھر کر اوس کا وزن کتنے پیسہ سے کس قدر ہوتا ہے دیکھے اور پانی کا وزن اس طرح دریافت کرے کہ پہلے خالی ناپ کو تول لے بعد ازآن پھر پانی بھر کر تولے اور کل پانی اور ناپ کے وزن میں سے صرف ناپ کے وزن کو خارج کر دے تاکہ باقی پانی کا وزن دریافت ہو جاوے ۔
(۳) آدمیوں اور جانوروں کو پانی پینے کا کہاں سے ملتا ہے اور پانی تمام سال کافی ہوتا ہے یا نہیں اس کی تشریح کر دے ۔
(۴) گانوں کی تمام زمین میں ہر سال خریف کی پیداوار و پیہ میں تخمیناً کتنے آنے اور ربیع کی پیداوار کتنے آنے کی ہوتی ہے اس کا اندازہ کرے اور خشکی زمین میں اکثر کونسے اناج بونے کا دستور ہے اور اوسکی پیداوار ایک زمین میں کس جنس کی کتنے برس کے بعد پھر پالی سے ہوتی ہے یعنی تین سال یا چار سال کے بعد پھر وہ جنس بوئی جاتی ہے اسی طرح سرخ زمین اور کالی زمین کی بابت جدا جدا تشریح اور تفصیل کرنی چاہیئے ۔
(۵) خشکی کی سرخ اور کالی زمین میں کھات کس طرح چڑھاتے ہیں اور گانوں کے پاس سے کتنی دور تک کھات ڈالنے کا معمول ہے ۔
(۶) کھیتی کے کام میں ہنگام کے دنوں میں ہر روز مزدوری کتنی دیجاتی ہے اور غیر ہنگام کے دنوں میں کسقدر اور سال بھر کی خدمت کے لئے جو آدمی رکھا جاتا ہے اوس کو کیا دیا جاتا ہے ۔
(۷) گانوں کی رعیت کن بازاروں کو جایا کرتی ہے اور وہ بازار کتنی دور ہیں یا رعایا اور کسطرح اپنے مال کو فروخت کرتی ہے ۔
(۸) اگر گانوں میں بازار ہو تو کس دن بھرا کرتا ہے اور تخمیناً اوس دن بڑی بڑی جنسیں کس قدر بکا کرتی ہیں ۔
دفعہ (۹۶۰) دفعات ۹۵۶ لغایتہ ۹۵۹ کا بیان جنگل سے آنے کے بعد لکھنا چاہیئے مگر اس وجہ سے

پڑت کا کام کبھی کم نہ ہونے پاوے ۔

کاغذات پڑت کے متعلق | دفعہ (۹۶۱) گانوں کی پڑت ختم ہونے کے بعد تمام کاغذات یعنی پڑتال بک اور موزنی بک اور سر نقشہ وغیرہ اپنے افسر کے پاس فوراً روانہ کرنے چاہئیں ۔

(۱۶) بارش میں پڑتال بک کی کیونکر تنقیح کی جاتی ہے

کلاسر کے کام کی جانچ | دفعہ (۹۶۲) بابت کے مطابق موزنی بک اور نقشہ کی جانچ ہونے کے بعد سوڑ وغیرہ تیار ہونے کے بغیر کلاسر کے کام کی جانچ شروع نہ ہو بلکہ سوڑ وغیرہ کے تیار ہونے کے بعد شروع ہو اور جس کلاسر نے پڑت لگائی ہو اوس سے اوسی کے کام کی تنقیح ہرگز نہ کرائی جاوے ۔

موزنی و پڑتال بک کا مقابلہ | دفعہ (۹۶۳) پہلے موزنی و پڑتال بک ہاتھ میں لے کر موزنی بک کے چالتہ نمبر کے سلسلہ کے مطابق دونوں کا مقابلہ اس طرح کیا جاوے کہ پڑتال بک میں ہر ایک ریونیو سروے نمبر اور اوس کی سمت اور وہ نمبر انعامی ہے یا سرکاری اور اوس قطعہ کشت کا نام و کاشتکار یا اوس کے نام اور اگر کھیت انعامی ہو تو انعامدار کا نام وغیرہ تمام موزنی بک کے مطابق لکھا گیا ہے یا نہیں دیکھنا چاہیئے اور اگر فرق ہو تو اوس کی بابت کلاسر نے کوئی شرح نیچے لکھی ہے یا نہیں اگر شرح لکھی ہو تو وہ درست ہے یا نہیں اوس کی نسبت اپنا اطمینان کر کے موزنی بک کو درست کرے لیکن اگر شرح لکھی ہوئی نہ ہو تو علیحدہ کاغذ پر کلاسر کے سہو کی یادداشت لکھکر اوس میں تمام غلطیوں کو درج کرنے کے بعد وہ کاغذ اپنے افسر کو دکھاوے جو جو غلطیاں درست کرنے کے لایق ہونگی اونکے درست کرنے کے واسطے افسر حکم دیگا اور یہ دیکھے کہ موزنی بک میں ہر نمبر کے ایکر گنہٹہ کی میزان جو داخل کی گئی ہے اوس کے کل ایکر اور ناقابل الزراعت اور باقی ایکر یہ تمام ٹھیک ٹھیک لکھے گئے ہیں یا نہیں اور ایکر گنہٹوں کی غلطی نکلے تو افسر کو بتا کر درست کرے اور موزنیدار کی غلطی علیحدہ مسودہ پر لکھے اور اوس کے مطابق موزنی بک میں ہر نمبر کے ایکر قایم کرنے کے بعد کلاسر کے کتابسے اوسکا مقابلہ کیا جاوے اگر غلطی نکلے تو افسر کو بتا کر درست کرے لیکن موزنی بک میں خشکی یا تری کی مشترک زمین کے تفصیل وار ایکر اور وہ ایکر جو رقبہ کے اندر خراب اور ناقابل الزراعت ہوں کبھی درست نہ کرے اور اگر کلاسر نے علامات حدود میں کچھہ کمی بیشی کی ہو تو باندہ نقشہ کے ہندسوں کو درست کر کے اوس کی ایکطرف

شرح لکھے اور دستخط کرے اسطرح اول نمبر سے آخر نمبر تک ہر ایک نمبر کا مقابلہ کیا جاوے اور درستی عمل میں آوے۔

پرتی بک کی جانچ دفعہ (۹۶۴) تحریر صدر کے مطابق مقابلہ ہونے کے بعد پرتی بک کی جانچ اس طرح کی جاوے کہ اوس میں جو جو پرت داخل ہوا اوس کو بحال و رقائم سمجھکر یہ دیکھے کہ اوس کے مطابق پرت کے جو حصے لکھے گئے ہیں درست ہیں یا نہیں اگر درست نہ ہوں تو نقشہ کے مطابق حصوں کو درست کرکے اونکی آنی اور میزان اور بھاگ آنی یعنے آنہ پاسے حاصل قسمت کی جانچ کرے اور اگر اوس میں غلطی ہو تو درست کرے اگر کلاسر نے خشکی یا تری یا باغات یا خراب رقبہ کی پیمایش کی ہو تو اوس کے عمل ضرب وتقسیم کو جانچ کر اگر غلط ہو درست کرے اور پرتی بک کے تمام نمبروں کی کیفیت پڑہکر دیکھے کہ قلموار شرح وغیرہ قاعدہ کے مطابق لکھی گئی ہے یا نہیں اگر کسی میں غلطی یا فرق ہو تو اوس کی بابت ایک چٹھہ بناکر اون غلطیوں کی یادداشت تیار کرے اور گانوں کے پاس سے ہر نمبر کی دوری اور جانوروں کے پانی پینے کی جاے سے اوسکا فاصلہ سر نقشہ سے دیکھہ لے اگر خود سر نقشہ میں غلطی ہوگی تو آخر میں درست ہو جاے گی۔

نمانہ کی جانچ دفعہ (۹۶۵) پرتی بک کی جانچ ہونے کے بعد یہ دیکھنا چاہیئے کہ گانوں کا نمانہ جلد ہے یا نہیں یعنے مددگار نے اوس کی تنقیح کی ہے یا نہیں اگر ہوا ہو تو مددگار سے دریافت کرے کہ پرتی بک میں کچھہ کمی وبیشی کرنی ہے یا نہیں اگر وہ بعض نمبروں میں کمی زیادتی کا حکم دے تو صرف اونہیں نمبروں کا ایک تختہ تیار کرکے اوس کی شرح کے مطابق پرتی بک کے اون نمبروں پر شرح کرکے افسر کی دستخط کرالے۔

دفعہ (۹۶۶) کتاب مذکور کی جانچ کرتے وقت موزیندار اور کلاسر کے اندرونی خراب رقبہ میں کچھہ کمی بیشی پائی جاوے تو اوس کے لئے تختہ بنایا جاوے لیکن موزیندار اور کلاسر کا اندرونی خراب رقبہ آپسمیں برابر ملجاوے تو اوس تختہ میں اوسکو لکھے جن نمبروں میں اختلاف ہو صرف اونہیں لکھنا چاہیئے نمونہ کے دیکھنے سے یہ امر بخوبی سمجھہ میں آویگا اور یہ تختہ کچھہ اصل اور پکا نہ سمجھا جاوے اس لئے اگر اوس میں کاٹ کوٹ ہو تو مضایقہ نہیں لیکن چونکہ دوسرے کاغذوں کی طرح سے کہ اوس کی کتاب بنائی جاوے گی اس لئے احتیاط سے لکھنا چاہیئے۔

خشکی کے افتادہ نمبروں کا تختہ دفعہ (۹۶۷) سرکاری خشکی کے افتادہ کہیت کے واسطے یا سرکاری خشکی کے کہیت میں اگر نہیں مزروعہ ایک ایکڑ سے کم ہو اور اوس کے کل رقبہ میں اندرونی خراب رقبہ ربع سے زیادہ ہو تو ایسے تمام نمبروں کے لئے ایک علیحدہ تختہ بنایا جاوے ہدایات نافذہ کے موافق رقبہ خراب کی کمی بیشی کا تختہ بناتے وقت یہ تختہ بھی تیار کیا جاوے

اور اوس کے جو نمبر داخل ہوں اون کے قابل الزراعت کی رقم کلاسرکے ورکے مطابق نکالکر جتنے آنے نکلیں چھٹے خانہ میں درج کرے اور کل رقبہ کی جمع دو آنہ ورکے بموجب نکالکر ساتویں خانہ میں لکھی جاوے پھر کل رقبہ کی رقم قابل الزراعت کی رقم سے زیادہ ہو تو دوسرے خانہ کے نمبر کے تمام رقبہ مندرجہ کو ناقابل الزراعت میں شمار کرکے آٹھویں خانہ میں داخل کرے اگر رقم کم ہو یا برابر ہو تو نمبر کو قابل الزراعت سمجھکر تیسرے خانہ میں ناقابل الزراعت رقبہ جتنا کہ درج ہے اوتنا ہی بحال رکھکر اوس کو آٹھویں خانہ میں لکھدے لیکن یہ فقرہ انعامی کھیت اور تمام ناقابل الزراعت کھیتوں یا سرکاری مزروعہ کھیتوں سے جن میں ایک ایکڑ یا ایک ایکڑ سے زیادہ زمین مزروعہ ہو اوس سے کچھ تعلق نہیں رکھتا اس طرح جب تختہ بن جاوے اوس میں جتنے نمبر داخل کئے گئے ہوں انکے ناقابل الزراعت ایکڑوں کو جو آٹھویں خانہ میں مندرج ہوں پرتی بک میں لکھنا ضرور ہے ۔

دفعہ (۹۶۸) تحریر صدر کے مطابق پرتی بک میں رقبہ ناقابل الزراعت قائم ہونے کے بعد اس فصل کے نمونہ نمبر چار* کے موافق ایک تختہ بنانا چاہیئے اوس میں خانہ ۔ ۱ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ ۔ کی خانہ پری پرتی بک سے کرکے دوسرا خانہ موزنی بک سے بھرا جاوے بعد ازاں موزنی سوڑ اور اس تختہ سے نمبر وار ایکڑونکا مقابلہ کرکے اس تختہ اور خراب کمی زیادتی یعنے تختہ ناقابل الزراعت کی میزان دیگر موزنیدار اور کلاسر کے رقبۂ ناقابل الزراعت کو مقابلہ کرکے دیکھنا چاہیئے اس کے بعد اگر کل رقبہ یا رقبہ ناقابل الزراعت میں کچھ تفاوت پایا جاوے تو موزنی سوڑ اور موزنی بک اور اس تختہ اور پرتی بک کو باہم مطابق کرنے کے لئے ایک دوسرے سے مقابلہ کرے اور جس میں چوک اور بھول ہو اوس کو درست کیا جاوے اگر یہ بھول موزنی سوڑ یا موزنی بک میں نکلے تو موزنیدار کی خطا سمجھکر ایک چٹھہ پر لکھنا چاہیئے اور جانچنے کا طریقہ کم زیادتی پتڑک سے معلوم ہوگا جانچنے کے بعد تختہ مذکور کی صفحہ وار میزان اور کل میزان دینی ضرور ہے اور دوسرے خانہ کے ماضی نمبروں کی ابتدا سے آخر تک تتبع کرکے جو نمبر اسمیں داخل نہ ہوے ہوں اور جو جو دوبارہ داخل ہوگئے ہوں اس طرح کے تمام نمبروں کی بابت تختہ کے نیچے مطابق تحریر مندرجہ نمونہ کے شرح لکھنی ضرور ہے اور اس تختہ کے ہمیشہ دو نقلیں ہوا کریں گے ۔

صدر رجسٹر | دفعہ (۹۶۹) اوپر کے لکھنے کے مطابق جب رقبہ قائم ہو جاوے رجسٹر تیار کرنا چاہیئے جسکو

* ۔ افسوس ہے کہ یہ نمونے مجھ کو نہیں ملے ۔

کے تیار تختے ملیں گے اور یہ رجسٹر اور داخلوں اور تختوں سے بنایا جاویگا اس لئے اوس کو احتیاط اور درستی سے تیار کرنا چاہئے اوس میں کہیں کاٹ اور چھیلر نہیں اور نہ اوس کو میلا کرے اور خوش خط لکہنا ضرور ہے اوسکو تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوس میں درا اور اکاریعنی رقم اور گانوں اور پالی کی مسافت کے خانوں کو چھوڑکر باقی تمام کی خانہ پری ہونی چاہیئے اور درا اور اکاریعنی رقم پرتی بک سے اوسپر نقل نہ کی جاوے بلکہ درواریکا تختہ جدا بناکر اوس سے اسپر نقل کریں اور درواری کو اس طرح بنادیں کہ پرتی بک میں جو ہر نمبر کے بہاگ آنی یعنی آنہ ہاے حاصل قسمت لکھی ہوں اون کی وضع وشمول آرہ آنہ کے حساب کرکے ہر در میں جتنے نمبر آدیں اوس کا چٹھہ الگ بناکر اوس چٹھہ پر سے کل نمبروں کے درا در نمونہ چار سے ہر رقبہ قابل الزراعت درواری پر درج کرکے چاپہ جنتری سے نمبروار جمع نکالکر درواری میں داخل کرے ایک در میں جتنے نمبر آویں اون کی رقبہ اور جمع کی میزان دیکر پہر اوس میزان کے موافق جو رقم نکلے وہ برابر ہے یا نہیں اس کی جانچ اور پرتال کرنیکے لئے ہر ایک در کے کل ایکر کی رقم جنتری سے دریافت کرکے دیکھے اور دونوں کا مقابلہ کرے اگر اس میں فرق نہ ہو یا ایک آنہ کے اندر ہو تو ہر نمبر کے صرف گنہٹوں کے رقم جنتری سے پہر دوبارہ نکالکر پہلے جتنا آیا تہا اوسی قدر ہے یا نہیں دیکہا جاوے لیکن جب کبہی ایک آنہ سے زیادہ کا تفاوت پایا جاوے تو جس در کے رقم میں تفاوت ہو اوس کے تمام ایکر گنہٹوں کی رقم دوبارہ جنتری سے نکالکر دونوں رقموں کا مقابلہ کیا جاوے تاکہ در کے کام میں کوئی غلطی باقی نہ رہے جتنے گانوں میں تری ہو اونکی درا اور رقم چٹہے نمونہ میں داخل کرنی چاہیئے اوس کی در زمین کی بہاگ آنوں اور پالی کے درجہ سے نکالنی چاہئے اور اوس کے لئے علیحدہ جنتری دی جاوے گی اوس سے وہ نکالی جاوے جس جنتری کے ذریعہ سے خشکی کے نمبروں کی رقم نکالی گئی تہی اوس سے اوس کی رقم بہی نکالی جاوے اگر زمین باغات ہو تو حرف (ب) خراب کے خانہ میں لکہکر صرف اوس کے ایکر لکہدیئے جاویں اور رقم کا خانہ خالی چہوڑ دیا جاوے تاکہ مہتمم بندوبست اپنی قرارداد کے موافق رقم نکال لیں اسی طرح خشکی اور تری کی جمع درواری میں داخل کرنے کے بعد آخر میں تفصیل وار میزان دیجاوے اور درواری سے رجسٹر میں ہر نمبر کے درا اور اوس کی رقم لکہکر میزان دیجاوے اور اوس کے نیچے سرکاری اور انعامی اور مزروعہ وافتادہ اور اونکے نمبروں کی تعداد اور اون کی جمع کی تفصیل کرنی ضرور ہے اور گانوں اور

پانی کی ڈوری جو پرتی بک میں مندرج ہے اوسکی جانچ نقشہ سے کرکے اوس میں داخل کرنی چاہیئے۔

باغات کی جانچ دفعہ (۹۷۰) جب رجسٹر بن چکے اوس وقت ہرایک گانوں کے باغات کی بابت جو کچھہ کلاسرنے پرتی بک میں کیفیت درج کی ہو اوس سے جو تختہ باغات بنا ہو وہ درست ہے یا نہیں اوس کی جانچ کرکر اگر غلطی ہو تو درست کردی جاوے۔

کلاسر کے کام غلطیاں دفعہ (۹۷۱) پرتی بک اور موزنی بک کا مقابلہ اور پرتی بک کی جانچ کرتے وقت کلاسر کے کام میں غلطیاں نکالکر اوس کی بابت جو چٹھہ بنایا ہو اوسمیں کی غلطی اوس یاد داشت میں جو اس فصل کے آخر کے نمونہ آٹھہ[حا] کے موافق تیار کی گئی ہو اوس میں درج کرے اور اون غلطیوں سے جتنی غلطیاں کہ قاعدہ کے مخالف برآمد ہوں اونمیں سے چھوٹے کون کون سے اور بڑے کون کون سے شمار کرنے کے لایق ہیں مددگار سے دریافت کرکے اوس کے حکم کے مطابق داخل کرے۔

دفعہ (۹۷۲) دفعہ ۹۶۳ و ۹۶۸ کی تحریر کے بموجب موزنیدار کی چوک کی بابت جو چٹھہ بنایا گیا ہو وہ سابق کے کلاسرنے موزنی بک اور باندہ اور سرنقشہ کی چوک کی بابت جو تین یاد داشتیں بنائے ہوں وہ تین اور یہ ایک چاروں اپنے افسر کے ملاحظہ میں لانی چاہیئں اوس میں سے افسر جس کو بڑی غلطیاں قرار دے اون کی بابت اس کے آخر میں جدس یاد داشت بنانی چاہیئے۔

ترمیم و تنسیخ پیمایش کے متعلق دفعہ (۹۷۳) اگر کبھی نمبر کی پیمایش رد کرنے کے واسطے یا اوس میں ترمیم کرنے کے لئے افسر حکم دے تو جس سبب سے وہ ترمیم کی جاتی ہو اوس کو کونسی کتاب میں اور اوس کتاب کے کونسی صفحہ پر یہ ترمیم یا تردید لکھی گئی ہے اوس کی تفصیلوار شرح اوس موزنی بک کے نمبر پر جس کی پیمایش رد یا ترمیم کی گئی ہے لکھکر اوسپر افسر کی دستخط لینی چاہیئں اسی طرح پرتی کا کام بھی اگر ترمیم یا تبدیل کیا جاوے تو اوس کو بموجب شرح کرکے دستخط لئے جاویں اگر پیمایش یا پرت کے کام میں کمی بیشی کرنی ہو تو بغیر شرح لکھنے اور دستخط لینے کے نہ کی جاوے۔

اختتام کام کے متعلق دفعہ (۹۷۴) تحریر صدر کے مطابق گانوں کے تمام کاغذ تیار ہونے کے بعد ہر پرتی بک کے پہلے صفحہ پر لکھے کہ اوس کتاب کے نمبر سلسلہ وار ہیں یا نہیں اگر سلسلہ وار نہ ہوں تو بغیر سلسلہ کے پرت کونسی

[حا] - افسوس ہے کہ یہ نمونے مجھہ کو نہیں ملے - مؤلف

مسلہ میں داخل کی گئی ہے لکھے موزنی بک کے آخر صفحہ پر شرح مفصلاً ذیل کہنی چاہیئے کہ ہم نے تنقیح کے قاعدہ کے مطابق موزنی اور پرتی بک کا مقابلہ اور پرتی بک کی جانچ کر کے جہاں فرق تہا درست کردیا اور اوس غلطی کو اور جو غلطی کہ نا قابل درستی ہو ان دونوں کو علیحدہ چوک کی یادداشت میں داخل کیا ہے اس طرح کی شرح لکھکر دستخط کرے اس کے سوائے کلاسر سابق نے جو کچھ پیمایش اور خسرہ اور نقشہ اور علامات حدود کی چوک دریافت کر کے یادداشت میں درج کیا ہو اوس میں سے فی الحال کون سی چوک درست ہوئی ہے اور کونسی باقی ہے اور اوس کے باقی رہنے کا سبب کیا ہے اوس یادداشت کے نیچے لکھکر دستخط کرے اور افسر کی دستخط کرائے ۔

دفعہ (۹۷۵) خانہ شماری کا جو تختہ کلاسر نے تیار کیا ہے اوس کی جانچ کرنے کے بعد ذات وار میزان دیکر اگر اوس میں کسی دوسری قوم کے لوگ شامل ہوگئے ہوں تو اون کو سالم ذکر کے اوس تختہ کے نیچے ایک ہی قوم کے لوگوں کی شمار کی میزان دیکر کل میزان لکھدے ۔

دفعہ (۹۷۶) دفعہ ۹۱۹ میں روزنامچہ کی بابت جو کچھ بیان ہے وہ دفتر رت سے بھی متعلق ہے اس واسطے کلاسر کو اوس کی تعمیل کرنی چاہیئے ۔

(۱۷)　نمونہ جات دیہی کے متعلق

دیہی نمونہ جات | **دفعہ (۹۷۷)** ہر ایک نمونہ کی دو نقلیں پٹواری دفتر کو تیار کرنا چاہیئے اور وقت بوقت اون کی خانہ پری کرنا چاہیئے ۔ ناظمان جمعبندی کے روبرو یہ نمونے جمعبندی کے وقت لائے جاویں تیم جمعبندی ایک نقل پٹواری کے دفتر میں رکھی جاوے گی اور دوسری دفتر تحصیل پر ۔ کل نمونے ۹ ہیں جو حسب فہرست مندرجہ ذیل ابتدا صفحہ کے اس مجموعہ کے آخر پر شامل ہیں ۔

نمبر نمونہ	نمبر شمار	نام تختہ	نمبر نمونہ	نمبر شمار	نام تختہ
	۲	۳	۱	۲	۳
[illegible]	۱	نمونہ تختہ گذاشت و ترک مبادلہ	۲۷	۴	نمونہ تختہ فصلوار و اتفاقی و جملہ جمعبندی
۲۵	۲	نمونہ تختہ لاونی	۲۸	۵	نمونہ تختہ کمی
۲۶	۳	نمونہ تختہ بہاؤ فی پتر ک	۲۹	۶	نمونہ تختہ اضافہ

۳۰	.	نمونہ تختہ معافی یک سالہ
۳۱	۸	״ ״ قابل وصول
۳۲	۹	״ ״ گوشوارہ جمعبندی
۳۳	۱۰	״ ״ الاضیات خارج از کھاتہ
۳۴	۱۱	״ ״ زمین انعام وتعطعہ
۳۵	۱۲	״ ״ قولداران
۳۶	۱۳	״ ״ اراضی آب پاشی
۳۷	۱۴	״ ״ ترتیب جمع بڑی
۳۸	۱۵	״ ״ ہراج کاہ کنچہ
۳۹	۱۶	״ ״ ہراج آبی تالاب
۴۰	۱۷	״ ״ ״ ثمرہ درختان
۴۱	۱۸	״ صدر تختہ اندراج ہراجی
۴۲	۱۹	״ ״ آمدنی واخراجات
۴۳	۲۰	״ تختہ قسط بندی
۴۴	۲۱	״ ״ وصول باقی زراعت سالتمام
۴۵	۲۲	״ ״ ״ جرمانہ وغیرہ مدات متفرق
۴۶	۲۳	״ ״ ارسالنامہ

۴۷	۲۴	نمونہ تختہ معاش ملازمان دیہی
۴۸	۲۵	״ ״ آمدنی ووصولباقی دہ سالہ
۴۹	۲۶	״ پاؤتی بہی
۵۰	۲۷	״ گردبہی
۵۱	۲۸	״ کہاتہ بہی
۵۲	۲۹	״ کتاب کہاتہ وفی موصولہ
۵۳	۳۰	ایضاً محاربہ
۵۴	۳۱	نمونہ تختہ حاضری وغیرحاضری
۵۵	۳۲	״ کتاب معائنہ
۵۶	۳۳	״ تختہ احوال کشتکار و بارش
۵۷	۳۴	״ ״ پیداوار
۵۸	۳۵	״ نادرست علامات حدود
۵۹	۳۶	تختہ خانہ و مردم شماری
۶۰	۳۷	نمونہ تختہ شکمیداران
۶۱	۳۸	״ رجسٹر مثل بندی
۶۲	۳۹	״ پٹال بہی

(۱۸) قواعد بندوبست مرہٹواری وتلنگانہ وکرناٹک

(الف) مرہٹوارے

میعاد بندوبست	دفعہ (۹۷۸) سرکار عالی نے بندوبست پیمایش کو ۳۰ سال کے لئے یعنی من ابتدائے
جریدہ ۱۹ شہریور ۱۳۲۹ف	۱۳۱۵ ف لغایۃ ۱۳۴۵ ف قائم فرمایا ہے اور اس عرصہ مدت کے اندر اگر کھاتہ دار

اپنی اراضی میں باؤلیوں اور تالابوں کی تیاری یا ترمیم کے ذریعہ سے خشکی کو سیراب اور درخت وغیرہ نصب کر لے تو اس قسم کی ہر ایک ترقی کا پورا فائدہ اوس کو حاصل رہیگا اور کوئی زائد جمع اوسکے لئے نہیں لی جاوے گی ۔

بندوبست ثانی — فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۹۷۹) بندوبست حال کی مدت گزر جانے کے بعد کسی وقت پر بھی ترمیم بندوبست ہو سکے گی اور اس ترمیمی بندوبست کا فرار داد بلحاظ اون ترقیات کے نہ ہوگا جو کھاتہ داران نے کسی بندوبست کی میعاد کے اندر اپنے خانگی سرمایہ سے کیا ہو بلکہ عام طور پر بلحاظ مالیت اراضی کے ہوگا عام اس سے کہ ایسی مالیت کا اندازہ حیثیت یا موقعہ اراضی پر مبنی ہو یا قیمت بیداوار یا سہولت آمد و رفت ۔

لوکل فنڈ — فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۹۸۰) ضلع کے مقامی کار ہائے رفاہ عامہ کے مصارف کے لئے سرکار علاوہ محاصل اراضی کے ایک لوکل سیس ہی بحساب ایک روپیہ ایک آنہ لے گی ۔

تشریح — گشتی مجلس ۱۳۰۹ف اضلاع بندوبست شدہ میں لوکل فنڈ کا علاوہ آبپاشی کا وصول ممنوع ہے ۔

تبدل زراعت سے دہاروں کا ردوبدل جائز ہوگا — فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۹۸۱) جو دہارہ کسی کھیت پر قائم ہو لیے اوس میں کوئی ردوبدل اس بنا پر نہ ہوگا کہ خشکی میں باغات یا شالیزار بوئی جاتی ہے یا باغات یا شالیزار میں خشکی یا آنکہ ایسے کھیتوں کے حصہ میں زراعت کی جاتی ہے جو پہلی ہی پیمائش میں بنام اراضی شو یعنی پوٹ خراب مندرج ہو چکے ہیں ۔

دستبند یعنی پانی کی شرح — فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۹۸۲) اگر کسی سروی نمبر کا کوئی کھاتہ دار کسی ایسے ذریعہ سے پانی لے جو سرکاری رقم سے تیار کیا گیا ہے اور اوس پانی سے خشکی میں تری یا باغات کرے تو ایسی صورت میں علاوہ خشکی کے دہارہ کے جو اوس کی زمین پر قائم ہوا ہے اوس کو پانی کی شرح بھی دینی ہوگی

کب سروی نمبر معافی و کمی دہارہ پر اوٹھایا جا سکتا ہے — فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۹۸۳) جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروی نمبر کو جس پر بندوبست سے جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جائز ہے کہ بحصول منظوری صوبہ دار اوس سروی نمبر کو کچھ میعاد تک معافی پر اوٹھا دے اور پھر چند سال تک جمع معینہ بندوبست سے کچھ حصہ معاف کر دے اور اوس کی دخیلکاری کے ساتھ ایسے خاص شرائط لگائے جو بلحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہوں مگر ہمیشہ یہ شرط رہے گی کہ بعد گزرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور

کی بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کی جاوے گی سوائے اوس صورت کے جس کا ذکر فقرہ ہذا میں کیا گیا کوئی سروے نمبر جسپر جمع باندہی گئی ہو کمی یا معافی دوبارہ ہے اس بنا پر کہ وہ بہت دنوں سے بنجر پڑا ہے یا اور کسی وجہ سے نہ دیا جاوے گا ۔

نقصان رقبہ وکمی دوبارہ بحالات خاص
گشتی معتمد مال نشان ۹۵ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۹۸۴) اگر کوئی سروے نمبر یا کھیت کی زمین ندی کے سیلاب سے بہہ کر ندی میں شامل ہو جاوے یا سڑک کے لئے لی جاوے یا دوسرے اغراض سرکار یا پبلک کے لئے نمبردار کے قبضہ سے نکال لی جاوے تو تعلقدار ضلع کو ضرور ہوگا کہ موقعی تحقیقات اور پیمائش کے بعد دوبارہ میں بقدر زمین کم شدہ کمی کرکے صوبہ دار کی منظوری لیں ۔

کل سروے نمبر کو اوس کے کامل دوبارہ پر اوٹھانا چاہئے
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۹۸۵) جب زراعت کے لئے اراضی بنجر لینی ہو تو سالم سروے نمبر کو اوس کے کامل دوبارہ پر لینا ہوگا اور کسی حالت میں ایسے کھیت کا کوئی حصہ زراعت کے لئے ہرگز نہیں دیا جاویگا ۔ اگر ایک سروے نمبر کو دو یا دو سے زیادہ اشخاص ملکر لیویں تو کوئی ممانعت نہیں ہے ۔

گٹ نمبر کو زراعت پر اوٹھانا
فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۹۸۶) بعض ایسے بھی سروے نمبر ہیں جن میں زیادہ تر جنگل واقع ہے یا بالفعل وہ اور کسی سبب سے قابل زراعت نہیں ہے اور اونپر ہمارے پیمائش میں بھی کوئی جمع نہیں باندہی گئی ہے پس جب ایسی اراضی زراعت کے لئے طلب کی جاوے تو چاہئے کہ اوس کی معمولی مقدار کے کھیت بنائے جاویں اور اوسپر تعلقدار ضلع وہی دوبارہ قائم کریں جو اوسی حیثیت کی زمین پر قریب وجوار میں قائم ہے اگر تعلقدار ضلع مناسب سمجھیں تو اوس وقت بموجب احکام مندرجہ دستور العمل زمین بنجر و افتادہ کے کوئی شرطیں اوس کے ساتھ لگا سکتے ہیں ۔

حقوق کھاتہ داراں
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۹۸۷) جب تک کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کا کھاتہ دار اپنے کھیت کا دوبارہ ادا کرتا ہے تو کوئی عہدہ دار مال اوس کو اوس کے کھیت کی ذخیلکاری سے بیدخل نہیں کر سکتا اور یہ حق ذخیلکاری قابل انتقال و وراثتاً منتقل ہونے کے لائق قرار دیا گیا ہے ۔ کوئی شخص جو بندوبست اول کی میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین پر بطور جائز قابض رہے اگر وہ اس بات پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی

کے وقت جو دوبارہ تجویز کیا جاے گا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلا مزاحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہے گا۔

اختیار انتقال — فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۹۸۸) کھاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کھیتوں کے حق مقابضت کو فروخت کریں رہن کریں یا اور طور پر منتقل کریں۔

درختوں پر کھاتہ دار کا حق ہے — فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۹۸۹) اون دیہات اور مزرعوں میں جہاں بندوبست ختم ہو چکا ہو حق سرکار بابت درختان موقوعہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جاویگا کہ گویا وہ حق کھاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنا اون درختوں کے جنکو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عمل درآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختوں پر کبھی کوئی حق نہ رہے گا جنکو کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو یا کھاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد اون قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہوں۔

درختان واقع لب ہاے نالہ و ندی کے متعلق — فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۹۹۰) جو درخت کہ ندی نالوں کے کنارے پر واقع ہوں اور جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ نہ کیا ہو اور کسی مقبوضہ سروے نمبر میں موجود ہوں تو وہ کھاتہ دار کی ملک متصور ہونگے اگر وہ درخت کسی ندی نالوں کی سطح میں واقع ہوں جو کسی ایسے سروے نمبر کے حدود میں داخل نہ ہوں تو مملوکہ سرکار ہون گے تاوقتیکہ کوئی کھاتہ دار اپنا حق اون کی بنسبت ثابت نہ کرے۔ اون صورتوں میں جبکہ کسی کھیت کے حدود ندی نالوں کے کنارے پر قائم نہ کئے گئے ہوں تو رقبہ اوس کھیت کا جو بندوبست کے رجسٹر میں درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لیے کافی شہادت ہوگا کہ کھاتہ دار کا حق قبضہ کہاں تک بسیط ہے۔ کھاتہ دار اون درختوں سے جو رقبہ مذکور میں واقع ہوں متمتع ہو سکیگا۔ اور جو خارج از رقبہ ہیں وہ بپابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ سرکار ہونگے۔

جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا مع درختان — فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۹۹۱) اون مقامات پر جہاں حد بندی صحراے محفوظہ کی سررشتہ چوبینہ کی طرف سے ختم ہو چکی ہو اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ میں جو صحراے محفوظہ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور افسر اول تعلقدار مناسب سمجھیں کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ

چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رہی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اوس میں جو درخت واقع ہوں اونکو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اوسکو محفوظ کرے مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی کلمہو و سیندہی و تاڑی ہمیشہ مستثنیٰ رہینگے ۔

جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص شرائط پر اوٹھا دینا

فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۹۹۲) اون مقامات میں جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی ختم نہ ہوئی ہو اور اول تعلقدار مناسب سمجھیں کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جس میں تجرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اوس کا زراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوس کی نسبت سررشتۂ چوبینہ سے مشورہ کریں اور جب کسی ایسی اراضی کا حق مقابضت باتفاق رائے صدر مہتمم چوبینہ کسی شخص کو دیدیا جاوے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اوس کے ساتھ متعلق ہوجاویں گے ۔

فروخت درختان مثمر واقع اراضی مقبوضہ رعایا

فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۹۹۳) جب کسی مقبوضہ سروے نمبر میں درختان مثمر واقع ہوں اور جنکا ثمرہ اب تک سرکار سے ہراج ہوا کرتا تھا تو ایسے درخت اوسی نمبر کے کہاتہ دار کے ہاتھ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دیئے جاینگے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دوگونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو ۔ دوسرے اور کسی شخص کے ہاتھ فروخت نہ ہونگے ۔

ایضاً بابتہ اراضی غیر مقبوضہ رعایا

فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۹۹۴) جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر میں درختان مثمر واقع ہوں جنکا ثمرہ سرکار کی طرف سے ہراج ہوا کرتا تھا اور کوئی درخواست گزار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گزار کے ہاتھ حسب قاعدہ ملحقہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاویں گے جو اوس سروے نمبر کے حق مقابضت کو حاصل کرے ۔ اگر درخت کثرت سے اور زیادہ قیمتی ہوں تو اول تعلقدار مجاز ہوں گے کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کر دیں یا زمین کو زراعت پر اوٹھا کر صرف درختوںکو سرکار میں محفوظ رکہیں ۔

اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہیئے

فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۹۹۵) جب کسی غیر مقبوضہ

سروے نمبر میں ایسے درخت واقع ہوں جن کی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نہ کیا ہو تو اون کی ملکیت بہی اوسی درخواست گزار کے ہاتہ مناسب قیمت پر فروخت کی جاسکتی ہے جو حق معاوضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتہ

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کر اوٹھا لئے جاویں یا فروخت ہو جاویں تو سرکار کو پہر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگیں کوئی حق نہ ہوگا

فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۹۹۶) جب کہ ایک مرتبہ درختوں کا حق ملکیت سرکار جو کسی سروے نمبر میں واقع ہیں یا کسی کہاتہ دار کے ہاتہ فروخت ہو جاوے اونپر یا جب کہ درختان محفوظ معاوضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو منجانب سرکار کاٹ کر اوٹھا لئے جاویں تو سرکار کو پہر ایسے درختوں پر جو اوس سروے نمبر میں بعد کو اوگیں یا پرانی جڑوں یا بقیہ پیڑوں سے اوٹھنے معاوضت میں پیدا ہوں کوئی حق باقی نہ رہیگا باستثنا اون درختوں کے جو آبکاری سے متعلق ہوں ۔

درخت ثمرہ درختان محفوظہ سرکار

فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۹۹۷) جب کسی کہاتہ دار کو درختان موقوعہ اراضی پر پورا حق ملکیت حاصل نہ ہو تو سرکار سے ثمرہ درختان بدستور سراج ہوتا رہیگا اور زر ثمن میں سے نصف رقم اوس کو ملیگی اوس مدت تک کہ اوس کا قبضہ چلے ۔

(**استثناء**) یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ (۹۹۴) میں مخصوص کئے گئے ہیں متعلق نہ ہوگا ۔

وہ تمام درخت جن کو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کر لیا ہو اور وہ تمام درخت ۔ جہاڑی جنگل ۔ یا اور کوئی قدرتی پیداوار ایسی اراضی میں پیدا ہو جو صحرائے محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت جہاڑی جنگل ۔ یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہاں کہیں پیدا ہوا اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہ ہو جو مالک جائداد ہوں تو یہ سب مملوکہ سرکار ہیں ایسے درخت ۔ جہاڑی جنگل ۔ یا اور کوئی قدرتی پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے ۔

حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوعہ

فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۹۹۸) ایسے درختوں پر جن کو کہاتہ دار یا اون کے آباواجداد نے لگایا ہو یا کہاتہ دار یا اون کے آباواجداد ان قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض و متصرف رہے ہوں یا بموجب قواعد متذکرہ بالا درختوں کو خرید کیا ہو تو ایسے کہاتہ داروں کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختوں کو کاٹ ڈالیں یا اور طور پر اون سے

متمتع ہوویں ۔

وصول قیمت ایسے درختوں کی جو ناجائز طور پر کاٹے گئے ہوں یا صرف میں لائے گئے ہوں
فقرہ ۲۱ ایضاً

دفعہ (۹۹۹) بجز کھاتہ داران صدرجہ فقرہ بالا دوسرے کھاتہ داروں کو ممانعت ہے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جو درخت ثمردار یا غیر ثمردار واقع ہیں نہ کاٹیں اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزء کو کاٹیگا یا اپنے صرف میں لائیگا یا اوس کو اٹھالے جائیگا تو وہ شخص سرکار میں اوسکی قیمت داخل کرنے کا مواخذہ دار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جائیگا اور اوس کے علاوہ سررشتہ مال سے دوگنی قیمت تک ملزم پر جرمانہ ہوسکیگا یا ملزم صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جاسکیگا اول تعلقدار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزء کے قطعی ہوگا ۔

جلانے کی لکڑی کاٹ لے جانیکا طریقہ
فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۰) جب کسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوس گانو کی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اون شرائط و قیود کے جو تعلقدار معین کردے جلانے کی لکڑی اور ایسی غرض کی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لے جاسکتے ہیں ۔

قائم مقامی کھاتہ دار درصورت فوتی
فقرہ ۲۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۱) اگر کھاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجاوے تو اوسکے سروے نمبر یا پوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کے نام درج کیا جائیگا بشرطیکہ وہ اوس سروے نمبر کے لئے راضی ہو ۔ درحالیکہ ایک سے زیادہ وارث ہوں تو قائم مقامی کا تصفیہ بموجب قانون وراثت کے کیا جائیگا جو فریقین سے متعلق ہے یا اگر اوس وقت وہ ورثا تحریراً اپنی رضامندی اس بات پر ظاہر کریں کہ فلاں طریقہ پر قائم مقامی ٹھہرادی جاوے تو اوسی کے موافق کارروائی کی جاوے گی ۔ سب سے بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری میں بطور کھاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بھی درخواست کریں کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور شکمی کے درج کیا جائیگا ۔

(تشریح) ابتدائی اقتدار داخل خارج کا بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۳۲ ف تحصیلدار تعلقہ کو حاصل ہے جس کا مرافعہ ناظم جمعبندی کے پاس مسموع ہوگا ۔

انتقالات قبضہ کاشت کا باب ردیف اول مجموعہ ہذا میں دفعہ ۲۷ سے آغاز ہوا ہے اور دفعہ ۳۲ پر ختم ۔ مؤلف ۔

قائم مقامی جب ایک سروے نمبر میں دو رعیت شریک ہوں
فقرہ ۲۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۲) جب ایک سروے نمبر میں دو رعیت شریک ہوں یا اونمیں سے ایک اپنا حصہ چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو اوس حصہ کو اوس کے شریک کو دیا جاویگا اگر اوسکا شریک اوس حصہ کے لینے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تاوقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دے اوس سے وصول کی جاوے گی ۔

(تشریح) ابتدائی اختیار اس کا تحصیلدار تعلقہ کو حاصل ہوگا اور حکم تحصیلدار کی ناراضی سے تعلقہ دار ضلع کو یا مرافعہ ہوگا اور تعلقہ دار کے حکم کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس (گشتی معتمد مال نشان ۲/۲۷ سنہ ۱۳۰۳ف)

قائم مقامی جب ایک سروے نمبر میں رعیت سے زیادہ شریک ہوں
فقرہ ۲۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۳) جب کسی سروے نمبر میں دو یا زیادہ پوٹ نمبردار ہوں اور اونمیں سے کوئی ایک پوٹ نمبردار اپنا پوٹ نمبر چھوڑ دے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبرداروں کی ذمہ داری مشترکہ میں چھوڑ دیا جاویگا تاکہ وہ بطور خود آپس میں اوسکا تصفیہ کرلیویں اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کریں تو مالگزاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبرداروں سے بحساب رسدی وصول کی جاوے گی تاوقتیکہ وہ سالم سروے نمبر کو چھوڑ نہ دیں ۔

گذاشت و انتقال اراضی
فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۴) کھاتہ دار جو اپنے سروے نمبروں کو چھوڑ دینا چاہیں تو انکو لازم ہوگا کہ سال رواں کے ماہ خورداد میں یا اوس کے پیشتر اس مضمون کی تحریری درخواست جو سادہ کاغذ پر ہوگی موضع کے پٹیل و پٹواری کے پاس داخل کریں اور پٹواری کو (اگر اوس سے درخواست لکھنے کیلئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لینے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے ۔ ہر ایک راضی نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہو اوس کو لازم ہوگا کہ اوس کی رسید بقید تاریخ ادخال راضی نامہ اپنے دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے اور نیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اوس راضی نامہ کے بائیں گوشہ پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کرکے بلا تعویق اوس کو مع درخواست گزار کے تحصیلدار کے پاس بھیجدے ۔ تحصیلدار کا کام ہوگا کہ بمجرد پہونچنے ایسے راضی نامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کرکے درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے ۔ کہ فلاں زمین کی نسبت تمہارا راضی نامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک مثنی پٹیل و پٹواری موضع کے پاس بجواب اون کی

رپورٹ کے بھیجدیا جاوے اوس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر میں اوس راضی نامہ کا ضرور درج اخل لکھدیگا
رعیت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اپنا راضی نامہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالادست ہو
ہر ایک ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ ادخال راضی نامہ رسید دیدے ۔ اس بات کا ثبوت کہ
رعیت نے اپنا راضی نامہ پٹیل و پٹواری یا دوسرے بالادست افسر کے پاس تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا
اوس کو آیندہ داوس رعیت کی جمع مالگزاری کی ذمہ داری سے بری کر دینے کے لیے کافی ہوگا۔ غیر مقبوضہ کھیتوں
کی درخواست اور کھیتوں کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام حسب
مرقومہ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر معنامہ وغیرہ اور نیز بلا تعین تاریخ کے پیش کی جاسکے گی ۔

(تشریح) بذریعہ گشتی مجلس نشان ۴۲ ۳۰ ف و ۱۳ ۳۱ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ شنوائی جمع
کے وقت راضی نامہ زبانی بھی کافی ہے جس کو واصل باقی پر بالفاظ نا قبول لکھکر رعایا کی دستخط لینا کافی
ہے بحالت ناخواندگی پٹواری سے دستخط کرادے اور خود اوس پر نشان کردے ۔ اراضی کا بندوبست دوسرے
درخواست داروں کے ہاتھ فوراً عمل میں آویگا۔ تعداد درخواست ہراج حق مقابضت کا متقاضی ہوگا

راضی نامہ بوقت شنوائی جمع	دفعہ (۱۰۰۵) جب کہ اصل پٹہ دار نے جمع مشخصہ بندوبست سے ناراض
فقرہ ۲۷ ایضاً	ہو کر استعفا دیدیا تو پھر اوس کے ورثا کا کوئی حق یا دعوے قابل تسلیم نہوگا

اس لئے کہ ورثا کے حقوق پٹہ دار سے وابستہ ہوتے ہیں جب اوسنے خود ہی استعفا داخل کر کے اپنا
حق زائل کر دیا تو پھر اون کو دعوے کا کیا حق ہے البتہ یہ ہونا چاہیئے کہ جس وقت اس قسم سے پٹہ دار استعفا
دیدے تو وہاں کے پٹیل و پٹواری سے دریافت کر لیا جاوے کہ اوس کے کوئی وارث اور شکمیدار بھی ہیں
یا نہیں اگر ہیں تو اونسے بھی دریافت کر لیا جاوے کہ وہ جمع مشخصہ بندوبست پر اوس نمبر کو لینا چاہتے ہیں یا
نہیں اگر وہ بھی انکار کریں تو خواہش مند کو نمبر دیدیا جاوے اور شکمیدار کا حق بمقابلہ دوسرے درخواستدار
کے مرجح ہوگا ۔

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا	دفعہ (۱۰۰۶) کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار
فقرہ ۲۸ ایضاً	کے کسی سالم سروے نمبر یا اوس کے کسی حصہ میں زراعت کرے تو ناظم بندوبست

کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص رقم بطور تاوان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس کھیت کے دوچند محاصل سے و بحالت خشکی اوس کے پانچ گنہ محاصل سے زیادہ نہ ہو۔ نیز اختیار ہوگا کہ اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوس کو اوس زمین سے جسپر بلا اجازت قابض ہوا تہا سرسری طور پر بے دخل کردے۔

(**تشریح**) بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۳۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ناظم جمعبندی کے حکم کی ناراضی سے تعلقہ دار ضلع کی پاس مرافعہ مسموع ہوگا۔

ہراج کاہ اراضی غیر مقبوضہ — فقرہ ۳۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۷) اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کہاتہ میں نہ ہو اوس کی گہانس سالانہ ہراج کی جاوے گی۔

زمین کا مختص کرنا چراگاہ سے — فقرہ ۲۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۸) مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ مواضعات خالصہ کے اوس زمین سے جو رعایا کے کہاتوں میں شریک نہ ہو بغرض چرائی مویشی۔ یا جنگل۔ رمنہ۔ کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختص کردے اور جو اراضی اغراض متذکرہ بالا میں سے کسی غرض کے لئے مختص کردی جاوے تو وہ پہر بجز منظوری سرکار کسی دوسرے کام میں نہیں لائی جاوے گی اور نہ زراعت کے لئے دیجاوے گی۔

اراضی چراگاہ کے متعلق اور تعلقدار کے فیصلہ کی قطعیت — فقرہ ۳۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۰۹) اراضی چراگاہ میں اونہیں مواضع کے مویشی کو چرانیکا حق حاصل رہیگا جن میں وہ اراضی واقع ہے یا جن کے لئے وہ مختص کردی گئی ہے۔ ہر ایک مقدمہ جن میں حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو تو فیصلہ اول تعلقدار قطعی سمجہا جاوے گا۔

تاوان قبضہ ناجائز — فقرہ ۳۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۱۰) کوئی شخص کسی ایسی اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب دفعہ (۱۰۰۸) کسی خاص غرض کے لئے مختص کی گئی ہے بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل کہ اوسپر بوئی گئی ہے ضبط کرلی جاوے گی۔ اگر فصل کی ضبطی کا موقع ہاتہ سے نکل گیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوسکا المضاعف تک بحالت تری اور پنچگونہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاویگا اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام میں

لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورہ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانوناً اوس کے لئے مقرر ہے بری ہو سکے ۔

(**تشریح**) بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۲۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ناظم جمعبندی کے حکم کی اراضی سے تعلقدار ضلع کے پاس مرافعہ مسموع ہو سکے گا ۔

حق معدن
فقرہ ۳۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۱۱) جملہ اراضی میں خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی کل معدن و اشیاء معدنی کا حق سرکار کو حاصل ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ ایسی اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو اشیاء معدنی سے متعلق ہوں کوئی نقصان پہنچے ۔

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۳۹ سنہ ۱۳۲۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر زمین معدن کو کہاتہ دار استعمال کر چکا ہو تو وہ اوس کے حق سے محروم نہ کیا جاویگا اور کسی نئی معدن پر بغیر منظوری خاص سرکار کے قبضہ نہ ہو سکے گا اور نہ اوس کا استعمال جائز ہوگا ۔

کاشتکار سطح زمین کو نہیں بگاڑ سکتے
فقرہ ۳۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۱۳) کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہے کہ زمین کی سطح کو گڑہوں وغیرہ کے ذریعہ سے خراب اور بیکار نہ کردیں ۔

علامات حدود کے متعلق
فقرہ ۳۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۱۴) کہیتوں کے علامات حدود جو پیمائش کے وقت نصب ہوئے ہیں رعایا کو نہایت خبرداری کے ساتھ اون کی حفاظت لازم ہے اور کہاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہیں ۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کہاتہ دار نے اپنے کہیت کے علامات حدود کو درست نہیں رکہا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اون کی مرمت کرا دے اور جو کچھہ مرمت میں صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری رعیت سے وصول کرے (اس کے بعد بذریعہ گشتی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۲۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ بوقت ضرورت رقم کاشتکاروں سے وصول ہو کر مرمت کرائی جاسکتی ہے اور تحصیلدار کا کام ہوگا کہ بہ نشند دکہاتہ دار کی باصرفی الوقت ترمیم کرادیں اور بصورت تمرد کاشتکار اگر منجانب سرکار بھی مرمت ہو تو فوراً لفیصلی بال حسب قاعدہ وصول زر مالگزاری وصول و ادا کی جاوے ۔ علامات بجبر و افتادہ کی درستی کے متعلق جو احکام بذریعہ مراسلہ مجلس نشان (۵۰۴) ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۲۲ف نافذ ہوئے ہیں وہ کافی ہیں فقط

ہراج مستاجرین سے حسب معاہدہ اور تعمیل ہونی چاہیئے ۔

(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۲۰ ت ۱۳۱۰ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ دفعہ بالا کے لحاظ سے تحصیلدار کے حکم کا مرافعہ ناظم جمعبندی کے پاس ہوگا ۔

علامات حدود اراضی مفوضہ رعایا
گشتی مجلس نشان ۸۱ ۱ شہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۱۰۱۴) اگر ایسے کھیتوں کے علامات حدود میں سے جنکی نگہداشت کاشتکاروں کے ذمہ لازمی گردانی گئی ہے کوئی پتھر کم ہوجاوے یا اگر کسی کھیت کی اور لیاں بارش کی وجہ سے مقدار معینہ سے گھٹ کر پست ہوجاویں تو ایک میعاد مقرر کرکے جس کی مدت کم سے کم چہ ہفتہ ہوگی تحصیل متعلقہ سے ایک نوٹس نمبردار کے نام جاری ہوگا کہ وہ میعاد نوٹس میں علامات حدود کو حسب سابق کردے ۔ بصورت خلاف ورزی حکم ۔ تحصیل سے درستی ہوگی اور اوس کی رقم مثل زر مالگزاری کے نمبردار سے وصول کی جاوے گی ۔

علامات حدود قطعات افتادہ کاہ

دفعہ (۱۰۱۵) صورت ہاے متذکرہ دفعہ بالا قطعات افتادہ میں جنکی گھانس ہراج ہوتی ہے پیش ہونے کی حالت میں گشتی مجلس نشان ۴۶ شہ ۱۳۱۲ ف کے مطابق عمل کرنا چاہیئے یعنی خریدار کاہ سے ہراج ہی کے وقت درستی علامات حدود کا تحریری اقرار لیا جاوے بصورت خلاف ورزی مستاجر تحصیلدار کو دفعہ ۱۰۱۳ کے مطابق عمل کرنے کا اختیار ہوگا کہ خود درست کراوے اور زر صرف شدہ مثل باقیات مالگزاری کے مستاجر سے وصول کرے ۔

پر مبوک کے نمبروں کے علامات حدود

دفعہ (۱۰۱۶) پر مبوک اور گیرٹ نمبروں کے علامات حدود کی نگہداشت سرکار سے ہونی چاہیئے جس کا صرفہ بہت قلیل ہوگا ۔

قول دوامی باولیات
گشتی مجلس ۲۰ ۲۹ شہ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۱۰۱۷) اضلاع مرہٹواری میں اون تمام زمینات پر جو آبپاشی باولیوں کے تحت میں ہوں جنکی تعمیر مزارعین نے اپنے ذاتی سرمایہ سے کئے ہوں ہمیشہ مستقلاً خشکی ہی کا دہارہ قائم رہے گا اور اون تبدیل نوعیت و ترقیات کے لحاظ سے جو نمبرداروں نے بصرف زر ذاتی پیدا کی ہو کسی بندوبست ثانیہ کے وقت کوئی دہارہ تری یا باغات کا نہ لیا جائیگا

(ب) قواعد تلنگانہ ۔ میدک و اندور

میعاد بندوبست
مراسلہ معتمد مال نشان ۱۱۸ ۲۲ تیر سنہ ۱۳۱۰ھ بنام ناظم بندوبست

دفعہ (۱۰۱۸) سرکار عالی نے میعاد بندوبست تعلقہ گلبرگہ رو بود پچیس سال کی یعنی من ابتدائی سنہ فصلی لغایت سنہ فصلی معین فرمائی ہے ۔

بندوبست ثانی
فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۱۹) بندوبست حال کی میعاد گزر جانے کے بعد کسی وقت بھی بندوبست ثانی ہوسکیگا ۔

لوکل فنڈ و آبپاشی
فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۰) ضلع کے مقامی کارہائے رفاہ عام کے لئے سرکار علاوہ محاصل اراضی کے ایک لوکل سیس بھی بحساب فی روپیہ ایک آنہ لے گی اور نیز پٹیل و پٹواری کی آبپاشی بھی چھہ پائی کے حساب سے بدستور وصول ہوتی رہے گی ۔ سرکار کو اختیار رہیگا کہ پٹیل و پٹواری کی مقدار معاش اور رعایا کے بار پر غور کرنے کے بعد اس شرح چھہ پائی میں کچھ کمی کرے یا بالکل معاف کردے ۔

حقوق کھاتہ داران
فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۱) جب تک سروی نمبر یا پوٹ نمبر دار کا کھاتہ دار اپنے کھیت کا دہارہ ادا کرتا رہے تو کوئی عہدہ دار مال اوس کو اوس کے کھیت کی دخیلکاری سے بے دخل نہیں کرسکتا اور یہ حق دخیل کاری قابل انتقال اور وراثتاً منتقل ہونے کے لایق قرار دیا گیا ہے ۔ کوئی شخص جو بندوبست اولی کی میعاد ختم ہونے کے وقت کسی زمین پر بطور جائز قابض رہے اگر وہ اس بات پر راضی ہو کہ بندوبست ثانی کے وقت جو دہارہ تجویز کیا جائیگا وہ دینے کو مستعد ہے تو بلامزاحمت اپنی زمین پر بدستور قابض رہے گا ۔

اختیار انتقال
فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۲) کھاتہ داران اراضی کو کامل اختیار ہے کہ وہ اپنے اپنے کھیتوں کے حق مقابضت کو فروخت کریں رہن کریں یا اور طور پر منتقل کریں ۔

تیاری باؤلیہا
فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۳) جب کسی سروی نمبر یا پوٹ نمبر کے کھاتہ دار اپنے اراضیات میں اپنے ذاتی سرمایہ سے باؤلیاں تیار کریں تو اونکو موجب قواعد متعلقہ باؤلیہا اراضی زیر باؤلی پر قابض رہنے کا حق ہوگا ۔

تعمیر و ترمیم تالاب و کنٹہ ہا — فقرہ ۔ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۴) تالاب ۔ کنٹہ ۔ یا نہر ۔ کی تعمیر یا ترمیم بموجب احکام مجلس آب پاشی یا سرکار عالی کے اور ایسے شرائط پر جن کو مجلس مصوفہ یا سرکار قرار داد کر چکی ہو یا آیندہ کرے رعایا کے ذاتی سرمایہ سے ہو سکے گی ۔

درختان — فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۵) اون دیہات اور مزرعوں میں جہاں بندوبست ختم ہو چکا ہو حق سرکار بابت درختان موقوعہ اراضی خالصہ ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ حق کہاتہ دار کو دیدیا گیا ہے باستثنا اون درختوں کے جن کو سرکار نے بموجب کسی خاص یا عام حکم کے یا مطابق عمل درآمد کے محفوظ کر لیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ سرکار کو ایسے درختوں پر کبھی کوئی حق نہ ہوگا جن کو کہاتہ دار یا اون کے آباو اجداد نے لگا یا ہو یا کھاتہ دار یا اون کے آباو اجداد اون قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ سال تک قابض و متصرف رہے ہوں ۔

درختان واقع لبہائے ندی و نالہ — فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۲۶) جو درخت کہ ندی نالوں کے کناروں پر واقع ہوں اور جن کو سرکار نے خاص طور پر محفوظ نکیا ہو ۔ اور جو کسی مقبوضہ سروے نمبر میں موجود ہوں تو وہ کہاتہ دار کی ملک متصور ہوں گے اگر وہ درخت کسی ندی نالوں کے شکم میں واقع ہوں جو کسی ایسے سروے نمبر کے حدود میں داخل نہ ہوں تو مملوکہ سرکار رہونگے تاوقتیکہ کوئی کھاتہ دار اپنا حق اون کی نسبت ثابت نہ کرے ۔ اون صورتوں میں جبکہ کسی کہیت کے حدود ندی نالوں کے کناروں پر قائم نہ کئے گئے ہوں تو رقبہ اوس کہیت کا جو بندوبست کے رجسٹر میں درج ہے اس امر کے تصفیہ کے لئے کافی شہادت ہوگا کہ کھاتہ دار کا حق قبضہ کہاں تک بسیط ہے ۔ کہاتہ دار اون درختوں سے جو رقبہ مذکور میں واقع ہوں متمتع ہو سکیگا اور جو خارج از رقبہ ہیں وہ بپابندی احکام متعلقہ اراضی دریا برآمد کے مملوکہ سرکار ہوں گے ۔

گشتی مجلس ۵ ۳۰ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۱۰۲۷) ملک تلنگان میں جن تری کہیتوں کو فصل نہ ہونیکی صورت میں معافی دی جاتی ہے اگر اون میں سرکاری درخت واقع ہوں تو اون کی نسبت کیا عمل ہونا چاہیئے ۔ اگرچہ غالباً ایسی صورتیں شاذ ہوں گی کیوں کہ تری کے قطعات میں اکثر درخت

نہیں ہوتے مگر جب کبھی ایسی صورت ہو تو کاشتکار کو نصف ثمرہ دیا جاوے گا جس سال میں وہ قطعہ مزروعہ نہ ہو تو سالم ثمرہ پر سرکار کا حق ہوگا - یہ حکم صرف اُن درختوں سے متعلق ہے جو سرکاری ملکیت ہیں -

جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی ہو چکی ہو وہاں زمین کو زراعت پر اوٹھا دینا مع درختان

فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۸) اون مقامات میں جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی سررشتہ چوبینہ کی طرف سے ختم ہو چکی ہو - اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ میں جو صحرائے محفوظ کے حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور اول تعلقدار مناسب سمجھیں کہ اوس زمین کا زراعت پر اوٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ چوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جاوے تو اول تعلقدار کو جائز ہوگا کہ ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا دے اور اوس میں جو درخت واقع ہوں اونکو مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوں گے کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانیں تو اوس کو محفوظ کر لیں مگر درختان متعلق بہ آبکاری یعنی گلہوہ و سیندہی و تاڑ ہمیشہ مستثنیٰ رہیں گے -

جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی نہ ہوئی ہو وہاں زمین کا خاص شرط پر اوٹھا دینا

فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۹) اون مقامات میں جہاں حد بندی صحرائے محفوظ کی ختم نہ ہوئی ہو اور اول تعلقدار مناسب سمجھیں کہ کسی ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جس میں صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اوس کا زراعت پر اوٹھا دینا مناسب ہے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ وہ اول اوس کی نسبت سررشتہ چوبینہ سے مشورہ کرے - اور جب کسی ایسی اراضی کا حق مقابضت بہ اتفاق رائے صدر مہتمم چوبینہ کسی شخص کو دے دیا جاوے تو احکام مندرجہ قاعدہ بالا اس سے متعلق ہو جاوینگے -

فروخت درختان مثمر کے متعلق

فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۰) جب کسی مقبوضہ سروے نمبر میں درختان مثمر واقع ہوں جن کا ثمرہ اب تک سرکار سے ہراج ہوا کرتا تھا تو ایسے درخت

اوسی نمبر کے کہاتہ دار کے ہاتہ درصورت درخواست ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دیئے جائیں گے جو موجود حالت وحیثیت کے لحاظ سے دوگونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو۔ دوسرے اور کسی شخص کے ہاتہ فروخت نہ ہونگے (یہ حکم اون اضلاع وتعلقات سے متعلق ہے جس کا بندوبست پختہ ہوچکا ہے یا آیندہ ہو گشتی معتمد مال نشان ۱۳۰۲ف)

فروخت درختان مثمر واقع اراضی غیر مقبوضہ
فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۱) جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر میں درختان مثمر واقع ہوں جنکا ثمرہ سرکار کی طرف سے ہراج ہوا کرتا ہو اور کوئی درخواست گزار اوسی سروے نمبر کو لینا چاہے تو تمام ایسے درخت اوسی درخواست گزار کے ہاتہ حسب قاعدہ ملخصہ بالا قیمت مناسب پر فروخت کئے جاویں گے جو اس سروے نمبر کے حق مقابضت کو حاصل کرے اگر درختان کثرت سے اور زیادہ قیمتی ہوں تو اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ ایسی درخواست بالکل نامنظور کردے یا ایسی زمین کو زراعت پر اوٹھا کر صرف درختوں کو سرکار میں محفوظ رکھے۔

اراضی اور درختان ایک ہی شخص کے قبضہ میں رہنا چاہیئے
فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۲) جب کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر میں ایسے درخت واقع ہوں جن کی نسبت سرکار نے اپنا حق محفوظ نہ کیا ہو تو اون کی ملکیت بہی اوسی درخواست گزار کے ہاتہ مناسب قیمت پر فروخت کی جاسکتی ہے جو حق مقابضت حاصل کرے نہ کسی اور شخص کے ہاتہ۔

جب ایک مرتبہ درخت کاٹ کے اوٹہائے جاویں یا فروخت ہوجاویں تو سرکار کو پہر ایسے درختوں پر جو بعد کو اوگیں کوئی حق نہ ہوگا۔
فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۳) جب کہ ایک مرتبہ درختوں کا حق ملکیت متعلقہ سرکار جو کسی سروے نمبر میں واقع ہوں کسی کہاتہ دار کے ہاتہ فروخت ہوجاوے اور نیز یا جب کہ درختان محفوظہ مقابضت سے پہلے یا کسی وقت بعد کو منجانب سرکار کاٹ کر اوٹھالئے جاویں تو سرکار کو پہر ایسے درختوں پر جو اوسی سروے نمبر میں کو اوگیں یا پرانی جڑوں یا تعبیہ پیڑوں سے اثنائے مقابضت میں پیدا ہوں کوئی حق باقی نہ رہیگا باستثناء اون درختوں کے جو آبکاری سے متعلق ہوں۔

فروخت درختان محفوظہ
فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۴) جب کہ کسی کہاتہ دار کو درختان موقوعہ اراضی پر پورا حق

ملکیت حاصل نہ ہو تو سرکار سے ثمرہ درختان بدستور ہراج ہوتا رہیگا اور زرثمن میں سے نصف رقم اوس کو ملیگی اوس مدت تک کہ اوسکا قبضہ چلے۔ یہ فقرہ اون مقدمات سے جو دفعہ ۱۰۳۱ میں مخصوص کئے گئے ہیں متعلق ہوگا وہ تمام درخت جنکو سرکار نے خاص طور پر محفوظ کرلیا ہو اور وہ تمام درخت جہاڑی جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جو ایسی اراضی میں پیدا ہو جو صحرائے محفوظہ یا چراگاہ کے لئے مختص کی گئی ہو اور نیز وہ جملہ درخت۔ جہاڑی جنگل یا اور کوئی قدرتی پیداوار جہاں کہیں پیدا ہوا اور ایسے شخص یا جماعت کی ملک نہ ہو جو مالک جائداد ہوں تو یہ سب مملوکہ سرکار ہیں۔ ایسے درخت جہاڑی جنگل۔ یا اور کوئی قدرتی پیداوار کی حفاظت اور انتظام اوس ہدایت کے بموجب ہوگا جو سرکار وقتاً فوقتاً صادر کرے۔

حقوق کہاتہ داران نسبت درختان موقوعہ

فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۵) ایسے درختوں پر جنکو کہاتہ دار یا اون کے آبا و اجداد نے لگایا ہو۔ یا کہاتہ دار۔ یا اون کے آبا و اجداد اون قواعد کے جاری ہونے سے پہلے مسلسل بارہ برس تک قابض اور متصرف رہے ہوں یا بموجب قواعد متذکرہ بالا درختوں کو خرید کیا ہو تو ایسے کہاتہ داروں کو یہ حق حاصل رہیگا کہ خواہ وہ سب درختوں کو کاٹ ڈالیں یا اور طور پر اون سے متمتع ہوں

وصول قیمت ایسے درخت کے جو ناجائز طور پر کاٹا گیا ہو یا صرف میں لایا گیا ہو

فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۶) بجز کہاتہ داران مصرحہ فقرہ بالا دوسرے کہاتہ داران کو ممانعت ہے کہ وہ اپنے کہیتوں میں جو درخت ثمرہ دار یا غیری واقع ہوں نہ کاٹیں اور جو کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوس کے جزر کو کاٹیگا یا اپنے صرف میں لائیگا یا اوس کو اوٹہا لیجائیگا تو وہ شخص سرکار میں اوس کی قیمت داخل کرنیکا مواخذہ دار ہوگا اور اوس سے زر قیمت مثل باقیات مالگزاری وصول کیا جائیگا اور اس کے علاوہ وہ سررشتۂ مال سے دوگنی قیمت تک ملزم پر جرمانہ ہوسکیگا یا ملزم صیغۂ فوجداری میں سپرد کیا جاسکیگا۔ اول تعلقدار کا فیصلہ نسبت قیمت کسی ایسے درخت یا اوس کے جزر کے قطعی ہوگا۔

جلانے کی لکڑی کاٹ لے جانیکا ضابطہ

فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۷) جبکسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوسکی عام رعایا بلا ادائے محصول مطابق اون شرائط و قیود کے جنکو اول تعلقدار معین کرے جلانے کی لکڑی اور ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہو کاٹ لے جاسکتے ہیں۔

قائم مقامی کہاتہ دار درصورت فوتی
فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۸) اگر کہاتہ دار اراضی خالصہ فوت ہوجاے تو اوس کے سروی نمبر یا پوٹ نمبر کو اوس کے وارث قریب کے نام درج کیا جاویگا بشرطیکہ وہ اوس سروی نمبر یا پوٹ نمبر کے لینے کو راضی ہو۔ درحالے کہ ایک سے زیادہ وارث ہوں تو قائم مقامی کا تصفیہ بموجب قانون وراثت کے کیا جاویگا جو فریقین سے متعلق ہے یا اگر اوس وقت وہ ورثا تحریراً اپنی رضامندی اس بات پر ظاہر کریں کہ فلاں طریقہ پر قائم مقامی ٹھہرادی جاوے تو اوسی کے موافق کارروائی کی جاوے گی۔ سب سے بڑے وارث کا نام کاغذات سرکاری میں بطور کہاتہ دار کے درج ہوگا اور اگر دوسرے ورثا بھی درخواست کریں کہ اپنا نام بھی درج ہو تو اونکا نام بھی بطور شُرکا کے درج کیا جاوے (اس کارروائی کا ابتدائی اختیار داخل خارج کا تحصیلدار کو ہے اور مرافعہ ناظم جمعبندی کے پاس سماعت ہوگا) (گشتی معتمد مال ۲، ۷ سنہ ۱۳۰۲ف)

قائم مقامی جب ایک سروی نمبر میں دو رعیت شریک ہوں
فقرہ ۲۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۳۹) جب ایک سروی نمبر میں دو رعیت شریک ہوں اور اونمیں سے ایک اپنا حصہ چھوڑدے یا لاوارث فوت ہوجاے تو اوس حصہ کو اوسکے شریک کو دیا جائیگا اگر اوس کا شریک اوس حصہ کے لینے سے انکار کرے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تاوقتیکہ وہ سالم سروی نمبر چھوڑ ندے اوس سے وصول کیجاویگی (اس کارروائی کا ابتدائی اختیار تحصیلدار کو ہے اور مرافعہ اوس کا پہلے ناظم جمعبندی کے پاس اور بعدہ تعلقدار اول کے پاس اور پھر صوبہ دار کے پاس مسموع ہوگا (گشتی ۲۰ سنہ ۱۳۰۲ف)

قائم مقامی جب ایک سروی نمبر میں دو رعیت سے زیادہ شریک ہوں
فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۰) جب کسی سروی نمبر میں دو سے زیادہ پوٹ نمبردار ہوں اور اونمیں سے کوئی ایک پوٹ نمبردار اپنا پوٹ نمبر چھوڑدے یا لاوارث فوت ہوجاوے تو پوٹ نمبر مذکور باقی پوٹ نمبرداروں کی ذمہ داری مشترکہ میں چھوڑ دیا جاوے گا تاکہ وہ بطور خود آپس میں اوس کا تصفیہ کرلیویں اور اگر وہ اوس پوٹ نمبر کے لینے سے انکار کریں تو مالگزاری اوس پوٹ نمبر کی تمام پوٹ نمبرداروں سے بحساب رسدی وصول کی جاوے گی تاوقتیکہ وہ سالم سروی نمبر کو چھوڑ ندیں۔

گزاشت وانتقال اراضی	دفعہ (۱۰۴۱) کھاتہ دار جو اپنے سروی نمبروں کو چھوڑ دینا چاہیں
فقرہ ۲۳ ایضاً	تو اون کو لازم ہوگا کہ سال رواں کے ماہ خورداد کے آخر میں یا اوس سے پیشتر

اس مضمون کی تحریری درخواست جو سادہ کاغذ پر ہوگی موضع کے پٹیل پٹواری کے پاس داخل کریں اور پٹواری کو (اگر اوس سے درخواست لکھنے کے لئے درخواست کی گئی ہو) لازم ہوگا کہ درخواست مذکور بلا لینے کسی فیس یا اجرت کے لکھدے۔ ہر ایک گزاشت نامہ جو پٹواری کے پاس داخل ہو اوس کو لازم ہوگا کہ اوس کی رسید بقید تاریخ ادخال گزاشت نامہ اپنے دستخط سے رعیت کو حوالہ کرے و نیز پٹیل و پٹواری کا کام ہوگا کہ اس گزاشت نامہ کے بائیں گوشۂ پائین پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کر کے بلا تعویق اوس کو مع درخواست گزار کے تحصیلدار کے پاس بھیجدے۔ تحصیلدار کا کام ہوگا کہ بمجرد پہونچنے ایسے گزاشت نامہ کے اوس کے صحیح ہونے کی نسبت اپنا بخوبی اطمینان کر کے درخواست گزار کو اس مضمون کا تحریری حکم حوالہ کرے کہ فلاں زمین کی نسبت تمہارا گزاشت نامہ منظور کیا گیا اور اوس حکم کا ایک مثنی پٹیل پٹواری موضع کے پاس بجواب اون کی رپورٹ کے بھیجدیا جاوے اس کے بعد پٹواری اپنے موضع کے رجسٹر میں اوس گزاشت نامہ کا ضروری داخلہ لکھ لے گا۔ رعیت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اپنا گزاشت نامہ راست کسی اور افسر کے سامنے پیش کرے جو پٹواری کا بالادست ہو ہر ایک ایسے افسر کو بھی لازم ہے کہ رعیت کو بقید تاریخ ادخال گزاشت نامہ رسید دیدیوے۔ اس بات کا ثبوت کہ رعیت نے اپنا گزاشت نامہ پٹواری یا دوسرے بالادست افسر کے پاس تاریخ معینہ کے اندر پیش کر دیا تھا اوس کو آیندہ اوس کھیت کی جمع مالگزاری کی ذمہ داری سے بری کر دینے کے لئے کافی ہوگا۔ غیر مقبوضہ کھیتوں کی درخواست اور کھیتوں کے تبدیل کی درخواست بھی ایک شخص کے نام سے دوسرے شخص کے نام پر حسب مرقومۂ بالا سادہ کاغذ پر بغیر قید تحریر بیعنامہ وغیرہ اور نیز بلا تعیین تاریخ کے پیش کی جاسکے گی۔

راضی نامہ بروقت سناونی	دفعہ (۱۰۴۲) آیندہ بروقت شنوائی جمعبندی بحالت نا راضی
گشتی مجلس نشان ۴ سنہ ۱۳۰۳ف	جمع مجوزہ بندوبست راضی نامہ تحریری داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہے

قواعد سر رشتہ پٹواری کا دفعہ ۱۰۰۵ بھی اس سے تعلق رکھتا ہے

اراضی کی حالت پر کھاتہ دار کو اختیار ہے کہ جس نمبر کو وہ چھوڑنا چاہتا ہے مہتمم بندوبست کے روبرو اوسکا نمبر کے مقابلہ میں وصول باقی پر لفظ نامقبول لکھکر دستخط ثبت کر دے۔ نوشت و خواند سے عاری ہو تو پٹیل و پٹواری کے قلم سے دستخط کرا کر اپنے قلم سے نشان کر دیوے (گشتی نشان ۲۸ سنہ ۱۳ ف [illegible] متذکرہ دفعہ ۱۰۰۵ بھی اس موقع سے متعلق ہے۔

بلا اجازت تحریری زراعت کرنا
فقرہ ۲۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۳) کوئی شخص جبکہ بغیر حاصل کرنے تحریری اجازت تحصیلدار کے کسی سالم سروے نمبر یا اوس کے کسی حصہ میں زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور سے ایک خاص رقم بطور تاوان کے وصول کرے جو بحالت تری اوس کھیت کے دو چند محاصل سے و بحالت خشکی اوس کے پانچ گنہ محاصل سے زیادہ نہ ہو۔ و نیز اختیار ہوگا اگر ضرور سمجھے تو ناظم جمعبندی اوس کو اوس زمین سے بھی جس پر بلا اجازت قابض ہوا تھا سرسری طور پر بے دخل کر دے۔ (اس کا مرافعہ تعلقہ دار ضلع کے پاس مسموع ہوگا (گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۱۳ف

کاہ اراضی غیر مقبوضہ
فقرہ ۲۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۴) چونکہ بندوبست میں دہارے نرم کر دئے گئے ہیں اور جانوروں کی چرائی وغیرہ ضروریات کے لئے بھی بقدر ضرورت زمین علحدہ چھوڑ دی گئی ہے لہذا آئندہ اراضی غیر مقبوضہ جو کسی کے کہاتہ میں نہ ہو اوس کی گہانس سالانہ ہراج کی جاوے گی۔

زمین کا مختص کرنا چراگاہ سے
ایضاً

دفعہ (۱۰۴۵) مہتمم بندوبست کا یہ کام ہوگا کہ مواضعات خالصہ کے اوس زمین میں سے جو رعایا کے کھاتوں میں شریک نہ ہو بغرض چرائی مویشی یا جنگل۔ رمنہ کے لئے یا کسی دوسرے اغراض رفاہ عام کے لئے مختص کر دے۔ اور جو اراضی اغراض متذکرہ بالا میں سے کسی غرض کے لئے مختص کر دی جاوے تو وہ پھر بجز منظوری سرکار کسی دوسرے کام میں نہیں لائی جاوے گی اور نہ زراعت کے لئے دی جاوے گی۔

اراضی چراگاہ
فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۶) اراضی چراگاہ میں اونہیں مواضع کے مویشی کو چرانیکا حق حاصل رہیگا جن میں وہ اراضی واقع ہے یا جن کے لئے وہ مختص کر دی گئی ہے ہر ایک مقدمہ جس میں حقوق چراگاہ کی نسبت کوئی نزاع پیدا ہو فیصلہ اول تعلقدار قطعی سمجھا جائیگا۔

تاوان قبضہ ناجائز

فقرۂ ۲۷ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۷) کوئی شخص کسی ایسی اراضی پر یا اوس کے حصہ پر جو بموجب دفعہ ۱۰۴۴ کسی خاص غرض کے لیے مخصوص کی گئی ہے بغیر اجازت حاکم مجاز کے زراعت کرے تو ناظم جمعبندی کے حکم سے جو فصل اوس پر بوئی گئی ہوگی ضبط کر لی جاے گی۔ اگر فصل کی ضبطی کا موقع ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اوسی قسم کی زمین کا جو معمولی محاصل ہو اوسکے المضاعف تک بحالت تری اور پنج گنہ تک بحالت خشکی تاوان لیا جاے گا۔ اس فقرہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ کوئی شخص زمین مذکورہ کو حسب متذکرہ صدر بلا اجازت کام میں لانے کی وجہ سے علاوہ تاوان مذکورۂ بالا کے کسی جرم فوجداری کا ملزم ہو اور اوس جرم کی سزا سے جو قانوناً اوس کے لئے مقرر ہے بری ہوسکے (ناظم جمعبندی کے ایسے احکام مرافعہ تعلقدار اول کے پاس مسموع ہوگا) گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۰۳ ف

کب سروے نمبر معافی و کمی دوبارہ پر اٹھایا جاسکتا ہے

فقرہ ۲۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۸) جب یہ معلوم ہو کہ کسی غیر مقبوضہ سروے نمبر کو جس پر بندوبست سے جمع لگائی گئی ہو مزروع کرنے کے لئے زیادہ خرچ ہوگا تو اول تعلقدار کو جائز ہے کہ بحصول منظوری صوبہ دار اوس سروے نمبر کو کچھہ میعاد تک معافی پر اٹھا دے اور پھر چند سال تک جمع بندوبست سے کچھہ حصہ معاف کردے اور اوس کی دخیلکاری کے ساتھ ایسے خاص شرائط لگاے جو بلحاظ مصارف قابض اراضی ضروری معلوم ہوں مگر ہمیشہ یہ شرط رہے گی کہ بعد گزرنے ایسی میعاد کے اراضی مذکور کی بابت سالم جمع معینہ بندوبست وصول کی جاوے گی۔ سوا اوس صورت کے جسکا ذکر فقرۂ ہذا میں کیا گیا ہے کوئی سروے نمبر جس پر جمع باندھی گئی ہو کمی یا معافی دوبارہ سے اس بنا پر کہ وہ بہت دنوں سے بنجر پڑا ہے یا اور وجہ سے نہ دیا جاوے گا۔

جب کسی سروے نمبر پر جمع معین نہ ہوئی ہو تو اوس کو جمع معین کر کے اوٹھانا

فقرۂ ۲۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۴۹) اگر کسی سروے نمبر پر بندوبست سے جمع نہ باندھی گئی ہو اور اوس کے لئے درخواست پیش ہو تو اول تعلقدار اوس صورت میں جبکہ اوس ضلع کا بندوبست ختم ہو چکا ہو اور تمام کاغذات متعلقہ بندوبست اوس کے تفویض ہو چکے ہوں تو اوس نمبر کا کلاسیفکیشن بذریعہ

کلا سرکے کراکے حسب قاعدۂ بندوبست جمع معین کریگا اور ایسا معین کیا ہوا دہارہ تا اختتام بندوبست قائم رہیگا لیکن اگر سررشتہ بندوبست کا کام پورا ختم نہ ہوا ہو اور کاغذات متعلقہ بندوبست تعلقدار ضلع کے تفویض ہوچکے ہوں تو باستصواب سررشتہ بندوبست اوس نمبر پر دوبارہ معین کرایا جاویگا۔ اگر تعلقدار ضلع کو معلوم ہو کہ ایسے سروی نمبر کے شروع کرنے میں زیادہ خرچ ہوگا تو حسب قاعدہ دفعہ ۱۰۴۸ عمل کرسکتا ہے۔

حق معدن — فقرہ ۳۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۰) جملہ اراضی میں خواہ وہ خالصہ ہو یا معافی کل معدنی اشیا معدنی کا حق سرکار کو حاصل ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ ایسی اراضی کے قابض کے حقوق موجودہ کو جو اشیا معدنی سے متعلق ہوں کوئی نقصان پہونچے (یعنی اگر کسی کہاتہ دار کے قبضہ استعمال میں کوئی معدن آگئی ہو تو سرکار اوس کو اوس کے حق پر محروم نہ کرے گی۔ کوئی نئی معدن بغیر اجازت و منظوری سرکار نہ کہد سکے گی اور نہ کام میں لائی جا سکیگی (گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۳۰۳ف)

کاشتکار سطح زمین کو خراب نہیں کرسکتے — فقرہ ۳۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۱) کاشتکاران اراضی کو ممانعت ہے کہ زمین کی سطح کو گڑہوں وغیرہ کے ذریعہ سے خراب و بیکار نہ کردیں۔

علامات حدود — فقرہ ۳۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۲) کہیتوں کے علامات حدود جو پیمایش کے وقت نصب ہوئے ہیں رعایا کو نہایت خبرداری کے ساتہ اون کی حفاظت لازم ہے اور کہاتہ داران اراضی کو ضرور ہے کہ وقت پر اون کی مرمت کرتے رہیں اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کہاتہ دار نے اپنے کہیت کے علامات حدود کو درست نہیں رکہا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود اون کی مرمت کرادے اور جو کچہہ مرمت میں صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری رعیت سے وصول کرے (اس کا مرافعہ ناظم جمعبندی کے پاس مسموع ہوگا (گشتی معتمد مال نشان ۷ سنہ ۱۳۰۲ف)

گشتی نشان ۳۶ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۰۵۳) خشکی کے کہیتوں کے حدود پر بجاے ایک پتہر کے تین تین اور لیاں ڈالی جائیں نالوں کے کناروں پر اگر حدود واقع ہوں تو پتہر نصب کئے جائیں اور لی کا بنانا او

قواعد مرشہاری کر دفعات ۱۰۱۴ و ۱۰۱۵ و ۱۰۱۶ تلنگانہ سے ہی متعلق ہیں جنمیں علامات حدود کے احکام ہیں۔ مؤلف

قائم رکھنا رعایا کا کام ہے قطعات تری کے گوشوں اور ناکوں پر بجائے اون کے تہر نصب کئے جاویں اور جن اراضی میں مثل پل چلکہ اور دیگر ٹکڑے اور پیال پڑان دشوار ہو اوس میں حسب قواعد بندوبست گوشوں پر تہر نصب کئے جاویں اور نیز دیہات خشکی کے نمونے پر تہر نصب ہوں (گشتی ۶۸ ۱۳۰۲ ف)

اراضی خشکی پر معافی نہیں دی جاسکتی
فقرہ ۳۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۴) پل چلکہ زمین کا دہارہ جو ہر سال بسال فصل نہیں ہوتی کم کر دیا گیا ہے اس لئے آئندہ کسی قسم کی خشکی زمین کی بابت معافی نہیں دی جاوے گی (گشتی معتمد مال نشان ۱۸ ۱۳۲۰ ف مطابق ۱۱ رجب ۱۳۲۹ ہجری) یہ صراحت ہوئی ہے کہ البتہ تعلقہ داران مجاز ہیں کہ بلحاظ حالت کاشتکار و تلف مال رقم مالگزاری کو ایک یا زائد سالوں تک حسب مناسب ملتوی کریں اور فیصل پٹی پر وجوہ اور مدت اور اقساط کی صراحت کریں ایسی ہر ایک شکل میں ہر فصل پر پنچنامہ لازمی ہوگا۔ شاذ و نادر خاص صورتوں میں معافی کی منظوری صوبہ داری سے لی جاسکتی ہے

اراضی خشکی میں دو فصلہ دہارہ موقوف
فقرہ ۳۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۵) اراضی خشکی میں دوسری فصل کے لئے کوئی زائد رقم نہیں لی جاوے گی (یہ دفعہ بالکل فصل خشکی سے متعلق ہے اس کو تری سے کچھ تعلق نہیں) اس سے مطلب یہ ہے کہ جب دو فصلیں خشکی کی ہوں یعنی خریف اور ربیع کی تو ایک ہی دہارہ لیا جاوے گا (گشتی معتمد مال نشان ۲۷ ۱۳۲۰ ف)

آسمانی تری
فقرہ ۳۵ ایضاً

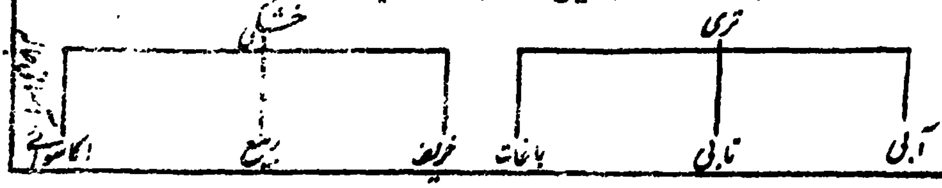
دفعہ (۱۰۵۶) آسمانی تر خشکی میں شریک کر دی گئی ہے اوس کی بابت کوئی معافی نہیں دی جاوے گی اور نہ اوس کی دوسری فصل کی بابت کوئی زائد رقم لیجاوے گی

تشخیص اراضی تری
فقرہ ۳۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۵۷) اراضی تری کے دہارے مختلف فصلوں کے ۱۰ اسیط علیحدہ علیحدہ کاغذات بندوبست میں حسب مفصلہ ذیل قائم کئے گئے ہیں۔

دہارہ آبی دہارۂ تابی دہارہ خشکی

اور یہ دہارے بموجب قواعد مندرجہ ذیل وصول کئے جاویں گے۔



ضمیمہ نشان (۶۳) پر ایک فہرست اون اجناس کی لگائی گئی ہے جو ہر ایک فصل میں بوے جاتے ہیں (مولف)

معافی اراضی زیر تالاب و کنٹہ و نہر و باؤلی
فقرہ ۳۰ ایضاً و گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۳۹ف و ۲ سنہ ۱۳۴۲ف

دفعہ (۱۰۵۸) اراضیات زیر تالاب یا نہر جن کے نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جب پانی کی قلت کی وجہ سے سالم کھیت افتادہ رہے یا آن کہ فصل بوے جانے کے بعد پانی نہ ملنے کے سبب سے کھیت خشک ہو جاوے یا کسی اور سبب سے جو رعایا کے اختیار سے خارج ہو سالم کھیت میں کاشت نہ ہو سکے یا سالم فصل تلف ہو جاوے تو معافی دی جاوے گی۔ لیکن جب تک یہ ثابت نہ کیا جاوے کہ تمام سروے نمبر یا پوٹ نمبر یا اوس کے کسی حصہ میں بھی پیداوار نہیں ہوئی ہے تب تک کوئی معافی نہیں ملے گی (کوئی کاشتکار بعد تصدیق کے تابی یا باغات کہنے پر مجبور نہیں کیا جاوے گا۔ یہ اوس کا اختیاری امر ہے (گشتی معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۴۲ف)

(الف) جبکہ کسی تالاب یا نہر کے تحت میں ایسی باولیاں موجود ہوں کہ اون کے تحت میں کوئی خاص زمین نہیں ہے اور خشک سالی میں تالاب یا نہر سے پانی نہ مل سکے اور ایسی باولی سے پانی لے کر زراعت کی جاوے تو نصف دوبارہ معاف کر دیا جاوے گا (یہ ضمن نے تصدیق سے متعلق نہیں ہے گشتی معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۴۲ف

(ب) جب کوئی تری کا کھیت ایک ایکر سے زیادہ دو ایکر تک ہے تو رعیت کی درخواست پر اوس کے دو پوٹ نمبر ہو سکتے ہیں اور تین ایکر تک ایک کھیت میں تین پوٹ نمبر ہو سکتے ہیں۔ اور اگر ۱۵ فروردی تک ایسی درخواست پیش ہو جاوے تو اوسی سال میں پوٹ نمبر بنا دے جاویں گے۔ اس کے بعد اگر درخواست پیش ہو تو آیندہ سال سے اوسکا عمل ہوگا۔ باقی جس قدر احکام سرکاری درخواست پر پوٹ نمبر بنانے سے متعلق ہیں وہ بدستور قائم رہیں گے۔

(تشریح) البتہ باولیہائے اندرون ایاکٹ جو امداوی تسلیم کئے گئے ہیں اور جن کے پانی کا دار و مدار تالاب کے پانی پر ہے اون کے تحت کے رقبات پر بلحاظ اراضیات زیر تالاب کے عمل ہوگا لیکن اگر سالم فصل بوجہ عدم وجود آب تالاب باؤلی سے ہو تو نصف معافی دی جاوے گی (گشتی ۷ سنہ ۱۳۴۳ف)

معافی بصورت شکست ذریعہ
گشتی ۵ سنہ ۱۳۴۳ف

دفعہ (۱۰۵۹) جب کوئی ایسا ذریعہ آبپاشی بیکار ہو جاوے جس کی مرمت سرکار کے ہاتھ میں ہو تا آن کہ ذریعہ آبپاشی درست نہ ہو کاشتکار سے صرف رقم خشکی لی جاوے گی رقم تری معاف رہے گی اگر کاشتکار رقم خشکی بھی دینا نہ چاہے تو راضی نامہ دیدینا چاہیئے۔ اگر کسی ذریعہ

آب پاشی سے کچھ مدت تک آب رسانی ہو اور آخر میں وہ بیکار ہو جاوے تو جس قدر مدت تک آب پاشی ہوئی ہے اوس کا محصول کاشتکار سے لیا جاویگا۔ یہ حکم کل اضلاع مرہٹواری و بندوبست شدہ سے متعلق ہے۔

گشتی معتمد مال ۱۶ سنہ ۱۹۰۳ع

دفعہ (۱۰۶۰) جب کہ بسبب ناگہانی یا غیر مترقبہ قلت آمدنی آب کے سالم کھیت تری کا افتادہ چھوڑا جاوے تو سالم دہارہ معاف کیا جاوے گا اور کوئی دہارہ خشکی کا نہیں لیا جاویگا لیکن جب کہ ایسا تالاب یا نہر شکستہ ہو جاوے جس کی مرمت سرکار کے ہاتھ میں ہو اور رعایا کو یہ یقین ہو کہ بسبب میسر نہ ہونے پانی کے تری کی فصل کاشت نہ ہو سکے گی تو اون کو اختیار ہے کہ اپنے زمینات کو چھوڑ دیں یا بادائے محاصل خشکی اپنے قبضہ میں رکھیں خواہ مزروع کریں یا نہ کریں۔ صورت ثانی میں ذریعہ اطلاعنامہ مقدم پٹواری تا تحصیل مطلع کرنا چاہیئے کہ اگر وہ قطعات کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے تو اونکو دہارہ خشکی ادا کرنا ہو گا۔ اراضیات خالصہ یا رقم سرکاری میں پانی کا ذریعہ شکست ہو جانے کی وجہ سے سالم کھیت افتادہ رہے تو پہلے سال بوجہ افتادگی معافی دی جاوے گی لیکن دوسرے سال سے تا وقتیکہ پانی کا ذریعہ درست ہو خشکی کا دہارہ وصول کیا جاویگا خواہ خشکی کاشت ہوئی ہو یا نہیں۔ یہ قواعد بندوبست اور غیر بندوبست شدہ دونوں سے متعلق ہیں۔

زراعت خشکی اراضی تری میں

فقرہ ۳۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۱) تالاب یا نہر میں پانی نہ ہونے کی وجہ سے اگر تری کی اراضی میں خشکی کی کاشت ہو تو خشکی کا ایک دہارہ لیا جاویگا لیکن اگر باوجود موجود ہونے کافی پانی کے تری میں خشکی کی کاشت ہوگی تو تری کا دہارہ لیا جاوے گا (اگر کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر میں بوجہ عدم کفاف آب خشکی ہو اور کچھ تری تو سالم دہارہ تری کا لیا جاویگا کیونکہ بموجب دفعہ (۱۰۵۸) جب تک یہ ثابت نہ کیا جاوے کہ تمام سروے نمبر یا پوٹ نمبر میں پیداوار نہیں ہوئی تب تک کوئی معافی نہ ملے گی (گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۹۰۳ع)

کاشت باغات اراضی تابی میں

فقرہ ۳۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۲) کسی تابی کی زمین میں باوجود موجود ہونے کافی پانی کے اگر باغات کی کاشت کی جاوے گی تو پورا دہارہ تابی کا لیا جاوے گا۔

اراضی تری دوفصلہ

فقرہ ۴۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۳) اراضی دوفصلہ تری میں فصل تابی پر پورا دہارہ لیا جاویگا اور اگر تابی کے بعد اوسی زمین میں آبی کی کاشت ہو تو آبی کے دہارہ میں ایک ثلث

کی معافی دی جاوے گی۔ اس قاعدہ کے تعمیل کے وقت تابی کی فصل پہلی فصل سمجھی جاوے گی اور جمعبندی کے وقت ناظم جمعبندی کو اس بات کی تحقیقات لازم ہوگی کہ آیا سال گزشتہ اوسی زمین میں تابی کی زراعت ہوئی تھی یا نہیں اگر تابی ہوئی تھی تو آبی کے دہارہ میں ایک ثلث کی معافی دی جاوے گی اور اگر تابی نہیں ہوئی تھی تو آبی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

قرارداد دہارہ تابی بزمین یک فصلہ آبی
گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۰۶۴) اضلاع تلنگانہ کے اکثر مقامات میں بعض زمینات یک فصلہ تری میں کسی سال آبی اور کسی سال تابی ہوا کرتی ہے اور اگرچہ قبل از بندوبست ایسے زمینات پر یک فصلہ جمع کا عمل حسب کاشت آبی یا تابی ہوا کرتا تھا مگر بندوبست میں ایسے زمینات دو فصلہ میں شمار کیے گئے ہیں اور آبی اور تابی دونوں دہارے اوس پر قائم کیے جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ماضیہ یک فصلہ زمین کا شمار بندوبست میں دو فصلہ ہونے سے رعایا سے دو فصلہ دہارہ طلب کیا جاتا ہے پس کاغذات بندوبست میں ایسے اراضی پر صرف یک فصلہ دہارہ قائم کیا جاوے اور چونکہ اکثر موقع پر ایسا دیکھا گیا ہے کہ رعایا اپنی سہولت کے واسطے خود تبدیل فصل کر دیتے ہیں یعنی جو زمین یک فصلہ تابی کی ہوتی ہے اوس میں آبی کرتی ہے تو ایسی صورت میں جن اضلاع میں کہ صرف آبی یا صرف تابی کی یک فصل کے واسطے مساوی دہارہ معین ہے وہاں تو تشخیص دہارہ میں آسانی ہے مگر اضلاع میدک و اندور میں جہاں تابی کا دہارہ مقدم ہے وہاں ایسے موقع پر تابی کا دہارہ بندوبست سے قائم ہونا چاہیے خواہ رعایا آبی کرے یا تابی اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ ایسی حالت میں جو اعلیٰ درجہ کی فصل ہے سرکار اوس کا دہارہ وصول نہ کرے کیونکہ فصل آبی کے واسطے پانی صرف نہ ہوتا تو تابی کے واسطے ضرور کفایت کرتا۔ علاوہ اس کے جن زمینات کے متعلق کاغذات ماضیہ میں ایک فصلہ کا عمل چلا آتا ہے اون میں اگر پیرٹ بندوبست کے قبل دس سال میں کسی ایک سال دو فصل ہوئی تو گو حسب قواعد بندوبست ایسے زمینات دو فصلہ میں شمار کیے جاتے ہیں لیکن باوجود موجودگی آب زمین کی طبیعت یا موقع ایسا نہیں ہوتا ہے کہ ان میں ہر سال دو فصل ہو سکے پس ناظم جمعبندی جو اس حالت میں بھی دو فصلہ محاصل قائم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اوس کی وجہ یہ ہے کہ قواعد بندوبست میں کوئی اب حکم موجود نہیں ہے جس کے لحاظ سے صورت متذکرہ بالا میں بلا لحاظ کفایت آب معافی دی سکے

اس لئے ایسے موقعہ پر ناظم جمعبندی کو اختیار ہے کہ بعد تحقیقات حسب مناسب معافی دیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ رعایا کی شکایت بھی دور ہو جاوے گی اور راضی نامے بھی بکثرت نہ گزریں گے اور سرکار کو ایک فصل کی رقم جو آجتک وصول ہوتی ہے اور اب بوجہ گزرنے راضی ناموں کے دونوں کی دونوں فصلوں کا نقصان ہوتا ہے اوس سے نجات ملے گی۔

دو فصلہ تری کے بعد خشکی کی زراعت
فقرہ ۴۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۵) یک فصلہ زمین میں جب کہ صرف آبی یا تابی درج ہونے کے بعد خشکی کی زراعت بغیر مدد سرکاری پانی کے ہو تو کوئی زائد جمع نہیں لی جاوے گی۔

(الف) اسی طرح دو فصلہ یعنی اگر آبی اور تابی کے بعد کوئی خشکی کی کاشت بغیر مدد سرکاری پانی کے ہو تو کوئی زاید جمع نہیں لی جاوے گی۔

(ب) اگر کچھ مدد سرکاری پانی سے لی جاوے گی تو خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔

خشکی حال تری
فقرہ ۴۲ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۶) اثنا ر معاد بندوبست میں اگر سرکار نے خرچ سے کسی تالاب یا نہر کی مرمت یا تعمیر ہونے کے بعد خشکی کی زمین تری ہو جاوے یا یک فصلہ تری دو فصلہ ہو جاوے تو اول تعلقہ دار کو لازم ہوگا کہ باستصواب ناظم بندوبست تری کا دہارہ تجویز کرے اور جہاں تک یکفصلہ کی زمین دو فصلہ ہو جاوے تو وہاں بندوبست کے اصول پر دو فصلہ دہارہ خود اول تعلقہ دار تشخیص کریگا

کاشت نے شکر
فقرہ ۴۳ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۷) نے شکر کی فصل یازدہ ماہی ہوتی ہے اور جس قدر کہ شالی کی ساڑھے تین فصلوں کے لئے پانی درکار ہوتا ہے اوسیقدر نے شکر کے لئے بھی ضرور ہے پس جب نے شکر کی کاشت سرکاری تالاب یا نہر کے تحت میں ہو تو اوس کی جمع مالگزاری کی نسبت حسب قواعد ذیل عمل کیا جاوے گا۔

(الف) نے شکر کی جمع تین شالی فصلوں کے مساوی ہوگی یعنی دو تابی اور ایک آبی کے برابر مثلاً [illegible] کہ تابی کا دہارہ پچیس روپیہ اور آبی کا دہارہ اٹھارہ روپیہ ہے۔ تو نے شکر کا دہارہ ایسی زمین کے لئے [illegible] روپیہ ہوگا حسب ذیل۔

دو تابی	یک آبی	جملہ
صہ	عہ	مہ

چونکہ نیشکر میں تین فصل شالی سے بہی زیادہ پانی دینا پڑتا ہے لہذا جو رعایت چہارم حصہ فی ایکر کی شالیزار کی دو فصلہ میں ہوتی ہے وہ نیشکر میں نہ ہوگی ۔

(ب) موسم گرما کے آخر میں تہوڑے عرصہ کے لئے باولی کے ذریعہ سے نیشکر میں اگر مدد لی جاے تو نیشکر کی جمع میں کچہہ معافی نہ دیجاوے گی مگر جب کہ خشک سالی میں باولی سے ایک مہینہ سے زیادہ مدت تک پانی لینے کی ضرورت لاحق ہو تو البتہ خاص طور پر معافی دی جاسکتی ہے ۔ اس حساب سے کہ ہر تیس دن کے لئے جمع معینہ کے بارہویں حصہ کے برابر معافی دینی ہوگی ۔ یہ رعایت صرف ان اراضیات سے متعلق ہوگی جو ایسے تالابوں یا نہروں کے تحت میں ہیں جن سے یا رکم کے طور پہ یعنے خودبخود بلا محنت پانی پہونچتا ہے ۔ لہذا جب کسی اتفاقات سے خشک سالی میں کسی باولی سے ایک مہینہ سے زیادہ مدت تک مدد لینی پڑے یا تالاب میں سے گوڑہ کے ذریعہ سے پانی لیا جاوے تو وہاں اس فقرہ کے بموجب رعایت کی جاوے گی ۔ بندوبست کے کاغذات میں اس بات کی تفصیل درج رہے گی کہ کس زمین تری کو بندوبست کے سررشتہ نے اس قسم میں شامل کیا ہے

(ج) نیشکر کے کہیت کی پیمائش نہ کی جاوے گی اور تہوڑی فصل میں کل سالم دہارہ کل سروے نمبر یا پوٹ نمبر کا لیا جاوے گا گو اوس کے ایک ہی حصہ میں کاشت ہوئی ہو اور اس غرض سے نیشکر کی فصل کو نقصان پہونچے رعایا کا حق نیشکر کی فصل کو پانی لینے کے واسطے مقدم سمجہا جاویگا ۔ پہلے اوس کے سالم نمبر کو جس قدر پانی درکار ہو اوسی قدر دیا جاویگا تاکہ اگر سالم نمبر میں نیشکر کی کاشت نہیں ہوئی ہو تو کہیت کے باقی حصہ میں وہ شالی کی کاشت کرسکے ۔

(د) اس خیال سے کہ اگر مزارعین کسی سالم نمبر یا پوٹ نمبر میں نیشکر کی کاشت نہ کرسکیں تو باقی افتادہ حصہ کہیت کی بابت رعایا کو نیشکر کا سنگین دہارہ ادا کرنا نہ پڑے اور نیز ہر کاشتکار کو جو کہ کسی سروے نمبر یا پوٹ نمبر کے کسی حصہ میں نیشکر کی کاشت کرے یہ حق ہوگا کہ وہ تحصیلدار سے درخواست

کہے کہ اوس قدر اراضی کی بابت جس میں نیشکر کی کاشت ہو پوٹ نمبر بنا دیا جاوے بشرطیکہ اوس پوٹ نمبر کی مقدار نصف ایکر سے کم نہ ہو۔ یہ درخواست زمانہ کاشت اور درو کے درمیان کسی وقت بھی پیش ہوسکتی ہے۔

(۲) نیشکر کے بعد اگر کاشتکار تابی یا باغات کی کاشت اپنی خوشی سے کہے تو سالم تابی کا دہارہ لیا جاوے گا لیکن کاشتکار اسپر مجبور نہ کیا جاویگا کہ خواہ مخواہ اوس وقت اوس زمین میں کاشت کرے یہ سب کچھ اوس کی مرضی پر ہوگا۔

(و) نیشکر کی فصل دوم۔ سوم یعنے موڈم اور مکار موڈم کے لئے وہی دہارہ لیا جاویگا جیسا کہ پہلی فصل یا تابی کے لئے لیا جاوے گا۔

(ز) نیشکر کی بابتہ پابندیاں انہیں قواعد کے معافی دی جاوے گی جیسا کہ شالی زیر تالاب یا نہر کے لئے دی جاتی ہے۔

کاشت باغات زیر تالاب یا نہر
فقرہ ۴۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۸) باغات کی کاشت پارکم کے طور پر یعنی خود بخود بلا محنت کے تالاب یا نہر کے پانی سے ہو تو اوس کا دہارہ مثل آبی کر لیا جاوے گا اگر اوسی ایک فصل باغات کے بعد اوسی سال دوسری فصل باغات کی ہو تو کوئی زائد مطالبہ نہیں کیا جاوے گا مگر تابی کے موسم میں جب کہ تابی کی جگہ باغات کی فصل بوئی جاوے تو تابی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

تبدیل بکاشت باغات زیر اراضی تالاب یا نہر
فقرہ ۴۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۶۹) کسی ایسی زمین میں جو بندوبست کے وقت پارکم باغات قرار دیئے گئی ہو اور جہاں پارکم باغات اور آبی کا دہارہ واحد ہو جب کہ اوس میں تابی یا نیشکر کی کاشت کی جاوے جس میں بہ نسبت باغات کے پانی افراط سے لیا جاتا ہے تو اس صورت میں اوسپر وہی دہارہ لیا جاویگا جو اس قسم کی زمین میں تری کی کاشت ہونے کی صورت میں لیا جاتا۔

پنسلہ

دفعہ (۱۰۷۰) پنسلہ جس کو سرکاری تالاب یا نہر سے پانی دیا جاتا ہے اوس

فقرہ ۴۶ ایضاً | تری کا سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاویگا اور جس سروے نمبر یا پوٹ نمبر میں ٹپلہ ہوگا اوس کا سالم دہارہ لیا جاویگا اور رعایا کو اختیار ہوگا کہ اوس کے کسی حصہ میں شالی یا دوسرے کسی جنس کی کاشت کرے اس میں بھی پیمایش کا قاعدہ موقوف ہوگا۔

موز یا دیگر اجناس باغات
فقرہ ۴۷ ایضاً

دفعہ (۱۰۷۱) دہن ٹری یعنی تری کی زمین زیر تالاب یا نہر میں اگر موز یا دوسرے اجناس باغات کی کاشت ہو اور تمام سال میں برابر اون کو پانی دیا گیا ہو تو اون پر سالم دو فصلہ دہارہ لیا جاوے گا۔

باولیان
فقرہ ۴۸ و گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۰۷۲) اراضی زیر باؤلی پر جہاں بندوبست سے تری دو فصلہ کی جمع معین کی گئی ہے اوس میں نیشکر یا ٹپلہ یا موز یا اور کوئی ایسی جنس کی کاشت ہونے کی وجہ سے میعاد بندوبست تک کوئی ردّ و بدل نہ ہوگا (اس دفعہ میں وہ ترمیم بھی شامل ہے جو کہ گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۱۳ف کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔

اراضی زیر باؤلی پر کوئی معافی نہیں دیجاوے گی
فقرہ ۴۹ و گشتی ۔ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۰۷۳) اراضی زیر باؤلی کی بابت کوئی معافی نہیں دی جاوے گی الا اوس حالت میں جس کی صراحت دفعہ ۱۰۵۸ کی تشریح میں کی گئی ہے (**تشریح**) جہاں بندوبست سے ایک فصلہ دہارہ معین کیا گیا ہے وہاں آیندہ دو فصلہ کاشت کی جاوے تو دو فصلہ دہارہ لیا جاوے گا (گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۱۳ف)

افزایش زراعت زیر باؤلی
فقرہ ۵۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۷۴) ایک موٹ یا چند موٹھوں سے جو بندوبست کے وقت جاری تھیں مقدار معینہ سے زیادہ زمین میں آب پاشی کی جاوے تو اوس کی بابت کوئی زائد مطالبہ نہیں کیا جاویگا مگر بلا صرفہ زائد محض لکڑی موٹ کی نصب کر کے موٹھ کی تعداد بڑھائی جاوے اور بیشتر اراضی تری ہو تو محاصل تری لیا جاویگا۔

(الف) اگر کسی پختہ باؤلی میں بندوبست کے وقت ایک یا چند موٹھیں جاری تھیں بعد جمعبندی بندوبست رعیت نے کچھ زائد موٹھیں اوسی پختہ تہ پر قائم کی ہوں تو اون زائد موٹھوں کے تحت کی زمین تری پر بجائے خشکی کے اراضی زیر باؤلی کا دہارہ لیا جاوے گا۔

(ب) پختہ باولی سے اس قاعدہ میں وہ باولی مراد ہے جسکا سطح چونہ پتھر یا اینٹ چونہ سے یا صرف سلپہ یعنے تراشے ہوے پتھر سے بنایا گیا ہو ۔

(ج) کوئی کہاتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا محنت سے باولی کی حیثیت میں ترقی دیگا تو میعاد بندوبست کے اندر اوس اضافہ تری کی نسبت جو زائد سرمایہ اور محنت کی وجہ سے حاصل ہو کوئی اضافہ طلب نہ کیا جاوے گا ۔

(د) اگر معمولی پختہ باولیوں پر کوئی رعیت پختہ تٹہ بناکر کچھہ زائد موٹہیں کسی باولی پر قائم کرے تو اوس کی بابت کوئی زائد مطالبہ نہیں کیا جاے گا ۔

(٥) اگر معمولی غیر پختہ باولیوں میں چند موٹوں کی گنجایش پرت بندی کے وقت ہو اور اوس سے پرت بندی کے وقت بعض جاری ہوں اور رعیت جمعبندی بندوبست کے بعد اوس سے زائد گنجایش سے مستفید ہو کر زیادہ موٹہیں عام طور سے جاری کرے تو ایسے عام موٹہوں کے تحت کی زمین پر تری ریٹ باولی کا نصف دوبارہ لیا جائیگا اور پہر اوس کی معافی اوس وقت تک نہ ملے گی جب تک کہ رعیت اوس تٹہ کو پختہ نہ بنا دے ۔

(و) رعیت جب پختہ تٹہ بناکر زائد موٹہیں قائم کرے تو اوس کی وجہ سے اوس کو اوس زمین کی بابت کچھہ معافی نہ ملے گی جو بندوبست کے وقت جاری موٹہوں کے تحت میں لگائی گئی تہی ۔

لپا دھان
فقرہ ١٥ ایضاً

دفعہ (۱۰۷۵) لپا دہان یعنے شالی کی کاشت جو رعایا کے مقبوضہ سروی نمبروں میں خود بخود ہوتی ہے چوں کہ وہ ہمیشہ ایسی زمین میں ہوتی ہے جسمیں گزشتہ سال تابی کی فصل ہوئی تہی لہذا اونپر آبی کا دوبارہ بعد معافی یک ثلث کے لیا جاوے گا اور رعایا کو اوس میں پانی لینے کا حق آبی کی عام فصل کے مانند ہوگا ۔ ناظم جمعبندی کو اوسی طرح اس فصل کی نسبت بہی معافی دینے کا اختیار ہوگا جس طرح عام تری کی زمینوں کی بابت اوس کو اختیار دیا گیا ہے (یہ حکم کل اضلاع غیر بندوبست شدہ سے متعلق ہوا ہے ۔ گشتی نشان ۱۶ شہریور ۱۳۱۵ف بہ تنسیخ گشتی نشان ۲۷ سنہ ۱۳۱۳ف)

شکم تالاب میں سروے نمبر	دفعہ (۱۰۷۶) کسی تالاب کے شکمی زمین کو [illegible] جو کبھی علت آب کی وجہ سے اتفاقاً برآمد ہوتی ہے کسی خاص شخص [illegible] کاشتکاری کا حق نہیں ہوگا
فقرہ ۵۲ ایضاً	

اس قسم کی زمین پر تمام مزارعین موضع کا حق زراعت مشترک سمجھا جاوے گا اور جب تک بندوبست سے کوئی خاص و بارہ اون اراضیات کے واسطے تجویز نہ ہو موضع کے عمل درآمد کے بموجب یارہ لیا جاوے گا (بذریعہ گشتی نشان ۵ ے سنہ ۱۳۲۰ف حسب ذیل صراحت ہوتی ہے کہ ارضی تالاب کی دو قسمیں ہیں

(الف) وہ جو بوجہ غرق آب رہنے کے ہر سال کاشت نہیں ہوتی اور اگر خشک سالی [illegible] یا کسی وجہ سے زمین خشک ہونے کی حالت میں۔

(ب) وہ اراضی جس میں ہر سال تالاب کا پانی ہٹ جانے سے کاشت ہوتی ہے قسم اول کسیکے قبضہ میں دوامی طور پر نہ دی جاوے گی قواعد بندوبست متذکرہ دفعہ ہذا کا تعلق جو ابتدائی دفعہ میں بیان ہوا ہے اسی قسم سے متعلق ہے۔ ہراج میں جو شخص سب سے زیادہ بولی بولے صرف ایک سال کے لئے اوس کے نام دیا جاویگا۔ تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ ایک ہفتہ کا میعادی اشتہار [illegible] یہ اشتہار اوس گاؤں میں جاری ہوگا جہاں زمین ہے۔ یہ بات تحصیلدار کی عقل و تمیز [illegible] کل ایسی زمین کا مجموعاً ہو یا جدا جدا قطعات کا سوائے رقم ہراج کے کوئی دوسری رقم [illegible] خواہ جس کسی قسم کی کاشت کیوں نہ ہو۔ اراضی (ب) پر بندوبست دوبارہ قائم [illegible] کرے گا۔ اور حقوق مقبوضہ دواماً مثل عام مزارعین کے مسلم ہوگا۔ اگر زمانہ کاشت میں پانی نہ ہٹے اور کلاً یا جزءاً کاشت نہ ہوسکے تو غیر قابل الزراعت حصہ کی بابت بلالحاظ نوعیت کاشت بموجب منشاء گشتی ۵ے [illegible] معاف دیجاویگی۔

(تشریح) اگر اراضی قسم الف کا پٹہ قبل نفاذ گشتی ۵ے سنہ ۱۳۲۰ف کسی کاشتکار کو دیا گیا ہو اور بندوبست کے کاغذات میں اور نیز اب تک اوسی کا نام چلا آتا ہو تو اوس گشتی کی بنا پر وہ اراضی ہراج نہ ہوگی اور پٹہ فسخ نہ ہوگا گشتی کا اثر اوس کے نفاذ کے بعد کے مقدمات پر پڑیگا [illegible] کی رقم بلالحاظ کاشت و افتادگی و غرق آب وغیرہ اپنے قطعہ پٹہ شدہ کے ہر سال بلا عذر معافی [illegible] پٹہ دار داخل سرکار ہونی چاہیئے۔ اگر داخل نہ کرے تو اوس کو اوس قطعہ کا راضی [illegible] ہے۔ مراسلہ مجلس [illegible]

سنہ ۱۳۲۱ ف موسومہ صوبہ داران صاحب گا۔ گرگہ کے ذریعہ سے جس کا نقل اور صوبہ داروں کو بھی روانہ ہوا ہے یہ صراحت بعد ہوئی ہے کہ غیر بندوبست شدہ تعلقات میں زمینات خشکی بعد کاشت تحق آب شدہ میں معافی ملنی چاہیئے ۔

ضمیمہ تشریح متعلقہ دفعہ بالا
گشتی سوم مجلس مال سنہ ۱۳۲۱ ف

تشریح بالا میں یہ صراحت نہیں ہے کہ ایسے زمینات کا دہارہ کس اصول پر قائم ہوگا لہذا صراحت کی جاتی ہے کہ اراضیات شکم تالاب قسم الف متذکرہ دفعہ بالا جن کا پٹہ مستقلا ہو چکا ہوا اور پٹہ دار بلا لحاظ غرقابی سالانہ دہارہ ادا کرتا ہو اونکا دہارہ بندوبستی سوا ئے کے پرت سے تعلقہ کے دیگر زمینات خشکی کا ڈیوڑھا دہارہ قرار دیا جاوے جس کو پٹہ دار سال بسال ادا کریگا اور غرقابی کی حالت میں کبھی معافی رقم کی درخواست کا حق اوس کو نہ ہوگا بریں ہم اگر وہ معافی کی درخواست کریگا تو پابندی احکام گشتی ۵ ۔ سنہ ۱۳۲۱ ف ہراج کا اصول اختیار کیا جاویگا ۔ سررشتہ بندوبست کو ان زمینات کی پیمایش کے وقت مثل دیگر خشکی زمینات کے چھوٹے چھوٹے باقاعدہ نمبر بنانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ایک پٹہ دار کی جس قدر زمین ایک جگہ واقع ہوگی اوس کا ایک ہی نمبر بنایا جاوے گا جن تعلقات کا پختہ بندوبست ہو چکا ہے یا آن کہ کاغذات سررشتہ مال میں تفویض ہو چکے ہیں وہاں ایسی زمینات کی پیمایش و قرارداد دہارہ کا کام حسب اصول مندرجہ بالا احکام مال سے متعلق رہیگا جب کبھی یہ زمینات برآمد ہوں تو اون کی پیمایش کلاسران متعینہ تعلقہ سے کرا کے دہارہ مقرر کریں گے ۔

تشریح ۲ متعلقہ ضمن الف دفعہ بالا
گشتی مجلس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۲۱ ف

اگر ہراج میں بمقابلہ گزشتہ کمی ہو تو نظام جمعبندی کی منظوری اور عین کمی کی حالت میں اول تعلقدار ضلع کی منظوری لازم سمجھی جاوے گی ۔

زمینات دریا برآمد و نالہ برآمد کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۲۱ ف

دفعہ (۱۰۷۷) اراضیات کنارہ رود و نالہ کی نسبت جو کبھی کبھی برآمد ہوں یک سالہ ہراج حق بمقابلت کا ہونا مناسب ہے اور وہی قواعد اون کے متعلق بھی موثر سمجھی جاویں جو گشتی ۵ ۔ سنہ ۱۳۲۱ ف متذکرہ دفعہ ماضیہ میں بیان ہوئے ہیں ۔

پانی لینے کی نسبت انعامداروں کا حق	دفعہ (۱۰۷۸) ایسے انعامدار جو اپنے اسناد یا دستور و
فقرہ ۵۳ ایضاً	رواج کے وثیقہ پر صرف ایک فصل کے لئے پانی لینے کے مستحق

ہوں اگر وہ اوس سال میں دوسری تری کی فصل یا اوس سے زیادہ فصلوں کے واسطے مثلاً نے شکر کے لئے پانی لیں تو اون سے اوس دوسری فصل یا زائد فصلوں کی بابت سالم دہارہ کا سہ ربع حصہ لیا جاوے گا اور ایسی حالتوں میں حسب تمثیلات مفصلہ ذیل عمل کیا جاوے گا ۔

(الف) ایک ایکڑ زمین اگر انعام ہے اور آبی کی فصل میں انعامدار پانی کا مستحق ہے اور تابی کا دہارہ پچیس روپیہ فی ایکڑ ہے تو تابی کی بابت انعامدار سے اٹھارہ روپیہ بارہ آنے سرکار میں وصول ہوں گے ۔

(ب) اگر زمین متذکرہ بالا کی نسبت سرکار نے اپنا نصف حق رکھا ہے اور آبی کا دہارہ اٹھارہ روپیہ ہے تو آبی میں سرکار نو روپیہ خود لے گی اور نو روپیہ انعامدار کو چھوڑ دے گی ۔ تابی میں جس کے واسطے انعامدار کو سند کے بموجب کوئی حق نہیں ہے بدستور اٹھارہ روپیہ بارہ آنے لئے جاویں گے ۔

(ج) جو قواعد عام اراضی خالصہ سے سالم کھیتوں کے مزروعہ کرنے اور پوٹ نمبر بنانے اور معافیات وغیرہ سے متعلق ہیں وہ سب انعامداروں سے بھی متعلق ہوں گے ۔

(د) اگر انعامدار نے ایک ایکڑ زمین میں نیشکر کی کاشت کی ہے جس کا دہارہ آبی اٹھارہ روپیہ اور تابی پچیس روپیہ ہے اور دہارہ نیشکر اڑسٹھ روپیہ ہے کل اڑسٹھ روپیہ دہارہ نیشکر میں سے بعد منہائی اٹھارہ روپیہ دہارہ آبی کے جو پچاس روپیہ باقی رہتے ہیں اون میں سے سہ ربع یعنی سینتیس روپیہ آٹھ آنے سرکار میں لئے جاویں گے ۔ (اگر پانی میسر نہ ہو تو انعامدار پر دوسری فصل کا بونا خواہ نخواہ فرض نہیں ہے کہ بعوض انعامدار کے دوسرے کسی شخص کو کاشت کے لئے مقرر کر دیا جاوے اگر انعامدار کی خواہش کاشت کرنے پر نہیں ہے تو تحصیلدار کو نہ چاہیئے کہ اوس کی زمین میں مداخلت کرے جب کہ نخبہ ایک ہی فصل کے لئے ہے اور انعامدار دوسری فصل بھی کرتا ہے تو البتہ اس وقت جو پانی دیا جاتا ہے اوس کے لئے دہارہ بھی لینا چاہیئے ۔ یہ قاعدہ کل اضلاع تلنگانہ سے متعلق ہے خواہ بندوبست شدہ ہو یا غیر بندوبست شدہ گشتی معتمد مال نمبر ۴۵ سنہ ۱۳۰۱ ف)

دستبند پہ پانی لینے کے متعلق انعامداروں کا حق
فقرہ ۵۴ ایضاً

دفعہ (۱۰۷۹) جن انعامداروں کو دستبند مقررہ پانی لینے کا حق ہے اوس حق کے بموجب اونکو دستبند پر پانی دیا جاویگا اور دستبند کے استحقاق کی تحقیقات وتجویز عہدہ داران مال سے متعلق ہوگی۔

تقسیم آب نہر
فقرہ ۵۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۸۰) اگر ایک تالاب یا نہر میں پانی اس قدر موجود نہ ہو جو سالم رقبہ قابل الزراعت کے لئے کافی ہوسکے تو پانی کی تقسیم کرتے وقت اول اون فصلوں کو محفوظ کرنا چاہیئے جو پہلے سے موجود ہوں مثلاً پن ملہ۔ موز نیشکر۔ اسکے بعد اس بات کا لحاظ ضرور ہے کہ جس زمین کا دہارہ اعلی درجہ کا ہو اوسی زمین کو سب سے پہلے پانی دیا جاوے بشرطیکہ اعلی درجہ کے دہارہ کی زمین اس قدر فاصلہ دراز پر نہ ہو جہاں پانی لے جانے میں پانی کا نقصان اوس نقصان سے زیادہ نہ ہوتا ہو جو قریب کے کم دہارہ کے اراضیات کی زراعت سے متصور ہو۔ اگر کوئی رعیت جس کے پاس اعلی درجہ کے دہارہ کی زمین ہو اور پانی کے لینے سے انکار کرے تو اوس صورت میں اوس کاشتکار کا حق پانی کے لئے مرجح ہوگا جس نے اوس اعلی درجہ کے دہارہ والی زمین سے دوسرے درجہ کی زمین اپنے پاس رکھی ہے علی ہذا القیاس سلسلہ بسلسلہ۔

تعین اقساط
فقرہ ۵۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۸۱) مالگزاری کے اقساط حسب ذیل معین کئے گئے لیکن ان میں وقتاً فوقتاً سرکار سے ترمیم ہوسکے گی۔

خریف	من ابتدائے	۸ شہریور	لغایت	۲۱ شہریور	ماہ الٰہی
آبی	"	۱۶ شہر بہمن	"	آخر بہمن	"
ربیع	"	غرہ خورداد	"	۱۵ خورداد	"
تابی	"	غرہ امرداد	"	۱۵ امرداد	"
نیشکر	ربیع کے ساتھ۔				
باغات جس میں موز اور ہلدی بھی داخل ہے	آبی کے ساتھ ۸ ر		تابی کے ساتھ ۸ ر		
پنمسلہ	"		"		

باؤلیوں کے قواعد | دفعہ (۱۰۸۲) اس غرض سے کہ اضلاع تلنگانہ میں نئی باولیاں کھودی جائیں پہاتہ داروں کے لئے سرکار منفصلہ ذیل قواعد جاری فرماتی ہے۔

(الف) ان قواعد کے اغراض کے لئے باولیوں کے چار درجے قائم کئے گئے ہیں اور اون کے لئے جداگانہ شرائط لگائے گئے ہیں یعنے۔ (۱) باولی واقع اراضی تجبر۔

(۲) باؤلی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست کی جمع لگائی گئی ہو۔

(۳) باولی تحت کنٹہ۔ (۴) باولی تحت تالاب یا نہر۔

(ب) باولی واقع اراضی تجبر۔ جو شخص اس قسم کی زمین میں نئی باولی کھودنا چاہے تو اوسے حسب شرائط ذیل قول دیا جائے گا۔

(۱) زمین خشکی کے دہارہ سے پندرہ سال تک استادہ پر بروئے قواعد دستور العمل تجبر دی جاوے گی۔

(۲) دوسرے پندرہ سال کے لئے خشکی کا دوچند دہارہ اوس قدر زمین تحت باولی کے واسطے جو سیراب ہو لیا جاوے گا باقی اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا۔

(۳) بعد تیس سال کے سالم دہارہ باولی بموجب تشخیص بندوبست لیا جاوے گا۔

(ج) باولی واقع اراضی خشکی مزروعہ یا افتادہ وغیر مقبوضہ جسپر بندوبست سے جمع مقرر ہوئی ہو جو شخص اس قسم کی اراضی میں نئی باولی کھودنا چاہے اوسے حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا۔

(۱) پندرہ سال تک خشکی کے دہارہ پر۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا اور باقی زمین کی خشکی کا سالم دہارہ لیا جاوے گا۔

(۳) تیس برس کے بعد اوس حصہ اراضی پر جو سیراب ہو سالم باولی کا دہارہ حسب قواعد بندوبست لیا جاویگا باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

(د) باولی تحت ایسے کنٹہ کے جس کی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص اس قسم کی اراضی میں باؤلی کھودنا چاہے اوس کو حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا۔

(۱) پندرہ سال تک فصل تابی معاف رہے گی۔ اگر اوس زمین میں کسی سال آبی نہ ہو تو تابی میں صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابی میں نصف دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی میں باؤلی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

(۴) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نہ ملے گی الا اوس حالت میں جب کہ کنٹہ خشک ہوگیا ہو اور جملہ آبی قولی باؤلی سے ہوئی ہو۔ ایسی صورت میں جمعبندی کے وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جاویگا

(۸) باؤلی تحت ایسے تالاب یا نہر کے جس کی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو۔ جو شخص ایسی اراضی میں باؤلی کہودنا چاہے جو تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی ہو تو اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جاویگا

(۱) تابی یا دوفصلہ کی بابت معافی نہ ملے گی جب کہ تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو۔

(۲) بوجہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو تو آبی کی جمع میں کوئی تخفیف نہ کی جاوے گی۔

(۳) اگر اوس اراضی میں جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس سے دوفصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک معافی ملے گی۔ دوسرے پندرہ سال میں نصف باؤلی کا دہارہ لیا جائیگا تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

(۴) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہو جاوے اور کل فصل آبی کی قولی باؤلی سے سیراب کی جاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاویگا۔ علی ہذا اگر تالاب یا نہر میں تابی کے لئے پانی موجود نہ ہو اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمولی لیا جاوے گا۔

(۹) قواعد ہذا صرف اون باؤلیوں سے متعلق رہیں گے جو ان قواعد کے نفاذ کے بعد نئی تیار ہوں جو باؤلی دس سال سے زیادہ افتادہ یا منہدم حالت میں ہو اوس کے تحت کی زمین پر پانچ سال تک خشکی کا دہارہ اور اوس کے بعد نصف باؤلی کا دہارہ ختم میعاد بندوبست تک لیا جاوے گا بایں شرط کہ باؤلی خام طور پر بنی ہو اگر پختہ تہ بنا لیا جاوے تو میعاد بندوبست تک ترمیم کے لئے معافی ملے گی یعنی صرف خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا۔ دس سال کے اندر جو باؤلی افتادہ یا منہدم حالت میں ہو اوس کے لئے موجودہ درستی باؤلیوں

کے قاعدے دفعہ ۷ ۳ ۰ ضمن ۵ کے بموجب نصف دہارہ تری کا لیا جاویگا بشرطیکہ باؤلی کا تہ خام طور پر بنایا گیا ہو۔

(تشریح) قاعدہ مذکورہ بالا اون افتادہ اور منہدمہ باؤلیوں سے متعلق رہیگا جن کے تحت کی زمین پر بندوبست سے تری کا دہارہ معین نہ ہوا ہو۔

(ش) قواعد ہذا کے منشار کے موافق باؤلیوں کا دہارہ سررشتہ بندوبست سے بلالحاظ جنس کے قائم کیا جاویگا۔ نی شکر۔ موز۔ پیملہ۔ وغیرہ کے سبب سے کوئی زیادہ رقم نہیں لی جاوے گی۔

(ح) جو اراضی حسب قواعد مندرجہ دستور العمل بنجر قول سے دی گئی یا دی جاوے گی۔ اوس کے شرائط پر قواعد ہذا کی کسی عبارت کا اثر نہ پڑے گا۔

(ج) قواعد کرناٹک گلبرگہ رایچور

اراضی خشکی پر معافی نہ دیجاوے گی فقرہ ۱ قواعد منسلکہ مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۳۱۔ ۸ ار اسفندار ۱۳۳۰ف	**دفعہ (۱۰۸۳)** پل ملکہ زمین کا دہارہ جسپر سال بسال فصل کاشت نہیں ہوتی کم کر دیا گیا ہے اس لئے آیندہ کسی قسم کی زمین کی بابت معافی نہیں دی جاے گی۔
اراضی خشکی میں دوفصلہ دہارہ موقوف فقرہ ۳ ایضاً	**دفعہ (۱۰۸۴)** اراضی خشکی میں دوسری فصل کے لئے کوئی رقم نہیں لی جاے گی۔
آسمانی تری فقرہ ۳ ایضاً	**دفعہ (۱۰۸۵)** آسمانی تری زمین خشکی میں شریک کی گئی ہے اس کی بابت کوئی معافی نہیں دی جاتی ورنہ اوس کی دوسری فصل کی بابت کوئی رقم لیجائیگی
معافی اراضی تری فقرہ ۴ ایضاً	**دفعہ (۱۰۸۶)** اراضیات زیر تالاب یا نہر یا باؤلی جن کی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جبکہ پانی کی قلت کی وجہ سے سالم کہیت افتادہ رہے یا آنکہ بوئے

جانے کے بعد پانی نہ ملنے کے سبب سے کہیت خشک ہو جاے یا کسی اور وجہ سے جو رعایا کے اختیار سے خارج ہو سالم کہیت میں کاشت نہ ہو سکے یا سالم فصل تلف ہو جاے تو معافی دی جاے گی لیکن سالم سروے نمبر یا پوٹ نمبر سے کم حصے کے لئے کوئی معافی نہ دی جاوے گی۔ جب کسی تالاب یا نہر کے تحت میں ایسی باؤلیاں موجود ہوں جن کی کوئی خاص زمین متعلق نہ ہو اور کم ہنگامی میں تالاب یا نہر سے پانی نہ

مل سکے ہر ایسی باولی سے پانی لے کر زراعت کی جاے تو نصف دہارہ معاف کیا جاے گا ۔

دفعہ (۱۰۸۷) جب کوئی تری کا کھیت ایک ایکر سے زیادہ دو ایکر تک ہے تو رعیت کی درخواست پر اوس کے دو پوٹ نمبر ہوسکتے ہیں اور تین ایکر کے ایک کھیت میں تین پوٹ نمبر ہوسکتے ہیں اگر کوئی کاشتکار اپنے کھیت کے پوٹ نمبر کرانا چاہتا ہو تو اوس کو پندرہ فروردی یا اوس سے قبل درخواست کرنا چاہئے اگر پندرہ فروردی تک ایسی درخواست پیش ہوجاے تو اسی سال پوٹ نمبر بناے جائیں گے اسکے بعد اگر درخواست ہو تو آیندہ سال سے اوس کا عمل ہوگا

جس قدر احکام سرکار کے پوٹ نمبر بنانے کے متعلق نافذ ہیں وہ بدستور قائم رہیں گے ۔

اراضی تری میں زراعت خشکی — فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۸۸) اگر اراضی تری میں بوجہ عدم رسی آب خشکی کی کاشت ہو تو خشکی کا دہارہ لیا جاے گا لیکن باوجود موجود ہونے کافی پانی کے تری زمین میں خشکی کی کاشت کی جاے تو تری کا دہارہ لیا جائیگا ۔

اراضی تری میں کاشت باغات — فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۸۹) کسی تری زمین میں باوجود موجود ہونے کافی پانی کے اگر باغات کی کاشت کی جاے گی تو تری کا سالانہ دہارہ لیا جائیگا اگر کافی پانی موجود نہ ہو اور باغات کی کاشت کی جاے تو ایک ثلث تری کا دہارہ معاف کیا جائیگا ۔

دہارہ دو فصلہ تری — فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۰) اراضی دو فصلہ تری میں فصل آبی پر پورا دہارہ لیا جائیگا اگر دوسری فصل کی جاے گی تو نصف دہارہ زائد لیا جاے گا ۔

(**تمثیل**) اگر آبی کا دہارہ فی ایکر ۱۰ ہوگا تو دس روپیہ وصول کئے جائیں اور اسی حال میں اگر دوسری فصل (تابی) کی جاے گی تو پانچ روپیہ زائد وصول کیے جائیں گے ۔

دو فصلہ تری کے بعد خشکی کی زراعت — فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۱) ایک فصلہ زمین میں جب کہ صرف آبی یا تابی درو ہونے کے بعد خشکی زراعت بغیر مدد سرکاری پانی کے ہو تو کوئی جمع زائد نہیں لی جاے گی ۔

(**الف**) اسی طرح دو فصلہ یعنی اگر آبی اور تابی کے بعد بھی اگر کسی قسم کی کاشت سرکاری پانی کی

ہد دے کرے تو بھی کوئی زائد جمع نہیں لی جائے گی ۔

(ب) اگر زمینات یک فصلہ یا دو فصلہ میں پہلی فصل میں خشکی اور دوسری فصل میں تری کی کاشت کی جاے تو خشکی کا دہارہ ہی لینا چاہیئے ۔

خشکی حال تری — فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۲) اثنائے میعاد بندوبست میں اگر سرکاری خرچ سے کسی تالاب یا نہر کی مرمت یا تعمیر ہونے کے بعد خشکی زمین تری ہوجائے یا یک فصلہ تری دو فصلہ ہوجائے تو اول تعلقدار کو لازم ہوگا کہ باستصواب ناظم بندوبست تری کا دہارہ تجویز کرے۔ اور جہاں یک فصلہ زمین دو فصلہ ہوجائے تو وہاں بندوبست کے اصول پر دو فصلہ کا دہارہ خود اول تعلقدار تشخیص کریگا ۔

تعمیر تالاب ہا — فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۳) باجازت مجلس آب پاشی یا سرکار عالی تالابوں یا کنٹوں یا نہروں کی تعمیر یا مرمت سرمایہ خانگی سے بموجب اُن شرائط کے کی جائے گی جو مجلس مذکور یا سرکار عالی سے قرارداد ہوے ہوں یا آئندہ قرارداد ہوں ۔

دہارہ نے شکر وغیرہ — فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۴) کاشت نے شکر و پن ملہ اور موز کے لئے دوچٹ دہارہ لیا جائے گا مثلاً ایک فصلہ آبی کا دہارہ عـہ ہے تو نے شکر اور پنملہ اور موز کے لئے فی ایکر سالانہ عـــہ دہارہ لیا جائے گا ۔

باؤلیاں — فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۵) اراضی زیر باؤلی جہاں بندوبست سے تری دو فصلہ کی جمع معیں کی گئی ہے اوس میں نے شکر یا پنملہ یا موز یا اور کوئی دوسری جنس کی کاشت ہونے کی وجہ سے رد و بدل نہ کیا جائیگا (گشتی ۱۱ ش ۱۳۳۰ ف کی ترمیم درج ہوئی ہے)

اراضی زیر باؤلی پر معافی نہ دی جاوے گی — فقرہ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۶) اراضی زیر باؤلی پر معافی نہ دیجائیگی ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۷۳ مجموعہ ہذا متعلقہ قواعد تلنگانہ ضلع میدک واندور ۔

دفعہ (۱۰۹۷) اضلاع مرہٹواری میں نئی باؤلیاں کھودنے کی نسبت جو احکام قواعد بندوبست

اصلاع سرشتواری کے دفعات ۹۸۰ و ۹۷۹ و ۹۸۱ میں مندرج ہیں وہ کل ضلع رائچور و گلبرگہ سے متعلق رہیں گے لیکن اگر مفصلہ ذیل صورتوں میں نئی باؤلیاں کھودی جائیں گی تو قواعد مذکورہ بالا اون سے متعلق نہ ہوں گے بلکہ وہ قواعد متعلق ہوں گے جو کہ فقرہ ۲ مندرجہ دفعہ ۱۰۹۴ مجموعہ ہذا میں درج ہیں

(۱) وہ باؤلیاں جو ایسی زمین میں کھودی جائیں جس پر سررشتہ بندوبست سے تری یا شتہل کا دہارہ لگایا گیا ہو۔

(۲) وہ باؤلیاں جو ایسی کسی خشکی زمین میں کھودی جائیں جو تالاب یا کنٹہ کے کٹہ یا تکم سے ۵۰ گز کے فاصلہ کے اندر واقع ہوں ۔

(۳) باؤلی یا بڑکی یا کول جو ندی یا نالہ یا نہر کے کنارہ پر کھودے جائیں بشرطیکہ شالی یا باغات کی زراعت دیگر زمینات ملحقہ میں جو انہیں ذرائع سے سیراب ہوتے ہوں کی جاتی ہو ۔

دفعہ (۱۰۹۸) قواعد مندرجہ ذیل اون موجودہ باؤلیوں سے متعلق ہوں گے جو زمینات مذکورہ ضمن ۱ و ۲ و ۳ دفعہ ماضیہ میں واقع ہیں ۔

(۱) ایک موٹہ یا زیادہ موٹھوں کے ذریعہ سے جو بندوبست کے وقت جاری تھیں مقدار معینہ سے زیادہ زمین میں جدید آب پاشی کی جاوے تو اوس کی بابت اندرون میعاد بندوبست کوئی زائد مطالبہ نہ کیا جاوے گا (مگر بلا صرفہ زائد محض لکڑی کی موٹہ نصب کرکے موٹہ کی تعداد بڑہائی جاوے اور بیشتر اراضی تری ہو تو محاصل تری لیا جاوے گا یہ ترمیم بروئے گشتی ۱۱ شتلاف ہوئی ہے)

اگر کسی پختہ باؤلی میں بندوبست کے وقت ایک یا چند موٹھیں جاری تھیں بعد جمعبندی بندوبست رعیت نے زائد موٹھیں اوس پختہ تہ پر قائم کی ہوں تو جدید آب پاشی شدہ زمین پر بجائے خشکی کر اراضی زیر باؤلی کا دہارہ لیا جاوے گا ۔

(تشریح) پختہ باؤلی سے اس قاعدہ میں وہ باؤلی مراد ہے جس کا تہ چونہ پتھر یا اینٹ چونہ سے یا سلیہ یعنے تراشے ہوئے پتھر سے بنایا گیا ہو ۔

(۲) کوئی کھاتہ دار اگر اپنے ذاتی سرمایہ یا محنت سے باؤلی کی حیثیت میں اوس کو گہرا کرکے یا

موٹھوں کی تعداد کو بڑھا کر یا اور کسی طرح سے ترقی دیگا تو میعاد بندوبست کے اندر اوس اضافہ تری کی بابت جو زائد سرمایہ اور محنت کی وجہ سے حاصل ہو کوئی اضافہ طلب نہ کیا جاویگا ۔

شکم تالاب کے سرودی نمبر — فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۱۰۹۹) کسی تالاب کے شکم کی زمین جبکہ برآمد ہوتی ہے اوسپر کسی شخص خاص کا حق نہ ہوگا ۔ ایسی زمینات کی نسبت سررشتہ بندوبست سے کوئی خاص ہارہ مقرر ہوکر تک زمین مذکور کا حق کاشت سالانہ ہراج کر دیا جاوے ۔ (اس کے متعلق قواعد بندوبست میدک ونلگنڈہ کے ضمن میں دفعہ ۱۰۶۲ کے آخر پر صراحت کے ساتھ جو احکام بیان ہوے ہیں وہ اس دفعہ سے بھی متعلق قرار دیے گئے ہیں ۔ مؤلف)

حق انعامداروں کا — فقرہ ۱۷ و ۱۸ ایضاً

دفعہ (۱۱۰۰) ایسے انعامدار جو اپنے اسناد یا دستور و رواج کے ذریعہ پر صرف ایک فصل کے لئے پانی لینے کے مستحق ہوں اگر وہ اوسی سال میں دوسری قسم کی فصل یا نیشکر کی کاشت کے لئے پانی لیویں تو اون سے اس دوسری فصل یا زائد فصلوں کی بابت سالم دہارہ کا ربع حصہ لیا جاوے گا ۔ ایسی حالتوں میں حسب تمثیلات مفصلہ ذیل عمل کیا جائیگا ۔

(**الف**) ایک ایکڑ زمین انعام ہے اور آبی فصل میں انعامدار کو پانی لینے کا استحقاق ہے ۔ اگر زمین مذکور انعام نہ ہوتی تو آبی کے لئے دس روپیہ اور تابی کے لئے پانچ روپیہ دہارہ لیا جاتا ۔ اس صورت میں تابی فصل کے لئے انعامدار پر تین روپیہ بارہ آنہ مقرر کئے جائیں گے ۔

(**ب**) اگر زمین انعام کی نسبت سرکار نے اپنا نصف حق رکھا ہے اور آبی کا دہارہ دس روپیہ ہے تو آبی کے لئے پانچ اور تابی کے لئے تین روپیہ بارہ آنے سرکار میں وصول کئے جائیں گے ۔

(**ج**) اگر کوئی انعامدار ایک ایکڑ زمین میں نیشکر کی کاشت کرے جسکا دہارہ آبی دس روپیہ ہے تو انعامدار سے سہ ربع یعنی سات روپیہ آٹھ آنے سرکار میں لئے جائیں گے ۔

دفعہ (۱۱۰۱) جو قواعد عام مزارعین خالصہ سے سالم کہیتوں کے مزروعہ کرنے اور پوٹ نمبر بنانے اور معافیات وغیرہ سے متعلق ہیں وہ سب انعامداروں سے بھی متعلق رہیں گے ۔

حق انعامداروں کا دستبند پر پانی لینے کی نسبت

دفعہ (۱۱۰۲) جن انعامداروں کو دستبند مقررہ پر

فقرہ ۱۹ ایضاً

پانی لینے کا حق ہے اوس حق کے بموجب اون کو دستبند پر پانی دیا جائیگا اور دستبند کے استحقاق کی تحقیقات وتجویز عہدہ داران مال سے متعلق ہوگی ۔

تقسیم آب تالاب یا نہر کے متعلق
فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۱۱۰۳) اگر ایک تالاب یا نہر میں پانی اس قدر موجود نہو کہ اوس کے تحت کے سالم رقبہ قابل الزراعت کے لئے کافی ہوسکے تو پانی کی تقسیم کرتے وقت اول اون زمینات کو محفوظ کرنا چاہیئے جنپر کوئی فصل مثلاً نیشکر نیمپلہ موز وغیرہ موجود ہوں خواہ خالصہ کے کاشتکار کے ہوں یا انعامدار کے تاہم خالصہ کی زراعت کا حق مرجح رہے ۔ اور بعد اس کے ان زمینات کو جن کا دہارہ اعلیٰ درجہ کا ہو بشرطیکہ اعلیٰ درجہ کے دہار کی زمین اس قدر فاصلۂ دراز پر نہ ہو جہاں پانی جانے میں پانی کا نقصان اوس نقصان سے زیادہ ہوتا ہو جو قریب کے کم دہارہ کی اراضیات کو سیراب کرنے سے لاحق ہو ۔ اگر اعلیٰ دہارہ کی زمین کا کاشتکار پانی لینے سے انکار کرے تو اوس کو معافی نہیں دی جائے گی اور پانی دوسرے درجہ کے کاشتکار کو دیا جائے گا ۔ خالصہ کی رعایا کو کافی پانی پہونچنے کے بعد اگر پانی بچ جائے تو انعامداروں کو دیا جائیگا ۔ اس سے وہ انعامدار مستثنیٰ ہیں جنکو کسی خاص حکم یا عمل درآمد کے بموجب پانی دیا جاتا ہے ۔

قواعد باؤلیہا
فقرہ ۲۱ لغایۃ ۲۴

دفعہ (۱۱۰۴) اس غرض سے کہ ضلع گلبرگہ و رائچور کی شمالی زمینات میں نئے باؤلیاں کہودے جائیں سرکار مفصلۂ ذیل قواعد جاری فرماتی ہے

(الف) باولی تحت ایسے کنٹہ کی جس کی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو ۔ جو شخص اس قسم کی اراضی میں باولی کہودنا چاہے اس کو حسب شرائط ذیل قول دیا جاوے گا ۔

(۱) پندرہ سال تک فصل تابی معاف رہے گی ۔ اگر اوس زمین میں کسی سال آبی نہ ہو تو تابی میں صرف خشکی کا دہارہ لیا جائے گا ۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک فصل تابی میں نصف دہارہ باولی کا لیا جائے گا ۔

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی میں باولی کا پورا دہارہ لیا جائے گا ۔

(تشریح) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نہ ملے گی الا اوس صورت میں جب کہ کنٹہ خشک ہوگیا ہو

اور جملہ سیراب قول باولی سے ہوئی ہو۔ ایسی صورت میں جمعبندی کے وقت نصف دہارہ ملحوظ رکھا جائیگا
(ب) باولی تحت تالاب یا نہر جس کے نگہداشت سرکار کے ذمہ ہو جو شخص ایسی اراضی میں نئی باولی کھودنا چاہے جو تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی ہو تو اوسکو حسب شرائط ذیل قول دیا جائیگا۔
(۱) تابی بادو فصل کی بابت معافی نہ ملے گی جب کہ تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو۔
(۲) بوجہ تعمیر باولی اگر تالاب یا نہر میں پانی موجود ہو تو آبی کی جمع میں کوئی تخفیف نہ کی جاوے گی۔
(۳) اگر اس اراضی میں جو صرف از قسم آبی ہے باولی تیار کی گئی ہو اور اوس سے دو فصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال تک تابی کی بابت نصف باولی کا دہارہ لیا جائیگا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باولی کا لیا جاے گا۔
(تشریح) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہو جاے اور کل فصل آبی کی قول باولی سے سیراب کی جاے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمول معاف کیا جائیگا۔ علی ہذا اگر تالاب یا نہر میں تابی کے لئے پانی موجود نہ ہو اور وہ قول باولی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمول لیا جاے گا۔
(ج) جو نئی باولیاں زمینات متذکرہ ۲ و ۳ مندرجہ فقرہ ۱۴ متذکرہ دفعہ ۱۹۷ میں کھودی جائیں تو حسب شرائط ذیل اونکا قول دیا جائیگا۔
(۱) اول پانچ سال تک خشکی کا دہارہ (۲) پانچ سال کے بعد پورا دہارہ لیا جاے گا۔
دفعہ (۱۱۰۵) قواعد ہذا صرف اون باولیوں سے متعلق رہیں گے جو ان قواعد کے لحاظ سے جدید تیار ہوں۔ باستثناء ایسی باولیوں کے جو دس یا زیادہ سال سے افتادہ ہوں اور جس کی مرمت بغیر ایک کثیر رقم کے صرف کے نہ ہوسکتی ہو ایسی باولیوں کے لئے فقرہ متذکرہ بالا کے ضمن (ج) کے موافق تکمیل کا قول دینے کے مجاز ہوں گے۔
(الف) قولدار کو لازم ہوگا کہ پانچ سال کے اندر باولی کا پختہ تنہ تیار کرلے۔
(ب) قولدار کو واجب ہوگا کہ باولی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت میں رکھے۔
(ج) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورے نہ کرے تو سال اول معاف کیا جائیگا اور باقی جا

سال کا دہارہ لے لیا جائیگا۔ اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کر دیں۔

دفعہ (۱۱۰۶) ایسے باولیوں کے قول دینے کے مجاز تحصیلدار ہوں گے۔

دفعہ (۱۱۰۷) جو اراضی حسب قواعد مندرجہ دستورالعمل بحر قول سے دیجا چکے ہوں اون کے شرائط پر احکام قواعد ہذا موثر نہ ہوں گے۔

توسیع راستہ و عدم اخذ زمین وضع شدہ
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۱۰۸) سررشتہ بندوبست کو اختیار ہے کہ با استصواب و اجازت اعلیٰ افسر صوبہ و ضلع یعنی صوبہ دار و تعلقدار جن مواضع خالصہ میں مطلق راستہ نہ ہو وہاں نیا راستہ قائم کریں اور جن دیہات خالصہ کے راستے تنگ ہوں اون کو ایک جریب تک حسب موقع کشادہ کریں اور جب بندوبست سے راستہ قائم ہو جائے تو رقبہ کی اطلاع تحصیل کو دی جاوے تاکہ جمعبندی پختہ تک قابضان اراضی سے راستہ کی شریک شدہ اراضی کا محصول طلب نہ کیا جائے اور سالانہ جمعبندی میں معافی کا عمل ہو مگر قبل از عمل معافی موضع واری تختہ بتوسط صوبہ دار مجلس میں پیش کر کے منظوری حاصل کرنا چاہیئے جو راستے مقطعے اور انعامی زمینات پر ہیں اوس میں کوئی مداخلت نہ کی جائے اوس کو اوسی حالت میں چھوڑ دینا چاہیئے اگر خاص مقدمہ میں جیسا کہ تجارت کے لیے راستوں کا کشادہ کرنا ہو تو خاص طور سے اس مقدمہ میں لحاظ کر کے مقطعہ دار اور انعامدار کو زمین کا معاوضہ بحصول منظوری مجلس دیکر انتظام کر لینا چاہیئے۔

(۱۹) متفرقات

بلحاظ حصہ سرکاری مصارف پیمایش لینے کا طریقہ
گشتی مجلس نشان ۱۵ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۱۰۹) جن جاگیرات و اگرہارات و مقطعات میں سرکار کا کوئی حصہ مقرر ہو اور جب اون کی پیمایش کی جائے تو مصارف پیمایش کا حصہ اون لوگوں سے بقدر حصہ بحال شدہ لینا چاہیئے۔

اسباب غیر اختیاری سے قابض کی بے دخلی کسی دہارہ کی متقاضی ہو گی
گشتی معتمد مال نشان ۵۹ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۱۱۱۰) اگر نمبردار کی زمین مزروعہ دریا برد ہو جاوے یا کسی پبلک یا سرکاری غرض سے اوسپر سے نمبردار بے دخل ہو تو تعلقدار ضلع کا فرض ہوگا کہ بحصول منظوری صوبہ دار اوس قدر اراضی اوسکے

پٹہ سے کم کردیں -

راستوں کے متعلق
گشتی معتمد مجلس نشان ۷ [سنہ ۱۳۰۲ ف]

دفعہ (۱۱۱۱) جن مواضع خالصہ میں متعلق راستہ نہ ہو یا ہو مگر وسیع نہ ہو وہاں نیا راستہ یا ایک جریب تک [...] وسیع یا کشادہ کرنا باختیار سررشتہ بندوبست ہوگا اور جو زمین اس کام میں آوے گی سالانہ جمعبندی میں اوس کی معافی کا عمل ہوگا اور قبل از معافی سرکار سے منظوری حاصل کرنا ہوگا -

دفعہ (۱۱۱۲) مقطعات اور انعامی زمینات میں البتہ دخل نہ دیا جاوے [...] ضرورت خاص بعطاے معاوضہ سررشتہ مال زمین حاصل کریگا -

تلنگانہ اور مرہٹواری کی تعریف باغراض بندوبست
مراسلہ مجلس نشان ۱۰۸ ، ۶ [اسفندار] موسومہ ناظم بندوبست

دفعہ (۱۱۱۳) گلبرگہ اور رائچور کے اضلاع میں جہاں کہیں تالاب یا کنٹہ یا سرکاری نہر سے تری ہوتی ہو اوسکو تلنگانہ سمجھنا چاہیئے اور جہاں کہیں موٹ کے ذریعہ سے تری ہوتی ہو یا آسمانی جاری ہو اوس کو مرہٹواری خیال کرنا چاہیئے - قواعد بندوبست گلبرگہ و رائچور کا اثر ایسے علاقوں پر نہ پڑے گا -

تنقیح ہدایات بندوبست
گشتی مجلس نشان ۱۷ [سنہ ۱۳۰۳ ف]

دفعہ (۱۱۱۴) مہتمم بندوبست اور ناظم بندوبست کو اضلاع بندوبست شدہ کے متعلق یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ حتے الامکان اس امر کو جانچیں کہ تعلقہ بندوبست شدہ میں سالانہ جمعبندی سررشتہ بندوبست کے نافذہ قواعد کے بموجب ہوتی ہے یا نہیں اگر کوئی غلطی نظر آوے یا کاغذات خلاف اغراض بندوبست مرتب ہوسکے ہوں تو مہتمم بندوبست کو چاہیئے کہ اول تعلقدار ضلع کو راست اطلاع دیں اگر اول تعلقدار اور مہتمم بندوبست میں اختلاف آرا ہو تو اوس کی اطلاع منجانب تعلقدار ناظم بندوبست کو ہوگی اور ناظم بندوبست اپنے فیصلہ کی ایک نقل صوبہ داری میں بھیجدیں گے علی ہذا اگر ناظم بندوبست کی تنقیح میں کوئی غلطی پائی جاے تو اوس کی اصلاح جس طور سے ہونی چاہیئے اوس سے محکمہ صوبہ داری کو مطلع کریں گے اور بصورت اختلاف رائے صوبہ دار اور ناظم بندوبست فیصلہ آخر مجلس مالگزاری سے ہوگا -

پٹیل و پٹواری کے احکام

(۱) احکام متعلقہ تقرر و ماموری

ایک موضع میں کوتوالی اور مال دونوں کا تقرر کب جائز ہے
فقرہ ۳ دستور العمل پٹیل پٹواریان
گشتی ۲۱ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۱۱۵) جس موضع کی آبادی ۴۰ مکانات سے زیادہ ہو یا شاہ راہ عام پر واقع ہو اور محاصل بھی زیادہ ہو تو کوتوالی اور مال خدمات کے لئے دو پٹیل مقرر ہوں گے اور نصف نصف معاش پاوینگے

(تشریح نمبر ۱) محاصل زائد سے ہزار روپیہ کو زیادہ حاصل ہونا مراد ہے

مراسلہ نشان ۲۲۴ سنہ ۱۳۰۶ف سرسومہ صوبہ بیدر

(تشریح نمبر ۲) شاہ راہ سے وہی راستہ مراد ہے جس پر زائد از معمول مال کی آمد و رفت اور تجارت اور مسافرین کا مرور زیادہ ہو لیکن حکام اضلاع اپنی قوت تمیزی سے کام لیں۔

کس حالت میں دونوں خدمات پر ایک شخص مقرر ہوگا
گشتی مال نشان ۱۰۹ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۱۱۱۶) جن دیہات کی آبادی کم ہے اور شاہراہ عام پر واقع نہیں ہیں اور محاصل بھی زائد نہیں ہیں بصورت خلو جائداد کوتوالی پٹیلی نئے شخص کا تقرر عمل میں نہ آوے ایک ہی شخص دونوں کے لئے کافی سمجھنا چاہئے۔ ازروے آئین سالم معاش ملنی چاہئے۔

(تشریح) پانسو روپیہ سے کم محاصل کے موضع میں ایک ہی پٹیل مقرر کرنے کا جو حکم جریدہ ۱۶ رجب ۱۲۸۹ھ میں شائع ہوا ہے اوس کو بھی مال اور کوتوالی کی سالم معاش دی جاوے گی (اور آیا پٹی بھی گشتی ۲۵ سنہ ۱۲۹۶ف)

گشتی ۲۹ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۱۱۷) جہاں مجموعی حیثیت سے تینوں شرائط متذکرہ دفعات بالا موجود ہوں یا خاص طور پر اس بات کی ضرورت داعی ہو کہ علاوہ مال پٹیل کے ایک کوتوالی پٹیل کے بھی تقرر کی ضرورت ہے اور اوس کے کافی وجوہ موجود ہوں اور بغیر اوس کے کام کی اجرائی دشوار ہو تو البتہ دوسرے پٹیل کے تقرر کی کارروائی کی جاوے اور اگر منجملہ شرائط سہ گانہ ایک شرط بھی مفقود ہو تو دوسرے پٹیل کے تقرر کی کارروائی نہ ہونا چاہئے۔ جہاں پٹیلاں کوتوالی سوائے تعدادان مال کے سابق سے مامور ہوں تو وہاں جو لوگ پیشتر سے کام کرتے ہوں اون کو تخفیف نہ کرنا چاہئے۔

مقدم پٹواریں کے تقرر کے احکام اور بارہی کی ممانعت

دفعہ (۱۱۱۸) ہر ایک دیہہ میں ایک پٹیل اور

فقرہ ۴ و ۷ دستور العمل وجریدہ ۱۶ رجب ۱۲۸۸ھ

ایک پٹواری مقرر ہوگا جو کہ جملہ کاروبار اپنے عہدہ کا بلا شرکت غیر اجرا کرے گا ۔ اگرچہ حصہ دار متعدد ہوں مگر شخص مقررہ دو یا چار سال پر بدلا نہ جاوے گا ۔ اور اوس کی حیات تک کوئی حصہ دار اوس کے کام میں مداخلت نہ کریگا ۔

حصہ داراں کلاں کی ترجیح
فقرہ ۱ دستور العمل

دفعہ (۱۱۱۹) حصہ داران وطن میں جس شخص کا حصہ زائد ہو اور نیز اجرائے کار کی لیاقت جس شخص کو حاصل اور نیک رویہ ہے وہ پٹیلی پر مقرر کیا جاوے ۔

متعدد مواضع پر متعدد حصہ داروں کی تقسیم
فقرہ ۵ وجریدہ ۱۶ رجب ۱۲۸۸ھ

دفعہ (۱۱۲۰) جس پٹیل پٹواری کے کئی حصہ دار ہوں اور وطن کے متعلق متعدد دیہات رہیں بشرطیکہ حصہ دار لیاقت مند بھی ہوں تو ایسی صورت میں ہر ایک دیہ پر ایک ایک حصہ دار بطور گماشتہ کے مقرر کیا جاویگا اور اصل پٹواری کو ایک بڑے موضع کی خدمت مع ایک دیہ قریب کے سپرد ہوگی ۔

ایک خدمتی اور متعدد مواضع
فقرہ ۶ دستور العمل

دفعہ (۱۱۲۱) اگر کسی پٹواری کا کوئی حصہ دار نہ ہو اور اوس کے وطن کے متعلق دو تین کم حاصل کے دیہات موجود ہوں تو اون سب کی پٹواری گری اوسی ایک ہی شخص کے نام مقرر رہے گی بشرطیکہ وہ دیہات باہم متصل واقع ہوں ۔

جاگیرات غیر مستثنے ومقطعات واگرہارات میں تقرر
گشتی معتمد مال نشان ۵۸ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۱۲۲) جاگیرات غیر مستثنے میں اگر مالگذار کوتوال پٹیلی کا کام ایک ہی پٹیل کر سکتا ہو تو کوئی ضرورت کسی اور انتظام کی نہیں ہے اگر کام زیادہ ہو تو جاگیردار سے صوبہ دار کوئی انتظام تقرر پٹیل کوتوال یا گماشتہ کا کرادیں ۔ اگر ایک ہی خاندان سے یہ سب انتظامات ہوسکیں تو کافی ہے معاش کا تصفیہ اور تقرر اور برخاستگی سب جاگیردار سے متعلق ہوگی ۔ البتہ اگر جاگیردار حکم کی تعمیل نہ کریں تو سرکار کی طرف سے کوئی مناسب انتظام ہوگا اور اونکا خرچ جاگیردار یا موجودہ پٹیل سے جیسی رائے سرکار ہو لینا ہوگا یہی حکم مقطعات اور اگرہارات سے بھی متعلق ہے (بروے گشتی معتمد مال نشان ۱۰ ۱۳۰۲ف)

اقتدار دوم سوم کا اقتدار

دفعہ (۱۱۲۳) مقطعات واگرہارات میں جو تابع علاقہ خالصہ ہوں

گشتی مجلس نشان ۹، ۱۳۰۷ف

یا اون میں کوئی حصہ سرکار معین ہو چکا ہو تو مقدم مالی اور پٹواری کا تقرر منظوری حکام ضلع ہونا چاہیے یعنی مقطعہ دار پٹیل مال او پٹواری کا انتخاب کرکے بتوسط تحصیلدار اوس دوم سوم تعلقہ دار کی منظوری حاصل کرے جس کے تفویض وہ تعلقہ ہو۔ جو مقطعات خارج جمع ہوں یا بالمقطعہ جن میں سرکار کا کوئی حصہ محاصل یا ثلث یا نصف وغیرہ معین نہیں بلکہ یہ بقید رقم مقرر ہوا وہ مقطعہ دار مجاز تقرر مقدم پٹواریان ہیں۔

ایک خدمت کے دو کارگزار
مراسلہ معتمد مال نشان ۸، ۱۲، ۱۲۸۸ف

دفعہ (۱۱۲۴) اگر کسی موضع میں دو پٹواری کام کرتے ہوں تو اوہی دونوں میں سے کوئی بے دخل نہیں کیا جاوے گا ہاں اون میں سے ایک کے مرنے پر۔ لیکن اگر متوفی کا قبضہ بارہ برس سے زیادہ رہا ہو تو اوسکا وارث قائم مقام مقرر ہوگا۔

امیدوار اپنے مواضع اصلی میں پٹواری گری کرسکتے ہیں
گشتی مجلس نشان ۱۱ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۱۲۵) اگر دیہات اصلی ہوں پٹہ وطن پٹواری گری کا امیدوار کے نام سے ہو تو اوس کو بذات خود کام کرنے کی اجازت ہے بشرطیکہ وطنداری مذکور موضع واحد سے متعلق ہو یا چھوٹے چھوٹے چند مواضع سے تعلق رکھتی ہو ایسی حالت میں اوس کے حساب کی تنقیح ہوا کرے گی اور جب کہ پیمایش ہو چکی ہے تو منفعت سرکاری پر کوئی اثر نہ پڑیگا بشرطیکہ عہدہ داران جمعبندی اپنے فرایض منصبی کو کافی طور پر ادا کریں۔

اس حکم سے مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۳۹۱ مورخہ ۱۵ جمادی ۲ سنہ ۱۲۹۳ موسومہ صوبہ دار جنوبی منسوخ سمجھا جاوے

طریقہ کارروائی تقرر کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۷، ۳، ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۱۲۶) مقدم پٹواری کے تقرر کے احکام کے متعلق تمام مثل کی ترتیب تحصیل میں ہو کر حکم آخر محکمہ دوم سوم تعلقہ داری سے ہونا چاہیے۔

وراثت در تقرر
گشتی مجلس ۱۰، ۱۳۰۸ف

دفعہ (۱۱۲۷) شاستر کا یہی اصول درست ہے کہ اگر خاندان مشترکہ ہو تو بیوہ اور دختر اور نواسہ کا حق بمقابلہ ورثا ذکور یک جدی مرجح تر نہیں بیوہ کو صرف نان و نفقہ کا حق ہے اور دختر و نواسہ کو کوئی حق وراثت حاصل نہیں ہے۔ خاندان منقسمہ میں زوجہ اور دختر اور اولاد دختر کو ترجیح دی گئی ہے مگر اس اصول بدیہی پر عام عملدرآمد کا حکم دینا موجب تخریب ہوگا کیوں کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ حقیقی بھائی بھی علحدہ رہتے ہیں اور کھاتے پکاتے ہیں لیکن بعض

اس طرح کا علیحدہ گزران کرنا خواہ یہ تصور نہ ہوگا کہ خاندان منقسمہ سمجھا جاے۔ تختہ آنہ واری میں بعد فوت
پدر اوس کے متعدد فرزندوں کے نام بروے حصص و شرکین آنہ واری قائم کرکے کاغذی عمل کردیا جاے
تو محض اس عمل آنہ واری سے خاندان کو منقسمہ قرار دینا نہیں چاہیئے اگر ایسا کیا جاوے گا تو بلا دریافت
اکثر اوطان خاندان اولاد سے خاندان آل میں منتقل ہوجائیں گے بنابراں ضرور ہے کہ تاوقتیکہ یہ امر
ثابت نہ ہو کہ کسی خاندان میں آل کو حصہ اوطان میں پہنچا ہے بمقابلہ آل کے یک جدی ورثا کو ترجیح
دی جاوے یا اقلاً اوس نواح میں آل کی توریث ثابت نہ ہوسکے تو دختر کو بمقابلہ بھائی بھتیجوں کے
ترجیح نہ ہونی چاہیئے۔ ہاں زوجہ کو بشرطیکہ بھائی بھتیجے علاحدہ کھانے پکانے ہوں تو حین حیات قابض
رکھنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

جائزۂ خدمت
(گشتی معتمد مال ۱۸ سنہ ۱۳۳۱ف)

دفعہ (۱۱۲۸) جب پٹیل پٹواریوں کی جائداد پر اشخاص جدید کا تقرر عمل میں آوے تو ضرور ہے کہ اوس کے دفتر کی اور دوسرے تمام سامان وغیرہ متعلقہ خدمت کے جائزہ پٹیاں مرتب کی جاویں اور اون پہ جائزہ گیرندہ و دہندہ دونوں کے دستخط ہوا کریں۔ جائزہ پٹیات میں علاوہ کاغذات دیگر سامان منقولہ متعلقہ خدمت چاوڑیات اور دوسرے مکانات سرکاری بھی شریک ہوا کریں۔ جائزہ پٹی کی ایک پرت دفتر دیہی میں اور دوسری دفتر تحصیل میں اور قطعہ ثالث جائزہ دہندہ کے پاس رہا کرے۔

(۳) معطلی و موقوفی و تخفیف

دوم سوم تعلقہ داروں کو معطلی کا اقتدار
(گشتی مجلس نشان ۲۳ سنہ ۱۳۳۱ف)

دفعہ (۱۱۲۹) دوم سوم تعلقہ داروں کو مقدم پٹواریوں کی معطلی کا اختیار حاصل ہے۔ اگر معطلی سزا ہے تو ایک سال تک کے لئے۔ اگر دریافت مقدمات کے لئے ہے تو بلا قید۔

تحصیلدار کا اقتدار
(گشتی مجلس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۳۱ف)

دفعہ (۱۱۳۰) تحصیلدار اور نائب تحصیلدار مقدم پٹواری کو بعلت غفلت در وصول مالگزاری ایک سال تک معطل کرسکتے ہیں لیکن بقایا کی علت میں مقدم پٹواری کی سبکدوشی ممنوع ہے (گشتی دفتر معتمد مال نشان ۲۶۱ و ۱۴۷ سنہ ۱۳۰۳ف)

موقوفی و حرمان ورثا

حکم مجلس ۱۹ بہمن ۱۳۱۰ف گشتی ۱۸ ، شہریور ۱۳۱۳ف و ۱۴ ، ۱۳۱۳ف ذریعہ مراسلہ مال و فینانس نشان ۲ ، ۱۳۱۴ف

دفعہ (۱۱۳۱) اگر کوئی پٹیل پٹواری کسی جرم میں برطرف ہو جائے تو اوسکا بیٹا یا کوئی دوسرا ایسا وارث جو خاندان غیر منقسمہ سے ہو موقوف شدہ کی زندگی تک مقرر نہ ہو گا اور نہ اوس کی جانب سے گماشتہ لیا جاوے گا۔ جب کبھی مقدم پٹواری موقوف ہو جائے اور اوس کو کوئی اولاد یا حصہ دار بھی نہ ہو تو سرکار کی جانب سے گماشتہ مقرر ہو کر سالم اہکیل پاویگا۔ اگر شخص موقوف شدہ کو اس عرصہ میں اولاد ہو جائے تو اوس شخص کے فوت کے بعد خدمت کا پٹہ اوسکی اولاد کے نام سے کیا جاوے گا۔ ورنہ بعد فوت وطن لاوارثی میں ہراج کیا جاوے گا۔ بذریعہ گشتی مجلس نشان ۷ ، ۵ شہریور ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس جرم کا تذکرہ اوپر ہوا ہے اوس سے جرم ازقسم تغلب و تصرف۔ خیانت۔ سرقہ۔ ڈاکہ۔ اعانت و راز داری سرقہ و ڈاکہ وغیرہ مراد ہے۔ حکم موقوفی خواہ عدالت فوجداری سے ہوا ہو یا صیغہ انتظامی سے۔ دونوں حالت میں ورثا مستحق خدمت نہ ہونگے۔ اگر جرائم خفیف ہوں مثل زد و ضرب وغیرہ یا اوس کا اثر خدمت پر نہ پڑتا ہو تو ایسے جرائم کی پاداش میں وطن سے محرومی نہ ہو گی۔ شخص موقوف شدہ خواہ ایک موضع کا وطندار ہو یا کئی مواضع کا۔ بہر دو صورت یہ احکام اوس سے متعلق ہوں گے۔

تشریح نمبر ۱

مراسلہ مجلس نشان ۲۹ ، ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

سرقہ و ڈاکہ کے جرائم میں عدالت فوجداری سے سزا دی ہوگی اور سررشتہ انتظامی سے موقوفی کی سزا۔

تشریح نمبر ۲

مراسلہ مجلس نشان ۳۱۶ ، ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

وارث خاندان غیر منقسمہ وہی شخص ہو گا جو وطندار معزول کے ساتھ ملکر رہتا ہوا اور ترکہ کی تقسیم ان دونوں میں نہ ہوئی ہو اور شخص ماخوذ کا شاستری وارث ہو۔

اقتدار اول تعلقہ دار

گشتی معتمد مال ۳۷ ، ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۱۳۲) اول تعلقدار ضلع مقدم پٹواری کی موقوفی کے مجاز ہیں بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷ ، ۶ شہریور ۱۲۹۸ف موسومہ صوبہ شرقی یہ صراحت ہوئی ہے کہ مقدم پٹواری کو سپرد عدالت کرنا بھی اول تعلقہ دار کی منظوری سے ہو سکے گا۔

تخفیف مقدم پٹواریاں طرف
گشتی مجلس نشان ۸۱ سنہ ۱۸۳۰ء ف

دفعہ (۱۱۳۳) اگر ایک آبادی میں دو یا دو سے زیادہ طرف واقع ہوں اور ان میں سے کسی ایک طرف کی وطنداری خالی ہو تو بصورت موجودگی وارث وطن مقدمی و پٹواری (جیسی صورت ہو) وارث کو دیا جانا چاہیے۔ لاوارث ہونے کی حالت میں اگر دو ہی طرف ہوں تو دونوں کو ایک کر کے سالم موضع کا عمل کاروبار اور انگیل وغیرہ میں اوسپر کیا جاوے بشرطیکہ طرفین ایک ہی آبادی میں واقع ہوں اور اگر ایک آبادی میں واقع نہ ہوں بلکہ جداگانہ آبادی میں واقع ہوں تو خالی شدہ طرف کی نسبت اسی طرح کارروائی کی جاوے گی جس طرح کہ اوطان لاوارث کی نسبت ہوتی ہے۔ اگر ایک قریہ یا موضع میں تین یا تین سے زیادہ طرفین ہوں اور کسی ایک طرف کی جائداد خالی ہو اور وارث موجود ہو تو وارث ہی کو دی جاوے گی۔ بصورتیکہ کوئی وارث نہ ہو تو اوس خالی شدہ طرف کی وطنداری مابقی طرفوں کی وطنداری میں ہراج کی جاوے گی نہ کہ عامہ رعایا اور خواہشمندوں میں۔

(۳) رخصت وغیر حاضری

صوبہ دار کا اقتدار
گشتی مجلس ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۱۱۳۴) صوبہ دار صوبہ مقدم پٹواری کی رخصت بالائے اقتدار تعلقداران اول ۳ سال تک منظور کر سکتے ہیں اور نیز عوض خدمت کا تقرر۔

تعلقدار اول کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۱۳۵) تعلقدار اول کو زائد از اقتدار عہدہ داران ماتحت ایک سال تک رخصت مقدم پٹواری کی منظوری کا اقتدار حاصل ہے اور نیز عوض خدمت کا انتظام (مرافعہ فیصلہ تحصیلدار دربارہ معاش عوض مدت مقدم پٹواری رخصت یاب تعلقداران سماعت کریں گے اور اونکا فیصلہ قطعی ہوگا۔ گشتی معتمد مال ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ ف)

تعلقداران دوم سوم کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۱۳۶) دوم سوم تعلقدار زائد از اقتدار تحصیلدار چھ مہینے تک پٹیل پٹواری کی رخصت منظور کر سکتے ہیں اور عوض خدمت کا تقرر۔

تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۱۳۷) تحصیلدار و نائب تحصیلدار کو مقدم پٹواریوں کی رخصت کے متعلق ایک مہینہ کا اقتدار حاصل ہے اور نیز عوض خدمت کا انتخاب

(تشریح) گشتی مجلس نمبر ۲ سنہ ۱۳۱۵ھ کوتوالی پٹیلوں کی رخصت کی اطلاع ایمان کوتوالی کو ضرور ہے۔

غیر حاضری کے متعلق

گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۱۱۳۸) اگر کوئی پٹیل پٹواری ختم رخصت پر حاضر نہ ہوکر غیر حاضر ہوجائے تو چھ مہینے تک انتظار کیا جائیگا اور بعد ختم شش ماہ باجرائی اشتہار وراثت کارروائی تقرر کی جاوے گی۔ بصورت نہ حاضر ہونے وارث کے لاوارثی کی کاروائی کی جاوے گی۔ اگر چھ مہینے کے اندر حاضر ہوکر غیر حاضری کے وجوہ معقول پیش کرے تو بار سال مثل صوبہ داری سے حکم حاصل کیا جاویگا۔ علی ہذا شخص حاضر کی نسبت بھی اگر چھ ماہ کے بعد حاضر ہو تو صوبہ داری سے حکم لیا جائیگا۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۲۵۱ سنہ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت ہوئی ہے کہ کارروائی لاوارثی میں حصہ داران وطن بھی شامل ہوں گے۔ حاضری ورثا کی حالت میں وارث جائز اور لائق کا انتخاب عمل میں آویگا۔

گشتی مجلس مال نشان ۹ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۱۳۹) جن مقطعات یا جاگیرات میں مقدم پٹواریوں کا تقرر یا اقتدار مقطعہ دار یا جاگیردار ہے اور اون کے اسکیل کی رقم بھی سرکار سے ایصال نہیں ہوا کرتی ہے تو ایسی مواضع کے مقدم و پٹواری کی غیر حاضری کی وضعات کو سرکار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور جن کے تقرر کا اقتدار منجانب سرکار ہوا کرتا ہے اور رقم اسکیل سررشتہ مال سے ایصال ہوتی ہے تو اون کی غیر حاضری کی رقم سرکار میں جمع ہوگی۔ ان ... داروں کی ایک خاص شکل ہے اون کو محاصل موضع سے ایک حصہ ملا کرتا ہے۔ ان دیہات کے مقدم و پٹواریوں کی اسکیل میں کوئی وضعات ہو تو خالص محاصل موضع میں اوس قدر حصہ اضافہ ہوگا اور وہ اضافہ شدہ رقم اوس حصہ تناسبہ کے موافق قابل تقسیم ہے اور املی دار اوس وضعات میں حصہ پانیکا مستحق ہے

گشتی مجلس نشان ۹ سنہ ۱۳۱۴ف و مراسلہ مجلس نشان ۱۱۱ سنہ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

(تشریح) موضع میں وضعات غیر حاضری اوسی نسبت سے ہوگی جس نسبت سے محاصل موضع کی تقسیم ہوتی ہے۔

(۴) جرمانہ کے متعلق

دوم سوم تعلقہ داروں کا اقتدار

مراسلہ معتمد مال نشان ۹۱۷ سنہ ۱۳۰۱ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۱۱۴۰) دوم سوم تعلقہ دار مقدم پٹواری کو فی ماہ نصف اسکیل تک جرمانہ کرسکتے ہیں۔

تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کا اقتدار
مراسلہ دفتر سرکار نشان ۱۹، سنہ ۱۳۰۳ف

(دفعہ (۱۱۴۱) تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کو مقدم پٹواری پر فی ماہ ایک ربع اسکیل تک جرمانہ کرنے کا اقتدار حاصل ہے۔

پیشکار تحصیل کا اقتدار
گشتی مجلس نشان ۱۴ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۱۴۲) پیشکار تحصیل زمانہ منصرمی تحصیلداری میں ملازمین دیہی پر ایک روپیہ تک جرمانہ کے مجاز ہیں۔

وضعات کا حساب
مراسلہ صوبہ اورنگ آباد نشان ۱۶۴۷ سنہ ۱۳۱۵ف منظورہ مجلس

(تشریح) جرمانہ اور غیر حاضری کی وضعات دو ثلث اسکیل سے ہوگی اوس کو یک ثلث متعلقہ حصہ داران وطن سے تعلق نہ رہے گا۔

(۵) احکام متعلقہ معاش مقدم پٹواریان

تقسیم معاش فیمابین پٹواری و پٹیل
فقرہ ۲ دستور العمل

دفعہ (۱۱۴۳) معاش کا حساب فیصدی پر ہوگا جس میں سے نصف پٹواری کا حق ہوگا اور نصف باقی مقدم مالی و کوتوالی میں علی التساوی تقسیم کی جاوے گی۔

تقسیم درمیان حصہ داران
جریدہ ۱۲ رجب سنہ ۱۲۸۰ ہجری
و گشتی معتمد مال ۲۲ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۱۴۴) پٹواری گری کی معاش جہاں موضع وطن ایک اور حصہ داران متعدد ہوں اصل وطندار یعنی پٹواری کو دو ثلث اور سالانہ ہر ایک وطندار کو ایک ثلث علی التسلسل دی جاوے گی۔

(تشریح ۱) مراسلہ مجلس نشان ۱۹۱۵ سنہ ۱۳۱۵ف موسومہ صوبہ بیدر ایک ثلث کی تقسیم میں کارگزار وطندار بھی بحصہ رسدی شریک رہے گا۔

(تشریح ۲) گشتی معتمد مال نشان ۲۱ سنہ ۱۳۰۲ف یہی حکم وطن پٹیلی کی معاش حصہ داروں کی متعلق سمجھنا چاہئے۔

اسکیل و آیا کی جنتری
گشتی ۱۴ سنہ ۱۲۸۰ ہجری

دفعہ (۱۱۴۵) اسکیل مقدم پٹواری کا حساب حسب جنتری ذیل ہوگا۔

وہو ہذا

رقم زراعت	[illegible]	پڑتکی یعنی اسکیل		[illegible]
		[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵
از یک تا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رقم زراعت	پٹواری	پونکی یعنی اسکیل		[illegible]
		پٹیل مالی	پٹیل پولیس	
۱	۲	۳	۴	۵
از [illegible] تا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] تا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 [illegible] 〃 [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رقم زراعت		آیا پٹی	پٹوتکی یعنی اسکیل		جملہ
			پٹیل	پٹواری	
۱		۲	۳	۴	۵
از سما	تا سما لولعہ	ما لعہ	لعہ	لعہ	ماللولعہ
ر سملعہ	ر سملعہ لولعہ	ماللولعہ	معہ	معہ	مامعہ
ر سملعہ	ر سملعہ لولعہ	مالعہ	معہ	معہ	مالعہ
ر سملعہ	ر سملعہ لولعہ	مامعہ	لعہ	لعہ	مالعہ
ر سمعہ	ر سمعہ لولعہ	مالعہ	معہ	معہ	مالعہ

از سما ہر سو کی زیادتی پر سہم فیصد ۸ر فیصد ۸ر فیصد عاں

آیا پٹی کا حساب
گشتی مجلس نشان ۱۱ اسفندار ۱۳۳۰ف

دفعہ (۱۱۴۶) فیصدی ۲ر کے حساب سے آیا پٹی کے رقم رعایائے زراعت پیشہ سے وصول ہوگی اور پٹیل و پٹواری پر تقسیم کی جاوے گی آیا پٹی کا تعلق صرف اضلاع غیر بندوبست شدہ سے رہیگا (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۹ شہریور ۱۳۳۰ف موسومہ انسپکٹر جنرل مال)

اسکیل کا حساب رقم وصول پر ہوگا
گشتی صدر المہام مال نشان ۳۵ و ۸۶۲ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۱۱۴۷) اسکیل و آیا کی رقم مقدم پٹواریوں کو وصول رقم پر بعد وضع اخراجات وغیرہ دی جاوے گی مگر دیہات ویران میں آباد اسکیل کی رقم مقدم کو توالی کو ایصال نہ ہوگی یعنے دیہات ویران میں کوتوالی پٹیل مقرر ہی نہ ہوگا۔

معطلی اور منصرم کاری کا اسکیل
گشتی مجلس نشان ۴۲ مہر ۱۳۳۰ف

دفعہ (۱۱۴۸) اگر بحالت معطلی پٹیل حسب الحکم افسر بالادست پٹواری سوائے اپنی خدمت کے پٹیل کا کام بھی منصرمانہ انجام دے یا اس کے بالعکس پٹیل ـ پٹواری کا کام ـ تو ایسے شخص کو ایام کارگزاری کے متعلق اوس کی اصلی خدمت کا اسکیل سالم اور جس خدمت کا کام اوسنے منصرمانہ انجام دیا ہے اوس کا نصف اسکیل دیا جاوے گا۔

اسکیل اندرون عــہ کا حساب
گشتی معتمد مال ۴۸ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۱۱۴۹) جس موضع کا محاصل بیس روپیہ ہے یا اوس سے کم ہے بعد وضع کاغذبہا اوس کا تین ربع اسکیل میں دیا جائیگا اور ایک ربع سرکار میں جمع کیا جاویگا بیس سے زاید یعنی اکیس سے ننانوے تک کے لئے وہی شرح قائم رہے گی جو جنتری اسکیل میں طبع ہوئی ہے۔ (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۱۴۵ مجموعہ ہذا) یعنی اکیس سے ننانوے تک عــہ اسکیل دیا جاویگا اس گشتی کا عمل شروع سنہ ۱۳۰۲ ف سے ہوگا اور اس سے پہلے جو رقم زاید از قرارداد ہذا پہونچ چکی ہوگی وہ واپس نہ لی جاوے گی۔

اسکیل دستبند کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۵۰ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۱۱۵۰) جب کہ دستبند کی رقم مقدم پٹواریان وصول کرتے ہیں تو اوسپر بھی مقدم پٹواریوں کو اسکیل ملنا چاہیئے بشرطیکہ اون کے توسط سے وصول ہو یا وہ ذات سے وصول کریں۔

اسکیل اراضیات و دیہات شریک خالصہ و ضبطیات عارضی کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۱۵۱) آیندہ سے ایسے ضبط و شریک خالصہ شدہ اراضیات انعامی واقع دیہات جاگیر یا مقطعہ میں بحساب فی روپیہ ایک آنہ پٹیل و پٹواریان دیہات کو اسکیل دیا جاویگا بشرطیکہ رقم اون کے اہتمام سے وصول ہوئی ہو۔

گشتی مجلس ۳۲ سنہ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۱۵۲) اراضی ضبطی عارضی پر بھی مقدم پٹواریوں کو اسکیل دیا جاویگا اور واگزاشت ضبطی کے وقت رقم قابل واپسی سے عــہ فیصدی کے حساب سے وضع کر لیا جاویگا اس لئے کہ اسکیل کا خرچ خزانہ سرکاری پر پڑا ہے۔

اسکیل و آیاے اراضی بنجر کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۴۷ سنہ ۱۳۰۵ ف گشتی نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۱۵۳) مقدم پٹواریوں کو اراضی بنجر نو مزروعہ قطعات مقبوضہ قدیمہ و انعامی و مقطعہ و چوت و لوکل فنڈ و رقم ابواب سراجی پر بھی اسکیل دی جاے گی بشرطیکہ اون کے استعواب سے رقم وصول ہوئی ہو (گشتی نشان ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف)

دفعہ (۱۱۵۴) تعلقات غیر بندوبست شدہ میں زمینات تول و بنجر و افتادہ مزروعہ پر بھی آیا پٹی

وصول ہوکر مقدم پٹواری کو دی جاوے گی۔

اسکیل متعلقہ محاصل جنگلات کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۱۵۵) جملہ محاصل جنگلات پر بشمول محصول برچرائی کے جو پٹیل و پٹواریوں کے ذریعہ سے وصول ہو بحساب فی روپیہ ایک آنہ پٹیل و پٹواریوں کو معاوضہ حق الخدمت دیا جاویگا اس ایک آنہ سے پٹواری اور مالی پٹیل نصف نصف حصہ پائینگے کوتوالی پٹیل کو اس میں کوئی حق نہ ہوگا۔

رقم گلہوہ پر بھی اسکیل ادا ہوگا
گشتی مجلس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۱۵۶) جو درخت گلہوہ کے رعایا کے تفویض ہونگے جن کی رقم رعایا سے قسط ربیع کی رقم کے ساتھ وصول کی جاوے گی اوس کا اسکیل بھی پٹیل پٹواری وضع کرلیں۔

اسکیل مقدم پٹواریان انعامدار
گشتی مجلس نشان ۵۳ سنہ ۱۳۰۴ف

دفعہ (۱۱۵۷) جس مقدم پٹواری کی اراضی انعام بحب سند بحال رہی ہو اوس کو رقم اسکیل نہ ملے گی (گشتی مجلس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۵ف) کے ذریعہ سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر معاش بحال شدہ مشروط الخدمت پٹیلی یا پٹواری گری ہو تو حسب ہدایت بالا اسکیل نہ دی جاے گی لیکن جو معاش پٹیلی یا پٹواری گری کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے جاری ہوئی ہو تو اسکیل کے دینے میں تامل نہ ہوگا۔

و بذریعہ گشتی سنہ ۱۳۰۵ف یہ صراحت مزید ہوئی ہے کہ جب کبھی کسی پٹیل یا پٹواری کا وطن لاوارث ہو جاے یا برطرفی کی وجہ سے تقرر طلب ہو تو جدید تقرر کے وقت پٹیل یا پٹواری مقرر شدہ یا اوس کے گماشتہ کے نام وہ معاش بحال نہ ہوگی جو بعوض اسکیل پہلے سے جاری تھی بلکہ شخص مقرر شدہ کو اسکیل نقد دیا جائیگا اور معاش ضبط کی جاے گی لیکن اگر شخص مقرر شدہ حصہ داران وطن سے ہو تو وہی معاش بعوض اسکیل اوس کے قبضہ میں دیجاے گی اگر اجیانا نئے شخص کا تقرر شخص برطرف شدہ کی حیات تک مشروط ہو اور اوس کے بعد متوفی کا وارث ارثاً خدمت پر مامور ہو تو اوس وارث کے نام بعوض اسکیل نقدی وہی معاش منضبطہ جاری رہ سکتی ہے

اسکیل مقدم پٹواریان سزایافتہ

دفعہ (۱۱۵۸) جو پٹیل پٹواری ماخوذ جرم ہوکر خدمت سے علحدہ

گشتی مجلس نشان ۸، ۲ شہریور ۱۳۰۸ف

کئے جائیں وہ اور نیز اونکے ورثار جو خاندان غیر منقسمہ سے ہوں لہٰذا آ ئندہ الجرم محروم الخدمت کی حیات تک اوس کی معاش کے حق مالکانہ سے بہی محروم رہینگے۔

وضعات اسکیل و آیا کا طریقہ

گشتی معتمد مال ۱۱۶ ، ۲۱ اسفندار ۱۳۲۳ف

دفعہ (۱۱۵۹) تقسیم اسکیل کی سہولت کی نظر سے پٹیل پٹواریوں کو اجازت دی جاتی ہے کہ جس وقت وہ رقم مالگزاری ارانی خزانہ تحصیل پر ارسال کریں اوسی وقت رقم اسکیل حسب شرح اسکیل جس قدر حساب سے واجب ہو کاٹ لیا کریں اور ارسالات میں اوس کا داخلہ برقم نقد حسب الخرچ مع شرح حساب لکھدیا کریں اور خزانہ تحصیل میں پوری رقم ارسال آمدنی کی مدمیں جمع ہوکر رقم وضع شدہ بنام اسکیل خرچ میں لکھی جاوے گی رقم اسکیل کا حساب آمدنی عین زراعت پر ہوتا ہے از روے تختہ نشان ۴۳ دستور العمل حساب اوس میں سے صرف کاغذ بہا کی رقم وضع ہوتی ہے مگر وہ حسب فقرہ (۴۴) دستور العمل حساب بعنوان بالمقطعہ دائمی ہے اس میں کچھہ کم وبیشی نہیں ہوگی۔ رقم کو پہلی مرتبہ کی ارسالی میں سے منہا کرکے بقیہ رقم ارسالی پر اسکیل کا حساب کیا جاوے اور پہلی مرتبہ کی ارسال میں سے رقم کاغذ بہا وضع کرلی جاوے پچاس سے کم محاصل زراعت پر بہی اسکیل دیا جاویگا بقایاے سالہاے ماضیہ اسکیل رقم ارسالی سے وضع نہ ہوسکیگا۔ اس حکم کا عمل درآمد آذر ۱۲۹۶ف سے ہوگا تختہ تشخیص چپالہ ملازمان دیہات اور برآورد اسکیل اور وصول باقی کی ترتیب موقوف کی گئی اور گشتی صدر المہام مال نشان ۲۵ شہریور ۱۲۹۹ہجری و ۴۳ ، ۱۲۹۹ف منسوخ شرح اسکیل رقم وصولی پر ہے نہ موضع کی جمعبندی پر مگر کل رقم وصولی سالوار ہی پر حساب ہوگا نہ اوسا کے اجزار پر۔

مراسلہ دفتر سرکار نشان ۵۱۵ ، ۶ بہمن ۱۳۲۳ف موسومہ صوبہ شمال

دفعہ (۱۱۶۰) جو اصول کہ کاغذ بہا و اسکیل کی نسبت سرکار سے بذریعہ گشتی ۱۱۶ ، ۲۱ اسفندار ۱۳۲۳ف ارشاد ہوے ہیں اون کے منشا میں آیا پٹی بہی داخل ہے اور اوسکا جواب بالکل صاف ہے لہٰذا آیا پٹی کی نسبت بہی ویسا ہی عمل کیا جاوے جیسا کہ اسکیل کی نسبت گشتی مذکور میں سرکار نے ارشاد فرمایا ہے اس حکم کا ضمنی معتمد مالگزاری کے دفتر پر بہی بہیجا گیا ہے —

تقسیم آیا پٹی بابت زمینات قول

گشتی معتمد مال نشان ۱۲ ، ۲ اسفندار ۱۳۲۳ف

دفعہ (۱۱۶۱) سواے تعلقات غیر بندوبست شدہ میں زمینات قولی بنجر وافتادہ مزروعہ کی رقم وصول شدہ پر جو آیا پٹی وصول ہوا کرے گی وہ

رقم موافق جمعبندی محولہ دفعہ ۱۱۴۵ مجموعہ ہذا مقدم پٹواریوں کو تقسیم ہوا کرے گی۔

مزرعات کا اسکیل کس طریقہ پر دیا جاویگا
گشتی مجلس نشان ۰۰ سنہ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۱۱۶۲) جہاں حسابات اور دیہی کاغذات علحدہ مرتب ہوتے ہیں وہ مزرعہ موضع سے علحدہ سمجھا جاوے اور جمعبندی کے موافق اوس کے محاصل پر اسکیل کا حساب کیا جاوے اور اس کے بالعکس وہ مزرعہ جزو موضع سمجھا جاویگا اور حساب اسکیل کا تمام محاصل موضع پر ہوگا لیکن جس حالت میں کہ کسی ایسے مزرعہ میں علحدہ پٹیل سابق سے موجود ہیں تو اون کے نام جو سنہیں ... ... جاویں اور اس اسکیل سے جو سالم موضع پر شمار کیا جائیگا مزرعہ کے پٹیل یا پٹیلوں کو اون کے مزرعات کے محاصل ... ... کے بموجب رقم ادا ہوگی اور جہاں علحدہ پٹیل مقرر نہیں ہیں وہاں علحدہ پٹیل مقرر نہ کئے جاویں۔

طریقہ ایصال اسکیل بر رقوم جمع و خرچ
گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۱۱۶۳) جو رقوم بابت خود کاشت دیسمکھ و دیسپانڈیان اون کے رسوم میں جمع و خرچ ہوتے ہیں اون رقوم پر بھی مقدم پٹواریوں اسکیل دیا جاوے گا۔

رقم اسکیل رقم بقایا پیشگی خواہ مال کی بابتہ ہو یا ہراجات کی
گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ (۱۱۶۴) جب کہ رقم مالگزاری و ہراجات کا بقایا مقدم پٹواری وصول کریں تو جمعبندی کے مطابق اپنا اسکیل وضع کریں۔

اقتدار اول تعلقداران ... بقایائے اسکیل
گشتی مجلس نشان ۹ ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۱۱۶۵) تعلقداران اضلاع کو بقایائے سالہ اسکیل کے ایصال کا اختیار دیا جاتا ہے جو کہ پختہ جمع نہیں ہوا ہے۔

ترتیب کھاتہ جمع و خرچ اسکیل
زرولیوشن معتمد مال نشان ۹ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۱۱۶۶) کھاتہ بہی موضع میں ایک کھاتہ دیہی خرچ اسکیل مقدم پٹواریوں کا قائم کیا جاوے اس کھاتہ کے مد خرچ میں ہر قسط مالگزاری پر جو اسکیل پٹیل و پٹواری موضع رقم ارسالی سے مجرا لیں گے اوس کو تفصیل وار درج کرنا چاہیئے اور بعد جمع وہ رقم جو از روے جمعبندی اسکیل بعد منہائی غیر حاضری وغیرہ مشخص ہوئی ہو اوس کو مفصل اور رقم وصول مالگزاری کی صراحت کے ساتھ اس طرح بتلانا چاہیئے کہ شخص کا پورا پورا حساب اور حال اوس کے دیکھنے سے

معلوم ہو جاوے ۔ اس حکم کی تعمیل شروع سال سنہ ۱۳۰۳ف سے ہوگی ۔

رجسٹر آبپاشی

کشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۱۶۷) ہر ایک تحصیل میں دو دو رجسٹر حصص و تقسیم آبپاشی کے نمونہ نشان ۴ ۶ و ۶۵ کے مطابق مرتب رکھے جاویں ۔

درخواست اسکیل کا کاغذ

چٹھی مراسلہ معتمد مال نشان ۴ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۱۶۸) پٹیل و پٹواری اسکیل و آبپاشی کی درخواست کاغذ سادہ پر پیش کرنے کے مجاز ہیں ۔

متعدم پٹواریوں کی اسکیل کے لئے رسید کا مرتب کرنا اور بحساب زاید اسکیل کی بابت ٹکٹ رسیدی کا چسپاں کرنا لازمی ہوگا

رزولیوشن معتمد فینانس نشان ۴ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۱۶۹) ہر آورد ات ملازمین بابت رسیدات وظیفہ و منصب وغیرہ زاید از بیس روپیہ پر ٹکٹ رسیدی ثبت کرنیکا جو قاعدہ جاری ہوا ہے اوس میں پٹیل پٹواری کے رقوم اسکیل کے متعلق کوئی صراحت نہیں ہے ۔ رقم اسکیل درحقیقت ایک معاوضہ خدمت ہے جو پٹیل اور پٹواریوں کو دیہی خدمت کے معاوضہ میں دیا جاتا ہے اگرچہ اوس کا تقرر ماہواری نہ ہونے کی وجہ سے تنخواہ سے موسوم نہیں ہے لیکن بلحاظ دیہی ملازمت کے جو پٹیل پٹواری سے متعلق ہے اسکیل کی رقم بھی درحقیقت مثل تنخواہی رقم کے ہے ۔ پٹیل و پٹواری اپنے اسکیل کی رقم کو وقتاً فوقتاً رقم آمدنی موضع سے بوقت ارسال وضع کرلیا کرتے ہیں جیسا کہ اونکو احکام سررشتہ مالگزاری کی رو سے اجازت ملی ہے لیکن اوس رقم وضع شدہ کی بابت کوئی جداگانہ رسید وہ مرتب نہیں کرتے اور نہ رسیدی اسٹامپ کا قاعدہ اون پر جاری ہے بنا بریں نواب مدارالمہام سرکار عالی مجلس مالگزاری کی تحریک متذکرہ عنوان اور احکام متعلقہ کے ملاحظہ کے بعد احکام ذیل جاری فرماتے ہیں ۔

(۱) پٹیل پٹواری کا فرض ہے کہ جب وہ آمدنی موضع کا ارسال نامہ مرتب کریں اور اوس میں اپنی اسکیل کی رقم کی بابت وضعات کا عمل کریں تو ہر دو حالت میں بقدر رقم وضع شدہ بابت اسکیل ایک جداگانہ رسید مرتب کرکے اسی ارسال نامہ کے ساتھ دفتر تحصیل میں بھیجا کریں ۔

(۲) یہ رسید مالی اور کوتوال پٹیل اور پٹواری تینوں ملازمین دیہی کے متعلق ہوگی ۔ خواہ ہر ایک کے بابت جدا جدا کاغذ پر مرتب ہوئی ہو یا ایک ہی کاغذ پر ۳ مدات میں ۔

(۳) اس رسید پر ہر ایک کے نام کے محاذی یا متصل ایک آنہ کا رسیدی اسٹامپ چسپاں کر دیا جاویگا بشرطیکہ ہر ایک کے حصہ کی رقم عسہ سے زیادہ ہو ۔ اس رسیدی اسٹامپ کی قیمت پٹیل پٹواری کو اپنے اسکیل یا ذاتی رقم سے ادا کرنا ہوگا ۔

(تشریح) اگر ایک وبلہ ارسالی میں مجموعی اسکیل تینوں خدمت کا عسہ ہو اور رسید کی رو سے پٹواری کا حق عسہ اور مالی پٹیل کی رقم بقدر صہ ہے اور کوتوالی پٹیل کی رقم صہ ، تو ایسی رسید پر رسیدی اسٹامپ چسپاں نہ ہوگا اس لئے کہ زائد از عسہ کی قید متذکرہ حکم نمبر ۳ ہر ایک خدمتی کے اسکیل پر لگائی گئی ہے نہ کہ مجموعی رقم پر ۔

(۴) بعض مواضع میں مالی اور کوتوالی پٹیل کے خدمات ایک ہی پٹیل کے تفویض ہیں جہاں کہیں ایسا عمل ہو اور دونوں خدمات کا اسکیل مجموعاً عسہ سے زائد وضع ہوا ہو تو بے شک اُسپر رسیدی اسٹامپ چسپاں کرنا چاہیئے اس لئے کہ دونوں رقوم کا یابندہ ایک ہی شخص ہے ۔

(۵) بعد ازیں کہ رسیدی اسٹامپ چسپاں کر دیا جاوے خود یابندہ رقم اسپر اپنی دستخط کر اسٹامپ کو بگاڑیگا تاکہ وہ دوبارہ کام میں نہ لایا جاسکے ۔

(۶) تحصیلداران تعلقات کا فرض ہوگا کہ ارسال نامہ کے منسلکہ رسید کو ملاحظہ کرتے وقت رسیدی اسٹامپ کو بھی ملاحظہ کریں کہ حسب ہدایات متذکرہ بالا لگایا گیا ہے یا نہیں اور اوس کو بیکار کر دینے کے لئے حسب صراحت حکم نمبر ۵ عمل ہوا ہے یا نہیں بصورتیکہ تعمیل نہ ہوئی ہو تحصیلدار تعلقہ اوس کی تلافی کریں ۔

اسکیل کی رقم تختجات بایداد میں شریک ہوگی

گشتی مجلس لگان ۱۲ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۱۷۰) رقم اسکیل تختہ بایداد میں شریک ہونا ضرور نہیں لیکن ایسی اسکیل کا جو بالا بالا وصول کرنے کے لائق نہ ہوں ایک علحدہ تختہ پیش ہوا کرے ۔

(۶) احکام گماشتگان پٹیل و پٹواریان

گماشتہ کا تقرر بلحاظ تعداد مواضع وطن

دفعہ (۱۱۷۱) اگر کوئی پٹیل پٹواری کسی جرم میں اپنے

فقرہ ۷ جریدہ ۱۶ رجب ۱۲۸۹ھ

وطن سے موقوف ہو جاویں تو انکی جگہ اونکا لڑکا مقرر ہوگا۔

گماشتہ منجانب نابالغ یا اناث

فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۱۱۷۲) اگر پٹواری صغیر سن ہو یا پٹواری کی خدمت کسی عورت کے نام ہو تو اجرائے کار کے لئے سرکار کی طرف سے گماشتہ مقرر ہوگا

تشریح

گشتی معتمد مال نشان ۱۱ سنہ ۱۳۱۳ف

نابالغی کی حالت میں سرکار کی طرف سے تا بلوغ اصل وطندار گماشتہ مقرر ہوگا وطندار عورت کی طرف سے گماشتہ کے تقرر میں اوس کی رضامندی ضرور ہے بذریعہ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۳ف اوسی مقدمہ کے متعلق یہ صراحت ہوئی ہے کہ وطندار نابالغ کا گماشتہ منجانب سرکار اوسی صورت میں مقرر ہوگا جب کہ نابالغ کا کوئی ولی جائز نہ ہو اور وطن زیر نگرانی سرکار ہو۔ بصورت وجود ولی انتخاب گماشتہ کا حق ولی کو رہیگا۔

خواندہ گماشتوں کے تقرر کی تاکید

گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۱۷۳) عام طور پر ملازمین دیہی کے ناخواندہ گماشتے مقرر نہ کئے جاویں۔ اور جہاں کہیں اس وقت تک ناخواندہ گماشتے مقرر ہیں اون کے معاوضہ میں خواندہ گماشتے مقرر کئے جاویں بذریعہ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۴۶ سنہ ۱۳۰۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ صرف کوتوال اور مالی پٹیلی کے گماشتوں کی نسبت اگر بعد سعی ممکنہ کوئی خواندہ شخص نہ ملے تو مجبوری ہے لیکن ایسے تقرر میں صراحت کر دی جاوے کہ باوجود کوشش کے خواندہ شخص ماموں نہ ہو سکا لیکن کسی حالت میں پٹواری کا گماشتہ ناخواندہ نہ ہونا چاہیئے۔

گماشتہ کی موقوفی کا اختیار مالک وطن کو کس حالت میں نہیں ہے

فیصلہ دفتر معتمد مال نشان مرافعہ ۵۰ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۱۷۴) کوئی گماشتہ جب ایک دفعہ اوس وجہ سے سرکار نے باختیار خود مقرر کیا کہ اصل وطندار سرکار کے حکم کی تعمیل تقرر گماشتہ سے قاصر رہا تھا تو اب جب تک اوس گماشتہ کی نسبت کوئی خاص وجہ علحدہ گی کی پیدا نہ ہو مجرد وطندار کی خواہش پر وہ علحدہ نہیں کیا جا سکتا۔

مختارنامجات گماشتوں کے متعلق

گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۱۷۵) مختارنامجات جو وطنداروں کی جانب سے پیش اور منظور ہونگے وہ حسب نمونہ ذیل ہونگے۔ مختارنامہ ممہور پر لکھا جاویگا اور رجسٹری کے متعلق حسب دستور العمل رجسٹری کارروائی ہوگی۔

(نمونہ) تنکہ موضع تعلقہ ضلع

چونکہ موضع مذکور کی خدمت سرکاری عدوی کی ہے جس کی انجام دہی وقت پر لازم ہے اور بعض امور کی وجہ سے لہذا میں اپنی طرف سے ابزائے کار کے لئے مسمی فلاں کو آج کے روز سے مدت کے لئے مختار نامہ مقرر کیا ہوں نامبردہ کل احکام مندرجہ دستور العمل موجودہ و اجرا شدنی آئندہ کی تعمیل بحیثیت میرے نائب کے کرے گا جو مجھکو کرنا چاہیئے اور رعایا سے رقم اقساط ہر قسط پر وصول کرکے اپنے دستخطی ارسال نامہ کے ذریعہ سے داخل سرکار کریگا اور نامجہ و کہاتہ و دیگر تحریرات حسابی و کتابی معمولی و غیر معمولی درستی کے ساتھ مرتب اور اپنے دستخط سے موجود رکھیگا اور گزرانیگا اور ابواب مراجعی کی حفاظت کریگا اور اطلاعات معمولی و ضروری کی وقت معینہ پر اپنے دستخط سے کریگا مختار (گماشتہ) مذکور رقم معاش خدمتی اپنی دستخطی رسید دیکر وصول کریگا اور بہرحال مختار مذکور جو کچھ کہ اس خدمت کے متعلق سوال و جواب و انصرام کار مدت مذکور میں کریگا مجھے مقبول و منظور رہے گویا ساختہ و پرداختہ من مقر ہے لہذا یہ کاغذ بطریق مختار نامہ لکھدیا گیا (مجلس مالگزاری نے بذریعہ گشتی نشان ۳۸ بابت ۱۲۹۶ ف جو رسیم نمونہ بالا کی ہے اوس کے مطابق درستی عمل میں آئی ہے مجلس نے اس گشتی میں یہ بھی ہدایت کی ہے کہ آئندہ جو درخواست وطنداروں کی بذریعہ گماشتہ مختار نامہ کام لینے کے لئے داخل ہو اوس میں وطنداران مذکور کو صاف اقرار کرنا چاہیئے کہ مختار کے افعال کا وہ خود ذمہ دار ہے)

گماشتوں کی معاش کے متعلق

فقرہ ۳ دستور العمل و گشتی صدر المہام مال نشان ۶ م سنہ ۱۲۹۶ ہجری

دفعہ (۱۱۷۶) اگر پٹیل پٹواری کی نالیاقتی کی وجہ سے اون کی جگہ سرکار سے گماشتہ مقرر ہو یا اصل وطندار خود اپنی جانب سے گماشتہ مقرر کرے دونوں صورتوں میں دو ثلث معاش گماشتہ کو ایصال ہوگی اور ایک ثلث اصل وطندار کو جو پٹواری کہ گماشتہ خود مقرر کیا ہے اوس کی معاش بھی بطور خود دے سکتا ہے۔

ہنگامی گماشتہ کو اسکیل کس حساب سے دیا جاویگا

گشتی معتمد مال نشان ۴۲ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۱۱۷۷) گماشتوں کو اجازت ہے کہ ادخال رقم کے وقت اپنی معاش وضع کریں مگر شرط یہ ہے کہ گزشتہ سال کی اسکیل پر ماہواری رقم کا استخراج کرکے جس قدر ماہوار ہوتی ہو اوسی حساب سے من ابتدائے تقرر خود لغایت زمانہ ترسیل قسط اپنی ماہوار وصول کریں اور باقی رقم کو اعم ازیں کہ آئندہ مہینوں میں گماشتوں ہی کے یافتنی ہو یا اصل وطندار کی عام رقم ارسالی کے ساتھ تحصیل میں ارسال کردیں اور ماہ آئندہ میں اگر کسی تفرق

ابواب کی رقم بھی وصول نہو جس سے گماشتہ اپنی معاش کی رقم بحساب ماہواری وضع کرلے سکے تو اگر زیر گماشتہ کو اپنی معاش ختم ماہ پر تحصیل ہی سے طلب کرنا مناسب ہوگا۔ عمل نہذا اصل وطندار اپنے واپس آنے کے بعد دو طرح پر عمل کرسکے گا۔ ایک یہ کہ گزشتہ زمانہ کا اپنا اسکیل تحصیل سے نقد حاصل کرے۔ یا آئندہ کی قسط سے جو اوس کے زمانہ میں وصول ہو از روے حساب وضع کرکے گوشوارہ سالانہ میں تفصیل کر دیوے۔ چونکہ بالاستمرار ہر مہینہ میں متفرق ابواب کی رقمیں وصول ہوا کرتی ہیں تحصیل سے زر نقد رقم طلب کرنے کی غالباً بہت کم ضرورت ہوگی اور جب کہ ان متفرق ابواب سے رقم معاش کی وضعات ہوگی تو جداگانہ رسید کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اگر نقد رقم تحصیل سے حاصل کی جاوے تو تحصیل کو رسید دینی ہوگی چوں کہ ماہوار کا حساب گزشتہ سال کی رقم اسکیل پر ہوگا اخیر سال پر جب کہ حساب معاش کیا جائیگا تو بمقابلہ سال گزشتہ کم ہوگا یا زیادہ زیادتی کی حالت میں تو تشیل میں جو آئندہ بیان کی جاوے گی ہدایت ہوگی اور کمی کی حالت میں اگر گماشتگی کا سلسلہ دوسرے سال میں بھی رہا تو تلافی مافات یعنی وضعات زائد ایصال شدہ ممکن ہے ورنہ اگر گماشتہ ختم سال کے قبل علیحدہ ہو چکا ہو یا مر چکا ہو تو رقم زائد ایصال شدہ اصل معاش دار کی معاش سے وضع کر لی جاوے گی۔ اور جب کوئی گماشتہ گری ختم ہو تو تحصیلدار تعلقہ کل رقم وضع شدہ اور ایصال شدہ کا حساب صاف کرکے جس قدر گماشتہ کا پانا ہو اوس قدر گماشتہ کو اور باقی اصل وطندار کو دلا دینگے۔ اور ہر ایسے معاملہ کی اطلاعی رپورٹ تعلقدار ضلع کے دفتر پہ بھیج دینگے۔

دفعہ (۱۱۷۸) اگر گماشتہ کا تقرر بر بنائے رخصت وطندار وطندار ہی کی جانب سے ہوا ہو تو گماشتہ سالم رقم اسکیل وآیا اوسی طرح وضع کرلے سکیگا جس طرح اصل وطندار وضع کر لیتا اصل وطندار اپنے قرارداد باہمی کے مطابق اپنے حصہ کی رقم گماشتہ سے خود وصول کر لے گا۔

دفعہ (۱۱۷۹) اگر کسی پٹیل پٹواری کی معطلی اور اس کا قطعی تصفیہ دونوں ایسے وقتوں میں ہوا ہو کہ گماشتہ کے زمانہ میں کوئی قسط واقع نہیں ہوئی یا گماشتہ کی مستقیم کاری بحالت رخصت وطندار منجانب سرکار ایسے وقت میں ہوئی ہو کہ گماشتگی کے زمانہ میں کوئی قسط واقع نہ ہو جس سے گماشتہ اپنی ماہواری معاش وضع کر لے سکے یا گماشتہ کا تقرر اوس وقت ہو جب کہ اصل وطندار سال مذکور کے آخر قسط پر اپنی معاش کی

سالم رقم وضع کر چکنے کے بعد مرچکا ہو تو ان سب صورتوں میں تصفیہ کے وقت اوس متذکرۂ بالا حساب کے بحساب ماسوا تحصیلدار رقم واجب وطندار سے یا اوس کی جائداد سے گماشتہ کو نقد وصول کرادیں اور احتیاطاً کہیں کہ یہ مقدمات ملتوی نہ رہا کریں ختم کارروائی منصرمی پر اس کا تصفیہ بھی ہو جایا کرے ورنہ اس کی ذمہ داری تحصیلداروں پر اور ان عہدہ داروں پر ہوگی جن کی غفلت سے یہ مقدمات وقت پر فیصل نہ ہوں گے اور ناظمان جمعبندی اور اول تعلقداروں کا یہ کام ہوگا کہ وہ اپنے دوروں کے وقت دیکھتے رہیں کہ اس کے بموجب اچھی طرح تعمیل ہوتی ہے

اگر گماشتہ منجانب وطندار پیش ہو تو وطندار کی ذمہ داری

گشتی معتمد مال نشان ۵۴ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۱۱۸۰) اگر پٹواری نے خود گماشتہ پیش کیا ہے تو دفتر کی ذمہ داری اصل پٹواری پر رہیگی اگر کسی عورت وطندار نے گماشتہ پیش کیا ہے تو اوسی پر ذمہ داری رہے گی۔

ضمانت گماشتہ

گشتی ۵۴ سنہ ۱۳۲۰ف و مراسلہ مجلس نشان ۶۹ سنہ ۱۳۱۲ موسومہ صوبہ جنوبی و نشان ۲۳۳ سنہ ۱۳۱۲ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۱۱۸۱) گماشتہ خواہ بحالت لاوارثی وطن مقرر ہوا ہو یا وطندار نابالغ نے گماشتہ پیش کیا ہو یا نابالغ کی طرف سے سرکار نے گماشتہ مقرر کیا ہو۔ ضمانت لی جاوے گی ضمانت کی مقدار موضع کی بڑی سے بڑی قسط کے برابر ہوگی اور یہ ضمانت مال ضامنی ہوگی بپابندی احکام و قانون رجسٹری۔

گماشتہ کی غیر حاضری

مراسلہ مجلس نشان ۵۵ ۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۵

دفعہ (۱۱۸۲) گماشتہ کی یک ماہہ غیر حاضری اوس کی علحدگی کے لیے کافی سمجھی جاوے گی۔

(۷) عام فرائض مقدم پٹواریان

سکونت کے متعلق

فقرہ ۷ دستور العمل

دفعہ (۱۱۸۳) جو شخص جس موضع کا پٹواری ہے اوس موضع میں اسکو لازم ہوگا کہ اپنا ذاتی ایک مکان بنوالیوے اور خود بھی اوسی موضع میں سکونت اختیار کرے اگر ایسا نہ کریگا وہ اپنی خدمت سے معطل ہو جاوے گا۔

ماتحتین مقدم پٹواری | فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۱۸۴) اجرائے کارہائے سرکاری کے لیے پٹیل پٹواری

کے ماتحت مذکورہ مقرر کئے گئے ہیں (مذکوریوں کا تقرر آبادی کے لحاظ سے بحساب فی (۵۰) گھر ایک کوریہ گا) جو کہ پٹیل مالی اور پٹیل کوتوالی اور پٹواری کے پاس تعینات رہیں گے ضرور ہوگا کہ ہر سہ ملازمین مذکور باہم ایک دوسرے کے مدد معاون ہو کر سرکاری کام درستی کے ساتھ ادا کریں پٹیل مالی کے کاموں میں پٹیل کوتوالی ہر طرح سے تائید دیگا اور پٹیل کوتوالی کی تائید بھی مالی پٹیل بجمیع وجوہ کریگا۔ علی ہذا پٹواری۔

تردد لاؤنی کے متعلق
فقرہ ۱۱ و گشتی مجلس نشان ۱۲ اسکندر ۳۴ف

دفعہ (۱۱۸۵) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ تردد لاؤنی میں پوری پوری کوشش کریں اور ہمیشہ اس بات کے ساعی رہیں کہ نہ صرف زمین مزروعہ سال گزشتہ میں امسال کاشت ہو بلکہ سالہائے ماسبق کی افتادہ زمینات میں بھی لاؤنی کا بندوبست کیا جاوے اور نیز رعایا یا مفرور یا نادار کے وہ زمینات جو کہ سال گزشتہ میں مزروع تھیں سال حال میں بھی کسی دوسری رعیت کے ذریعہ سے مزروع ہوں اور رعایا کی فوتی فراری کی اطلاع فی الفور تحصیلدار کو

(الف) جو زمین کہ لاؤنی کے لئے رعایا کے سپرد کی جاوے گی ضرور ہوگا کہ پٹیل پٹواری اوس کا تختہ نمونہ (ضمیمہ ۶۶) کے مطابق مرتب کرکے تحصیلدار کے پاس بھجدیویں اور ساتھ ہی درخواست گزار کو درستی زمین کی ہدایت دیویں تحصیلدار کے پاس سے منظوری آجانے کے بعد رعیت مذکور کو اطلاع دیویں کہ وہ زمین مستدعیہ پر قبضہ کامل کرلیوے رعیت سے کسی جداگانہ قبولیت نامہ لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف تختہ مذکور پر درخواست گزار کی دستخط لینا کافی ہے۔

تعدیل دہارہ کے متعلق
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۱۱۸۶) پٹیل پٹواری اگر کسی ایسی زمین کے دہارہ کو سخت خیال کریں جس کا رعیت مفرور یا نادار ہوا ہو تو دہارہ اطراف و جوانب کے لحاظ سے اوس کی کمی کی اطلاع تحصیلدار کی خدمت میں کریں اور تحصیلدار سے کمی دہارہ کی منظوری لیکر درخواست گزار جدید کے تفویض کریں الحاصل ایسی ضروری کارروائیوں میں ہرگز تاخیر نہیں ہونی چاہیئے تحصیلدار بھی پٹیل پٹواری کی ایسی تحریکات کا جواب بہت جلد ادا کریں گے۔

راضی نامہ کے متعلق
فقرہ ۱۴ و ۱۵

دفعہ (۱۱۸۷) پٹیل پٹواری کسی رعیت سے راضی نامہ اس نیت سے لیں کہ اونکی مقبوضہ زمین اپنے قبضہ میں لی جاوے اگر ایسا عمل ثابت ہوگا پٹیل پٹواری

کو صیغہ فوجداری سے سزا دی جاوے گی۔ اگر راضی نامہ صرف سنگینی دہارہ کی وجہ سے پیش ہو تو پٹیل پٹواری کا فریضہ ہوگا کہ دفعہ ماضیہ کے مطابق عمل کریں۔

بنجر و افتادہ کے متعلق — فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۱۱۸۸) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ زمینات بنجر و افتادہ کی آبادی اور افتادہ باولیوں کی درستی کے لیے رعایا کو ترغیب دیں اگر کوئی رعیت خواہشمند ہو تو قواعد مندرجہ باب اراضی بنجر و افتادہ کے مطابق تختہ نشان ضمیمہ ۷ ۶ مرتب کر کے درخواست گزار کے ساتھ تحصیلدار کے پاس بھجدیویں۔

رعایا کی خدمات کے متعلق — فقرہ ۱۸ و ۱۹ ایضاً

دفعہ (۱۱۸۹) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ ہمیشہ رعایا پر اس امر کی نگرانی کریں کہ وہ اپنی مقبوضہ زمین کو بدون استواری چھوڑ نہ دیں اور کامل نگرانی رکہیں کہ اہل حرفہ سے کوئی شخص رعایا کی ضروریات کے ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے کیوں کہ سرکار سے وہ لوگ یعنی اہل حرفہ اسی کام کے لیے مزدوری پاتے ہیں۔

زرلگان کے متعلق — فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۰) پٹیل پٹواری رعایا کو اس امر سے ہمیشہ آگاہ کرتے رہیں کہ جس قدر زمین جس شخص کے قبضہ میں ہے وہ اوس کی رقم کی بروقت ادائی کا ذمہ دار اور جوابدار ہے۔

حفاظت تالاب وغیرہ کے متعلق — فقرہ ۲۱ ،، وگشتی ۸ سنہ ۱۲۹۴ف

دفعہ (۱۱۹۱) پٹیل پٹواری نگران رہیں اور بندوبست کریں کہ بالخصوص اضلاع تلنگانہ کے تالاب ایام بارش میں پانی کی کثرت سے کہیں ٹوٹ نہ جاویں یا کنٹہ سے جہرے جاری نہ ہونے پاویں یا کنٹہ میں گنڈی نہ پڑے۔ پٹیل پٹواری اور نیرڈی کا کام ہے کہ اگر پانی کی آمد زیادہ دیکہیں تو فی الفور پانی کم کردیں اگر اون کی عدم نگرانی سے تالاب ٹوٹ جاویگا وہ خدمات سے موقوف اور مستحق بازپرس ہوں گے اور نیز خبردار رہیں کہ پانی کو رعایا، کاشتکار مفت ضائع نہ کریں اور ایک رعیت کی مزاحمت پانی کی بابت دوسرے رعیت کے زراعت کو نقصان نہ پہونچاوے اگر اس کے خلاف عمل ہوگا پٹیل و پٹواری اوس کے ذمہ دار رہیں گے۔

نگرانی رقبہ کے متعلق — فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۲) پٹیل پٹواری محض انتظام اور بعدم وقوع نقصان سرکار کے لیے

مقرر کئے گئے ہیں اون کا فریضہ ہے کہ مالگزاری کے متعلق نہایت منتظم رہیں اگر کسی زمین کے بگہاوں میں کسی رعیت کی پاسداری سے تفرقہ ظاہر ہوگا یا کوئی زمین مخفی برآمد ہوگی بعد دریافت پٹیل پٹواری کو بسبب خودداری سے سزا دیجاوے گی اور وطن سے معزول کر دئے جاوینگے ۔

حدود اراضی کے متعلق — فقرہ ۲۳ و ۲۴ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۳) پٹیل پٹواری نگران ہیں اور ہمیشہ رعایا کو تاکید کریں کہ حدود زمینات مقبوضہ رعایا مستحکم رہیں اور نیز حدود مواضع کی استواری کے لئے پٹیل پٹواری کا کام ہوگا کہ بیگاریوں کی ذریعہ سے درخت تاڑ یا درخت ہائے قسم دیگر مانند نیم وغیرہ جو مضبوط ہوں لگاویں ہر ایک حد کی مقدار جس پر درخت لگائے جاوینگے ، اگر سے کم نہو بلکہ زائد ہو ۔

دفعہ (۱۱۹۴) پٹیل پٹواری رعیت کو ترغیب دیں کہ استحکام سرحد کے لئے اشجار اپنے لگاویں جنکا بار رعایائے مالگزاری کو معاف ہوگا ۔

پیک سو کی تنقیح کے متعلق — گشتی ۴۲ ۴۴ ۱۲۹۳ ف و فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۵) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ پیک سو کی اطلاع فی الفور تحصیلدار کو دیں جس کے بعد تحصیلدار خود یا بذریعہ پیشکار یا کارکن اصل موقع پر تختہ مرسلہ کی تنقیح کریں گے ۔

(۸) فرایض خاص نسبت امرائی و بنجرائی و مسکرات

حفاظت رمنہ جات و امداد در ہراج — فقرہ ۲۶ دستور العمل

دفعہ (۱۱۹۶) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ رمنہ ہائے متعلقہ دیہات کو تلاریوں اور سیت سندھیوں کے ذریعہ سے حفاظت کرکے وقت معینہ پر ہراج کی غرض سے درخواست داروں اور خواہشمندوں کو فراہم کریں اور تحصیلدار کے پاس بھیجدیں ۔

درختان ثمر کے متعلق — فقرہ ۲۷ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۷) درختان ثمر کی حفاظت اور نیز اون کے ثمرہ کے ہراج کے وقت خواہشمندوں کی فراہمی میں حسب دفعہ بالا عمل کرنا چاہیئے ۔

مسکرات کے متعلق — فقرہ ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ ایضاً

دفعہ (۱۱۹۸) پٹیل پٹواریوں کا فریضہ ہے کہ افیون و گانجہ کے متعلق احکام مندرجہ دستور العمل کے خلاف ورزی ہونے کی نسبت نگرانی کریں اور فروخت سینڈھی و تاڑی و شراب کی نسبت بھی پروانہ سرکاری دیکھ لیں اور ہمیشہ کلالوں اور دوکانداروں کو تاکید و نگرانی کریں کہ احکام

مندرجہ دستور العمل کے خلاف ورزی نہ ہونے پاوے۔ اگر کوئی خلاف ورزی ہو تو فی الفور مجرم کو تحصیلدار پاس مع کیفیت مفصل بھیجدیں۔

دفعہ (۱۱۹۹) پٹیل پٹواریان اس بات کا بندوبست کریں کہ گتہ دار یا ٹھیکیدار سیندی و شراب کے شارع عام پر دکانیں نہ لگاویں بلکہ راستہ سے ایک میل فاصلہ پر دکانیں قائم ہوں تا مسافرین محفوظ رہیں اوباشوں اور بدمعاشوں سے۔

(۹) فرائض خاص نسبت وصول و ارسال

وصول مالگزاری کے متعلق — فقرہ ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۶ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۰) پٹیل پٹواریوں کو ضرور ہوگا کہ قسط کا وقت پہنچنے سے پہلے ادخال رقم کے لئے بتعین روز منادی کردیں اور روز معینہ پر کہ پنچوں کے ساتھ چاوڑی پر حاضر رہیں۔ ۴ گھنٹہ تک جس قدر رقم جمع ہوگی پرکھنے کے بعد تھیلی میں بند اور بعد سر بمہر کرکے صندوق موجودہ چاوڑی میں رکھہ دیجاوے گی پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ پیادوں اور سبندیوں کے ذریعہ سے اوس کی حفاظت کا اہتمام کریں اور رقم مجتمع کو وارسالنامہ اور کروی کے ساتھ تحصیل پر بھیجدیں۔

دفعہ (۱۲۰۱) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ وقت معینہ پر زر مالگزاری رعایا سے وصول کریں اور وصول رقم میں ہرگز سستی یا غفلت نہ کریں اور نیز یہ کہ رقم نقد وصول کی جاوے چٹھی یا حوالہ کیسا نہ لیا جاوے

دفعہ (۱۲۰۲) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ رقم واجب الوصول کو رعایائے مالگزاری سے عین چاوڑی پر وصول کریں رعایا کے مکانوں پر نہ جاویں اور وصول رقم کے لئے پٹیل و پٹواری دونوں باتفاق حاضر رہیں

رسید رقم وصول شدہ کے متعلق — فقرہ ۳۵ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۳) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ رقم وصول شدہ کو فی الفور پاوتی بہی میں لکھکر دستخط اپنی کردیں اور اوسی دن روزنامچہ دیہی میں جمع کردیں۔

ارسال کے متعلق — فقرہ ۳۷ و ۳۸ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۴) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ موضع خرد سے سو روپیہ اور موضع کلاں سے تین سو روپیہ جمع ہونے تک ارسال میں تامل کریں اگر اس سے کم رقم جمع ہو

تو تین دن کے انتظار کے بعد فی الفور مذکوریوں کی حراست سے ارسال نامہ نمونہ نشان ۶۹ کے ساتھ رقم خزانہ تحصیل پر بھیجدیں ۔

ایزاد وصول کی ممانعت — فقرہ ۳۹ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۵) رقم مقررہ جمعبندی سے زائد وصول کرنا جرم ہے اگر پٹیل سے یہ جرم سرزد ہو تو پٹواری اوس کی ذمہ داری سے بری نہ ہوگا علی ہذا بالعکس اور ضرور ہے کہ ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع ایک دوسرے کی نسبت معاً تحصیلدار کو کرے

اعلان رقم جمعبندی کے متعلق — فقرہ ۴۰ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۶) جمعبندی میں رقم ٹھہر جانے کے بعد پٹیل پٹواری کا کام ہوگا کہ ایک تختہ پر رقم تشخیصہ جمعبندی لکھکر چاوڑی پر لگاویں تاکہ رعایا بلا دقت اپنی رقم کو دیکھ لے سکے ۔

پابندی وقت وصول کے متعلق — فقرہ ۴۲ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۷) رقم مالگزاری سرکار اور نیز دیگر مطالبہ جات واجب الوصول کو اوس کے وقت معینہ پر رعایا سے وصول کرنا پٹیل پٹواری کا کام ہے اگر ہراج کے متعلق رقم قلیل واجب الوصول ہے تو ادا سکے لئے اقساط کا لحاظ ضرور نہ ہوگا ۔

پٹیات ناجائز کے وصول نہ ہونے کی نگرانی — فقرہ ۴۱ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۸) اگر کوئی زمیندار یا وطندار پٹیات ناجائز رعایا سے وصول کرے تو پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ معاً اوس کی اطلاع تحصیلدار کو دیں اگر ایسی اطلاع تحصیلدار کو نہ دی جاوے گی پٹیل پٹواری سے باز پرس کی جاوے گی ۔

(۱۰) انتظام دیہات کے متفرق فرائض

ہاٹ یا بازار کا انتظام — فقرہ ۴۴ ایضاً

دفعہ (۱۲۰۹) گاؤں کے کسی بازار یا ہاٹ کے دن پٹیل پٹواری لحاظ رکھا کریں کہ خرید و فروخت میں کسی قسم کی زیادتی اپنے آپ سے نہ ہو اور پٹیل کوتوالی خصوصاً ذمہ دار ہے کہ کسی زمیندار وغیرہ کا جبر کسی رعیت پر یا تاجر پر خرید اور فروخت وغیرہ میں ہونے نہ پائے

سربراہی دورہ کے احکام کے متعلق — فقرہ ۴۵ ایضاً

دفعہ (۱۲۱۰) جب کہ ملازمین سرکاری دورہ پر آویں تو پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ اشیاء مایحتاج کو باخذ قیمت واجبی پہونچاویں اور احتراز کریں کہ مال بلاقیمت رعایا سے لیکر بلحاظ خوشامد اہلکاران سرکاری کو پہونچایا نہ جاوے ۔

حفاظت درختان دورویہ سڑک کے متعلق
فقرہ ۴۷ و ۴۸ ایضاً

دفعہ (۱۲۱۱) پٹیل پٹواری اس نگرانی کے ذمہ دار ہیں کہ درختان سایہ دار یا مثمر واقع بازوے شاہراہ کو جن سے خلایق کو آسایش ہے رعایا یا خوشباشوں سے کوئی شخص کاٹنے نہ پاوے۔ علی ہذالقیاس سرکاری چوبینہ کو۔

سرحد کے متعلق
فقرہ ۴۹ ایضاً

دفعہ (۱۲۱۲) تنازع سرحد کے واقع ہونے کی حالت مین پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ فی الفور تحصیلدار کو اطلاع کریں۔

جنگلات کی نگرانی کے متعلق
فقرہ ۴۲ ایضاً و ضمنی مراسلہ معتمد مال
گشتی نشان ۱-۱ سنہ ۱۳۱۱ موسومہ ناظم جنگلات

دفعہ (۱۲۱۳) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ صحراے چوبینہ کی نگرانی کریں اور نیز خاص کر اس امر کی نگرانی ضرور ہے کہ صحراے چوبینہ کو آگ نہ لگنے پاوے اور نیز جب کہ عہدہ داران چوبینہ دورہ پر آویں کیفیت سرقہ ہاے دیوے جہانتک اونکو علم ہو عہدہ داران موصوف کو مطلع کریں۔

ٹپہ کے متعلق
مراسلہ مدارالمہام مال ۲۷۸۴ شہریور ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۲۱۴) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ عندالضرورت بہ کارکنان ٹپہ کو حادثہ کی نسبت صداقت نامہ دیں۔

داخلہ تلبرتی کے متعلق
گشتی ۶ سنہ ۱۲۹۹ف و ضمنی مراسلہ معتمد مال ۲۸۸ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۲۱۵) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ جب بیوپاریان دیہات علاقہ سرکار عالی سے مال تجارتی خرید کر کے علاقہ سرکار عظمت مدار میں لے جاویں اونکو تلبرتی کی چٹھی اپنے دستخط سے لکھدین تاکہ سرحد پر اوس چٹھی کے ذریعہ سے کروڑگیری کا محصول بیوپاریان سے وصول ہو۔ پٹیل پٹواریوں کو لازم ہے کہ ایک بہی پر ان چٹھیوں کی رسید بیوپاریوں سے لیں اور نیز دو گواہ کی گواہی اوس پر ثبت کریں اور ہر مہینہ کے ختم پر تحصیلداروں کے ذریعہ سے اوس کی ایک فہرست مہتمان محصولخانہ جات کے پاس بھیجدیں جس کے ساتھ اون چٹھیوں کا مقابلہ ہو کر حساب کا تصفیہ ہوگا۔

(۱۱) امتناعات مقدم پٹواری

چندہ کی ممانعت
فقرہ ۴۶ ایضاً

دفعہ (۱۲۱۶) پٹیل پٹواری کو ممنوع ہے کہ کسی طوایف یا بازیگر کے لئے گانوں والوں سے چندہ جمع کریں اہل دیہ اپنی خوشنودی سے خود یہ کام کریں تو صرف

پٹیل پٹواری کو اوس کی اطلاع کافی ہے۔

ممانعت امداد بدمعاشان | **فقرہ ۵۵ ایضاً**

دفعہ (۱۲۱۷) پٹیل پٹواری کو ممانعت ہے کہ مفسدوں اور بدمعاشوں کی ہرگز امداد نہ کریں اگر اس کے خلاف عمل ہوگا اون کی معاش فی الفور سرکار میں ضبط ہوگی۔ پٹیل پٹواری اور زمینداروں سے ممانعت بالا کی نسبت ایک اقرارنامہ لینا چاہیئے۔

سرکاری سلک سے مبادلہ کی ممانعت | **گشتی ۲۵ دسمبر ۱۹۲۳ء و فقرہ ۴۲ دستورالعمل**

دفعہ (۱۲۱۸) پٹیل پٹواری ہرگز مجاز نہیں ہیں کہ سرکاری سلک سے مبادلہ لیں یا کوئی رقم صرف کریں الا جب کہ کسی قاعدہ کی بنا پر اوس رقم کا صرف کرنا اون کو جائز ہو اگر اس حکم کے خلاف عمل ہوگا اونکو صیغہ فوجداری سے سزا دیجاویگی

(۱۲) حساب وکتاب وتہذیب دفتر کے متعلق

جمع بندی اراضی کے متعلق | **فقرہ ۵۱ ایضاً**

دفعہ (۱۲۱۹) پٹیل پٹواری کو اپنے دفتر میں زمین مزروعہ وغیر مزروعہ اور افتادہ اور بنجر کا حساب رکھنا چاہیئے جس سے کل قطعات کی جمع بندی مل سکے۔

حفاظت ونگرانی دفاتر دیہی کے متعلق | **گشتی معتمدمال ۵ مہر ۱۳۳۷ف**

دفعہ (۱۲۲۰) حفاظت دفاتر دیہی کا موجودہ طریقہ جس کی رو سے پٹیل و پٹواری نگہداشت کے ذمہ دار ہیں ناقابل تبدیل ہے لیکن اگر وطندار عورت ہے یا نابالغ تو بصورت اول گماشتہ کے افعال کی ذمہ داری عورت ہی پر ہوگی۔ اور بصورت ثانی گماشتہ سے ضمانت لی جاوے گی اور دفتر دیہی بھی اوسی گماشتہ کی ذمہ داری میں رہیگا۔

(تشریح) گشتی مجلس ۲۰ ... ۱۳۳۱ف | پٹیل پٹواری کا دفتر زبان ملکی میں رہیگا۔

خانہ شماری کے متعلق | **فقرہ ۵۲ ایضاً**

دفعہ (۱۲۲۱) پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ ہر سال پر خانہ شماری کا حساب مرتب کرکے تحصیلدار کے دفتر پر بھیجدیں۔ مویشی اور اشخاص کی تعداد ہر تین سال پر قلمبند ہونی کافی ہے۔

ترمیم مغالطہ پاوتی کے متعلق | **فقرہ ۵۹ ایضاً**

دفعہ (۱۲۲۲) اگر کردی یا پاوتی میں رقم کا مغالطہ واقع ہو تو پٹواری مجاز نہیں ہے کہ بدوں اجازت تحصیلدار درست کرے بلکہ تحصیلدار کی دستخط سے درستی کی جاوے اگر کسی کھتاونی میں وغیرہ کی کتاب میں غلطی ہوجاوے تو اوس پر اس طرح سے خط کھینچدینا

چاہیئے کہ حروف برابر پڑہے جاویں۔

واخلہ فوتی انعامداران وغیرہ کے متعلق
فقرہ ۶۰ ایضاً

دفعہ (۱۳۲۳) انعامداروں یا وطنداروں یا ملازمین دیہی کے فوتی کا حساب اور نیز وقت بوقت بہ تشریح مقدار معاش تحصیلدار کو اطلاع دینا پٹیل پٹواری کا کام ہے۔

رجسٹر اشجار
گشتی مجلس ۲۹ سنہ ۱۳۱۶ف

دفعہ (۱۳۲۴) دفتر دیہی میں ایک رجسٹر اشجار کا نمونہ ضمیمہ (۶۹) کے مطابق مرتب ہوگا جس کی تنقیح عہدہ داران مجاز وقت بوقت کریں گے۔ اس گشتی کا اثر اون درختوں پر نہ پڑیگا جو تحت سررشتہ جنگلات ہیں۔

رجسٹر انعامات منضبطہ
گشتی مجلس ۱۸ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۳۲۵) نمونہ ضمیمہ نشان (۷۰) کے مطابق دفاتر دیہی میں ایک رجسٹر مرتب رہے انعامات منضبطہ اور رعایت کمی دیارہ ملک درجہ کی اختتام یعنی کی کیفیت اوس میں شامل ہوتی جاوے وارث حال کی وفات پر وارث کا نام اوس کی جگہ سرخی سے داخل ہونا چاہیے اور خانہ کیفیت میں اوس کی شرح۔ بصورت ختم دو پشت اختتام رعایت کا عمل ہی اوس میں ہوگا۔ ناظمان جمعبندی اپنے دورہ جمعبندی کے وقت اس رجسٹر کی بھی تنقیح کریں گے اور بصورت غلط مرتب ہونے اس رجسٹر کے فوراً تدارک اور اصلاح۔

کاغذ بہا یعنی صادر و فاتر مقدم پٹواریاں
فقرہ ۵ دستور العمل حساب

دفعہ (۱۳۲۶) کاغذ بہا کا تقرر جتک سالانہ از روے حساب میزان ہوا کرتا تہا آیندہ سے بعنوان بالمقطعہ دائمی مقرر کیا جاوے اور ایک بار اوس کی منظوری تختہ کے ذریعہ سے محکمہ صوبہ داری سے حاصل کی جاوے جس کے بعد وقت بوقت منظوری کی ضرورت نہ ہوگی۔

گشتی صدر المہام مال نشان ۳ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۳۲۷) رقم کاغذ بہا کی تقسیم سال آخر پر ہو لی جایئے

از	عسعم	تا	عہ؎	ہر
۔	رہسہ	۔	سہ	عسعم
۔	رسہ	۔	نوسہ	عاں

از	ماہ	تا	مالوحہ	سے ر
〃	ماصہ	〃	مالوحہ	للعہ ر
〃	مار	〃	مالوعہ	صہ ر
〃	مار	〃	مالوحہ	سے ر
〃	المکا ر	〃	المالوعہ	معہ ر
〃	صمار	〃	صمالوعہ	سے
〃	سمار	〃	سمالوعہ	لوعہ ر
〃	لمکار	〃	لمکالوعہ	عسہ
〃	کار	〃	کالوعہ	پرعسہ
〃	یمکار	〃	یمکالوعہ	یعسہ
〃	السے	〃	السے لوعہ	ریعسہ
〃	السار	〃	السالوعہ	لوعسہ
〃	السمار	〃	السمالوعہ	ویعسہ
〃	السمار	〃	السمالوعہ	یعسہ
〃	الملکار	〃	الملکالوعہ	مویعسہ
〃	الصمار	〃	الصمالوعہ	معسہ
〃	السمار	〃	السمالوعہ	لوعسہ
〃	الملکار	〃	الملکالوعہ	عسہ
〃	الکار	〃	الکالوعہ	رعسہ
〃	البمکار	〃	البمکالوعہ	یعسہ
〃	اعسہ	〃	امالوعہ	یعسہ

از	[illegible]	تا	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]
″	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]

[illegible] سے ہر ایک ہزار پر ایک روپیہ زیادہ ہوگا۔

مثلاً از	[illegible]	تا	[illegible]	[illegible]
از	[illegible]	″	[illegible]	[illegible]

اسی پر قیاس کر لینا چاہیئے۔

تنبیہ۔ دفتر کوتوال پٹیلان دفعہ (۱۲۳۸) جاگیرداران غیر مستثنیٰ کو حکم دیا جاتا ہے کہ حسب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۶ فوجداری ۱۳۳۱ف پٹیلان کوتوالی کر دیا

گشتی مجلس نشان ا سنہ ۱۳۳۱ف

مہذب ومرتب رکھیں اور نگرانی کا انتظام فرماویں بحالت خلاف ورزی تعلقہ دار ضلع بہ تعین میعاد حکم دیں بصورت عدم تعمیل حکم منجانب سرکار حسب ضابطہ انتظام کرائیں اور راوس کا خرچ مثل باقیات مالگزاری کے وصول کریں اگر جاگیر مستثنیٰ میں بھی شکل واقع ہو تو اول تعلقہ دار ضلع جاگیردار کو ہدایت کریں بصورت عدم تعمیل مجلس مالگزاری پر تحریک کی جاوے ۔

(۱۴) متفرقات

دستخط کے متعلق
گشتی مدار المہام نشان ۴۴ ۶ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۱۲۲۹) پٹیل پٹواری ناخواندہ کو لازم ہے کہ کاغذات پر اپنی دستخط کے عوض مہر کیا کریں ۔

ملازمت بعلاقہ غیر یا وکالت
گشتی نشان ۴۴ ۳ ۱۲۹۰ھ و ۲۳ ۱۳۲۳ف و ۴۴ ۱۳۲۴ف

دفعہ (۱۲۳۰) مقدم پٹواریوں کو اجازت ہے کہ اپنی جانب سے گماشتہ مقرر کرکے دوسرے علاقہ میں ملازمت کریں یا وکالت کا پیشہ اختیار کریں ۔

مقدمات منسوبہ مقدم پٹواریوں کے متعلق
گشتی نشان ۵ ۱۲۹۶ھ

دفعہ (۱۲۳۱) پٹیل پٹواری کے مقدمات جو کہ مال کے سررشتہ میں دائر ہوں نہایت جلدی کے ساتھ اون کی دریافت کی جاوے اور جب کہ مقدمہ لایق سپردگی عدالت قرار پاوے تو تاریخ تکمیل کارروائی سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں سپرد کر دیا جاوے اور یہ لحاظ رکھنا چاہیے کہ جن مقدمات میں ثبوت کی امید ہو اونہیں مقدمات کو عدالت میں چالان کریں والا فلا ۔

عدم ضرورت دخل دہی مہاجنان با مور مقدم پٹواری
گشتی معتمد مال نشان ۱۶ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۲۳۲) مہاجنوں کو پٹیل پٹواری کی خدمتوں میں دخل دہی اور نگرانی کا حق نہ ہوگا اگر سررشتہ انعام سے بھی ایسا کوئی حق قائم ہو تو آیندہ قابل نفاذ نہیں ہے ۔

دیوانی کا فیصلہ نسبت استقرار حق خدمت مؤثر ہوگا
گشتی مجلس نشان ۴ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۲۳۳) مال سے بلحاظ حقوق موروثی اور قابلیت کے کسی پٹیل وپٹواری کا تقرر ہو جانے کے بعد اگر دعویداران وطن کے درمیان نزاع واقع ہو کر دعویداروں میں سے کوئی شخص یا اشخاص عدالت سے

ڈگریات استقرار حق حاصل کرنا چاہیں تو عدالت بصراحت حقوق ڈگری دے سکتی ہے لیکن فیصلہ دیوانی خدمت سے متعلق نہ ہوگا بلکہ حقیت وطن سے ۔ البتہ اگر کوئی شخص بموجب ڈگری عدالت کام سونپنے کا مستحق قرار دیا گیا ہو تو ایسی حالت میں عہدہ داران مال کو اوس کی تعمیل کرنا چاہیئے بشرطیکہ کوئی انتظامی امر مانع نہ ہو یعنی اگر شخص مذکورہ جرم فوجداری کا مجرم قرار دیا گیا ہو جس کی وجہ سے وہ یا اوس کی حیات تک اوس کے ورثار قابل خدمت نہیں ہیں تو ایسی صورت میں عہدہ داران مال کو اوس شخص کی عین حیات ڈگری کی تعمیل لازمی نہیں ہے ۔

انتقال اوطان کے متعلق تعلقہ داراول کا اقتدار
گشتی مجلس نشان ۴ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۲۳۴) اگر کوئی مقدم یا پٹواری بوجہ کبر سنی یا نا قابل کار ہونے کے اپنے عین حیات میں اپنے صلبی فرزند کے نام خدمت منتقل کر دینے کی درخواست پیش کرے تو بعد اجرائی اشتہار وغیرہ ایسے انتقال وطن کی منظوری اول تعلقدار دے سکتے ہیں البتہ ایسا انتقال اولاد صلبی کے سوائے کسی غیر شخص کے نام بدون منظوری سرکار جائز نہ ہوگا (گشتی مجلس نشان ۵۲ سنہ ۱۳۱۵ف کے ذریعے سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم مندرجہ بالا جس قدر فرزند صلبی سے متعلق ہے اوسی قدر فرزندان متبنی سے بھی متعلق سمجھا جاوے گا بشرطیکہ وہ تبنیت بہ منظوری سرکار ہوئی ہو یا ماقبل گشتی امتناعی ۔ وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۴۳ سنہ ۱۳۰۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس وطن کا انتقال کسی ایسے قرابتدار پر بھی مقصود ہو جو بروے شاستر حق دار ہو تو اوس کی منظوری بھی اول تعلقدار ضلع دے سکتے ہیں البتہ غیر قرابت دار کے نام وطن کا انتقال بلا منظوری سرکار نہ ہوگا ۔ انتقال وطن سے پہلے اگر کوئی عذرداری پیش ہو تو اوسکا تصفیہ ہونا چاہیئے)

پنشن خواران سرکار انگریزی کے فوت کی اطلاع
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۱۷۴ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۲۳۵) کسی موضع میں سرکار عظمت مدار کا پنشن خوار رہتا ہو اور وہ فوت ہو جاوے تو اوس کے ورثار کو ایک صداقتنامہ نمونہ نمبر ضمیمہ (۱۷) کے مطابق لکھدینا چاہیئے ۔

پنچنامہ کے احکام

ترتیب پنچنامجات مال — گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۱۲۳۶) پنچنامجات مال کی ترتیب نمونہ منسلکہ ضمیمہ (۴۷) کے مطابق ہونا چاہیئے ۔ یہ پنچنامہ متعلق بہ تلف مال ہے جو پنچنامہ متعلق بہ کسی دیگر مقدمہ کیا جاتا ہے وہ اِس کے سوا ہے ۔

پل چلکہ کے احکام

معافی پل چلکہ کے متعلق — گشتی معتمد مال ۲۳ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۱۲۳۷) دو امر تصفیہ طلب ہیں (۱) یہ کہ کس قدر سالوں کے بعد پل چلکہ کی معافی ہونا چاہیئے ۔ (۲) یہ کہ معافی کتنے سالوں کی مسلسل دیجا سکتی ہے ۔ دونوں امر رواج مقامی سے تصفیہ پانے چاہییں ۔ امر اول کے متعلق یہ کام حکام مقامی کے فرائض میں داخل ہو کہ وہ اقسام اراضی کے اعتبار سے جانچیں کہ کس قدر سالوں کی زراعت کے بعد اراضی کی قوت زائل ہو جاتی ہے اور اوس کا افتادہ رکھنا ناگزیر ہے ۔ چند سالوں سے مراد کتنے سال ہیں وہ حکام مقامی کی رائے صائب پر موقوف ہے ۔ امر دوم کے متعلق بھی اونہیں حکام کا کام ہو گا کہ قسم زمین کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کریں کہ زمین مانی البحث کس قدر سالوں تک افتادہ رکھنے کے بعد قابل کشتکار ہو سکتی ہے ۔ احکام سابق میں جو ایک سال کی قید ہے وہ منسوخ کی جاتی ہے اور معافی بالکل حکام مقامی کی رائے پر چھوڑی جاتی ہے یہ حکم اضلاع بندوبست شدہ سے متعلق نہ ہو گا ۔ نظام جمعبندی نہایت احتیاط سے اس اختیار کو کام میں لاویں اور تعلقداران اول اپنے دورہ میں بہ تنقیح خاص صوبہ داروں کو نتیجہ تنقیح سے مطلع کریں ۔

ردیف ت
تنقیحات

(۱) فرائض حکام نسبت تنقیحات تحصیل و ضلع کے متعلق

ہدایات عام نسبت تنقیح — فقرہ ۸۶ دستور العمل حساب

دفعہ (۱۲۳۸) تعلقدار ضلع کو ضرور ہو گا کہ ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو صدر مقام ضلع کے قیام کے زمانہ میں ضلع اور تحصیل کے دفتر اور خزانہ کی تنقیح کریں اور پانچ تاریخ تک اوس کی کیفیت صوبہ دار کے دفتر پر بھیجدیں ۔ اول تعلقدار کے غیاب

سوم تعلقدار ہدایت بالا کے مطابق عمل آوری کریں اور فی الفور اپنی تنقیحی کیفیت کو تعلقدار ضلع کو خلاصہ کے لئے بھیجدیں۔ صوبہ داران ہر ایسی کیفیت کو صدر دفتر پر سہ ماہی کے ساتھ بھیجدیں گے۔ دورہ کے وقت ہر افسر کو دفاتر حسابی کی تنقیح اور محکمہ فوقانی پر اوس کی اطلاع دینی ضرور ہے دفتر تحصیل اور دفتر ضلع میں معائنہ دفاتر کی کتاب نمونہ نشان ۳۷ کے مطابق مرتب رہے گی۔

خزانہ تحصیلات	دفعہ (۱۲۳۹) جس طرح دیہات کی تنقیح کے متعلق ہدایات مندرجۂ احکام
گشتی مجلس ۱ ھ سنہ ۱۲۹۳	معینہ ہیں اسی طرح دفتر تحصیل و ضلع کی تنقیح کی نسبت بھی ابواب مقرر ہیں

جن کی صراحت ذیل میں مندرج ہے۔

جمع وخرچ تاریخ واری کا مقابلہ اسناد کے ساتھ کیا جاوے اور فوطہ دار کے روزنامچہ کو دیکھا جاوے کہ موافق نمونہ ہے یا نہیں اور میزان کے نیچے سلک کی تعداد عہدہ دار کے ہاتھ سے لکھی گئی ہے یا نہیں داخلہ رسیدات موسومہ تحصیلات کے نشان اوراق کا روزنامچہ میں لکھا گیا ہے یا نہیں۔ علی ہذا خزانہ تحصیل میں رسیدات موسومہ دیہات کا داخلہ۔ عدالت کی آمدنی حسب دستور العمل حساب ۲۴ تاریخ کو خزانہ میں داخل ہوئی یا نہیں اور کاغذ ممہورہ کا حق فروخت ۲۵ تاریخ میں خرچ لکھا گیا ہے یا نہیں آمدنی اور خرچ بحوالہ حکم عہدہ دار روزنامچہ میں مندرج ہے یا نہیں اور تحصیل کی کردی میں برائت ضلع کا نشان و تاریخ لکھی جاتی ہے کہ نہیں جس تاریخ میں جمع اور خرچ نہیں ہے اوس تاریخ میں صفر لکھا گیا ہے یا نہیں اور خزانہ کی جگہ محفوظ اور مضبوط ہے یا نہیں جمع وخرچ مندرجۂ روزنامچہ فوطہ دار روزنامچہ نقدی نویس سے مطابق ہے یا نہیں بصورت ثانی سمجھنا چاہیئے کہ نقدی نویس جمع وخرچ روزانہ وقت بوقت نہیں لکھتا۔ رقم سلک روزنامچہ کے ساتھ برابر ہے یا نہیں اگر برابر نہیں ہے تو خطاوار کی نسبت سزائے سخت درکار ہوگی روزنامچہ صرف خاص فوطہ دار اور نقدی کارکن کے پاس ہے کہ نہیں کھاتہ کے عنوان پر حسب نمونہ مندرجہ دستور العمل حساب جملہ ابواب کی فہرست ہے کہ نہیں اور کھاتہ وقت بوقت کردی ہی کے مطابق لکھہ لیا جاتا ہے کہ نہیں جملہ امور مندرجہ بالا کی تنقیح کرنا چاہیئے۔

اصدر کردی خوا بسی تحریر	دفعہ (۱۲۴۰) برآورد تا تقرر و سوائے تقرر اور وصول باقی و میہ اور معمول کی تنقیح کی جاوے اور ا ستقام

موجودہ کی اصلاح کی نسبت ہدایت کی جاوے کارروائی سوائے تقرر حسب گشتی محاسب سرکار نشان ۱۶ سنہ ۹۲ف محاسب سرکار عالی کی اجازت سے ہوتی ہے کہ نہیں۔ حسابات ماہانہ و سہ ماہی وغیرہ کے لئے کہتاونی کی کتاب رکھی گئی ہے یا نہیں اور تصفیہ تحویلات کی نسبت کارروائی ہوتی ہے یا نہیں اور جمعیت متعینہ کی ماہوار برابر تقسیم ہوتی ہے یا نہیں جملہ امور صدر کی تنقیح کی جاوے ۔

منشی خانہ	دفعہ (۱۲۴۱) شلبند کی کہتاونی درست ہے یا نہیں ۔ اور امثلہ کامل ۔ متنازعہ
ایضاً	سے جدا ہیں کہ نہیں اور چند مثلوں کو دیکھنا چاہیئے کہ کوئی خلاف ضابطہ کارروائی تو

اون میں نہیں ہوئی امثلہ بلا ختم کارروائی داخل دفتر تو نہیں ہوئی ۔ کتب موصولہ اور محاریہ پر نشان جواب اور نشان مثل بالالتزام لکھا جاتا ہے یا نہیں ۔ کوئی موصولہ تو ملتوی نہیں جملہ ابواب بالا کی نسبت تنقیح کی جاوے ۔

وسائل آبپاشی	دفعہ (۱۲۴۲) مرمت وسائل آب پاشی کے لئے بروقت ضرورت
ایضاً	برائت دی گئی ہے یا نہیں رقم گتہ دار کو باخذ ضمانت دی گئی یا نہیں اور مرمت

مقدم پٹواری کے ذریعہ سے آغاز ہوئی یا نہیں ۔

ابواب ہراجی	دفعہ (۱۲۴۳) ابواب ہراجی کا رجسٹر مرتب ہے یا نہیں بصورت
ایضاً	اول اہالی تحصیل سے تنقیح ہوئی ہے کہ نہیں اگر ہوئی ہے تو کس وثیقہ سے رقم سود

وعدہ خلافی حسب ضابطہ مستاجروں سے لی جاتی ہے یا نہیں ضمانت اور قبولیت قاعدہ کے مطابق لی گئی ہے یا نہیں ۔ ماہوارات آبکاری دستور العمل کے مطابق وصول ہوتی ہیں یا نہیں دہرت کی کس رقم داخل ہوئی یا نہیں تنقیح کی جاوے ۔

پروانجات آبکاری	دفعہ (۱۲۴۴) پروانجات آبکاری دکانات جدید اور قدیم حسب قاعدہ
ایضاً	للعہ اور مسعہ کے کاغذ پر دیے جاتے ہیں یا نہیں ۔ مقابلہ دکانات قدیم و جدید

کے لئے تختہ مرتبہ امین اور تحصیل کا باہم مقابلہ کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ کوئی دکان بغیر پروانہ کے جاری تو نہیں ہوئی ۔

اراضی قول
ایضاً

دفعہ (۱۲۴۵) اراضی قول کی کہتاونی سن ابتداے ضلعبندی حسب نمونہ مجوزہ رکھی گئی ہے یا نہیں اور اراضی قول کی حد بندی ہوئی ہے یا نہیں بصورت اول کاغذات سے معلوم کرنا چاہیئے کہ پیمائش باضابطہ ہوئی تحصیلدار یا پیشکار نے اوس کی تنقیح کی ہے یا نہیں درخواست گزاروں کی درخواستیں کس قدر ملتوی ہیں اگر التوار بوجہ معقول ہے تو خیر والا غفلت کنندہ کی نسبت تدارک کرنا چاہیئے۔

اراضی انعامات
ایضاً

دفعہ (۱۲۴۶) کہتاونی انعامات حسب نمونہ مجوزہ عہدہ داران ضلع کی تنقیح کے ساتھ رکھی گئی ہے یا نہیں بصورت اول خانہ پری کامل اور باضابطہ ہوتی ہے یا نہیں تقبات معاش مرتبہ سررشتہ انعام کی تعمیل وقت بوقت ہوتی ہے یا نہیں حد بندی میعات انعام کی ہوئی ہے کہ نہیں بصورت اول از روے کاغذات دریافت کرنا چاہیئے کہ پیمائش باضابطہ ہوئی ہے کہ نہیں اور تحصیلدار یا پیشکار نے اوس کی تنقیح کی ہے کہ نہیں۔

متفرقات عن تحصیل
ایضاً

دفعہ (۱۲۴۷) مقابلہ سہ ماہی حسب دستور العمل حساب ہوا ہے یا نہیں اور کہتاونی بھی حسب نمونہ مروجہ رکھی گئی ہے یا نہیں۔ بیگاریوں کا رجسٹر مرتب ہے کہ نہیں اور اوسپر مقدم پٹواریوں کی دستخط ہے کہ نہیں مقدم پٹواری کی معاش حسب ضابطہ تقسیم ہوتی ہے یا نہیں۔ بقایا دیہات کی باب وار رقم تحصیل کے مطابق ہے کہ نہیں۔ تخمینات نظر اندازہ تمامی دیہات سے داخل ہوے ہیں یا نہیں اور نیز تحصیلدار یا ناظمین جمعبندی کی تنقیح ہے کہ نہیں۔ اخراج رقوم عدم جایداد کی نسبت بھی تنقیح کرنی چاہیئے اگر اوس میں کوئی سقم نظر آوے تو اس کی اصلاح کی نسبت ہدایت دینا چاہیئے رقم بقایا اور سال حال کی کس قدر وصول طلب ہے اور اوس کی وصول کے لئے کیا چیز مانع ہے اگر بلا کسی موانع کے تحصیلدار وصول رقم سے قاصر ہوں تو تا وصول رقم تحصیلدار پر روزانہ جرمانہ کرنا چاہئے۔

جمعبندی کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۱۲۴۸) ہر ایک فصل کے نظر اندازہ کے تختہ میں وجوہ افتادگی زمین سے لکھے گئے ہیں یا نہیں اہلکاران تحصیل ہر ایک قطعہ کی تنقیح کرکے اوس کے محاذی شرح لکھے ہیں یا نہیں جو قطعات کہ نو مزروع ہیں اوس کی جریب پٹواری سے ہوئی ہے یا نہیں

اور اہلکاران تحصیل نے تنقیح کی ہے یا نہیں ۔ آبنگر اور بنجاروں کے انعامات جو کہ خارج ہوئے ہیں کس سال کے ڈول کے وثیقہ سے اور کس قدر خارج ہوئے ہیں جو زمین کہ ناداری رعایا کی وجہ سے کس میں مجرا دی جاتی ہے اس کی تنقیح میں دیکھا جاوے کہ رعایا ناداری سے راضی نامہ لیا گیا ہے یا نہیں اور اون زمینات کے افتادگی کی تنقیح کی گئی ہے یا نہیں نقول کاغذات جمعبندی کا ملاحظہ تحصیل ہوئے ہیں یا نہیں بصورت اول نقول مذکور پر عہدہ داران جمعبندی کے دستخط ثبت ہوئے ہیں یا نہیں ۔ رسنہای جریب مطابق درجہ مجوزہ ہیں یا نہیں دوبارہ نشکر رقم فصل آبی اور یک فصل آبی کا مجموعہ ہے کہ نہیں ۔ بمقابلہ خرچ عملہ کارگزاری زمیمات کو دیکھنا چاہیئے کہ خراج کے مقابل کارگزاری کم تو نہیں جملہ امورات متذکرہ بالا کی تنقیح کی جاوے ۔

(۳) ہدایات متفرق نسبت تنقیح تحصیلات

تعلقداروں کی تنقیح کے اوقات دفعہ (۱۲۴۹) اون تحصیلات کی تنقیح جہاں دوم یا سوم

تحصیلات زیر مستقر کی بابت	تعلقدار کا مستقر ہے ہر ماہ آکہر کی پانچویں تاریخ کو ہوگی اور جو تحصیل
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۲۲۴ شنہ ۱۳۰۰ ف	مستقر ضلع پر واقع ہے اوسکی تنقیح ہر سہ ماہی کے گذرنیکے بعد اوسی کے

ارسال رپورٹ	دفعہ (۱۲۵۰) دوم سوم و اول تعلقدار کا فرض ہے کہ بالالتزام تنقیح کریں
ایضاً	اور بتوسط ہائے معمولی مجلس میں اپنی رپورٹ بھیجیں نظاہر کریں کہ تنقیح اوسکے ظاہر

شدہ نقصانات کی اصلاح کس قدر ہوئی اور یہ کام بہت ہی دلہی کے ساتھ کرنا چاہیئے اور رسمی طور پر ٹال دینا چاہیئے ۔

تنقیح تحصیلات خارج از مستقر	دفعہ (۱۲۵۱) جن تحصیلات کے مستقر پر دوم سوم تعلقداروں
ایضاً	کا مستقر نہ ہو اون کی نسبت باری باری سے ایک ایک تحصیل کی تنقیح کرنا

چاہیئے ایام دورہ میں جس تحصیل میں دورہ واقع ہو اوس تحصیل کی تنقیح تا سال ممکن ہے ۔

صوبہ داروں کی تنقیح کے اوقات	دفعہ (۱۲۵۲) صوبہ داروں کو لازم ہے کہ ہر ایک تحصیل کا
ایضاً	دورہ اور تنقیح کم سے کم سال میں ایک دفعہ کریں ۔

ابواب تنقیح کی صراحت	دفعہ (۱۲۵۳) جن ابواب میں ماہانہ تنقیح ہوگی اوس کی صراحت ذیل
ایضاً	میں کی گئی ہے بلا تجاوز وقت اوس کے مطابق تنقیح ہونا چاہیئے۔
نقول ہدایات کا بھیجنا	دفعہ (۱۲۵۴) تنقیح کے بعد جو ہدایات تحصیل کے نام جاری ہوں
ایضاً	اون کی ایک نقل دوم سوم تعلقہ داروں کے پاس سے تعلقہ دار ضلع کے

پاس آنا چاہیئے تاکہ اوس کی نگرانی کرسکیں۔

تحصیلداروں کو خود اپنی تحصیل کی تنقیح کرنا چاہیئے	دفعہ (۱۲۵۵) دوم سوم تعلقداروں کی تنقیح سے جو
ایضاً	تحصیلات بچ رہیں اون کی ماہانہ تنقیح خود تحصیلدار کریں

اور تاریخ معینہ تک ضلع میں رپورٹ کریں۔

تعلقہ دار ضلع کی نگرانی	دفعہ (۱۲۵۶) تعلقہ دار ضلع اون رپورٹوں کے ملاحظہ کے بعد جو
ایضاً	ماتحتین کے پاس سے وصول ہوں سقومات مندرجہ کی نسبت ہدایات مناسب

جاری کریں۔ اون ہدایات کا ایک تختہ ہر سہ ماہی کے بابتہ چوتھے مہینہ کی دسویں تاریخ تک مرتب کرکے محکمہ صدر میں بھیجدیں۔

کتاب معائنہ کی نسبت	دفعہ (۱۲۵۷) معائنہ دفاتر کی کتاب ہر ایک تحصیل میں فوراً مرتب کرلینا
ایضاً	چاہیئے اور تعلقہ دار ضلع کے ملاحظہ کے لئے بھیجدینا چاہیئے تاکہ معائنہ کے بعد

واپس کریں۔

خزانہ کی تنقیح	دفعہ (۱۲۵۸) خزانہ کی تنقیح میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہیئے (۱) کرد ی
ایضاً	وکہاتہ روزانہ کی تحریر کاغذات اسناد جمع وخرچ متعلقہ خزانہ کی درستی و رجسٹر کا غذ مہوبہ

کی ترتیب (۲) خزانہ کا مقام اور صنادیق خزانہ کی درستی اور حراست کا انتظام (۳) جمع وخرچ نقدیات کا عمل اور خوطہ دار وکردی نویس کے کردیوں کی مطابقت (۴) دوسری کردیوں کی تنقیح (۵) تحصیلات کے ارسال کی جمع (۶) تقسیم کا انتظام یومیہ داروں کے متعلق حیات نامہ کا لزوم (۷) حسابات خزانہ کا ارسال۔

محاسبی کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۳۵۹) محاسبی کی تنقیح ابواب ذیل میں ہونی چاہیئے۔
(۱) رجسٹروں کی ترتیب اور گشتیات کی تکمیل (۲) کاغذات حسابی کی ترتیب و روانگی (۳) مالگزاری و آبکاری اور دیگر ابواب مستاجری کے متعلق بقایا کی تنقیح وجوہ بقایا پر غور (۴) رقوم بابید داده و بابت گرفت کا تصفیہ اوراوس کے موانع (۵) دفتر صدر محاسبی کے جوابات اعتراض کی ادائی (۶) وصول باقی ابواب دستگرداں پر غور (۷) پیشگیات کے تصفیہ کے متعلق (۸) ابواب ہراجی کا وقت پر ہراج (۹) سود وعدہ خلافی کی وصولیابیات کا ملاحظہ (۱۰) اقساط اسکیل کا تصفیہ (۱۱) عام ابواب ہراجی کی قبولیت اور قول (۱۲) بنجر و افتادہ اراضی کی ہواری وصول باقی کا ملاحظہ (۱۳) دہرورٹ و ضمانت ابواب ہراجی کی کیفیت (۱۴) رقوم عدم منظورہ محاسبی کی کارروائی ۔

منشی خانہ کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۳۶۰) منشی خانہ کی تنقیح ابواب ذیل میں عمل میں آوے گی
(۱) موصولہ روزانہ پر روزانہ تجویز (۲) کھتاونی موصولہ مجاریہ ۔
(۳) اجرائے احکام کی نگرانی (۴) عموماً موصولوں کے جوابات کی ادائی اور صدر کے جوابات کا اجرا (۵) مجاریہ و موصولہ کا شمول امثلہ میں (۶) مثلوں کی فہرستیں (۷) امثلہ مکملہ کی تفویض محافظی میں (۸) جواب طلب (۹) مقدمات اہم کی نگرانی اور تعمیل کا ہونا (۱۰) احکام متعلقہ امرا و معززین و دفتر ملکی کی نگرانی (۱۱) مقدمات نمبری و سرسری کے التوا کے وجوہ ۔
(۱۲) ایضاً مقدمات ابتدائی و مرافعہ کے متعلق ۔

محافظی کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۳۶۱) محافظ خانہ کی تنقیح کے ابواب حسب ذیل ہیں (۱) حاضری کی نگرانی (۲) سالانہ امثلہ مکملہ کے رجسٹر اوراون کی ترتیب (۳) تہذیب دفتر
(۴) فہرست امثلہ پر نشان اور الف اور ب اوراوس کے مطابق امثلہ کی ترتیب ۔
(۵) امثلہ مکملہ کا بر وقت داخل محافظی ہونا ۔

آبپاشی کے متعلق — **ایضاً**

دفعہ (۱۳۶۲) کارہائے آب پاشی میں خواہ اقتداری ہوں یا غیر

اقتداری کس قدر رقم صرف ہوئی اور کس قدر نفع حاصل ہوا اسپر غور کرنا چاہیئے ۔

صفائی کی تنقیح | **ایضاً**
دفعہ (۱۲۶۳) ترمیمات متعلقہ صفائی کی نگرانی اور اوس کا انتظام وقت پر ہوا یا نہیں اور مکانات متعلقہ صفائی کے کرایہ کے وصول باقی انتظام افزایش ذرائع آمدنی صفائی پر غور کرنا چاہیئے ۔

سررشتہ انعام کی تنقیح | **ایضاً**
دفعہ (۱۲۶۴) سررشتہ انعام کے متعلق جملہ مقدمات کس قدر ہیں اور کس قدر منفصلہ ۔ اور کس قدر باقی ۔ علیٰ ہذا ماہ گزشتہ کے نفصلہ کی تعداد اور تعمیل احکام برابر جاری ہے یا نہیں ۔

تنقیح دفاتر دیہی

مراتب ابتدائی | **گشتی مجلس نشان ۷ ۳ سنہ ۱۳ھ**
دفعہ (۱۲۶۵) عہدہ داران علاقہ مالگزاری کو دفاتر دیہی کی تنقیح کے لئے سہولت حاصل ہونے کی غرض سے امور تنقیح طلب ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں جس کے مقابلہ سے ہر دفتر دیہی کی تنقیح بآسانی ممکن ہے ۔

کردیہی کی تنقیح | **ایضاً**
دفعہ (۱۲۶۶) اول جھڑتی سلک دیکھنا چاہیئے اگر مقدم پٹواری خلاف حکم رقم زائد سلک میں رکھے ہوں تو نقید کے ساتھ خزانہ تحصیل پر ارسال کرادی جاوے گی اور دیکھنا چاہیئے کہ روزنامچہ میں تحویلات کا عمل جس کے لئے ممانعت ہے موقوف ہوا ہے یا نہیں اور حسب دستور ابتدا میں اڑادہ نکالا گیا ہے یا نہیں اور روزنامچہ نشان اوراق پاؤتی د کھاتہ وغیرہ کے داخلہ سے تاریخوار لکھا گیا ہے یا نہیں ۔

کھاتہ کی تنقیح | **ایضاً**
دفعہ (۱۲۶۷) رقم وصول شدہ جہاتنک روزنامچہ نقدی یعنی کردی میں جمع ہو اوس کا داخلہ کھاتہ میں موجود ہے یا نہیں ۔

پاؤتی کی تنقیح | **ایضاً**
دفعہ (۱۲۶۸) پاؤتی بہیاں رعایا کے پاس ہیں یا خلاف قاعدہ مقدم پٹواری اپنے پاس رکھے ہیں اور رقوم وصولی کردی کے مطابق وقت بوقت پاؤتی بہیوں میں درج ہوے ہیں یا نہیں ۔

کھتاونی ارسال بابتہ کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۶۹) اکثر مواضع میں ارسال ناموں کی کھتاونی نہ رکھکر انکی نقلیں رکھی جاتی ہیں اور بعض تحصیلات میں نقلیں بھی نہیں رکھی جاتیں چونکہ نقول کی حفاظت غیر متوقع ہے لہذا ارسالناموں کے نقول ایک کتاب میں رکھنے کا حکم ہے اور کھتاونی ارسالنامجات کی باعتبار تاریخ اور رقم کے بابوار رسالوار کردی کے مطابق ہونی چاہیئے پس ہر دو امر بالا کی نسبت تنقیح درکار ہے۔

رسید بہی کے متعلق — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۰) جس قدر رقم خزانہ تحصیل پر ارسال ہوتی ہے اوسی قدر رقم رسید بہی میں مندرج ہے یا نہیں اور تحصیل سے رسید بروقت دیگئی ہے یا نہیں تاریخ رسید سے تنقیح کرنا چاہیئے۔

تختہ نظر اندازہ کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۱) تختہ نظر اندازہ ہر ایک فصل کی کم و بیشی کے داخلہ سے بروقت مرتب اور داخل کچہری تحصیل ہوا یا نہیں تنقیح کرنا چاہیئے۔

تختہ اقساط کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۲) تختہ اقساط ملحاظ تختہ نظر اندازہ درستی کے ساتہ مرتب ہوکر تحصیل کے دفتر پر بہیجا گیا یا نہیں۔

جمع وصول باقی کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۳) بقایا کی بابتہ جمع کے رقوم وصولباقی سال گزشتہ کے داخلہ سے اور سالحال کی بابتہ نظر اندازہ کے داخلہ سے یا اگر جمعبندی ہوچکی ہو تو جمعبندی کے داخلہ سے اور نیز رقوم وصول شدہ کردی اور کہاتہ کے داخلہ سے برابر ہے یا نہیں اور وطنداران مثل رعایا کے رقم اقساط برابر داخل کئے ہیں یا نہیں۔

تختہ اراضیات وطنداران کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۴) قدامت اور تعداد انعامات مندرجہ تختہ کو بداخلہ کواغذ سنین ماضیہ تحقیق کرنا چاہیئے اور نیز یہ کہ جملہ کامداران سرکاری اطاعت میں ہیں یا نہیں۔

انعامات منضبطہ کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۵) دفتر دیہی میں ضبطی انعامات کے احکام کس قدر پہنچے اور انعامات مذکور تختہ نظر اندازہ میں شریک ہوئے یا نہیں۔

انعامات و معافی تقسیم آب کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۷۶) انعامداران اراضی انعام کے لئے پانی

مطابق رسشکن بنے ہیں یا اوس سے زیادہ پانی کے عوض زمین خالصہ تو نہیں لی گئی اور جن کے نام انعامات مقرر ہیں وہ حاضر یا قابض ہیں یا نہیں اور انعام داروں کے قبضہ میں زمین زائد تو نہیں ہے اور مقدم پٹواری یا شحنہ وغیرہ منفعت ناواجب تو نہیں حاصل کرتے ہیں اور کوئی انعام ناجائز خالصہ میں شریک ہونے نہیں پایا جملہ امور کی تنقیح ضرور ہے ۔

جمعبندی کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۷۷) تختہ جمعبندی سال حال کو نظر اندازہ اور فیصل پٹی کے ساتھ اور نیز تختہ جمعبندی سال حال کو جمعبندی گزشتہ کے ساتھ مقابلہ اور تبدیل دبارہ نشان قطعات اراضی کی تحقیقات داخلہ حدود کے ساتھ بقدر فرصت حتی الوسع کرنا چاہیئے ۔

کتب کہاونی و گشتیات کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۷۸) کتب کہاونی اور گشتیات ہدایت عامہ کے مطابق درستی کے ساتھ رکھے گئے ہیں یا نہیں دیکھنا چاہیئے ۔

مقابلہ وصول اسامی وار کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۷۹) رعایا سے مالگزاری کو بالمشافہ طلب کرکے دریافت اور مقابلہ کرنا چاہیئے کہ اون سے وصول شدہ رقم کا داخلہ وصولباقی میں ٹھیک ہے کہ نہیں اور رقم نقد بلا حوالہ وصول ہوئی ہے کہ نہیں ۔

عدم جائداد کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۸۰) اگر رعایا کے فوت یا فرار ہو جانے سے رقم کا بقایا ہو تو مقابلہ اسامی وار کے وقت فوتی فراری کی تصدیق بھی کرنی چاہیئے ۔

ابواب ناجائز کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۸۱) جن ابواب ناجائز کی نسبت سرکا نے رقم کا وصول کرنا منع قرار دیا ہے اوس کے مطابق عمل ہے یا مقدم پٹواری برخلاف حکم عمل کرتے ہیں

وصول باقی سالحال کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۸۲) رقم زراعت اور ابواب سراجی وغیرہ و رقم نصب علامات حدود وصول پترک کے مطابق جس قدر ہو برابر وصول کی جاتی ہے یا نہیں تنقیح کی جائے ۔

زمینات بنجر و افتادہ کی تنقیح — **ایضاً**

دفعہ (۱۲۸۳) دستور العمل اراضی بنجر و افتادہ کے مطابق آبادی زمین اور مرمت ذرائع آبپاشی وغیرہ کے لئے برسر موقع ترغیب کا دینا اور فیصد دس قطعہ

زمینات افتادہ کی تحقیقات اور اخراجات مرمت وغیرہ کی تنقیح اور اجرائی قول وغیرہ کی تجویز کرلی چاہیے

اتلاف پیداوار کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۴) اتلاف پیداوار کی حالت میں پیداوار اور خرچ کاشت وغیرہ دریافت اور پنچنامہ کی ترتیب کی جاتی ہے یا نہیں۔

دیارہ کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۵) اگر کسی رعیت کو زیادتی دیارہ کی شکایت ہو تو برسر موقع اس کی تصدیق اور تحقیق کرکے روداد کامل [illegible] جمعبندی کے روبرو پیش کرنا چاہیے علیٰ ہذا پٹیل پٹواری کی سازش سے اگر کسی موقع پر دیارہ کم قرار پایا ہو تو اوس کی تکمیل کی تجویز کرنا۔

حد بندی کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۶) تنقیح کرنی چاہیے کہ قطعات اراضی کی حد بندی آیا مجریہ کے مطابق ہوتی ہے یا نہیں علیٰ ہذا القیاس اراضی قولی کی حد بندی کی تنقیح بھی کی جاوے گی اور زمین زائد برآمد ہو تو شریک جمعبندی کی جاوے گی اور دیکھنا چاہیے کہ درخواست گزاروں نے ایفاے وعدہ یعنی مرمت یا تیاری باولی [illegible] کی ہے یا نہیں اور باوجود قول سرکاری تالاب کا پانی تو نہیں لیا جاتا ان سب امور کی تحقیقات ضرور ہے۔

مرمت حدود کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۷) تعلقات پیمائش شدہ میں علامات حدود کی مرمت کا انتظام درست ہے یا نہیں خصوصاً وہ علامات جو کہ زمینات قولی کے حدود پر واقع ہیں درست ہیں یا نہیں اور وطنداران و رعایا افتادہ زمینات اطراف کو بلا ادائی رقم اپنے قبضہ میں تو نہیں کر لئے ہیں۔

زمینات پڑت کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۸) زمینات پڑت کے بہانہ میں اکثر رعایا اپنے مکانات کے عقب میں تماکو و مکہ جوار وغیرہ بوتے ہیں اون کی نسبت بھی تنقیح کرنا چاہیے اگر اجناس کا اون زمینوں میں بویا جانا ثابت ہو تو شریک جمعبندی کرنا چاہیے۔

مرمت کی تنقیح — ایضاً

دفعہ (۱۲۸۹) جو مرمت کہ مقدم پٹواری کے ذریعہ سے ہوئی ہو اوس کی تنقیح ضرور ہے اور نیز اگر کسی ذریعہ آب پاشی کی مرمت ضروری معلوم ہو تو اوس کو دیکھ کر

مرمت کے لئے کار روائی کی جاوے گی ۔

براجات کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۱۲۹۰) منجملہ ابواب براجی بلحاظ مہم تحقیقات بار وغیرہ کے بعد براج کرنا اور ترتیب تختہ ابواب براجی کی نسبت احکام مجریہ کے مطابق عمل جاری ہے یا نہیں اوس کی تحقیقات کرنا اور اس امر کی تنقیح کرنا چاہیئے کہ کل ابواب موضع فہرست میں شریک ہیں یا نہیں اور ضمانت براجی اور قبولیت کا انتظام ہدایات مجریہ کے مطابق ہے کہ نہیں ۔

آبکاری کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۱۲۹۱) دکانات آبکاری اور ان کے پروانوں کی تنقیح اور نیز بھٹیہائے شراب کی تنقیح کرنا چاہیئے ۔

تنازعات حدود کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۱۲۹۲) مقدمات سرحد کو اپنے روبرو دریافت اور فیصل کرنا ضرور ہے کیونکہ موقع پر دریافت ہونے سے تصفیہ کے لئے بڑی سہولت حاصل ہوتی ہے

مقدمہ پٹواریوں کی تنقیح
ایضاً

دفعہ (۱۲۹۳) اس بات کی تنقیح بہت ضرور ہے کہ مقدم پٹواری موضع متعلقہ میں حاضر ہیں یا نہیں اور دیہہ متعلقہ میں اپنا مکان تیار کئے ہیں یا نہیں۔

عام احکام
گشتی مجلس نشان ۳۴ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۲۹۴) ہر ایک افسر دفتر کو خواہ صدر میں ہو یا ذیل میں چاہیئے کہ ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اپنے دفتر کی تنقیح کرے ۔ خواہ اپنی ذات سے ہو یا کسی اور اہلکار کے ذریعہ سے ۔ یہ ضرور نہیں کہ ایک ہی روز میں کل دفتر کا معائنہ ہو مگر ہر مہینہ میں کم سے کم ایک مرتبہ کل دفتر کا ملاحظہ ضرور رہے ۔

۲ اس معائنہ میں زیر کارروائی اور تصفیہ شدہ اور داخل دفتر شدہ امثلہ دیکھے جائیں گے اور سرکاری مطالبات وصول طلب اور نیز بائندادا اور دوسری قسم کی حسابی کارروائی وصادرہ و نقدیات موجودہ و امثلہ کی بھی تنقیح ہوگی اور دوسرے مہینہ کی تنقیح کے وقت گزشتہ ہدایات کی تعمیل کا نتیجہ بھی دیکھا جاوے گا ۔

۳ اس معائنہ میں جو اسقام برآمد ہوں گے اور اون کے لئے جو ہدایت دی جاوے گی اوس معائنہ کی حالت کو ایک رجسٹر میں جو حسب نمونہ ذیل مرتب کیا جاوے گا وقت بوقت اندراج کیا کریں گے ۔

وہو ہذا

نشان تنقیح	تاریخ معائنہ	نام عہدہ معائنہ کنندہ	نام محصل جن کی تنقیح کی گئی ہو	امور اعتراض وار مع اسباب	ہدایت جو دی گئی	تاریخ اطلاع افسر بالا و دستخط افسر ضلع	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

اگر اس حکم کی تعمیل احتیاط اور جانچ کے ساتھ ہوا کرے تو امید ہے کہ بہت جلد اصلاح ہو جاوے گی اور بوقت تنقیح افسر بالا کوئی سقم برآمد نہیں ہوگا۔ اس مراسلہ کا اثر اوس مراسلہ کلیات نشان ۲۳۲ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۰۵ ف پر نہیں پڑیگا کہ جس کے ذریعہ سے تحصیلات کی ماہواری تنقیح کے لئے حکم ہوا ہے۔ اور نیز اوس عام تنقیح پر جو افسران بالا اپنے ماتحت دفاتر کی تنقیح کیا کرتے ہیں (گشتی مجلس مال نشان ۴۳ ۱۳۰۵ ف)

تنقیح دفاتر ماتحت رجسٹری
گشتی مجلس مال ۸۴ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۲۹۵) بملاحظہ فقرہ ۴ رزولیوشن محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت نمبر ۴۶ مورخہ ۲ شہریور ۱۳۰۵ ف حکم دیا جاتا ہے کہ حسب منشاء سرکار آئندہ دوم و سوم تعلقدار صاحبان اپنے تعلقات مفوضہ میں اور اول تعلقدار صاحبان اضلاع کل ضلع میں بوقت دورہ تنقیحی دفاتر ماتحت رجسٹری کی تنقیح بھی اپنے فرائض منصبی میں شامل خیال فرماویں اور تنقیح پیمائیات دورہ جو وقتاً فوقتاً روانہ صدر ہوتے رہتے ہیں اون میں اس تنقیح کی کیفیت بھی شامل ہوا کرے۔

تنقیح دفتر کروڑگیری
گشتی مجلس ۲۰ ۱۳۰۶ ف

دفعہ (۱۲۹۶) صوبہ دار اور اول تعلقہ دار مجاز کئے جاتے ہیں کہ دورے کے وقت سررشتہ کروڑگیری اضلاع کی دفتر کی تنقیح علی العموم کریں اور جو اسقام ازروے تنقیح کے برآمد ہوں اون کی رپورٹ (باستثناء اون اہم مقدمات کے جن کی اطلاع مجلس مالگذاری کو ہونا ضرور ہے) راست کمشنر کروڑگیری کو مطلع کریں۔

تنقیح گرداوروں کے احکام
گشتی مجلس نشان ۵۰ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۲۹۷) روزنامچہ گرداوروں کا نمونہ ضمیمہ نشان (۴۷) پر منسلک ہے آیندہ سے حسبہٖ عمل ہونا چاہیئے (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۴ ۱۳۰۶ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گرداوروں کو چاہیئے کہ پٹواری کے کاغذ پرسے از خانہ (۱) تا (۸) کالم

موضع کے قطعات کی خانہ پری کرلیں اور اون نمبروں میں سے فیصدی ۲۰ کی تنقیح کرکے خانہ (۹) سے (۱۴) تک کی خانہ پری کریں یعنی اگر کوئی سقم نہیں نکلا تو ان بقیہ خانوں کی خانہ پری بھی جو بحساب ۲۰ فیصدی ہوئی ہے پٹواری نقشہ کے مطابق ہوگی اور اگر سقم برآمد ہوا تو اسی قدر فرق تختہ پٹواری میں ہوگا۔ تختہ مذکورہ میں خانہ کیفیت میں نشانات نمبرہائے تنقیح شدہ کو مفصل طور پر بتلادیں اور جو غلطی جس نمبر میں بوقت تنقیح نکلی ہو اوس کی صراحت بھی درج کریں۔

گشتی مجلس ۴۰ سنہ ۱۳۴۰ف | دفعہ (۱۲۹۸) بذریعہ گشتی نشان ۴۰ سنہ ۱۳۴۰ف یہ حکم بھی اجرا ہوا ہے کہ گرداوروں کو لازم ہے کہ سالانہ ۲۰ فی صدی قطعات معائنہ کیا کریں اس کے متعلق تعلقدار صاحب ضلع اندور نے اپنے ضلع میں بدیں صراحت عہدہ داران ماتحت کے نام ہدایت جاری کیا ہے کہ گشتی تذکرہ میں جو ذکر قطعات تنقیح شدنی ۲۰ فی صدی کا کیا گیا ہے اس سے مراد یہی ہے کہ جو قطعات سالوار زیر افتادہ ہیں اونہیں کی نسبت یہ حکم ہوا ہے۔ باقی قطعات کہ جس میں بمقابلہ سال گزشتہ سال حال میں کمی یا اضافہ ہوا ہو ایسے سالم قطعات کی تنقیح بغرض اطمینان ہونی چاہیئے اس میں صرف ۲۰ فی صدی تنقیح پر اکتفا نہ کیا جائے اور اس رائے اور ہدایت کے ساتھ صوبہ دار صاحب بیدر نے بھی اتفاق فرمایا ہے اور ایک نقل محکمہ ہذا میں بھی روانہ فرمایا ہے لہذا بملاحظہ نقل مصرحہ صدر بتصریح گشتی نشان ۴۰ سنہ ۱۳۴۰ف حکم دیا جاتا ہے کہ صوبہ دار صاحب بیدر و تعلقدار صاحب ضلع اندور نے گشتی مجلس نشان ۴۰ سنہ ۱۳۴۰ف کی جو صراحت فرمائی ہے وہ بہت درست ہے اگر چالو سال کی قطعات کمی و اضافہ کی تنقیح پورے طور پر کیجاویگی تو مقدم پٹواریان دیہی کو دہوکا دینے کا موقع ملے گا اور اوس سے انواع و اقسام کے جھگڑے پیدا ہونے کے علاوہ کوئی اطمینان بھی نہ رہے گا۔ پس حسب تعمیل کا لحاظ کافی رکھا جاوے۔

تعمیل احکام تنقیحی صدر محاسبی
گشتی مجلس مال ۳۹ سنہ ۱۳۴۰ف | دفعہ (۱۲۹۹) صدر محاسب سرکار تنقیح کے بعد جو کچھ احکام صادر فرمادیں اور جن کاغذات کو طلب فرمادیں اوس کی تعمیل فوراً ہونا چاہیئے اور کسی وقت اوسکی شکایت کی نوبت نہ آنا چاہیئے۔

تقرر۔ تغیر۔ تعطل۔ تنزل۔ ترقی۔ کے احکام

(الف) اقتدارات

معتمد مالگزاری کا اقتدار
جریدہ اعلامیہ ۲ امرداد ۱۳۲۹ف جلد ۳ صفحہ ۲۱۷

دفعہ (۱۳۰۰) معتمد مالگزاری کو اپنے دفتر کے عمال کی موقوفی اور بحالی کا اقتدار حاصل ہے مگر ایک سزا جو معتمد اپنے عملہ کو دیں اوس کا مرافعہ سرکار میں ہوسکے گا اور مددگار اور منتظم دفتر عملہ کی تعریف سے خارج ہونگے

(۲) انسپکٹر جنرل مال

تقرر و موقوفی
نیم سرکاری مسٹر اے ۔ جے ۔ ڈنلاپ نشان ۱۹۵ د ۱۳۲۹ف موسومہ مؤلف

دفعہ (۱۳۰۱) انسپکٹر جنرل مال کو اندرون گنجایش موازنہ اپنے عملہ کی بحالی اور برطرفی وغیرہ کا اختیار حاصل ہے ۔

(۳) صوبہ دار

بحالی و برطرفی وغیرہ
گشتی مجلس نشان ۲۹ ۱۳۰۶ھ و مراسلہ معتمد مال نشان ۲۶ ۱۳۰۳ھ و دستور العمل مجلس مال و گشتی معتمد مال ۲۲ ۱۳۰۵ھ

دفعہ (۱۳۰۲) صوبہ دار صوبہ کو اقتدارات مندرجہ ذیل حاصل ہیں ۔

(۱) سررشتہ دار عملہ اول تعلقہ دار ۔ اپنے دفتر کا عملہ اور نیز دفاتر ماتحت کے کل عملہ کا تقرر و موقوفی و تنزل ۔

(۲) تحصیلدار کا صرف تقرر ۔

(۳) دوم سوم تعلقہ داری کے لئے ۳ شخص کا انتخاب ۔

(۴) شدید ضرورت کے وقت کسی عہدہ دار کو تا صدور حکم ثانی اوس کے کام سے جدا رکھنا اور اجرای کار کے لئے کسی دوسرے کو متقرر کرنا اور معاً سرکار کو اطلاع دینا ۔

(۵) تحصیلدار کی موقوفی کی منظوری سرکار سے آنے تک کوئی لاعلاج نقصان مدنظر ہو تو باقتدار خود معطل کرنا اور فوراً سرکار کو اطلاع دینا ۔

(۴) اول تعلقہ دار ضلع

بحالی برطرفی	جریدہ ۲۶ محرم ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۱۳۰۳) اول تعلقہ دار ضلع کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں

(۱) عملہ مشاہرہ یاب للعہ کو بحال اور برطرف کرنا (گشتی صدرالمہام مال نشان ۴۲ ۱۳۰۵ف)

(۲) باستثنائے سررشتہ دار و محاسب اور صدر خزانہ دار اور پیشکار کے باقی کل عملہ کی بحالی برطرفی (گشتی معتمد مال نشان ۳۶ ۱۳۲۰ف)

(۳) لاوانی پیشکاروں کی بحالی برطرفی (گشتی مجلس نشان ۱۳۲۰ ۱۳۲۹ف مطبوعہ جریدہ ۲۵ فروردی ۱۳۲۹ف جزو مال صفحہ ۴۳۸)۔

(استثناء) اقتدار بالا سے پیشکاران دفتر دوم سوم تعلقہ دار مستثنے ہیں (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۷۰ ایکم شہریور ۱۳۲۹ف موسومہ صوبہ بیدر)

(۴) عملہ ملوسے جاندادوں کا کنوں اور موزینداروں کا تقرر جو بعد ختم جمعبندی پختہ سررشتہ بندوبست سے لئے جاتے ہیں (گشتی معتمد مال نشان ۸ ۱۲۹۸ف)

(۵) پیشکار اور گرداوروں کو بوقت ضرورت الزامی معطل کرنا (حکم مجلس نشان ۴۴ ۱۳۲۰ف)

(۵) دوم تعلقہ دار

بحالی برطرفی	دفعہ (۱۳۰۴) تعلقہ داروں کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں
گشتی معتمد مال نشان ۴۳ ۱۳۲۰ف	(۱) اپنے عملہ میں ۵ روپیہ کے ماہوار تک بحالی برطرفی۔

(۲) کل عملہ تحصیلات کی بحالی برطرفی باستثنا پیشکار۔

(۳) گرداوران مقدم پٹواری کا عزل و نصب (گشتی صدرالمہام مال نشان ۲۴ ۱۲۸۹ف و مراسلہ معتمد مال نشان ۱۰۱ ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ داران)

(۴) مقدم پٹواریوں کی معطلی۔ اگر سزائے ہے تو ایک سال کے لئے اگر دریافت مقدمات کے لئے ہے تو بلا قید مدت (گشتی مجلس نشان ۳۳ ۱۳۲۰ف)

(۶) سوم تعلقہ دار

بحالی برطرفی	دفعہ (۱۳۰۵) سوم تعلقداروں کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں
گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۰۹ ۱۳۰۵ھ	(۱) اپنے عملہ میں ۵ ماہوار تک مقرر اور موقوف کرنا۔

(٣) تحصیلات مفوضہ کے عملہ میں سالم ماہوار تک بحال و برطرف کرنا باستثنا پیشکار ۔

(٣) تعلقات مفوضہ کے گماشتگان مقدم پٹواری کی بحالی برطرفی (مراسلہ معتمد مال نشان ١٩ ا ۔ ٢ سنہ ١٣٠٢ ف وگشتی معتمد مال نشان ٣٣ سنہ ١٣٠٢ ف)

(٤) مقدم پٹواریوں کو معطلی کی سزا دینا ۔ اگر معطل سزا ہے تو ایک سال تک گر دریافت مقدمات کے لئے ہے تو بلا قید مدت (گشتی مجلس نشان ٢٣ سنہ ١٣٠٢ ف)

(٧) تحصیلدار و نائب تحصیلدار

بحالی برطرفی
گشتی صدر المہام نشان ٩١ سنہ ١٢٩٩ ف

دفعہ (١٣٠٦) تحصیلدار و نائب تحصیلدار کو حسب ذیل اقتدارات حاصل ہیں

(١) اپنے دفتر کے چپراسیوں کو بحال و برطرف کرنا ۔

(٢) باستثنا پیشکار کل عملہ کی بحالی برطرفی کے بعد تعلقہ دار ضلع سے منظوری لینا ۔

(٣) سیت سندیوں تلاریوں ۔ نیرٹیوں کو مقرر و موقوف اور معطل کرنا ۔

(٤) مقدم پٹواری اور اون کے گماشتوں کو بعلت عدم وصول مالگزاری معطل کرنا ۔ مقدم پٹواری اور اون کے گماشتوں کی معطلی سے صرف زمانہ دریافت کی معطلی مراد ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ١٩ ا ۔ ٢ سنہ ١٣٠٢ ف وگشتی مجلس نشان ١٠ سنہ ١٣٠١ ف)

(٨) ناظم بندوبست

تقرر و برطرفی
نیم سرکاری ناظم بندوبست نشان ١٩٥ سنہ ١٣٠٦ ف موسومہ مؤلف و مراسلہ ناظم بندوبست نشان ٥٨٤ مورخہ ٢٣ آبان سنہ ١٣٠٢ ف موسومہ مجلس

دفعہ (١٣٠٧) ناظم بندوبست کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں

(١) مددگار اور اوس سے کمتر کل عہدہ داروں کی مامور اور ترقی ۔ اور تنزل ۔ اور موقوفی ۔

(٢) موزہ بندار اور کلاسروں کے مقدار کو گھٹانا ۔ بڑھانا ۔

(٣) مہتمم بندوبست کا انتخاب

(٤) ماہواردارن اندرون سو روپیہ کی قطعی برطرفی جس کا مرافعہ مسموع نہ ہوگا ۔

(٩) مہتمم بندوبست

بحالی برطرفی

دفعہ (۱۳۰۸) مہتمم بندوبست کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں

ایضاً

(۱) اپنے مددگاروں کو تقرر کے سفارش کرنا اور نائب مددگاروں اور عملہ ماہوار زائد از ۔۔ کا انتخاب ۔

(۲) سوائے مددگار اور نائب مددگار کے اپنے کل عملہ کی بحالی برطرفی ۔ اور ۔۔ ماہوار یاب عملہ کی بحالی برطرفی اور تنزل ۔ اور ۔۔ بندار و کلاسر اور عملہ نگاہی جمعبندی کا تقرر و موقوفی وغیرہ ۔

(۱۰) مددگار مہتمم بندوبست

بحالی برطرفی

دفعہ (۱۳۰۹) مددگار مہتمم بندوبست کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں ۔

ایضاً

(۱) ۔۔ ماہوار تک کے عملہ اور موٹھ بندار و کلاسر کی برطرفی ۔ معطلی ۔ تنزل ۔ اور مہتمم بندوبست کو اطلاع دینا ۔

(۱۱) تعلقہ دار آبکاری

بحالی برطرفی

نیم سرکاری مراسلہ تعلقہ دار موسومہ ۔۔

دفعہ (۱۳۱۰) منجملہ تعلقہ داران ضلع کے ۔۔ ماہوار تک بحالی و برطرفی کا اختیار تعلقہ دار آبکاری کو حاصل ہے ۔

(۱۲) کمشنر کروڑگیری

بحالی برطرفی

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۸۳ ۔۔ موسومہ تعلقہ دار کروڑگیری

دفعہ (۱۳۱۱) کمشنر کروڑگیری کو اقتدارات مندرجہ ذیل حاصل ہیں

(۱) ملازمین ۔۔ ماہوار یاب ۔۔ تک ۔ بحالی برطرفی معطلی تنزل ۔

(۲) مہتمم کا تقرر بطور سررشتہ داری ۔

(۱۳) ڈپٹی کمشنر کروڑگیری

بحالی برطرفی

ایضاً

دفعہ (۱۳۱۲) ڈپٹی کمشنران کروڑگیری عملہ ماہوار یاب ۔۔ کی بحالی و برطرفی و معطلی و تنزلی کے مجاز ہیں ۔

(۱۴) مہتمم کروڑگیری

بحالی برطرفی

ماخذ کمشنر کروڑگیری ۲۶۹ ۔ ۲ بہمن ۔۔ موسومہ کمشنر و رجسٹرار

دفعہ (۱۳۱۳) مہتمم کروڑگیری کو

اپنے عملہ ماہواریاب ۵ ؎ تک کی بحالی برطرفی معطلی و تنزل کا اقتدار حاصل ہے ۔

(۱۵) ناظم جنگلات

بحالی و برطرفی	دفعہ (۱۳۱۴) ناظم جنگلات کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں ۔
مراسلہ ہوم سکرٹری نشان ۱۰۵۴ ۱۳۱۹ف موسومہ صدر مہتمم چوبینہ	

(۱) تمامی ملازمین سررشتہ چوبینہ کو جو ماہدون درجہ مددگار صدر مہتمم ہوں موقوف اور تنزل و تقرر کرنا ۔

(۲) اپنے ماتحت افسروں اور عملہ اور ملازمین سے جن کی جائدادیں اندرون موازنہ ہوں جہاں ضرورت ہو وہاں متعین کرنا (گشتی فینانس نشان ۸ ۱۳۱۸ف)

(۱۶) نائب مددگاران ناظم جنگلات

بحالی برطرفی	دفعہ (۱۳۱۵) مددگاران ناظم جنگلات کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں
ریزولیوشن فینانس نشان ۱۰ ۱۳۱۸ف	(۱) اپنے عملہ اور حلقہ مفوضہ میں ملازمین ماہواری ۵ ؎ تک

تقرر و تنزل و موقوفی ۔

(۲) اپنے تمامی ملازمین ماتحت کا چوکیدار سے داروغہ تک معطل کرنا مگر داروغہ کی معطلی کی حالت میں دفتر نظامت کو اوس سے فوراً اطلاع دینا ۔

(۱۷) نائب مددگاران جنگلات

بحالی برطرفی	دفعہ (۱۳۱۶) نائب مددگاران ناظم جنگلات کو اقتدارات ذیل حاصل ہیں ۔
ایضاً	(۱) اپنے حلقہ میں ملازمین مواجبی ۵ ؎ کا تقرر و برطرفی و تنزل ۔

(۲) ملازمین مواجبی ۵ ؎ تک اور نیز صحراداروں کا معطل کرنا۔ لیکن صحراداروں کی معطلی کی اطلاع فوراً دفتر مددگاری یا نظامت جنگلات پر دینا چاہیئے ۔

(۱۸) کمشنر انعامات

بحالی برطرفی	دفعہ (۱۳۱۷) کمشنر انعام انتظامی ضرورتوں کے لحاظ
مراسلہ معتمد فینانس ۳۹۴۵ ۱۳۱۸ف موسومہ معتمد مال	سے وہی اقتدار عملہ کے تنزل و تعطل وغیرہ کی بنسبت استعمال

کر سکتے ہیں جو کہ صوبہ داروں کو حاصل ہے۔

اقتدار ڈپٹی کمشنران انعام

بحالی برطرفی

فقرہ ۲۸ دستور العمل ڈپٹی کمشنران

دفعہ (۱۳۱۸) ڈپٹی کمشنران انعام کو اپنے عملہ کی بحالی و برطرفی و تنزل کا اقتدار باستثنا سررشتہ دار اوسی طرح حاصل ہے جس طرح تعلقہ داران اضلاع کو اپنے عملہ کی نسبت۔

(ب) احکام عام متعلقہ تقررات

مڈل پاس شدہ کی ترجیح

گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۳۱۹) جو کوئی خدمت ۲۰ ماہوار سے زیادہ کی خالی ہو تو ماموری کے وقت ہمیشہ مدارس سرکار عالی کے مڈل پاس کردہ اشخاص کو دوسرے امیدواروں اور ملازموں پر ترجیح دی جاوے اور مڈل کے امتحان میں سکنڈ لانگویج اردو یا مرہٹی یا کنڑی یا تلنگی مشروط کی جاوے اور جو قدیم ماموره اہلکار ہیں اون کی ترقی بھی بجز امتحان اردو و زبان ملکی نہ کی جاوے۔ اگر عہدہ داران بالا ہر سال کے موسم سرما میں تاریخ معین کرکے اہلکاروں کا امتحان لیا کریں۔ اور جو شخص اردو اور زبان ملکی کے نوشت و خواند میں کامیاب ہو اوسے دوسرے اہلکاران کم علمی پر ترجیح اور تفوق ترقی کے وقت دیا کریں اور ناکامیاب کو دوسرے سال امتحان کا موقع دیں تو ملک اور ملکیوں کو بہت نفع پہونچیگا۔

استثناء

مراسلہ کلیات نشان ۴، سنہ ۱۳۰۸ف

دفاتر سرکاری میں جو قدیم امیدوار ہیں اون کے حقوق پر حکم بالا کا اثر نہ پڑیگا آیندہ کے لئے کوئی نیا امیدوار غیر پاس شدہ نہ لیا جاوے گا۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان دادہ اشخاص

گشتی مجلس نشان ۷، سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۳۲۰) جو لوگ پنجاب یونیورسٹی میں امتحان پاس کئے ہوں اونکو اون اشخاص پر ترجیح ہوگی جنہوں نے امتحان پاس نہیں کیا ہے ایسے طالب العلموں کو اون عہدوں کے پانیکے لئے جن میں امتحان خاص مشروط ہے وہ امتحان دینا پڑیگا۔

(استثناء) (۱) تخفیف یافتگان و ہواریابان کارآموز۔

(۲) پس ماندگان ملازمین متوفئے۔

(۳) امیدواران قبل نفاذ حکم ہذا۔

کن جائدادوں کے تقرر میں ناظم بندوبست کا دخل ہوگا
گشتی مجلس نشان ۲۹ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۱۳۲۱) اضلاع بندوبست شدہ میں محافظ دفتری اور کلاسرکی یا موزینداری کی جائداد تقرر طلب ہو تو اوس کی رپورٹ ناظم بندوبست کو ہونی چاہیے اوس خدمت خالیہ کے لیے انتخاب ناظم بندوبست کریں گے۔ اضلاع تلنگانہ میں گرداوری کی جگہ خالی ہونے پر بھی حسب فقرہ بالا عمل ہوگا۔ موجودہ گرداور مجبور کئے جاویں کہ خدمت کے لئے دفتر پر حاضر رہ کر عملی مہارت مثل کلاسروں اور موزینداروں کے حاصل کریں۔

درخواست خدمت کا فریضہ
گشتی نشان ۴۹ سنہ ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۱۳۲۲) درخواست دار خدمت کا فریضہ ہے کہ اگر وہ پہلے کسی علاقہ میں نوکر رہا ہو تو اپنی درخواست کے ساتھ علاقہ مذکور کا صداقت نامہ بھی پیش کرے جس کے بغیر ہرگز ملازمت منظور نہ ہوگی۔

ایک علاقہ کے ملازم کا تقرر دوسرے علاقہ میں
حکم صدرالمہام عدالت جریدہ رمضان سنہ ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۱۳۲۳) علاقہ مال میں کوئی جائداد خالی ہونے پر اگر اوس کے لائق کوئی شخص وہاں کے عملہ میں نہ ہو تو افسر مجاز تقرر عدالتی عملہ سے کسی کا انتخاب کرسکتا ہے۔

تقرر کے وقت تعلق کا لحاظ رکھنا چاہیے
گشتی نشان ۲۰ سنہ ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۱۳۲۴) تقرر کے وقت اس امر کا لحاظ رکھنا ضرور ہے کہ شخص متقررہ کا کوئی رشتہ دار یا زمین یا اور کوئی تعلق وہاں نہ رہے

بقاے تقرر کا لحاظ
گشتی ۸۰ سنہ ۱۲۹۳ جریدہ ۲۵ ج اول ۱۳۱۳

دفعہ (۱۳۲۵) ہر ایک تقرر اور تغیر اور ترقی میں تقرر منظورہ سرکار کا لحاظ رہے کہ وہ شکست ہونے نہ پاوے (بذریعہ مراسلہ گشتی فینانس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ بغیر منظوری سرکار کے جو بواسطہ صیغہ فینانس ہوئی ہو سرکار کے منظورہ تقرر میں تغیر و تبدیل جائز نہ ہوگا لیکن بندوبست کے علاقہ پر اس حکم کا اثر نہ پڑے گا جس کے لئے احکام خاص ہیں۔

ماتحتین کے اقتدار میں دست اندازی ہونا چاہیئے
جریدہ ۵ صفر سنہ ۱۳۰۳ھ صفحہ ۹۶

دفعہ (۱۳۳۶) کسی عہدہ دار کو مناسب نہیں ہے کہ اپنے ماتحتین کے اقتدارات تقرر میں دست اندازی کرے۔

جائزہ خدمت کے متعلق
گشتی نشان ۵۰ سنہ ۱۲۸۱ھ

دفعہ (۱۳۳۷) جائزۂ خدمت ماموره حاصل ہونے تک تنخواہ کا حق ہوگا لیکن جو ملازم ایک مستقل خدمت سے دوسرے عہدہ پر منتقل ہوا ہے وہ تاریخ جائزہ تک اپنے خدمت سابقہ کے تنخواہ پا سکے گا۔ (فقرہ ۲۷ دستور العمل حساب)

تہیۂ سفر کے متعلق
فقرہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ دستور العمل حساب

دفعہ (۱۳۳۸) شخص نو مقرر کے لئے جس کی ملازمت کا مقام ضلع پر ہوا ابتداءً تہیۂ سفر کے لئے ۱۵ دن کی مہلت دیجاوے گی یعنی حکم تقرر حاصل ہونے کے بعد وہ ۱۵ دن کے اندر جائے مقررہ پر روانہ ہو سکتا ہے ایام سفر میں فی یوم ۲۰ کوس کی مسافت کا حساب ہوگا اگر ایک ملازم مستقل کا تقرر کسی دوسرے عہدہ پر ہوا اور مقام جدید کا فاصلہ پچاس کوس سے زیادہ رہے تو تہیہ سفر کے لئے ایک ہفتہ سے زیادہ مہلت نہ ملے گی۔

(ج) تقرر غیر ملکیان

غیر ملکیوں کے تقرر میں منظوری سرکار کی شرط
سند و لیوشن معتمد پولیٹکل و فینانس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۱ھ جریدہ ۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ

دفعہ (۱۳۳۹) سرکار کی منظوری خاص کے سوا جو بذریعہ معتمد علاقہ کے حاصل کی جاوے کوئی شخص جو رعیت اور متوطن علاقہ سرکار عالی کا نہ ہو کسی عہدہ یا خدمت پر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا منصرم یا مستقل مقرر نہ کیا جا سکے گا۔

(تشریح) جو لوگ سرکار عالی کی ملازمت میں ہیں اور جن کی مدت ملازمت ۱۲ سال کی ہے اون کی اولاد رعیت سرکار عالی سمجھی جاوے گی۔

ہر ایسی درخواست میں وجوہ تقرر کی صراحت
گشتی فینانس ۱۴ سنہ ۹۶ آف وا سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۳۴۰) جب کسی غیر ملکی کے جدید تقرر کی درخواست کی جاوے تو بصراحت تمام وجوہ درخواست کو بیان کرنا چاہیئے کسی خاص فن کا جاننا یا مخصوص کسی علم و ہنر سے مہارت یا کسی خاص زبان اور خاص کام کی واقفیت اور مہارت کامل اور تجربہ یا کسی ایسے کام میں لیاقت نامہ اور سند کا رکھنا جو اب تک اس سرکار میں جاری نہ ہو

وہ وجوہ خاص ہیں جن کی بنیاد پر سفارش ہوسکتی ہے ۔ صدر محاسب سرکار عالی کسی ایسے تقرر کی تنخواہ منظور نہ کریں گے جس میں احکام بالا کی پابندی نہ ہو ۔

تقرر بلا کسی سفارش کے
ایضاً

دفعہ (۱۳۳۱) اگر مدار المہام سرکار بلا کسی سفارش کے خود اپنی تجویز اور اپنے حکم سے کسی غیر ملکی کا تقرر فرما دیں تو جب تک اوس کی اطلاع متعلقہ کے ذریعہ سے صدر محاسب سرکار عالی کو نہ ہوگی اوس کی تنخواہ منظور نہ ہوگی ۔

(د) تقرر تخفیف یافتگان

تخفیف یافتگان بندوبست
مراسلہ مجلس نشان ۷ ۔ ۴ ۔ ۴۲ ۔
۲۰ آبان ۱۳۰۵ف موسومہ ناظم بندوبست

دفعہ (۱۳۳۲) بندوبست کے تخفیف یافتوں کو سررشتہ مال میں بالضرور جگہ دیجاوے کیونکہ بندوبست کے کام کا تجربہ جیسا ان لوگوں کو رہتا ہے اوروں کو نہیں رہتا ۔

تقررات میں تخفیف یافتوں کے تقرر کی تاکید
جریدہ ۷ فروردی ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۳۳۳) ہر ایک جائداد خالی شدہ پر تخفیف یافتہ کا تقرر ہوگا اور جب تک تخفیف یافتہ مقرر ہو کر نہ آوے گا منصرمانہ انتظام عارضی طور پر بنظر دفع ہرج کار ہو سکے گا ۔

(استثناء) مدرسین کا تقرر اس حکم سے مستثنٰے ہے ۔

(ہ) تقرر اہل یورپ

یورپینس کے تقرر و برطرفی میں سرکار ہند کی منظوری کی قید
مراسلہ مجلس ۲۲ ۔ بہمن ۱۳۱۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد گشتی ۸۴ ۱۳۲۴ف

دفعہ (۱۳۳۴) یورپین کا تقرر و ترقی بلا حصول منظوری گورنمنٹ آف انڈیا نہ ہو سکے گی ۔

منظوری سرکار کی قید
گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۳۳۵) اہل فرنگ رعایائے سرکار انگریزی و دیگر اہل ولایت (ملک یورپ) اور یوریشین اور اون کی اولاد (جس کی تصریح مجموعہ قوانین فوجداری ملک سرکار عالی کے دفعہ ۴۲ میں ہے) کا تقرر بغیر منظوری خاص سرکار کے نہ ہو سکیگا

تبادلہ کے احکام

ماتحتین کے اقتدار میں دست اندازی ہونا چاہیئے
جریدہ ۵ صفر ۱۳۰۲ھ صفحہ ۹۶

دفعہ (۱۳۲۶) کسی عہدہ دار کو مناسب نہیں ہے کہ اپنے ماتحتین کے اقتدارات تقرر میں دست اندازی کرے۔

جائزہ خدمت کے متعلق
گشتی نشان ۵۰ ۱۳۱۸ھ

دفعہ (۱۳۲۷) جائزہ خدمت ماموره حاصل ہونے تک تنخواہ کا حق ہوگا لیکن جو ملازم ایک مستقل خدمت سے دوسرے عہدہ پر منتقل ہوا ہے وہ تاریخ جائزہ تک اپنے خدمت سابقہ کے تنخواہ پا سکے گا۔ (فقرہ ۲۷ دستور العمل حساب)

تہیہ سفر کے متعلق
فقرہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ دستور العمل حساب

دفعہ (۱۳۲۸) شخص نو مقررہ کے لئے جس کی ملازمت کا مقام ضلع پر ہو ابتدا تہیہ سفر کے لئے ۱۵ دن کی مہلت دیجاوے گی یعنی حکم تقرر حاصل ہونے کے بعد وہ ۱۵ دن کے اندر جائے مقررہ پر روانہ ہو سکتا ہے ایام سفر میں فی یوم ۲۰ کوس کی مسافت کا حساب ہوگا اگر ایک ملازم مستقل کا تقرر کسی دوسرے عہدہ پر ہو اور مقام جدید کا فاصلہ پچاس کوس سے زیادہ رہے تو تہیہ سفر کے لئے ایک ہفتہ سے زیادہ مہلت نہ ملے گی۔

(ج) تقرر غیر ملکیان

غیر ملکیوں کے تقرر میں منظوری سرکار کی شرط
مندولیوشن معتمد پولیٹکل و فینانس نشان ۳ ۱۳۰۳ھ جریدہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۰۳ھ

دفعہ (۱۳۲۹) سرکار کی منظوری خاص کے سوا جو بذریعہ معتمد علاقہ کے حاصل کی جاوے کوئی شخص جو رعیت اور متوطن علاقہ سرکار عالی کا نہ ہو کسی عہدہ یا خدمت پر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا منصرم یا مستقل مقرر نہ کیا جا سکے گا۔

(**تشریح**) جو لوگ سرکار عالی کی ملازمت میں ہیں اور جن کی مدت ملازمت ۱۲ سال کی ہے ان کی اولاد رعیت سرکار عالی سمجھی جاوے گی۔

ہر ایسی درخواست میں وجوہ تقرر کی صراحت
گشتی فینانس ۱۴ اسفندار ۱۳۱۹ف آذر ۱۳۲۰ف

دفعہ (۱۳۳۰) جب کسی غیر ملکی کے جدید تقرر کی درخواست کی جاوے تو بصراحت تمام وجوہ درخواست کو بیان کرنا چاہیئے کسی خاص فن کا جاننا یا مخصوص کسی علم و ہنر سے مہارت یا کسی خاص زبان اور خاص کام کی واقفیت اور مہارت کامل اور تجربہ یا کسی ایسے کام میں لیاقت نامہ اور سند کا رکھنا جو اب تک اس ملک میں جاری نہ ہو

وہ وجوہ خاص ہیں جن کی بنیاد پر سفارش ہو سکتی ہے ۔ صدر محاسب سرکار عالی کسی ایسے تقرر کی تنخواہ نہ کریں گے جس میں احکام بالا کی پابندی نہ ہو ۔

تقرر بلا کسی سفارش کے	دفعہ (۱۳۳۱) اگر مدارالمہام سرکار بلا کسی سفارش کے خود اپنی تجویز
ایضاً	اور اپنے حکم سے کسی غیر ملکی کا تقرر فرماویں تو جب تک اوس کی اطلاع متعلقہ

کے ذریعہ سے صدر محاسب سرکار عالی کو نہ ہوگی اوس کی تنخواہ منظور نہ ہوگی ۔

(د) تقرر تخفیف یافتگان

تخفیف یافتگان بندوبست	دفعہ (۱۳۳۲) بندوبست کے تخفیف یافتوں کو سررشتہ اگر
مراسلہ مجلس نشان ۵، ۴۔ ۴۲۔	بالضرور جگہ دیجاوے کیونکہ بندوبست کے کام کا تجربہ جیسا ان لوگوں کو
آبان ۱۳۰۳ف موسومہ ناظم بندوبست	ہوتا ہے اوروں کو نہیں رہتا ۔

تقررات میں تخفیف یافتوں کے تقرر کی تاکید	دفعہ (۱۳۳۳) ہر ایک جائداد خالی شدہ پر تخفیف یافتہ
جریدہ ۱۰ فروردی ۱۲۹۶ف	کا تقرر ہوگا اور جب تک تخفیف یافتہ مقرر ہو کر نہ آوے

منصرمانہ انتظام عارضی طور پر بنظر رفع ہرج کار ہو سکے گا ۔

(استثناء) مدرسین کا تقرر اس حکم سے مستثنٰی ہے ۔

(ہ) تقرر اہل یورپ

یورپینس کے تقرر و برطرفی میں سرکار ہند کی منظوری کی قید	دفعہ (۱۳۳۴) یورپین کا تقرر
مراسلہ مجلس ۲۲۔ بہمن ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد گشتی ۸ مہر ۱۳۰۶ف	بلا حصول منظوری گورنمنٹ آف انڈیا

نہ ہو سکے گی ۔

منظوری سرکار کی قید	دفعہ (۱۳۳۵) اہل فرنگ رعایائے سرکار انگریزی و دیگر
گشتی صدر محاسبی نشان ۷، ۱۳۰۳ف	ولایت (ملک یورپ) اور یوریشین اور اون کی اولاد (جس کی تعریف

مجموعہ قوانین فوجداری ملک سرکار عالی کے دفعہ ۴ میں ہے) کا تقرر بغیر منظوری خاص سرکار کے نہ ہو سکے گا

تبادلہ کے احکام

دفعہ (۱۳۳۶) جو حاکم مجاز اپنے اختیار کے اندر تبادلہ کا حکم نافذ کریگا اوس کا مرافعہ محکمہ مافوق مین مسموع نہ ہوگا اگر کسی خاص ...رن بالادست کو یہ بات تحقق ہو جاوے کہ تبادلہ کسی ذاتی رنجش یا نفسانیت کی وجہ سے ہوا ہے ...ص اون کی نگرانی کر سکتے ہیں ۔	...لہ کی قطعیت ...شان ۱۶، ...۱ف
دفعہ (۱۳۳۷) جب کہ عہدہ داران اضلاع ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہوں گے حسب ذیل بدرقہ اون کے ہمراہ رہے گا ۔	...ے احکام ...ن ۵، ...

...دل کے لئے	۴ سوار	نصف جوق کو توالے
...تعلقداروں کے لئے	۲ سوار	۴ جوان کو توالے
...اروں کے لئے	×	ایضاً

) جائے تبدیل کے پہنچنے کے مقابدرقہ واپس کردیا جاویگا ۔ اگر واپس کرنے میں تاخیر ہوگی تو ...دکی نسبت ... قہ کی تنخواہ اوس عہدہ دار کی ذات سے لی جاوے گی جسکے ساتھ وہ بدرقہ متعین ہے

) عہدہ داران اضلاع اگر رخصت پر روانہ ہوں اور اونکا مقام اندرون ممالک محروسہ ہے تو تاریخ ...ف والاسرحد علاقہ سرکار عالی تک بدرقہ اونکے ساتھ رہیگا ۔ علیٰ ہذا مراجعت کے وقت ۔

) اگر واپسی کے وقت بدرقہ کے ملنے میں دقت ہو تو اپنے مستقر سے بدرقہ طلب کیا جاسکتا ہے ۔

) بدرقہ ہر ضلع میں لینا یا اوسی بدرقہ ابتدائی کو ساتھ رکھنا دونوں اختیاری امور ہیں ۔

دفعہ (۱۳۳۸) جب کسی اہلکار کو ایک صوبہ دار دوسرے صوبہ سے تبرقی لینا چاہیں گو وہ ... بلا بدل ہو لیکن تاہم ... ...بلس کی منظوری حاصل کرنا ضرور ہوگا ۔	...صوبہ سے دوسرے صوبہ تبادلہ ...بلس نشان ۴، ...۱ف
دفعہ (۱۳۳۹) صوبہ داروں کو بلا کسی شرط کے تحصیلداروں کے تبادلہ کا اختیار اندرون سمت حاصل ہوگا ۔ مگر بغیر کسی سخت ضرورت کے تین سال کے اندر کسی تحصیلدار کا تبادلہ نہ کیا جاوے ۔ اس ہدایت کی	...دار کا اقتدار تحصیلداروں کی نسبت ...دت تبادلہ کا تعین ...بلس نشان ۸، ...۱ف

نگرانی بلحاظ ضرورت مجلس مالگزاری کرے گی۔

اول تعلقدار کا اقتدار پیشکاروں کی نسبت
گشتی معتمد مال نشان ۹ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۳۴۰) اول تعلقدار ضلع پیشکاروں کو ایک تحصیل کی دوسری تحصیل پر بانداز ضلع بدلنے کے مجاز ہیں۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۱۴۳۱-۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۵ف موسومہ صوبہ ورنگل یہ صراحت ہوئی ہے کہ پیشکاروں میں گرداوری بھی شامل ہیں۔

کمشنر کروڑگیری کا اختیار
مراسلہ معتمد مال ۳۸۴۳ سنہ ۱۳۱۵ موسومہ کمشنر

دفعہ (۱۳۴۱) کمشنر کروڑگیری مہتممین اور دوسرے کم درجہ کے عہدہ داروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر بلا قید مساوی المواجب تبدل کر سکتے ہیں۔

ناظم جنگلات کا اقتدار
گشتی فینانس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۳۴۲) ناظم جنگلات تمامی ملازمان سررشتہ کو جو اندرون درجہ مددگار رہوں تبدل کر سکتے ہیں۔

مددگار ناظم جنگلات کا اقتدار
گشتی فینانس ۱۰ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۳۴۳) مددگار ناظم جنگلات ملازمین ماہواری بابت ... تک اور نیز صحراداروں کا تبادلہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر کر سکتے ہیں۔

تعطیلات کے احکام

تعطیلات عام
گشتی فینانس نشان ۷ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۳۴۴) مندرجہ ذیل تعطیلات ہر ایک قوم و مذہب کے ملازمین کے لیے دی جاتی ہیں۔

(۱)	یوم جمعہ ہر ہفتہ	یک یوم
(۲)	سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی	یک یوم
(۳)	سالگرہ حضور قیصرہ ہند	یک یوم
(۴)	محرم از پنجم تا دہم	۶ یوم
(۵)	دوازدہم شریف ربیع الاول	یک یوم
(۶)	یازدہم شریف ربیع الثانی	یک یوم

۱)	شب برات ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ ۔ شعبان		دو یوم
۲)	ماہ رمضان میں	۲۷ سے ۳۰ تک	۴ یوم
۳)	عید الفطر کی بابت	یکم شوال سے چہارم تک	۴ یوم
۴)	عید الضحیٰ کی بابت	۹ ذی الحجہ سے ۱۳ تک	۵ یوم
۱)	اوگادی		یک یوم
۱۱)	راکھی پونم		یک یوم
۱۱)	جنم اشٹمی		یک یوم
۱۱)	گنیش چوتھ		یک یوم
۱۱)	اننت چودس		یک یوم
۱)	دیوالی		یک یوم
۱)	بسنت		یک یوم
۱)	سیوراتری		یک یوم
۱)	ہولی		دو یوم
۲)	دسہرہ		دو یوم
۲)	سورج گرہن		یک یوم
۲)	چاند گرہن		یک یوم
۲۱)	عرس حضرت حبیب الٰہ خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ		یک یوم
۲۱)	تل سنکرات		یک یوم
۲)	شب معراج	۲۷ رجب	یک یوم

حکم سرکار سندھ جریدہ ۲۶ بہمن ۱۳۳۱ف صفحہ ۵۸۴ جزو اول ۔

بذریعہ گشتی فینانس (۱) ۱۳۳۱ف منظور ہوئی ۔ ۴۴ بذریعہ گشتی فینانس (۱) ۱۳۴۱ف منظور ہوئی ۔

تعطیلات مختص المقام کی فہرست | (۱) رجب کی ۱۷ و ۱۸ کی تعطیل عرس شریف کوہ مولا علی علیہ السلام دو یوم
صرف محکمات بلدہ و حوالی بلدہ کے لئے ۔

(۲) ۱۵ ذیقعدہ سے ۱۷ تک عرس حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کے لئے خاص محکمات ۳ یوم
مقام گلبرگہ کے لئے ۔

(۳) عرس حضرت خواجہ منتخب الدین قدس سرہ العزیز کے تاریخ ربیع الاول کی تاریخ ۶ سے ۳ یوم
۸ تک مخصوص اورنگ آباد و خلد آباد کے لئے ۔

(۴) عرس حضرت شمس العالم قدس سرہ کے لئے خاص بیجو ۔ کے واسطے ۔ ایک

(۵) " " سید جلال بہار " " " " بیجو " " دو یوم

(۶) " " عبد النبی شاہ " " " مقام تکمندہ " " ۵ و ۶ شوال دو یوم

تعطیلات مختص الاقوام | (۱) عیسائیوں کے لئے ہر یکشنبہ کو ایک

(۲) عیسائیوں کے لئے ۲۵ دسمبر سے یکم جنوری تک ۸ یوم

(۳) " " گوڈ فرائیڈی ایک

(۴) " " وٹ وینڈنڈی ایک

(۵) " " اسٹ منڈی ایک

(۶) " " وسٹ منڈی ایک

(۷) پارسیوں کے لئے عید نوروز کی بابت ایک

معاوضہ یوم الجمعہ کی بابت | (تشریح) کسی تعطیل میں جمعہ واقع ہو تو معاوضہ نہیں دیا
(گشتی فینانس نشان ۷ سنہ ۱۳۰۳ ف)

تجارت کے احکام

بیوپاریوں کی آزادی | دفعہ (۱۳۴۵) بیوپاریوں کو ہمیشہ آزادی حاصل ہے کہ
گشتی نشان ۸۵ سنہ ۱۲۸۸ و ۶۱ سنہ ۱۲۸۹ | جہاں چاہیں غلہ لے جاویں ۔ جہاں سے چاہیں لادیں اور

۶۰۳ ...

سے چاہیں فروخت کریں۔ رعایا کو تکلیف نہ ہو اگر رعایا مزارعین بوعدہ تیاری فصل لینا چاہیں تو
بہ تحریر رضامندی بزدست سکتے ہیں ۔

گشتی مجلس نشان ۱۴ ۱۳۱۶ف | دفعہ (۱۳۴۶) برآمد غلہ و آزادی تجارت میں منجانب عہدہ داران سرکار کوئی مداخلت مطلق نہ ہونا چاہیئے ۔ اگر کسی تحصیلدار کی شکایت اس قسم کی پیش ہوگی تو اوس عہدہ دار کی نسبت سخت بازپرس کی جاوے گی ۔

تہلبرتی کا داخلہ
گشتی مجلس نشان ۱۶ ۱۳۱۶ف | دفعہ (۱۳۴۷) حکام مال اضلاع کی نگرانی بوقت دورہ کریں کہ پٹیل و پٹواریان داخلہ تہلبرتی کے دینے میں بیوپاریان کو تکلیف نہ پہونچایا کریں جس کی شکایت مجلس کے روبرو منجانب بیوپاریان پیش ہوئی ہے ۔

دفعہ (۱۳۴۸) اگرچہ قبل ازیں بمنظوری صدرالمہام مالگزاری سرکارعالی ذریعہ گشتی نشانی ۲ مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۱۶ف حکم جاری ہوچکا ہے کہ جو بیوپاری سرکارعالی کے علاقہ سے مال خرید کرکے علاوہ سرکار انگریزی میں لیجانا چاہتے ہیں تو داخلہ تہلبرتی کی چٹھی بدستخط پٹیل و پٹواری ملاکرے تا بلحاظ اوس کے تصفیہ محصول سرحدات پر ہوا کرے اور فہرست چٹھیات آخر ہر ماہ بذریعہ تحصیلداران تعلقہ مہتمم محصولخانہ کے پاس پہونچے اور مقابلہ ہوا کرے مگر کمشنر صاحب کروڑگیری کی تحریر سے واضح ہے کہ بعض علاقہ جات جاگیر میں گشتی مذکورالصدر کی تعمیل پورے طور سے نہیں ہوتی یعنی جاگیرات کے علاقہ جات سے داخلہ تہلبرتی کی چٹھی بجز پٹیل و پٹواری کے ذریعہ سے دی جاتی ہے اور پھر نہ بیوپاری کے دستخط ہوتے ہیں اور نہ داخلہ حسب نمونہ مجوزہ ہوتا ہے اور نہ اوس کی نقل مقابلہ کے لئے ملتی ہے جس سے سرکاری کاموں میں ہرج واقع ہوتا ہے نظر برآں لکھا جاتا ہے کہ بپابندی احکام مندرجہ گشتی ۲ ۱۲۹۱ف داخلہ چٹھی تہلبرتی بموجب نمونہ جات مندرجہ ضمیمہ نشان (۵۷) و (۶۷) و (۷۷) بدستخط پٹیل و پٹواریان بیوپاریوں کو دی جایا کرے اور حسب دستور بیوپاری کے دستخط بھی لے لئے جایا کریں اور آخر ہر ماہ میں ایک فہرست چٹھیات داخلہ تہلبرتی کی حسب منشا گشتی مذکورالصدر بذریعہ تحصیلداران تعلقات مہتممان محصولخانجات کے پاس بروقت پہونچنے کا انتظام فرمایا جاوے ۔ (گشتی مجلس نشان ۱۸ ۱۳۰۸ف)

بیوپاریوں پر قرنطینہ نہیں ہے
گشتی مجلس نشان ۲۹ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۱۳۴۹) بیوپاریوں پر کسی طرح قرنطینہ نہیں قائم کیا گیا ہے مال تجارتی باطمینان تمام ممالک محروسہ میں لاویں اور لے جاویں اگر کوئی شخص مانع و مزاحم ہو تو فوراً کمشنر صاحب کروڑگیری یا ڈپٹی کمشنر پلیگ کو اطلاع دیں۔

تلاریوں اور سیت سندیوں کے احکام

تلاریوں اور سیت سندیوں کی معاش
گشتی معتمد مال نشان ۱۴ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۳۵۰) تلاری اور سیت سندی اور مندکوری اور کاول کا مترادف الفاظ ہیں فی (۵۰) گھر ایک خدمتگار اس قسم کا مقرر ہونا چاہیئے۔ جب اس حساب سے کہیں کمی ہو تو تکمیل کر لی جاوے اور بلا عوض سال کی زمین اراضی افتادہ غیر مقبوضہ رعایا میں سے اون کو دی جاوے اگر زمین مفوضہ کا محاصل بلوتہ سے زیادہ ہو تو رقم زائد اونسے لی جاسکتی ہے۔ تعلقدار ضلع سالانہ ایک تختہ حسب نمونہ ضمیمہ (۷۸) ہر ایک تعلقہ سے طلب کر کے اطمینان حاصل کر لیں اور صوبہ داروں کو اطلاع دیتے رہیں۔ تعلقداران اضلاع ایک نقل اس حکم کی اپنے دفتر کوتوالی میں بھی بھیجدیں تاکہ مہتمم اور اونکے امنا بھی اطمینان حاصل کرتے رہیں کہ تلاری ہر ایک گاؤں میں بقدر ضرورت موجود ہیں۔

رزولیوشن ۲۲ سنہ ۱۳۳۰ف معتمد مال

دفعہ (۱۳۵۱) حکم دفعہ بالا عام ہے بندوبست شدہ اور غیر بندوبست شدہ مرہٹواڑی یا تلنگان یا کرناٹک کے لئے۔ جن دیہات میں باغراض پولیس دیہی کوئی تقرر موجود ہے وہی اشخاص سیت سندیوں میں بھرتی ہوں گے۔ فی (۵۰) گھر ایک نفری کی تعداد سے جہاں زائد تقرر ہے اوس کی کمی کی جاوے۔ اگر زمینات انعامی اون کے نام ہوں تو شریک خالصہ کر کے سلسلہ پیشہ داری اونہیں کا نام قائم کیا جاوے۔ راموسی۔ جاگلہ۔ نایک واڑی۔ والے کار مترادف ہیں۔ سیت سندی اور تلاری کے۔ آیندہ سرکاری کاغذات میں محض سیت سندی کا لفظ استعمال کیا جائیگا نیرڑی۔ ان سیت سندیوں سے بالکل جدا ہیں جن کی خدمت تالاب سے مختص ہے جن کے احکام دفعہ (۵۲۶) میں درج ہیں۔ جس موضع میں (۵۰) سے کم مکان ہوں اوس میں بھی ایک سیت سندی مقرر ہوگا۔ موضع بے چراغ اور ویران میں بھی جہاں کہ زمینات کو پاٹیکار کاشت کرتے ہیں ایک سیت

سندی مقرر ہوگا جن سیت سندیوں کو للعہ۵ سے کم محاصل کی زمین سابق سے تفویض ہے اوس کو تکمیل کر دینا چاہیئے۔ اگر زمینات مفوضہ کو سیت سندی سنگینی دبارہ کی وجہسے بدل لینا چاہیں تو دوسرے قطعات خود کاشت یا غیر مزروعہ سے بدل دینا چاہیئے سیت سندیوں کے زمینات مشروط الخدمت ہیں۔ اگر کسی سال بوجہ امساک باران وغیرہ افتادہ رہجاوے تو کوئی معافی نہ دی جاوے گی اور نہ کوئی معاوضہ نقدی دیا جاویگا جس موضع میں افتادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جاوے یا افتادہ تو اول سیت سندیوں کو موقع دینا چاہیئے تبادلہ زمین کا اختیار اول تعلقدار ضلع کو ہوگا۔ بدہنگامی کی وجہ سے تالاب میں پانی کم ہو تو اول سیت سندیوں کی زمین کو پانی دینا چاہیئے۔ بندوبست کا عمل سیت سندیوں کی زمین پر بھی مؤثر ہوگا۔ اور جہاں کہیں زمینات افتادہ اور غیر مقبوضہ بالکل نہ ہوں وہاں بذریعہ نقد رقم تکملہ کیا جاویگا جن اضلاع بندوبست شدہ میں سیت سندیوں کو نقد معاش دینے کی ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع کو سالانہ ایک تختہ آنا چاہیئے جس سے سرکار کو وقت بوقت حسب منشار دفعہ (۱۲) دستور العمل لوکل فنڈ (دیکھو ردیف ل مجموعۂ ہذا) اس بات کے معلوم کرنے کا موقع ملتا رہے کہ اوس ضلع میں کتنے سیت سندی معاش اراضی یا نقدی میں پانے والے ہیں اور جو روپیہ لوکل فنڈ کا پولیس دیہی کے نام سے وصول ہوتا ہے سالانہ کچھہ بچت رہتی ہے یا نہیں۔

تشریح

مراسلہ مجلس نشان ۲۳۳۲ سنہ ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ بیدر

مزرعات میں بھی مثل مواضع کے فی پچاس گھر پر ایک سیت سندی مقرر ہونا چاہیئے اور بذریعہ مراسلہ نشان (۶۶۹) سنہ ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر کوئی سیت سندی اپنے زمینات انعام میں اپنے صرفہ سے وسائل آبپاشی درست کرے تو مثل رعایا کے اوس کے حقوق سے متمتع ہوگا۔

تقسیم کار — ایضاً

دفعہ (۱۳۵۲) نصف سیت سندی مالی پٹیل کے ماتحت اور نصف پولیس پٹیل کے ماتحت کئے جاویں مگر اون کی معاش کا خرچ اضلاع بندوبست شدہ میں پولیس دیہی کی مد میں پڑیگا اور غیر بندوبست شدہ میں عمل موجودہ قائم رہیگا۔ جس گانوں میں ایک ہی سیت سندی ہو اوس سے دونوں کام لیئے جاوینگے۔ اور جہاں تقسیم نفری ہے وہاں بھی ایک دوسرے

مدد دین گے۔

باری باری سے کام
گشتی معتمد مال ۲۳ ... ۱۳۲۱ف

دفعہ (۱۳۵۳) پٹیل پٹواری سے باری باری سے کام لینے کی ممانعت اس وجہ سے ہوئی ہے کہ ہر شخص گزشتہ کی کارروائی بیجے رہیگا اور ممکن ہے کہ رقابت کی وجہ سے ایک دوسرے کے کام کو بگاڑدے مگر سیت سندیوں وغیرہ کی خدمت میں کوئی ایسی ذمہ داری نہیں ہے پس اون سے باری باری سے کام لینے کی اجازت ہے۔ کہ اگر ایسا نہ کیا جاویگا تو کام میں سخت ہرج ہوگا۔

انتقال معاش کے متعلق
گشتی مجلس ۱۵ اسفندار ۱۳۲۱ف و مراسلہ نشان ۲۷۸ ... ۱۳۲۱ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۱۳۵۴) سیت سندی اپنی خدمت مع اراضی معاوضہ خدمت اپنی اولاد پر منتقل کراسکتا ہے جس عہدہ دار کو سیت سندی کے تقرر کا اقتدار ہے اوسی کو انتقال خدمت کی منظوری کا بھی اقتدار ہے بشرطیکہ یہ انتقال اولاد صلبی یا متبنی منظورہ سرکار پر ہو ورنہ محکمہ صدر کی منظوری ضرور ہوگی۔

تحقیقات انتظامی کے احکام

ڈپارٹمنٹل تحقیقات
گشتی ۱۵ ... ۱۳۱۰ھ

دفعہ (۱۳۵۵) کسی مقدمہ کو فوجداری سپرد کرنے سے پہلے انتظامی طریقہ پر سررشتہ مال سے اچھی طرح پر غور ہونا چاہیئے اگر تحقیقات سے معلوم ہو کہ بلا وجہ قوی مقدمہ تفویض عدالت کر دیا گیا ہے وہ عہدہ دار جسنے ایسا عمل کیا ہے قابل مواخذہ ہوگا۔

تعمیر و ترمیم کے احکام

کارہائے تعمیر سررشتہ مال
مراسلہ معتمد مال نشان ۵۰ بہمن ۱۳۲۱ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۱۳۵۶) جب کوئی کام سررشتہ تعمیرات سے لیا جائے تو چاہیئے کہ اول معتمد علاقہ کی خدمت میں ... حسب معمول لکھا جاکر معتمد موصوف معتمد تعمیرات سے ... کے بعد معتمد تعمیرات نقشہ مرتب کراکر سرکار کا حکم حاصل کرین گے اور موازنہ میں اوسکی گنجائش ... دین گے۔

(تشریح) مراسلہ مجلس نشان کلیات ۲۳۳ ۱۰ امہر ۱۳۲۱ف و گشتی فینانس ۱۲۳۸ ۱۳۰۵ف

حکم متذکرہ دفعہ بالا سے ... نہیں ہے کہ جو اقتدارات عہدہ داران اضلاع کو حاصل ہیں اوپر اثر ڈالا جاوے

جو اقتدارات صوبہ داروں اور تعلقہ داروں کو پہلے سے حاصل ہیں وہ بدستور حاصل رہیں گے اونکے اختیاری کاموں کے لئے موازنہ میں گنجایش شریک اور منظور ہوجانے کے بعد پہر کسی جدید منظوری کی ضرورت نہ ہوگی

دفعہ (۱۳۵۷) کارہائے خارج از اقتداری کی نسبت حسب احکام دفعہ ماضیہ عمل ہونا چاہیئے یعنی تفصیل برآوردات بذریعہ معتمد تعمیرات سرکار سے منظور ہوں گے اور اون کے رقوم موازنہ میں بذیل مد تعمیرات عامہ شریک ہوں گے بعد منظوری موازنہ معتمد تعمیرات اون رقوم منظورہ کی تقسیم اضلاع متعلقہ پر بتوسط صوبہ داران کریں گے۔

دفعہ (۱۳۵۸) صوبہ داروں کا کام ہے کہ اپنے ماتحت اضلاع کی تحریک پر غور کرکے اس بات کا تصفیہ کریں کہ کونسا کام ضروری ہے اور کس کام سے زیادہ نفع متصور ہے اور کونسا کام پہلے ہونا چاہیئے اور کس کام کے جلد نہ ہونے سے ضرر کا اندیشہ ہے۔

دفعہ (۱۳۵۹) صوبہ دار مجاز ہیں کہ بلحاظات متذکرہ دفعہ بالا کسی کام کو سال آیندہ پر ملتوی کردیں اور اوس کی گنجایش کسی اور اشد ضروری کام میں لگانے کی کارروائی کریں۔

دفعہ (۱۳۶۰) معتمد تعمیرات صوبہ داروں کی کسی ایسی تجویز سے اختلاف نہیں کریں گے جو صوبہ داروں نے ظاہر کی ہے اوس کے وجود کی حالت میں سرکار کی منظوری حاصل کرکے کام جاری کرنیکا حکم دیں گے

دفعہ (۱۳۶۱) تعلقداران اضلاع کے اقتدارات حاصلہ کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ وہ رقوم کی صرف کرنے میں حسابی دفاتر کے وسائط کو ترک کریں اور بطور خود خزانہ سے رقم حاصل کرلیں اور خرچ بہی کردیں کسی رقم کا بغیر درج حسابات ہونے اور بغیر تکمیل ضابطہ کے خرچ ہونا جائز نہیں ہے۔ حکم ہذا کا اثر مرمت فوری کے اون مصارف پر نہ پڑیگا جو ایام بارش میں پیش ہوں جس کے لئے جداگانہ احکام مالگزاری نافذ ہوچکے ہیں (گشتی صدر محاسبی شاخ عام نشان ۳ ـــ ۲ خرداد ۱۳۰۸ف)

دفعہ (۱۳۶۲) جزرسی تعمیر و ترمیم کی گنجایش موازنہ تعمیرات میں شریک ہونے کی ضرورت نہیں ہر بلکہ اوسکو سررشتہ متعلقہ کے موازنہ میں شریک کرنا چاہیئے۔ یا بندہ رقم کی رسید اور اخراجات کی فرد ناظم محکمہ کے دستخط سے بطور اسناد کافی متصور ہوگی (گشتی کنٹرولر جنرل نشان ۱۱ ـ ۱۳۰۹ف)

ثالثی کے احکام

کن مقدمات کا فیصلہ بذریعہ پنچایت ہوگا
گشتی معتمد مال نشان ۳ ۲ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۳۶۳) مقدمات ذیل کا تصفیہ بذریعہ پنچایت ہوا کرے اور پنچایت کا فیصلہ قطعی سمجھا جاویگا۔

(۱) سر داروں کی نزاع جس کو دبیٹر ہر سال باری (۲) اون کی تقسیم۔ باری سے تقسیم کر لیا کرتے ہیں۔ (۳) اون جبڑوں کے حقوق فیمابین جا یا و دبیٹران اور تقسیم۔

ردیف (ج)

جنگلات کے احکام

عام قواعد و مراتب ابتدائی

قطع چوبینہ کے قواعد اور طریقے
دستور العمل چوبینہ مرتبہ مسٹر بالبن ٹین ناظم چوبینہ منسلکہ گشتی نشان (۱) ۳۔ سنہ ۱۳۱۳ المحکمہ نظامت

دفعہ (۱۳۶۴) آیندہ سے چاہیئے کہ تمامی اشجار قبل از کاٹے جانے کے نشان لگائے اور گنتی کیئے جاویں۔

دفعہ (۱۳۶۵) قطع شدنی درختوں پر نشان لگانے کے وقت چاہیئے کہ ہر سالم جنگل میں یا جنگل کے حصہ میں ہر درخت پہ نمبر (عدد) ایک سے بڑھتے ہوئے علی التسلسل لگانا شروع کریں اور وقت ہراج ضرور ہے کہ برابر طور پر اون اعداد کی مطابقت علی التسلسل و الترتیب کی جاوے اور تمام لاٹس (حصے) خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے علی الترتیب بیع کر دئے جاویں

دفعہ (۱۳۶۶) صرف پختہ اور وہ درخت جو ناہموار طور پر نشو و نما پائے ہوں کاٹے جاویں گے۔

دفعہ (۱۳۶۷) کسی حالت میں کوئی کونلا راست قامت جھاڑ قطع نہ کیا جاویگا۔

دفعہ (۱۳۶۸) ضرور ہے کہ تمام اشجار مقطوعہ پر مہر لگادی جاوے یا داغ زدہ کر دیئے جاویں۔ وقت انقطاع چاہیئے کہ درخت مقطوعہ کے سب اوپر پیڑ دونوں پر جہاں سے کہ وہ درخت قطع ہوا ہے مہر لگادی جاوے یہ مہر چھاپی یا نشان زد کی عہدہ دار چوبینہ سے جو ذمہ دار عمل انقطاعی ہو ہوا کرنے کی کسی دوسرے شخص سے

ناتہ سے مہر یا نشان ثبت کرانا جرم فوجداری سمجھا جاویگا۔ جو ہتوڑہ یان داغ زنی یا مہر چپانی کی بالفعل مستعمل ہیں انہیں سے داغ زنی یا مہر چسپانی ہوا کرے۔

دفعہ (۱۳۶۹) کوئی درخت یا جڑ کوئی جہاڑ کی بعد از اختتام کارروائی قطع و برید کے بے نشان یا بے مُہر پائی جاوے تو اوس کی اطلاع دینی چاہیئے اور کسی صورت میں بغیر فیصلہ و حکم عہدہ دار چوبینہ سمت ہرگز اوس پر نشان نہ لگایا جاوے۔ اس فروگزاشت کا ذمہ دار وہی عہدہ دار چوبینہ ہوگا جس کے علاقہ مفوضہ میں یہ امر ظاہر ہوا ہو۔

دفعہ (۱۳۷۰) چاہیئے کہ تمام جہاڑ بالکل سطح زمین سے لگتے ہوے کاٹے جاویں اور پیڑ اچھی طرح پر درست کردیئے جاویں۔

معارف ونگرانی کاٹنے کے مصارف

ایضاً

دفعہ (۱۳۷۱) قطع و برید اشجار منجانب خریدار زیر سخت نگرانی عہدہ داران چوبینہ کی جاے گی۔ اور عہدہ داران موصوف مستاجر کے طریقۂ قطع و برید سے مطمئن نہ ہوں تو خود مزدوروں کو رکہکر لکڑی قطع کراوین گے اور ایسے مصارف منجانب خریدار ادا ہونا چاہیئے۔

اجازت نامہ قطع کے احکام

ایضاً

دفعہ (۱۳۷۲) خانہ پری کئے ہوے چالان خریدار کے نام منجانب عہدہ دار چوبینہ ضلع تیار کئے جاوین گے۔ ان چالانوں میں فروخت شدہ اشیاء پیدائش صحرا کی تفصیلی کیفیت اور مقدار رقم جو کہ مشتری سے (جس کے نام وہ چالان لکہا گیا ہے) خزانہ میں داخل کی جانے والی ہو درج رہے گی تب مشتری رقم واجب الادا سرکاری نزدیک سے نزدیک کے خزانہ میں داخل کریگا اور چالان مذکور پر عہدہ دار خزانہ کی باضابطہ دستخط لے کر عہدہ دار چوبینہ کو جس سے چالان مذکور جاری ہوا تہا واپس کردیگا۔ عہدہ دار چوبینہ بطور اسناد چالان مذکور اپنے ماہانہ حساب کے ساتہ بہیجدیگا۔ کوئی رقم فیما بین خریدار اور عہدہ دار چوبینہ کے منتقل نہیں ہوگی۔

تشریح

گشتی ناظم جنگلات نشان ۲ھ ۱۳۲۰ف

اجازت نامہ میں نام ونشان ومقام وچو کی متصلہ لکہا جاویگا اجازت نامجات مع مثنی کے طبع کراے جاویں اور سو سو قطعات کی ایک مجلد کتاب بنائی جاوے۔ اجازت نامہ نہایت صحت سے اردو میں مرتب ہو اجازت نامہ کی خانہ پری

اصل اور مثنی میں صاف صاف کی جاوے کسی قسم کی چھیل چھال نہ ہو۔ اگر اتفاقاً کوئی غلطی ہو جاوے تو سرخی سے اوسپر صحیح کہینچکر اوس کی اصلاح کی جاوے۔ اجازت نامہ کی ترتیب سے پہلے قیمت چوبینہ کو کردی میں جمع کر لینا چاہیئے اور پہر کردی کے ورق داغ کو اجازت نامہ میں درج کرنا چاہیئے۔ رقم کی تعداد رقوم اور عبارت دونوں میں لکھی جاوے اور تاریخ اجرائی بھی لفظوں میں لکھی جاوے۔ مختصر بیان اس بات کا بھی ہونا چاہیئے کہ چوبینہ مقطوعہ کنسرونسی ہے یا بہ اجراء بصورت ثانی نشان و تاریخ منظوری درج ہو۔ اجازت نامہ میں آٹھ مہینہ کی مدت درج ہو۔ اصل سے مثنی جدا کرتے وقت احتیاط کی جاوے کہ نصف مہر اصل پر رہے۔ ہر ایک عہدہ دار چوبینہ کا صحرادار کے درجہ تک اجازت نامہ کی تنقیح کا مجاز ہے۔ جہاں چوبینہ کے افسر نہوں تحصیلدار اور مقدم پٹواری تنقیح کرینگے۔ ہر ایک بہی سو چٹہوں کی بمجرد ختم ہونے کے دفتر نظامت پر بہیجدی جاوے اور دوسری بہی میں نشان کا سلسلہ بشمول نشان بہی ختم شدہ قائم ہو۔ ختم سال ضلعی پر آخری بہی اگرچہ اوس میں صرف پانچ ہی اجازت نامے صرف ہوے ہوں صدر دفتر پر واپس ہونا چاہیئے۔ کسی حالت میں قلمی اجازت نامہ مستعمل نہ ہوگا۔ اجازت نامہ اجرا شدہ کا ماہانہ رجسٹر دوسرے مہینہ کی دوسری تاریخ تک دفتر اجرا کنندہ سے صدر دفتر پر بموجب نمونہ مندرجہ ضمیمہ نشان (۷۹) پہونچنا چاہیئے۔

تخجات پیمایش چوبینہ — ایضاً

دفعہ (۱۳۷۴) بعد انقطاع اشجار کے کنسرویٹر عہدہ دار چوبینہ سمت کو تخجات پیمایش اور مقدار رقم ہراج کہ فی صد درخت کیا حاصل ہوا پیش کرنیکا حکم دینگے جس سے وہ اپنی تشفی کر لینگے کہ چوبینہ اصل قیمت سے کم میں بیع نہیں ہوا۔

دفعہ (۱۳۷۵) کنسرویٹر کو ماہانہ ایک تختہ تعداد اشجار مقطوعہ کا بہیجا جاویگا جس میں درختان مختلف اقسام جدا جدا اور ہر قسم سے جو جملہ آمدنی حاصل ہوئی ہو بتلانا چاہیئے۔

دفعہ (۱۳۷۶) اور ایک دوسرا تختہ کنسرویٹر پاس ماہانہ بہیجا جاویگا جس میں اوس چوبینہ کی تعداد بتلائی جاوے گی جو جنگل سے پار کیا گیا ہے اوس تختہ میں رقم آمدنی کا بتلانا کچھہ ضرور نہیں ہے۔

دفعہ (۱۳۷۷) دوسرے تخجات کے نمونے وقتاً فوقتاً کنسرویٹر کے پاس سے پہنچا کرینگے۔

ترتیب کارروائی قطع وبرید — ایضاً

دفعہ (۱۳۷۸) کارروائی قطع برید حسب تفصیل ذیل ترتیب دیجائیگی

(۱) انتخاب اشجار قطع شدنی۔ (۳) شاخ تراشی۔
(۲) کارروائی صفائی۔ (۴) انقطاع اشجار بنظر اصلاح صحرا۔

انتخاب اشجار — ایضاً

دفعہ (۱۳۷۹) بالفعل صرف انتخاب اشجار قطع شدنی کی کارروائی شروع ہوگی۔

حساب وکتاب — ایضاً

دفعہ (۱۳۸۰) ہر ایک عہدہ دار چوبینہ کو جو درختان فروخت شدنی پر نشان اندازی اور اون کے فروخت کا مجاز ہو ضرور ہے کہ تمامی حساب متعلقہ ایک صفحہ دار مجلد کتاب میں رکھے اور اوس میں تمامی اندراج سیاہی سے ہو۔

دفعہ (۱۳۸۱) صرف ایک ہی قسم اور نمونے کے کتب رکھے جائیں گے یعنی اوس قسم کی دوسری کتاب بطور یادداشت بھی یا ٹیپن بھی نہیں رکھی جائے گی۔

فروخت کا طریقہ — ایضاً

دفعہ (۱۳۸۲) تمام چوبینہ کی فروخت طریقہ ذیل کے کسی ایک طور پر ہونی چاہیئے
(الف) بعد اجرائی اشتہار اقل درجہ مدتی یک ماہ ذریعہ ہراج عام مناسب حصوں میں افزایش کنندہ رقم کے نام۔
(ب) ازروے پیمایش کیوبک فیٹ۔
(ج) عدد وار یا فی ڈزن۔ یا فی بیس عدد۔ یا فی صد عدد۔ بموجب اوس نرخ کے جو سررشتہ چوبینہ کے منڈیوں کے واسطے مقرر کیا جاوے۔

ہراج عام — ایضاً

دفعہ (۱۳۸۳) جہاڑ ہراج عام میں خرید کئے جائیں گے بعد مشتری کو اختیار ہوگا کہ اون اشجار کو جس شکل اور ہیئت و مقدار میں چاہے تبدیل کرے جس کے لئے علاوہ اصل قیمت ہراج کے کوئی نیا محصول نہیں لگایا جائیگا

لاٹ کے ہراج کا طریقہ — ایضاً

دفعہ (۱۳۸۴) جب کہ لاٹ (یک یک حصہ) افزایش کنندہ رقم کے نام ختم [illegible] چکا ہو تو نام مشتری امد رقم سوال آخری اوسی وقت اور اوسی مقام پر کتابچہ [illegible] ہونا چاہیئے [illegible] اندراج [illegible] سیاہی سے ہونا چاہیئے۔ مشتری مذکور کا نام اور مقدار رقم

سوال آخری بر بلا پکار دیا جائیگا کہ وہ اوس رقم کو جس کی ادائیگی ذمہ دار کیا جاتا ہے صاف سن لے بعد ازآن کتابچہ مذکور کے امر مندرجہ یا اعداد میں کوئی تغیر نہیں کیا جائیگا۔

دفعہ (۱۳۸۵) جب کہ پختہ درخت فروخت کئے جاتے ہیں چاہیئے کہ ہر ایک لاٹ (حصے) کی قیمت کا اندازہ کیا جاوے۔ یہ اندازہ حتی الامکان قریب قریب اصل قیمت اشجار کے ہونا چاہیئے یعنی مشتری شاید چاہے کہ سالم جھاڑ میں سے صرف ایک ہی جزو جھاڑ کا قطع کرے جس کی قیمت دو روپیہ سے تجاوز نہ کرتی ہو لا کہ سالم جھاڑ کی قیمت دس روپیہ ہے تو ایسی حالت میں دس روپیہ رقم اندازہ درج کی جاوے گی۔ ضرور ہے کہ سالم درخت محسوب ہو نہ کہ ایک جزو درخت جو کہ مستاجر چوبینہ لے چکا ہے یا لینا چاہتا ہے۔

دفعہ (۱۳۸۶) چوبینہ یا اور دوسری پیداوار صحرا کی تمامی ہراج رقمی تین سو روپیہ یا اندرون تین سو روپیہ تک کی منظوری اور استقلال ڈویزنل فارسٹ افسر (عہدہ دار چوبینہ سمت) سے چاہا جائیگا تمامی ہراج جس کی رقم تین سو سے زائد اور دس ہزار تک ہو کنسرویٹر کی منظوری اور استقلال کے محتاج ہوں گے۔

دفعہ (۱۳۸۷) تمامی ہراج رقمی زائد از دس ہزار سرکار کی منظوری کے محتاج ہوں گے۔

رقم کی ادائی مال اوٹھانے کے قبل	دفعہ (۱۳۸۸) کوئی چوبینہ یا اور کوئی [illegible]
ایضاً	اوٹھا لے جانے کے قبل کامل رقم [illegible] میں حل کرلی جائے
داغ زنی	دفعہ (۱۳۸۹) جب کہ چوبینہ قطع ہوگیا اور مستاجر کی خواہش کے موافق کسی ایک
ایضاً	ہیئت اور مقدار میں متبدل اور صحرا سے اوٹھا لیجانے کے لئے مہیا کردیا گیا ہو تو عہدہ دار چوبینہ

کو جس کے ذمہ میں وہ چوبینہ ہے چاہیئے کہ ہر ہر قطعہ پر نشان سرکاری لگاوے یا داغ زنی کرے اور مستاجر کو حسب ضرورت ایک پارچٹھی باندراج کامل نوعیت اوس چوبینہ کے جس کے لئے وہ پارچٹھی جاری کیجائے دیوے۔

دفعہ (۱۳۹۰) ہر حالت میں داغ زنی اوس جنگل میں ہونی چاہیئے جہاں کہ لکڑی کاٹی گئی ہو۔ اور پارچٹھیاں قبل از جنگل سے چوبینہ اوٹھنے کے دیئے جانا چاہیئے۔ کوئی پارچٹھی مقام مقطوعہ پر سے چوبینہ اوٹھانے کے

بعد نہیں دی جلے گی۔

دفعہ (۱۳۹۱) مہتورۂ داغ زنی ہمیشہ مقفل رہنا چاہیئے الا درآں حال کہ جب وہ صحرا میں عہدہ دار مجاز کے استعمال میں ہو۔

دفعہ (۱۳۹۲) خفیف یا چھوٹے پیداوار صحرا جو متحمل داغ زنی نہ ہوں اون کی پارچٹھیاں جنگل ہی میں اجرا ہونی چاہئیں یا اور کوئی ایسے مقام سے جس کی اطلاع وقتاً فوقتاً دی جاوے گی۔

مال اوٹہالے جانے کی مدت — ایضاً

دفعہ (۱۳۹۳) ہراج میں خرید کیا ہوا تمام چوبینہ تاریخ قطع و برید سے آٹھ مہینے کے اندر اوٹہالے جانا چاہیئے ورنہ وہ چوبینہ مال سرکاری ہوجائیگا اور خریدار ہراج اصل رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار کیا جائیگا۔

پارچٹھی — ایضاً

دفعہ (۱۳۹۴) مشتری کو جب کہ وہ رقم خزانہ میں داخل کرچکا ہو بذریعہ پارچٹھیات چوبینہ اوٹہالے جانے میں ہر نوع کی آسانی دی جاوے عہدہ داران چوبینہ کی کوئی بیوجہ غیر ضروری تعویق یا رویہ ایذارسانی باعث مواخذۂ شدید ہوگا۔

چوکیات کا قیام اخذ محصول کے لئے — ایضاً

دفعہ (۱۳۹۵) جہاں کہ فروخت پیداوار صحرائی ذریعہ ہراج عام نامناسب یا دشوار معلوم ہو تو ایسی صورت میں ایسی پیداوار پر محصول لینے کی غرض سے اولاً رہگزر و نہر جو کہ صحرا سے نکلتے ہیں چوکیات قائم کئے جائیں گے۔ اِن چوکیون کا موقع اور ان راستوں کا جن پر سے پیداوار صحرائی لیجانا چاہیئے وقتاً فوقتاً جس طور پر کہ سرکار مناسب جانے اعلان کردیا جائیگا۔

تختۂ قرارداد نرخ — ایضاً

دفعہ (۱۳۹۶) نرخ چوبینہ بابت صحرائے ممالک محروسہ سرکار عالی حسب تفصیل ذیل ہوگا۔

نشان	نام چوب [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محصول فی کیبک فیٹ			
		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	
۱	مہا ونٹ	۰	۰	۰	۳۰ یا زاید ۳۰	فی کیبک فیٹ	عصہ ۸ر	فی کیبک فیٹ	۱۲
۲	ونٹ	۰	۰	۰	۱۲ سے ۲۰	"	عصہ ۶ر	"	۱۱ر
۳	دہا پٹ	۰	۰	۰	۱۰ سے ۱۲	"	عصہ ۴ر	"	۱۰ر
۴	سرمندم	۰	۰	۰	۸ سے ۱۰	"	عصہ ۲ر	"	۹ر
۵	ریلوی سلیپر	۰	۰	۰	۳ سے ۸	"	عصہ	"	۸ر
۶	چو پہلو	۰	۰	۰	اندرون ۳	"	عصہ	"	۸ر
۷	ڈہ لکہ	۰	۰	۰	۳ سے ۴	"	عصہ	"	۸ر
۸	موگرہ	۰	۰	۰	اندرون ۳	"	عصہ	"	۸ر
۹	بنڈی کڑی	۰	۰	۰	اندرون ۳	فی عدد	عصہ ۴ر	فی عدد	۱۰ر
۱۰	بنجاری کڑی	۰	۰	۰	اندرون ایک کیبک فیٹ	"	۱۰ر	"	۵ر
۱۱	بانسہ درجہ اول	۱۲ سے ۱۵	پینڈی میں	۱۸ انچہ مدور	۰	فی صد	صہ	فی صد	۱۵ مہ
۱۲	بانسہ درجہ دوم	۱۲	ایضاً	۱۲ سے ۱۵ مدور	۰	"	۱۵ مہ	"	سہ ۸ر
۱۳	بانسہ درجہ سوم	۱۲	ایضاً	۹ سے ۱۲ مدور	۰	"	سہ ۸ر	"	سے ۴ر

ہدایات خاص نسبت قطع و برید چوبینہ درجہ دوم

درخواست واجازت

گشتی نظامت جنگلات ۳۰ سنہ ۱۳۰۳ف واشتہار مطبوعہ جریدہ ۴ محرم سنہ ۱۲۹۸ھ

دفعہ (۱۳۹۷) چوبینہ مطلوب کی تفصیل کے ساتھ نائب مددگار یا مددگار یا داروغہ کے پاس درخواست پیش ہونی چاہیئے داروغہ جنگلات ایسے درختوں کی اجازت دینگے جو کامل پختہ ہونگے جن کی ترقی کی امید نہ ہو۔ اور داروغہ کو

سوقعیہ ہو چکیگا اجازت دینا چاہیئے ۔

ممانعت / ایضاً دفعہ (۱۳۹۸) ساگوانی بانسہ جو مکانات کے بند ویٹوں کے کام میں لایا جاتا ہے اوسکا قطع کرنا آیندہ کے لیئے قطعاً مسدود ہو۔ مرتکب خلاف ورزی سخت سزا پاویگا ۔

نشان اندازی / ایضاً دفعہ (۱۳۹۹) وہی درخت قطع کیئے جاویں جنپر داغ لگائے گئے ہوں کونپلے جو نہال درختوں پر ہرگز نشان نہ لگایا جاویگا ۔ ایسا کی درخت جن کا دور پانچ فیٹ سے کم ہو ۔ نلامری کے جہاڑ جن کا دور زمین سے چار فیٹ بلندی پر چار فیٹ ہو بغیر خاص اجازت کے نہیں کاٹے جاسکتے ۔

حدود قطع / ایضاً دفعہ (۱۴۰۰) تمام اشجار سطح زمین سے کاٹے جاوینگے ۔

علامت قطع / ایضاً دفعہ (۱۴۰۱) جہاڑ کاٹ دینے کے بعد بوقت پیمایش پیڑ کی جانب کٹے ہوئے حصہ پر صرف حرف (بج) اور جو حصہ زمین میں رہگیا ہے اوسپر حرف (ایف ڈی) کا داغ لگا دینا چاہیئے ۔

دفعہ (۱۴۰۲) چوبینہ مقطوعہ سے پوست نکالکر سرسری پیمایش کرنے کے بعد اگر اصلی حرف نشان کا پڑہا نہ جاوے تو پہر ابتدائی نشان لگا دینا چاہیئے ۔

پیمایش / ایضاً دفعہ (۱۴۰۳) پیڑوں ہی کے پاس پیمایش ہونا چاہیئے اور بغیر پیمایش کے وہاں سے ہٹائے نہ جاویں ۔ بڑی ناٹوں کی چہال نکالکر سرسری طریقہ سے اونکو چہیل سکتے ہیں یعنی دونوں جانب سے کسیقدر سفید ناکارہ لکڑی چہیل دی جاسکتی ہے مگر دوسری جانب میں چہیل چہال کم ہونا چاہیئے بلکہ نہونا چاہیئے اگر ایسا اور نلامری کا چوبینہ چہال سمیت پیش کیا جاوے تو ہر دس انچہ کے دور میں دو انچہ مجرا دیئے جاوینگے اگر پوست نہایت موٹا ہو تو فی دس انچہ اڑہائی انچہ مجرا ہوسکتے ہیں لیکن بیجاسال یا اوسکے مماثل درخت ساگوان جن کا پوست ایک ہو اون کے لیئے فی دس انچہ ایک انچہ مجرائی کافی ہے تمام پیمایشات کا داخلہ ایک خاص رجسٹر میں رہنا چاہیئے ۔ تمام اوپر کی شاخیں جن کے بیچ کا حصہ دور میں مع پوست تقریباً ۲۴ انچہ ہو بموجب نرخ رننگ فیٹ کے محسوب ہونگے ۔

فرائض خریدار / ایضاً دفعہ (۱۴۰۴) خریدار کا فرض ہوگا کہ تمام چوبینہ اور ناٹیں ایک

وقت میں اوٹہا لی جاوے - چوبینہ کی پیمایش ہو جانے کے بعد خریدار لکڑی کو ایک جاے بنگرانی اہلکاران سررشتہ جنگلات فراہم کرسکتاہے یا خود اہلکاران سررشتہ اوسکو فراہم کرکے اوسکی قیمت خریدار سے وصول کرسکتے ہیں -

وصول قیمت وسپردگی بخریدار	دفعہ (۱۴۰۵) بعد وصول قیمت اوس کو کروڑی میں جمع کرنے کے
ایضاً	بعد مطبوعہ چہٹیات خریدار کو دیئے جاوینگے اور لکڑی پر نشان

امت ڈپی نصب کرکے خریدار کے حوالہ کی جاوے گی - تمام عہدہ داران جنگلات احتیاط کریں تو جو اون کے قبض وتصرف میں ہے بطور سرکاری مہر یا زر نقد کے محفوظ رکہا جاوے -

دفعہ (۱۴۰۶) جب کوئی لکڑی جنگلوں سے کسی آبادی یا ہنگامی منڈی پر سرکاری صرفہ سے لائی جاوے تو قیمت چوبینہ کے علاوہ جو نرخ معینہ قرار پاچکی ہے تمام اخراجات باربرداری کے خریدار سے وصول کیئے جاوینگے یا بشمول مصارف باربرداری سرکاری سول پر اِراج کا عمل ہوگا

سزاے خلاف ورزی	دفعہ (۱۴۰۷) احکام متذکرہ بالا کی خلاف ورزی مستلزم موقوفی از ملازمت
ایضاً	سرکاری ہوگی -

امتناع بملازمین

امتناع تجارت وزراعت وغیرہ بعہدہ داران چوبینہ	دفعہ (۱۴۰۸) عہدہ داران چوبینہ مثل اہل بضاعت
ایضاً	یا مہتمم اور گماشتوں کے چوبینہ یا اور دوسری پیداوار

صحرا کی ہرگز تجارت نہیں کرینگے اور نہ کوئی صحرائی اجارے میں اپنی شرکت رکہیں گے یا شریک ہونگے اور نہ کسی تعہد متعلقہ صحرا میں خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو یا غیر ممالک میں کوئی غرض یا ساجہہ اپنی رکہیں گے -

جریدہ ۲۱ ربیع ۲ ۱۳۱۶ء	دفعہ (۱۴۰۹) کوئی عہدہ دار سررشتہ چوبینہ مجاز نہیں ہے کہ کسی ضلع

جہاں وہ ہنگامی طور پر یا مستقلاً مامور ا ور جہاں کا انتظام اوس سے متعلق ہو بجز سرکاری تحریری اجازت کے زراعتی زمین یا زمین بہ نیت زراعت یا زمین واقع صحرا حاصل کرے یا اوس پر قبض وتصرف جاری رکہے -

دفعہ (۱۴۱۰) درصورتیکہ عہدہ داران چوبینہ متوطن ضلع کے ہوں جہاں وہ نوکر ہوں اور وہاں اون کی زمین ملکیت ہو (میراث آبائی یا اور کسی قسم کی) یا زمین حاصل کرنا چاہتے ہوں تو کنسرویٹر آف فارسٹ (صدر مہتمم چوبینہ سرکار عالی) کے پاس ایسی املاک کی نوعیت اور مقام اور وسعت کی نسبت مفصل رپورٹ بھیجدینی کافی ہوگی تا کنسرویٹر بلحاظ اقتدارات کے احکام ضروری جاری کرینگے

دفعہ (۱۴۱۱) کوئی عہدہ دار چوبینہ بجز سرکار کی تحریری اجازت کے مثل اہل بضاعت یا مہیب اور گماشتوں کے چوبینہ یا اور دوسری پیدا وار صحرا کی تجارت نہیں کرسکیگا اور نہ کوئی ابواب متعلقہ صحرا کے اجارہ میں اپنی شرکت رکھیگا یا شریک بنیگا اور نہ کسی قسم کی متعلقہ صحرا میں خواہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو یا ممالک خارجیہ میں کوئی غرض یا ساجھا نہیں رکھیگا۔

دفعہ (۱۴۱۲) جب تک کہ سرکار کا حکم خاص حاصل نہ کیا جاوے عہدہ داران چوبینہ کو کسی معاملہ میں جو منفعت مقاصد خانگی مقصود ہو یا ایسے معاملات جن میں اون کی سرکاری خدمت کا لگاؤ ہو بغرض حصول نفع شریک کرنے سے (گو قابل اعتراض نہیں) باز رہنا چاہیئے۔

دفعہ (۱۴۱۳) علی العموم یہ امر وائض خدمت سے ہے کہ کوئی عہدہ دار چوبینہ بامید نفع کے کسی معاملہ میں روپیہ خرچ کرنے یا اس طور کے تجارتی معاملہ میں جس سے خدمت سرکاری میں کم توجہی و انحراف مقصود ہو مشغول ہونیکا ہرگز مجاز نہیں ہے اور نہ اوس کو کسی ایسے معاملہ میں مصروف ہونے کی اجازت ہے جس سے لوگوں میں باور ہو کہ اوس کے اقتدار سرکاری اور رعب خدمت کی وجہ سے معاملات میں رعایت و مروت کے شروط کئے جاسکتے ہوں۔

دفعہ (۱۴۱۴) احکام مندرجہ بالا سب قسم اور مدارج کے عہدہ داران چوبینہ کے ساتھ متعلق ہیں۔

جنگلات محفوظہ کے قواعد

مراتب ابتدائی

جریدہ ۱۵ اشہریور ۱۳۳۰ف

دفعہ (۱۴۱۵) جائز ہے کہ یہ دستور العمل دستور العمل جنگلات محفوظہ سرکار عالی کے نام سے موسوم رہے اور اس دستور العمل کا نفاذ غرہ شہریور ۱۳۳۰ف سے ہو۔ اس دستور العمل کے دو حصے ہوں گے۔ پہلا حصہ اون جنگلات سے متعلق ہوگا جنکی حد بندی ہوگئی ہے

دوسرا حصہ اون جنگلات سے متعلق ہوگا جن کی حد بندی ابھی نہیں ہوئی ہے ۔

(الف) پہلا حصہ جنگلات حد بندی شدہ کا

تمام انتظام سررشتہ جنگلات سے متعلق ہوگا
ایضاً

دفعہ (١٤١٦) جن جنگلات محفوظہ کی حد بندی ہو گئی ہے اوس کا انتظام تمامتر سررشتہ جنگلات سے متعلق ہوگا اور ناظم جنگلات کو اس امر کا پورا اختیار ہوگا کہ جملہ اقسام کے درختوں کی اور جملہ اشیا معدن کی (باستثنائے اون معدنات کے جو سرکار سے کسی خاص حکم کے ذریعہ سے کسی اور کو دیئے گئے ہیں یا دیئے جائیں گے) پیداوار صحرا کی حفاظت یا کٹوائی یا اٹھوائی کی نسبت بپابندی قواعد نافذہ وقتاً فوقتاً مناسب احکام جاری کرتے رہیں ۔

اجازت تحریری کی شرط
ایضاً

دفعہ (١٤١٧) کوئی شخص اسکا مجاز نہیں ہے کہ بلا اجازت نامہ تحریری افسران سررشتہ مذکور کوئی محصول کٹوائی یا اشیا سے معدن یا پیداوار صحرائی قطع کرے یا اٹھالے یا جنگل محفوظہ کو کسی قسم کا نقصان پہونچاے ۔

سزاے خلاف ورزی
ایضاً

دفعہ (١٤١٨) اگر کوئی شخص بلا حصول اجازت نامہ مذکور بہ نیت سرقہ کوئی جھاڑ یا شاخ یا شئی قطع کرے یا اٹھالے وہ مجرم سرقہ محکومہ دفعہ ٣٤٤ تختہ جرائم منسلکہ گشتی فوجداری نشان (٣) بابتہ ١٣٠٣ھ کا مجرم ہوگا ۔ اگر کوئی شخص جنگل محفوظہ کو کسی قسم کا نقصان پہونچاے تو وہ جرم محکومہ دفعہ ٢٥ تختہ مذکور کا مجرم ہوگا ۔ اگر کوئی شخص جنگل محفوظہ کو آگ لگاے تو وہ جرم محکومہ دفعہ ٥٥ تختہ مذکور کا مجرم ہوگا ۔ اور نیز اون اشیا کا [illegible] سے لیا جائیگا یا مال مذکور ضبط و براج ہوگا ۔

(چرائی کے متعلق)

دفعہ (١٤١٩) جنگل محفوظہ کے اندر عام طور پر چرائی مویشی کی موقوف ہوگی بلکہ خاص خاص مقامات بمنظوری سرکار چرائی مویشی کے لئے مستثنے کئے جاوین گے ۔ اور نیز بعض مقامات میں صرف بکروں کی چرائی موقوف کی جائے گی ۔

چرائی کا نرخ خاص | **گشتی مجلس نشان ٢٥ ١٣٠٣ف**

دفعہ (١٤٢٠) جو مویشی حدود جنگلات محفوظہ کے

اندر چرائے جاوینگے اونکا محصول چرائی سالانہ حسب شرح مندرجہ ذیل سررشتہ جنگلات میں آتے وقت لیا جائیگا سال چرائی سرکاری سال کے مطابق رہیگا۔ سال میں کسی وقت پر بھی پاس اجرا ہوسکینگے لیکن جمیع مقدمات میں وہ ۳۰ آبان پر ختم ہوجاوینگے اور اوس تاریخ پر جو مویشی جنگل میں رہینگے اون کے لئے جدید پاس سال نو کے لئے غرہ آذر سے لینے ہونگے۔

شرح محصول

نمبر	نام قطعات جنگل	تشریح حد بندی	بھینس یا کھانگا	گائے یا بیل	بکری یا بز
۱	ایدلاباد ضلع محبوب نگر	حد بندی شدہ	۲ر فی راس یعنی فیصدی عسہ ۸ر	ار۶ر فی راس یعنی فیصدی لعہ ار	ار فی راس یعنی فیصدی لے ۴ر
۲	کنک گیری ضلع ورنگل	″	″	″	″
۳	پاکھال ″ ″	حد بندی ابھی نہیں ہوئی ہے۔	ار فی راس یعنی فیصدی لے ۴ر	۹ر فی راس یعنی فیصدی للعہ ۱۱ر	۶ر فی راس یعنی فیصدی مللے ۲ر
۴	مہادیوپور ضلع ملگندل	″	″	″	″

کسرات کا نرخ

نقرہ ۵ دستور العمل منسلکہ گشتی ناظم جنگلات نشان ۳ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۴۲۱) چند ایام کے لئے بھی پورا محصول لیا جاوے گا۔

کم عمر مویشی کی معافی

فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۱۴۲۲) جو مویشی ۶ مہینے کی عمر کے ہوں وہ محصول سے معاف ہونگے۔

فرائض مالکان مویشی

۱۹ شہریور سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۴۲۳) مالکان مویشی کو لازم ہوگا کہ باد اے محصول مقررہ پیشگی داروغہ سررشتہ جنگلات سے یا اوسی تحصیلدار سے جس کے حدود اراضی کے اندر جنگل محفوظہ واقع ہو موافق ان ہدایات کے جو ناظم جنگلات کی طرف سے جاری ہوں چرائی مویشی کا پاس حاصل کریں۔

گشتی ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف و ۳ سنہ ۱۳۰۶ ف

دفعہ (۱۴۲۴) جو لوگ حدود صحاری محصورہ سے باہر رہتے ہیں

اون کو اپنے بکروں کے منڈے حدود محفوظہ میں لانے کی قطعًا ممانعت ہے۔ جو لوگ حدود صحارے محصورہ کے اندر رہتے ہیں اپنے اپنے بکروں کے منڈے اپنے کیپٹ کے جنگل میں چرائینگے اور وہ مجاز نہیں ہیں کہ بغیر حصول اجازت تحریری افسر مقامی علاقہ جنگلات کے اپنے بکروں کے منڈہ جات اپنے مسکونہ موضع کے حدود سے باہر لے جاویں اور چراویں۔ دہنگروں اور چرواہوں کو ممانعت اس بات کی ہے کہ وہ اپنے ساتھ محصورہ میں تیشہ یا تبر وغیرہ لے جا سکیں۔ جو کوئی اس قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا اوس سے ہر دفعہ علاوہ پانچ روپیہ جرمانہ لینے کے اوس کا تیشہ و تبر وغیرہ اوزار بھی ضبط کر لئے جاوینگے۔ اور اس جرمانہ کا وصول حسب قاعدہ وصول باقیات مالگزاری ہوگا۔

سزائے خلاف ورزی — ایضًا

دفعہ (۱۴۲۵) جو مویشی بلاحصول لائیسنس حدود جنگل محفوظہ کے اندر چرائے جاوینگے اون سے دوچند محصول لیا جاویگا اور بصورت عدم ادائے محصول کے اوس قدر مویشی ضبط اور ہراج کئے جاوینگے جو ادائے محصول مقررہ کے لئے کافی ہوں۔

مویشی آوارہ کی نسبت — ایضًا

دفعہ (۱۴۲۶) جو مویشی آوارہ جنگل محفوظہ کے اندر پلے جاوینگے جن کا کوئی مالک موجود نہ ہو اون کی نسبت وہی عمل ہوگا جو از روے قاعدہ نافذہ جانوران چکاری کی نسبت ہوتا ہے۔

لائیسنس گم ہونے کی حالتمیں تجدید — ایضًا

دفعہ (۱۴۲۷) جو شخص اپنا پاس یعنی لائیسنس کھو دیگا اوس کو آٹھ آنہ فیس داخل کرنے پر گم شدہ پاس کا مثنی مکرر دیا جائیگا۔

لائیسنس معافی چرائی مویشی زراعت وغیرہ — ایضًا

دفعہ (۱۴۲۸) جو لوگ حدود جنگل محفوظہ کے اندر رہتے ہیں یا جنکے گاؤں کی زمین کا کوئی حصہ جنگل محفوظہ میں شامل ہوگیا ہے اون کے زراعتی مویشی کے علاوہ فی کنبہ ۲۵ راس مویشی غیر زراعتی کے بلا اخذ محصول بطور معافی چرائی جاسکینگے اور اون کو معافی زراعتی جانوران کا پاس یعنی لائیسنس بھی افسران جنگلات کی معرفت دیا جائیگا زراعتی جانوروں کا حساب مقدار اراضی مزروعہ کے حساب سے حسب ذیل ہوگا۔

(الف) اگر اراضی مزروعہ خشکی ہو تو فی پانچ بیگہ یا اس کے جزء کے لئے ایک جوڑی بیل یا کھلگہ کی

معافی ہوگی۔

(ب) اگر اراضی مزروعہ تری زیر تالاب یا نہر ہو تو فی بیگہ یا جزو بیگہ کے لئے ایک جوڑی بیل یا بھینس کی معافی ہوگی

(ج) اگر اراضی مزروعہ تری زیر باولی ہو تو فی موٹ کے لئے دو جوڑی بیل یا بھینس کی معافی ہوگی

اندازہ مویشی کا تختہ

فقرہ ۲ اسے ۷ اتک دستور العمل چرائی ملفوفہ گشتی ناظم جنگلات نشان ۳ سنہ ۱۳۱۴ف

دفعہ (۱۴۲۹) قبل اجرائے اجازت نامہ ہر ایک موضع سی جانوروں کا تختہ باستصواب مقدم پٹواری بزیر نگرانی تحصیلدار ان تعلقات مرتب کرایا جاوے گا۔

دفعہ (۱۴۳۰) جو لوگ حدود جنگل محفوظہ کے اندر رہتے ہیں یا جن کے گانوں کا کوئی حصہ حدود جنگل محفوظہ میں داخل ہو اون کے تمام مویشی زراعتی کا اندازہ تختہ نمونہ الف ضمیمہ (۸۰) میں درج ہوگا۔

دفعہ (۱۴۳۱) باشندگان بیرون حدود جنگل محفوظ جو اپنے مویشی کو صرف چرانے کے لئے جنگل میں لائیں اون کے تمام مویشی تختہ نمونہ ب ضمیمہ (۸۱) میں شامل کئے جاوینگے۔

دفعہ (۱۴۳۲) مقدم پٹواری ان دونوں نمونوں کی ترتیب اپنے دستخط سے کرکے داروغہ جنگلات محفوظہ کے پاس بھیجدینگے۔ اور اون کے نقول دفتر تحصیل میں رہینگے۔ ازروے تختہ (الف) تحصیلدار اور مقدم پٹواری کو معلوم ہوسکتا ہے کہ فی کنبہ اور نیز اراضی مزروعہ پر ہر ایک رعیت کے جانور محصولی کس قدر ہیں۔ اس حساب سے رقم واجب الوصول کی تشخیص میں آسانی ہوگی۔

وصول رقم پیشگی کے احکام

فقرہ ۱۹ تا ۲۱ ایضاً و ۳۱

دفعہ (۱۴۳۳) تحصیلدار تعلقہ بتوسط مقدم پٹواری جانوران محصولی کی رقم رعایا سے پیشگی وصول کرینگے اور بنام آمدنی سررشتہ جنگلات جمع کرینگے اور اوس کی رسید داروغہ صحراے محصورہ کے پاس بھیجدینگے۔ رعایا کو داروغہ جنگلات محصورہ کے دفتر پر حاضری کی ضرورت نہ ہوگی اور اجازت نامہ جات بذریعہ مقدم پٹواری فوراً حاصل ہوجاوینگے۔ لیکن اگر رعایا و مالکان مویشی راست دفتر داروغگی سے اجازت نامہ حاصل کرنا چاہیں تو اون کی خواہش کے لئے حکم بالا مانع نہ ہوگا صحراداران اور چوکیداروں کو رقم بن چرائی لینے کی اجازت نہیں ہے۔ کوئی ایسا اجازت نامہ بغیر وصول رقم

پیشگی کے مرتب نہ ہوگا اور مالک مویشی کو دیا نہ جاوے گا۔

تختہ جات الف و ب کے نسبت
فقرہ ۲۱ سے ۲۳ تک

دفعہ (۱۴۳۴) تختہ جات الف و ب متذکرہ دفعات ۱۴۳۲ و ۱۴۳۳ دفتر داروغہ جنگلات میں بطور وثیقہ رہیں گے اور محصول چرائی کی تشخیص اونہیں تختہ جات کی بنا پر ہوگی۔ تختہ جات مذکور کی ذمہ داری بالکلیہ مقدم پٹواریان اور تحصیلدار تعلقہ پر ہوگی

اجازت نامہ چرائی کے متعلق
فقرہ ۲۴ سے ۲۷ تک

دفعہ (۱۴۳۵) اجازت نامہ نمونہ ضمیمہ نشان (۸۲) کے مطابق زبان اردو و تلنگی میں مرتب ہوگا۔ خانہ پری نہایت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیئے تراش خراش تحریر میں سخت ممنوع ہوگی۔ ہر ایک اجازت نامہ موقت ہوگا اور بعد ختم میعاد ناکارہ قرار پاویگا اصل اجازت نامہ مالک مویشی کو دیا جاویگا اور مثنی بھی تعلقہ میں رہے گا۔

متعدد مالکان مویشی ایک اجازت نامہ حاصل کرسکتے ہیں
فقرہ ۲۸ سے ۳۰

دفعہ (۱۴۳۶) متعدد رعایا یعنی مالکان مویشی ایک ہی اجازت نامہ ایک ہی شخص کے نام اپنے کل جانوروں کی بابت حاصل کرسکتے ہیں اجازت نامہ بصورت رضامندی رعایا پٹیل موضع کے نام بھی جاری ہوسکتا ہے۔

سزائے خلاف ورزی
فقرہ ۳۲ ایضاً

دفعہ (۱۴۳۷) جو لوگ بلا حصول اجازت نامہ مویشی چرائیں گے اون کے جانور ضبط ہوکر دوچند محصول وصول ہوگا اگر محصول ادا نہ ہوگا تو اوس قدر مویشی ہراج ہوں گے جو ادائے محصول کے لئے کافی ہوں۔

تنقیح
فقرہ ۳۳ سے ۳۸

دفعہ (۱۴۳۸) عہدہ داران اضلاع یعنی داروغہ و جمعدار و چوکیدار و پٹیل و پٹواری مجاز ہوں گے کہ مالکان مویشی سے اجازت نامہ طلب کرکے تنقیح کریں اور اجازت نامہ کی پشت پر دستخط او تاریخ تنقیح لکھکر فوراً واپس کریں اگر تعداد مندرجہ اجازت نامہ سے زیادہ جانور پائے جاویں تو فوراً باطلاع مقدم پٹواری اجازت نامہ مع مالک مویشی تختہ ضمیمہ نشان (۸۳) کے ساتھ داروغہ مجرائے محصور کے پاس بھیجدیں۔ اگر تنقیح ساز خود داروغہ ہے تو اوس حالت میں بھی محصول دوچند بغیر ترتیب تختہ مذکور وصول نہ ہوسکے گا۔ محصول دوچند وصول ہونے کے بعد اوس کی باضابطہ رسید مالک مویشی کو دی جاوے گی اور پشت اجازت نامہ پر جانوروں کی تعداد بصراحت رقم محصول وصول شدہ لکھکر اصل اجازت نامہ مالک

مویشی کو واپس دیا جاویگا تنقیح کنندوں کو جو داروغہ کے سوا ہوں خود محصول دوچند وصول کرنیکا اختیار نہیں ہے ۔

دفعہ (۱۴۳۹) مددگاران جنگلات و تحصیلداران تعلقات اپنے دورہ میں مالکان مویشی کی اجازت نامجات سے جانوروں کی تنقیح کرنے کے مجاز ہیں ۔ اگر تفاوت نکلے تو بموجب دفعہ (۱۴۳۷) عمل کریں ۔

چرواہوں کے فرائض
فقرہ ۳۹ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۰) چرواہوں کو ہمیشہ اجازت نامجات اپنے پاس رکھنا چاہیئے تنقیح کے وقت اگر اجازت نامہ کے ساتھ نہ رہنے کا عذر ہو تو ۲۴ گھنٹوں کی مہلت دی جاوے گی ۔ اگر مہلت مقررہ میں اجازت نامہ پیش نہ ہو تو مویشی ضبط ہو کر نمونہ ضمیمہ (۴۸) کے ساتھ داروغہ صحرائے محصورہ کے پاس بھیجدیئے جاوینگے اور داروغہ مذکور محصول دوچند وصول کریگا ۔

راہرو اور مستاجرین کے مویشی
فقرہ ۴۰ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۱) رہرو اور مستاجرین کے مویشی پر محصول نہ لیا جاویگا بشرطیکہ اون کا قیام صحرائے محصورہ میں ایک ہفتہ سے زیادہ نہ ہو مگر بیوپاریوں کے مویشی محصول سے مستثنیٰ نہ ہونگے ۔

بکری اور چھیلوں کا محصول
فقرہ ۴۱ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۲) چھیلوں اور بکروں کا محصول واجب الادا ہوگا خواہ اون کے مالک جنگل محصورہ کے اندر رہنے والے ہوں یا باہر ۔ اجازت ناموں میں جو خانے معافی کے رکھے گئے ہیں وہ صرف مویشی زراعتی سکنہ اندرون محصورہ کے لئے ہیں نہ کہ بکروں و چھیلوں کے لئے

سندھ بیوپاری
فقرہ ۴۲ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۳) جو مویشی سرکار عظمت مدار یا جاگیرات سے بغرض چرائی لائے جائیں اون پر محصول لیا جائیگا مالکان مویشی کو پیش از پیش اجازت نامہ حاصل کرنا چاہیئے ورنہ دوچند محصول ادا کرنا پڑیگا ۔

فارمس کی تیاری
فقرہ ۴۳ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۴) مطبوعہ فارمس اسناد اجازت نامجات بن چرائی دفتر نظامت جنگلات میں ترتیب پاوینگے ۔ جن تحتجات کا تعلق پٹیل پٹواریان دیہات سے ہے اون کے مطبوعہ فارمس تحصیلات میں روانہ ہونگے جہاں سے مقدم پٹواری کو تقسیم ہونگے اور باقی فارمس داروغہ صحرائے محصورہ کے پاس بھیجدیئے جاوینگے ۔

کہانس کی معافی
فقرہ ۴۴ و ۴۵

دفعہ (۱۴۴۵) جو لوگ حدود محصورہ کے اندر سکونت پذیر ہوں اونکو بقدر ضرورت کہانس بلا محصول کے مل سکتا ہے علی ہذا ان کسان بیرون حدود کے لئے بھی بقدر ضرورت بوجہ کہانس کا لے جانا معاف ہے ۔

تجارت کا نرخ
فقرہ ۴۶ لغایت ۴۷

دفعہ (۱۴۴۶) حدود کے اندر رہنے والے ضرورت سے زائد لے جانا چاہیں یا باہر والے سر بوجہ سے زیادہ لیویں یا عام طور پر شمس دن کو کہانس کی ضرورت ہو تو بنرخ ذیل دی جا سکتی ہے بشرطیکہ کٹوائی اور اٹھوائی کے پہلے اجازت نامہ لیا جاوے ورنہ دوچند محصول لیا جاوے گا ۔

فی بار شتر ۔ ۶ پائی فی بار بیل یا کہنگا یا یابو ۱ر فی کہا چہ ۲ر فی بنڈی ۴ر

کہانس کے اجازت نامے
فقرہ ۴۸ ایضاً

کے حساب سے محصول حسب نرخ بالا داخل کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۱۴۴۷) ہر ایک چوکیدار پاس اجازت نامے موجود ہوں گے اور محصول مقررہ داخل کرنے پر وہ فوراً اجازت نامہ دیگا اور یہ اجازت نامہ صرف ایک کہیپ کے لئے کافی ہوگا ۔

ماہانہ پاس
فقرہ ۴۹ ایضاً

دفعہ (۱۴۴۸) جو لوگ جنگل محصورہ سے دواما گہانس لینا چاہیں اونکو ماہانہ پاس بنرخ ذیل دی جاوے گی ۔ ماہانہ پاس کسی دوسرے شخص کے نام منتقل نہ ہوسکیگا بصورت خلاف ورزی پاس ضبط کی جاوے گی ۔

فی بار شتر ۔ ۸ر فی بار گاو و گاومیش و یابو ۴ر فی بار کہاچہ ۲ر فی بنڈی ۱۲ر

امتناع زراعت خشکی
جریدہ ۱۵ شہریور ۱۳۳۰ف

دفعہ (۱۴۴۹) جنگل محفوظہ کے اندر (باستثنا اون قطعات کے جو اس وقت مزروع ہو رہے ہیں) خشکی کی زراعت ممنوع ہوگی اور مزروعہ قطعات خشکی میں بھی اوس وقت زراعت بند کی جاوے گی جب کہ وہ خود بخود چہوڑ دی جاوے مگر کاشت تری کے لئے جو بہ تعمیر یا ترمیم ذرائع آب پاشی کی جاوے گی کسی نوع کی مانعت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ زراعت ہنگامی چند روزہ کسی ایسی زمین میں نہ کی جاتی ہو جس میں کارآمد جنگل کا نشو و نما موجود ہو اوس کے لئے لازم ہوگا کہ افسران سررشتہ مال پہلے ناظم جنگلات سے استصواب کریں ۔

دیہات موقوعہ حدود جنگل محفوظہ کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۰) جو گانوں یا آبادی حدود جنگل محفوظہ کے اندر واقع ہو اوس میں ہر آبادی کے اطراف بغرض توفیر زراعت اوس قدر زمین مستثنیٰ کردی جاوے گی جو رقبہ مزروعہ حالیہ کے دوچند زائد ہو۔ یعنی مزروعہ زمین کی تعداد دو سو بیگہ ہو تو چار سو بیگہ زمین افتادہ بعد پیمایش چھوڑ دیجاوے گی جس کا مجموعی رقبہ چھ سو بیگہ ہوگا گویا ایک ثلث مزروعہ اور دو ثلث افتادہ شامل ہوگی اور نیز چرائی مویشی کے لئے بھی کافی زمین دی جاوے گی جس کے حدود باتفاق دو افسران مال جداگانہ قائم ہووین گے ۔

لکڑی اور گھانس کی معافی مزارعان ساکن اندرون حدود کے لئے
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۱) جو لوگ حدود جنگل محفوظہ کے اندر رہتے ہیں اون کو آلات زراعت و حرفت بضرورت خانہ داری اور تعمیر و ترمیم مکانات کے لئے غیری لکڑی اور گھانس اور دوسری چھوٹی چھوٹی پیداوار صحرائی بدستور معاف ہونگے اور وہ مجاز ہونگے کہ وقت ضرورت جنگل محفوظہ سے لیں۔

مزارعان ساکن بیرون حدود کے لئے مماثلت
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۲) جو لوگ حدود جنگلات محفوظہ کے باہر رہتے ہیں اونکو بھی بکارہای متذکرہ فقرہ بالا غیری لکڑی نصف محصول مقررہ پر دی جاوے گی بشرطیکہ وہ زراعت پیشہ یا بلوتہ دار ہوں مگر ہیمہ سوختنی اقسام مندرجہ گشتی محکمہ سرکار نشان (۱۶) بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف کی اور دروکاہ بلا کسی محصول کے سب کو اجازت ہوگی بشرطیکہ وہ سر بوجھہ ہو

راستوں کے متعلق
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۳) جو راستے آمد و رفت کے جنگل محفوظہ کے اندر واقع ہیں وہ بدستور قائم رہیں گے اور کوئی راستہ بغیر منظوری سرکار بند نہ کیا جائیگا لاکن اوس کے ساتھ کسی ایسی چیز کا بے احتیاطی سے لیجانا ممنوع ہوگا جن سے جنگل محفوظہ کو آتش زدگی کا خوف ہو ۔

آگ روشن کرنے کی اجازت
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۴) جو شخص حدود جنگل محفوظہ کے قریب آگ جلانا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ کم از کم ایک ہفتہ پہلے اپنے اس ارادہ سے سررشتہ جنگلات کے کسی عہدہ دار قریب کو اطلاع کرے اور اس امر کی پوری احتیاط رہی ہو کہ اس آگ سے جنگل محفوظہ کو مضرت پہونچنے نہ پاوے ۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۹ سنہ ۱۳۱۰ف یہ حکم صوبہ داروں کے نام جاری ہوا ہے کہ عہدہ داران دیہات کو کافی تاکید کی جاوے کہ وہ نگرانی کریں کہ جہانتک اون کے حیز اقتدار میں ہو صحرائے محصورہ کو آتش زدگی سے بچائیں ۔

بندوق چلانے کی ممانعت
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۵) جنگل محفوظہ کے اندر بلا اجازت نواب مدار المہام سرکار عالی یا ناظم جنگلات یا اون کے کسی مددگار کے کوئی شخص بندوق چلانے یا شکار کرنے کا مجاز نہ ہوگا اور افسران مذکور کو لازم ہوگا کہ وقت اجازت ایسے شرائط درج کریں جو بغرض حفاظت صحرا ضروری متصور ہوں ۔

حقوق جاگیرات و مقطعات و انعامات وغیرہ پر کوئی اثر نہ ہوگا
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۶) جو دیہات یا زمینات یا جاگیر یا اگرہار یا مقطعات یا انعامات حدود جنگل محفوظہ کے اندر واقع ہیں اون پر ان احکام کا کوئی اثر نہ ہوگا بلکہ اون کے وہ تمام حقوق بدستور بحال رہینگے جو اون کو پہلے سے حاصل ہیں ۔

کل چوبینہ و اشیاء معدنی و صحرائی کا تعلق سررشتہ جنگلات سے
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۷) کل چوبینہ اور اشیاء معدنی غیر مستثنیٰ و پیداوار صحرائی بطور امانی یا مستاجری موافق شروط و قیود و نرخوں کے جو بمنظوری سرکار ناظم جنگلات کی رائے سے قرار پاویں فروخت کئے جاوینگے اور ہر ایسے شرائط و قیود کی پابندی ملازمان سررشتہ مذکور و مستاجران علاقہ مربوط پر لازم ہوگی اور احکام مذکورہ کے خلاف ورزی مستوجب تدارک مناسب سمجھی جاوے گی ۔

انعام مخبری
ایضاً

دفعہ (۱۴۵۸) اگر کوئی شخص جو ملازم سررشتہ جنگلات سے نہ ہو کسی جرم مصرحہ دفعات صدر کی مخبری کرے تو بعد ثبوت جرم حسب ذیل انعام پانیکا مستحق ہوگا اور یہ انعام ناظم جنگلات کے حکم یا منظوری سے دیا جاوے گا ۔ *

(الف) اگر مخبری سرقہ کی ہو اور مال بھی برآمد ہوا ہو تو نصف قیمت اوس مال کی جو ضبط اور ہراج ہو اور نصف حصہ اوس جرمانہ کا جو مجرم سے وصول ہو ۔

* دیکھو مجموعہ ہذا کا دفعہ ۹۸ سے ۱۰۰ تک جو اسی سے متعلق ہے

(ب) اگر مخبری کسی اور جرم کی ہو تو صرف نصف حصہ اوس جرمانہ کا جو مجرم سے وصول ہو۔

(ت) دوسرا حصہ جن جنگلات کی ابھی حد بندی نہیں ہوئی

چوبینہ کی تقسیم ۔ کشتی خلاصت نشان اشتہار

دفعہ (۱۴۵۹) غیر محصورہ جنگلات میں سوائے بانس بنک ورمنڈل کے ۔ اقسام کے درخت سررشتہ جنگلات سے متعلق رہیں گے (۱) درجہ اول ساگوان ۔ شیشم ۔ آبنوس ۔ سائن ۔ (۲) درجہ دوم ۔ ایپا ۔ نلامدی ۔ بیجاسال ۔ سومی ۔ دہاڑول کرشا ۔ سنابرا ۔ بشار ۔ بودت انکس ۔ موکب ۔ بہنیگمپو ۔ بوجا ۔ ہر دو اقسام بالا کے سوا باقی درخت غیر محصور ہوں گے اور اونکا شمار حصہ سوم میں ہوگا ۔

سررشتہ جنگلات کا تعلق

ایضاً

دفعہ (۱۴۶۰) جن جنگلات کی حد بندی ابھی نہیں ہوئی ہے وہاں کا وہ تمام جنگل بھی جو چوبینہ ارسالی بغیر کاٹے معمور ہے مع جملہ اشیا معدنی غیر مستثنیٰ واقسام پیداوار جنگل یا چرائی مویشی سررشتہ جنگلات کے تفویض ہوگا ۔ اور حد بندی کا کام بھی باتفاق روا افسران سررشتہ مال و [illegible] مقرر کیا جائیگا ۔ پہلے بیرونی حد بندی ہوگی اوس کے بعد آبادی کے اطراف کی اندرونی حد بندی ہوگی ۔

(ب) اگر افسران مذکور کی رائے میں باہم اختلاف ہو تو اوسکا فیصلہ باتفاق رائے ناظم جنگلات تعلقہ صوبہ دار [illegible] ہوگا اگر اون دو افسروں کی رائے میں بھی اختلاف قائم رہے تو اوس کا فیصلہ آخر مجلس مالگزاری سے ہوگا ۔

توفیر زراعت اور چرائی مویشی [illegible]

ایضاً

دفعہ (۱۴۶۱) افسران مامورہ حد بندی کو لازم ہوگا کہ حدود جنگلات محفوظہ کے قائم کرتے وقت اس امر کو ملحوظ نظر رکھیں کہ ہر آبادی کے اطراف حسب دفعہ (۱۴۰۰) بغرض توفیر زراعت و چرائی مویشی کافی زمین چھوڑ دیجاوے

عامہ رعایا کے دیگر حقوق

ایضاً

دفعہ (۱۴۶۲) اس وقت تک جو جنگلات مذکورہ کی حد بندی کا کام [illegible] وہ جنگل محفوظہ قسم اول قرار دیا جاوے ہر آبادی کے اطراف ایسے مقام پر جہاں کارآمد چوبینہ موجود نہو افزایش زراعت کی ممانعت نہ ہوگی اور نیز چوبینہ [illegible]

مویشی وغیرہ و پیداوار صحرائی کی نسبت عامہ رعایا کو وہ تمام حقوق حاصل رہیں گے جو اس وقت انکو جنگلات غیر محفوظ میں حاصل ہیں۔ فرق اس قدر ہوگا کہ جو تعلق اون لوگوں کو اس وقت تحصیل سے ہے آیندہ سررشتہ جنگلات سے رہیگا۔

دفعہ (۱۴۶۳) قطع و فروخت چوبینہ و اشیاء معدنی غیر مستثنی و پیداوار صحرائی و محصول چرائی مویشی کی نسبت اونہیں احکام کی پابندی لازم ہوگی جو دفعات ۱۴۱۷ لغایتہ ۱۴۲۵ و ۱۴۵۷ میں بیان ہوے ہیں۔

پٹی امرآباد کے ایک حصہ کا محفوظ ہونا
ایضاً

دفعہ (۱۴۶۴) اس حکم کے ذریعہ سے جملہ دفاتر سرکار عالی و رعایاے ممالک محروسہ سرکار عالی کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پٹی امرآباد ضلع محبوب نگر کا اوس قدر پہاڑی حصہ بشمول موضع لنگال و آیندہ گری جن کی حد بندی سرکار کے حکم سے ہوئی ہے جس کی جنوبی حد پر کرشنا و شرقی و شمالی حد پر وندی ندی واقع ہے غرہ ماہ شہریور سنہ حال سے سرکاری رزین یعنی جنگل محفوظ قرار دیا جاتا ہے جس کا تمامتر تعلق سررشتہ جنگلات سے ہوگا۔

(۲) جنگل محفوظ کے اندر توفیر زراعت و قطع چوبینہ غیری و پیداوار صحرائی و درو گاہ و چرائی مویشی کی نسبت عامہ رعایا کے وہ تمام حقوق بموجب دستور العمل جنگلات محفوظ جو علحدہ نافذ ہوگا قائم رہیں گے اور سررشتہ جنگلات سے اون کے تمام حقوق و آسایش کا پورا پورا لحاظ ہوگا حدود جنگل محفوظ کے اندر جو دیہات جاگیر و مقطعہ و اگرہار و انعامات واقع ہیں اونپر اس انتظام کا کوئی اثر نہ ہوگا بلکہ اون کے وہ تمام حقوق بدستور بحال رہیں گے جو اون کو پہلے سے حاصل ہیں۔ واضح رہے کہ اوس وقت تک کہ ہر گانوں کے اطراف کے اندرونی حد بندی کا کام پورا ہو جاوے اور دستور العمل جنگلات محفوظہ نافذ ہو رعایاے دیہات اندرون حدود پٹی مذکور کے مویشی بلا محصول چرلے جاویں گے اور اون کو توفیر زراعت و قطع چوبینہ غیری و درو گاہ و ثمرہ و پیداوار صحرائی کی نسبت وہ تمام حقوق حاصل رہیں گے جو عامہ رعایا کو جنگلات غیر محفوظ میں حاصل ہیں۔

تعلقہ پاکھال کے ایک حصہ کا محفوظ کیا جانا
ایضاً

دفعہ (۱۴۶۵) اس حکم کے ذریعہ سے جملہ دفاتر سرکاری و رعایاے ممالک محروسہ سرکار عالی کو اطلاع دی جاتی ہے کہ

تعلقہ پاکہال ضلع ورنگل کا اس قدر حصہ جس کے حدود حسب تفصیل ذیل ہیں اس لایق ہے کہ سرکاری محفوظ قرار دیا جاوے لیکن اوس کی نسبت حسب منشا سرکار بعد حد بندی و تصفیہ حقوق رعایا افسران سررشتہ مال و جنگلات کی متفقہ رپورٹ پیش نہ ہوئی ہو اور بظاہر یہ کام کسیقدر سخت و مشکل بھی ہے جس کے پورا ہونے کے لئے ایک عرصۂ دراز درکار ہے اور اوس وقت تک اس کارروائی کا ملتوی کیا جانا ہر طرح موجب نقصان سرکار ہے لہذا وہ تمام جنگل جو حدود مذکورہ کے اندر واقع اور چوبینہ ارسالی وغیرہ سے معمور ہے مع جملہ اقسام پیداوار صحرائی و چرائی مویشی سررشتہ جنگلات کے تفویض کیا جاتا ہے اس کا عمل غرہ ماہ شہریور سنہ حال سے ہوگا اور اوس وقت تک کہ جنگل مذکور سرکار سے رزرو قرار دیا جاوے کسی ایسے مقام پر جہاں کارآمد چوبینہ موجود نہ ہو افزایش زراعت کی ممانعت نہ ہوگی اور نیز چوبینہ غیری و ثمرہ پیداوار صحرائی کی نسبت عامہ رعایا کو وہ تمام حقوق حاصل رہین گے جو اس وقت تک اونکو حاصل ہیں۔ فرق اس قدر ہوگا کہ جو تعلق اس وقت تحصیل سے ہے وہ آیندہ سررشتہ جنگلات سے رہیگا اور سررشتہ مذکور سے اون کے حقوق اور آسایش کا پورا لحاظ کیا جائیگا۔

تفصیل حدود

(۱) غربی حد۔ اس رزرو یعنی محصورہ کا انتہائی شمالی و غربی گوشہ گنڈیکا مارم ضلع ایلگندل کی قریب سے جہاں کہ وہ صحرائے محصورہ سے ملتا ہے جو جانب غرب موضع پور کا پیٹھ (تعلقہ پرکال) واقع ہے۔

وہاں سے		وینکٹاپور (تعلقہ پرکال) کے راستہ کے ساتھ ساتھ
وہاں سے	جنوباً	موضع پرچرلہ (تعلقہ پرکال) کے ساتھ
وہاں سے	جنوباً	موضع پٹی پلی (تعلقہ پاکہال) کے ساتھ
وہاں سے	جنوباً	موضع تماپورم (") " "
وہاں سے	جنوباً	پاکہال کے تالاب کے شمالی غربی گوشہ کے ساتھ پاکہال کے تالاب کے جنوبی و مغربی گوشے ہو پٹی پیٹھ (تعلقہ پاکھال) تک
وہاں سے	جنوباً	ملچرلہ (تعلقہ پاکھال) کے ساتھ

وہاں سے جنوباً جگناتھ گرم اور کولاپور (تعلقہ پاکہال) کے ساتھ
وہاں سے جنوباً رود پاکہال تک جو انتہائی گوشہ جنوبی و غربی ہے ۔
(۲) جنوبی حد ۔ پاکہال کی ندی سے تقریباً دو میل جانب شمال بنگندہ سرحد کی لین سیدہی چلی گئی ہے جو جانب شرق گارلہ جاگیر نواب شوکت جنگ بہادر واقع ہے اس جاگیر کے حدود دسنگرنی کے قریب تک برابر ملتے آتے ہیں اور اوس وقت یلندو کے بیرونی حدود بہی جو کاملاً اندرون رزرو یعنی صحرائے محصورہ واقع ہیں شامل حدود محصورہ ہو جاتے ہیں ۔
(۳) شرقی حد ۔ جنوباً و شرقاً یلندو پٹی (تعلقہ پالونچہ)
شرقاً مقطعہ ملور منگا پیٹھ ۔
شمالاً شرقاً دریائے گوداوری ۔
(۴) حدود شمالی و غربی ۔ ضلع ایلگندل (محصورہ مہادیو پور و دریائے گوداوری) ضلع کی حد دریائے گوداوری سے جنوباً و غرباً اور کندی کا مارم کی حد تک چلی گئی ہے ۔

تعلقہ مہادیو پور کے ایک حصہ کا محفوظ ہونا
ایضاً

دفعہ (۱۴۶۶) اس حکم کے ذریعہ سے جملہ دفاتر سرکاری رعایائے ممالک محروسہ سرکار عالی کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تعلقہ مہادیو پور ضلع ایلگندل کا وہ تمام حصہ جو دریائے مانیر و گوداوری کے شرقی جانب پر واقع ہے جس کے حدود درج ذیل ہیں اس لایق ہیں کہ سرکاری رزرو (جنگل محفوظہ قرار دیا جائے لاکن اوس کی نسبت حسب منشائے سرکار بعد حد بندی و تصفیہ حقوق رعایا افسران سررشتہ جنگلات کی متعلقہ رپورٹ پیش نہیں ہوئی ہے اور بظاہر یہ کام کسیقدر سخت اور مشکل بہی ہے جس کے پورا ہونے کے لئے ایک عرصۂ دراز درکار ہے اور اوس وقت تک اس کارروائی کا ملتوی کیا جانا ہر طرح موجب نقصان سرکار ہے لہذا وہ تمام جنگل جو حدود مذکور کے اندر واقع اور چوبینہ غیری اور ارسالی سے معمور ہے مع جملہ اقسام پیداوار صحرائی و چرائی مویشی سررشتہ جنگلات کے تفویض کیا جاتا ہے اس کا عمل غرہ شہریور سنہ حال سے ہوگا اور اوس وقت تک کہ جنگل مذکور سرکاری رزرو قرار دیا جائے کسی ایسے مقام پر جہاں کارآمد چوبینہ موجود نہ ہو افرایش

زراعت کی ممانعت ہوگی۔ اور نیز چوبینہ غیرہ و ثمرہ پیداوار صحرائی کی نسبت عامہ رعایا کو وہ تمام حقوق حاصل رہیں گے جو اس وقت اون کو حاصل ہیں فرق اس قدر ہوگا کہ جو تعلق اس وقت تحصیل سے ہے وہ آیندہ سررشتہ جنگلات سے رہیگا اور سررشتہ مذکور سے اون کے حقوق و آسایش کا پورا لحاظ رکھا جائے گا۔

تفصیل حدود

(ا) مہادیو پور — وہ تمام حصے تعلقہ مہادیو پور کے جو دریاے مانیر اور گوداوری کی جانب شرق پر واقع ہیں محدودۂ محفوظ مہادیو پور کے حدود تصور کئے جاوین گے۔

تحصیل مہیرہ کے ایک حصہ کا محفوظ ہونا	دفعہ (۱۴۶۷) اس حکم کے ذریعہ سے جملہ دفاتر سرکاری و رعایاے ممالک محروسہ سرکار عالی کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تحصیل
ایضاً	

مہیرہ ضلع ورنگل کا اوس قدر پہاڑی حصہ جو کنک گیری کے نام سے مشہور ہے اور جس کی حد بندی کار... کے حکم سے ہوئی ہے مورخہ شہریور سنہ حال سے سرکاری رزرو یعنی جنگل محفوظ قرار دیا جاتا ہے جس کا تعلق تمامی سررشتہ جنگلات سے ہوگا۔

(۳) جنگل محفوظ کے اندر توفیر زراعت و قطع چوبینہ غیرہ و پیداوار صحرائی و دروِ کاہ و چرائی مویشی کی نسبت عامہ رعایا کے وہ تمام حقوق بموجب دستور العمل جنگلاتِ محفوظہ جو علیحدہ نافذ ہوگا قائم رہین گے اور سررشتہ جنگلات سے اون کے تمام حقوق و آسایش کا پورا پورا لحاظ ہوگا۔

(۴) جو زمینات بنجر مقبوضہ و دیہات اجارہ کے داخل حدود جنگل محفوظ ہوے ہیں اونکا تصفیہ اس طرح پر ہوگا کہ یا تو بعد پیمایش بقیہ حصہ بیرونی حدود جنگل محفوظ جس قدر زمین رقبہ مندرجہ قولناموں سے کم ہوگی اوس کا معاوضہ اوسی قسم کے کسی ایسی اراضی سے جس میں کارآمد جنگل نہ ہو دیا جاویگا۔ یا یہ کہ بقدر کمی بیگاون رقبہ و محاصل بحسب شرشکن اون کے قولناموں سے خارج کر دیا جاویگا جس کی نسبت دوم تعلقدار مستقر مہیرہ کو جداگانہ حکم دیا جاتا ہے کہ بعد دریافت امور ضروری و اخذ جواب قولداران حکم آخر کے لئے ہر ایک مقدمہ کی جدا جدا رپورٹ پیش کریں لہذا قولداران مذکور کو اطمینان دلایا جاتا ہے کہ اون کے واجبی حقوق کی پوری حفاظت ہوگی۔

واضح رہے کہ اوس وقت تک کہ دستور العمل مذکور الصدر نافذ ہو تو غیر زراعت و قطع چوبینہ غیری دور ہو کا ثمرہ و پیداوار صحرائی کی نسبت وہ تمام حقوق حاصل ہیں گے جو عامہ رعایا کو جنگلات غیر محفوظہ میں حاصل ہیں ۔

معافی و رعایت برعایا کے احکام

مزارعین کے لئے عام معافی
نقرہ ۸ دستور العمل قدیم

دفعہ (۱۴۶۸) رعایا زراعت پیشہ کو آلات کے لیے چوبینہ غیری معاف ہے اگر چوبینہ سرکاری کے سوا کام نہ چلتا ہو وہ بھی معاف ہے ۔

رعایائے زراعت پیشہ کو زراعتی آلات کے لئے چوبینہ سنڈرا کی معافی
گشتی مجلس مال نشان ۲۰ شہریور ۱۳۱۲ف

دفعہ (۱۴۶۹) (۱) چوبینہ بہوت انکس ہو جا مندرجہ فہرست درختان محفوظہ سے علحدہ کردیا جاوے ۔

(۲) سنڈرا ۔ درجہ دوم تمامی رعایائے زراعت پیشہ کو زراعتی آلات بنانے کے لئے معاف کردیا جاوے ۔

(۳) دہاوڑا درجہ دوم نمبر ۵ جس کو نرومنی بھی کہتے ہیں باخذ محصول حسب شرح ذیل ناگر او ربنڈیوں کے ڈپے بنانے کے لئے دیا جاوے ۔

چھوٹا ناگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ار ۳ بڑا ناگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر ۶

ڈپے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹ر

اب اس حکم کے اجرا کے بعد رعایائے زراعت پیشہ کی شکایت بالکلیہ دفع ہو جاوے گی ۔ اور حصول اجازت سررشتہ جنگلات کی قید کے متعلق جو شکایت ہے اگرچہ اوس کا تصفیہ بذریعہ مراسلہ نشان ۱۶۸۵ مورخہ ۱۶ شہریور ۱۳۱۲ ف موسومہ صوبہ دار صاحب ورنگل (جس کا نقل دیگر صوبہ دار صاحبان و ناظم صاحب جنگلات کی خدمت میں بھی بھیجا گیا ہے) کردیا گیا ہے ۔ مگر اس موقع پر بھی صاف طور پر اوس کی توضیح کردی جاتی ہے کہ رعایا کی درخواست پر تحصیلدار اور پٹیلان موضع بھی مجاز ہیں کہ وہ اجازت نامہ عطا کریں مگر انہیں شرائط و ضوابط کے موافق جو اس وقت نافذ ہیں اور جو اجازت نامہ دیا کریں اوس کا ایک مثنیٰ داروغہ یا صحرادار کو بھی دے دیا جایا کرے مگر اس تجویز کی اجرائی کے بعد یہ خیال ہوتا ہے کہ سررشتہ جنگلات

کو متعدد تحصیلداروں اور پٹیلوں سے سابقہ رہیگا لہذا اس کے لئے مناسب ہے کہ باتفاق عہدہ داران مال و جنگلات عماری کے قرب وجوار میں مواضعات منتخب اور ایک حلقہ میں ہو کر پٹیلان موضع او تحصیلدار کے سپرد کردئیے جائیں ۔ مواضعات کے انتخاب کے وقت آبادی اور دوسری حالتوں کا لحاظ حسب صوابدید ہونا چاہیئے اور اس کا بھی خیال رہے کہ مزارعین کو اس موضع تک جانے اور اجازت نامہ حاصل کرنے میں ایک روز سے زائد عرصہ نہ لگے ۔ پس اس حلقہ بندی کے بعد سر رشتہ جنگلات کو بہت تھوڑے سے ہی پٹیلوں سے سابقہ رہیگا اور شکایت رعایا بھی نہ رہے گی ۔ کارروائی اجازت نامہ کے صلہ میں محاصل سر رشتہ جنگلات سے بحساب فی روپیہ ایک آنہ پٹیلوں کی اجرت دی جایا کرے گی ۔

(تشریح) عاشور خانوں مسجدوں مندروں اور دیولوں اور مسافر خانوں وغیرہ کے مرمت کے لئے چوبینہ غیری دیا جاسکتا ہے (فقرہ ۶ ضمیمہ دستور العمل مطبوعہ جریدہ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۰۸ھ) و بذریعہ گشتی نظامت جنگلات نشان ۱ ۱۳۱۷ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ صحرائے غیر محصورہ میں چوبینہ درجہ سوم رعایائے زراعت پیشہ کو مفت دیا جاویگا اور اوس کی قطع و برید کی اجازت باستصواب سر رشتہ مال رعایا کو ملے گی ۔

بانس بنگ کی معافی
گشتی معتمد مال ۵ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۴۷۰) جو حکم معافی بانس بنگ کا رعایائے علداری سرکار نامدار کے لئے ہے وہ عام کر دیا جاوے کل اضلاع کی رعایائے زراعت پیشہ سے مگر رعایا بطور خود اس کے قطع و برید کی مجاز نہ ہوگی بلکہ رعایا کو باظہار ضرورت پٹیل موضع متعلقہ کے پاس درخواست پیش کرنی ہوگی اور جب اس قسم کی درخواست گزرے تو پٹیل کو لازم ہوگا کہ پہلے اپنا اطمینان اس امر کی نسبت کرے کہ درخواست دار کو ضرورت بھی ہے یا نہیں اور بقدر ضرورت چوبینہ کی خواہش رکھتا ہے یا کیا صحیح تعداد اور اپنا اطمینان رپورٹ میں درج کرکے تحصیلدار کے پاس پیش کرے تحصیلدار بھی حتی الوسع اپنا اطمینان کرکے اجازت دے سکتے ہیں اور تحصیلدار کی یہ اجازت قطعی سمجھی جاوے گی لیکن ضرور ہوگا کہ ایسی اجازت کا ایک رجسٹر محکمہ تحصیل میں مرتب رہے تاکہ حکام بالادست وقت ضرورت اوس کی تنقیح اور معائنہ کر سکیں ۔

چوبینہ جنگی نمبر ۱ درجہ دوم کی
گشتی مجلس نشان ۲۵ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۴۷۱) حسب گشتی محکمہ ہذا نشان ۲۰ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۰۷ف چوبینہ محفوظہ حسب اقسام ذیل قرار پایا تھا ۔

درجہ اول	صندل۔ بانس تیگ۔ شیشم۔ آبنوس۔ ساٹن۔ ساگوان۔
درجہ دوم	نلامدی۔ بیجاسال۔ سومی۔ دہاوڑا۔ کرث۔ سندرا۔ بنڈا۔ موکب چنگی پٹی گھپو

اور یہ حکم ہوا تہا کہ چوبینہ سنڈرا درجہ دوم نمبر ۔ تمامی رعایاے زراعت پیشہ کو زراعتی آلات بنانے کے لئے معاف کر دیا جاوے۔ دہاوڑہ چوبینہ درجہ دوم نمبر ۵ جس کو تر دمنی بھی کہتے ہیں بانذ محصول حسب شرح ذیل ناگر اور بندیوں کے ڈبے بنانے کے لئے دیا جاوے۔

چھوٹا ناگر .... ار۳ر ـ بڑا ناگر .... ۲ر۶ر ۔ ڈبے ... ... ۔ ۹ر

اب حسب تحریک تعلقدار صاحب ضلع اندور باتفاق راے صوبہ دار صاحبان ورنگل واورنگ آباد و ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی۔ عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ چوبینہ جنگلی نمبر ۱۱ درجہ دوم جملہ عام رعایاے زراعت پیشہ کو آلات زراعتی کے لئے معاف کیا جاے۔

(۸۵)

چوبینہ غیرہ کی معافی	دفعہ (۱۴۷۲) (۱) ہر دفتر تحصیل میں بموجب نمونہ ضمیمہ نشان
گشتی معتمد مال نشان ۳۳ سنہ ۱۳۱۲ف	اجازت ناموں مطبوعہ کی ایک کتاب رکہی جاوے۔

(۲) جس رعیت کی درخواست بعد تصدیق پٹیل موضع تحصیل میں گزرے تو تحصیلدار اوس کو مطبوعہ اجازتنامہ کاٹ کر دیں گے اصل کتاب میں رہیگا۔

(۳) اس اجازت نامہ میں رعیت کا نام لکڑی کے اقسام اور تعداد بقید مدت اور صحرا کا نام جہاں سے لکڑی کاٹی جاے گی بقید موضع و تعلقہ لکہا جاے گا۔

(۴) اس امر کی پوری پابندی رہے کہ کوئی قلمی اجازتنامہ دفتر تحصیل سے اجرا نہ ہو ہمیشہ مطبوعہ دینا چاہئے

(۵) دفتر تحصیل سے یہ اجازت نامہ پٹیل موضع کے سپرد کیا جائیگا۔ پٹیل اپنی نگرانی سے رعیت کو تاکید کریگا کہ اندرون مدت لکڑی کاٹ لاوے۔

(۶) ہر ایک اجازت نامہ میں دو مہینے کی مدت رہے گی اسی مدت میں لکڑی کا تصفیہ ہو جانا چاہیے۔ جس سے یہ مراد ہے کہ جنگل سے لکڑی کاٹ کر اپنے کہیت یا کوٹہوں یا مکان میں رکہہ لیویں بعد کاٹ لینے کے مدتوں جنگل ہی میں لکڑی کاٹ کر رکہہ چھوڑنا یا وہیں کسی مقام پر انبار لگانا ممنوع اور ناجائز ہوگا۔

(۷) اجازت نامہ متجاوز المیعاد منسوخ ہو جاویگا بعد ازآن اوس کے وثیقہ سے لکڑی نہیں کاٹی جاویگی۔

(۸) چوبینہ کٹ جانے کے بعد اپنی دستخط سے اجازت نامہ کی پشت پر شرح بایں مضمون (میں تصدیق کرتا ہوں کہ چوبینہ تعداد اور اقسام میں بموجب اجازت نامہ کے اندرون مدت کاٹا گیا) لکھکر رعیت ہی کے پاس رکھہ چہوڑا جاوے۔

(۹) رعیت کو ضرور ہوگا کہ جھاڑ سطح زمین سے کاٹے۔ پٹیل پٹواری اس امر کی نگرانی رکھنے کے ذمہ دار کئے جاویں۔

(۱۰) رعایا زراعت پیشہ کو رعایتاً چوبینہ غیری بعنوان معافی دیا جاتا ہے اگر معلوم ہو جاوے کہ وہ اس چوبینہ سے خرید و فروخت یا تجارت کرتے ہیں تو ایسا چوبینہ قرق اور یا بندہ اجازت نامہ مستوجب سزاے عدالتی ہوگا۔

کشتی معتمد مال نشان ۸ ۱۲۹۸ ف | دفعہ (۴۷۳) رعایا و کاشتکاروں کو نامہاے درختان مندرجہ فہرست ذیل سے جو شامل غیری ہیں اور بلا اداے محصول اوس کا چوبینہ مل سکتا ہے اور وہ ہر طرح کے آلات و ادوات کشت ورزی و زراعت میں کام آتا ہے مطلع کریں اور بخوبی اون کے ذہن نشین کیا جاوے کہ یہ چوبینہ خود دہاڑا و سنڈا کے قائم مقام ہے۔ اگر مقامی عہدہ دار اچھی طرح مندرجہ فہرست ذیل چوبینہ کے حالات و خاصیت و کارآمد زراعت ہونے کی نسبت رعایا کو تفہیم دیں اور صحیح ناموں سے اون درختوں سے آگاہ کریں تو پہر غالباً رعایا کو کسی شکایت کا موقع باقی نہ رہے گا۔

فہرست چوبینہ غیری کارآمد زراعت

(۱)	تیرا ندری	علی العموم یہ چار قسم کی لکڑی جو بکثرت ملتی ہے ڈمپہ بنانے کے کام آتی ہے
(۲)	کہرنی	
(۳)	نولی	
(۴)	نرلیجی	
(۵)	نلا تو ما یعنی کالی لیکر	

(۶) ابالا یعنے املتاس	ان ہر دو قسم کی لکڑی سے کوئیلے تیار ہوسکتے ہیں ۔
گشتی مجلس نشان ۶۲ ۱۳۰۵ف	دفعہ (۱۴۷۴) محکمہ ہذا سے بنہ ۔ یعہ گشتی نشان ۸ بابت ۱۳۱۵ف چوبینہ

غیری کی چٹھیات اجازت مطبوعہ جاری کرنے کا جو تحصیلات سے حکم ہوا ہے اوس میں یہ تصریح نہیں ہے کہ ایسے چٹھیات اجازت کے عطا کرنے کے لئے درخواست کاغذ مہور پر پیش ہوگی یا کاغذ سادہ پر لہذا تجربۂ محکمہ صوبہ داری دریافت تصریح کی جاتی ہے کہ جب کہ نزاع سرحدی مقدمات متعلقہ کاشتکاری میں جملہ درخواستیں سادہ کاغذ پر لی جاتی ہیں تو اس صورت میں بھی جسکا تعلق کاشت ہی سے سمجھا جاویگا درخواست سادہ کاغذ پر لینی چاہیئے لہذا حسبہ تعمیل کی جائے ۔

ہیمہ سوختنی کی معافی	دفعہ (۱۴۷۵) ہیمہ سوختنی کا محصول عموماً معاف ہے ۔ یہ معافی ذاتی ضرورت کیلئے ہے نہ کہ
فقرہ ۹ دستور العمل ۱۲۸۵ف	تجارت کے لئے نہیں ہے (مراسلہ مہتمم چوبینہ نشان ۱۴ ۱۳۰۸ف موسومہ ضلع

(**تشریح**) ہیمہ سوختنی کی قسم چوبینہ غیری میں بصراحت بیان ہوئی ہے ۔ ہیمہ سوختنی کی معافی سے صرف

جریدہ ۲۲ امرداد ۱۳۲۹ف	وہی قسم مراد ہے اور وہ بھی بقدر احتیاج ذاتی ۔ بند ۔ یعہ گشتی نظامت جنگلات نشان (۱)

۱۳۱۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ رعایاے سکنہ اندرون و بیرون صحرائے محصورہ اپنے خانگی ضرورتوں کے لئے جلانے کی لکڑی اور گھانس بقدار سر بوجھ بغیر اجازت کے صحرائے محصورہ سے لے سکتے ہیں ۔

مزارعین بیرون صحرائے محصورہ کے ساتھ رعایت	دفعہ (۱۴۷۶) مزارعین بیرون صحرائے محصورہ کو چوبینہ درجہ
گشتی نظامت جنگلات نشان ۱ ۱۳۱۱ف	دوم نصف قیمت پر دیا جاویگا ۔

اقسام چوبینہ کی تقسیم اور نرخ اور قواعد

سررشتہ جنگلات کا تعلق	دفعہ (۱۴۷۷) صحرائے محصورہ میں چوبینہ کے مدارج ثلاثہ کے سوائے
گشتی نظامت جنگلات نشان ۱ ۱۳۱۱ف	باقی کل صحرائی پیداوار اور غیر محصورہ میں بانس بنگ اور صندل کے سوا صرف

چوبینہ درجہ اول و دوم زیر نگرانی سررشتہ جنگلات رہیگا ۔ اور ہر سہ قسم چوبینہ کی فروخت نرخہاے ذیل کے مطابق عمل میں آئیگی

درجہ	قیمت		قیمت بانس سے صد					کیفیت
	[illegible]	فی ذراع گز	[illegible]	[illegible]	نمبر دوم	نمبر چہارم		
درجہ اول	عہ	ار۶ار	صہ	صعہ	ییصہ	سے۔		

درجہ دوم	۸ ر	۹ ر	ـــــہ	ـــــہ ۸ ر	۳ ر ـــے	۰		
درجہ سوم	ر	۶ ر	ـــــہ	ـــــہ	للعہ	۰		

دفعہ (۱۴۷۸) درجہ اول کے چاروں قسم کی فروخت اور منجملہ درجہ دوم درختان ایپا تاڑ آمدی بیجا سال سومی بنڈار کی فروخت اور کاروائی امانی ہوا کرے گی ـ باقی دوسرے درخت یعنی ببوت انکس ـ دیاوڑا ـ گرشا ـ منڈرا ـ موکب چنگی ـ پیشی گمپو ـ [illegible] امانی میں اور عام طور پر باستصواب درخواست گزاران ہوگی ـ

درخواست	دفعہ (۱۴۷۹) بموجب فارم الف و ب درخواست کے لئے کل عہدہ داران جنگلات کے دفاتر موجود
ایضاً	رہتے ہیں جن لوگوں کو ان آٹھ قسم کے درختوں سے کسی قسم کے چوبینہ کی ضرورت ہو اونکو چاہیئے کہ مطبوعہ فارم الف پر

درخواست لکھکر دار وغہ جنگلات [illegible] پیش کریں ـ کوئی درخواست سادہ کاغذ پر منظور نہ ہوگی ـ

کارروائی بر درخواست کی	دفعہ (۱۴۸۰) داروغہ کا فرض ہے کہ درخواست کو موصولہ حق کتابونی کرنے کے
ایضاً	بعد داخلہ چٹھی اوسی وقت درخواست گزار یا اوس کے پیروکار کو سپرد کرے اسکے

بعد فارم ب پر کارروائی فیمابین دفتر داروغگی وصحراداری شروع ہوگی ـ

ممانعت	دفعہ (۱۴۸۱) موسم بارش میں کسیکی درخواست نہ لی جاوے گی اگر درخواست گزار اپنے
ایضاً	ذمہ داری سے موسم بارش میں لکڑی کاٹ لینے کا بندوبست کرسکتا ہو تو بشرطیکہ توسیع مدت

نہ چاہے اجازت مل سکتی ہے ـ

قطع وبرید	دفعہ (۱۴۸۲) مزدور زیادہ رکھکر لکڑی جلد کاٹ لینے میں سررشتہ جنگلات کو
ایضاً	تعرض نہ ہوگا صحرادار کا فرض ہے کہ فوراً اوس کی تنقیح وپیمایش کرکے کام ختم کردیوے

اور قبل از قطع وبرید تا تنقیح وپیمایش پیشگی رقم ربع یا نصف لینا غیر ضرور ہے چوبینہ قطع شدہ کی تنقیح ہونے پر باخذ کامل قیمت اجازت نامہ اجرا ہونا کافی ہے ـ

چوبینہ اٹھا نہ لے جانے کی صورت	دفعہ (۱۴۸۳) تنقیح کے دو ہفتہ بعد اگر رقم داخل کرکے چوبینہ نہ
ایضاً	اوٹھا لیا جاوے تو ایک اطلاع نامہ درخواست گزار کے نام جاری ہوگا کہ اگر وہ

ایک مہینہ میں بادخال کل رقم اجازت نامہ حاصل نہ کرے تو مال قطع شدہ ضبط اور ہراج ہوکر کمی کی تکمیل درخواست دار

بھرائی جاوے گی اور کٹوائی کے مصارف مجرا دئیے نہ جاوینگے۔ اس اطلاعنامہ کا ایک ثنیٰ مددگار کے دفتر میں بھی روانہ ہوگا بعد انقضاے مدت بصورت متنبہ نہ ہونے درخواست گزار کے باستجازت مددگار متعلقہ مراج کردیا جاوے گا اور کمی واقع ہونے کی صورت میں مثل بقایاے سررشتۂ جنگلات باعانت عہدہ داران مال درخواست گزار سے وصول کی جاوے گی۔

درخواستوں کا رجسٹر	دفعہ (۱۴۸۴) درخواستوں کا ایک ماہانہ رجسٹر دارغگان جنگلات کے پاس سے
ایضاً	دفاتر مددگاران پر روانہ ہوتا رہے گا اور اجازت ناجات کی بھی علاحدہ رکھی جاویگی۔

متفرقات

مراج چوبینہ دیہات منضبطہ	دفعہ (۱۴۸۵) آیندہ سے چوبینہ ارسال واقع جنگلات جاگیرات ومقطعات
گشتی مجلس نشان ۵۰۳ سنہ ۱۳۱۸ف	منضبطہ کا تعلق سررشتہ جنگلات سے رہے ناظم جنگلات کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ

کے تحقیقات آمدنی وغیرہ میں ایک مددستگرداں کی بڑھادیں اور جو رقم اس بابتہ کی سررشتہ جنگلات میں وصول ہو وہ وقت بوقت مثل دیگر رقومات سررشتۂ جنگلات خزانہ ضلع متعلقہ پر ارسال ہوتی رہے اور سال پر اوس کی مجموعی فرد وصول باقی تعلقہ دار ضلع متعلقہ کے پاس روانہ کی جاوے۔ تعلقہ دارصاحبان اضلاع کو لازم ہے کہ اس رقم کو وصولباقی جاگیرات ومقطعات منضبطہ میں سالانہ شریک کرلیا کریں جب تک کہ جاگیر یا مقطعہ ضبط رہے اوس کے ابواب مذکورالصدر کی آمدنی بھی بحساب فی روپیہ یک ونیم آنہ حق منتظمی وصول ہوا در مد جنگلات میں تحتہ جمع ہو اور بقیہ بمد دستگرداں۔

جاگیرات میں اجازت نامہ کا اجرا	دفعہ (۱۴۸۶) تمام خانگی جنگلات کے مالکین اور علاقہ جات جاگیر
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۱۲۵-۷ ذیقعدہ	واقع اضلاع برآمد چوبینہ کے وقت اجازت ناموں کے استعمال کرپابند
سنہ ۱۳۱۳ موسومہ ناظم جنگلات مندرجہ جریدہ	کئے جانے میں جوکہ ڈسٹرکٹ فارسٹ آفس سے عین قیمت پر بیچے جاوینگے
۷ خورداد سنہ ۱۳۱۳ف	فارسٹ افسروں کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایسے خانگی مالکوں کی کتابوں

کو تفتیش کریں۔ ہر ایک جاگیر میں سنتک تیار رہنا چاہیئے۔ سنتک پانچ روپیہ قیمت سے دیا جائیگا۔

اجرائےچٹھیات ہمراہی چوبینہ برآمدہ بلک کرنول	جریدہ ۲ آذر سنہ ۱۳۱۷ف	دفعہ (۱۴۸۷) آیندہ جب کبھی کرنول

مدراس پریزیڈنسی کے علاقہ میں چوبینہ برآمد کرنے کی ضرورت ہو تو چٹھیات حسب نمونہ متذکرہ ضمیمہ (۸۶) طبع کراکر جاری کریں اصل اور مثنی اس چٹھی کا ہمراہ برندگان چوبینہ رہا کرے۔ برندوں کو لازم ہے کہ ایک چٹھی کرمدگیری کے ناکہ پر دیں اور داخلہ تصفیہ حاصل کریں۔ دوسری چٹھی مع داخلہ کرمدگیری چوبینہ کے ہمراہ رکھیں۔

حدود محفوظہ میں کاشت پوڑ کی ممانعت

گشتی مجلس نشان ۱۴ سنہ ۱۳۳۵ ف

دفعہ (۱۴۸۸) بطریق پوڑ کاشت کرنے کی قطعاً ممانعت ہے (۱۰ اسلہ مجلس مالگزاری نشان ۸۴۸ ۔ ۲۶ تیر سنہ ۱۳۲۵ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد) صحرائے محفوظہ کا معاملہ تو ناظم جنگلات کا اقتداری ہے جن جن مقامات میں وہ چاہیں کاشت پوڑ کی ممانعت کرسکتے ہیں۔ صحرائے غیر محفوظہ کی نسبت یہ اصول مناسب اور درست ہے کہ جب کبھی عہدہ داران جنگلات کسی قیمتی خاصہ جنگل میں ناجائز طور سے جنگل کو بطریق (پوڑ) صاف وقطع ہونے کی رپورٹ دیں تو بشرطیکہ تحصیلدار متعلقہ کو جس کے محکمہ میں ایسی رپورٹ پیش ہوئی ہو واقعات کی تشفی ہوجاوے ضرور ہے کہ وہ حق کاشت زمین صاف شدہ کے ہراج کا حکم دیں۔ جس شخص نے جنگل صاف کیا ہے اوس کو بھی وہ زمین ہراج میں لینے کی تحریک نہ ہوگی۔

کاریگروں کے لئے رعایت

گشتی مجلس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۳۱ ف

دفعہ (۱۴۸۹) تجارت پیشہ کاریگروں کو چوبینہ بنسی۔ تپکی۔ بورکی پالاکورسہ۔ ڈولبا۔ مثل چھپرا اندک۔ کے باخذ محصول فی درخت ایک پیسہ دیا جایا کرے۔

اقتدارات متعلقہ چوبینہ

ناظم جنگلات

فقرہ ۲ دستورالعمل

دفعہ (۱۴۹۰) ناظم جنگلات کو بپابندی قواعد وضوابط جاریہ اقتدارات ذیل حاصل ہیں

(۱) پیداوار صحرا کی حفاظت یا کٹوائی یا اٹھوائی کی نسبت وقت بوقت احکام مناسب کا جاری کرنا۔

(۲) اندرون حدود محصورہ جس زمین میں کارآمد چوبینہ موجود ہو اوس میں کاشت ترین کی اجازت دینا (فقرہ ۲۱ دستورالعمل)

(۳) حدود محصورہ میں بندوق سر کرنے کی اجازت دینا (فقرہ ۱۰ دستورالعمل)

مددگار ناظم جنگلات

فقرہ ۱۸ دستورالعمل

دفعہ (۱۴۹۱) مددگار ناظم جنگلات کو بپابندی قواعد نافذہ

اقتدارات ذیل حاصل ہوں گے ۔

(۱) صحرائے محصورہ کے حدود میں بندوق سر کرنے کی اجازت دینا ۔

(۲) اگر کوئی شخص اجازت سے لکڑی کاٹنے کے بعد، رقم محصول داخل نہ کرے تو بموجب احکام متذکرہ دفعہ (۱۴۸۳) مجموعہ ہذا چوبینہ کو ضبط کر کے بعد اجرائی نوٹس میعادی ۳۰ یوم ہراج کرنا ۔

تحصیلدار

گشتی مجلس نشان ۲، ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۴۹۲) تحصیلدار اور مالی ہیئل مجاز کئے گئے ہیں کہ چوبینہ محفوظ درجہ دوم کے اجازت ناجات بربنیاد درخواست رعایا بپابندی احکام جاری کر کے اوس کا منی وارو غیرہ جنگلات کو دیں ۔ اور سوائے ساگوان کے دیگر اقسام کے چوبینہ سے نیشکر کی کاشت کے لئے کویوں کی اجازت دیں ۔

جرمانہ و قید کے احکام

(الف) اقتدارات حکام نسبت جرمانہ

صوبہ دار

فقرہ ۸ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۵ و ۳۱ دستور العمل مجلس

دفعہ (۱۴۹۳) صوبہ دار اپنے کل عملے اور عمال ماتحت اور تحصیلدار پر ایک مہینہ میں ربع ماہوار تک جرمانہ کر سکتے ہیں اور بجرم گستاخی کسی مجرم پر دو سو روپیہ تک بپابندی قواعد منظورہ سرکار ۔

تعلقدار اول

گشتی صدر المہام مال نشان ۶۹ سنہ ۱۲۸۳ء و ۷ سنہ ۱۲۸۵ء

دفعہ (۱۴۹۴) تعلقدار اول تحصیلداروں پر عدول حکمی کے الزام میں سالم ماہوار تک جرمانہ کر سکتے ہیں علی ہذا اپنے محکمہ کے عملہ پر لیکن بذریعہ گشتی مجلس مال نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اول تعلقدار کو جو اقتدار جرمانہ تحصیلداروں کی نسبت دیا گیا ہے وہ عدول حکمی کے الزام سے مخصوص نہیں رہا بلکہ ہر جرم و قصور سررشتہ کی حالت میں ڈپارٹمنٹل طریقہ پر وہ اقتدار کام میں لایا جا سکتا ہے (نیز دریافت سرسری میں ملزم کو سو روپیہ تک جرمانہ کرنا بھی تعلقدار اول کا اقتداری ہے (جریدہ اعلامیہ ۱۶ رجب ۱۲۸۸ء) مقدمات قطع و برید ناجائز چوبینہ میں جرمانہ زاید از اقتدار دوم سوم تعلقداروں کی منظوری بھی اقتدار اول تعلقدار میں ہے

(گشتی مجلس نشان ۴۶ سنہ ۱۳۰۶ف)

دوم تعلقہ دار
جریدہ ۱۶ رجب سنہ ۱۳۰۹ھ

دفعہ (۱۴۹۵) دوم تعلقہ دار اپنے اور تحصیلات کے عملہ پر الزامات متعلقہ مال میں سالم ماہوار تک اور دریافت سرسری میں صہ تک اور اپنے مفوضہ تعلقات کے مقدم پٹواری اور اون کے گماشتوں پر فی مقدمہ یا فی ماہ نصف اسکیل ماہواری تک اور* چند مقدمات خاص میں پانسو روپیہ تک جرمانہ کرسکتے ہیں (گشتی صدرالمہام مال نشان ۵۳ سنہ ۱۲۹۶ف و مراسلہ معتمد مال نشان ۱۹/۷ سنہ ۱۳۰۱ف) زمانہ دورہ تعلقدار اول میں جبکہ دوم تعلقہ دار بحیثیت مددگار دفتر ضلع کا کام کریں تو باستثنا سررشتہ دار و صدر خزانہ دار و محاسب و میرمنشی و محافظ دفتر و پیشکار باقی عملہ دفتر اول تعلقداری پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کرسکتے ہیں بشرطیکہ اول تعلقدار اس اقتدار کا عطا دوم تعلقدار کو مناسب خیال کریں یا دیگر مسترد نہ ہیں (گشتی مجلس مالگزاری نشان ۵۰ سنہ ۱۳۰۶ف) مقدمات قطع و برید ناجائز چوبینہ میں ۱۰۰ ہم سے ۱۰۰ تک جرمانہ کرسکتے ہیں (گشتی مجلس نشان ۴۶ سنہ ۱۳۰۶ف)

سوم تعلقہ دار
جریدہ ۱۶ رجب سنہ ۱۲۸۸ف

دفعہ (۱۴۹۶) سوم تعلقدار اپنے اور اپنے تحصیلات اور خزانہ کے عملہ پر باستثنا خزانہ دار ایک مہینہ کی ماہوار تک جرمانہ کرسکتے ہیں اور نیز دریافت سرسری میں صعہ تک اور نیز تعلقات مفوضہ میں مقدم پٹواری اور اون کے گماشتوں پر فی مقدمہ یا فی ماہ نصف اسکیل ماہواری تک اور خاص کر چہ مقدمات متذکرہ دفعہ ماضیہ* میں پانسو روپیہ تک جرمانہ کرنے کی مجاز ہیں (گشتی صدرالمہام مال نشان ۵۳ سنہ ۱۲۹۶ف و مراسلہ معتمد مال نشان ۱۹/۷ سنہ ۱۳۰۱ف و گشتی صدرالمہام مال ۷۲ سنہ ۱۲۹۶ف) نیز زمانہ دورہ تعلقدار اول میں جب کہ سوم تعلقدار بحیثیت مددگار دفتر ضلع کا کام کرتا ہو تو عملہ ضلع پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہیں باستثنا سررشتہ دار و صدر خزانہ دار و محاسب و میرمنشی و محافظ دفتر و

---

* (۱) ایزاد وصول (۲) اخفاے اراضی (۳) رشوت ستانی از رعایا در باب جمعبندی (۴) تغلب رقم سرکاری جو کہ مقدم پٹواری اور کارکنان تحصیل پر دائر ہوں (۵) کاغذات جمعبندی یا کردمی کہاتہ کو چاک یا گم کرنا۔ (۶) کردی یا کہاتہ یا کاغذات جمعبندی میں داخلہ خلاف واقعہ لکہنا۔ (گشتی معتمد مال نشان ۴ و ۱۷ سنہ ۱۳۰۲ فصلی)

پیشکار - تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ بہ اختیار سوم تعلقہ دار کو دیں یا نہ دیں یا دیکر واپس لیں (کشتی مجلس مال نشان ۵۰ سنہ ۱۲۹۶ف)

تحصیلدار و نائب | جریدہ ۱۶ رجب سنہ ۱۳۱۸ھ

دفعہ (۱۴۹۷) تحصیلدار و نائب تحصیلدار اپنے شکلہ پر نصف ماہوار تک اور مقدمات سرسری سررشتہ مال میں بابت اقتدار سے عہ تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہیں اگر بلوتہ دار باوجود حکم تحصیلدار رعایا کا کام نہ کریں تو تحصیلدار ان پر بعلت عدول حکمی دو چار آنے جرمانہ کر سکتے ہیں اور رعایا پر بعلت عدول حکمی پانچ روپیہ تک مثلاً ہو ہیں اور ان کے گماشتوں اور تلاریوں اور سیت سندہیوں اور نیرٹریوں پر فی ماہ فی مقدمہ ایک ربع اسکی ماہوار تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہیں (کشتی معتمد مال نشان ۷ سنہ ۱۲۸۵ھ و ۱۲ سنہ ۱۲۹۵ف و مراسلہ نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۲ھ و ۹۹ سنہ ۱۳۱۲ھ و صدر المہام مال نشان ۶۰ سنہ ۱۲۸۵ف علی ہذا مقدمات قطع و برید ناجائز میں مثل دار وغگان چوبینہ کے سو روپیہ تک جرمانہ کرنے کا اقتدار تحصیلدار کو حاصل ہے (کشتی مجلس نشان ۶۴ سنہ ۱۳۰۶ف)

پیشکار تعلقہ | کشتی مجلس نشان ۳۱ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۴۹۸) جب تحصیلدار اپنے مستقر سے غیر حاضر ہوں اور تعلقہ کا اہتمام پیشکار کے تفویض ہو تو ایسی حالت میں پیشکار عمال تحصیل با ستثناء محافظ دفتر ایک روپیہ تک جرمانہ کر سکتے ہیں جس کا مرافعہ تحصیلدار پاس مسموع ہوگا اور اوس کا مرافعہ اول تعلقدار پاس - اول تعلقداری کا فیصلہ قطعی ہوگا - ملازمان تحصیل کے الفاظ میں دیہاتی ملازم یعنی پٹیل و پٹواری وغیرہ شامل ہوں گے -

مہتمم بند و بست | کشتی معتمد مال نشان ۲۵ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۴۹۹) مہتمم بند و بست مالکان و قابضان اراضیات پر خلاف ورزی احکام بند و بست کی حالت میں سو روپیہ تک جرمانہ کرنیکے مجاز ہیں اور اپنے عملہ ماہوار یاب زاید از صہ پر سوائے مددگار و نائب مددگار کے ایک تنخواہ تک جرمانہ کر سکتے ہیں (مراسلہ ناظم بند و بست نشان ۴۸ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ مجلس) نیز مقدمات خلاف ورزی شرائط گتہ علامات حدود میں گتہ دار پر فی مقدمہ دو سو روپیہ تک اور موزیندار وغیرہ کے ہر جبہ کی رقم فی یوم چہ روپیہ تک ٹھیکہ دار سے وصول کر سکتے ہیں (ایضاً)

کمشنر انعام
حکم مجلس نشان ۴۸ مورخہ ۲۶ [illegible] ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۱۵۱۲) کمشنر انعام۔ اپنے اور اپنے ماتحت دفاتر کے عملہ کی نسبت [illegible] واحد میں ایک ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہیں۔

ڈپٹی کمشنر انعام
فقرہ ۱۸ دستور العمل ڈپٹی کمشنران

دفعہ (۱۵۱۳) ڈپٹی کمشنران انعام کو اپنے عملہ کی نسبت جرمانہ کا اقتدار اوسی طرح حاصل ہے جس طرح تعلقہ داران اول کو۔

اقتدارات عام متعلقہ محکمہ جات مال نسبت جرمانہ وقید

محکمہ جات مال کا عام اقتدار
گشتی صدر المہام عدالت نشان دیوانی (۱) و فوجداری (۲) ۱۳۲۹ف

دفعہ (۱۵۱۴) (۱) اگر کسی شخص سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال میں کوئی جرم جرائم متذکرہ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالت میں عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال کو اختیار ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات میں رکھکر اوسی روز قبل برخاست اجلاس جرم متذکرہ کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت اوس کی حیثیت اور حالات متعلقہ اور روئداد مقدمہ کے لحاظ سے تجویز سزا جرمانہ کی کرے جس کی تعداد ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو اور اگر جرمانہ ادا نکیا جاوے تو قید کے واسطے حکم صادر کرے۔ اور اس حبس کی انتہائے میعاد ایک مہینہ سے زائد نہ ہوگی۔

تفصیل جرائم

(الف) حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا ابا کرنا۔

(ب) حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے۔

(ج) اون سوالات سے انکار کرنا جنکا بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہے۔

(د) اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو۔

(ہ) ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا حارج ہونا بروقت ادائے کار منصبی کے۔

(۲) یہ حبس فوجداری کے عام محبس میں نہ ہوگی بلکہ اوس جگہ پر ہوگی جہاں حاکم مناسب خیال کرے اور ایسے محبوس کا خورد و نوش اوسی کے ذمہ ہوگا۔

(۳) لازم ہے کہ عدالت اون جملہ واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب مجرم کا بھی تحریر کرے اور حکم سزا صادر کرے اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف (ہ) مندرجہ فقرہ (۱) دفعہ ہذا ہو تو مثل میں یہ کیفیت شامل ہونا ضرور ہے کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس کارروائی میں مصروف تھا اور مزاحمت اور توہین کس طرح ظہور میں آئی۔

اگر کسی مقدمہ میں ایسے عہدہ دار اس کی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہے یا یہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہے تو اوس وقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو جس کا ذکر پہلے گزرا تحریر کر کے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے تجویز باضابطہ صادر کرے۔

(۵) اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت بوجہ الزامات متذکرہ بالا تجویز سزا صادر کرے یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور مجاز ہے کہ جس وقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم کی کرے یا حسب استرضا سے حاکم معذرت پیش کرے تو مجرم کو رہا کر دے یا سزا کو معاف کر دیوے۔

(۶) جس شخص کی نسبت حسب منشا اس گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے بعلت کسی جرم کے سزا تجویز کی ہو اوس کا مرافعہ کرنا جائز ہے اور یہ مرافعہ انہیں قواعد وضوابط عام کے بموجب اوس محکمہ میں دائر ہوگا جن کی رو سے اوس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہے۔

جرمانہ دہ چند کے احکام

جرمانہ دہ چند کا وصول — گشتی صدر المہام نشان ۹ سنہ ۱۳۰۹ف و معتمد مال ... ۱۳۰۹ف و ۱۱۶ ... ۱۳۱۰ف

دفعہ (۱۵۱۵) اگر دستاویز علاقہ مال جو کہ کاغذ مہر پر تحریر ہونے کے قابل تھا سادہ کاغذ پر لکھا جاوے اور کسی مال کے مقدمہ میں عہدہ داروں کے روبرو پیش ہو یا دستاویز مالی نہ ہو مگر کسی مقدمہ مالی میں بطور شہادت پیش ہوا ہو دونوں صورتوں میں جرمانہ دہ چند لیا جاوے گا۔

جمعبندی کے احکام

فیصل پٹی کی ترتیب — گشتی صوبہ شرقی ۱۲ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۵۱۶) فیصل پٹیوں کی ترتیب اسفندار کی کسی تاریخ سے آغاز اور ۱۰ فروردی سے پیشتر ختم اور ناظم جمعبندی کے پاس ارسال ہونا چاہیئے۔

جمعبندی کا وقت — گشتی مجلس نشان ۱۵ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۱۵۱۷) اضلاع مرہٹواڑی کی جمعبندی اسفندار تک ختم ہو جانی چاہیئے اور اضلاع تلنگانہ میں آخر خورداد تک سنہ ۱۳۰۵ف کے آغاز سے اس کے موافق عمل ہو۔

(تشریح) اختتام تخم ریزی کے قبل جمعبندی کا آغاز نہ ہونا چاہیئے (گشتی صدر المہام مال نشان ۳۲ سنہ ۱۳۰۸ف)

نظر اندازہ کی ترتیب و تنقیح

گشتی نشان ۲۲ سنہ ۱۳۱۳ آ
و فقرہ اول گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۱۹ آ

دفعہ (۱۵۱۸) جمعبندی کا آغاز اختتام ماہ پوس پر محدود کیا جاوے نظر اندازہ کا تختہ بعد اختتام تخم ریزی فصل آبی مرتب ہوگا - تخم ریزی تابی کے اختتام کے قبل جمعبندی شروع نہ ہونا چاہیئے پٹیل پٹواری کا کام ہوگا کہ حسب ہدایات بالا تختہ اندازہ مرتب کرکے اسکی تصحیح کے ساتھ اپنے دستخط او سپرد کریں کہ (سوائے کشت ہائے مندرجہ تختہ ہذا کسی دوسری زمینات میں زراعت نہیں ہوئی ہے اگر احیاناً تفاوت ظاہر ہوگا ہم اپنے وطن سے دست بردار ہونگے یا میرکار سے جو سزا تجویز ہوگی اوس کو قبول کرینگے) اس کے بعد نظر اندازہ مذکور تحصیلدار کے پاس بھیجدیں تحصیلدار کا کام ہوگا کہ تختہ مذکور جن کھیتوں میں از روئے پیمایش پٹیل پٹواری کم و بیشی ہوئی ہے اون میں بحساب فی صد (۱۰) کھیت اپنی ذات سے تنقیح کرے - از روئے پیمایش تحصیلدار جو کم و بیشی کہ بہ نسبت پیمایش پٹیل پٹواری ظاہر ہوگی وہ اگر فیصد (۱۰) بگہ سے زائد نہ ہو تو اسی تنقیح پر اکتفا کی جاوے اگر تفاوت فیصد (۱۰) بگہ سے زیادہ پایا جاوے تو جملہ کم و بیشی کی تمام تنقیح تنقیح کنندہ پر واجب ہوگی اور نیز ایسی کم و بیشی کی نسبت مقدم پٹواری سے بازپرس کی جاوے گی اور حسب حیثیت جرم سزائے جرمانہ وغیرہ دی جاوے گی اگر جرم سنگین ہو یعنی پٹیل پٹواری کی دغابازی اور تغلب صریح ثابت ہوا ہو تو ایسے پٹیل پٹواری اپنے اوطان سے بے دخل کر دیئے جاوینگے یا سزائے قید وغیرہ پاوینگے - جس کا نفاذ صیغہ عدالت سے ہوگا -

(تشریح) نظر اندازہ آبی و خریف آبان میں آجانا چاہیئے اور ۱۵ آذر تک گرداوری کی تنقیح ختم اور نظر اندازہ ربیع ۵ ابہمن تک اور تابی ۱۵ فروردی تک آنا چاہیئے - ربیع کی تنقیح ۱۵ بہمن سے اسفندار تک اور تابی کی تنقیح ۱۵ اردی بہشت سے آخر اردی بہشت تک (گشتی صوبہ شرقی ۲۱ سنہ ۱۲۹۸ ف) کلتھی اور ارنڈی جس فصل میں بوئی جاوے اوسی فصل کی تخم ریزی میں شریک ہو (گشتی معتمد مال نشان ۱۸ سنہ ۱۳۰۲ ف)

فقرہ ۲ و ۳ و ۴ گشتی ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ ھ

دفعہ (۱۵۱۹) بعد تنقیح نظر اندازہ تنقیح کنندہ کو لازم ہے کہ اپنے دستخط تنقیح کم و بیشی او سپر ثبت کرکے تختہ مذکور پٹواری کے حوالہ کرے جس کے بعد پٹواری فصل پٹی مرتب کریگا -

دفعہ (۱۵۲۰) اگر تحصیلدار بیمار ہوں یا کسی دوسرے خاص کام کی وجہ سے اون کو فرصت نہ ملے تو بلا تنقیح بالا اپنے کسی کارکن وغیرہ کو تفویض کریں گے لیکن بہرحال ضرور ہوگا کہ ہر ایک کارکن کی تنقیح سے ایک دو ایسے مواضع کی تنقیح جس میں کم و بیشی زیادہ ہوئی ہو بحساب فی صدی بالا تحصیلدار اپنی ذات سے کریں اگر اس تنقیح

میں کوئی تفاوت نکلے گا کارکن تنقیح کنندہ سے مواخذہ کیا جاویگا اور بصورت ثبوت دغابازی و تغلب اوسکو سیغہ فوجداری سے سزا دی جاوے گی علیٰ ہذالقیاس تحصیلدار کی تنقیح پر ناظم جمعبندی کی تنقیح بھی بطریق ایک نمونہ کے ہونی لازم ہے۔

دفعہ (۱۵۲۱) تحصیلدار کا کام ہے کہ بفور وصول تختہ جات نظر اندازہ وقت بوقت اوس کی تنقیح کرکے ناظم جمعبندی کے آنے کے قبل فیصل پٹی پٹیل پٹواریوں سے بنواکر تیار اور فیصل پٹی کے خانہ رائے میں اپنی قلم سے اپنی رائے لکھ رکھیں اور ناظم جمعبندی کے پہنچنے کے معاً فیصل پٹی کو کاغذات متعلقہ کے ساتھ آغاز جمعبندی کے لئے ناظم جمعبندی کے پاس پیش کریں اگر تحصیلدار کو اپنے قلم سے رائے لکھنے میں کوئی عذر ہو تو اپنی نگرانی میں کسی کارکن کے قلم سے رائے لکھوا کر ہر ایک شرح پر اپنے دستخط کریں اس کاغذ کی ترتیب میں کامل احتیاط صرف کی جاوے گی کیونکہ مدار قرارداد رقوم جمعبندی کا اسی کاغذ پر ہے اگر اس کاغذ میں کوئی سقم برآمد ہوگا اوسکی ذمہ داری تحصیلدار کی ذات سے متعلق ہوگی۔

دفعہ (۱۵۲۲) تختہ نظر اندازہ کا نمونہ ضمیمہ نشان (۸۷) پر موجود ہے (گشتی صدر المہام مال ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ف)

پیمایش زمین مزروعہ	دفعہ (۱۵۲۳) زمین مزروعہ سال گزشتہ اگر امسال بھی مزروع ہے تو
گشتی ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ف و مجلس [illegible]	بلا پیمایش بگاون سنہ گزشتہ قائم کئے جاویں جو زمینات کہ سال حال میں مزروع

ہوے ہیں یا کسی کشت میں کشتکار جدید کی وجہ سے مقدار زراعت کی زیادتی ہو تو البتہ پیمایش ہو سکتی ہے مگر اشتباہ کی حالت میں کسی اہلکار اور عہدہ دار کو یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی مخبری یا دریافت کی بنا پر ایسی کھیتوں کو از سر نو پیمایش کرے ایسے کھیتوں کی جدید پیمایش اب صرف اون وقتوں میں ہوگی جب کہ سرکار کی منظوری سے کسی تعلقہ کا بندوبست پختہ یا سرسری عام طور سے شروع ہوگا یا آن کہ کسی خاص موقع پر کوئی بہت بڑا سرکاری مقصد اوس سے متعلق ہوگا۔ اس آخرالذکر حالت میں اب یہ قاعدہ قرار دیا جاتا ہے کہ جہاں کوئی صریح اور عظیم نقصان سرکار کا یا کوئی خاص ضرورت پیمایش جمعبندی کے متعلق پائی جاتی ہو تو قابض اراضی کا جواب اس باب میں کہ اوس کو جدید پیمایش کے ہونے میں کیا عذر ہے قلمبند کرکے کیفیت معاملہ سلسلہ بسلسلہ محکمہ صوبہ داری میں بھیجی جاوے محکمہ ممدوح سے جو حکم ہوگا اوس کے مطابق عمل کیا جاوے گا۔

دفعہ (۱۵۲۴) البتہ ایک ضرورت پیمایش کی اسوقت اور باقی رہتی ہے جب کہ کسی کہیت کا ایک جزو مزروعہ ہوا ہو اور ایک جزو پوٹ پریٹ ہو ایسی حالت میں جزو مزروعہ کی پیمایش کیلئے اجازت دیجاتی ہے کیوں کہ بغیر اوس کے چارہ نہیں ہے لیکن اگر یہ جزو مزروعہ ہی سالم کہیت کے رقبہ مندرجہ کاغذات دیہی سے زیادہ ہو تو اوس زیادتی پر کوئی زاید مطالبہ اوس وقت تک نہ کیا جاویگا جب تک کہ رعایا کا جواب لے کر صوبہ داری سے حکم آخر حاصل کیا جاوے - دفعہ ہذا اور نیز دفعہ گزشتہ اون تعلقات سے متعلق نہیں ہے جہاں بندوبست پختہ یا سرسری عمل میں آچکا ہے یا آیندہ عمل میں آوے جہان ہر ایک کارروائی مطابق قرارداد بندوبست کے ہوگی -

لوازم ناظم جمعبندی

گشتی ۹ و ۳ سنہ ۹۳ء و ۴ سنہ ۹۳ء و ۲۴ سنہ ۹۴ء

دفعہ (۱۵۲۵) ناظم جمعبندی کو لازم ہے کہ حسب ہدایات بالا تمامی کاغذات متعلقہ فیصل پٹی پر غور کرکے اور نیز تحصیلدار سے جو کچھہ دریافت کرنا ہو دریافت کرکے شرح منظوری اپنے قلم سے یا بکمال نگرانی کے ساتھ سررشتہ دار وغیرہ کے قلم سے لکھوا کر ہر ایک شرح کے خاتمہ پر اپنی دستخط ثبت کریں جو عہدہ دار جمعبندی بروقت اور بہ تحقیق نہ کرینگے وہ ناقابل سمجھے جاکر برطرف کردیئے جاوینگے اگر کوئی عہدہ دار آخر تیر تک پیش از آغاز کشتکار سال آیندہ جمعبندی تعلقہ مفوضہ کی ختم نہ کریگا تا اختتام جمعبندی اوس کی تنخواہ ضبط رہے گی محکمہ فوقانی سے اوس کی نسبت قرقی تنخواہ کی تجویز یا برطرفی یا تنزل کا حکم حسب حیثیت صادر ہوگا -

ترتیب تخنجات کمی و اضافہ

گشتی ۱ سنہ ۹۳ء و ۱۱ سنہ ۹۳ء

دفعہ (۱۵۲۶) جب کہ ناظم جمعبندی - جمعبندی کرچکیں یعنی فیصل پٹی پر تجویز آخر ثبت کردیں تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ پٹواریوں سے تخنجات کمی و اضافہ مرتب کراویں اور اوس کے مطابق جمعبندی کا تختہ تیار ہو وہ جو پچھلے زمانہ میں پٹواریان چٹ پرزوں پر سے تختہ جات مرتب کرکے چٹ پرزوں کو چاک کردیتے تہے جس سے عندالاحتیاج کسی چیز کا دلخلہ نہیں مل سکتا تہا وہ عمل موقوف کیا جاوے جمعبندی کا تختہ ختم جمعبندی کے بعد اندرون سال محکمہ صدر میں پہونچ جانا چاہیئے -

ترتیب تختہ جمعبندی

فقرہ ۵ گشتی ۱ سنہ ۹۳ء و ۵ سنہ ۹۳ء

دفعہ (۱۵۲۷) بموجب فقرہ صدر جمعبندی کی ترتیب ہونے کے بعد تحصیلدار کو چاہیئے کہ فیصل پٹی کے مقابل اوس کی تنقیح ذات سے یا پیشکار یا کسی دوسرے

کارکن کی معرفت کرکے اپنی دستخط اوسپر ثبت کریں علی ہذا ناظم جمعبندی بھی اپنی نگرانی سے بذریعہ منتظم دفتر یا کارکن اوس کی تنقیح کرنے کے بعد اوسپر اپنی دستخط کریں گے اصل تختہ جمعبندی مع فیصل پٹی و تخمینہ کم و بیشی نظر اندازہ تحصیل میں رہیگا اور اوس کے نقول بعد دستخط پیشکار و تحصیلدار و کارکن و ناظم جمعبندی دفاتر دیہی میں ـ

(تشریح)

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۸۸ ... ف موسومہ صوبہ ورنگل

جمعبندی کے تختجات ماہانہ اضلاع سے صوبہ داری میں پہونچکر صدر گوشوارہ ہا بواری و تعلقہ واری صوبہ وار مرتب ہوکر وقت مقررہ پر دفتر صدر کارپرداز پہونچا کریں ـ بذریعہ مراسلہ نشان ۲۶۲ / ۳ ـ ۴ ۲ خورداد ۱۳۲۹ ف موسومہ صوبہ عثمان آباد صراحت ہوئی ہے کہ موضعوار جمعبندی کے تختے دفتر صدر محاسبی پر روانہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے بعوض اس کے صوبہ داروں کے دفتر پر بھیجے جاویں اور صوبہ داروں کو کمی و بیشی خانجات کا بھی اختیار رہے ـ

معافی یک سالہ

گشتی ۱۱ ... ۱۳۲۹ ف و مجلس ۱۰ ... ۱۳۳۰ ف

دفعہ (۱۵۲۸) اگر سالم قطعہ زمین خشکی یا تری بسبب امساکِ باران یا وفور بارش یا فوتی و فراری رعایا و جانوروں کے مرنے کی وجہ سے افتادہ رہا ہو تو اسباب مذکور کی صراحت فیصل پٹی میں کرکے سالم قطعہ کمی میں مجرا دیا جاویگا علی ہذا القیاس جزو قطعہ یعنی پوٹ پریٹ بھی اسباب مذکورہ بالا کی حالت میں بلا لحاظ ربع یا کم از ربع کے مجرا دیا جاویگا بشرطیکہ اوسکا افتادہ رہنا انہیں وجوہ پر مبنی ہو جو دفعہ گزشتہ میں بیان ہوئے ہیں ـ لیکن جہاں معلوم ہوگا کہ بغیر کسی وجوہ معقول کے صرف کاشتکاروں کی غفلت یا بے پروائی سے ایسا ہوا ہے تو وہاں رعایا کو کسی مجرائی کا حق نہ ہوگا اور یہ حکم صرف تلنگانہ سے متعلق ہوگا ـ

دفعہ (۱۵۲۹) اگر تخمریزی کے بعد تخم جل جانے یا نہ اوگنے یا اولوں کے پڑنے یا اور کسی آفت ارضی سے سالم قطعہ مفوضہ رعایا یا جزو قطعہ تلف ہوجاوے تو معافی یک سالہ میں مجرا دیا جاوے مگر ایسی اطلاع پہونچنے کے فوراً تحصیلدار کو ضرور ہوگا کہ خواہ اپنی ذات سے یا بذریعہ پیشکار تحصیل بر سر موقع پہونچکر پنچان کے ذریعہ سے تنقیح اور تحقیقاً قیمتاً مال موجودہ کی کرکے سرکاری رقم کا تعین باقیماندہ مال پر کرے اور ایک تختے کے ذریعہ سے کیفیت مذکور محکمہ مافوق میں بھیجدیوے محکمۂ مافوق سے جو حکم کہ صادر ہوگا اوس کے داخلہ سے

بندی کے وقت فیصل پٹی میں عمل ہوگا۔ ناظم جمعبندی اپنی تحریر کے داخلہ سے حسب مناسب معافی یکسالہ کی
دیا کریں گے ۔ اگر کارروائی بالا میں کوئی تغلب یا تصرف یا دغا ثابت ہوگی تحصیلدار مع پنچوں کے صیغہ
ہداری سے باز پرس اور سزا کے مستوجب ہوں گے۔

فعہ (۱۵۳۰) اگر کوئی کشت راستہ میں شامل ہو جاوے یا کسی دوسرے کام کے لئے جو کہ منفعت
ہ خلایق پر مبنی ہو ل جاوے یا نالہ کے پانی کی وجہ سے غار پڑ کر کشتکار کے قابل نہ رہے تو ان حالات میں
س کی پیمائش کرکے جسقدر کمی متحقق ہوگی وہ مجرائی کے قابل ہوگی ۔

فعہ (۱۵۳۱) جن زمینات میں رعایا نے سال گزشتہ باولی یا موٹ کشی یا آب نالہ رواں وغیرہ سے زندہ
غات یا نے شکر کی تھی امسال باوجود موجود رہنے اونہیں ذرائع کے بے سبب زراعت خشکی کی ہو تو مناسب
ہا کہ حسب سال گزشتہ سالم دہارہ باغات یا نے شکر کا لیا جاوے مگر جب کہ رعایا نے پانی کی ناکافی ہونے کی
شکی کی ہو تو البتہ قابل لحاظ ہے ایسی حالت میں ضرور ہوگا کہ رقم کمی معافی یکسالہ میں شریک کی جاوے
ور کہ سال آیندہ وہی کامل رقم سال گزشتہ کی قائم رہے گی ایسے مواقع میں کمی دہارہ کا قاعدہ برتا
جاوے ۔

فعہ (۱۵۳۲) اکثر رعایا گرانی غلہ کی شکایت اور اوس کی وجہ سے اپنی دگمی جمع کی سنگینی کا
ذر کرتے ہیں ایسے مواقع میں تعلقداروں کی رائے پر منحصر ہوگا کہ واجبیت عذر کے لحاظ سے کس قدر
مجرا دیں اور ایسی کمی کو معافی یکسالہ میں محسوب کریں ۔

فعہ (۱۵۳۳) پل چلکہ کی اراضی جو چند سالوں کے بعد ایک سال میں ضرورتاً افتادہ رکھی جاتی ہو اوسکی
عافی کا عمل جائز ہے (گشتی معتمد مال نشان ۹۳۹ ۱۲۹۹ ف) بذریعہ مراسلہ گشتی ۲۳ ۱۳۰۲ ف یہ صراحت
ئی ہے کہ اس امر کا فیصلہ کرنا حکام کا کام ہوگا کہ کون سی زمین کس قدر سالوں کے بعد کتنے سالوں تک ضرورتاً
فتادہ رہنے کے قابل ہوتی ہے حکم بالا کی قید معافی یکسالہ ضدحت کی جاتی معافی ایک سالہ کے لئے ہوگی یا
ئی سالوں کے لئے بالکل حکام کی رائے پر منحصر ہے ۔ دیگر شکے زمینات کے لئے وجہ افتادگی خارج از اقتدار کاشتکاران
ثابت ہونے تک معافی نہ دی جاوے گی (مراسلہ مجلس نشان ۲۰ ۱۳۰۵ ف موسومہ صوبہ بیدر)

کمی یکسالہ

گشتی صوبہ شرقی نشان ۱۰ ۱۸۹۳ء

دفعہ (۱۵۳۴) اکثر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ معافی یک سالہ کو نام سے دہارہ سنگین کو نرم کرنے کی کارروائی اضلاع میں جائز رکھی جاتی ہے مثلاً ایک زمین پر دس روپیہ دہارہ مقرر ہے لیکن اوس کی سنگینی کی وجہ سے ہر سال ناظمان جمعبندی اوسمیں سے ایک حصہ کو جس قدر وہ مناسب سمجھتے ہیں معافی یک سالہ میں ڈالدیتے ہیں اور باقی حصہ کو جمعبندی میں شامل کرتے ہیں اور یہی عمل سالہا سال سے جاری ہے حالانکہ ان کی نگاہ میں کوئی سنگین دہارہ قابل ترمیم ہو تو وہ بموجب فقرہ (۱۴) گشتی نشان ۱۱ ۱۸۹۲ء کے اوس کے واسطے کارروائی کر سکتے ہیں اس فقرہ میں یہ بھی اختیار ہے کہ اگر وقت میں گنجایش نہیں ہے تو عمل کر کر تختہ منظوری کے لئے صدر کو بھیجدیں لیکن چونکہ ایسی بہرحال ایک موقع محکمہ جات بالا دست کو ناظمان جمعبندی کی کارروائی پر غور کرنے اور راے لگانے کا ملتا ہے لہذا دیکھا گیا ہے کہ اکثر غلطی اوس سے گریز کرتے ہیں اور ایک فرضی اور غلط کارروائی اوس کی جگہ عمل میں لاتے ہیں اور معافی یک سالہ کے تختجات میں وہ رقوم شامل ہو جاتے ہیں جن کو کسیطرح اس تختہ سے تعلق نہیں ہے یہ طریقہ جس کو درحقیقت حسابی سرقہ کہنا چاہیئے ضرور ہے کہ آیندہ بالکل موقوف کیا جاوے ہم نہیں کہتے کہ جہاں دہارہ کو نرم کرنے کی فی الحقیقت ضرورت ہے وہاں نرمی نہ کی جاوے بلکہ اگر کبھی معلوم ہوا کہ کسی ناظم جمعبندی نے کیفیتوں کی تحریر سے بچنے کے لئے ترمیم دہارہ سے پہلو تہی کیا ہے اور رعیت پر سخت جمع لگادی ہے تو یہ ایک ناقابل درگزر کارروائی سمجھی جاوے گی مگر مطلب صرف یہ ہے کہ جو کچھ کیا جاوے صاف صاف کیا جاوے اور اوسکو صاف صاف دکھلایا بھی جاوے ۔

دفعہ (۱۵۳۵) سالم قطعات افتادہ جو کمی میں ڈالدئیے جاتے ہیں وہ صرف ایک عمل حسابی ہے کہ ایسے زمینوں کو تختہ کمی میں شامل کیا جاوے نہ کہ تختہ معافی یک سالہ میں لیکن کبھی اوس کا یہ منشا نہیں ہے کہ وہ زمینیں رعیت کے کھاتہ یا قبضہ سے خارج کر دی جاویں ایک سالم قطعہ زمین جو کہ اس سال بوجہ نہ ہونے پانی کے مزروعہ نہ ہو سکا اور کمی میں درج کیا گیا جب آیندہ سال پانی موجود ہو تو پھر وہی رعیت اوس میں کاشت کرنے کی مستحق ہوگی جس کے قبضہ میں سے وہ زمین کمی میں مجرا دی گئی تھی لہذا باوجود اس کے کہ کوئی قطعہ کمی میں مجرا دیا گیا ہو جمعبندی میں اس کو رعیت کے نام بدستور قائم رکھنا چاہیئے اور خانہ کیفیت میں اس کے محاذی

لکھدینا چاہیئے کہ بوجہ افتادہ رہنے کے کمی میں شامل کیا گیا ہے اور سال گزشتہ میں بھی جو قطعات اس طرح اسامیوں کے کھاتوں سے خارج کردئے گئے ہیں اگر اب تک بھی ان میں سے کوئی قطعہ زراعت مابعد کے ذریعہ سے رعیت کے نام مگر جمعبندی میں درج نہ ہوگیا ہو تو وہ بھی اس سال کی جمعبندی میں پھر اسامیوں کے نام شامل کرلیا جاوے اور کیفیت میں اوس کے محاذی لکھدیا جاوے کہ فلاں سنہ سے کمی میں مجرا دیا گیا ہے رعیت کے کھاتوں اور پاؤتی بہیوں میں بھی اون قطعات کو اسی کیفیت کے ساتھ شامل کردینا چاہیئے۔

دفعہ (۱۵۳۶) تختہ کمی میں اس قسم کی زمینوں کے واسطے ایک خاص خانہ اور بڑھانا چاہیئے از نام کمی یکسالہ اراضی افتادہ اور اوس میں زمین کی تعداد اور اوس کی جمع علحدہ دکھلانی چاہیئے اور سنہ ۱۲۹۰ف کے تختہ کمی کے اس جدید خانہ میں وہ کل زمین جو کہ دو سال سابق اور سنہ ۱۲۹۰ف میں افتادہ رہنے کی وجہ سے کمی میں مجرا دی گئی ہے سب شامل کرکے درج کی جاوے اور اوس کے مقابلہ میں تختہ اضافہ میں ایک خانہ بڑھانا چاہیئے از نام مزروعہ منجملہ اراضی افتادہ مشمولہ کمی یکسالہ گزشتہ اس خانہ کی خانہ پری سنہ ۱۲۹۵ف سے تو نہایت ہی عمدگی سے ہوتی رہے گی لیکن اس سال بھی جو زمینیں منجملہ قطعات مجرا دادہ کمی دو سال گزشتہ کی مزروعہ ہوئی ہوں وہ اسی جدید خانہ اضافہ میں درج کی جاویں یہ نہ ہو کہ تولاؤنی کے نمائشی خانہ میں اون کو داخل کیا جاوے۔

دفعہ (۱۵۳۷) پایکاری اراضی جس سال مزروعہ نہ ہو بلا اراضی ناحکہ کمی میں مجرا ہوگی (گشتی مجلس بورڈ ۵ سنہ ۱۳۰۵ف)

دہارہ کے متعلق
گشتی ۶۸ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۱۵۳۸) نظام جمعبندی دہارہ مجوزہ تحصیلداروں کی کمی وبیشی کو جمعبندی کے وقت منظور کرسکتے ہیں۔

گشتی مجلس ۳۹ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۱۵۳۹) تری کی زمینوں میں خشکی کی کاشت دو طرح پر ہوتی ہے ایک پانی کی قلت کی وجہ سے دوسری باوجود موجود ہونے پانی کے بقدر کافی۔ اول صورت میں ہمیشہ خشکی کا دہارہ لینا چاہیئے بشرطیکہ وہ قلت ایسی مسلم ٹہرے کہ جس کے وقوع کے بعد کسی طرح سے تری کو پانی کا کافی ہونا ثابت نہ ہو اور اگر من وجہ قلت اور من وجہ پانیکا کافی ہونا ثابت ہو مثلاً باعتبار خشکی کے قلت اور باعتبار شالیزار کے پانی کا کافی ہونا پھر زراعت خشکی کا کرنا تو یہ صورت صورت ثانی میں داخل ہوکر

جس تری کی کاشت کے قابل پانی کا کافی ہونا ثابت ہوگا اوس تری کا دہارہ لیا جاویگا خشکی کے دہارہ بھی
بلحاظ مختلف اقسام زمین اور مختلف حالات موثر کاشت کے مختلف ہوتے ہیں پس اس دہارہ خشکی کی تجویز کے
وقت یہ خیال رکہنا چاہیئے کہ اوسی قسم یا وہی زمین اگر خشکی کی زمین ہوتی تو دیگر تمام حالات موجودہ موثرہ
کاشت کے لحاظ سے اوس زمین خشکی کا دہارہ کس قدر ہوتا اور جو دہارہ اس طرح پر انصافاً مناسب ہووے
قائم کیا جاوے اور چوں کہ کوئی دہارہ جو اس طرح پر ابتدائً تری حال خشکی کے واسطے بطور دہارہ خشکی تجویز
ہوگا آیندہ بھی بر وقت ضرورت اوسی کی پابندی کی جاوے گی لہذا ضرور ہے کہ سنہ ۱۲۹۷ف کی جمعبندی کے
وقت ایسے دہارہ کی تجویز نہایت احتیاط کے ساتہ اس طرح پر کی جاوے کہ نہ اوس سے سرکار عالی کی
کوئی حق تلفی ہو اور نہ رعایا کی بلکہ جہاں مناسب معلوم ہوتا ہو پنچایت سے بھی مدد لی جاوے ۔

دفعہ (۱۵۴۰) جہاں بالفعل تری حال خشکی کا دہارہ خشکی کے حساب سے لیا جاتا ہے نہ اوس زیادہ
اور نہ بطور کسی معین دہارہ تری کے وہاں وہی دہارہ جو کہ پہلے سے کسی زمین پر معین ہے بدستور معین
رہیگا اور دفعہ (۱۵۳۹) کے لحاظ سے کسی اور کارروائی کی اوس میں ضرورت نہ ہوگی ۔

دفعہ (۱۵۴۱) دوسری صورت تری حال خشکی کی باوجود موجود ہونے پانی کے بمقدار کافی بعض
اقسام اراضیات کے لحاظ سے پیش آتی ہے مثلاً مجلس مالگزاری کے دورہ کے وقت کلواکرتی ضلع ناگرکرنول
میں کچھ ایسی زمینیں پائی گئی ہیں جہاں اگر ایک ہی زمین میں آبی تابی دونوں فصلوں کی کاشت ہو تو
زیادہ پیداوار نہ ہوگی بخلاف اوس کے اگر ایک فصل میں خشکی کی کوئی جنس بوئی جاوے اور دوسری فصل
میں شالی کی فصل ہو تو پیداوار کی مقدار بہت بڑہجاتی ہے اور اون دو فصلوں خشکی اور شالی کا مجموعہ محاصل
آبی اور تابی کے دو فصلہ سے بہی زیادہ قیمتی ہوتا ہے ممکن ہے کہ اور مقامات میں بہی ایسی زمینیں ہوں پس
جہاں ایسی حالت ہو وہاں کاشتکاروں کو آزادی رہنی چاہیئے کہ جس طرح چاہیں کاشت کریں ناظمان
جمعبندی کا کام صرف یہ ہوگا کہ ایسی حالت میں خشکی کی فصل کے واسطے بہی تری کا دہارہ لیں ۔

دفعہ (۱۵۴۲) جن مقامات میں پختہ یا سرسری بندوبست کے ذریعہ سے ایک میعاد معین کے واسطے
کوئی خاص اصول ہدایات متذکرہ صدر کے خلاف قائم ہوا ہے یا آیندہ قائم ہوں وہاں اس گذشتہ کا کوئی اثر

نہ ہوگا اور اونہیں وعدوں اور اقرارات کے مطابق عملدرآمد ہوگا جو کہ بندوبست میں قرار دیدئے گئی ہوں

(**تشریح**) جن زمینات زیر تالاب میں بوجہ عدم کفاف آب تالاب باؤلی یا گوڑھ سے سالما مدد لی گئی ہو اونہیں سوٹ شیکا دہارہ لیا جانا مناسب ہے (حکم سرکار نشان ۲۱۶۳ - ۱۴ شہریور ۱۳۰۹ف موسومہ دائرۃ الطبیع)

اور اگر چندسنہ باؤلی سے مدد لی جاسے تو سالم دہارہ تری کا لیا جاوے (مراسلہ سرکار نشان ۷۰ – ۱۳۱۲ف موسومہ صوبہ مشرقی)

گشتی صوبہ داری نشان ۷۰ – ۱۳۱۲ف	**دفعہ (۱۵۴۳)** کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ مزارعین تحصیلداروں سے ایسی

زمینوں کو مزروعہ کرنے کی اجازت حاصل کرتے ہیں جن کو پہلے مزارعین نے بوجہ سنگینی دہارہ راضی نامہ دیکر چھوڑ دیا ہے اس درخواست کے ساتھ کہ دہارہ کی سنگینی رفع کردی جاوے گشتی نشان ۱۱ – ۱۲۹۳ف کے فقرہ ۱۴ مندرجہ دفعہ ۵۵ مجموعہ ہذا کے مطابق اگر مستعدی سے عمل کیا جاوے تو امید ہے کہ ایسی افسوسناک راضی ناموجات آئندہ پیش نہ ہوں گے لیکن جبراً بندہ جو ہوگا وہ ہوگا اس وقت ایسی درخواستیں البتہ پیش ہوتی ہیں اور پیش ہوں گے اور تحصیلداروں کو اس کے سوا اور کچھ چارہ نہیں ہوتا کہ وہ مزارعین کو اس شرط سے زراعت کرنے کی اجازت دیں کہ جمعبندی کے وقت دہارہ کا تصفیہ ناظم جمعبندی کے ذریعہ سے ہوگا فصل کی تیاری کے وقت تحصیلدار کو خود یا بذریعہ پیشکار چاہیئے کہ پیداوار کا معائنہ کریں اور پنچنامہ کرائیں اور اپنی رائے بھی تحریر کریں اور ناظم جمعبندی کے سامنے اوس معاملہ کو پیش کریں ناظم جمعبندی کے سامنے جب اس قسم کے مقدمات پیش ہوں تو اونکا کام ہے کہ دہارہ کا تصفیہ کریں اور اگر وہ دیکھیں کہ روئداد کافی طور سے مستقل تجویز کے لئے موجود ہے تو مستقل تجویز عمل میں لائیں اور اگر اس تجویز سے دہارہ کم ہوتا ہو تو اوسی اصول کے مطابق جو کہ فقرہ ۱۴ گشتی نشان ۱۱ میں بیان ہوا ہے اوسکا تختہ منظوری صدر کے لئے تعلقدار صاحب ضلع کی خدمت میں بھیجیں اور اگر اس قدر وقت باقی نہ ہو تو اپنی تجویز کے بموجب عمل میں لاکریں اور تختہ تعلقدار صاحب کے پاس بھیجیں جو کہ اوس کو منظوری کے لئے محکمہ صوبہ داری میں بھیجیں گے یا اور جو حکم اونکی دانست میں مناسب ہوگا وہ دیں گے لیکن اس بات کا لحاظ رہے کہ جو تصفیہ ناظم جمعبندی نے کیا ہو اوس کو اسی سال کے واسطے قائم رکھیں گے کوئی ناظم جمعبندی اگر کوئی ایسی بے احتیاطی عمل میں لاویگا جس سے سرکار

کا صریح ناواجب نقصان ہوا ہو تو ناظم جمعبندی سے اوس کا مواخذہ علیحدہ ہوتا رہے گا لیکن جو بندوبست سرکاری عہدہ دار رعایا کے ساتھ عمل میں لاویں جب تک اوس کی نسبت یہ نہ ثابت ہو کہ فریقین کی سازش سے ایسا ہوا ہے تب تک اوس کا برقرار رکھنا ضرور ہے تاکہ رعایا کو سرکاری عہدہ داروں کے قول و قرار کی طرف سے پوری دلجمعی حاصل ہو جو ہمارے انتظام مالگزاری کا سب سے بڑا اصول ہے ۔

دفعہ (۱۵۴۴) ناظمان جمعبندی اگر اوس سال کوئی مستقل تجویز دہارہ کی نسبت نہ کر سکتے ہوں تو حسب مندرجہ دفعہ بالا اس قسم کی زمینوں کی نسبت بھی اپنی تجویز کے موافق ایک حصہ جمعبندی میں شامل کریں اور دوسرے حصہ کو کمی میں اور ضرور ہے کہ آیندہ سال میں ایسے کل مقدمات کا تصفیہ قطعی ہو جانا چاہیے کیا جاوے اور جمعبندی کی سالانہ رپورٹ میں اوس کا ذکر کیا جاوے ۔

دفعہ (۱۵۴۵) فقرات بالا کے مطابق عمل کرتے وقت لحاظ رہے کہ اگر رعایا اوس انتظام پر رضامند نہ ہو جو ناظم جمعبندی کے نزدیک مناسب ہے اور آیندہ سال سے اوس زمین کو پھر چھوڑ دینے پر اپنی آمادگی ظاہر کرے (جس کو اس حالت میں قبول کر لینا چاہیئے) تو اوس ایک سال رواں کے واسطے کوئی رقم اوس سے کل مقدار پیداوار کی نصف سے زیادہ طلب کی جاوے جو پیداوار فصل کے مشاہدہ اور پیچ کے ذریعہ سے قرار پائی ہو اور مزید برآں تحصیلداروں کے ہر ایک وعدہ کا جو کہ وہ رعایا کے ساتھ کریں پورا پورا لحاظ رکھنا اور اون کو پورا پورا ایفا کرنا ضرور ہے تحصیلدار اگر اون وعدوں میں کوئی ایسی احتیاط کریں جس کا ذکر دفعہ ۱۵۴۳ میں ہوا ہے تو اون سے بھی اسی طرح مواخذہ ہو سکے گا جو اوس فقرہ میں بیان کیا گیا ہے لیکن رعایا کے مقابلہ میں اون کے وعدوں کا اعتبار قائم رہنا نہایت درجہ ضرور ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بسا اوقات جمعبندی میں کاشتکاروں کے نام محض فرضی درج کئے جاتے ہیں اس نقص کو بھی سال حال میں پورا پورا رفع کر دیا جاوے ۔

دفعہ (۱۵۴۶) گشتی صدرالمہام نشان ۳۱ و ۳۲ ش ۱۲ آ و ۲ سنہ ۱۲۹۹ جمعبندی کے وقت بعض عہدہ دار بحساب فی روپیہ ۱ر یا ۲ر دہارہ پر اضافہ کر دیتے ہیں بغیر کسی وجہ معقول کے جس کی رعایا ہمیشہ نالاں رہتی ہے آیندہ سے ایسے اضافہ کی ممانعت ہے ۔ اگر سنگینی دہارہ سے رعایا راضی نامہ پر مجبور ہو تو ناظم

دہارہ اطراف وجوانب ترمیم دہارہ کی بہت ضرور ہے۔ بلا تحقیقات دہارہ پر اضافہ کرنا ممنوع ہے۔

ایضاً ۴ ا سـ ۹۹ء | **دفعہ (۱۵۴۷)** دہارہ مجوزہ بندوبست اوس مدت تک جو کہ سرکار سے منظور ہوئی ہو تبدیل نہ ہوگا اور نہ کوئی عہدہ دار اوس دہارہ کی تبدیل یا ترمیم کا مجاز ہوگا۔

ایضاً معتمد مال ۱۴ سـ ۱۹۰۰ء | **دفعہ (۱۵۴۸)** جو زمینات سنگینی دہارہ کی وجہ سے او پانچ سال سے زیادہ عرصہ تک افتادہ ہیں اون کے اٹھا دینے کا اختیار بکمی دہارہ تحصیلداروں کو حاصل ہوگیا ہے اور جو زمینات پانچ سال یا پانچ سال سے کم عرصہ سے افتادہ ہیں اون کے اوٹھا دینے کا اختیار سوم دوم و اول تعلقداروں کو حاصل ہوگیا ہے جس سے پوری امید ہے کہ ایسی افتادہ اراضی اس سال بہت یاد اوٹھہ جاویں گے لیکن دفتر سرکار کو بعض ذرایع سے معلوم ہوا ہے کہ تحصیلداران اور تعلقداران ایسے زمینات کو جو سنگینی دہارہ کی وجہ سے چھوڑ دی گئی ہیں اوٹھاتے ہوئے خوف و اندیشہ کرتے ہیں اور دفعات (۱۵۵۱) و (۱۵۵۵) کے لحاظ سے محاصل دہ سالہ اور پیداوار اراضی کا خیال کرکے پست ہمت ہوجاتے ہیں اول تو گشتی مصونہ کے فقرات مرقوم الصدر میں اون زمینات کے تعدیل دہارہ کا ذکر ہے جو چلتے ہوئے ہیں۔ ایسے زمینات جو سالہا سال سے افتادہ ہیں اون کے لئے محاصل دہ سالہ اور پیداوار اراضی کی دریافت کرنے کی چندان ضرورت نہیں ہے دوسرے یہ کہ دفعات بالا خود معرض بحث میں ہیں۔ اور اب ہم اس وقت صرف اُن زمینات کے اوٹھا دینے کا طریقہ بیان کرتے ہیں جو سنگینی دہارہ کی وجہ سے چھوڑ دی گئی ہیں۔

دفعہ (۱۵۴۹) ایسے زمینات کا دہارہ فقط بلحاظ قسم زمین معین ہوگا صرف یہ دریافت کرنا چاہئے کہ فلاں زمین کس قسم کی ہے آیا ریگڑی ہے یا کہریہ ہے یا مسب اور ان اقسام سہ گانہ میں کل بلحاظ دیگر خصوصیات اس کا درجہ کیا ہے جب کوئی قسم ٹہر جاوے تو یہ دیکھا جاویگا کہ اس قسم کے لئے اِس گانوں میں عموماً کیا دہارہ ہے اور مناسب کیا ہے پہر اوس پر زمین اٹھا دی جاوے گی اس دریافت میں چند تجربہ کار کاشتکاروں کی جن کو اون زمینات سے کسیطرح کی ذاتی غرض نہ ہو اور وہ اوس گانوں سے نہ کسی طرح کا تعلق رکھتے ہوں جہاں ایسی زمین واقع ہے مدد لی جاوے گی بطور پنچ کے۔ تجربہ کار کاشتکار صرف زمین کو معائنہ کرکے بتا سکتے ہیں کہ یہ فلاں قسم کی زمین ہے اور اس کا دہارہ اس قدر معین ہو

تو واجب ہے اور اوسپر عہدہ دار مجاز اپنے تجربہ کو کام میں لاکر دہارہ کا فیصلہ صادر کردے گا او زمین کو اٹہا دے گا ۔

دفعہ (۱۵۵۰) یہ ضرور ہوگا کہ ہمیشہ پنچ کی راے کے ساتہ اتفاق ہوا کرے اور پنچ کی راے بطور قطعی فیصلہ کے سمجہی جاوے مثلاً یہ جائز نہ ہوگا کہ پنچ کسی زمین کا دہارہ فی بیگہ آٹہہ آنہ بتاتے ہیں تو عہدہ دار مجوزا اوس کو اپنے تجربہ کے لحاظ سے دس آنہ یا چہہ آنہ فی بیگہ کردے ۔

گشتی صوبہ دار شرقی نشان ۱۹ ۱۳۰۳ء۔ دفعہ (۱۵۵۱) نے شکر کا دہارہ اور اوس کی کاشت نمبر لہ آبی و تابی کے دو فصلہ کاشت کے ہوگی نیشکر کی کاشت صرف ایک سال ہوتی ہے اوس کے دہارہ کو ہمیشہ کے لئے قرار دے دینا غلطی ہے ۔

گشتی معتمد مال نشان ۲۹ ۱۲۹۶ف دفعہ (۱۵۵۲) اگر اراضی تری میں بعد آبی و تابی کے خشکی کی کاشت کی جاوے تو اوس کا جداگانہ دہارہ نہ لیا جاوے گا اگر آبی کے بعد باوجود موجودی آب تابی نہ کرکے خشکی کی کاشت کی جاوے تو البتہ تابی کا دہارہ لینا چاہیئے اگر تابی کا نہ ہونا کمی آب کی وجہ سے ہو تو صرف خشکی کا دہارہ وصول ہوگا ۔ بذریعہ گشتی نشان ۲۳ ۱۳۰۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر اراضی یک فصلہ میں بعد درو فصل خشکی کی کاشت ہوئی ہو تو اوس کی جمع بہی نہ لی جاوے گی ۔ و بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۸۰۵ ۔ ۱۸ امہر ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ ورنگل یہ حکم ہوا ہے کہ اگر زمینات باغات میں فصل باغات کے بعد خشکی کی زراعت کی جاوے تو خشکی کا جداگانہ دہارہ لیا نہ جاوے گا ۔

مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۴۹۴ ۲۰ ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ شرقی دفعہ (۱۵۵۳) اراضیات زیر تالاب یا نہر میں جو سرکار کی زیر نگہداشت ہوں پانی نہ رہے اور سالم کہیت میں کاشت نہ ہو یا کاشت فصل کے بعد بوجہ عدم کفاف آب کاشت خشک ہو جاوے یا کسی اور وجہ خارج الاقتدار رعایا سے ایسا ہو تو جمع نہ لگائی جاوے گی بشرطیکہ سالم سروی نمبر خالی ہو ۔ اگر کسی تالاب یا نہر کے تحت میں باولیاں ہوں اور خشک سالی میں زمینات زیر تالاب و نہر کو باولیوں سے مدد ملے تو نصف دہارہ مشخص ہوگا اور نصف معاف ۔

گشتی مجلس نشان ۹ ۱۳۰۳ف دفعہ (۱۵۵۴) تحصیلداروں کے مجوزہ دہارہ کی کم و بیشی یا

منظوری کا اقتدار بالکل نظار جمعبندی کے ہاتھ رہے گا۔

قول سوقست	کشتی ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ء

دفعہ (۱۵۵۵) یہ بات ظاہر ہے کہ اگر زمین کو کہاد نہ دی جاوے اور ستواری میں محنت نہ کی جاوے تو زمین کی اصلی قوت زایل ہوجاتی ہے اگر ایک دو سال کی افتادگی کے بعد کشتکاری کی جاوے تو اوسی زمین میں جنس زیادہ پیدا ہوتی ہے پس جو رعایا کہ آبا و اجداد سے زمین پر قابض ہیں اور تن آسانی سے زمین کی استواری کی فکر نہیں کرکے افزایش قوت کے لئے دو تین سال افتادہ رکہکر ایک سال کشتکار کرتے ہیں اور زیادتی دہارہ کے بہی شاکی ہیں اور راضی نامہ بہی نہیں دیا چاہتے ہیں ایسی زمینات کی نسبت دریافت اور تحقیقات محاصل دہ سالہ کے بعد سٹرشکن کے قاعدہ سے دہارہ مناسب قرار دیا جاوے اگر مزارع مذکور اوسی رقم معینہ پر زمین کو بعنوان بالمقطعہ اپنے قبضہ میں رکہنا چاہا تو پیمایش بخپتہ تک اوس کو قول دیا جاسکتا ہے مگر کم وبیشی کا تختہ اختتام جمعبندی کے بعد صوبہ دار کی منظوری کے لئے بہیجا جاوے گا۔

دفعہ (۱۵۵۶) دفعہ بالا کے مطابق جو انتظام کہ بالمقطعہ کیا جاوے گا اوس کی اطلاع ہر فرد رعایا کو کی جاوے گی اور رقم مقررہ سے بہی اطلاع دے دی جاوے گی تاکہ پٹیل پٹواری اس تجویز کو مغتنمات سے جانکر بلا اطلاع رعایا زمین بعنوان سربستہ اپنے قبضہ میں رکہکر رعایا سے رقوم کم وبیش وصول نکریں

دفعہ (۱۵۵۷) دفعات بالا کے مطابق دہارہ کا قرار داد سٹرشکن دہ سالہ پر ایک سال میں درستی کر ساتہ نہ ہوگا پس اگر قرار داد کے بعد معلوم ہو کہ زمین کی حیثیت دہارہ مقررہ سے بہتر ہے اور دہارہ کم مقرر ہوا ہے تو ضرور ہوگا کہ پنچوں کے ذریعہ سے حیثیت کی تشخیص کرکے رقم بحسب حیثیت قرار دی جاوے اگر قول دینے کے بعد یہ بات معلوم ہو کہ بگہاون زمین قول میں کم مندرج ہے درحالیکہ زائد ہے تو ایسی صورت میں جس قدر زمین کہ بحسب پیمایش واجبی زائد قرار پاوے اوس کا دہارہ بہی شریک کاغذ ہوکر رعایا سے وصول ہوگا علی ہذا اگر کمی بگہاون متحقق ہو تو رقم مقررہ بہی کم ہوگی رعایا کو تشفی دی جاوے کہ پیمایش بخپتہ تک رقوم مقررہ حالیہ میں کم وبیشی نہ ہوگی اگر آیندہ باسباب مصرحہ صدر کم وبیشی کی ضرورت بہی واقع ہو تو ایک سال قبل اطلاع دی جاوے گی جس عرصہ مدت میں رعایا بشرط رضامندی راضی نامہ دینگے یا مجانبہ ہو سکے

عدم مجرا دہی کی صراحت

ایضاً

دفعہ (۱۵۵۸) راضی نامہ گزرنے کے پہلے زمینات افتادہ مجرا نہ دیئے جاویں بلکہ افتادہ اراضی کا سالم محاصل رعایا سے وصول کیا جاوے۔۔ بحکم بدیں وجہ واجبی ہے کہ رعایا کے راضی نامہ نہ دینے سے زمین افتادہ کی کاشتکار کا نزد کسی دوسرے رعیت کے ذریعہ سے بھی نہیں ہو سکتا جب نہ ہو سکا تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ سرکار اس نقصان کی متحمل ہو اکثر رعایا کی ایسی ہی عادت ہے کہ بغیر راضی نامہ کے دینے کے زمینات افتادہ رکھتے ہیں اور عہدہ داران جمعبندی بھی ایسے زمینات کا مجرا دیتے ہیں یہی ایک وجہ ہے کہ رعایا اپنی اوس عادت سے باز نہیں آتی جمعبندی کے وقت کامل احتیاط رکھنا چاہئے کہ بدون گزرنے راضی نامہ کے اوس کے وقت معینہ پر کسی زمین افتادہ کو مجرا نہ دیا چاہیے یہی حکم ہے پوٹ پڑنے کی نسبت بھی یعنی جب تک سالم قطعہ کا راضی نامہ داخل نہ ہوگا جزو قطعہ افتادگی کی وجہ سے مجرا نہ دیا جاویگا۔

دفعہ (۱۵۵۹) خصوصاً تلنگانہ میں رعایا اس امر کی عادی ہیں کہ زمین کی قوت کے زائل ہونے کے عذر سے بغیر دینے راضی نامہ کے زمینات افتادہ رکھتے ہیں جن کی گھانس سے متمتع ہوتے ہیں اور جانوروں کے باندھنے اور گھانس کے رکھنے کے لئے وہ زمینات افتادہ کام میں لاتے ہیں اور اون کو اطمینان رہا کرتا ہے کہ عہدہ داران جمعبندی ان زمینوں کو ضرور ہی مجرا دیوینگے۔ ناظمان جمعبندی کو ضرور ہوگا کہ ایسے افتادہ زمینات کی رقم کا قرارداد مثل سال گزشتہ کے کیا جاوے اگر رعایا قواعد کی ناواقفیت کا عذر کرے تو پہلے اوس سے لکھا لے کر مجرائی کا عمل کیا جاوے۔

مقابلہ آسامیان

ایضاً

دفعہ (۱۵۶۰) جمعبندی کے وقت رعایا کی پاوتی بہیوں میں رقوم مشخصہ درج کیجاویں اور رقوم وصول شدہ کی رسید بھی اوسی پاوتی بہی میں وقتاً بوقت پٹواری دیا کرے جس سے ہمیشہ رعایا کو معلوم ہوتا رہے کہ اس قدر رقم اپنے ذمہ واجب الادا ہے جس میں سے اس قدر پہنچ چکی اور اسقدر باقی ہے تعلقداران اضلاع جمعبندی کے وقت ہر ایک اسامی سے مقابلہ کریں اور رقم دیگی رعایا کو مع تکھاوٹ زمین پاوتی بہی میں لکھہ کر بعد شنوائی رعایا کے حوالہ کریں۔

دفعہ (۱۵۶۱) تحصیلداروں کو ضرور ہے کہ مدت اقساط پر تا بامکان اپنی ذات سے دیہات میں جاویں اور اسامی وار مقابلہ اون کی پاوتی بہیوں سے او تصدیق روزنامچہ دفتر پٹواری کے جمع وصول باقی موجود

دفتر تحصیل کے ساتھ کریں اگر ضروریات دیگر سے تحصیلدار اپنی ذات سے نہ جاسکیں تو پیشکار یا کارکن تحصیل کے ذریعہ سے آسامی وار وصول کا مقابلہ کراویں جمعبندی کے وقت اس کام کی ذمہ داری تعلقدار و نپر ہوگی یہی ایک مقابلہ ہے جو کہ پٹیل پٹواری کے تغلب و تصرف کے انسداد کا ذریعہ ہے ۔

دفعہ (۱۵۶۲) تعلقداران اور تحصیلداران ہر وقت رعایا کو فہمائش کریں کہ پاوتی بہی کی مندرجہ رقم سے زائد ایک حبہ پٹیل پٹواری کو نہ دیں اور پاوتی بہی کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں ادائی رقم کے وقت اولاً پاوتی بہی میں رسید لے کر بہی فی الفور واپس لیں اور پٹواری کی تحریر کی نسبت تصدیق اور اطمینان کرلیں کہ آیا پاوتی بہی میں اوسی قدر رقم کی رسید دی گئی ہے جس قدر کہ ادا ہوئی ہے یا کم ۔ درصورت کم وبیشی فوراً تحصیلدار پاس استغاثہ کریں جس کی تحقیقات تحصیلدار معاً کریں گے جمعبندی کے وقت عہدہ داران کار کو لازم ہے کہ دستور العمل زمینات بنجر و افتادہ کے مضامین سے اپنے ماتحتین کو مطلع کریں ۔

گشتی مجلس نشان ۲۷ ۔ شعبان ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۵۶۳) بندوبست شدہ تعلقات میں جمعبندی کے وقت ناظم جمعبندی کے روبرو انہیں کاشتکاروں کا حاضر ہونا لازم ہے جن کے کوئی نزاع و تکرار ہو یا جن کی نسبت مسادلہ یا کمی و اضافہ کا عمل ہو یا نو لاونی یا معافی یا کمی ہوئی ہو ۔ یا جس کسی کو کوئی خاص استغاثہ ہو کل رعایائے مستقر و مضافات قیام کا مقابلہ پاوتی بہی کے ساتھ کیا جاوے گا اور باقی دیہات کا مقابلہ دورہ تنقیحی میں مناسب ہے یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل مقام کے وقت درمیان راہ جو مواضع پڑتے ہوں اون دیہات میں بر سر موقع مقابلہ کرلیا جایا کرے سوائے اس کے ناظم جمعبندی بصورت ضرورت حاضری رعایا کا حکم دے سکتے ہیں ۔

تصفیہ بقایا کے متعلق

گشتی صدر مدارشرقی نشان ۱۷، ۱۳۰۲ء

دفعہ (۱۵۶۴) سرکاری باقیات کے تصفیہ کے لئے بہی جمعبندی سے بہتر دوسرا کوئی اور موقع نہیں ہے پس ناظمان جمعبندی مرداری چاہیں کہ جب دو سی گانوں کی جمعبندی ختم کرتے ہیں تو اگر اوس گانوں میں کچھ سرکاری باقی ہے تو اوس کی نسبت بہی تعلقدار صاحب ضلع کو ایک مکمل رپورٹ مع اپنی رائے کے بھیجیں ۔

انعامات کے متعلق

نعتاً

دفعہ (۱۵۶۵) انعامات جس قدر ضبط ہوئے ہیں اون کی نسبت اپنا اطمینان حاصل کریں کہ وہ سب داخل جمعبندی ہیں اور جو کچھ اونکا محاصل ہے سب سرکار میں جمع

ہوتا ہے گزشتہ دورہ کی بہت تفصیلی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اکثر سالوں میں اکثر قطعات منضبطہ جمعبندی میں داخل نہیں ہوئے اور اوس کی وجہ دریافت کی گئی تو پٹواری نے جواب دیا کہ اس سال کچھ پیدا نہیں ہوا تھا اور کبھی یہ عذر کیا کہ افتادہ رہنے کی وجہ سے چونکہ ایک سال قطعہ کمی میں مجرا دیا گیا ہے اور آیندہ سال میں بھی وہ مزروع نہیں ہوا اس لئے جمعبندی میں داخل نہیں ہوا۔ اس کمی کی بیماری کا علاج دفعات ۱۵۳۵ و ۱۵۳۶ میں بیان ہو چکا ہے تمام قطعات منضبطہ کو جو اس طرح جمعبندی سے خارج ہو چکے ہیں پھر جمعبندی میں داخل کر دینا چاہیئے اور دفعات مذکور کے موافق اون کے متعلق بھی عمل کیا جاوے اور ہر ایک ناظم جمعبندی کسی موضع کی جمعبندی کے ختم کرتے وقت فیصل پٹی پر اپنے قلم سے یہ لکھدیں کہ اراضیات منضبطہ صیغہ انعام کی نسبت یہ اطمینان کر لیا گیا ہے کہ وہ سب جمعبندی میں داخل ہیں۔

دیہات منضبطہ کی جمعبندی	**دفعہ (۱۵۶۶)** دیہات منضبطہ جو بحکم ڈگری عدالت ضبط ہوں یا عارضی طور پر مال سے ضبطی ہوا ان کی جمعبندی میں عمل جاگیر قائم کیا جاوے گا مداخلت یا پابندی احکام خالصہ ضرور نہیں۔
مراسلہ سرکار نشان ۳۰۹ مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۰۹ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد و ۲۲ کلیات ۱۳۱۱ ف	
بلوتہ داروں کے متعلق	**دفعہ (۱۵۶۷)** اونے درجہ کے آیاخواروں کے جم غفیر کا جھگڑا اس سال سرکار کے ساتھ باقی نہیں رہا لیکن ہر ایک ناظم جمعبندی کا فرض ہے کہ وہ اطمینان کر لیں کہ رعایا نے اپنے خدمتیوں کا بلوتہ دیدیا ہے یا نہیں اور اگر کہیں کچھ جھگڑا باقی ہو تو اوسکو اپنے حاکمانہ اقتدار اور رعب و داب سے عین بر سر موقع فیصل کریں اور ان چھوٹے چھوٹے معاملات کو زیادہ طول نہ ہونے دیں اور جو کچھ کریں اُسکی ایک تحریری یادداشت فیصل پٹی کے ساتھ اپنے دستخط سے شامل کر دیں تاکہ اگر کوئی اوس سے ناراض ہو تو اوس کی نقل حاصل کر سکے اور دوسرے افسروں کو اوس کارروائی پر مطلع ہونیکا موقع حاصل رہے۔
گشتی ۷ مورخہ ۴ شہریور ۱۲۹۷ ھ	

دفعہ (۱۵۶۸) گزشتہ سالوں کی بابتہ اگر کسی موضع میں آیاخواروں کا حساب غیر منفصل حالت میں ہو تو اپنے سامنے پٹواری سے اوس کا حساب درست کرا دیں اس میں سب سے زیادہ جو دیکھنا ہے وہ صرف عہدہ خالی کو دیکھنا ہے جس کی بابت رقم کسیکی پانی نہیں ہوتی اور سرکار میں واپس جمع ہو جاتی ہے اور دوسرے

یہ کہ جس نے فی الحقیقت کام کیا ہو اوسی کو رقم ملے اصلی شخص محروم نہ ہو جاویں اور فرضی نام درج نہو جاویں یہ سب امور ہیں جو جمعبندی کے وقت جب کہ رعایا پٹیل پٹواری تحصیلدار علاقہ تحصیل ناظم جمعبندی سب موجود ہونے میں نہایت اطمینان کے ساتھ طے ہو سکتا ہے اور اگر اس وقت چھوڑ دیا جاوے تو پھر مہینوں میں بھی اطمینان کے ساتھ ختم نہیں ہو سکتا۔

دفعہ (۱۵۶۹) آیا جو پٹیل پٹواری کو ملتی ہے او نہیں لوگوں کی یا فتنی ہے اور اون کے اسکیل کا حساب غالباً ہر ایک جگہ تحصیل سے تعلقدار ضلع کی کچہری میں مرسل ہو چکا ہوگا اور کوئی ایسی بات اوس میں باقی نہ ہوگی جس کا فیصلہ پر ناظم جمعبندی کو فیصل کرنا ضرور ہوتا تاہم احتیاطاً ہر ایک موقع پر اوس کے متعلق بھی تحصیلداروں سے دریافت کر لیا جاوے اور اگر کوئی امر تصفیہ طلب ہو تو اوس کو طے کر دینا اور تعلقدار صاحب ضلع کو اوس سے مطلع کر دینا چاہیئے۔

رپورٹ جمعبندی کارروائی
ایضاً

دفعہ (۱۵۷۰) ناظمان جمعبندی جو روزنامچے جمعبندی بھیجتے ہیں وہ متفرق واقعات ہر ایک موضع جمعبندی کے متعلق ہوتی ہیں اوس کے سوا آیندہ ہر ایک ناظم کو جمعبندی ختم کرنے کے بعد ایک مکمل کیفیت اوس سال کی مرتب کر کے تعلقدار صاحب ضلع کے ذریعہ سے صوبہ داری میں بھیجنی چاہیئے یہ کیفیت ایک صاف تصویر اون کی کل کارروائی جمعبندی کی ہوگی اور ایک صحیح نمونہ اون کی کارگزاری کا۔ اس کیفیت سے ہر ایک ناظم جمعبندی کی لیاقت اور اون کے مذاق طبیعت کی کیفیت جو کہ وہ رعایا کی فلاح اور انتظام مالگزاری اور اوس کے مشکلات اور ذرائع ترقی محاصل سرکاری کی نسبت رکھتے ہیں اچھی طرح دریافت ہوگی ان کیفیات کو اون کے لکھنے والوں کے آیندہ ترقیات میں بہت بڑا دخل ہوگا ان میں سے جو کیفیتیں عمدہ ہوں گے وہ جناب نواب مدار المہام سرکار عالی کے ملاحظہ کے واسطے بھیجے جاویں گے۔

(تشریح) نوٹ اس رپورٹ کا ضمیمہ نشان (۸۸) پر شامل ہے جس میں صراحت کامل بابواری موجود ہے

گشتی معتمد مال نشان ۶۱ سنہ ۱۳

دفعہ (۱۵۷۱) کیفیت ہائے سالانہ جمعبندی میں امور مندرجہ ذیل کی صراحت بہت ضرور ہے۔

(۱) راضینامہاے اراضی سے کس قدر راضی نامے منظور ہوے ۔

(۲) کتنے مقدموں میں رقم تشخیصہ تحصیلدار میں ناظم جمعبندی نے کم وبیشی کی ۔

متفرق ہدایات

مراسلہ معتمد مال نمبر ۔ اے ۲ ۱۳۳۳ف

دفعہ (۱۵۷۲) جمعبندی کے وقت اس امر کی احتیاط رہے کہ جہاں جہاں واجبی موقع رعایت کے ہیں وہاں بے شک رعایت کی جاے اور رعایت کے بھی اقسام ہیں ۔ ایک وہ کہ منجملہ کل رقم زمین کچھہ معاف کی جاے اور کچھہ لی جاے دوم کچھہ رقم لی جاوے کچھہ قسط سال آیندہ پر لی جاوے ۔ سوم یا کل معافی دی جاوے یا کل رقم سال آیندہ کی قسط پر برابر آیندہ کی جاوے ۔ پس جہاں جہاں جیسا موقع مناسب ہو ویسا عمل کیاجاوے اور ایسی رعایت کے واسطے قبل جمعبندی جہاں تک لازمہ تحقیقات و دریافت ہے تحصیلدار اوس کو تیار کر رکھیں یہ کہ عین وقت جمعبندی پر منحصر ہے کیوں کہ اوس وقت مجوز جمعبندی کو وقت کافی باقی نہ رہے گا اور اسی غرض سے جس قدر عرایض اب تک اس دفتر میں گزرے ہیں بلحاظ مناسب کے واسطے دفاتر متعلقہ میں بہیجے گئے اور تحصیلداران اندول و شاہ پور کو بالمشافہ سب طرح سے سمجھا دیا گیا ہے اگر کچھہ بہی خلاف عمل ہوگا تو بے شک مجوز جمعبندی و تحصیلدار جواب دار ہوں گے ۔

دفعہ (۱۵۷۳) بعض رعایا اس قسم کی بہی دیکھی گئی کہ اون کی زراعت باغات وغیرہ زیادہ اور اس کے ساتھ کچھہ بیج و خریف بہی ہے اور وہ نصف زراعت سے کم وہ لوگ بہی اس شکوہ میں شریک ہو گئے ہیں اور کہیں مقدم پٹواری و زمیندار جو کہ زیادہ زمینات رکھتے ہیں اور اس میں کم از نصف نقصان ہوا ہے مگر اونہوں نے رعایاے کم مایہ کو آمادہ استغاثہ کرکے اون کو پیش کیا ہے اور آپ پیچھے رہ کر غوغا کراتے ہیں پس ایسے مواقع تحصیلداران و نظماے جمعبندی کو بہت حزم درکار ہے اور اونکو ان سے ضابطہ کے موافق تفہیم کرنا پڑیں گے نہ یہ کہ عامہ رعایا میں شریک کر دیئے جائیں

دفعہ (۱۵۷۴) یہ بہی یاد رہے کہ جن مواقع میں اقسام مذکورہ بالا کی رعایت درکار ہے وہ سب دیہات نظر میں رہیں اور دیہات بے شکایت کے بعد پیش ہو کر جمعبندی کئے جاویں نہ مقدم تاکہ اون کے دیکہا دیکہی دوسروں کو موقع شکایت بیجا پیدا نہ ہو ۔

دفعہ (۱۵۷۵) اس امر سے متنبہ کیا جاتا ہے کہ نہ تحصیلداران بر وقت لاونی شروع کرتے ہیں اور نہ نظما بروقت

مناسب جمعبندی کا آغاز - اور اکثر تنگ وقت میں یہ دونوں کام بطور ادائے رسم کئے جاتے ہیں چنانچہ اس وقت تک بہت تعلقات کی نہ فقط جمعبندی بلکہ لاونی بھی نہیں ہوئی لہذا بتاکید حکم دیا جاتا ہے کہ بلا توقف پہلے لاونی اور پھر جمعبندی اس سال کی طے کر دی جاوے اور فی الفور تحصیلداران واسطے دورہ لاونی کے فارغ کر دئے جائیں اور نیز ابھی سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۹۵ ف میں اگر لاونی بر وقت نہ ہوگی اور تحصیلداران شروع وقت سے دورہ پر نہ نکلیں گے تو کم سے کم پاداش اوسکا معطلی خدمت و قرقی تنخواہ ہوگی اور بروقت لاونی تحصیلداران کا فرض سمجھا جاویگا کہ بقدر ممکن سنواری زمینات افتادہ وغیرہ کے تدابیر ایسے کئے جاویں کہ جو رعایا اس سال میں صدمہ رسیدہ ہیں سال آیندہ میں نعم البدل سے بے نصیب نہ ہیں کیوں کہ رعایا کی ہمت کو بڑھانا اور پستی ہمت کو دفع کرنا بڑی ہمدردی تحصیلدار کی رعایا کے ساتھ سمجھی جاے گی -

دفعہ (۱۵۷۶) کہیں کہیں بالادست لوگ تحصیلداروں کو کئی قسم سے مجبور کر رکھے ہیں اور اس مجبوری سے اثر بد امور سرکاری میں نمایاں ہوتا ہے مثلاً عملہ تحصیل جو کہ قلیل التعداد سمجھا جاتا ہے اوس میں سے کچھ عملہ یا چپراسی وغیرہ تحصیلدار سے لے لئے جاویں تو تحصیلدار آجکا کام کل پر مجبوراً نہ ٹالیں کے لہذا تعلقداران صاحبان اضلاع تمام عہدہ داران ماتحت کو سخت حکم اجرا کریں کہ ہرگز تحصیلوں سے نہ کوئی عملہ لیا جاوے نہ چپراسی وغیرہ بلکہ جہاں جہاں لیا گیا وہاں فوراً بندوبست ہو کہ واپس کیا جاوے اور آیندہ ایسا طریقہ مسدود ہو کہ تحصیلداران کو لاونی وغیرہ کاموں میں دقت پیش نہ آے -

دفعہ (۱۵۷۷) نظیراً ایک معاملہ بیان ہوتا ہے جسکی شکایت روبروے اینجانب پیش ہوئی کہ شاہ پور میں مسمے حسین صاحب ولد قتال صاحب نے درخواست لاونی زمین دی تھی جس زمین پر ۱۵ اشجار بھی تھے اس بارہ میں درمیان دوم تعلقدار صاحب لنگسگور و اول تعلقدار صاحب لنگسگور زیادہ آٹھ مہینے سے کارروائی چل رہی ہے اور اب تک کچھ فیصلہ نہیں ہوا پس اگر اس طرح کی کارروائی لاونی زمینات میں کی جاے گی تو کیا امید ہے کہ تحصیلداران لاونی کریں اور رعایا درخواست لاونی دیں اس مقدمہ خاص میں تو علحدہ حکم جاری کیا جاتا ہے مگر آیندہ ضرور ہے کہ جمیع عہدہ دار بالخصوص لاونی کے کاموں میں بہت جلد کارروائیاں طے کر دیا کریں اور اسکو اپنا خاص فرائض منصبی سمجھیں -

جاترا وعرسیات کے احکام

انعام جاترا سے مالے گانون
اشتہار جریدہ ۹ اردی سنہ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۱۵۷۸) جو مادیان اور بچھیرے بشوق تمام پرورش کئے جاتے ہیں اونکو بصورت پسند منتظم جاترا سے مالے گانوں میں انعام دیا جاویگا۔ مالکوں کو اطلاع دی جاوے کہ امسال بچھیرے اور مادیانوں اور گھوڑوں کی خریدی رسالہ ہائے سرکار میں سے ہوگی ملاحظہ ہو ضمیمہ نشان (۸۹)

قواعد نسبت انعام نمایش
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۵۴ - ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف

دفعہ (۱۵۷۹) نمایشوں یا جاتراؤں میں جو امداد سرکار کی طرف سے دیجاتی ہے یعنی نقدی رقم زراعت صنعت حرفت کی ترقی کی غرض سے بطور انعام دینے کے لئے منظور ہوتی ہے اوس کے متعلق قواعد ذیل کی پابندی لازم ہے۔

سرکاری امداد کی مقدار
ایضاً

دفعہ (۱۵۸۰) جس قدر رقم چندہ مقامی یا لوکل فنڈ سے جمع ہو اوس کی چوتھائی مد ترقی زراعت وتجارت سے باختیار مجلس ملے گی خاص کر اون نمایشوں کے لئے جن کی امداد سرکار سے منظور ہو چکی ہو۔

(**تشریح**) مقامی چندہ کی ضرورت بلاشک ہے تاکہ وہاں کے باشندوں کو اس مقصد کے ساتھ دل سوزی اور دلچسپی حاصل ہو۔

سرکار کی منظوری کے لئے مدت
ایضاً

دفعہ (۱۵۸۱) روز نمایش سے چار مہینے پیشتر منظوری کی درخواست پیش ہونا چاہئے اور اوسی کے ساتھ اس امر کی بھی اطلاع دی جاوے کہ فراہمی اشیاء نمایش کا ضروری انتظام عمل میں آچکا ہے۔ جب تک اس قدر کافی مدت کے اندر تحریک نہ ہوگی منظوری کی توقع نہ رکھنا چاہئے۔

فہرست اون اشیاء کی جو نمایش میں پیش ہونگی
ایضاً

دفعہ (۱۵۸۲) کم سے کم ۱۵ دن پہلے اون اشیاء کی فہرست مجلس میں پیش ہونا چاہئے جو نمایش میں پیش کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں جو کپڑہ جولاہوں سے اور جو اناج اور مویشی کسانوں سے عین وقت پر لیکر نمایش میں پیش کر دیا جاتا ہے اوس سے کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ ہر شخص کو جو اپنی چیز نمایش میں پیش کرنا چاہتا ہو اس کا علم ہونا چاہئے کہ وہ انعام کے لئے اپنے بنائے ہوئے یا پیدا کی ہوئی چیز پیش کریگا۔

رقم جمع شدہ کا صرف ایضاً

دفعہ (۱۵۸۳) مجموعی رقم جو چندہ اور سرکار سے جمع ہو اوسکے صرف کا اختیار

مجلس منتظمہ کو ہوگا جس قدر رقم جس کام میں وہ مناسب خیال کرے صرف کرے لیکن اس کی تجویز افتتاح نمائش سے پہلے ہوجانا چاہیئے - مناسب ہوگا کہ کل رقم جمع شدہ کا ایک ربع متفرق آرائشگی و ترتیب اشیا نمائش کے لئے رکھا جاوے اور باقی نصف صنعت اور دستکاری کے لئے اور رقم باقی ماندہ میں دو ثلث مویشی کیلئے اور ایک ثلث پیداوار زراعت کے انجام کے لئے -

انعامات کے متعلق / ایضاً

دفعہ (۱۵۸۴) انعام صرف اشیا ربکار آمد پر دیا جاویگا جو انسان کے ضرور توں میں کام آتی ہیں - بمبئی سے منگوایا ہوا ایک بے فصل آم ہرگز انعام کے قابل نہیں ہے مقام نمائش کی بنائی ہوئی چیز یا پیداوار البتہ انعام کی مستحق ہے -

دفعہ (۱۵۸۵) جو چیز منفرد ہو خواہ کیسی ہی نفیس اور عمدہ کیوں نہ ہو مگر اوس پر انعام نہ دیا جاوے انعام صرف ان اشیاء پر دیا جاوے جن کے مقابلہ میں اوسی جنس کے اشیاء کم سے کم دو یا اوس سے زائد ہوں -

دفعہ (۱۵۸۶) کسی چیز کا دور و دراز مقام سے لایا جانا مستلزم انعام نہیں ہے - البتہ ابتدائی میں بے شک اسکی ضرورت ہوگی کہ دور سے آنے والوں کے ساتھ کچھ رعایت کی جاوے اور اس کے لئے رقم انعام سے ایک حصہ علحدہ کر دیا جاوے اور اوس سے مدد خرچ کے طور پر کوئی امداد دی جاوے - انعام کے مستحق صرف وہی لوگ ہیں جن کی چیزیں تمام قواعد کے پابندی کے ساتھ اچھا عمدہ ہوں -

دفعہ (۱۵۸۷) انعام عام جلسہ میں دینا چاہیئے - انعام کی تقسیم کے وقت اوس چیز کا پیش کرنے والا ضرور حاضر رہے جس پر انعام دیا جاتا ہے - انعام کسی کے گھر پر کبھی بھیجا نہ جاوے ان قواعد کی پابندی سے اگرچہ ابتدا میں رونق کم ہو لیکن بہت جلد اس کا عمدہ اثر ہونے لگے گا -

عام داخلی / ایضاً

دفعہ (۱۵۸۸) نمائش کہول جانے کے بعد عام داخلی کی اجازت ہونی چاہیئے اور سب چیزیں اس طرح لگائی جائیں کہ خوب دکھائی دیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ کس چیز پر انعام تجویز ہوا ہے انعام کے ٹکٹ بھی چیز و نمبر لگا دئے جاویں - اسباب کا خوبی کے ساتھ آراستہ طریقہ پر مرتب ہونا اور مویشی کے مقامات انتظام کے ساتھ تجویز ہونا نمائش پر بہت عمدہ اثر ڈالے گا -

حدود سماعت کے احکام

اسکیل وآیا و رسوم کے دعاوی کی حدود
گشتی مجلس نشان ۲۷ ش ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۱۵۸۹) اسکیل وآیا و رسوم کے دعاوی کی سماعت کے لئے حدود ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) عمار تک کے دعاوی تحصیلدار و نائب تحصیلدار کے اجلاس پر۔

(۲) عمار سے زاید الـ تک دوم سوم تعلقہ داران متعلقہ۔

(۳) الـ سے زائد محکمہ اول تعلقہ داری میں۔

دوم سوم تعلقہ دار کا مرافعہ بطور سرسری محکمہ اول تعلقہ داری میں مسموع ہوگا اور تعلقہ داری کا فیصلہ خواہ ابتدائی ہو یا بصیغہ اپیل قطعی ہوگا فریق ناراض کو اوس کے بعد صیغہ دیوانی میں چارہ جوئی کا موقع حاصل ہوگا

مقدمات نقصان زراعت کے حدود
گشتی معتمد فینانس نشان ۱۱ ش ۱۳۰۴ ف

دفعہ (۱۵۹۰) مقدمات نقصان رسانی وزراعت کی سماعت حسب حدود ذیل ہوگی۔

(۱) مقدمات نقصان تا ایک صد روپیہ تحصیلدار و نائب تحصیلدار کے پاس۔

(۲) ایک سو سے پانسو تک دوم سوم تعلقہ داراں کے پاس۔

(۳) پانسو سے زیادہ کے مقدمات اول تعلقہ داروں کے پاس۔

ان مقدمات کا مرافعہ بھی ہر ایک تجویز کے متعلق حسب سلسلہ ہوگا۔

دعاوی مستاجران آبکاری کے حدود
گشتی معتمد مال نشان ۵۵ ش ۱۲۹۹ ف
صدر المہام مال نشان ۱۷ ش ۱۲۸۹ ف

دفعہ (۱۵۹۱) دعاوی مستاجران آبکاری جو بعد انقضائے مدت مستاجری چھ ماہ کے اندر دائر ہوں۔

(۱) سو روپیہ تک دفتر تحصیلدار و نائب تحصیلدار میں۔

(۲) سو روپیہ سے پانسو روپیہ تک دوم سوم تعلقہ داری میں

(۳) پانسو سے زائد اول تعلقہ دار

الا بحالت خاص۔ اول تعلقہ دار مجاز ہوں گے کہ اپنے اختیاری مقدمات سے ایک ہزار سے کم کے مقدمات کو بغرض تحقیقات و تحریر رائے دوم سوم تعلقہ داروں کے سپرد کریں۔ تحصیلدار اور دوم وسوم تعلقہ دار کی تجویز کا مرافعہ اول تعلقہ دار ضلع کے پاس ہوگا اور اوسکے بعد صوبہ داری میں اور صوبہ دار کا فیصلہ قطعی

تک قطعی ہوگا ۔ کاغذ مہور اور میعاد مرافعہ کی بنسبت عام قواعد صیغہ مال کی پابندی لازم ہوگی ۔

دعاوی رعایا بنسبت ایزاد وصول مستاجران کا
گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۵۹۲) رعایا کے دعاوی مستاجران کاہ کچہ کے نام متضمن واپسی ایزاد وصول محصول چرائی مویشی زراعتی بلحاظ حدود ذیل مسموع ہون گے ۔

(۱) مقدار دعوے صہ تک — تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کے پاس ۔

(۲) صہ سے زائد — اول تعلقدار

ہر ایسی نالش جو واپس رقم ایزاد وصول کی بابت ہوگی مدت مستاجری کی گزرجانے کے بعد مال میں سماعت نہو گی تحصیل مین ہر ایسا دعوے سادہ کاغذ پر مسموع ہوگا ۔ مستاجر تحصیلدار تعلقہ کے ہر ایسے حکم کا مرافعہ ضلع میں کرسکے گا اور فیصلہ مرافعہ تعلقدار ضلع کا قطعی ہوگا ۔ اضلاع تلنگانہ میں بھی جہاں بندوبست پختہ یا سرسری ہوچکا ہو اس حکم کے مطابق عمل ہوگا ۔

مقدمات قطع و برید ناجائز درختان آبکاری
گشتی مجلس مال نشان ۳۳ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۱۵۹۳) درختان آبکاری کے ناجائز قطع و برید کے مقدمات کی سماعت حدود ذیل کے مطابق ہوگی ۔

(۱) قیمت درختان قطع شدہ دیسہ تک — تحصیلدار و نائب تحصیلدار کے پاس ۔

(۲) زائد از دیسہ تا صہ تک — دوم سوم تعلقدار کے پاس ۔

(۳) زائد از تا صہ — اول تعلقدار کے پاس ۔

مناقشات مابین مقدم پٹواریان و حصہ داران
گشتی معتمد مال نشان ۲۱ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۵۹۴) یہ احکام اون حصہ دارون سے متعلق ہیں جنکی حصہ داری سررشتہ مال میں تسلیم ہوچکی ہے جنکے دعاوی تاریخ بے دخلی سے تین سال تک بپابندی قواعد گشتی معتمد مال نشان ۳۴ سنہ ۱۲۹۸ف سررشتہ مال میں سنے جاوینگے یعنے حصہ دارون کو چاہیئے کہ اول ایسے مقدمات محکمہ ضلع میں داخل کریں تعلقدار ضلع حسب ضابطہ اون کی سماعت کرکے فیصلہ کی غرض سے مثل کو محکمہ صوبہ داری میں بھیجدینگے ۔ واضح ہو کہ حصہ دار کو اول اس بات کا ثابت کرنا ضرور ہوگا کہ اوس کا مقررہ حصہ اصل وطنداری سے بروقت نہیں ملتا ہے اگر

اس تنقیح کا تصفیہ بخلاف دعویدار ہو تو خود تعلقدار ضلع اپنے اختیار سے درخواست کو نامنظور کر دیں گے جسکا مرافعہ بہی نہ ہو سکیگا محکمہ صوبہداری میں کر سکیگا۔ اور بحالت ثبوت تنقیح مذکور صوبہدار کو تجویز کے وقت اختیار ہوگا کہ وہ حصہ دار کے حصہ کو علاحدہ کر دیں اور ضلع کو حکم دیں کہ اوسکے حصہ کی رقم علاحدہ مجرا پایا کرے۔

دعاوی مستاجرین بر رعایا جاگیر
گشتی مجلس نشان ۹ و ۴۳ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۵۹۵) جب کوئی مستاجر اپنی میعاد اجارہ کے اندر بمقابلہ رعایائے جاگیر دعاوی پیش کرے تو اوس کی سماعت حدود ذیل کے مطابق ہوگی۔

(۱)	سو روپیہ تک	تحصیلدار اور نائب تحصیلدار
(۲)	سو روپیہ سے پانسو روپیہ تک	دوم سوم تعلقدار
(۳)	پانسو روپیہ سے زائد	اول تعلقدار

تنازعات سرحد کا تصفیہ
گشتی صدر المہام مال ۵۲ سنہ ۱۳۰۱

دفعہ (۱۵۹۶) جملہ عہدہ داران مال کو تصفیہ مقدمات سیوارکی نسبت حسب ذیل اقتدارات حاصل ہوں گے۔

(الف) فیصلہ اضینامہ یا محاکمہ کی نسبت) اگر نزاع مواضع خالصہ یا خالصہ ہے تو اوس کی سماعت و فیصلہ تحصیلدار کے اقتدار میں ہے۔ اگر خالصہ یا جاگیر ہے تو بشرطیکہ اراضی خالصہ فیصلہ میں جاگیر کی جانب دی نہ جاوے تعلقدار ضلع اپنے اقتدار سے فیصلہ کر سکتے ہیں ورنہ اوس فیصلہ کی منظوری سرکار سے ہوگی۔

(ب) فیصلہ حصر و پنچایت کی نسبت) نزاع خالصہ یا جاگیر کا فیصلہ تعلقدار اول کا اقتداری ہے اور جاگیر یا خالصہ میں تحصیلدار مجاز ہیں (گشتی مجلس نشان ۷ سنہ ۱۲۹۸ف)

(ج) فیصلہ حاکمانہ کی نسبت) خالصہ یا جاگیر کا فیصلہ اول تعلقدار کر سکتے ہیں اور خالصہ یا خالصہ میں بلا قید رقبہ تحصیلدار کو اختیار حاصل ہے۔ علی ہذا دیہات ویران یا خالصہ میں (گشتی مجلس ۷ سنہ ۱۲۹۸ف)

شکمیداروں اور پٹہ داروں وغیرہ کے مقدمات
گشتی معتمد مال ۲۹ سنہ ۱۲۹۲ و مجلس ۲۲ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۱۵۹۷) شکمیداروں اور پٹہ داروں اور رعایا سامی شکمی کے مقدمات بشرطیکہ نزاع یا عذرداری نہ ہو دفتر تحصیلداری یا نائب تحصیلداری میں سماعت ہوں گے۔ اگر نزاع اور عذرداری پیش ہو تو اوس کی سماعت دوم سوم تعلقدار سے متعلق رہے گی۔

دریافت سرسری
فقرہ ۲۴ دستور العمل تحصیلداران

دفعہ (۱۵۹۸) سرسری صیغہ میں تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کو تین سو روپیہ تک کی مالیت کے مقدمات سماعت اور فیصل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

رقم وصول شدہ کو پاوتی میں درج کرنے کے مقدمات
ایضاً

دفعہ (۱۵۹۹) رقم وصول شدہ کو پاوتی بہی میں درج نہ کرنے کے مقدمات ابتداءً تو دفتر تحصیلدار اور نائب تحصیلدار میں مسموع ہوں گے۔

دیہیروں کے مقدمات دربارۂ حقوق تقسیم کا
جزو نمبر ۳ آبان ۱۳۰۶ف صفحہ ۴۴۳ جزو اول

دفعہ (۱۶۰۰) دیہیروں کے مقدمات نسبت حقوق و تقسیم چرم حیوانات مردہ بلاقید حدود تحصیلدار اور نائب تحصیلدار سماعت کریں گے۔

وراثت و تبنیت بلوتہ داران کے مقدمات
مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۶ مورخہ یکم فروردی ۱۳۱۹ف مو سومہ صوبہ میدک

دفعہ (۱۶۰۱) مقدمات وراثت و تبنیت بلوتہ داراں کی سماعت بلالحاظ حد تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کریں گے۔

رعایا اور بلوتہ داروں کے مقدمات
گشتی مجلس نشان ۹۶ سنہ ۱۳۰۳ ہجری

دفعہ (۱۶۰۳) بلوتہ داروں کے دعاوی رعایا موضع کو بلوتہ نہ دینے کی نسبت سادہ کاغذ پر تحصیلدار کے روبرو پیش ہوں گے اور تحصیلدار فوراً اون کا تصفیہ کریں گے۔

مقدمات تنازعات حدود کشت
مراسلہ معتمد مال ۱۹، ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۱۶۰۳) مقدمات تنازعات حدود کشت کی سماعت بلا حد رقم دفتر تحصیلدار و نائب تحصیلدار میں ہوگی۔

مقدمات علامات حدود
ایضاً

دفعہ (۱۶۰۴) مقدمات علامات حدود یا مرمت حدود کی سماعت بلا قید رقم دفتر تحصیلدار و نائب تحصیلدار میں ہوگی۔

مقدمات ایزاد وصول
مراسلہ معتمد مال ۱۹، ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۱۶۰۵) مقدمات ایزاد وصول از رعایا کی سماعت دوم سوم تعلقداروں کے اجلاس پر ہوگی۔

مقدمات اخفائے اراضی
ایضاً

دفعہ (۱۶۰۶) مقدمات اخفائے اراضی کی سماعت دوم و سوم

متعلقہ دار کے اجلاس پر ہوگی ۔

مقدمات رشوت ستانی — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۰۷) مقدمات رشوت ستانی از رعایا، در [illegible] بندی کی سماعت دوم سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر ہوگی ۔

مقدمات تغلب رقم سرکاری — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۰۸) مقدمات تغلب رقم سرکاری [illegible] جو کہ مقدم پٹواریان و کارکنان ماتحت پر دائر ہوں دوم سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر ہوگی ۔

کاغذات سرکاری کو چاک یا گم کرنے کے مقدمات — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۰۹) کاغذات سرکاری کو چاک یا گم کرنے کے مقدمات دوم و سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر مسموع ہوں گے ۔

کاغذات سرکاری میں تحریف — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۱۰) کاغذات سرکاری میں داخلہ خلاف واقعہ لکھنے کے مقدمات دوم سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر مسموع ہوں گے ۔

خلاف ورزی شرائط ہراج — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۱۱) خلاف ورزی شرائط ہراج ہر قسم کے مقدمات کی سماعت دوم سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر ہوگی ۔

بیدخلی اراضی اندرون یکسال — **ایضاً**

دفعہ (۱۶۱۲) بے دخلی اراضی اندرون یک سال کے مقدمات دوم سوم تعلقہ دار کے اجلاس پر مسموع ہوں گے ۔

حق کاشت کے احکام

رعایا کو انتقال حق کاشت کا حق حاصل ہے — **گشتی صدر المہام مال نشان ۲۱ سنہ ۱۲۹۳**

دفعہ (۱۶۱۳) دستور العمل زمین بنجر وافتادہ کے فقرہ (۸) میں جس طرح کہ حق مالکانہ درخواست گزار کی تعریف مندرج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خواہ بنجر دار حقیت اپنی فروخت کرے یا بطور دیگر منتقل کرے حق مشتری بھی مثل حق مالکانہ بنجر دار کے اوس زمین پر قائم ہوگا جب تک کہ سرکاری محصول ادا ہوتا رہے اسی طرح رعایا کو بھی زمین مقبوضہ کی نسبت حق حاصل ہے ۔

گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۱

دفعہ (۱۶۱۴) ہر ایک رعیت انتقال حق کاشت کا مجاز ہے خواہ بذریعہ

رہن ہو یا بیع وغیرہ۔ بائع اور مشتری اور راہن اور مرتہن کی طرف سے کچہری تحصیل میں درخواست پیش ہونی چاہیئے اگر کوئی عذرداری بین المیعاد اشتہار نہیں ہوئی تو صرف بحکم تحصیلدار اخراج داخل کا کاغذات دیہی میں ہونا چاہیئے درصورت عذرداری فیصلہ بحکم تعلقدار ضلع ہوگا اور مرافعہ کی حد ایک درجہ تک رہے گی اوس کے آگے اپیل یا یہ مقدمہ بطور مرافعہ سماعت نہ ہوگا بلکہ فریق ناراض عدالت میں چارہ جوئی کا مجاز ہوگا جب تک داخل خارج کا عمل کسی طور پر نہ ہوگا کسی کا حق بطور سرکاری مسلم نہ ہوگا خواہ بروے وراثت ہو یا بروے دستاویز انتقالی وغیرہ۔

رعایا کو مورم پر حق حاصل ہے

گشتی معتمد مال نشان ۲۵ سنہ [illegible]ف

دفعہ (۱۶۱۵) کاشتکاروں کو ندی اور نالوں اور زمین ناقابل الزراعت سے مورم اور کنکر کے حاصل کرنے کا حق حاصل ہے کسی افسر سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی شخص اوس کے ذریعہ سے پتھر یا اینٹ یا کھپریل کی تجارت قائم کرے یا کسی قابل الزراعت زمین کو بگاڑنا چاہے تو البتہ اوس کی نسبت پٹیل و پٹواری کا کام ہے کہ تحصیلدار کو رپورٹ کریں۔

دورہ کے احکام

مراتب ابتدائی

مدت دورہ کا تعین

دفعہ (۱۶۱۶) عہدہ داران مجاز نگرانی کو اضلاع تلنگانہ میں تو چھ مہینہ دورہ کرنے کی ضرورت لازمی ہے البتہ اضلاع مرہٹواڑی کے لئے آئندہ کے واسطے تین مہینہ دورہ کی مدت مقرر کی جاتی ہے (حکم فنانس مال مطبوعہ جریدہ اعلامیہ ۲۳ اسفندار سنہ [illegible]ف صفحہ ۱۹۶ جزو اول) گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳۸ سنہ [illegible]ف متذکرہ دفعہ ۶۷۷ جلد پنجم مجموعہ قوانین مالگزاری کے ذریعہ سے سررشتہ مال میں یہ حکم ہوا ہے کہ عہدہ داران مال کا اضلاع تلنگانہ میں ہر سال چھ مہینہ کا دورہ ہونا چاہیئے اور اضلاع مرہٹواڑی میں تین مہینہ کا دورہ کافی ہوگا (بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۶۱ سنہ [illegible]ف یہ حکم ہوا ہے کہ تحصیلداران مرہٹواڑی کے دورہ کے لئے اعم ازیں کہ وہ اپنے تحصیل میں دورہ کریں یا تحصیل سے باہر فی ماہ ایک ہفتہ سے زیادہ کا دورہ نہ ہونا چاہیئے اور اگر ہو تو صوبہ دار کی منظوری ضرور ہوگی۔ گشتی مجلس نشان ۵۵ سنہ [illegible]ف کے ذریعہ سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی ۶۱ سنہ [illegible]ف کا حکم تحصیلداران تلنگانہ سے بھی متعلق ہے۔ اور گشتی ۲ سنہ [illegible]ف

نے یہ صراحت کی ہے کہ فی ماہ زاید از یک ہفتہ کے دورہ کی بابت بہی تعلقدار ضلع منظوری کے مجاز ہیں ۔ مؤلف

دورہ کا پروگرام | **دفعہ (۱۶۱۷)** آیندہ ضرور نہیں ہے کہ کل افسران لامحالہ اپنے دورہ کا پروگرام جریدہ میں شائع کریں ۔ صرف اعلیٰ افسران سررشتہ ہی کا پروگرام شائع ہوا کرے ہر سررشتہ کا اعلیٰ افسر کون ہے اوس کی صراحت قانونچہ مبارک کے فقرات ۷ و ۸ و نیز فقرہ ۶ دستور العمل معین المہامان مطبوعہ جریدۂ غیر معمولی ۱۹ تیر ۱۳۳۲ف میں موجود ہے (جریدہ ۴۴ ۲ اسفندار ۱۳۳۵ف صفحہ ۱۹۶ جزو اول)

وجوب بہتہ کے قیود

عام احکام | **دفعہ (۱۶۱۸)** عہدہ دار دورہ کنندہ خواہ تحصیلدار ہو یا تعلقدار یا صوبہ دار یا دوسرا کوئی عہدہ دار اوس کے مقامات دورہ کے اغراض و ضرورت سرکاری کے لحاظ سے ہونی چاہیئے اگرچہ اون اغراض اور ضرورت کے وجہ سے کوئی مقام اتفاق سے مقام سابق کے قریب تر ہی کیوں نہو وہ چار میل کی قید کوئی چیز ہے اور نہ مقامات دورہ کی ہدایت وجوب بہتہ کے لئے جو کچھ ہے وہ محکمہ مجاز تصحیح مقامات کی منظوری ہے ۔ احکام بالا کرایہ ریل سے اور عہدہ داروں اور عمال دونوں سے متعلق ہون گے ۔

(گشتی معتمد مال نشان ۲۶ ۱۳۳۱ف)

(**استثناء**) احکام بالا سے وہ عہدہ دار اور عمال مستثنے ہون گے جنکا تقرر ہی دورہ کے لئے ہوا ہو اور جن کے تقرر میں یہ صراحت ہو چکی ہو کہ اون کو بہتہ نہ ملے گا یا جو بہتہ دامی پاتے ہوں (گشتی معتمد مال ۲۶ ۱۳۳۱ف)

(**تشریح**) (۱) اطباء کا وہ سفر جو بہنگام واردات عہدہ داران عدالت و کوتوالی کے ایماء پر ہوگا سرکاری سفر کہلاوے گا اور اس کا بہتہ دیا جاوے گا (گشتی معتمد متفرقات نشان طبابت ۴ ۱۳۳۱ف دفعہ ۲۴۲ مجموعۃ القوانین)

(**تشریح**) (۲) قطعداران تحصیل بہی جس وقت کہ وہ ارسال کے ساتہ جاوین اور رقم پر کہاونے وغیرہ کی ضرورت سے قیام کریں تو اون کا وہ سفر اور قیام سرکاری سمجہا جاویگا اور وہ بہتہ پاوین گے (گشتی معتمد مال نشان ۱۶ ۱۳۳۲ف)

(الف) مدت قیام یک منزل کی قید

قیام یک ہفتہ کی قید صوبہ داروں سے متعلق نہ ہوگی | **دفعہ (۱۶۱۹)** چونکہ صوبہ داروں سے بہت سے تعلق کی

تنقیح کے کام متعلق ہیں اور ایک ہفتہ کی قید سے اونکا مستثنی ہونا مناسب ہے لہذا صوبہ داروں کے لئے ما
سے زیادہ مقام نہ کرنے کی قید متعلق نہیں ہے (گشتی معتمد مال نشان ۵ ۰ ۵ ۱۳۱۲ ف)

قیام یک ہفتہ کی قید انسپکٹر جنرل مال و ناظم بندوبست سے متعلق نہ ہوگی دفعہ (۱۶۲۰) سات روز سے
قیام نہ کرنے کی شرط جو عہدہ داروں کے واسطے ہے وہ انسپکٹر جنرل مال (بالفعل یہ عہدہ قائم نہیں ہے مولف) اور
بندوبست سے متعلق نہ ہوگی (مراسلہ دفتر پولیٹکل و فینانس نشان ۳۶۳ - ۵ ج ۱۲۹۹ ف موسومہ
و مراسلہ گشتی صدر محاسبی نشان ۱۸ ۱۲۹۹ ف)

قیام یک ہفتہ کی قید نظام جمعبندی کے متعلق دفعہ (۱۶۲۱) عام ضرورتوں کے لحاظ سے بندو
اور غیر بندوبست شدہ دونوں قسم کے اضلاع میں ایک ہفتہ کا قیام انصرام جمعبندی کے لئے کا
اور اوس کی وجہ سے مختلف مقامات پر نظام جمعبندی کا دورہ ہوگا رعایا کے نشانات کی سماعت آسا
ہوگی اور رعایا کو دور دراز مقامات تک سفر کرنے کی تکلیف نہ ہوگی شاذ و نادر جب کبھی قیام زائد
ہفتہ کی ضرورت واقع ہوگی تو باجازت محکمہ مافوق مقام کرسکتے ہیں (رزولیوشن معتمد مال ۱ ۱۳۰۳
(استثناء) صرف مستقر تحصیلات پر دو ہفتہ کے قیام کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ تنقیح
تحصیلات میں کافی موقع ملے۔ (رزولیوشن معتمد مال نشان ۱۲ ۱۳۰۳ ف)

قیام یک ہفتہ کی قید ڈپٹی کمشنران انعام کے لئے دفعہ (۱۶۲۲) ڈپٹی کمشنران انعام کو
ایک ہفتہ سے زیادہ ایک جگہ قیام کی اجازت نہیں ہے اگر ضرورت لاحق ہو تو قیام زائد از یک ہفتہ
صوبہ دار یا کمشنر انعام کی منظوری حاصل کریں (مراسلہ معتمد مال نشان ۳۵۳ - ۷ شہریور ۱۲۹۹ ف
صدر محاسب سرکار عالی)

قیام یک ہفتہ کی قید تحصیلداروں سے متعلق ہوگی دفعہ (۱۶۲۳) دورہ جمعبندی میں تحصیلدار
از یک ہفتہ ایک مقام پر قیام کرنے کے مجاز نہیں ہیں اگر ایسا قیام بضرورت واقع ہو تو تعلقہ دار ضلع
صریح [illegible] بغیر رسمانہ قیام زائد از یک ہفتہ کا بھتہ نہ ملیگا (گشتی ۶۱ ۱۳۰۳ ف معتمد مال)
(استثناء) یہ قید قیام یک ہفتہ کے دورہ سربراہی میں تحصیلداروں سے متعلق نہ ہوگی اور نہ

گشتی ۶۱ سنہ ۱۳۰۲ف (گشتی نشان ۶۹ سنہ ۱۳۰۴ف)

مدت قیام ایک منزل میں اگر تعطیل واقع ہو تو اوسکا بھتہ ملیگا | دفعہ (۱۶۲۴) اگر دورہ جمعبندی میں کوئی تعطیل پڑجاوے تو وہ دن مدت قیام یک ہفتہ میں محسوب نہ ہوگا اور اوس کا بھتہ بھی ملے گا بشرطیکہ عہدہ دار وغیرہ اس تعطیل میں وہیں رہے ہوں (گشتی فینانس نشان ۵ سنہ ۱۳۰۴ف - یہ حکم کل سررشتوں سے لئے مؤثر سمجھا جاوے (گشتی معتمد فینانس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۴ف متذکرہ جریدہ ۱۲ دی سنہ ۱۳۰۶ف جزو اول صفحہ ۵۷) مجلس مالگزاری نے بذریعہ مراسلہ نشان کلیات ۲۰۰ سنہ ۱۳۰۵ف یہ صراحت کی ہے کہ حکم اول الذکر دورہ جمعبندی سے مخصوص نہ رہیگا بلکہ دورہ تنقیحی یا اور کسی قسم کا دورہ انتظامی جو باغراض سرکاری ہو اور بغیر دورہ کے وہ کام سرانجام نہیں پاسکتا ہو تو ایسے دورہ سے بھی وہ حکم متعلق سمجھا جا دیگا مولف

طی مسافت کی قید

تحصیلدار مسافت زائد از دو کروہ کے پابند ہونگے | دفعہ (۱۶۲۵) تحصیلداران مرہٹواڑی بھی دورہ میں طی مسافت زائد از دو کروہ کے اوسی طرح پابند نہ رہیں گے جس طرح ملنگانہ کے تحصیلدار پابند نہیں کیے گئے ہیں تمامتر مدار بھتہ کی یافت کا وہی تختہ مقامات ہوگا جس کو حکام مجاز نے منظور کیا ہو (گشتی معتمد مال نشان ۶۱ سنہ ۱۳۰۲ف)

تصحیح مقامات کی قید

احکام عام | دفعہ (۱۶۲۶) بھتہ کا ایصال منحصر ہوگا تختہ مقامات کی تصدیق پر فقرہ (۲) گشتی معتمد مال ۶۱ سنہ ۱۳۰۲ف)

معین المہامون کے اختیارات | دفعہ (۱۶۲۷) مقامات دورہ اور سفر خرچ افسران سررشتہ کا اور اون دیگر عہدہ داروں کا جنکے مقامات دورہ اور بھتہ کی منظوری افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہو وزرائے صیغہ منظور کرسکتے ہیں اور مد متعلقہ کی گنجایش کے لحاظ سے سفر خرچ اور کرایہ ریل وغیرہ کی منظوری دے سکتے ہیں (دفعہ ۱۳ دستور العمل معین المہامان مطبوعہ جریدہ غیر معمولی ۱۹ تیر سنہ ۱۳۰۲ف جلد سوم)

صوبہ دار اور انسپکٹر جنرل اور ناظم بندوبست کا اقتدار دفعہ (۱۶۲۸) سرکار نے معتمدی مجلس صوبہ داروں کو اون کے ماتحتین کا بہتہ منظور کرنے کا اقتدار عطا فرمایا ہے اور نیز انسپکٹر جنرل مال (یہ عہدہ بالفعل موجود نہیں ہے۔ مؤلف) اور ناظم بندوبست بھی اپنے عملہ کے بہتہ کی منظوری کے مقتدر کئے جاتے ہیں (گشتی معتمد مال نشان ۲۹ ۱۳۰۹ ف)

دفعہ (۱۶۲۹) تخمینہ مقامات مہتمم و مددگار مہتمم و نائب مددگار مہتمم بدستخط ناظم منظور ہوگا (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کمشنر و انسپکٹر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۰۳ ف ضمیمہ الف متعلقہ خرچ صفحہ ۲۵)

اول تعلقہ دار کا اقتدار دفعہ (۱۶۳۰) دوم سوم تعلقہ داروں کے تخمینہ مقامات کی منظوری کا اقتدار اول تعلقہ داران اضلاع کو دیا جاتا ہے لیکن تعلقہ داران اضلاع کو چاہیئے کہ ایسے منظوریات کی اطلاع صوبہ داروں کو دیا کریں تاکہ اگر صوبہ داروں کو اوس میں کچھ رد و بدل کی ضرورت معلوم ہو تو کر سکیں (گشتی معتمد مال نشان ۸۷ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ (۱۶۳۱) تحصیلداروں کے تخمینہ مقامات کی منظوری اول تعلقہ دار ضلع کے اقتدار میں ہوگی (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۶۱۶ مجموعہ ہذا) تحصیلداروں کے عملہ کے مقامات زائد از یک ہفتہ فی منزل کی منظوری بھی اول تعلقہ دار کے اختیار میں ہے (گشتی معتمد مال نشان ۶۱ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ (۱۶۳۲) اول تعلقہ داران اضلاع کو اون کے عملہ اور دوم سوم تعلقہ داروں کے عملہ کی مقامات کے منظور کرنے کا اقتدار دیا جاتا ہے (گشتی معتمد مال نشان ۲۹ ۱۳۰۹ ف)

مہتممان بندوبست کا اقتدار دفعہ (۱۶۳۳) مہتممان بندوبست مجاز ہیں کہ اپنے اختیار سے اپنے عملہ کے بہتہ کو منظور کریں (مراسلہ معتمد مال نشان ... مورخہ ... بہمن ۱۳۰۲ ف موسومہ صدر محاسب سرکار و مراسلہ گشتی معتمد مال نشان ۵۶ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ (۱۶۳۴) زمیات نجر و افتادہ ... کی بابت موزینداروں کا بہتہ مہتمم بندوبست منظور کر سکتے ہیں (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کمشنر و انسپکٹر جنرل صاحب بابتہ ۱۳۰۳ ف ضمیمہ الف متعلقہ خرچ صفحہ ۲۵)

دوم سوم تعلقہ داروں کا اقتدار دفعہ (۱۶۳۵) دوم سوم تعلقہ داروں کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ

اپنے عملہ کے بھتہ کی منظوری اپنے اختیار سے دیا کریں (گشتی معتمد مال نشان ۲۰۴ سنہ ۱۳۰۶ ف)

تحصیلداروں کا اقتدار | دفعہ (۱۶۳۶) تحصیلداران متعلقہ اپنے عملہ کے تحتہ مقامات کی تصحیح اپنی اقتدار سے کریں بشرطیکہ مدت قیام ایک ہفتہ سے زیادہ نہ ہو اگر زیادہ ہو تو اوس کی منظوری اول تعلقدار سے متعلق کی (گشتی معتمد مال نشان ۱۶ سنہ ۱۳۰۶ ف)

کمشنر انعام کے اختیارات | دفعہ (۱۶۳۷) ڈپٹی کمشنران انعام و دیگر اون کے عملہ کے تحتہ مقامات بدستخط کمشنر انعام منظور ہوں گے (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف متعلقہ خرچ صفحہ ۲۶)

کمشنر گیری کے اقتدارات | دفعہ (۱۶۳۸) کمشنر کروڑگیری کو اختیار ہے کہ وہ اپنے ڈپٹی کمشنروں اور اون کے عملہ کے تحتہ مقامات کو منظور کریں (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف صیغہ خرچ صفحہ ۲۷)

ڈپٹی کمشنران کروڑگیری کے اقتدارات | دفعہ (۱۶۳۹) ڈپٹی کمشنران کروڑگیری اپنے متعلقہ مہتمموں اور امینوں کے بھتہ کو منظور کر سکتے ہیں (مراسلہ کمشنر کروڑگیری نشان ۲۷۹ - ۲ بہمن سنہ ۱۳۰۱ ف بنام معتمد صاحب محاسبی)

ناظم جنگلات کے اقتدارات | دفعہ (۱۶۴۰) ناظم جنگلات اپنے مددگاروں کے تحتہ مقامات کی منظوری دے سکتے ہیں (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف صیغہ خرچ صفحہ ۲)

مددگاران جنگلات کے اقتدارات | دفعہ (۱۶۴۱) مددگاران ناظم جنگلات باقی عمال ماتحت کے تحتہ مقامات منظور کریں گے (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف صیغہ خرچ ص ۲۸)

اقتدار مہتمم افزائش نسل چارپایہ | دفعہ (۱۶۴۲) مہتمم افزائش نسل چارپایہ کو اپنے عملہ کی بابتہ جن کی ماہوار سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو منظوری مقامات کا اقتدار حاصل ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ۲۲۰۵ بہمن سنہ ۱۳۰۱ ف موسومہ مہتمم افزائش نسل چارپایہ) لیکن کنٹرولر جنرل صاحب اپنی مرتبہ دستور العمل شاخ اضلاع مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف کے صفحہ ۳۸ میں صراحت کی ہے کہ مہتمم کے تحتہ مقامات پر منظوری سرکار کی ضرورت ہوگی۔

بار برداری کے احکام

اجازت حصول پیشگی بغرض بار برداری دورہ | دفعہ (۱۶۴۳) مصارف بار برداری دورہ کے کل تعلقداران

اضلاع پانسو روپیہ تک بطور پیشگی لے سکتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ماہ بماہ تصفیہ ہوتا رہے علیٰ ہذا جو عہدہ دار دورہ بیجا یا کریں خواہ وہ کسی علاقہ کے ہوں اون کو باربرداری کی رقم بقدر اندازہ ایکماہ پیشگی مل سکتی ہے مدیں شرط کہ ماہانہ اوس کا حساب اوس وقت تک ضرور داخل ہونا چاہیئے جب کہ اون کے بھتہ کی آرزو منظوری کے واسطے پیش ہو اگر بھتہ کی برآورد کے ساتھ حسابات داخل نہ ہوں تو بھتہ کی رقم سے باربرداری کی رقم جو پیشگی دی گئی ہو وضع ہو جاوے گی ایک ماہ کے مصارف کا اندازہ ٹھیک طور پر ہونا چاہیئے اس کے ذمہ دار عہدہ داران متعلقہ ہوں گے کہ خزانہ سے ضرورت سے زیادہ رقم برآمد نہ ہو جائے اس موقع پر اس امر کی صراحت احتیاطاً کی جاتی ہے کہ ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ مثلاً کوئی تعلقدار پانسو روپیہ اور عہدہ دار بقدر مصارف یک ماہ یکم آذر کو پیشگی رقم حاصل کریں اور منجملہ اوس کے ۱۷ تاریخ تک کسی قدر رقم صرف ہو جائے تو اس خیال سے کہ فلاں مقدار تک اجازت ہے رقم معینہ کی تکمیل کرلیں اس حکم کی یہ رعایت ہے کہ رقم معینہ کی تکمیل اوس وقت تک نہ ہو سکے گی جب تک کہ رقم صرف شدہ کا حساب دفتر ضلع میں اگر عہدہ دار متعلقہ نے خزانہ عامرہ سے رقم پیشگی پائی ہو تو دفتر صدر محاسبی پر پیش ہو کر تصفیہ نہ ہولے اور اگر ایسا نہ ہو تو ذراسی تامل میں معلوم ہوگا کہ پیشگی رقم کی مقداران معینہ حدود سے غالباً متجاوز ہو جائے گی اور اس کے تصفیہ میں کسیقدر پیچیدگی واقع ہوگی اور ماہ بماہ تصفیہ نہ ہوگا بلکہ ایک عرصہ منقضی ہوگا (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۹ سنہ ۱۲۹۹ف بحوالہ حکم سرکار مندرجہ مراسلات معتمد فینانس نشان ۵۴۷ و ۶۲۳ - ۲۷ - و ۲۹ شہریور سنہ ۱۲۹۹ موسومہ صدر محاسبی)

عہدہ داران ماہوار یاب اندازات سفر کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۴) عہدہ داران ماہوار یاب امداد سفر کو علاوہ بھتہ اور کرایہ ریل کی باربرداری سامان سرکاری اور خیمہ وغیرہ کے متعلق جو خرچ عائد ہوگا وہ سرکار سے دیا جاویگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۰۰ف نشان ۹ سنہ ۱۲۹۹ف)

بیگاریوں کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۵) کوئی ضرورت نہیں ہے کہ خواہ مخواہ عہدہ داروں کے لیے بیگار کی تعداد باضابطہ طور سے معین کی جاوے سب سامان اور میز ہی تک بنڈیوں پر بہ آسانی جاسکتے ہیں اور کوئی عہدہ دار اگر یہ خیال کرے کہ کرسی نہیں جا سکتی ہے تو بید کی کرسیاں ہوں تو وہ بھی بنڈیوں پر جا سکتی ہیں۔ البتہ قندیل یا

جہاں بالکل سڑکیں خراب ہوں اور بنڈیاں چل ہی نہ سکتی ہوں وہاں کچھ سامان بیگاریوں کے سر پر لے جانے کی ضرورت ہوگی پس اس کے لئے خاص طور پر تعداد بیگاریوں کی قرار دینا ضروری ہے جہاں تک ہوسکے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ بیگار لینے کی عادت و رواج کو مسدود کرادیں اور حکام ضلع و صوبہ اس امر پر کافی نگرانی رکھیں کہ حتے الوسع بیگار کی تعداد کم ہو اور اگر باشد ضرورت ایک دو لئے بھی جاویں تو اون کی اجرت بموجب گشتی معتمد مال نشان ۳۰ مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۰۴ف ادا یا پہونچنے کا عمدہ و قابل اطمینان انتظام کیا جاوے کہ بیچارہ غریب و بے زبان اشخاص کو تکلیف کا سامنا نہ ہو (گشتی معتمد مال نشان ۸۳ ۱۳۰۴ف)

بنڈیان باربرداری کی تعداد اور اوسکی منظوری کے احکام

صوبہ داروں کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۶) صوبہ داروں کی باربرداری کے لئے کوئی تعداد بنڈیوں کی مقرر نہیں ہے خرچ حقیقی منظور ہوگا (دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۰۳ف صفحہ ۳۱ ضمیمہ الف صیغہ خرچ)

اول تعلقہ داروں و دوم و سوم تعلقہ داران کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۷) باربرداری کے لئے اول تعلقہ دار کو پانچ بنڈی یا سات کھاچر تک کرایہ سے مقرر کرنے کا حکم ہے اور دوم سوم تعلقہ داروں کو دو بنڈی یا تین کھاچر۔ یہ تعداد دفاتر اور خیام دونوں کے لئے ہے (گشتی صدر المہام مال ۲ مہ ۱۲۹۲ف)

تحصیلداروں کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۸) تحصیلداروں کے دورہ کے لئے ایک منزل بنڈی واسطے باربرداری کے منظور کی جاتی ہے (گشتی معتمد مال نشان ۲ ۱۲۹۰ف) اس ایک بنڈی کے کرایہ کی منظوری بھی تعلقدار ضلع دین گے (گشتی معتمد مال نشان ۱۳ ۱۲۹۹ف)

نائب تحصیلداروں کے متعلق | دفعہ (۱۶۴۹) ایک منزل بنڈی باربرداری دفاتر نائب تحصیلداران کے لئے دی جاتی ہے جس مد سوائے تقرر سے اور سب عہدہ داروں کے ہمراہی سامان سرکاری کی باربرداری کا خرچ منظور ہوتا ہے نائب تحصیلداروں کا بھی منظور ہونا چاہیئے (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۶۲ ۱ بہمن ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ غربی مثنی بہ کل صوبات)

ڈپٹی کمشنران انعام کے متعلق دفعہ (۱۶۵۰) ڈپٹی کمشنران انعام کے دفاتر کے لئے بھی مثل دفاتر تعلقداران اول پانچ بنڈیاں یا سات کھاچران باربرداری کے واسطے دیئے جاویں (گشتی معتمدمال ۴ سنہ ۱۳۰۱ ف)

مہتمان وامینان کروڑگیری کے متعلق دفعہ (۱۶۵۱) مہتمان کروڑگیری کو ان کے دورہ کے زمانہ میں باربرداری کے لئے دو بنڈی اور امینان کروڑگیری کو ایک دیا جاسکتا ہے (دستورالعمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف متعلقہ صیغہ خرچ صفحہ ۲۷)

مددگاران ونائب مددگار جنگلات کے متعلق دفعہ (۱۶۵۲) مددگار ناظم جنگلات کی باربرداری کے لئے زمانہ دورہ میں ۴ بنڈی۔ اور نائب مددگار جنگلات کے لئے ایک بنڈی بنرخ ماہانہ یا روزانہ مقرر کیجاسکتی ہے (دستورالعمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ ف ضمیمہ الف متعلقہ خرچ صفحہ ۲۸)

خیموں کے احکام دفعہ (۱۶۵۳) عہدہ داران اضلاع خیموں کو سوائے سرکاری دفاتر کے اپنے خانگی استعمال میں نہ لاویں (مراسلہ گشتی محکمہ مالگزاری نشان ۱۳۶ سنہ ۱۲۹۹ ف دفعہ ۴۴۸ جلد اول مجموعہ قوانین مالگزاری) اور خیموں کی خریداری سوائے دارالصنائع گلبرگہ کے اور کسی کارخانہ سے نہ کریں (گشتی فنانس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۹ ف)

منظوریات رقوم باربرداری ومصارف دورہ کے متعلق

معین المہاموں کا اقتدار دفعہ (۱۶۵۴) سفر خرچ افسران سررشتہ اور ان کے دیگر عہدہ داروں کا جن کی منظوری افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہو وزراے صیغہ منظور کرسکتے ہیں اور مد متعلقہ کی گنجائش کے لحاظ سے منظوری دے سکتے ہیں (دفعہ ۳۰ دستورالعمل معین المہامان مطبوعہ جریدہ غیر معمول ۱۹ اسفندار سنہ ۱۳۱۱ ف)

اول تعلقداروں کا اقتدار دفعہ (۱۶۵۵) دوم سوم تعلقہ داروں کے اخراجات باربرداری کی منظوری کا اقتدار بھی اول تعلقہ داران ضلع کو حاصل ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۱ ف مطبوعہ جریدہ یکم آذر سنہ ۱۳۱۱ ف صفحہ ۱۹)

دفعہ (۱۶۵۶) ارسال خزانہ کی باربرداری کے اخراجات کی منظوری باقتدار اول تعلقہ دار ضلع ہوگی (مراسلہ معتمد مال نشان ۶ سنہ ۱۳۰۱ ف دفعہ ۱۰ ضمن ۱۵ عمدۃ القوانین)

کمشنر کروڑگیری کا اقتدار	(دفعہ (۱۶۵۷) تعلقہ دار کروڑگیری (اب ان کی جگہ کمشنر کروڑگیری ہیں)

اخراجات سوائے تقرر بھتہ و کرایہ باربرداری مہتممین وغیرہ کو سالانہ الـــہ تک منظور کرسکتے ہیں (مراسلہ معتمد مال نشان ۸۰۰ ۶ شاف موسومہ صوبہ دار شرقی محولہ دفعہ ۸ ضمن ۹ عمدۃ القوانین)

ناظم جنگلات کا اقتدار	دفعہ (۱۶۵۸) تنخواہات مصارف دورہ ملازمان سررشتہ جنگلات سرکار عالی

کی منظوری کا اقتدار ناظم جنگلات کو حاصل ہے (مراسلہ سوم سکریٹری نشان انگریزی ۲۱۵۰۱ ۸ سنہ ۱۸۸۸ع موسومہ صدر مہتمم چوبینہ دفعہ ۱۹ ضمن ۳ عمدۃ القوانین)

شرح بھتہ کے احکام

بھتہ کے شرح	دفعہ (۱۶۵۹) عہدہ داروں اور عمال کے بھتہ کی شرح مع اسناد حکم نمونہ

مندرجۂ ذیل سے واضح ہوگی۔

نمبر شمار	[illegible]	عہدہ	شرح بھتہ روزانہ	حوالہ حکم
۱	۲	۳	۴	۵
۱	مالگزاری	صوبہ دار	عـــو	صفحہ ۱۳ دستور العمل شاخ ضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ف
۲	″	انسپکٹر جنرل مال	عـــہ	ضمیمہ نمبر ۲۹ عمدۃ القوانین } اب یہ عہدہ قائم نہیں ہے۔
۳	″	مددگار صوبہ دار	صہ ر	صفحہ ۱۳ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ سنہ ۱۳۰۱ف
۴	″	اول تعلقدار	ملنگانہ مے مرہٹواڑی صہ	صفحہ ۲۲ ایضاً و جریدہ ۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۹ف جلد دوم صفحہ ۲۴۲ و دستور العمل بھتہ
۵	″	عملدار سپرنٹنڈنٹ	صہ	مراسلہ فینانس نشان ۱۷۵ ۔ ۲۵ اسفندار موسومہ معتمد مال

۱	مالگزاری	دوم تعلقدار	تلنگانہ صہ مرہٹواڑی للعہ	صفحہ ۲۲ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۰۰ ف
۱	۔	سوم تعلقہ دار	تلنگانہ للعہ مرہٹواڑی سے	ایضاً
۱	۔۔	سپرولین	مثل سوم تعلقہ دار	گشتی معتمد مال نشان ۱۷ ۱۲۹۹ ف
۹	۔۔	تحصیلدار	تلنگانہ مرہٹواڑی } عصہ	ایضاً
۱	۔۔	کارآموز یا بوارپاب	مثل تحصیلداران	گشتی صدر محاسبی نشان ۲۶ ۱۳۰۵ ف
۱	۔۔	نائب تحصیلدار	عصہ	حکم فینانس مندرجہ جریدہ ۱۲ مہر ۱۳۰۳ ف جلد سوم صفحہ ۳۱۷۔
۱۱	۔۔	پیشکار تحصیل	۸ ر	ایضاً
۱۱	۔۔	گرداوران	۸ ر	بشرطیکہ دورہ اپنے علاقہ کے باہر ہو مراسلۂ معتمد مال نشان ۷۳۔۲۶ امرداد ۱۲۹۹ ف صوبہ صوبہ شرقی غنی بدیگر صوبہ جات
۱۱	مالگزاری	کارآموزان یا بوارپاب اندرون صیغہ جمع	فی صدی سہ	گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳ ۱۳۰۶ ف
۱۱	بندوبست	ناظم بندوبست	عـہ	ضمیمہ ۲۹ عمدۃ القوانین نمبر سلسلہ ۱۵
۱۱	۔۔	موزینہ دار	۳ ر	یہ حکم مخصوص ہے اون موزینداروں سے جو علاقہ یا کہاں کے غیر آباد حصہ میں کام کریں (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲۵ ۔ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۰۹ھ موسومہ ناظم بندوبست لیکن کنٹرولر جنرل صاحب نے اپنے دستور العمل شاخ اضلاع

					مطبوعہ ۱۳۰۳ ف کے صفحہ ۲۵ میں لکھا ہے کہ جو ضو بندی دورہ میں بجز وافتادہ کی ہیں ۳ ف فی یومیہ ۳ بحیثیت پاوینگے
۱۷	بندوبست	عملۂ بندوبست	فیصدی سہ		گشتی معتمد محاسبی نشان ۲۸ ۵ ۱۳۰۸ ف
۱۸	انعام	کمشنر انعام	عـہ		ضمیمہ ۲۹ عمدۃ القوانین نمبر سالانہ ۱۶
۱۹	"	ڈپٹی کمشنر انعام تلنگانہ	ســے		گشتی فینانس نشان ۲۳ ۱۲۹۵ ف بمماثلت تعلقداران اول
۲۰	کروڑگیری	کمشنر کروڑگیری	عـہ		مراسلہ معتمد فینانس نشان ۷۹ - ۲۵ اسفندار ۱۲۹۹ ف موسومہ معتمد مال
۲۱	"	ڈپٹی کمشنران کروڑگیری	تلنگانہ مرہٹواڑی	ســے صـہ	مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۷۲ - ۲۴ اردی بہشت ۱۳۰۱ ف موسومہ معتمد مال
۲۲	"	مہتمم کروڑگیری	ســے		صفحہ ۲ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۰۱ ف
۲۳	"	امین کروڑگیری	تلنگانہ مرہٹواڑی	۴ـ عـہ	مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۱۴۳ - ۱۲ بہمن ۱۲۹۹ ف موسومہ معتمد مال و صفحہ ۲۷ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۰۱ ف
۲۴	کروڑگیری	جوانان کروڑگیری		۲ر	جو سرحدات سے سرکاری کام بلدہ کو روانہ ہوتے ہیں (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۳۱۴ - ۱۳ تیر ۱۳۰۱ ف موسومہ کمشنر کروڑگیری) لیکن کنٹرولر جنرل صاحب نے اپنے مرتبہ دستور العمل شاخ اضلاع کے صفحہ ۲۷ میں صرف سفر کا سرکار بطور خاص لکھا ہے اور بصورت سفر ہمراہی عہدہ داران بحساب فیصدی سہ
۲۵	جنگلات	مددگاران ناظم جنگلات	تلنگانہ مرہٹواڑی	ســے للعہ	صفحہ ۱۲ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب

۲۶	جنگلات	نائب مددگار [illegible]	عامل	صفحہ ۲۸ دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب

شرح کرایہ ریل کے احکام

کرایۂ ریل | دفعہ (۱۶۶۰) عہدہ داروں اور عمال کے کرایہ ریل کے مدارج مندرجہ ذیل تختہ سے واضح ہوتے ہیں

نشان سلسلہ	سررشتہ	عہدہ	شرح کرایہ ریل	حوالہ حکم
۱	۲	۳	۴	۵
۱	مالگزاری	صوبہ دار	درجہ اول کا دوچند	گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳۶ بابت ۱۳۰۵ف
۲	״	مددگار صوبہ دار	״	ایضاً
۳	״	اول تعلقہ دار	״	״
۴	״	دوم ״	״	״
۵	״	سوم ״	״	״
۶	״	اہلکاران ماہواریاب زائد از دوصد روپیہ	درجہ اول کا ڈیوڑھ چند	دستور العمل شاخ اضلاع مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب مطبوعہ ۱۳۱۰ف ضمیمہ الف صیغہ خرچ صفحہ ۲۲۔
۷	״	״ کم از دوصد	درجہ دوم کا ڈیوڑھ چند	״ ״ ״
۸	״	تحصیلدار	״	گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳۶ بابت ۱۳۰۵ف
۹	״	نائب ״	״	״
۱۰	״	سررشتہ دار	״	״
۱۱	״	نائب ״	״	״
۱۲	״	میر منشی	״	״
۱۳	״	نائب ״	״	״
۱۴	״	محاسب	״	״

۱۵	مالگزاری	نائب محاسب	درجہ دوم کا دوچند	گشتی مجلس مالگزاری نمبر ۵۳ بابت ۱۳۳۰ ف
۱۶	〃	تنقیح سازان	〃	〃
۱۷	〃	محافظ دفتر	〃	〃
۱۸	〃	خزانہ دار	〃	〃
۱۹	〃	پیشکار	〃	〃
۲۰	〃	گرداوران	〃	〃
۲۱	〃	عملہ ہوا آبیاجلیۂ زائد	〃	〃
۲۲	〃	عملہ ہوا ارباب کم از	درجہ سوم کا یک کرایہ	〃
۲۳	بندوبست	ناظم بندوبست	درجہ اول کا دوچند	〃
۲۴	〃	مہتمم بندوبست	〃	〃
۲۵	〃	مددگاران 〃	〃	〃
۲۶	〃	نائب 〃 〃	درجہ دوم کا دوچند	〃
۲۷	انعام	کمشنر انعام	درجہ اول کا دوچند	〃
۲۸	〃	مددگار 〃	〃	〃
۲۹	مالگزاری	ڈپٹی کمشنر انعام	درجہ اول کا دوچند	〃
۳۰	آبکاری	مہتمم آبکاری	〃 〃 〃	〃
۳۱	〃	انسپکٹران	درجہ دوم 〃	〃
۳۲	کروڑگیری	کمشنر کروڑگیری	درجہ اول 〃	〃
۳۳	〃	ڈپٹی 〃 〃	〃 〃	〃
۳۴	〃	مہتمم 〃	〃 〃	〃
۳۵	〃	صدر داروغہ کروڑگیری	درجہ دوم 〃	〃

۳۶	کرورگیری	امین کرورگیری	درجہ دوم کا دوچند	گشتی مجلس مالگزاری نشان ۳۶ بابت [illegible]ف
۳۷	"	داروغہ کرورگیری	" "	"
۳۸	جنگلات	ناظم جنگلات	درجہ اول کا دوچند	"
۳۹	"	مددگاران "	" "	"
۴۰	"	سب اسسٹنٹ	درجہ دوم کا دوچند	"
۴۱	"	داروغہ	" "	"
۴۲	"	نائب داروغہ	" "	"

محصول کشتی کے احکام

محصول کشتی کے احکام — **دفعہ (۱۶۶۱)** جن عہدہ داران سرکاری کو درجہ اول کا کرایہ ریل ملتا ہے اون کو اپنے ہمراہ صرف ایک ملازم خانگی بلا ادائے محصول کشتی پر لے جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ ایک سے زائد اگر وہ لے جانا چاہیں تو اون کو محصول کشتی ادا کرنا ہوگا (گشتی معتمد مال نشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۰ف)

شرح سواری تیز رفتار کے احکام

سواری تیز رفتار — **دفعہ (۱۶۶۲)** جن مقامات میں ریل نہیں ہے اور تیز رفتار سواری سے سفر کرنا پڑے تو بشرطیکہ ایک دن میں ۲۰ میل سے کم مسافت طے نہ کرے سفر خرچ بشرح ذیل دیا جاویگا حکم وشرفیاب منندرجہ جریدہ ۲۶ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف کے ذریعہ سے تمہید اس طرح بیان ہوئی ہے کہ جب کبھی واقعی ضرورت پر باغراض سرکاری بسواری تیز رفتار سفر کرنا پڑے بشرطیکہ ایک دن میں ۲۰ میل سے کم مسافت نہ طے ہو حسب ذیل سفر خرچ دیا جائیگا۔

(۱) شرح ۵ر فی میل اون عہدہ داروں کے لئے جن کو دوچند اول درجہ کا کرایہ ریل ملتا ہے۔

(۲) شرح ۴ر فی میل " " " دوم درجہ کا " "

(۳) دیگر عہدہ داروں کے واسطے جو سواری پر سفر کریں ۲ر فی میل۔

جن صورتوں میں بموجب متذکرہ بالا کے بحساب فی میل سفر خرچ لیا جاوے تو جس یوم میں کوئی حصہ اس سفر کا طے کیا گیا

اوس کے واسطے بھتہ نہ دیا جاویگا (رزولیوشن صیغہ فینانس نشان ۱۲۱ مورخہ ۲ شعبان ۱۳۱۶ھ مطابق ۹ خورداد ۱۲۹۹ف)

ایک دن میں کئی اقسام سفر خرچ کا جمع ہونا

کرایہ سواری تیز رفتار اور کرایہ ریل دونوں مل سکتے ہیں

دفعہ (۱۶۶۳) جس روز بذریعہ تانگہ کے سفر ہوکر بذریعہ ریل سفر ہوگا تو کرایہ ریل اور کرایہ تانگہ ہر دو لائق منظوری ہونگے (حکم فینانس مندرجہ جریدہ ۱۴ فروردی ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۱۹۴)

جو عہدہ دار بھتہ مدامی یا خرچ اسپ پاتے ہیں وہ کرایہ سواری تیز رفتار نہیں پاسکتے

دفعہ (۱۶۶۴) جب کبھی واقعی ضرورت پر باغراض سرکاری بذریعہ سواری تیز رفتار سفر کرنا پڑے بشرطیکہ ایک دن میں ۲۰ میل سے کم مسافت طے نہ کی جاوے سفر خرچ (حسب احکام دفعہ ۱۶۶۲) دیا جاویگا جن عہدہ داروں کو بھتہ مدامی یا خرچ اسپ مقرر ہے اون کو تیز رفتار سواری کا کوئی علحدہ کرایہ نہیں دیا جاویگا۔

(استثناء) البتہ خاص حالتوں میں مثلاً عہدہ داران کروڑگیری جن کو خرچ اسپ مدامی ملتا ہے اگر کسی سراغ رسانی وغیرہ ضرورتوں کی بنا پر ایسی طویل مسافت طے کرنے کی حاجت ہو جو ایک گھوڑا اوس کی تاب نہ لاسکتا ہو تو بشرط تصدیق بالادست افسر مقامی جائز ہے کہ خرچ سواری تیز رفتار بھی دلایا جاوے (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۳۰ مطبوعہ جریدہ ۱۷ آبان ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۱۵۰) اگر کوئی عہدہ دار ایک مقام پر فرودگش ہوکر دیہات متعلقہ کے دیکھنے کے لیے جائے اور بعد معائنہ اوسی روز اپنے فرودگاہ پر واپس آجائے گو کہ اس آمد و رفت میں ۲۰ میل کی مسافت طے کی جائے تاہم اوس کو کرایہ سواری تیز رفتار نہیں دیا جاویگا عہدہ داران مقتدر منظوری کرایہ سواری تیز رفتار پر لازم ہے کہ ایسی منظوری دینے کے وقت اس امر کا کامل طور پر اطمینان حاصل کرلیا کریں کہ تیز رفتار سواری پر جو سفر کیا گیا وہ فی الواقع باغراض سرکاری ضروری تھا (حکم دفتر معتمد فینانس مطبوعہ جریدہ ۲۶ امرداد ۱۳۱۹ف جزو اول صفحہ ۹۰)

ایک دن میں بھتہ کے دو اقسام جمع نہیں ہوسکتے

دفعہ (۱۶۶۵) اگر کوئی طبیب شب میں طے مسافت کرے اور دن میں مقام کرے تو مقامی بھتہ اوس دن کا اس لئے نہ دیا جاویگا کہ ایک روز میں دن اور رات

دونون شامل ہیں۔ اور ایک روز میں دو اقسام بہتہ کا جمع ہونا ناجائز ہے (گشتی صدر محاسبی نشان ۹ سنہ ۱۳۱۹ف)

کرایہ ریل اور بہتہ دامی دونوں ایک دن کی بابتہ جمع نہیں ہوسکتے

دفعہ (۱۶۶۶) جس طرح ہنگامی طور پر بہتہ پانے والون کو زمانہ سفر ریل کی بابتہ اون کی خواہش پہ صرف کرایہ ریل دیا جاسکتا ہے اوسی طرح بہتہ دامی پانے والون کو بھی کرایہ ریل دیا جاوے جس روز کا کرایہ ریل دیا گیا ہے اوسی روز کا بہتہ دامی ندیا جاویگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۸ سنہ ۱۳۱۳ف)

اقسام سفر باعتبارات مختلفہ

سفر زمانہ بدہنگامی کے احکام

دفعہ (۱۶۶۷) عام طور پر جہان تک منافی ضروریات انتظامی نہ ہو اس سال کا دورہ ملتوی رہنا مناسب ہے البتہ جن عہدہ دارون کو بلحاظ ضرورت انتظامی دورہ کرنا ضرور ہے جیسے عہدہ داران کوتوالی وعہدہ داران تعمیرات عامہ۔ اونکو لازم ہے کہ جب اضلاع میں گزرین تو اپنے ساتھ اوسی قدر تعداد کے آدمی اور جانور رکہیں جو بالکل ضروری ہوں اور جن میں کمی ناممکن ہو یا سربراہی کی وجہ سے رعایا پر تکلیف زیادہ نہ ہو۔ رعایا کی تکلیف کا ہر ملازم سرکار کو ہر حال میں لحاظ ضرور ہے (حکم معتمد فینانس مطبوعہ جریدہ (۲۹) اردی بہشت سنہ ۱۳۰۹ف صفحہ ۶۰۸)

سفر بحالت تبادلہ

دفعہ (۱۶۶۸) جب کسی اہلکار کا انتظاماً ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ ہو خواہ وہ اندرون ضلع ہو یا بیرون لیکن ترقی یا الزام کے ساتہ نہ ہو تو اوس اہلکار کو ایام نقل وحرکت کی بابتہ بہتہ دیا جائیگا اور شرح بہتہ اونہیں قواعد کی رو سے قائم ہوگی جو اب جاری ہیں یا آیندہ جاری ہوں (گشتی معتمد فینانس (۷) ۵ تیر سنہ ۱۳۱۳ف) گشتی صدر المہام مال نشان ۹ سنہ ۱۳۲۹ف فقرہ ۱۰ دستور العمل بہتہ میں یہ حکم ہے کہ جب کسی ملازم کا تبادلہ کسی جرم یا بے ضابطگی کی وجہ سے یا بتراضی طرفین یا بترقی ہوا ہو تو ایسی حالت میں طی منازل کا بہتہ نہ دیا جاویگا اور اس قسم کے بہتہ کے حساب میں ایام سفر تب فی یوم ۷ کوس محسوب ہون گے۔

دفعہ (۱۶۶۹) جب کسی ملازم کو کسی مقام سے اوس کے مقام اصلی کو واپس یا کسی اور مقام کو بحیثیت تبدیل وغیرہ جانے کا حکم ہو تو تہیہ سفر کے مہلت کا حق اوس کو حسب دستور العمل بے شک حاصل ہے لیکن ضرور ہے کہ مقام محکومہ کی مفاوزت اور اخذ جائزہ سے پہلے وہ کسی قسم کی بہی رخصت حاصل نہ کرے اگر ضرورتاً اوس کو

ایسی حالت میں رخصت لینی پڑے تو تہیہ سفر کی مہلت جس سے وہ مستفید ہو چکا تہا علاحدہ شمار نہ کی جاویگی بلکہ اوس مہلت کا حق ہی اوس کو باقی نہ رہیگا پس وہ مدت بہی داخل میعاد رخصت ہوگی اور بلحاظ حیثیت رخصت اوس کو تنخواہ ملے گی ۔ رخصت لینے کی حالت میں نہ صرف مہلت تہیہ سفر سلب ہوگی بلکہ طی مسافت کا زمانہ بہی احاطہ معافی سے خارج سمجہا جاویگا اور وہ بہی میعاد رخصت میں شریک کیا جاویگا (جریدہ ۱۲ شہریور ۱۳۲۶ف صفحہ ۲۳۴ جزو اول گشتی فینانس نشان ۲۷ سنہ ۱۳۲۶ف) سررشتہ مالگزاری میں ایک حکم درجواب مراسلہ نشان ۲۵۲ ۔ شاخ اضلاع مورخہ ۸ اجاد ۱۳۳۰ف موسومہ صدر محاسب صاحب سرکار عالی بضمن رخصت بیماری آغا امرا مدہ شاہ صاحب تعلقدار بطور عام سنہ ۱۳۳۰ف میں جاری ہوا تہا جس میں یہ صراحت تہی کہ بعد نفاذ حکم تبادلہ شخص متبدلہ بیماری میں مبتلا ہو کر رخصت بیماری حاصل کرنے کی حالت میں وہ مدت تہیہ سفر کی بہی علاوہ رخصت مستفیض ہوگا اور کرایہ ریل بہی پاویگا ۔ ظاہر ہے کہ یہ حکم ماقبل حکم فینانس ہے مؤلف)

دفعہ (۱۶۷۰) دستور العمل طبابت کے فقرہ (۳۴) کی ترمیم کی جاتی ہے جس میں یہ حکم تہا کہ اطبا کے تبادلہ کی حالت میں فی میل ۴ ر کے حساب سے اون کو بہتہ ملے گا ۔ آیندہ بہتہ کے متعلق فقرہ ۱۰ دستور العمل بہتہ کے خلاف عمل نہ ہوگا یعنے اگر تبادلہ ترقی یا الزام کی وجہ سے ہو تو جاے متبدلہ پر پہونچنے کے لئے جو سفر ہوگا اوس کا بہتہ نہ دیا جاوے گا (گشتی فینانس نشان ۱۱۳ سنہ ۱۳۰۶ف متذکرہ جریدہ ۲۸ مہر ۱۳۰۶ف جزو اول صفحہ ۱۹)

سفر بضرورت امتحان | **دفعہ (۱۶۷۱)** صرف ایک بار ایک درجہ کے لئے یعنی جب تحصیلدار تحصیلداری کے درجہ کا امتحان دینے یا دوم سوم تعلقدار درجہ دوم سوم تعلقداری کا امتحان دینے کے لئے مجلس امتحان میں حاضر ہو تو اوس کی ایک حضوری کا بہتہ دیا جاوے گا اور وہی تحصیلدار خواہ دوم سوم تعلقدار ناکامیابی کی وجہ سے مابعد کے سال کے امتحان میں حاضر ہوں تو اوس کا بہتہ نہ ملے گا علی ہذا اگر تحصیلدار مذکور درجہ دوم وسوم تعلقداری کے لئے امتحان دے تو اس ایک دفعہ کا بہتہ بہی حاصل ہوگا (گشتی محکمہ صوبہ دار شرقی نشان ۶ ۴۳ سنہ ۱۲۹۸ف بحوالہ منظوری سرکار مندرجہ مراسلہ دفتر معتمد مال نشانی ۶۸۷ ۔ ۱۵ ار اسفندار ۱۲۹۸ف) گشتی صدر محاسبی نشان ۷ سنہ ۱۲۹۹ف وجریدہ ۲۱ دی سنہ ۱۲۹۹ف میں یہ حکم ہے کہ عہدہ داران سرکاری کو امتحان کے لئے اپنے مقام سے مقام امتحان تک جو سفر واقع ہوگا حسب قواعد بہتہ اوس کا بہتہ دیا جاویگا

سفر باغراض ادائے شہادت کے احکام

دفعہ (۱۶۷۴) کوئی عہدہ دار سرکاری کسی عدالت یا کمیشن میں اگر بغرض ادائے شہادت بلایا جاوے ایسے امور میں جو منصبی حیثیت سے اوس کے علم میں داخل ہوئے ہیں یا اوسنے انجام دیے ہوں یا اوس سے تعلق رہا ہے کسی فوجداری مقدمہ کے متعلق یا ایسے دیوانی مقدمہ کے متعلق جس میں سرکار عالی ایک فریق ہے تو بھتہ و خرچ سواری سرکار سے اوس کو ملے گا اوس قدر جو اوس عہدہ کے لحاظ سے قانوناً اوس کو مل سکتا مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے جو بھتہ وغیرہ از روے ضوابط عدالت اوس کو پہونچے گا وہ کلاً داخل سرکار کردیا جاوے۔ سوائے صورت ہائے متذکرہ بالا کے اور کسی صورت میں کوئی عہدہ دار عدالت میں بلایا جاوے تو اوس کو سرکار سے کوئی بھتہ و خرچ سواری متعلقہ عہدہ علاحدہ نہیں ملے گا بجز اوس بھتہ کے جو عدالت اپنے ضوابط کے لحاظ سے اوس کو دے۔ لیکن عدالت سے خرچ سواری و اخراجات سفر کے علاوہ اگر خرچ خوراک بھتہ بھی اوس کو دیا گیا ہو تو اوس پر واجب ہوگا کہ وہ حصہ یعنی خرچ خوراک و بھتہ سرکار میں داخل کردے بشرطیکہ اوسنے زمانہ حاضری مقام عدالت و طے منازل وغیرہ کو اپنے ذاتی رخصتوں میں محسوب کرایا ہو اور اپنی خدمت کی سالم تنخواہ پائی ہو (گشتی معتمدی فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۲۱ ف مطبوعہ جریدہ ۶ فروردی ۱۳۲۱ ف صفحہ ۵۰۹)

دفعہ (۱۶۷۴ ب) اگر کوئی عہدہ دار سرکاری ایسے واقعات کے متعلق جو اوس کے عہدہ کی حیثیت سے اوس کے علم میں داخل ہوئے ہوں یا اون امور میں جو اوسنے اپنے عہدہ کی حیثیت سے انجام دیئے ہوں کسی فوجداری مقدمہ میں بغرض ادائے شہادت طلب کیا جاوے تو اوس کو خرچ سفر سرکار سے حسب قواعد مقررہ ملے گا بشرطیکہ اوسکو عدالت سے اوس قدر خرچ سفر یا بھتہ ملا ہو جس کے پانیکا وہ از روے ضوابط عدالت مستحق ہو اور اوسنے اس رقم کو رقم خرچ سفر میں سے جو اوس کو قاعدہ کے بموجب اوس نے پائی ہو وضع کیا ہو۔

(تشریح) اگر کوئی عہدہ دار رخصت پر ہو اور وہ اس قاعدہ کے بموجب ادائے شہادت کے لئے طلب کیا جاوے تو اوس کو اوسی مقام کی بابتہ جہاں سے وہ طلب کیا گیا ہو آمد و رفت کا خرچ اوسی طرح ملیگا کہ گویا وہ کار سرکاری پر ہے (ضمن الف) سوائے صورت ہائے متذکرہ قاعدہ ۸ کے یعنی (قاعدہ)

جو سفر جزئہً یا کُلاً ریل پر ہووے اوس کے لئے ضروری مدت کا فیصلہ ہر ایک عدالت خود کرے گی اگر کسی اور صورت میں کوئی عہدہ دار سرکاری ادائے شہادت کے لئے طلب کیا جاوے تو اوسکو بجز اون رقوم کے جو از روے ضوابط عدالت وہ پا سکتا ہو کوئی اور رقم سرکار سے نہیں ملے گی۔ ضمن (ب) لیکن اگر عدالت سے اوسکو علاوہ اخراجات سفر کے کوئی رقم بطور بھتہ یا معاوضہ کے دی گئی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ قبل اسکے کہ وہ ایام غیر حاضری کی نسبت کامل تنخواہ پاوے رقم مذکور سرکار میں داخل کرے (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۳ ۔ ۱۰ شہریور ۱۳۳۰ف جریدہ ۱۷ شہریور ۱۳۳۰ف صفحہ ۵۰۴ جزو ثانی) مجلس عالیہ عدالت کی گشتی نشان فوجداری ۶ و دیوانی ۵ میں اہل کمیشن کے متعلق بھی یہی حکم ہے کہ جب وہ ملازم سرکار ہو اور کمشنر مقرر ہوا ہو

دفعہ (۱۶۷۴) درصورتیکہ گواہ پیشہ ور یا ماہر فن ہو اور بحیثیت اوس پیشہ کے ملازم سرکاری ہو اور اون امور کی نسبت اوس سے دریافت کرنا ہو جو بوجہ مہارت اوس فن کے اوس نے خاص طور پر معلوم کئے ہوں تو بر بنائے اوس کے علم کے اور اوس کی مہارت کے عدالت سے جب تجویز حاکم اوسی قدر سفر خرچ اور بھتہ روزانہ دیا جاویگا جو حاکم مجوز مقدمہ مناسب سمجھے لیکن حاکم مذکور اس امر کا لحاظ رکھیگا کہ معمولی اوسط روزانہ آمدنی اوس گواہ سے اوسکو زائد بھتہ روزانہ کسی حالت میں نہ دیا جاوے۔ (گشتی محولہ دفعہ ماضیہ)

سفر باغراض سربراہی کے احکام | دفعہ (۱۶۷۵) دورہ سربراہی تحصیلداران قیود متذکرہ (مندرجہ گشتی ۱۶ ۔ ۱۳۳۰ف) محولہ دفعہ ۱۶۲۳ مجموعہ ہذا متعلقہ قیام یک ہفتہ سے مستثنیٰ سمجھا جاوے دوروں میں ایک ہفتہ سے زائد قیام اور ایک اہلکار سے زیادہ کے ہمراہ رکھنے کی نسبت جبکہ حصول منظوری تعلقہ دار و صوبہ دار کی شرط موجود ہے تو اوس سے ان قیود کو اوٹھا دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

سفر بحیثیت نگرانکاری عہدہ داری کے احکام | دفعہ (۱۶۷۶) اسوقت تک ایسے اشکال پر جبکہ کوئی عہدہ دار کسی بالاتر عہدہ پر بلا یافت تنخواہ منصرم یا نگرانکار مقرر کیا جاوے اور اوسکو اس منصرمی یا نگرانکاری کے لئے مسافت طے کرنا پڑے تو اوسکو بھتہ یا کرایہ ریل وغیرہ جیسے کہ صورت ہو دینا چاہیئے یا نہیں کوئی صراحت نہیں ہوئی تھی لہذا بتوسط دفتر فینانس نشان ۱۰۱۷ ۔ ۹ بہمن ۱۳۳۰ف سرکار نے حکم

فرمایا ہے کہ ایسی صورتوں میں بھتہ دینا چاہیئے مگر شرط یہ ہے کہ اگر بعد کوئی جزو تنخواہ بابتہ منصرمی لایا جاوے تو اوس سے یہ رقم مجرا کی جاوے (گشتی صدر محاسبی نشان ۱ ش۱۳۱۲ف)

سفر ایسے ملازم کا جسکو دو خدمت تفویض ہیں دفعہ (۱۶۷۷) جب کوئی عہدہ دار علاوہ اپنے کار مفوضہ کے کوئی دوسرا کام بھی منصرمانہ یا ہنگامی طور پر ادا کرے تو عام اس سے کہ وہ کام اوسی علاقہ کا ہو جس میں عہدہ دار مذکور مامور ہے یا کسی دوسرے علاقہ کا۔ بھتہ اوسکو صرف ایک ہی خدمت کا مل سکیگا۔ البتہ ایسی صورت میں اوسکو بھتہ اوسی خدمت کا ملیگا جسکی مقدار بہت زیادہ ہوگی (گشتی معتمد فینانس ۹۵ ش۱۳۱۱ف)

سفر اٹاچیان کے احکام دفعہ (۱۶۷۸) جو اٹاچی اضلاع پر متعین ہیں اگر وہ دورہ پر بھیجے جاویں تو اونکو بھتہ اپنی متکا ملیگا جس خدمت پر بھیجے جاویں (حکم علاقہ فینانس مطبوعہ جریدہ ۲۲ شہریور ش۱۳۱۱ف صفحہ ۱۸۸ وگشتی مجلس نشان ۱۶ ش۱۳۱۳ف) اس حکم کے علاوہ اٹاچیوں کی نسبت باعتبار اون کی تنخواہ کار آموزی کے بھتہ کے احکام صادر ہوے ہیں جنکا ذکر نقشہ متذکرہ دفعہ ۱۶۵۹ میں ہوا ہے (مولف)

بھتہ کے اقسام مختلف حالات کے اعتبار سے

بھتہ زمانہ رخصت کے احکام دفعہ (۱۶۷۹) رخصت خاص کے زمانہ میں بھتہ مدامی کا ایصال قطعاً ممنوع کیا جاتا ہے باستثناء اشکال ذیل۔

(الف) اون عہدہ داروں کو جنکو ڈیرے اور گھوڑے اپنی ذات سے رکھنے کا حکم ہے جیسے مددگار اور نائب مددگار بندوبست یا اگر کوئی اور عہدہ دار جس کے لئے اس قسم کا انتظام ہوا ہو اوس کو نصف بھتہ مدامی ملیگا۔

(ب) جن عہدہ داروں کو صرف گھوڑے رکھنے کے لئے حکم ہے جیسے کہ مہتمم بندوبست اونکو زمانہ رخصت خاص میں ربع بھتہ مدامی ملاکرے اور ان ہر دو صورت میں تتمہ بھتہ جو وضع ہوگا رخصت یاب کے منصرم کو ملیگا۔ رخصت اتفاقی کے زمانہ میں بھتہ مدامی وضع نہ ہونا چاہیئے کیونکہ دراصل رخصت اتفاقی کی ایک بہت چھوٹی مدت ہے کہ خاص ضرورتوں کے وقت حاکم محکمہ کے حکم سے ملتی ہے اور جس میں تقرر منصرم کا بہت ہی کم موقع ہوتا ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۶ ش۱۳۰۳ف)

بھتہ زمانہ منصرمکاری کے احکام دفعہ (۱۶۸۰) منصرمکاروں اور خدمت عوضیوں کو بھتہ بحساب

یافت ماہوار دیا جاویگا (جریدہ ۲۶ شوال ۱۳۰۸ھ گشتی صدرالمہام مال نشان ۴۱ سنہ ۱۲۹۷ف) جن اہلکاروں کو ۵۰ فیصدی کے حساب سے بھتہ دیا جاتا ہے اون کے منصرم کو بھی گو کہ وہ منصرم خدمت کی سالم تنخواہ نہ پاتے ہوں بزمانہ منصرمی اوس خدمت کا سالم بھتہ دیا جاویگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۶ف)

بھتہ زمانہ تخفیف کے احکام دفعہ (۱۶۸۱) تخفیف یافتہ عملہ جو کہ بموجب دستورالعمل کسی جزو تنخواہ کے پانیکا مستحق ہو مثل ملازمان مستقل بھتہ پانیکا مستحق ہوگا۔ جو تخفیف یافتہ کہ بحکم ناظم مقتدر ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر منتقل ہوگا عام ازینکہ وہ انتقال اوس کی ماموری مستقل یا منصرمانہ کے لئے ہو یا صرف تعیناتی کے لئے یا کوئی تخفیف یافتہ کسی منصرمی سے واپس ہو کر اپنے مقام پر واپس آوے تو ان تمام اشکال میں اوسکو طی مسافت کا بھتہ ملیگا بشرطیکہ مقدار یافت تنخواہ جاے متبدلہ تنخواہ قبل تخفیف یعنی اصل تنخواہ سے زائد نہ ہو اور تبادلہ اوسکی درخواست پر نہ ہوا ہو (مثنی مراسلہ معتمد مال نشان ۵۴ سنہ ۱۳۰۲ف بصوبہ شرقی)

دفعہ (۱۶۸۲) تخفیف یافتوں کا بھتہ بحساب اصل ماہوار دیا جائیگا نہ بحساب حصہ یافت (گشتی صوبہ شرقی ۴۴ سنہ ۱۳۰۲ف)

بھتہ زمانہ تعطیلات کے احکام دفعہ (۱۶۸۳) اگر دورۂ جمعبندی میں کوئی تعطیل واقع ہو تو وہ دن مدت قیام ایک ہفتہ میں محسوب نہ ہوگا اور بھتہ اوس دن کا ملیگا بشرطیکہ عہدہ دار وغیرہ اس تعطیل میں اوسی مقام پر رہا ہو (گشتی معتمد فینانس و مال نشان ۵ سنہ ۱۳۱۶ف وبذریعہ مراسلہ مجلس مالگزاری نشان کلیات ۲۰۰۔۱۸ امرداد سنہ ۱۳۱۶ف) یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم متذکرہ بالا متعلق ہوگا دورہ جمعبندی اور دورہ تنقیحی یا اور کسی قسم کے دورہ انتظامی سے جو اغراض سرکاری کے لئے کیا جاتا ہے اور بغیر دورہ کے کام انجام نہیں پا سکتا۔

بھتہ زمانہ قیام بلدہ کے احکام دفعہ (۱۶۸۴) جب کبھی کوئی سرکاری عہدہ دار بضرورت سرکاری بلدہ میں قیام کرے تو وہ اور اوس کا عملہ دونوں بھتہ پانیکا مستحق ہوگا بشرطیکہ یہ ثابت کیا جاوے کہ جس قدر عرصہ میں ضرورت رفع ہو گئی تھی اوس سے زیادہ قیام نہیں کیا گیا۔ اگر یہ ثابت نہ کیا جائے تو افسر کا قیام زائد ایک امر ہوگا جس پر سرکار کے محکمہ کی نظر رکھنی ہوگی اور عملہ بھتہ کا مستحق ہو جاویگا اس لئے کہ اوسنے بہرحال اپنے افسر کے ساتھ مجبور ہو کر بلدہ میں اقامت کی بہرحال قیام بلدہ کا بھتہ بدون منظوری سرکار نہ ملیگا (حکم معتمد فینانس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۶ف مطبوعہ جریدہ ۱۵ فروردی سنہ ۱۳۱۶ف صفحہ ۲۱۵)

دفعہ (۱۶۸۵) اگر کوئی عہدہ دار سرکاری جنکا مستقر بلدہ ہو بعد خروج از حدود بلدہ باغراض دورہ بضرورت
کار سرکاری قبل از ختم دورہ عارضی طور پر بلدہ میں آجاوے درحالیکہ سرکار سے حضوری بلدہ کی منظوری مقدم حاصل
کی ہو یا خود سرکار کی طلب پر حاضر ہو بشرطیکہ اوس کے احمال واثقال و مراکب سفری منزل گاہ دورہ میں بدستور
قائم رہے ہوں اور بعد ختم کار پیش آمدہ پھر واپس جانا لازم رہا ہو تو ایسے عہدہ دار کو بھی زمانہ قیام بلدہ کا بھتہ پانیکا
استحقاق حسب گشتی متذکرہ دفعہ ماضیہ حاصل ہوگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۱ف - جریدہ ۱۲ دی ماہ سنہ ۱۳۱۶ف
جزو اول صفحہ ۸۰۵)

دفعہ (۱۶۸۶) ارباب مجلس مالگزاری اور وزرائے صیغہ جات اون عہدہ داران اضلاع سے جنکے تقرر و بحالی کا
اختیار اون کو حاصل ہے اگر کسی عہدہ دار کو سرکاری ضرورت پر بلدہ میں بلاویں یا حاضر ہونے کی اجازت دیں
تو اونکا بھتہ بابتہ قیام بلدہ منظور کر سکیں گے ایسے بھتہ کے لئے سرکار کی منظوری ضرور نہ ہوگی ایسا قیام دو ہفتہ سے
زیادہ نہ ہوگا اگر زیادہ کی ضرورت ہو تو نواب مدار المہام سرکار عالی کو بذریعہ دفتر فینانس اطلاع دی جاوے گی
اون عہدہ داران کے لئے جن کی بحالی برطرفی کا اختیار مجلس مال یا وزرائے صیغہ جات کو حاصل نہیں ہے اونکی
نسبت مدار المہام سرکار عالی کی منظوری لازمی ہوگی اور بھتہ کی شرح وہی ہوگی جو دستور العمل کی رو سے جائز
ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۸ سنہ ۱۳۰۹ف مطبوعہ جریدہ ۶ مہر سنہ ۱۳۰۹ف جزو اول صفحہ ۹۶۶) مجلس مالگزاری نے
بذریعہ مراسلہ نشان ۹۱۵۹ - ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۱۰ف موسومہ معتمد فینانس سرکار سے یہ اجازت حاصل کی ہے کہ باستثنائے
صوبہ داران دوسرے جملہ عہدہ داروں اور عمال اور ملازموں کے قیام بلدہ کے بھتہ کی منظوری مجلس مالگزاری
صادر کر سکتی ہے۔

بھتہ زمانہ قیام مستقر کے احکام

دفعہ (۱۶۸۷) مستقر ضلع کے سوم تعلقہ دار کے تفویض چونکہ خزانہ کا
کام رہتا ہے لہذا مستقر پر بغرض جمعبندی کرنے کی صورت میں وہ مستحق یافت بھتہ نہ ہوں گے اگر وہ تحصیل مستقر کے
دیہات میں دورہ کرکے جمعبندی کا کام انجام دیں تو حسب ضابطہ نامبردہ اونکو بھتہ ایصال کیا جاویگا (گشتی
مجلس مال نشان ۱ سنہ ۱۳۱۵ف)

دفعہ (۱۶۸۸) تحصیلداران ملگانہ و ہر شواری کو جبکہ وہ مستقر ضلع یا صوبہ پر حسب الطلب تعلقہ دار یا صوبہ دار

آویں ایک روپیہ روزانہ بھتہ ملنا واجب ہے بشرطیکہ وہ وہاں ایک ہفتہ سے زیادہ نہ رہیں اگر ایک ہفتہ سے زیادہ رہیں تو معتمد مالگزاری کے ذریعہ سے منظوری سرکار کی حاصل کرنا ہوگا (گشتی معتمد فینانس ۱۴ اسفندار ۱۳۲۹ف)

دفعہ (۱۶۸۹) دورہ کے زمانہ میں عہدہ دار دورہ کناں کا کوئی مقام اگر مستقر کے قریب سے ہو کر مستقر پرسے ہو کر گزرے تو مقام مستقر یا مقام قریب مستقر مانع ایصال بھتہ نہ ہوگا بشرطیکہ مقام مستقر دورہ سے زائد نہ ہو (گشتی معتمد مال نشان ۲۶ سنہ ۱۳۳۰ف) بذریعہ حکم فینانس نشان ۷-۲۷ اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف مطبوعہ جریدہ - ۲ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۱۸۷ یہ حکم سررشتہ عدالت سے بھی متعلق ہو چکا ہے -

دفعہ (۱۶۹۰) خالی وقت یعنے ایام غیرہ دورہ میں اگر بضرورت کسی عہدہ دار کو کسی مقدمہ کے تصفیہ یا کسی مقام کے ملاحظہ کے لئے ایک ہی دن میں اپنے مستقر سے باہر جانے اور آنے کا اتفاق ہو بشرطیکہ جانے اور آنے میں چھ میل سے کم مسافت طی نہ ہوا دس روز کا بھتہ عہدہ دار مذکور بعد تصحیح مقامات پاسکے گا یہ حکم کرایہ ریل سے بھی متعلق ہے لیکن کرایہ ریل کے لئے ۶ میل کی قید باقی نہ رہے گی یہ احکام اون عہدہ داران اور عمال سے متعلق ہوں گے جنکا تقرر صرف دورہ کے لئے نہ ہوا ہو اور جن کے تقرر میں یہ صراحت ہو چکی ہو اونکو بھتہ نہ ملیگا - اور نیز جو ملازم بھتہ مدام پاتے ہیں اونکو بھی یہ بھتہ نہ مل سکے گا (گشتی معتمد مال ۲۶ سنہ ۱۳۳۰ف)

سفر خرچ گواہان کے احکام

دفعہ (۱۶۹۱) منجانب سرکار گواہوں کو بھتہ دینے کے لئے ہر ایک محکمہ مجاز سماعت وانفصال مقدمات میں صہ تک اونہیں شرائط و قواعد کے ساتھ پیشگی رقم رکھی جاوے گی جو عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاری ہیں ملاحظہ ہو دفعہ آیندہ - انتظامی اور سرسری مقدمات میں جو لوگ منجانب سرکار طلب ہوں گے یا جمع بندی وغیرہ کی ضرورتوں سے حاضر کرائے جاویں گے اونکو بھتہ نہ دیا جاویگا (رزولیوشن دفتر معتمد مال ۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۰۳ف)

دیوانی | دفعہ (۱۶۹۲) شرح ذیل بابتہ روزانہ اخراجات ہر ایک گواہ یا دیگر شخص طلب شدہ بغرض حاضری عدالت ہائے دیوانی مملکت آصفیہ کی عام تعمیل کے لئے مقرر کی جاتی ہے - اخراجات اس شرح کے مطابق صرف ایام حاضری واقعی کے واسطے ہی نہیں دیئے جاویں گے بلکہ کسی معقول وقت کے لئے بھی جو کہ آمد و رفت مکان اجلاس میں صرف ہو بلحاظ سبیل سواری قابل دستیابی دیے جاویں گے -

(۳) افسر اجلاس کنندہ ہر عدالت بصورت ہونے شک کے ہر گواہ کے درجہ کی تجویز کرنے میں اپنے اختیارات تمیزی کو استعمال میں لاویگا اور جو شرح بہ نسبت ہر ایک درجہ کے مقرر ہوتی ہے وہ علاوہ واقعی سفر خرچ کے متصور ہوگی

(۴) اخراجات سفر کے تخمینہ کے وقت رقم تجویز شدہ واقعی خرچ سفر کے لئے بذریعہ سواری کرایہ کافی ہونی چاہیئے جسکو عدالت مناسب حال شخص مطلوب کے بلحاظ اوس درجہ کے جسکے ذیل میں وہ آتا ہے خیال کرے

(۱) درجہ اول	صہ	(۲) درجہ دوم	للعہ
(۳) درجہ سوم	۔ٹے	(۴) درجہ چہارم	عاں
(۵) درجہ پنجم	۴عہ	(۶) درجہ ششم	۔۸ر
(۷) درجہ ہفتم	۴ر	—	

(۴) تمام وہ اشخاص جو مقام عدالت سے چھ میل کے اندر رہتے ہیں خیال کئے جاوینگے کہ وہ ایک روز میں آ اور واپس جاسکتے ہیں اور بنا برآں صرف ایک روز کے بھتہ کے مستحق ہونگے جو بارہ میل تک کے رہنے والے ہیں ایک دن آکر دوسرے دن جاسکتے ہیں لہذا وہ دو دن کے بھتہ کے مستحق ہونگے اور علی ہذالقیاس ہر چھ میل کے لئے ایک دن زیادہ ہوگا یعنی ہر ایک گواہ ایک دن کا بھتہ ہر ۱۲ میل کے لئے جو اوسکو طے کرنا پڑے پاویگا۔ جو سفر کلاً یا جزاً ریل پر ہووے اوس کے لئے ضروری مدت کا فیصلہ ہر ایک عدالت خود کریگی

طریقہ حصول بھتہ کے احکام

تختہ مقامات و برآورد بھتہ | **دفعہ (۱۶۹۳)** برآورد بھتہ و تختہ مقامات کا نمونہ ذیل میں مندرج ہے تختہ مقامات اور برآورد بھتہ ایک ہی تختہ پر طبع ہونا چاہیئے۔ برآورد بھتہ قبل ختم ماہ یا قبل ختم دورہ جس وقت ضرورت ہو مرتب کی جاسکتی ہے۔ تختہ مقامات میں خانہ وجہ دورہ میں نہایت مختصر طور سے وجہ لکھی جاوے گی مثلاً دورہ جمعبندی و دورہ تنقیحی وغیرہ عہدہ داران منظور کنندہ کو اختیار ہے کہ جس نمونہ میں چاہیں دورہ کنندہ عہدہ دار سے روزنامچہ طلب کریں لیکن صیغہ حساب کو اوس کی ضرورت بالکل نہیں ہے خانہ ۱۰ یعنی منظوری میں جو شرح عہدہ دار منظور کنندہ لکھدیگا اوس سے یہ مراد ہوگی کہ برآورد بھتہ میں جو اسماء درج ہیں انکو دورہ میں ہمراہ رکھنے کی ضرورت تھی اور جو راستہ سفر اختیار کیا گیا وہ مناسب اور جو مقامات گئے گئے

ہیں وہ جائز ہیں (حکم کنٹرولر جنرل مطبوعہ جریدہ ۱۳ فروردی ۱۳۰۶ف جزو ثانی صفحہ ۱۱) تختہ جات مقامات پر عہدہ دار ونکو اپنے دستخط کے ساتھ عبارت تصدیقی حسب تشریح ذیل درج کرنا چاہئے (میں اقرار کرتا ہوں کہ ہر ایک مقام پر بذریعہ سواری مندرجہ تختہ ہذا طے کیا گیا (اگر کسی تختہ میں عبارت اقراری مرقوم نہ ہوگی تو تختہ بغرض تکمیل واپس ہوا کرے گا (گشتی معتمد فینانس نشان ۵ ۱۳۰۹ف)

نمونہ تختہ مقامات فرضی خانہ پری کے ساتھ

نشان اسناد ( ) تختہ مقامات دورہ سوم تعلقدار ضلع ایلگندل متعلقہ گوشوارہ ( ) ضلع ( )

[illegible]	[illegible]	مقامات		[illegible]	[illegible]	الونس متدعویہ		کیفیت	منظوری
		[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
[illegible]	۹ مہر [illegible]	سانم پلی	کریے پلی	۰	۱۰	۱	۰		
	۹ ”	کریے پلی	سلطان آباد	۰	”	۱	۰		
	۱۰ ”	سلطان آباد	[illegible]	۰	:	۱	۰		
	۱۱ ”	پدا پلی	[illegible]	۰	۳۱	۰	۲۲		
	۱۲ تا ۱۸ مہر	مقام	مقام			۷		یہ مقام بلحاظ کام کے ضرور تھا رپورٹ مسلکہ سے واضح ہوگا	بوجہ علاوہ [illegible] تختہ مقامات کی منظوری دیجاتی ہے
	۱۹ ”	[illegible]	چنا پلی	۰	۱۹	۱	۰		
	۲۰ ”	چنا پلی	[illegible] آباد	ریل	۰	۰	۰		
					۶۴	۱۱	۲۲		

نمونہ برآورد بھتہ فرضی خانہ پری کے ساتہ

برآورد بھتہ سوم تعلقدار مع عملہ ابتداء ٨ محرم لغایت ٣٠ محرم ١٣٠٥ فصلی

نام	عہدہ	شرح تنخواہ	بھتہ روزانہ: شرح بھتہ روزانہ	بھتہ روزانہ: تعداد ایام	بھتہ روزانہ: رقم	طی مسافت: [illegible]	طی مسافت: [illegible]	طی مسافت: رقم	کرایہ ریل: [illegible]	کرایہ ریل: [illegible]	کرایہ ریل: [illegible]	کرایہ ریل: جملہ	باربرداری: [illegible]	باربرداری: نرخ	باربرداری: [illegible]	باربرداری: رقم	کیفیت
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨
گوبند راؤ جی	سوم تعلقدار [illegible]	[illegible]	[illegible]	١١	[illegible]	٨ ر	٢٣	[illegible]	اول [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣ [illegible]	٢ میل	٣٣ میل	[illegible]	بھتہ روزانہ ...... [illegible]
محمد عبد الکریم	پیشکار	[illegible]	٦ ر	١١	[illegible]	٤ ر	٢٣	[illegible]	دوم [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طی مسافت ...... [illegible]
کشنو راؤ	[illegible]	[illegible]	٤ ر	١١	[illegible]	٣ ر	٢٢	[illegible]	سوم [illegible]	[illegible]	١٢ ر	[illegible]					کرایہ ریل ...... [illegible]
بندہ علی	چپراسی	[illegible]	١ ر	١١	١١ ر	٢	١٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢ ر	[illegible]					باربرداری ...... [illegible]
راجہ رام	مشعلچی	[illegible]	١ ر	١١	١١ ر	٢ ر	١٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٢ ر	[illegible]					جملہ [illegible]

تاریخ و روز کا حساب کس طرح ہوگا	دفعہ (۱۶۹۴) تنخواہ اور بھتہ کے حساب کے لئے تاریخ اور روز کا

حساب عموماً رات کے بارہ بجے سے آغاز ہوگا (جریدہ ۱۰ آبان ۱۳۰۹ ف صفحہ ۵۶ علاقہ فینانس)

زمانہ دورہ میں رقم مصارف دورہ و تنخواہ تعلقات سے حاصل کرنیکا طریقہ

دفعہ (۱۶۹۵) عہدہ داران دورہ کنندہ کو اجازت دیجاتی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو رقم اخراجات دورہ خزانہ مستقر میں جمع کرکے ایک عام رسید ارسالی لے لیں تاکہ وہ اوسی وثیقہ سے اپنی مجتمعہ رقم کی حد تک جس قدر روپیہ جس خزانہ سے چاہیں لے سکیں ۔ یہ امانتی حساب نہ ہوگا بلکہ ارسالی ہر مہتمم خزانہ ادا شدہ رقم کا خرچ اسی ارسالی پر تحریر کریں گے اور رقم ادا شدہ کی علاحدہ رسید لیں گے جو گوشوارہ میں اوس خرچ کا وثیقہ ہوگا یہ رسید ارسالی خود وصول باقی ہوگی اور اصل رسید ارسالی بخدمت صدر محاسب سرکار عالی روانہ کیجائیگی زید نے خزانہ عامرہ ۔ یا خزانہ ضلع یا تحصیل میں مبلغ (　　　) جمع کیا اس لئے اونکو اجازت دیجاتی ہے کہ تعداد مذکور تک دیگر خزاین علاقہ سرکار عالی سے لے سکیں از روے تحریر ہذا مہتممان خزانہ کو رقم کی ادائی کا اختیار دیا جاتا ہے کہ منجملہ اس کے جس قدر زید کو ضرورت ہو رقم ادا کی جاوے اور رسید لی جاوے ۔

نمونہ رسید ارسالی

عام رسید ارسالی رقمی

تاریخ ادائی	تعداد ادا شدہ	دستخط وصول یاب	باقی	دستخط مہتمم خزانہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

ہر مہتمم خزانہ اضلاع و تعلقات جس قدر رقم دیویں اوس کا خرچ اور باقی واجب الادا کی تعداد عام رسید ارسالی پر تحریر کریں اور ہر رقم ادا شدہ پر اپنی دستخط ثبت کریں ۔ وہ خزانہ جس میں زید کو کامل رقم وصول ہو جاوے یعنی جب کل روپیہ ادا کر دیا جاوے تو سواے علحدہ رسید لینے کے رسید ارسالی مذکورہ بھی واپس لیگا اور اپنے معمولی

وساطت کے ذریعہ سے صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر پر بھیجدیگا۔

(تمثیل) (۱) زید نے خزانہ عامرہ میں رقم داخل کی اور مختلف خزاین اضلاع اور تحصیلات سے رقم وصول کرلی آخر جس خزانہ سے کامل رقم ادا کردی جاوے گی اوس خزانہ کے افسر کو چاہیئے کہ علاوہ رسید معمولی کے وہ اصل رسید ارسالی بھی لے لیں اور ہمراہ جمع وخرچ روزانہ یا ماہانہ دفتر ضلع پر روانہ کریں۔ دفتر ضلع سے حسابات ماہانہ کے ساتھ صدر محاسبی پر رسید مذکور اسناداً بھیجی جاوے گی۔

(۲) علی ہذا الاصول کسی دوم یا سوم تعلقہ دار کا مستقر کوئی تعلقہ ہے اور وہ اپنے مستقر سے دوسرے تعلقات میں بغرض دورہ جاتے ہیں تو وہ حسب طریقہ مذکورہ بالا اگر چاہیں تو بادخال رقم خزانہ مستقر سے رسید حاصل اور دیگر خزاین تحصیل وغیرہ سے بپابندی قواعد مذکورالصدر رقم وصول کرسکتے ہیں جس خزانہ سے پوری رقم بتکمیل رسید ارسالی ادا ہو وہاں حسب مندرجہ بالا اصل رسید وثیقہ حسابات کے ساتھ بھیجی جاوے گی۔

(۳) اگر کسی خزانہ میں رقم داخل کرنیکے بعد رسید ارسالی حاصل کرلی گئی ہو اور باتفاق سے منجملہ رقم مدخلہ کے دوسرے خزاین سے تھوڑی رقم وصول کی گئی ہو یا یہ کہ کسی خزانہ سے بھی وصول رقم کی ضرورت نہ پڑی ہو تو جس خزانہ میں جس عہدہ دار نے ابتداءً رقم داخل کی ہے وہ عہدہ دار اوسی خزانہ سے رسید ارسالی داخل کرکے بقیہ رقم یا پوری رقم جیسی کہ صورت ہو حاصل کرسکتا ہے اور مہتمم خزانہ رسید ارسالی کا وصول دیکھکر بقیہ رقم یا اگر منجملہ رقم رسید ارسالی کے کوئی جزو بھی داخل کنندہ رقم کو نہیں پہونچا ہے تو سالم رقم ادا کرسکتا ہے (حکم فینانس نشان گشتی ۲۱ مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۰ف مطبوعہ جریدہ ۳۰ شہریور ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ ۴۷۸)

تنخواہ اور بھتہ کے متعلق

دفعہ (۱۶۹۶) دفتر فینانس سے بشاورت کنٹرولر جنرل صاحب ذریعہ مراسلہ نشان ۶۹۱ مورخہ ۱۵ اسفندار سنہ رواں بمنظوری سرکار یہ حکم ہوا ہے کہ جن عہدہ داروں کا مستقر بلدہ ہے جب وہ دورہ پر جاویں تو دفتر صدر محاسبی کو اون خزانوں کے نام سے اطلاع دیدیں جہاں سے وہ تنخواہ لینا چاہیں دفتر صدر محاسبی سے اس عہدہ دار کی دستخطی برآوردہ پر (جسکو بی برآوردہ پر دستخط کرنیکا اقتدار دیا جاویگا) تنخواہ اور بھتہ ایصال کرنے کے لئے خزاین مذکور کو ہدایت دی جاوے گی اور ایسے برآوردوں سے حسابات اضلاع کے ساتھ حسب دستور صدر محاسبی پر تنقیح کے لئے وصول ہو جاویں گے" پس جملہ دفاتر و خزاین سے امید ہے کہ

بپابندی جملہ قواعد حکم بالا کی تعمیل ہوگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۱ - ۶ خورداد ۱۳۰۵ ف)

عہدہ داروں کے دورہ میں کسقدر عملہ ساتھ رہ سکتا ہے

عملہ ہمراہی صوبہ دار | دفعہ (۱۶۹۷) صوبہ دار کو اختیار ہے کہ اپنے ماتحت عملہ جس قدر چاہیں بقدر ضرورت اپنے ہمراہ دورہ میں رکھیں فیلبان ہو یا دوسرا ملازم جب اوس کو ملتی ہے تو وہ بلا شک بحساب فی صدی زمانہ دورہ کا بھتہ پا دیگا (حکم سرکار از دفتر معتمدی صدر محاسبی نشان ۱۱۸۲ - ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ)

تحصیلدار کے ساتھ صرف ایک اہلکار رہ سکتا ہے | دفعہ (۱۶۹۸) تحصیلدار کو اپنے دورہ میں زیادہ عملہ کو اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت نہیں ہے ایک سے زیادہ کی ہمراہی کے لئے تعلقدار حاصل کرنا ہوگا (فقرہ ۴ گشتی معتمد مال نشان ۶ - ۱۳۰۳ ف) بذریعہ مراسلہ گشتی مجلس مالگزاری ۱۳۳۰ ف دورہ سرراہی اس حکم سے مستثنی ہے یعنی دورہ سرراہی میں ایک سے زیادہ اہلکار اپنے ساتھ رکھ سکتا ہے۔

بقایاے بھتہ کے متعلق

قرارداد میعاد حصول رقم بھتہ | دفعہ (۱۶۹۹) اگر کسی کا بھتہ کسی وجہ سے برآیندہ رہ جاوے کہ بغور تصفیہ۔ اس مقدمہ کے جس کے باعث برآیندگی ہوئی ہو محکمہ مجاز متعلقہ میں درخواست و نیت کا حاصل کرے اگر تین ماہ کے اندر اس طرح کی درخواست پیش نہ ہو تو پھر اوس پر معقول نہ سنا جاویگا اور ایک سال کے بعد وجہ معقول پر بھی لحاظ ضرور نہیں ہے الا یہ کہ سرکار کی حکم ہو تو البتہ لحاظ کیا جا سکتا ہے (گشتی فینانس نشان ۴۰ - ۱۳۲۶ ف)

دیہات ویران و بے چراغ کے احکام

حدود نفاذ | دفعہ (۱۷۰۰) سرکار کو اختیار ہوگا کہ احکام مندرجہ دفعات مجوزہ ذیل جن اضلاع کے لئے جن شرائط سے مناسب سمجھے نافذ کرے بغرض کہ

فقرہ ۱ دستور العمل | کسی حکم خاص کے احکام مذکور کسی ضلع یا تعلقہ میں نافذ نہ ہوسکیں گے دفتر صدر المہام مالگزاری مثل نشان ۳۵۲ - ۳ شمالی ۱۳۲۹ ف سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ یہ دستور العمل بذریعہ مراسلہ دفتر

سنہ ۱۲۹۳ف سمت شمالی میں نافذ ہوچکا ہے اور اسامات کی بنسبت کوئی پتہ نہیں چلتا۔

کن اشخاص کو دیہات کا قول نہ دیا جاویگا
گشتی صدرالمہام مال نشان ۲۹ سنہ ۱۲۹۰ھ

دفعہ (۱۷۰۱) جو لوگ عدالت فوجداری کے علم کے ماتحت نہیں ہیں اون کو ایسے دیہات کا قول نہ دیا جائیگا مگر بحکم خاص کے

تشریح
گشتی نشان ۳ سنہ ۱۳۰۱ف

تمام جاگیرداران و وطنداران و انعامداران و مستاجران و مقدم پٹواریان و کارخانہ داران کو بخوبی آگاہ کردیا جاوے کہ کسی ایسے شخص کو جس کی تعریف دفعہ ۴۰ مجموعہ قوانین فوجداری ممالک سرکار عالی کے ضمن ۱ و ۲ و ۳ و ۴ میں کی گئی ہے بلا منظوری خاص سرکار عالی کوئی زمین بطور بیع یا رہن یا اجارہ بالعہد یا پٹہ داری یا شکمیداری یا حصہ داری دینے کا کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔ بحالت درخواست کہدینا چاہیئے کہ اول سرکار عالی کی منظوری حاصل کرے۔ اگر خلاف ورزی ہوگی تو ایسا قبضہ بلا لحاظ کسی نقصان یا معاوضہ کے اوٹھا دیا جاویگا اور مالک زمین و کارخانہ کا وطن و معاش وغیرہ ضبط کیا جاویگا۔۔

دفعہ (۱۷۰۲) عرب اور روہیلہ۔ اہل سیف کو بھی دیہات ویران و بے چراغ کا قول نہ دیا جاویگا (گشتی صدرالمہام مال نشان ۳۰ سنہ ۱۲۹۰ف)

درخواست ابتدائی
فقرہ ۱ دستور العمل

دفعہ (۱۷۰۳) دیہات ویران کی آبادی کی درخواست ہمیشہ تحصیلداران اور تعلقداروں کے پاس پیش ہوگی اور منظوری بدون دستخط اور مہر تعلقدار ضلع معتبر سمجھی نہ جاوے گی۔

اقسام دیہات
فقرہ ۲ ایضاً و گشتی نشان ۱۳ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۷۰۴) دیہات ویران کے دو قسم ہیں۔

(۱) وہ دیہہ جس کا محاصل پانسو سے زیادہ نہ ہو اور تمام اراضی متعلقہ دیہہ مذکور سے صرف ایک ربع اراضی مزروع رہے اور باقی غیر مزروع ایسے دیہہ کا نام دیہہ کم آباد ہے۔

(۲) وہ دیہہ جس کے متعلق زمین مزروع بالکل نہ رہے اور موضع بے چراغ رہے۔

مدت قول
فقرہ ۳ دستور العمل

دفعہ (۱۷۰۵) دیہات ویران و بے چراغ کے قول کی مدت

انتہا درجہ ۳۰ سال کی ہے ۔

صراحت رقم اجارہ
فقرہ ۶ ایضاً و گشتی ۳۱ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۱۷۰۶) دیہات ویران کا قول جس سال میں دیا جاوے گا اوس سال سے ۳ سال تک قول گیرندہ سے کسی قسم کا محصول لیا نہ جاویگا اور اوس کے بعد تعلقدار ضلع کی قرارداد کے موافق سالانہ رقم لی جاوے گی علیٰ ہذا القیاس دیہات کم آباد میں ۳ سال تک اوسی قدر رقم لی جاوے گی جو عطاے قول کے وقت سرکار کو وصول ہوتی ہے ۔

وقت اقساط رقم اجارہ
فقرہ ۸ و ۱۰ دستور العمل

دفعہ (۱۷۰۷) رقم اجارہ سالانہ دو قسط میں ادا کرنی ہوگی اگر مدت قول پر بلا ادا رقم ۳ مہینے گزر جاوینگے اجارہ فسخ ہوکر موضع شریک خالصہ ہوجاویگا لاکن تعلقدار ضلع اس بات کے مجاز ہونگے کہ بصورت ادخال ضمانت ادائے رقم کے لئے مہلت مناسب عطا کریں بصورت عدم ادائے رقم جائداد ضبط اور ہراج ہوکر رقم وصول ہوگی ۔

حقوق آبادکنندہ نسبت پٹیلی
فقرہ ۴ دستور العمل

دفعہ (۱۷۰۸) ایسے دیہ کی پٹیلی آبادکنندہ کو دیجاوے گی خواہ وہ خود کام کرے خواہ بمنظوری تحصیلدار کسی دوسرے شخص کو مقرر کراوے ۔

اقتدار اول تعلقدار نسبت منظوری متعلقہ
گشتی مجلس نشان ۸ سنہ ۱۳۱۰ف

دفعہ (۱۷۰۹) قولدار کی منظوری کے ساتھ سمجھ لینا چاہیئے کہ تقرری کی منظوری بھی ضمناً ہوچکی صرف تکمیل رہجاتی ہے جسکا ظہور بعد آبادی ہوتا ہے لہذا ایسی آخر الذکر منظوری کا اختیار اول تعلقدار ضلع کو دیا جاتا ہے ۔

مدت قول تک کوئی مداخلت نہ ہوگی
فقرہ ۵ دستور العمل

دفعہ (۱۷۱۰) قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ مدت قول تک اراضی دیہ میں خواہ خشکی کی زراعت کرے یا تری کی کسی حالت میں قولی رقم کے علاوہ اوس سے کوئی رقم زائد نہ لی جاوے گی اور پیمایش بچتہ کا عمل بھی مدت قول تک مؤثر نہ ہوگا ۔

قولدار کا اختیار لاونی کی نسبت
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۱۷۱۱) قول گیرندہ کو اختیار ہوگا کہ جس طرح چاہے مزارعین سے قول و قرار لیوے اور بند و بست کرے مزارعین اور قول یابندہ کے درمیان جو کوئی نزاع واقع ہوگی اوس کا تصفیہ عدالت مجاز میں ہوگا ۔

قولدار کے اختیارات انتقالی
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۷۱۲) اجارہ دار مجاز ہوگا کہ اپنے حقوق اجا[رہ]

کو بیع یا رہن یا اور کسی دوسرے طریق پر دوسرے کے ہاتھ منتقل کرے مگر حاکم ضلع کی منظوری کے سوا کوئی ایسی بیع مکمل نہ ہوگی ۔

حقوق عدالتی و انتظام آبکاری سرکار
فقرہ ۵ ایضاً

دفعہ (۱۷۱۳) ایسے جملہ دیہات میں جو کہ اس ضابطہ کے مطابق قول دیے گئے ہوں دیوانی اور فوجداری کا عمل اور نیز کلالی کا انتظام منجانب سرکار ہوگا ۔

ممانعت نسبت قیام فوج — فقرہ ایضاً

دفعہ (۱۷۱۴) قول گیرندہ کو موضع قول میں جمعیت رکھنے کی ممانعت ہے

کسی حالت میں معافی نہ ہوگی — فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۱۷۱۵) خرابی فصل یا اور کسی حالت میں کوئی رقم معاف نہ کی جاویگی

حقیت حق داران پرگنہ کے متعلق
فقرہ ۷ ایضاً و گشتی ۵۸ سنہ ۱۲۹۶ و ۶۹ سنہ ۱۲۹۶

دفعہ (۱۷۱۶) رقم حقیت دیسمکہ دیسپانڈیان و دیگر حقداران پرگنہ وغیرہ قول گیرندہ سے لی نہ جاوے گی پٹواری کی حقیت کی نسبت اگر تعلقہ دار ضلع مناسب سمجھیں تو البتہ وصول ہوگی اور نہ دیہات ویران و بے چراغ کے رسوم زمینداری بکو ایصال ہوگی اگرچہ اوس دیہہ کے متعلق زمین سابق سے مزروعہ ہو۔ رسوم کے متعلق جو حکم کہ اس دفعہ میں بیان ہوا ہے وہ اوس تاریخ درآمد دی جبکہ سنہ ۱۲۹۶ سے ہوگا ۔

مقدم کو توالی کا تقرر ضرور نہیں
فقرہ ایضاً و گشتی ۵۰ سنہ ۱۲۹۶

دفعہ (۱۷۱۷) دیہات ویران میں مقدم کو توالی کے تقرر کی ضرورت نہیں ہے ۔

مزارعین کی حقیت
فقرہ ۷ و ۸ دستور العمل

دفعہ (۱۷۱۸) مزارعین دیہہ کی حقیت مثل سرکاری دیہات کے متصور ہوگی مزارعین اور شراکت داران علاقہ خالصہ کی نسبت جو ضوابط و احکام کہ نافذ ہیں وہ سب مزارعین علاقہ اجارہ دار کی نسبت نافذ ہون گے اور اونہیں کے مطابق فیصلہ ہوگا ۔

دفعہ (۱۷۱۹) دیہات کم آباد میں قبل عطائے قول جس قدر مزروعہ زمین رعایا کے قبضہ میں تہی بعد عطائے قول بہی وہی رعایا اوسپر قائم رہین گے اجارہ دار نہ اون رعایا کو اوٹہا سکیگا اور نہ اون کی رقم پر اضافہ کرنے کا مجاز نہ ہوگا ۔

اختتام مدت قول کے بعد قولدار کے حقوق

دفعہ (۱۷۲۰) جبکہ پیمایش کے بعد یا بعد ختم مدت قول

فقرہ ۹ و ۱۰ ایضاً | جمعبندی ہوگی قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ رقم مقررہ پیمایش کا نصف بطور مالگذاری بالقطعہ سال بسال سرکار کو ادا کرتا رہے اور حقیت موضع پر دوام کے لئے اپنا قبضہ رکھے ایسی حالت میں راستہ پٹی اور رقم حقیت پٹواری و محافظین دیہ بشرطیکہ حاکم ضلع ضرور سمجھے مقطعہ دار سے لی جاوے گی ۔

دفعہ (۱۷۲۱) مدت قول تمام ہونے کے بعد اگر اراضی نا مزروعہ بہ نسبت مزروعہ زیادہ رہے تو نصف رقم جمعبندی پیمایش متعانہ لی جاوے گی بلکہ دس پندرہ سال تک شرایط جمعبندی پیمایش موقوف رکھکر زمین نامزروعہ کی نسبت اس طرح عمل ہوگا کہ ہر تین یا ہر پانچ سال پر رقم اس طرح پر بڑہائی جاویگی کہ ۱۰ یا ۱۵ سال کے بعد رقم جمعبندی پیمایش کامل ہو جاوے جب تک جمعبندی پیمایش کی رقم کامل نہ ہوگی موضع کی حقیت اجارہ دار کے نام معین نہ ہوگی اگر اجارہ دار شرائط بالا کی بجا آوری سے انکار یا کوتاہی کریگا حقیت اجارہ دار مستغرق ہوکر دوسرا انتظام عمل میں آوے گا ۔

بیدخلی قولدار بعد مدت قول | فقرہ ۱۲ و ۱۳ | دفعہ (۱۷۲۲) مدت اجارہ کے اختتام کے بعد اگر اجارہ دار محض پٹیلی کی حقیت قابض رہنا چاہے اور زمین کی حقیت سے تعلق نہ رکھے تو بشرطیکہ جملہ اراضی قابل زراعت سے حصہ سوم مزروعہ نہ ہوا ہو حقیت مقدمی بطور مدامی اجارہ دار کے نام بحال رہے گی وہ اختیار رکھیگا کہ مقدمی کا کام خواہ خود کرے خواہ بمنظوری تحصیلدار کسیکو اپنی جانب سے مقرر کرا دے ہر حال میں جملہ وصول دیہ سے فیصد ۵ حق مقدمی سرکار سے پاویگا اور پٹواری گری اور محافظین دیہ کی حقیت کی چوتہائی ادا کریگا ۔

دفعہ (۱۷۲۳) جن دیہات میں حسب شرائط بالا وطن پٹیلی اجارہ دار کو عطا ہوگا وہ دیہات خالصہ کے دیہات متصور ہوں گے اور اون کی پٹیلی نسلاً بعد نسلٍ اجارہ دار کے نام قائم رہے گی جو احکام او ضوابط کہ پٹیلان دیہات خالصہ کے لئے مقرر ہیں اجارہ دار مذکور سے بہی متعلق ہوں گے ۔

دفعہ (۱۷۲۴) جب کہ حسب دفعہ بالا وطن پٹیلی اجارہ دار کو عطا کیا جاویگا اراضی دیہات مذکور مشل دیہات خالصہ کے رعایا کے سپرد کئے جاوین گے اور رعایاے مذکور کی حقیت مثل رعایاے دیہہ خالصہ کے قائم ہوگی

صراحت حقوق قولدار بعد بیدخلی | دفعہ (۱۷۲۵) مدت قول ختم ہونے کے بعد اگر جملہ اراضی قابل زراعت کا

فقرہ ۱۴ ایضاً | تیسرا حصہ مزروعہ نہ ہوا ہو تو اجارہ دار کا حق فوت ہو جاویگا نامبردہ کو صرف

اس قدر حق پہنچیگا کہ مثل سرکاری رعایا کے پٹہ دار بنا رہے۔

احکام وراثت قولدار
فقرہ ۱۵ و ۱۶ ایضاً

دفعہ (۱۷۲۶) حقیت اجارہ دار یا مقدمی دیہ مذکور جبکہ قائم ہوجاوے گی نسلاً بعد نسل قائم رہے گی اگر اجارہ دار کے مرنے کے بعد اوس کے ورثا متعدد ہیں تو وارثان مذکور اپنے میں سے ایک شخص منتخب کرکے مقرر کریں گے جو کہ خدمت بجالاکر اپنی حقیت سرکار سے پاوے گا۔

دفعہ (۱۷۲۷) اگر وارثان مذکور کسی ایک کا انتخاب نہ کریں تو حاکم ضلع خود اون میں سے ایک لایق شخص کو منتخب کریگا اگر کوئی وارث لایق اجراے کار نہ رہے تو خود وارثان مذکور یا حاکم ضلع اون کی جانب سے ایک مختار مقرر کریگا ہر ایسے مختار کو اسی قدر معاش ملے گی جسقدر کہ دیہات سرکاری میں مختار کو دی جاتی ہے۔

رجسٹر قول
فقرہ ۱۶ ،،

دفعہ (۱۷۲۸) قولہاے دیہات ویران و بے چراغ کی کہتاونی ہر ایک تحصیل میں بموجب نمونہ ضمیمہ نشان (۹۰) رکہی جاوے گی۔

ابواب ہراجی دیہات قولی
گشتی معتمد مال نشان ۲ا ۱۲۸۰ف

دفعہ (۱۷۲۹) صوبہ دار یا قندار خود ختم مدت قول تک ابواب ہراجی کا بندوبست بہی قولدار ہی کے ساتہ مناسب اندازہ سے کریں گے اور آیندہ کے لئے جو قول دیئے جاوین گے اون میں ابواب ہراجی کا لحاظ کر لینا چاہیئے لیکن ہمیشہ معاملات سیندہی و شراب و غلہ وغیرہ اس حکم سے مستثنی رہیں گے۔

(داخلخارج اسمار)

اجرائی اشتہار بوقت داخلخارج اسما
مراسلہ مجلس مالگزاری نشان کلیات ۱۲ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۱۷۳۰) بترمیم فقرہ ۴ گشتی مجلس مالگزاری مختصہ نشان ۱۲ ۱۳۰۵ف بذریعہ رزولیوشن محکمہ مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری نشان ۱۳۱ ۱۳۱۰ف یہ حکم تہا کہ بوقت داخل خارج اراضی پٹہ اشتہار کا جاری کرنا طول عمل ہے جب کوئی کاشتکار اپنی اراضی کا رضیا دہی یا اپنی زمینات دوسرے کے نام منتقل کرنا چاہے تو اوس وقت اوس کو لازم ہے کہ اپنی تحریری درخواست مقدم پٹواری موضع کے پاس جہان اور جس موضع میں اوسکی اراضی واقع ہو پیش کرے اور مقدم پٹواری اپنی تصدیقی دستخط اوس کاغذ کے ایک گوشہ پر لکہکر مع راضی نامہ و قبولیت دہندہ تحصیل میں بہیجدیں اور تحصیلدار اوس کی تصدیق اپنے بالمواجہ کرکے حکم داخلخارج بغیر اجرائی اشتہار صادر کریں اس حکم پر

اس حکم کو مجموعہ ہذا کی دفعہ ۲۰۳ سے تعلق ہے جو بابت انتقالات حق کاشت میں درج ہے ملاحظہ ہو ردیف الف

محکمہ صوبہ دار صاحب ورنگل سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ اجراے اشتہار کی قید اوٹھہ جانے سے انواع واقسام کی مشکلات کا اندیشہ ہے اور فریب اور دغابازی کا راستہ کسقدر آسان ہوگیا ہے ایسی حالت میں چالاک پٹیل وپٹواری غریب رعیت کی عمدہ زمینات بھی بلا تکلف منتقل کرا سکتے ہیں بعض مقدمات محکمہ ہذا میں اس قسم کے دائر ہوے ہیں کہ جس شخص کی طرف سے تحصیل میں تصدیق ہوچکی ہے کہ وہ اپنا پٹہ منتقل کرتا ہے اوس کے بعد اوس کی طرف سے استغاثہ ہوا ہے کہ مجھے امر کا علم نہیں نہ میں نے تحصیل میں تصدیق کی اور اوس کے علاوہ شکمیداروں کو بھی اشتہار جاری نہ ہونے سے داخل خارج کی کارروائی سے ایک عرصہ تک وقفیت نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنے حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں غرض یہ کہ تمام مشکلات محض اشتہار کی قید اوٹھا دینے سے واقع ہوتے ہیں اور بہت کچھ بدنظمی و رعایاے سرکار کو دقتیں ہیں آیندہ احتمال ہے جس کے مقابلہ میں اجراے اشتہار کی طوالت کوئی چیز نہیں ہے چونکہ صوبہ دار صاحب موصوف کی اس تحریک سے دوسرے صوبہ دار صاحبان او مجلس مالگزاری کو اتفاق تھا۔ لہذا عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے باتفاق آراے صاحبان موصوف ارشاد فرماتے ہیں کہ بوقت داخل خارج اراضی پٹہ عدم اجرائی اشتہار کے متعلق جو حکم صادر ہوا ہے وہ منسوخ او حسب فقرہ (۶) گشتی نشان ۱۲ اسفندار ۱۳۰۳ف مجلس مخففہ بعد اجرائی اشتہار حسب ضابطہ کارروائی داخل خارج عمل میں آتی رہے۔

درختوں کے احکام

قطع وبرید درختان کی کارروائی
گشتی صدر المہام نشان ۳۹ ۹۸ شہریور ۱۳۰۲ف و گشتی معتمد مال ۱۰۵ اسفندار ۱۳۰۲ف

دفعہ (۱۳۱۷۱) اشجار ثمرہ دار کی قطع وبرید کے لئے تعلقدار متعلقہ کی اجازت شرط ہے تعلقداروں کو ضرور ہوگا کہ اجازت دیتے وقت دریافت کریں کہ یہ درخت کس وقت اگاے گئے تھے اور اون کے کاٹنے کے وجوہ کیا ہیں اور جب کہ کاٹنے کی اجازت دیں تو اوس کے عوض میں دو درخت لگانے کا حکم دیں جو درخت کہ رعایا اپنی ذات سے نصب کی ہو اوس کے قطع وبرید کے لئے بالکل مجاز ہے۔ درختان منصوبہ رعایا سابق کو رعایا بلحاظ مدت ۱۲ سال بھی بغیر اجازت کے قطع کرسکتے ہیں ہر دو فریق بالا کے سوا دیگر کاشتکاران کو قطع وبرید درختوں کی نسبت حسب ذیل استجازت ضرور ہے۔

(الف) اگر کاشتکار زراعت کے لئے ہے تو صرف مقدم پٹواری کو اطلاع دیدینا کافی ہے اور ایسی اجازت کے بعد اوس کا داخلہ دفتر دیہی میں رہے گا —

(ب) اگر مرمت وغیرہ کے لئے ضرور ہے تو تحصیلداروں سے اجازت حاصل کرنا چاہئیے —

(ج) درختان واقع حدود کشت کا قطع کرنا قطعاً ممنوع ہے —

فہرست اقتدارات تحصیلداران میں منظوری درخواست متعلقہ درختان واقع کشت کا جو اقتدار کہ تحصیلداروں کو دیا گیا ہے وہ اسی ضمن ب سے متعلق ہے —

گشتی مجلس مال نشان ۴۱ سنہ ۱۳۲۳ف | **دفعہ (۱۷۳۲)** جو درخت کہ تیاری سڑک وغیرہ کی وجہ سے لائق قطع قرار پاویں اور وہ داخل ہراج مستاجر ہو گئے ہوں تو قبل اس کے کہ اون کے قطع کے لئے منظوری طلب کی جاوے ضرور ہے کہ اول مستاجروں سے اون کی رقم کی منہائی کا تصفیہ کیا جاوے —

گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۳۲۳ف | **دفعہ (۱۷۳۳)** جس زمین میں قابل تراش اور بڑھنے والے درختان تاڑ ہوں اون کی قطع و برید بغیر منظوری مجلس مالگزاری ممنوع سمجھی جاوے ۔ رعایاے زراعت پیشہ اور عامہ رعایا کی ضرورتوں کے لئے ناقابل تراش درختوں کی قطع و برید کی البتہ اجازت ہے اگر اس کی خلاف ورزی کی جائیگی تو تحصیلدار کا فرض ہوگا کہ مرتکب سے جواب لے کر تعلقہ دار ضلع کے پاس رپورٹ کریں جہاں سے مرتکب کو سزا ملے گی ۔ جو درخت رعایا کے مکانوں میں یا زمینات انعام میں یا دیرم سالوں یا دیولوں میں واقع ہیں جنکے احکام جداگانہ بیان ہو چکے ہیں اون پر اس گشتی کا اثر نہ پڑے گا ۔ و بذریعہ گشتی نشان ۲۸ بابتہ ۱۳۳۰ف از معتمد محکمہ معتمد مالگزاری یہ صراحت ہوئی ہے کہ درختان ناقابل تراش اور خشک کا کاٹنا بضرورت تیاری مکانات رعایا و موٹ کشی رعایا بمنظوری تحصیلدار متعلقہ ہو سکیگا اور نرخ کا قرارداد عامہ رعایا سے تحصیلداران متعلقہ کریں گے مگر کسی حال میں نرخ اوس نرخ سے کم نہ ہوگا جو محکمہ مالگزاری نے زراعت پیشہ رعایا کے لئے مقرر کر دیا ہے یعنے تیاری مکانات کے لئے فی درخت دو روپیہ اور تیاری موٹ کے لئے فی درخت آٹھ آنہ ۔ اور زراعت پیشہ رعایا کے لئے کسی طرح اس نرخ سے زیادہ نہ لیا جاویگا —

۶۱ معافی ثمرہ کے احکام | **دفعہ (۱۷۳۴)** درختان انبہ و تمرہندی و جامون ۔ کریٹ وغیرہ

زراعت رعایا و زمینات انعام و مکانات و باولیهاے رعایا اور نیز درختان سیندھی و تاڑ کا محصول جنکو رعایا نے بطور حدود اپنے کھیتوں پر لگاے ہوں سرکار نے معاف فرمایا ہے اس معافی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ رعایا سیندھی یا تاڑی فروخت کریں بلکہ مستاجر کلالی سے معاملت کرنا چاہیئے بہرحال رعایا اون درختوں کے برگ اور ثمر اور قطر سے متمتع ہوسکتی ہے۔

(استثناء) بذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۷ مورخہ ۱۳۰۳ف اس معافی سے درختان متعلقہ آبکاری یعنی سیندھی و تاڑ و گلمہوہ مستثنے ہوے ہیں یعنی درختان متعلقہ آبکاری پر خواہ وہ رعایا کے زراعت میں واقع ہوں یا زمینات انعام میں یا باولیوں یا ندیوں یا حدود پر سرکاری حق ہوگا۔

حقوق ناصبین کے احکام
گشتی معتمد مال نشان ۱۷ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۷۳۵) جملہ پٹہ داران اراضی کو جو سرکاری محاصل ادا کرتے ہیں اور جملہ انعامداروں کو جنکی معاشیں بحال کی گئی ہیں اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت اصحے ہر قسم کے درخت اپنی اراضی میں بلا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائیں باستثناء درختان سیندھی تاڑ و گلمہوہ۔ جملہ درخت جو قابضان اراضی نے لگاے ہوں اونکا ثمر و قابضان اراضی کی ملک ہوگا جو لوگ اراضی بنجر میں درخت لگانا چاہتے ہیں اون کو اول زمین بنجر بموجب دستور العمل حاصل کرنا ہوگا جس کے قبضہ میں منصوبہ پر کوئی نئی رقم نہ لی جاوے گی۔ جو اشخاص کہ سیندھی یا تاڑ یا گلمہوہ کے درخت لگانا چاہیں تو اون کو ضرور ہوگا کہ تعلقہ دار ضلع کی اجازت لیں اور تعلقہ دار ضلع بمنظوری صوبہ دار بغرض حفاظت حقوق متعلقہ آبکاری اوپر محصول مقرر کرینگے۔

(استثناء) گشتی مجلس نشان ۷ ۱۳۰۳ف کے ذریعہ سے درختان متعلقہ آبکاری یعنی سیندھی و تاڑی و گلمہوہ کا استثناء اس حکم سے بھی ہوا ہے۔ ناصبین درختان کو اگر وہ درختان متعلقہ آبکاری نصب کریں اونکے برگ و ثمر پر کوئی حق نہ ہوگا۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰ دسمبر ۱۲۹۹ف موسومہ صوبہ غربی یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر کوئی ایسی اراضی بنجر و افتادہ زراعت کے لئے پٹہ پر دیدی جاوے جس میں پہلے سے کسی شخص نے امرائی لگائی ہو تو اس زمین کو اس امرائی کی نسبت بھی نصف حق حاصل رہیگا اور نصف باقی ناصب اشجار کا حق ہوگا

حقوق پیداوار بر درختان واقع زمین پٹہ
گشتی مجلس نشان ۸۱ سنہ ۱۳۰۵ ف

دفعہ (۱۷۳۶) جب تری قطعہ میں سرکاری درخت واقع ہوں تو جو رعیت اوس قطعہ کو کاشت کریگا اون درختوں کا نصف ثمرہ بہا پاویگا (گشتی مجلس نشان ۳۵ سنہ ۱۳۰۲ ف) لیکن یہ حکم اون درختوں سے متعلق نہ ہوگا جو ہمیشہ سے سرکاری ملک سمجھے جاتے ہیں اور بکثرت اور قیمتی ہیں۔

(تشریح) (۱) مجلس مالگذاری نے بذریعہ مراسلہ نشان ۱۲۸۰ مورخہ ۷ امرداد ۱۳۰۹ف مؤلف کو یہ جواب دیا کہ جو درختان آبکاری بغیر حصول اجازت تعلقدار ضلع و بتقرر حق سرکار لگائے گئے ہوں اونپر بھی کاملاً آیندہ کے لئے سرکار کا حق رہیگا۔ اور وہ کسی حال میں حکم دفعہ بالا میں داخل نہو سکینگے۔

(تشریح) (۲) بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۷۰۰ سنہ ۱۳۱۰ ف موسومہ صوبہ بیدر و مراسلہ صوبہ اورنگ آباد موسومہ ضلع بیڑ نشان ۶۵۹ ۳ خورداد سنہ ۱۳۰۴ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ قابض اراضی درختان واقع اراضی پٹہ کے نصف ثمرہ بہا سے اوس حالت میں متمتع نہ ہوسکیگا جب کہ کسی وجہ سے سالم کھیت افتادہ رہے۔ اور اوس سال کی رقم زمینداری کی بابت معاف کی گئی ہو۔

زیر بیری درختان کے احکام
گشتی معتمد مال ۴۱ سنہ ۱۳۰۰ ف

دفعہ (۱۷۳۷) اضلاع بندوبست شدہ و غیر بندوبست شدہ دونوں میں جس قدر درختان مثمر کھیتوں میں واقع ہوں جنکا ثمرہ ابتک سرکار سے ہراج ہوتا تھا وہ آیندہ کے لئے دہ گونہ محاصل سالانہ پر قابض زمین کے ہاتھ فروخت ہو سکتے ہیں اگر وہ درختوں کے خرید کرنے سے انکار کرے تو صرف زمین اوس کے قبضہ میں رہے گی اور درختوں کی رقم ہراج کی نصف رقم اوس کو دی جاوے گی بذریعہ گشتی مجلس نشان ۷۵ سنہ ۱۳۰۴ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ دہ گونہ محاصل کا حساب دہ سالہ سنین ماضیہ کے اوسط پر ہوگا۔ اگر گزشتہ سالوں کے ہراج کی رقم مسلسل معلوم نہ ہو سکے تو کسی ایک سال کی رقم کو قائم کرکے اوسپر دہ گونہ رقم کا قرارداد ہوگا اور یہ تعلقدار ضلع کے اقتدار میں ہوگا و بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۳۷۴ سنہ ۱۳۰۹ ف موسومہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ خریدار ایسے خرید کئے ہوئے درختوں کو اپنے قبضہ میں رکھکر اراضی زیر درختان چھوڑ سکیگا اگر زمین کا راضی نامہ دینے سے پہلے ایسے درختوں کا کاٹ لینا تو ممکن ہے لیکن بعد راضی نامہ صرف درختوں

حق قائم نہیں رہ سکتا۔ لیکن پہلے سے اگر ایسا عمل ہے کہ درختونپر ایک شخص کا حق ہے اور اراضی پر دوسرے شخص کا قبضہ تو اوس میں اس گشتی کا حکم کوئی دخیل نہ ہوگا۔ لیکن جب قابض اراضی استعفادیدے تو اوس وقت حقدار اشجار کے نام بذریعہ نوٹس اطلاع دی جاوے گی کہ وہ اراضی بھی اپنے نام کرالے یا درختوں سے دست بردار ہو۔

درختان واقع دیول یا دھرم سالہ و آبادی کے متعلق

گشتی معتمد مال نشان ۱ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۷۳۸) جو درخت کہ بلامزاحمت احدے اراضی آبادی میں یا دیول اور دہرم سالہ کے آس پاس لگائے جاویں ایسے درختونپر کوئی رقم یا محصول نہیں لیا جاویگا۔ بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۲۰ ۱۳۰۰ف صراحت ہوئی ہے کہ دیولوں یا دہرم سالوں کے موجودہ درختان تاڑ بھی سرکاری انتظام آبکاری سے بطور عام مستثنی ہونگے مالکوں کو اونکے قطع و برید کا پورا اختیار حاصل ہوگا۔

گشتی معتمد مال نشان ۳۱ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۷۳۹) بے ثمر درخت واقع آبادی کا ہراج جنکا قیام درحقیقت بغرض سایہ و آسایش عامہ ہے کسی وقت نہ سرکار کو مرکوز تہا اور نہ ہوگا بلکہ ایسے درختوں کا قطع کرنا بہی اوس وقت تک جائز نہ ہوگا جب تک کہ اونکا وجود مضر ثابت کر کے تعلقہ دار ضلع کی منظوری حاصل کرلیجاوے۔

(تشریح)

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷۵ ۱۲۹۹ف موسومہ صوبہ شرقی

ایسے درختوں کا ہراج متفرق طور پر تحصیلدار کرینگے اور منظوری دوم سوم تعلقہ دار سے لی جاوے گی بشرطیکہ رقم ہراج سو روپیہ سے زائد نہ ہو اگر زاید ہو تو تعلقہ دار ضلع منظور کرینگے۔

گشتی معتمد مال نشان ۲۰ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۱۷۴۰) جو درختان تاڑ کہ رعایا کے مکانوں میں واقع ہیں اون کے قطع و برید کا پورا اختیار رعایا کو حاصل ہوگا۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲۸ ۱۳۰۱ف موسومہ صوبہ شرقی

و گشتی صوبہ شرقی نشان ۲۲ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۱۷۴۱) صدر المہام مالگزاری کے محکمہ کی گشتی نشان ۲۲ ۱۲۹۹ف میں حکم ہے کہ درختان انبہ و تمر ہندی و کنار و جامون و کویٹ وغیرہ جو کہ مکانات رعایا میں اور رعایا کی باولیوں پر واقع ہیں اونکا محصول رعایا کو معاف ہے لیکن مختلف اوقات میں رعایا کی طرف سے بیان ہوا ہے کہ اس قسم کے درخت جو کہ احاطہ ہائے مکان کے اندر نہیں

ہوتے مگر مکانات کے باہر اور مختلف حقوق اور قدامتوں کے لحاظ سے وہ بھی درحقیقت رعایا ہی کے سمجھے جاتے ہیں وہ برابر بہ نیلام میں شامل ہو جاتے ہیں اور اس سے رعایا پر بہت سختی گزرتی ہے جو زمینیں رعایا کے مکانوں کے سامنے اور اون کے دیواروں کے اطراف واقع ہوتی ہیں اونہیں کو وہ بمنزلہ صحن مکانات کام میں لاتے ہیں کہیں اون کے مویشی باندہتے ہیں اور کہیں اون کی نشست و برخاست ہے کہیں وہ اپنا کچھ اور سامان وغیرہ رکھتے ہیں اور اسی طرح پر وہ تمام گرد و پیش کی زمین جو اون کے استعمال میں ہوتی ہے حقیقت میں بمنزلہ اون کے مکانات کے صحن کے ہوتی ہے اور اپنے آرام اور آسایش کے لئے وہ لوگ اون زمینوں میں درخت لگاتے ہیں اور اون کی پرورش کرتے ہیں پس جسقدر درخت بھی بستی کے اندر ہوتے ہیں قریباً قریباً کل درختوں کے اشکال وہی ہیں جو رعایا کے لگائے ہوئے ہوتے ہیں اور اب جبکہ اون پر سرکاری مستاجر دخیل ہو جاتا ہے تو یہ غریب رعیت ایک ایک امل تک کو محتاج ہو جاتی ہے اور اون کی اس نہایت قابل رحم تکلیف کے مقابلہ میں سرکار کو جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہ نہایت قلیل ہے اور کبھی سرکار کی یہ مرضی نہیں ہے کہ رعایا کو اس قدر تنگ کرکے ایسی خفیف خفیف رقوم جمع کرے اسی اصول پر شریفہ کا محصول معاف کیا گیا اور دوسرے مراعات وقتاً فوقتاً بھی ہوئے ہیں پس ہر طرح قرین مصلحت اور رعایا پروری ہے کہ اندرون آبادی کے جہاڑ علی العموم نیلام سے مستثنی کئے جاویں اور جہاں مستاجری کی مدت اس وقت موجود ہے وہاں اوس کے اختتام پر اس مراعات کا استعمال ہو اور اس بات کا تصفیہ کہ کس جگہ تک آبادی کے درختوں کا شمار ہے پڑتہ وغیرہ پر لحاظ کرکے تحصیلدار کر دیں گے اور اندرون آبادی اگر کسی درخت کی نسبت نزاع ملکیت ہوگا تو حسب ضابطہ طے ہو جاویگا اور اگر کوئی درخت لاوارث پایا جاوے تو اوس درخت کی ملکیت نیلام کر دی جاوے گی ۔

لاوارث درختوں کی نسبت | دفعہ (۱۷۴۲) لاوارث درخت کی ملکیت کے نیلام کا منشا یہ ہے کہ جو شخص خریدار ہو وہی اوس درخت کے ثمرہ کا مالک ہوگا اور اوس کے ثمرہ کے سالانہ نیلام کی بھی ضرورت نہ ہوگی دفعہ ماضیہ اور اس دفعہ کا کوئی اثر سیندی و تاڑ اور گلمہوہ کے درختوں پر نہ ہوگا اون کی نسبت جو احکام سابق سے نافذ ہیں وہی بحال متصور ہوں گے ۔ لاوارث درختوں کی ملکیت جو قابل نیلام قرار پاوے گی اوس کا نیلام تحصیلدار کر دیں اور دوم سوم تعلقدار جن سے کوئی تعلقہ متعلق ہو منظور کریں

بشرطیکہ قم ہر ایک ہراج کی سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بحالت زیادتی اول تعلقہ دار کی منظوری چاہی جاوے اگر کسی آبادی میں چند درخت لاوارث ہوں تو ایسے متفرق طور پر اسکا ہراج کیا جاوے کہ گرد و پیش کے رہنے والے اون کو خرید کر سکیں۔

ایضاً | (تشریح) بذریعہ گشتی ۲۹ مؤرخہ ۱۲۹۶ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ درختان آبادی جو خود رو ہیں اونکا محاصل شریک محاصل سرکاری ہوگا اور ہراج کئے جاوینگے۔

درختان باغ بنگلہ جات سرکاری
گشتی معتمد مال نشان ۱۲ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۱۷۴۳) ایسے ثمرہ دار درخت جو کہ سرکاری بنگلوں کے کمپونڈ کے اندر واقع ہیں خواہ وہ بنگلے مسافر بنگلے ہوں یا دیگر مکانات سرکاری۔ خواہ وہ عہدہ داران تعمیرات کی نگرانی میں ہوں یا حکام مال کی۔ اونکا ثمرہ تحصیل متعلقہ کے ذریعے ہراج ہوگا۔ ناصبین جو سرکاری ملازم کے سوا کوئی دوسرے نہ ہون گے اوسپر کسیطرح کا حق نرکھیں گے۔ ایسے ثمرہ کی رقم صدر مد مالگزاری کے ذیلی مد امرائی مین جمع ہوگی۔ البتہ خریداران ہراج کے ساتھ ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ جو مسافرین مقیم بنگلہ جات کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔ ایسے درختوں کی قطع و برید کا بھی اختیار کسیکو نہ ہوگا۔ خیراتی و ہرم سالوں یا دیولوں وغیرہ کے درختوں پر بلاشک ناصبین اشجار کو حق حاصل ہوگا جیسا کہ دفعہ ۱۷۳۸ مجموعہ ہذا میں بیان ہوا۔

انتظام نگرانی درختان سرکاری
گشتی مجلس نشان ۲۶ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۱۷۴۴) آیندہ سے ہر موضع کے دفتر دیہی میں ایک رجسٹر حسب نمونہ ضمیمہ نشان (۹۱) اون درختان مثمر اور غیر مثمر کا رکھا جائیگا جو سرکاری ہیں خواہ وہ لب سرک واقع ہوں یا گانوٹھان میں یا گاے ران میں۔ اس گشتی کا اثر اون درختوں پر نہ پڑے گا جو تحت سررشتہ جنگلات ہیں۔ عہدہ داران مجاز وقتاً فوقتاً اس گشتی کی تعمیل کی نگرانی کرین گے۔

رخصت کے احکام

احکام عام

رخصت کے اقسام اور اونکا تعلق ملازمین سے | دفعہ (۱۷۴۵) قواعد رخصت متعلق ہونگے اون تمام ملازمین ...

گلہوہ کے درختوں کے احکام خاص ردیف گ کے باب گلہوہ میں بیان ہوے ہیں۔ (مؤلف)

ملازمین سے جن کی ماہوار دس روپیہ سے زائد ہو ۔

رخصت کے اقسام چار ہیں ۔

(۱) رخصت اتفاقی ۔ (۲) رخصت خاص ۔ (۳) رخصت خانگی ۔ (۴) رخصت بیماری ۔

(تمہید دستور العمل رخصت مطبوعہ ردیف س باب رخصت صفحہ ۱۳۲ قانون آصفیہ)

اقتدار عام متعلق بعطائے رخصت | دفعہ (۱۷۴۶) ہر عہدہ دار سرکار جس حد تک اپنے عملہ کی بحالی برطرفی کا مجاز ہے اوسی حد تک اپنے عملہ کی ہر ایک قسم کی رخصت منظور کرنیکا بھی مجاز ہے اعم ازیں کہ رخصت یابندہ رخصت میں اندرون ممالک محروسہ رہے یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲۶۱ مورخہ ۱۳۱۸ف وجریدہ اعلامیہ ۱۲ محرم ۱۳۱۹)

اقتدار عام متعلق با ستفاضہ رخصت | دفعہ (۱۷۴۷) ہر ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ رخصت ہائے غیر فدائی آتری کا یابتہ قبل از صدور منظوری محکمہ صدر بامید منظوری ۔ رخصت خواہ کو رخصت سے مستفیض ہونیکا حکم دے سکتا ہے لیکن اس اجازت کا اثر اوس فیصلہ پر نہ ہوگا جو سرکار سے استحقاق کی نسبت عمل میں آوے (حکم سرکار مندرجہ جریدہ ۴ اشہریور ۱۳۱۹ف جلد ۴ صفحہ ۳۸) مجلس مالگزاری نے بذریعہ مراسلہ گشتی ۳۴۳ ۱۳۱۹ف یہ صراحت کی ہے کہ بحالت اشد ضرورت روانگی رخصت کے ساتھ جو افسر مجاز اجازت رخصت سے حاصل کی گئی ہو تحت رخصت اور وجوہ استفادہ بصراحت منجانب افسر اجازت دہندہ پیش ہونا چاہیئے ۔

اقتدار عام متعلق بایصال ماہوار زمانہ رخصت وانتظام منصرمکاری جائداد رخصت یاب | دفعہ (۱۷۴۸) جو افسر مجاز قبل از منظوری رخصت ۔ رخصت خواہ کو استفادہ کی اجازت دیسکتا ہے وہ رخصت یاب کی خدمت کا انتظام بھی منصرمانہ کر سکتا ہے لیکن اس کی اطلاع فوراً محکمہ بالا میں بامید منظوری کرنا چاہیئے ۔ اگر کبھی اتفاقاً واپسی رخصت یاب تک بھی محکمہ صدر سے منظوری نہ آوے تو ماہوار زمانہ رخصت بھی بامید منظوری حسب ضابطہ رخصت یاب کو ادا کر دی جاسکتی ہے اور نیز منصرم کی ماہوار بھی حسب ضابطہ رخصت بامید منظوری دے دی جاسکتی ہے لیکن ماہواردار ان کم از دوسو روپیہ کے لئے بحالت رخصت خاص پیشگی ماہوار زمانہ رخصت کی ادائی کا جو حکم ہے اوس کا استعمال بحالت عدم منظوری رخصت نہ ہوسکیگا (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۵، اخورداد ۱۳۱۹ف

[illegible]

مطبوعہ جریدہ ۷ تیر ۱۳۳۱ف جلد سوم صفحہ ۳۴۳) مجلس مالگزاری کی گشتی ۴۲-۲۴ تیر ۱۳۱۶ف کے فقرہ (۲) میں یہ حکم ہے کہ بحالت ضرورت وحالات خاص اگر قبل منظوری محکمہ مجاز اجازت استفادہ رخصت دیگئی ہو تو اوس کی اطلاع مع وجوہ اجازت فی الفور مجلس مالگزاری کو دینی چاہیئے اور پہر ایک ہفتہ کے اندر تختہ رخصت بہی بغرض منظوری بہیجدینا چاہیئے

درخواست رخصت — دفعہ (۱۷۴۹) ہر ایک قسم کی رخصت کی درخواست افسر متعلقہ کے ذریعہ سے پیش ہوگی اور پہلی رخصت کے اختتام کے بعد توسیع رخصت کی درخواست بہی اوسی افسر کے واسطے پیش کی جاوے گی (فقرہ ۲ دستورالعمل رخصت وگشتی صدرالمہام مال نشان ۲۷ ۱۲۹۰ھ)

تختہ رخصت — دفعہ (۱۷۵۰) رخصت کا تختہ حسب نمونہ ضمیمہ نشان (۹۲) مرتب کیا جاویگا (گشتی صدر محاسبی نشان ۷ - ۹ تیر ۱۳۱۳ف)

دفعہ (۱۷۵۱) رخصت ہائے خارج از اقتدار کی منظوری کے لئے علی الترتیب وسائط درمیانی کے ذریعہ تختہ رخصت سرکار میں پیش کیا جاویگا اس تختہ کو جداگانہ مراسلہ کے ذریعہ سے روانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس تختہ کا ایک مثنی بہی ساتھ منسلک رہیگا اس لئے کہ جس دفتر سے منظوری صادر ہوگی اوس دفتر میں بطور مسودہ شامل مثل رہیگا (گشتی مجلس مالگزاری نشان ۸۸ ۱۲۸۳ آ وصدرالمہام مال نشان (۱۱) ۱۲۹۵ آ و ۱۶ ۱۲۹۲ آ)

دفعہ (۱۷۵۲) تختہ رخصت میں تاریخ ابتدائے رخصت لکہی جاوے گی اگر رخصت یاب تاریخ مذکور پر رخصت پر روانہ نہ ہو تو کوئی ہرج نہ ہوگا جس تاریخ پر روانہ ہوگا اوسی تاریخ سے رخصت محسوب ہوگی اور روانگی و واپسی رخصت سے محکمہ صدر کو اطلاع دی جاوے گی (گشتی صدرالمہام مال نشان ۸۳ ۱۲۹۴ و ۷۴ ۱۲۸۱ آ)

رخصت اوس وقت تک منظور نہ ہوگی جب تک یہ معلوم نہو کہ دوسرا کوئی عہدہ دار جائزہ لینے کے لئے موجود ہے — دفعہ (۱۷۵۳) بعض اوقات ضلع سے کل عہدہ دار خواہ بطریق رخصت خواہ کسی اور وجہ سے جدا ہو جاتے ہیں اور ضلع میں کوئی عہدہ دار نہیں رہتا۔ چونکہ یہ نہایت بدنما بات ہے کہ ضلع کو خالی چھوڑدیا جائے اور ایسا خالی چہوڑنا مناسب نہیں ہے لہذا عہدہ داران مال کو اس طرف متوجہ کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے

کہ آیندہ کوئی رخصت منظور نہ ہوا کرے گی جب تک یہ نہ معلوم ہو کہ دوسرا کوئی عہدہ دار جو منصرمی کا جائزہ لے سکتا ہو قریب ہیں موجود ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۰ – ۲۸ امرداد ۱۳۳۰ف)

منظوری رخصت کی اطلاع رخصت خواہ کو دینا چاہیئے

دفعہ (۱۷۵۴) جب کسی ملازم کی رخصت افسر مجاز منظور کرے تو اوسکی اطلاع سائل رخصت کو باضابطہ بلا تعویق دی جایا کرے اور سائل رخصت خرچہ پیام تار برقی کا ادا کرے تو بصورت ہونے تار کے منظوری رخصت کا اطلاعی جواب بذریعہ تار برقی کے دیا جایا کرے (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۲۰ و دیوانی ۲۳ – ۱۲ مہر ۱۳۳۰ف مطبوعہ جریدہ ۱۲ دی ۱۳۳۰ف جزو ثانی صفحہ ۳۰)

زمانہ رخصت کے انتظام کی اطلاع صدر محاسبی کو ہونا چاہیئے

دفعہ (۱۷۵۵) جب کبھی کسی افسر کی رخصت کی حالت میں منصرمی یا نگراں کاری کا انتظام ہو ساتھ ہی دفتر صدر محاسبی کو اوس کی اطلاع دے دی جاوے (گشتی صدر محاسب سرکار نشان ۲۴ – ۲۴ امرداد ۱۲۹۸ف) مندرجہ جریدہ ۹ امرداد ۱۲۹۸ف صفحہ ۲۱۰)

منظوری رخصت جریدہ اعلامیہ میں طبع ہوگی

دفعہ (۱۷۵۶) باستثنائے رخصت اتفاقی دیگر اقسام کی تمام رخصتیں درج جریدہ ہوا کریں خواہ وہ رخصت مدت قلیل کی ہو یا کثیر کی اور مدت رخصت طبع جریدہ سے پہلے ختم ہو چکی ہو یا نہ ہوئی ہو (گشتی فینانس نشان ۳ ۱۳۳۵ف و ۱۴ – ۱۵ خورداد ۱۳۳۵ف مطبوعہ جریدہ ۳۰ خورداد ۱۳۳۵ف جزو اول صفحہ ۳۳۳)

احکام متفرق متعلقہ رخصت

رخصت کی درخواست اور منظوری کی کارروائی روانگی سے پہلے ہونا چاہیئے

دفعہ (۱۷۵۷) رخصتوں کے تحتجات جو قابل منظوری مجلس یا سرکار ہوں اس اندازہ سے مرتب اور ارسال کرنا چاہیئے کہ قبل از استفادہ رخصت ضروری کارروائی طی ہو کر منظوری کا حکم رخصت خواہ کو پہونچ جاوے (گشتی مجلس مالگزاری نشان ۴۲ – ۲۴ تیر ۱۳۲۶ف فقرہ ۱) و گشتی ۳۳ سنہ ۱۳۳۱ف)

منصرمکاران زمانہ رخصت کا انتخاب

دفعہ (۱۷۵۸) منصرمکاروں کا انتخاب بلحاظ نمبر سول لسٹ

ہونا چاہیئے بشرطیکہ بوجہ شکایات عام یا حسب منشائے گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۱ مورخہ ۹ اسفندارمذ ۱۳۱۵ف امتحان سے مستثنیٰ اور ممنوع الترقی نہ ہوں اور نیز اگر بوجہ کارگزاری خاص نمبر مندرجہ سول لسٹ کے مطابق انتخاب نہ کیا گیا ہو تو اوس کی تصحیح کردینی چاہیئے (فقرہ ۴ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۴۴-۴۴ مورخہ ۶ تیر ۱۳۱۵ف وگشتی ۳۴ سنہ ۱۳۱۵ف)

منظوری رخصت کا اثر دفعہ (۱۷۵۹) ملازم سرکار منظوری رخصت کے بعد اگر ایک مہینہ تک رخصت سے مستفیض نہ ہوگا تو رخصت منظورہ بیکار اور جدید منظوری درکار ہوگی (مراسلہ صدرالمہام مال نشان ۸۲۶ مورخہ ۱۲۸۵ف)

قبل منظوری رخصت روانگی کا اثر دفعہ (۱۷۶۰) جو اہلکار درخواست رخصت پیش ہونیکے بعد قبل اس کے کہ رخصت منظور ہو رخصت پر روانہ ہوگا تو اوس کی سالم ماہوار وضع ہوگی اور اوس کے علاوہ اوس کی نسبت تجویز مناسب عمل میں آوے گی (گشتی صدرالمہام مال نشان ۴۴ سنہ ۱۲۹۱ف)

رجسٹر استحقاق رخصت کے متعلق دفعہ (۱۷۶۱) ہر ایک محکمہ میں ایک رجسٹر سالانہ نمونہ خاص کار رکھا جایا کرے جس میں اوس محکمہ کے حکام وعمال کی رخصت درج ہوا کرے جب کبھی رخصت کے حصول کی ضرورت ہو تو اوسی رجسٹر سے رخصت ہائے سابقہ کی حالت دریافت کرکے منظوری یا نامنظوری رخصت کی نسبت رائے قائم کی جایا کرے۔ یہ رجسٹر ایک مجلد کتاب ہوگی اور جس طرح اعمال نامہ کی کتاب میں ہر شخص کے لئے چند اوراق چھوڑے جاتے ہیں اس میں بھی ہر شخص کے لئے چند اوراق چھوڑے جاوینگے اور جو لوگ جدید آتے جائینگے اون کے نام بڑہائے جائینگے۔ جب کوئی عہدہ دار یا اہل عملہ ایک محکمہ سے تبدیل ہو تو اوس کے حالات رخصت کے اوس محکمہ میں جہاں وہ تبدیل ہوکر یا ترقی پاکر گیا ہو بھیجدیئے جائینگے اور وہاں کی کتاب میں اوسکا نام درج ہوکر یہ عبارت داخل کی جایا کریگی۔ نمونہ اس رجسٹر کا ضمیمہ نشان (۹۳) کے مطابق ہوگا (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ۱۱ و فوجداری ۱۳ مورخہ ۱۲۹۹ف)

شمار ایام رخصت کا طریقہ دفعہ (۱۷۶۲) رخصت اندرون یک ماہ کا حساب دنوں پر ہوگا اور رخصت طولانی زائد از یک ماہ کا حساب مہینوں پر پس اگر کوئی شخص دس دن کی رخصت لیوے تو اوسپر فرض

ہوگا کہ گیارہویں دن حاضر ہوجاوے (جریدہ اعلامیہ ۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۶ ف جلد ۱ صفحہ ۱۰۲)

دفعہ (۱۷۶۳) اگر رخصت کامل ایک ماہ کی ہو اور پہلی تاریخ سے شروع ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ شخص رخصت یاب ماہ آیندہ کی پہلی تاریخ کو اول وقت حاضر ہوجاوے - اگر کسی اور تاریخ سے شروع ہو تو رخصت یاب کو لازم ہے کہ ماہ آیندہ کی اوس تاریخ کو اول وقت حاضر ہوجاوے جس تاریخ سے اوس کی رخصت شروع ہوئی ہو - مثلاً اگر رخصت پانچویں شہریور سے شروع ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ رخصت یاب مہر کی پانچویں تاریخ کو اول وقت حاضر ہوجاوے (جریدہ اعلامیہ ۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۶ ف جلد اول صفحہ ۱۰۲)

دفعہ (۱۷۶۴) دفعہ ماضیہ میں جو طریقہ شمار ایام رخصت کا بیان کیا گیا ہے وہی دو تین یا اوس سے زائد مہینوں کی رخصت کے شمار میں کام پر لایا جاویگا - یعنی اگر کوئی ملازم دو یا تین یا اوس سے زائد مہینوں کی رخصت دس تاریخ سے لے تو آیندہ دوسرے یا تیسرے یا اوس سے زائد مہینہ کی دس تاریخ کو حاضر ہونا ضرور ہوگا (جریدہ اعلامیہ ۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۶ ف جلد اول صفحہ ۱۰۲)

دفعہ (۱۷۶۵) اگر کوئی ملازم ایک یا تین مہینے اور چند روز کی رخصت لے تو مہینوں کی مدت آیندہ شمار ہوگی جیسے کہ ہر دو دفعات ماضیہ میں بیان کی گئی ہے - اور اوس کے بعد ایام زائد کے لئے وہی عمل کیا جائیگا جو دفعہ (۱۷۶۳) میں درج کیا گیا ہے - مثلاً اگر کوئی ملازم مہر کی دس تاریخ کو دو مہینہ دس روز کی رخصت لے تو دو مہینہ کی رخصت نویں آذر کو ختم ہوتی ہے - اور اگر یہ رخصت دو مہینہ کی ہوتی تو اوس کو ضرور تھا کہ دس آذر کو حاضر ہوجاتا مگر چونکہ دس روز کی اور بھی رخصت ہے لہذا دس روز دسویں تاریخ سے شمار کئے گئے تو ضرور ہے کہ یہ ملازم بیسویں آذر کو اپنی خدمت پر حاضر ہوجاوے (جریدہ اعلامیہ ۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۶ ف جلد اول صفحہ ۱۰۲)

دفعہ (۱۷۶۶) اگر آیندہ ماہ اول و دوم و سوم وغیرہ میں وہ تاریخ نہ آپڑے جس تاریخ سے کہ رخصت شروع ہوئی ہے تو یہ رخصت ماہ اول یا دوم یا سوم وغیرہ کے آخر تاریخ پر ختم ہوجاوے گی - مثلاً اگر کوئی ملازم چار مہینے کی رخصت ۱۳ یا ۲۳ تیر [illegible] لیوے تو یہ رخصت دونوں صورتوں میں ۱۲ مہر کو ختم

ہوگی اور ملازم رخصت یاب پر فرض ہوگا کہ پہلی آبان کو حاضر ہو جاوے (جریدۂ اعلامیہ ۱۶ آذر ۱۳۲۹ف جلد ۱ صفحہ ۱۰۲)

توسیع رخصت کے احکام

دفعہ (۱۷۶۷) جس ملازم رخصت یاب کو توسیع رخصت کی ضرورت لاحق ہو تو اوس کو چاہیئے کہ دوسری درخواست توسیع رخصت کی ایسے اندازہ پر روانہ کرے کہ وہ ختم مدت سابقہ سے قبل محکمہ متعلقہ میں پہونچ جاوے۔ اگر ختم مدت پر رخصت یاب حاضر نہ ہوا اور درخواست توسیع بیس روز کے اندر پہونچے تو ان ایام کی تنخواہ غیر حاضری میں محسوب کی جاوے گی۔ اگر بیس روز کے اندر بھی درخواست نہ آوے تو حسب تجویز سابقہ وہ معطل کیا جاوے۔ اگر درخواست دیر سے پہونچنے کے وجوہ معقول ہوں اور اون سے محکمہ بالا پر اطمینان ہو جاوے تو محکمہ بالا تر مجاز ہے کہ ایسے ایام زائدہ کی غیر حاضری معاف کر دے لیکن اس قسم کی غیر حاضری جو معاف کی جائے گی اوس سے یہی مراد ہوگی کہ یہ ایام اوس رخصت میں شامل کئے جاویں جس کا وہ مستحق ہو (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱ ۱۳۲۵ف مطبوعہ جریدۂ ۱۹ شہریور ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۱۴۸)

بقایائے تنخواہ زمانہ رخصت کے متعلق

دفعہ (۱۷۶۸) خاص کر ملازمین سرکار کے ایسے ماہوارات جو سال گذشتہ کے اواخر میں بوجہ حصول رخصت برآمدہ رہے ہوں سال حال میں موازنہ سال حال کی اوسی گنجایش دوازدہ ماہی سے ادا ہوں گے جو کہ سال حال کے موازنہ میں شامل ہے۔ سالحال کی دوازدہ ماہی گنجایش رقوم مذکور کی ادائی کے لئے اس لئے متحمل ہوگی کہ سال حال کے اختتام پر بھی بوجہ رخصت ہائے ملازمین بعض تنخواہیں بالضرور برآمدہ ہونگی اس عمل سے جبر نقصان برابر رہے گا۔

(**استثناء**) اجازت مندرجہ بالا سے بقایائے ماہوار افواج و منصب مستثنی سمجھا جاویگا جس کی ادائی کی نسبت تا منظوری موازنہ بقایا خاص ممانعت سرکار ہو چکی ہے (گشتی صدر محاسب سرکار نشان ۲۶ ر ۱۵ امرداد ۱۳۲۹ف)

زمانہ رخصت میں چپراسیوں کو ساتھ رکھنا ممنوع ہے

دفعہ (۱۷۶۹) رخصت کے زمانہ میں سرکاری چپراسیوں کو ہمراہ رکھنا جائز نہیں ہے ممنوع ہے (گشتی صدر المہام مال نشان ۶۸ ۱۳۲۰ف)

ملازمین کوتوالی کو مقدمات ذاتی کی پیروی کیلئے رخصت بقدر استحقاق دیجا سکتی ہے

دفعہ (۱۷۷۰) ملازمین صیغہ کوتوالی کو اون کے ذاتی مقدمات میں جبکہ وہ از روے دستور العمل مستحق ہونگے اور اون کی جگہ کا انتظام تا واپسی منصرمانہ کیا جائیگا۔ اگر اس رخصت کے منظور کرنیکا اقتدار عہدہ دار مقامی کو نہ ہو تو درخواست رخصت محکمہ

فوق میں منظوری کے لیئے روانہ کرکے بلا انتظار منظوری رخصت شخص مطلوبہ عدالت کو تاریخ مقررہ پر عدالت میں حاضر ہونے کی اجازت دیجاوے گی (نہ ولیوشن دفتر معتمد عدالت و کوتوالی نشان ۱۵ پاک بابتہ سنہ ۱۳۰۳ف مطبوعہ جریدہ ۱۰ امرداد سنہ ۱۳۰۳ جلد سوم صفحہ ۱۵۹)

رخصت اتفاقی کے احکام

رخصت اتفاقی کی تعریف دفعہ (۱۷۱) رخصت اتفاقی اوس رخصت کا نام ہے جو کہ سال میں دس روز تک ہر ایک ملازم سرکار کو دی جاسکتی ہے۔ رخصت اتفاقی کیلئے تعزیت یا تہنیت کی کوئی قید نہیں ہے بلا لحاظ استحقاق و عدم ہرج کار ہر ایک عہدہ دار اپنے ماتحت ملازم کی رخصت اتفاقی کو منظور کرسکتا ہے۔

مدت رخصت اتفاقی رخصت اتفاقی خواہ سال بھر میں ایکبار مسلسل حاصل کی جاوے یا بدفعات مختلف حالت میں سالانہ ۱۵ دن سے زائد نہ دی جاسکے گی (فقرہ ۴ دستور العمل رخصت و مراسلہ معتمد مال نشان ۷ ۱۱ سنہ ۱۳۱۰ف موسومہ صوبہ دار شرقی و صدر المہام عدالت نشان فوجداری ۴ سنہ ۱۳۰۹ف موسومہ صدر عدالت شرقی و گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۰۱ف)

اقتدار منظوری رخصت اتفاقی دفعہ (۱۷۲) ناظم دفتر یا اوس کے کسی ماتحت سے جس کو افسر مجاز نے اختیار دیا ہو زبانی یا تحریری درخواست پر رخصت اتفاقی حاصل کی جاسکتی ہے اور نیز اوس کی منظوری بھی زبانی یا تحریری صادر ہوسکتی ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۴ سنہ ۱۳۱۰ف)

اشکال نامنظوری رخصت اتفاقی دفعہ (۱۷۳) رخصت اتفاقی سال میں پندرہ یوم سے زیادہ نہیں منظور ہوسکتی۔ یہ رخصت اوس وقت نامنظور ہوسکتی ہے جب درخواست گذار کسی عہدہ کا جائزہ لینے یا دینے یا اصل رخصت کے آغاز یا اختتام کے متعلق کسی قاعدہ یا قانون کے عمل سے بچنا چاہتا ہو (گشتی معتمد فینانس نشان ۴ سنہ ۱۳۱۰ف)

داخلہ منظوری رخصت اتفاقی دفعہ (۱۷۴) عہدہ داران منظور کنندہ رخصت ہر ایسی رخصت منظورہ کی یادداشت اپنے دفتر پر رکھہ سکتے ہیں تاکہ وقت منظوری رخصت معلوم ہوسکے کہ سال بھر میں کسقدر رخصت حاصل کی گئی۔ لیکن یہ محض دفتری کارروائی ہے اور افسران بالادست کی رائے پر چھوڑ دیا جاتا ہے (گشتی فینانس

نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف)

تختہ جات رخصت میں رخصت اتفاقی کا اندراج ضروری نہیں ہے دفعہ (۱۷۷۵) جو تختہ جات رخصت سرکار میں پیش ہوں اون میں رخصت اتفاقی کا کوئی ذکر نہ ہونا چاہیئے تا وقتیکہ سرکار بطور خاص کسیکے متعلق رخصت اتفاقی کی کیفیت دریافت فرماویں (گشتی فینانس نشان ۴ سنہ ۱۳۲۱ف)

نگرانکاری زمانہ رخصت اتفاقی دفعہ (۱۷۷۶) افسر منظور کنندہ رخصت کو اختیار ہے کہ افسر رخصت یاب کی جگہ ایسے افسر کو بحیثیت نگرانکار معین کردے جو افسر رخصت یاب کا ہمدرجہ یا ایک درجہ کم ہو ایسی منظوریات نگرانکاری کی اطلاع دفاتر صدر کو بھی ضرور ہے ایسے نگران کار کو اگر وہ ہمرتبہ افسر رخصت یاب کا ہے تو اون اختیارات کے استعمال کا پورا حق حاصل ہے جو رخصت یاب کو تہا اور اگر ہمرتبہ نہیں ہے تو صرف انتظامی کام اور متفرق امور کی اجرائی کرتا رہیگا۔ مقدمات نمبری کا فیصلہ رخصت یاب افسر بعد واپسی کریگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۳۶ سنہ ۱۳۰۶ف)

منصرمکار ہنگامی بھی رخصت اتفاقی پاسکتے ہیں دفعہ (۱۷۷۷) رخصت اتفاقی کا جسقدر اور جس طرح ایک ملازم مستقل کو استحقاق حاصل ہے منصرم کو بھی حاصل ہے ہر صیغہ کا ملازم خواہ صیغہ مستقل ہو یا ہنگامی اس سے استفادہ کا برابر حق رکہتا ہے (گشتی فینانس نشان ۸ سنہ ۱۳۱۸ف) معتمد مال نے بذریعہ مراسلہ نشان ۲۶۵ - ۱۹ خورداد سنہ ۱۳۱۸ف صوبہ دار شمالی کو مطلع کرکے مثل صدر محاسبی پر دیا ہے کہ رخصت اتفاقی سے منصرم بھی مستفیض ہو سکتا ہے اور اپنی ماہوار پوری پاسکتا ہے۔ رخصت اتفاقی ایک اجازتی رخصت ہے جو خاص و خانگی کے مماثل بلحاظ نوعیت عام نہیں ہے اور بخاص کر ضروری اتفاقات کے لئے قرار پائی ہے۔

رخصت اتفاقی کا اتصال رخصت خاص کے ساتھ دفعہ (۱۷۷۸) رخصت اتفاقی کے متصل رخصت خاص منظور نہ ہوگی علی ہذا بالعکس جسکا یہ مطلب ہے کہ ہر ایک قسم کی رخصت اپنی نوع پر قائم رہکر منظور ہوگی بلکہ اتفاقی کے بعد خاص اس طرح پر منظور ہوسکے گی کہ اتفاقی بھی خاص میں شامل ہو جاوے گی بشرطیکہ رخصت خاص کا استحقاق رخصت خواہ کو حاصل ہو (گشتی صدر مہام مال نشان ۹۶ سنہ ۱۳۱۹ف صوبہ دار شرقی نشان ۳ سنہ ۱۳۱۹ف)

رخصت اتفاقی کا اتصال رخصت خانگی و بیماری کے ساتھ دفعہ (۱۷۷۹) رخصت اتفاقی کے بعد رخصت

خانگی دی جاسکتی ہے اس طرح پر کہ رخصت اتفاقی بہی خانگی میں شامل ہو جاوے گی۔ علیٰ ہذا القیاس رخصت اتفاقی کے بعد رخصت بیماری بہی دی جاسکے گی (جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۸ ذی حجہ ۱۲۹۰؁ھ) لیکن بذریعہ گشتی مجلس نشان ۳۳ ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ رخصت اتفاقی پر جاکر اوس سلسلہ میں رخصت خاص یا خانگی کی درخواست اوس وقت تک منظور نہ ہوگی جب تک واپس ہوکر جداگانہ درخواست نہ کرے یا ابتداءً رخصت اتفاقی حاصل کرتے وقت صراحت کردی جاوے کہ یہ رخصت آیندہ چل کر فلاں قسم رخصت میں شامل ہو جاوے گی اگر کسی مجبوری کی وجہ سے رخصت اتفاقی کو اور اقسام رخصت کے ساتھ طول دینا پڑے تو وجہ مفصل مجبوری کے بتانا چاہیئے۔

رخصت خاص کے احکام

عام احکام

رخصت خاص کی تعریف اور مدت | **دفعہ (۱۷۸۰)** رخصت خاص وہ رخصت ہے جو ملازم کا کو چھہ مہینے کی مدت ملازمت کے بعد ۱۵ دن کی اور گیارہ مہینے کی مدت ملازمت کے بعد ایک مہینہ کی۔ اور ۲۴ مہینے کی ملازمت کے بعد دو مہینہ کی اور ۳۴ مہینے کی بعد ۳ مہینہ کی بشرط عدم ہرج کار اور بصورت عائد نہ ہونے خرچ زائد کے دی جاسکتی ہے (فقرہ ۶ و ۷ دستور العمل رخصت و گشتی صدر المہام مال نشان ۵۱ ۱۲۹۳؁ھ و مجلس مالگزاری نشان ۲ ۱۳۰۱؁ھ) بذریعہ رزولیوشن محکمہ معتمد فینانس نشان ۱۳ ۱۲۹۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ دستور العمل رخصت کے فقرہ ۷ کے کوئی عبارت کسی شخص کی رخصت خاص کے لئے کہ جسکا وہ حسب منشاء قاعدۂ ۶ دستور العمل مذکور مستحق ہو کسی وقت حاصل کرنیکا مانع نہ سمجھا جاوے رخصت خاص رخصت سابق کے منقضی ہونے پر (جب کسی شخص کو کسی عرصہ کی رخصت دی جاسکتی ہو) بلا لحاظ اس امر کے دی جاوے گی کہ سابق میں رخصت خاص اوسنے کس قدر عرصہ پیشتر لی تہی۔

(تشریح) اگر کوئی ملازم ۱۱ مہینہ تک رخصت خانگی پر رہے تو اوس کو زمانہ رخصت خانگی کی بابت رخصت خاص کا استحقاق حاصل نہ ہوگا (گشتی فینانس نشان ۲ ۱۳۱۱ف)

مدت انتہائی | **دفعہ (۱۷۸۱)** رخصت خاص کسی حالت میں باتصال تین مہینہ سے زیادہ مدت

کے لئے نہ دی جاوے گی یعنی کسی ملازم کی مدت ملازمت ۳ سال سے زائد ہونے کی وجہ سے تین مہینہ سے زیادہ مدت کی رخصت خاص متصلاً عطا نہ ہوگی (فقرہ ۶ و ۷) دستور العمل رخصت گشتی صدر المہام مال نشان ۱ ماہ ۱۲۹۳ آ و مجلس مالگزاری نشان ۲ ۱۳۰۱ ف)

رخصت خاص حق نہیں ہے دفعہ (۱۷۸۲) رخصت خاص کسی ملازم کا حق نہیں ہے بلکہ سرکار کی طرف سے ایک قسم کی رعایت ہے جس ملازم کے ساتھ سرکار رعایت کرنا چاہے گی کرے گی کسی ملازم کو خواہ نخواہ رخصت کے ملنے پر اصرار کا حق نہ ہوگا (فقرہ ۶ دستور العمل رخصت)

استحقاق سوخت نہ ہوگا دفعہ (۱۷۸۳) کوئی ملازم رخصت خاص کا ایک حصہ حاصل کر کر دوسرا حصہ باقی رکھہ چھوڑے تو حصہ باقیہ سوخت نہ ہوگا بلکہ محفوظ رہیگا۔ اگر اہلکار مذکور رخصت حاصلہ سے واپس ہو جانے کے بعد حصہ باقیہ کو حاصل کرنا چاہے تو رخصت باقیہ دی جا سکتی ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۰۵ و ۱۰۷ ۱۳۰۵ ف موسومہ صدر محاسبی و جریدہ ۱۰ شہریور ۱۲۹۰ آ) گشتی دفتر فینانس نشان ۱۳ ۱۲۹۹ ف نے اس بات کی صراحت کر دی ہے کہ استحقاق باقیہ کے حاصل کرنے کے لئے تاریخ واپسی سے چھہ مہینہ کے گزرنے کی قید منسوخ کی گئی)

زمانہ بیماری میں رخصت خاص مل سکتی ہے دفعہ (۱۷۸۴) اگر کوئی عہدہ دار بیمار ہو جاوے اور رخصت بیماری لینا نہ چاہے تو اوس کو اختیار ہے کہ بیماری کے زمانہ میں رخصت اتفاقی یا خاص لیا کرے (گشتی دفتر فینانس نشان ۲۰ ۱۳۰۶ آ)

رخصت خاص کے متصل رخصت بیماری و خانگی منظور ہو سکے گی دفعہ (۱۷۸۵) رخصت خاص سے متصل رخصت بیماری منظور ہو سکے گی مگر رخصت خاص بہی رخصت بیماری ہو جاوے گی۔ علی ہذا رخصت خاص کے بعد رخصت خانگی دی جا سکے گی اور رخصت خاص رخصت خانگی ہو جاوے گی۔ رخصت خاص کے متصل رخصت خاص بشرط استحقاق مل سکتی ہے (جریدۂ ۱۹ محرم ۱۳۰۸ آ و ۲۸ ذی حجہ ۱۲۹۰ آ و مراسلہ صدر المہام مال نشان ۴ ۱۲۹۰ آ)

رخصت خاص کے بعد رخصت بوضع سالم یا جوار دی گئی ہے دفعہ (۱۷۸۶) رخصت خاص کے متصل اگر

رخصت بوضع ماہم منظور ہو تو رخصت خاص اپنی نوعیت پر قائم رہے گی (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۸۰۵ ۱۷ تیر سنہ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ شرقی بمقدمہ رخصت منیر الدین خان سوم تعلقدار)

متفرقات رخصت

جمعبندی کے زمانہ میں رخصت خاص نہ مل سکیگی

دفعہ (۱۷۸۷) تحصیلداروں کو جمعبندی کے زمانہ میں خصوصاً رخصت خاص نہ دی جاوے گی۔ شدید ضرورت کے وقت رخصت خانگی دی جا سکتی ہے (گشتی صدر المہام مال نشان ۱۵ سنہ ۱۲۹۳ف)

بحالت تبادلہ رخصت خاص نہ مل سکے گی

دفعہ (۱۷۸۸) ملازم سرکار کے تبادلہ کے بعد جائے تبدلہ پر پہونچنے کے قبل رخصت خاص باوجود استحقاق منظور نہ ہوگی (گشتی صدر المہام مال نشان ۱۵ سنہ ۱۳۱۹ف)

ملازمان عدالت و تعلیمات کو جو موسمی تعطیل سے مستفید ہوتے ہیں رخصت خاص نہ ملے گی

دفعہ (۱۷۸۹) (الف) ملازمان سررشتہ جات دیوانی و تعلیمات کو جن کے سررشتوں میں طویل موسمی تعطیلیں ہوتی ہیں عام طور پر رخصت خاص کا حق نہ ہوگا لیکن کسی شدید ضرورت کے پیش آجانے کی صورت میں انکو معمولی قواعد کے بموجب رخصت خاص بپابندی شرائط ذیل مل سکے گی۔

(۱) زمانہ رخصت میں ملازم رخصت یاب کو اوس تنخواہ و الاونس کا جس کا وہ معمولی طور پر زمانہ رخصت میں مستحق ہو نصف حصہ ملے گا۔ لیکن وہ ملازمین جو حاکم مجاز کے کسی عام یا خاص حکم کی وجہ سے تعطیل موسمی سے مستفید نہ ہوسکے ہوں معمولی قواعد کے بموجب رخصت خاص پا سکتے ہیں بشرطیکہ ایسی رخصت تعطیل موسمی سے ملحق نہ ہو۔

(۲) رخصت مستدعیہ تعطیل موسمی سے ملحق نہ ملے گی۔

(ب) اگر کسی عہدہ دار سے کوئی ایسا کام متعلق ہو کہ زمانہ تعطیل میں اوس کی موجودگی مستقر پر ضروری ہو تو درصورتیکہ وہ مستقر سے زمانہ تعطیل میں پندرہ روز سے زیادہ غیر حاضر نہ رہا ہو اوس کو معمولی قواعد کے بموجب رخصت خاص مل سکے گی لیکن اگر پندرہ روز سے زیادہ غیر حاضر رہا ہو تو حسب قاعدہ الف عمل ہوگا دونوں صورتوں میں جتنے عرصہ تک وہ مستقر سے غیر حاضر رہا ہو اوسکی بابتہ صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

(ج) اگر کوئی ملازم حاکم مجاز کے عام حکم یا خاص حکم سے تعطیل موسمی کے صرف کسی ایک حصہ سے مستفید نہ ہو سکیگا تو بصورت حاصل کرنے رخصت خاص کے اوس کو اوتنے ایام کی بابتہ پوری تنخواہ ملے گی کہ جتنے دنوں زمانہ تعطیل میں اوسنے کام کیا ہو ۔

(د) اگر کوئی ملازم سرکاری کسی ایسے سررشتہ سے جس میں رخصت خاص مل سکتی ہو کسی ایسے سررشتہ میں منتقل ہو جس میں معمولی طور پر رخصت خاص کا حق نہ ہو اور اوس کو بروقت منتقلی کسی مدت کی رخصت خاص کا حق ہو تو اوس سے فائدہ نہ اوٹھا سکے گا الا بپابندی شرائط ذیل ۔

(۱) اگر تاریخ منتقلی سے ۳ سال کے اندر شخص منتقل شدہ رخصت خاص لینا چاہے تو اوس زمانہ کی بابتہ جسکی نسبت رخصت خاص لینے کا وہ بروقت منتقلی مستحق تہا اوس کو پوری تنخواہ اوس حساب سے ملے گی جو اوسکو بروقت منتقلی رخصت خاص لینے کی صورت میں ملتی ہے اور باقی زمانہ رخصت کی بابتہ حسب منشار قواعد ہذا عمل ہوگا ۔

(۲) اگر وہ پہر کسی ایسے سررشتہ میں منتقل ہو جاوے جس میں رخصت خاص کا قاعدہ جاری ہو تو اوسکو اتنی مدت کی رخصت خاص کا استحقاق پہر قائم ہو جاوے گا جتنی مدت کا وہ پہلی منتقلی کے وقت مستحق تہا لیکن اسمیں سے وہ زمانہ قابل منہائی ہوگا جسمیں وہ بموجب ضمن (۱) رخصت خاص سے مستفید ہو چکا ہو ۔

(استثناء) احکام بالا سے حکام ہائی کورٹ مستثنیٰ ہیں اور اون کو رخصت خاص کا حق دیا جاتا ہے اس شرط سے کہ رخصت خاص تعطیل سے ملحق نہ ہو ۔ (حکم محکمہ معتمد فینانس نشان ۷، ۵۹ ۔ ۲۸ شہریور ۱۳۰۸ ف مطبوعہ جریدہ ۱۰ مہر ۱۳۰۸ ف جز و اول صفحہ ۵۳۸)

رخصت خانگی کے احکام

رخصت خانگی کے شرائط | دفعہ (۱۷۹۰) رخصت خانگی سبب معقول کے پیش ہونے حالت میں مل سکتی ہے بشرطیکہ سرکاری کام میں خلل نہ پڑے ۔ رخصت خانگی کے قواعد سفر اندرون ممالک محروسہ سرکار کی بابتہ جدا ہیں اور بیرون ممالک محروسہ کی بابت جدا ۔ جن کی صراحت ذیل میں مندرج ہے ۔ رخصت خانگی روزگزاشت دفتر سے اخذ جائزہ تک محسوب ہوگی (فقرہ ۸ و ۹ و ۱۰ دستور العمل رخصت)

سفر اندرون ممالک محروسہ کے لئے

دفعہ (۱۷۹۱) سفر اندرون قلمرو سرکار کے لئے چھ مہینہ کی خانگی رخصت ایک دم دی جاسکتی ہے اور واپسی کے بعد چھ سال گزرنے پر اور چھ مہینہ کی رخصت خانگی دینے کا اختیار ہے لاکن یہ دونوں رخصتیں باہم جمع نہ ہوسکیں گی یعنی ۱۲ سال کی ملازمت کے بعد ۱۲ مہینہ کی رخصت نہ دی جاسکے گی (ضمن الف متعلقہ فقرہ ۱۰ دستور العمل رخصت)

سفر بیرون ممالک محروسہ کے لئے

دفعہ (۱۷۹۲) سفر بیرون قلمرو سرکار کے لئے دس سال کی مدت ملازمت کے بعد ایک سال کی خانگی رخصت اور تاریخ واپسی سے اور ۸ سال کے گزرنے پر اور ایک سال کی رخصت خانگی دی جاسکتی ہے لیکن اس دو سال کے علاوہ کل مدت ملازمت میں اور خانگی رخصت نہ مل سکے گی (ضمن ب متعلقہ فقرہ ۱۰ دستور العمل)

(**تشریح دفعہ (۱۷۹۱ و ۱۷۹۲)** کمشنر کروڑگیری نے بذریعہ مراسلہ نشان ۱۳۲ ۔ ۲۸ اسفندار ۱۳۱۹ف یہ استفسار کیا تہا کہ رخصت خانگی بلحاظ مدت ملازمت شش رخصت خاص دی جاسکتی ہے یا نہیں مثلاً ایک سال کی ملازمت کے بعد ایک مہینہ کی اور دو سال کی ملازمت کے بعد دو ماہ کی ۔ اس کے جواب میں دفتر فینانس نے بذریعہ مراسلہ نشان ۳۴۹ ۔ ۲۱ آذر ۱۳۲۰ف موسومہ مجلس مالگزاری یہ جواب دیا کہ رخصت خانگی بلحاظ مدت ملازمت شش رخصت خاص کے نہیں دی جاسکتی ہے)

(**تشریح ۲ دفعہ (۱۷۹۲)** ایک سال کے استحقاق حاصلہ سے تہوڑی رخصت حاصل کرنے سے استحقاق باقیہ سوخت نہ ہوگا تتمہ حق باقی رہیگا (مراسلہ معتمد مال نشان ۱۰۵ و ۱۱۷ سنہ ۱۳۲۲ف موسومہ صدر محاسبی)

رخصت خانگی کے متصل رخصت خانگی اور بیماری اور اتفاقی مل سکتی ہے

دفعہ (۱۷۹۳) رخصت خانگی کے متصل خانگی رخصت حسب ضابطہ منظور ہوسکتی ہے ۔ علی ہذا رخصت خانگی کے متصل رخصت بیماری ۔ رخصت خانگی کے متصل رخصت اتفاقی اس طرح پر منظور ہوسکے گی کہ کل رخصت خانگی ہوجاوے گی مگر رخصت خانگی کے متصل رخصت خاص نہ مل سکے گی (حکم سرکار مندرجہ جریدہ ۲۸ ذیحجہ سنہ ۱۲۹۱ھ)

رخصت خانگی کے بعد رخصت بوضع سالم ماہوار کا عطا کرنا سرکار کے اختیار میں ہوگا ۔

دفعہ (۱۷۹۴) اگر کوئی ملازم بعد مدت مقررہ رخصت خانگی بوضع سالم تنخواہ رخصت لینا چاہے تو اس وجہ سے کہ

اس کے لئے دستور العمل رخصت میں کوئی حکم نہیں ہے اس کی درخواست بوسائط معمولی سرکار کو ملاحظہ میں پیش ہونی چاہیئے۔ سرکار سے بلحاظ حالات خاص طور پر حکم ہو سکے گا (مراسلہ دفتر معتمد فینانس نشان ۳۹ ۱۴ آذر ۱۳۳۱ف موسومہ مجلس مالگزاری)

رخصت بیماری کے احکام

تعریف | **دفعہ (۱۷۹۵)** رخصت بیماری وہ رخصت ہے جو کہ ملازم کو اوس کی بیماری کے زمانہ میں عطا ہوتی ہے خواہ رخصت یاب اندرون قلمرو سرکار عالی مقیم رہے یا بیرون قلمرو (فقرہ ۱۶ دستور العمل رخصت)

کل مدت | **دفعہ (۱۷۹۶)** کل مدت ملازمت میں رخصت بیماری بابت جزو ماہوار ۳ سال سے زائد نہ مل سکے گی۔ البتہ بوضع سالم ماہوار تین سال سے زائد مدت کے لئے بھی دی جاسکتی ہے (فقرہ ۱۶ دستور العمل رخصت)

(تشریح) بعد ختم مدت سہ سالہ متذکرہ دفعہ ماضیہ صرف ایک سال تک بوضع سالم تنخواہ رخصت بیماری مل سکتی ہے بشرطیکہ رخصت یاب کی مدت ملازمت زاید از دوازدہ سال ہو اگر اس مدت کے اندر بھی ملازم اپنی خدمت پر حاضر نہ ہو تو اوس کا نام برآورد سے منہا کر دیا جائیگا اور پھر اوس کے بعد رخصت یاب کو اپنی خدمت پر واپسی کا حق باقی نہ رہیگا (گشتی دفتر فینانس شبۂ نشان ۹ ۱۳۳۷ف)

رخصت بیماری بلا وضع ماہوار نہیں مل سکتی | **دفعہ (۱۷۹۷)** اگر کوئی عہدہ دار بیمار ہو جائے اور رخصت بیماری نہ لینا چاہے تو اوس کو اختیار ہے کہ بیماری کے زمانہ میں رخصت اتفاقی یا خاص حاصل کرے۔ آئندہ کے لئے رخصت بیماری بلا وضع تنخواہ نہ مل سکے گی (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۲۰ ۱۲۹۳ف مطبوعہ جریدہ ۱۰ مہر ۱۳۴۹ف صفحہ ۴۷)

صداقت نامہ طبیب کے احکام | **دفعہ (۱۷۹۸)** رخصت بیماری کی درخواست بشرطیکہ ایک مہینہ کے لئے ہو حکیم معالج کے صداقت نامہ کے ساتھ پیش ہو سکتی ہے۔ صداقت نامہ میں بیماری کا نام اور وقت اور سبب عارض ہونے کا رہنا چاہیئے۔ اگر ایک مہینہ سے زیادہ مدت کی درخواست ہے تو صداقت نامہ مذکور حکیم سرکاری کا مصدقہ ہونا چاہیئے اگر طبیب غیر ملازم کی طبابت سے اطمینان ہو تو ایسے طبیب کا صداقت نامہ بھی رخصت زائد از یک ماہ کے لئے کافی ہوگا۔ جہاں سرکاری طبیب اس خاص کام کے لئے مقرر نہ ہوں وہاں عموماً کسی ایک سرکاری طبیب کا صداقت نامہ کافی ہوگا اور ہر ایسا صداقت نامہ رخصت خواہ کی عرضی کے ساتھ پیش ہوگا (فقرہ ۱۳ دستور العمل رخصت وحکم مندرجہ جریدہ

۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۳ ہجری) جن مقامات میں سرکاری شفاخانجات ہوں یا حکماء وظیفہ یاب سرکار عالی یا سرکار خدمت دار سبتے ہوں تو وہاں کے ملازمین سرکار کو چاہیئے کہ عند الضرورت انہیں کا صداقت نامہ پیش کیا کریں اور جہاں وہ شفاخانجات سرکار نہ ہوں اور حکما وظیفہ یاب بھی نہ بستے ہوں تو ملازمین سرکار اون حکما کا صداقت نامہ پیش کر سکتے ہیں جنکے وہ زیر علاج رہیں۔ اس قسم کے صداقت ناموں کی تصدیق عہدہ داران مقامی اپنے اطمینان پر کیا کریں گے (حکم سرکار مندرجہ جریدہ ۱۳ تیر سنہ ۱۳۰۲ف جزو اول نمبر ۴۶ صفحہ ۳۷۰)

دفعہ (۱۷۹۹) رخصت اولے کے گزر جانے کے بعد اور رخصت کی ضرورت باقی رہے تو اوس کے لیے بھی بقصد مدت صداقت نامہ کی ضرورت ہوگی (فقرہ ۱۴ دستور العمل رخصت)

شدت مرض کی حالت میں استفاضہ کے متعلق

دفعہ (۱۸۰۰) شدت مرض کی حالت میں حاکم کے اطمینان پر رخصت بیماری بلا صداقت نامہ منظور ہو سکتی ہے اور صداقت نامہ کی تکمیل ہوتی رہے گی۔ اگر رخصت بیماری کی درخواست بلا وجہ معقول خلاف ہدایات مندرجہ بالا پیش ہو تو البتہ نامنظور کی جاوے گی (مراسلہ صدر المہام عدالت نشانی ۳ فوجداری سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ صدر عدالت شرقی و فقرہ ۱۵ دستور العمل رخصت)

رخصت بیماری کے متصل رخصت خانگی مل سکتی ہے

دفعہ (۱۸۰۱) رخصت بیماری کے متصل رخصت خانگی منظور ہو سکے گی البتہ رخصت بیماری کے متصل رخصت خاص یا اتفاقی نہ مل سکے گی (فقرہ ۱۰ دستور العمل و احکام مندرجہ جریدہ ۲۸ ذی حجہ سنہ ۱۳۲۹ ہجری)

تنخواہ رخصت یابان کے احکام

احکام عام

قواعد رخصت کے برخلاف وضعات ماہوار کا جواز

دفعہ (۱۸۰۲) کسی ایسے عملہ کی سالم ماہوار بھی مانہ رخصت کی وضع ہو سکے گی جس کو از روے دستور العمل رخصت کوئی جزو ماہوار پانیکا حق ہو۔ (حسب فقرہ ۳۲ دستور العمل مجلس مالگزاری نافذہ سنہ ۱۲۹۹ف صوبہ داروں کو یہ اقتدار صرف ماہوار تک حاصل ہے)

ماہوار ترقی بابتہ زمانہ رخصت کے متعلق

دفعہ (۱۸۰۳) جس اہلکار کی رخصت کے زمانہ میں ترقی ہوگی یا ترقی کے ساتھ تبادلہ ہوگا۔ جب تک وہ ملازم رخصت کے اختتام پر جاے تبدلہ یا خدمت جدیدہ کا جائزہ نہ لیگا ترقی کی ماہوار جاری نہ ہوگی (حکم سرکار مطبوعہ جریدہ ۱۰ شوال سنہ ۱۳۲۹ ہجری)

بقایائے ماہوار رخصت یاب کے متعلق | **دفعہ (۱۸۰۴)** ملازمین رخصت یاب کی دو ماہوار بابت سال گزشتہ میں بوجہ حصول رخصت برآئندہ بہ بجٹ سال حال ہیں دوازدہ ماہی گنجائش ہی سے ادا ہوسکے گی اگرچہ بقایا کے نام سے کوئی خاص رقم شریک نہ ہو (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۶ ش ۱۲۹۸ ف)

(استثناء) حکم بالا سے ماہوارات فوج و منصب مستثنی ہیں جنکی ادائی کے لئے نامنظوری مواز نہ بقایا منظوری خاص ہے (ایضاً)

ماہوار زمانہ رخصت خاص و اتفاقی کے احکام

بحالت فوت ملازم رخصت یاب کس طرح عمل ہوگا | **دفعہ (۱۸۰۵)** جو ملازم کہ رخصت خاص کے زمانہ میں مرجاویگا اوس کے ورثا کو تاریخ منہائی تک تنخواہ دی جاوے گی یعنی تاریخ وفات تک (حکم مطبوعہ جریدہ ۱۵ جمادی الثانی ۸ ش ۱۲۹ جلد اول صفحہ ۷۷) اس قاعدہ سے صورت مندرجہ دفعہ (۱۸۰۸) مستثنے سمجھی جاوے گی۔

عدم وضعات ماہوار زمانہ رخصت کی صراحت | **دفعہ (۱۸۰۶)** رخصت اتفاقی اور رخصت خاص کے زمانہ کی بابتہ رخصت یاب کی تنخواہ سے کوئی حصہ وضع نہ ہوگا (فقرہ ۱۸ دستور العمل رخصت و گشتی صدر المہام مال ۱۲۹۶)

حصول ماہوار زمانہ رخصت کی صراحت | **دفعہ (۱۸۰۷)** ماہواردارران زائد از دوصد روپیہ کو رخصت اتفاقی اور خاص کے زمانہ میں واپسی از رخصت تک ماہوار کا کوئی حصہ ادا نہ ہوگا (گشتی صدر المہام مال (۸) ۱۲۹۶ ف) لیکن ماہوار یابان اندرون دوصد روپیہ کو تنخواہ زمانہ رخصت خاص بعد ختم ماہ مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنے مستقر پر حاضر رہیں۔ اگر مستقر سے باہر مقیم ہوں تو رخصت یاب اختتام ماہ پر بوثیقہ نمونہ دال اپنی تنخواہ مقامی خزانہ سے حاصل کرسکتا ہے (گشتی دفتر کنٹرولر جنرل نشان ۱۰ ایکم فروردی ش ۱۳۳۰ ف)

پیشگی ماہوار کے احکام | **دفعہ (۱۸۰۸)** ماہوارداران اندرون دوصد روپیہ کی رخصت خاص دو ماہ یا زائد از دو ماہ منظور ہونے کی حالت میں دو مہینہ کی ماہوار اور نیز الونس (اگر کوئی الونس علاوہ ماہوار کے ہو) بطور پیشگی دی جاوے گی رقم پیشگی ایصال شدہ اوس ملازم کی پیشگی الونس اور ماہوار سے وصول ہوگی یعنی جب پہلی ماہوار اوسکو ادائی کے قابل ہوگی تو اوس سے رقم ادا شدہ سب سے پہلے وضع کرلی جاوے گی جبکہ رقم پیشگی ادا شدہ ادا ہونے سے پہلے اگر وہ فوت ہوجاوے تو اوس کی جائداد سے اوس رقم کے وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بمد نقصان خرچ لکھہ دی جاوے گی رخصت خاص کے بعد رخصت بیماری کے

غائمی لی جانے کی صورت میں ہرگاہ رخصت خاص بہی رخصت مابعد کی نوعیت میں شامل ہوجاتی ہے تو ایسی صورت میں رخصت خاص کی پیشگی ایصال شدہ ماہواریں سے وضع ہونے کے بعد جوازروے قاعدہ رخصت مابعد کے زمانہ میں رخصت یاب اوس کے پانے کا مستحق ہو ہمیشہ رقم پیشگی ایصال شدہ لایق واپسی قرار پاویگی اور وہ رقم رخصت یاب کے اوس حصہ ماہوار سے سب سے پہلے وضع ہوگی جو کہ مدت رخصت خاص کے اختتام کے بعد سے وہ اوس کے پانیکا مستحق قرار پایا ہو (گشتی صدر محاسبی نشان ۸ سنہ ۱۲۹۹ف)

دفعہ (۱۸۰۹) جو ملازم ایک مہینہ یا ایک مہینہ سے کم یا دو مہینہ کی رخصت خاص حاصل کرے اوسکے ساتھ بہی حسب احکام ماضیہ عمل ہوگا ملازمین فوج بہی اس قاعدہ پیشگی سے مستفیض ہوسکینگے (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۰ سنہ ۱۲۹۹ف بحوالہ مراسلہ دفتر معتمد پولیٹکل و فینانس نشان ۵۵۸ سنہ ۱۲۹۹ف)

دفعہ (۱۸۱۰) اگر کوئی ملازم جس کی تنخواہ دو سو روپیہ سے کم ہو ایک مہینہ سے کم مدت کی رخصت لے اور وہ رخصت ایسی ہو کہ اوس کا اختتام بعد ختم ماہ یا سلخ پر ہوتا ہو تو ایسی صورت میں بہی پیشگی تنخواہ یک ماہ دی جاسکتی ہے (گشتی صدر محاسبی نشان ۵ سنہ ۱۳۰۰ف بحوالہ منظوری دفتر معتمدی فینانس نشان ۳۰۰۸ ۱۴ شہریور سنہ ۱۳۰۵ف)

استعفا بحالت رخصت | **دفعہ (۱۸۱۱)** ایسے رخصت یاب اتفاقی و خاص کو جس کی ماہوار دو سو روپیہ سے زائد ہو اور جو کہ زمانہ رخصت میں مستعفی ہوا ہو زمانہ رخصت کی ماہوار دی نہ جاسکے گی (حکم مطبوعہ جریدہ دوم جمادی الاول سنہ ۱۲۹۶ء) و گشتی صدر محاسبی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ف)

وفات بحالت رخصت | **دفعہ (۱۸۱۲)** اگر کوئی ایسا ملازم جس کو پیشگی تنخواہ زمانہ رخصت کی ادا ہوچکی ہو انتقال کرے تو اوس کی جگہ کا انتظام اوس وقت ہوگا جب کہ وہ زمانہ رخصت کا ختم ہوجاوے جس کی ماہوار ملازم رخصت یاب متوفی کو بطور پیشگی ایصال ہوچکی ہو (گشتی صدر محاسبی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ف)

رخصت خاص کے ایام میں بہتہ مدامی نہیں دیا جاسکتا | **دفعہ (۱۸۱۳)** رخصت خاص کے زمانہ میں بہتہ مدامی کا ایصال قطعاً ممنوع کیا جاتا ہے باستثنائے صورت ہائے ذیل

(استثناء) (الف) اون عہدہ داروں کو جنکو ڈیرے اور گھوڑے دونوں اپنی ذات سے رکہنے کا

حکم ہے جیسے کہ مددگار اور نائب مددگار بندوبست یا اگر کوئی اور عہدہ دار جس کے لئے اس قسم کا انتظام ہوا ہو اوس کو نصف بہتہ مدامی ملنا چاہیئے۔

(ب) جن عہدہ داروں کو صرف گھوڑے رکھنے کے لئے حکم ہے جیسے کہ مہتمم بندوبست اون کو زمانہ رخصت خاص میں ربع بہتہ مدامی ملا کرے اور ان ہر دو صورت میں تتمہ بہتہ جو وضع ہوگا رخصت یاب کے منصرم کاروں کو ملیگا (گشتی معتمد مال و فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۱۳ ف)

رخصت اتفاقی کے زمانہ میں بہتہ مدامی دیا جاسکتا ہے

دفعہ (۱۸۱۴) رخصت اتفاقی کے زمانہ میں بہتہ مدامی وضع نہ ہونا چاہیئے کیوں کہ در اصل رخصت اتفاقی کی ایک بہت چھوٹی مدت ہے جو کہ خاص ضرورتوں کے وقت حاکم محکمہ کے حکم سے ملتی ہے اور جس میں تقرر منصرم کار کا بہت ہی کم موقع ملتا ہے۔ (گشتی معتمد فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۱۳ ف)

ماہوار زمانہ رخصت خانگی و بیماری

زمانہ رخصت خانگی کی ماہوار

دفعہ (۱۸۱۵) رخصت یاب خانگی کو اگر اوس کی ملازمت پانچ سال سے کم ہو تو سہ ماہ اول میں چوتھا حصہ اوس کی ماہوار کا اور اوس کے بعد آٹھواں حصہ ماہوار کا دیا جاویگا اگر اس کی مدت ملازمت پانچ سال سے زائد ہو تو سہ ماہی اول میں نصف تنخواہ دی جاوے گی اور اوس کے بعد ربع (فقرہ ۱۸ دستور العمل رخصت) تنخواہ کے مدارج بلحاظ سہ ماہ اول و دوم جو کہ اوپر بیان ہوئے ہیں وہ ہر وہلہ رخصت سے متعلق ہوں گے یعنی رخصت وہلہ دوم کو رخصت وہلہ اول سے کوئی تعلق نہ رہیگا (مراسلہ دفتر فینانس نشان ۸۳۴ ۱۳۔۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ ف و گشتی صدر محاسبی نشان ۱۴ اسفندارمذ (؟))

تنخواہ رخصت بیماری کے احکام

دفعہ (۱۸۱۶) رخصت بیماری ۱۵ مہینہ تک بوضع نصف ماہوار ایک خواہ رخصت مذکور ایک وہلہ میں لی گئی ہو یا بدفعات مختلف ۱۵ مہینوں کے بعد چوتھائی ماہوار کی تین سال کے اتمام تک رخصت یاب کو ملے گی (فقرہ ۱۶ دستور العمل رخصت و مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۴ سنہ ۱۳۰۵ ف و گشتی معتمد عدالت و مراسلہ مدار المہام عدالت نشان ۲۶۶ سنہ ۱۲۹۶ ف و گشتی صدر عدالت شرقی و گشتی صدر محاسبی نشان ۱۱ سنہ ۱۲۹۶)

دفعہ (۱۸۱۷) بعد انقضاے مدت سہ سالہ متذکرہ دفعہ ماسبق ایک سال تک بوضع ثلث ماہوار

رخصت بیماری دی جاسکتی ہے بشرطیکہ رخصت یاب کی مدت ملازمت زائد از ۱۲ سال ہو اگر اس مدت کے بعد ملازم اپنی خدمت پر حاضر نہ ہو تو اوس کا نام برآوردہ سے علحدہ کردیا جاویگا اور پھر اوس کے بعد رخصت یاب کو اپنی خدمت پر واپسی کا حق باقی نہ رہے گا (گشتی معتمد فینانس نشان ۹ سنہ ۱۳۳۰ف)

تنخواہ زمانہ رخصت خانگی وبیماری بابۃ ملازمین ماہوارپاب کم از سے | دفعہ (۱۸۱۸) ملازمین کم مواجب نوکری سے ماہوار کو عموماً بزمانہ رخصت بیماری وخانگی پندرہ ماہ اول میں یک ثلث اور اوس کے بعد اکیس مہینہ تک ربع تنخواہ دی جاوے گی (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۱۸ف و ۳۴ سنہ ۱۳۳۰ف و صدر محاسبی نشان ۵ سنہ ۱۳۳۵ف)

احکام عام متعلقہ عوض خدمت

عوض خدمت کو کس قدر حصہ تنخواہ کا ملیگا | دفعہ (۱۸۱۹) قواعد رخصت کے موافق رخصت یاب کو حصہ تنخواہ ایصال ہونے کے بعد جو کچھ بچت ہو منصرم کار کو بحکم عہدہ دار مجاز مل سکتی ہے۔

(تمثیل) زید خانگی رخصت پر ہے اور اوس کو حسب قواعد رخصت زمانہ رخصت میں ربع تنخواہ ملتی ہے تو خالد کو جو اوس کا منصرم ہے سہ ربع تنخواہ مل سکے گی (گشتی صدر محاسبی نشان ۴ سنہ ۱۳۳۱ف)

عوض خدمت رخصت یاب بیماری کو تین سال کے بعد کسقدر تنخواہ ملیگی | دفعہ (۱۸۲۰) جب تین سال کی رخصت بیماری ختم ہونے کے بعد رخصت یاب کو کوئی حصہ تنخواہ کا نہیں ملتا ہے تو منصرم کاروں کو سالم تنخواہ ملا کریگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۲- ۴ مہر سنہ ۱۳۳۰ف و مراسلہ دفتر معتمد فینانس نشان ۱۳۶۸- ۲۰ رمضان سنہ ۱۳۳۱ موسومہ صدر محاسبی)

تقرر عوض خدمت بماہوار سالم واقتدار صدر کا | دفعہ (۱۸۲۱) جب کوئی عہدہ مطلق خالی ہو یا جبکہ رخصت خواہ کو کسی جزو تنخواہ کا حق نہ ہو اور اوس خدمت کی تقرری عہدہ داران ماتحت کی اقتدار میں ہو تو عہدہ داران موصوف منصرم کو بماہوار سالم مقرر کرسکتے ہیں لیکن جب کہ ایسے رخصت خواہ کی خدمت میں کسیکو سالم ماہوار پر مقرر کرنا منظور ہے جو عام طور پر کسی جزو تنخواہ کے پانیکا مستحق ہے تو اوسکے لئے ... ماہوار تک عہدہ دار منظوری دے سکیں گے اور ... زائد کے لئے سرکار سے تحریک ہو گی (گشتی

معتمد مال نشان ۲۲۳ مورخہ ۷ بہمن ۱۳۰۹ ف وصوبہ دار شرقی نشان ۱۷۰ اسفند ۱۳۰۹ ف متوضیح گشتی بالا)

عوض خدمت کی ماہوار کا حساب

دفعہ (۱۸۲۲) جب کوئی اہلکار رخصت خانگی یا بیماری حاصل کرے یا خود سرکار سے ایک مدت معین کے لئے وہ کسی دوسرے کام پر بھیجا جاوے تو جو اہلکار اوس کا عوض مقرر ہوگا وہ اپنی نصف تنخواہ اور رخصت یاب کی نصف تنخواہ پاویگا (فقرہ ۱۹ دستور العمل رخصت)

عوض خدمت کی تنخواہ تاریخ کارگزاری سے ایک مہینہ بعد سے کب محسوب ہوگی

دفعہ (۱۸۲۳) جب کوئی ملازم ماہوار دار زائد از ماہوار کسی ایسے عہدہ کا عوض خدمت مقرر ہو جس کی ماہوار بہت زیادہ ہو تو اوس کو ماہوار عوض خدمت تاریخ کارگزاری سے ایک مہینہ بعد سے دی جاوے گی اگر ملازم کارگزار کی ماہوار ماہوار سے کم ہو تو عوض خدمت کی تنخواہ تاریخ کارگزاری سے محسوب ہوگی (مراسلہ معتمد مال نشان ۷۸۶ سنہ ۹ ف موسومہ صدر محاسبی و فقرہ ۲۱ دستور العمل رخصت و گشتی صدر محاسبی نشان ۵ سنہ ۱۲۹۹ ف)

(اس دفعہ کے مطابق عمل نہیں ہے (مؤلف)

عوض خدمت رخصت یاب خانگی کی تنخواہ کا حساب

دفعہ (۱۸۲۴) جب کوئی اہلکار رخصت خاص کے متصل رخصت خانگی لینے کی وجہ سے اوس کی رخصت خاص بھی رخصت خانگی ہو جاوے تو اوس کے عوض خدمت کو رخصت اولیٰ یعنی رخصت خاص کے زمانہ متعلقہ کی تنخواہ بھی اوسی طرح دی جاوے جس طرح رخصت مابعد یعنی رخصت خانگی کی۔ بشرطیکہ وہ عوض خدمت زمانہ رخصت خاص میں بھی منصبانہ کارگزار رہا ہو (حکم سرکار مطبوعہ جریدہ ۱۶ اردی ۱۲۹۶ ف جلد اول صفحہ ۱۰۲)

عوض خدمت ملازم تنخواہ یاب حصہ کے متعلق

دفعہ (۱۸۲۵) اہلکار تنخواہ یاب حصہ کا عوض خدمت جو کہ اصل ملازم کی رخصت کی وجہ سے مقرر ہوا ہو دو ثلث ماہوار پاویگا اور رخصت یاب کو ایک ثلث دیجاویگی (گشتی صدر المہام مال نشان ۱ سنہ ۱۲۹۲ ف)

رخصت یاب کی طرف سے عوض خدمت پیش ہو سکتا ہے

دفعہ (۱۸۲۶) رخصت خواہ کی جانب سے دس یا پانچ دن کے لئے عوض خدمت کا قبول کرنا جائز ہے ایسی حالت میں رخصت یاب کی سالم ماہوار برآمد کر کے قرارداد کے مطابق عوض خدمت کو دیجاوے گی اور باقی رخصت یاب کو (حکم سرکار مطبوعہ جریدہ ۲۶ شوال ۱۳۰۸ھ)

ملازمین ماہواریاب اندرون عہ کی رخصت کے احکام

استحقاق تنخواہ زمانہ رخصت

دفعہ (۱۸۲۷) رخصت خواہان ماہوار داران اندرون عہ کے عوض خدمت کو سالم ماہوار دی جاوے گی ۔ رخصت یاب کو کل حصہ ماہوار کا نہ پاوے گا ۔ البتہ حاکم محکمہ مجاز ہوگا کہ رخصت یاب کے کسی آوردہ کو عوض خدمت مقرر کرے (گشتی صدرالمہام مال نشان ۱ سنہ ۱۲۹۳ف و مراسلہ صدرالمہام عدالت نشان ۴۲۶۸ – ۲ رمضان سنہ ۱۲۹۰ء موسومہ عدالت دیوانی خورد) گشتی معتمد فینانس نشان ۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ف نے یہ صراحت کی ہے کہ ملازمان ماہواریاب عہ و اندرون عہ کی جانب سے درخواست رخصت پیش ہونے کے وقت اگر افسر متعلقہ خیال کرے کہ کام میں ہرج ہے تو کوئی رخصت بلا وضع سالم ماہوار کے نہیں مل سکے گی تاکہ سالم ماہوار پر متعین کام کے لایق دستیاب ہو سکے اور اگر معلوم ہو کہ چنداں ہرج نہیں ہے اور کام چل سکتا ہے تو عہ کی ماہوار سے زیادہ والوں کو جو حقوق حاصل ہیں دس روپیہ ماہوار تک کے ملازموں کے ساتھ اوس سے زیادہ فیاضی کا کوئی مضائقہ نہیں ہے یعنی ایسے ملازموں کی رخصت کی منظوری کا پورا اقتدار افسر متعلقہ کو ہوگا جس قدر عرصہ کی رخصت مناسب خیال کرے دیوے بشرطیکہ ہرج کار سرکار نہ ہو اور سرکار پر کسی خرچ کا بار بھی نہ پڑے ۔

دفعہ (۱۸۲۸) تنخواہ داران اندرون عہ کو یک دو روزہ رخصت بلا وضع ماہوار دی جا سکتی ہے جلی نویس چپراسیوں کو ۱۵ دن کی رخصت بلا وضع ماہوار مل سکتی ہے (مراسلہ صدرالمہام عدالت نشان فوجداری ۹۴ سنہ ۱۲۹۲ف موسومہ صدر عدالت شرقی و معتمد مال نشان ۱۸۵۵ – ۱۴ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ مجلس صرف خاص)

ہنگامیوں کی رخصت کے متعلق

دفعہ (۱۸۲۹) ملازمان ہنگامی کو ہر قسم کی رخصت بتقرر خدمت عوض دی جا سکتی ہے اور عوض خدمت کو سالم ماہوار دی جاوے گی (گشتی صدرالمہام مال نشان ۲۵ سنہ ۱۲۹۳ف)

(استثناء) سررشتہ انعام باوجود ہنگامی ہونے کے اس قاعدہ سے مستثنی سمجھا جاویگا حسب قواعد رخصت ملازمان مستقل عملہ سررشتہ انعام کے ساتھ بھی عمل ہوگا (گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۰۴ سنہ ۱۲۹۳ف)

منصرمکاروں کی رخصت

رخصت اتفاقی | **دفعہ** (۳۰ ۱) رخصت اتفاقی سے ہر منصرم کار مستفیض ہو سکتا ہے اور اپنی پوری ماہوار زمانہ رخصت کی پا سکتا ہے۔ رخصت اتفاقی ایک اجازتی رخصت ہے جو خاص کر ضروری اتفاقات کے لئے قرار پائی ہے اور اتفاقات زمانہ استقلال سے خاص نہیں ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ۴۶۵ ۱۹ خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف بصوبہ شمال)

رخصت خاص | **دفعہ** (۱۸۳۱) منصرم کار کو افسر مجاز منظوری رخصت چاہے تو رخصت خاص بھی عطا کر سکتا ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ۴۴۳۴ – ۴م خورداد سنہ ۱۳۲۱ف بصوبہ شمال بمقدمہ منظوری رخصت وحید الدین احمد خان منصرم سوم تعلقہ دار)

عام احکام | **دفعہ** (۱۸۴۳) صدر محاسب صاحب کی تحریک پر یہ مسئلہ پیش ہوا کہ ملازمان منصرم کو اگر وہ زمانہ منصرمی میں رخصت استحقاقی حاصل کریں تو اونکو تنخواہ اضافہ بابت خدمت منصرمی ملنی چاہیئے یا نہیں اس کے کئی اقسام ہیں۔

(۱) زید نے ایک میعادی رخصت مثل بیماری یا خانگی حاصل کی اور عمر اوسکا منصرم ہوا۔

(۲) زید اپنی خدمت سے معطل ہوا اور عمر اوسپر منصرم کیا گیا۔

(۳) زید نے وظیفہ کی درخواست کی اور اوس بنا پر خدمت سے علحدہ ہوا اور عمر اوسکا منصرم ہوا۔

(۴) زید بادائے عوضانہ حق العود کسی مدت معین یا غیر معین کے لئے کسی غیر علاقہ میں بھیجا گیا اور عمر و بیافت سالم ماہوار اوس کا منصرم ہوا۔

(۵) ایک خالی جگہ پر کسی کا تقرر امتحاناً بیافت سالم ماہوار کیا گیا۔

(۶) زید کسی ایسے سلسلہ میں منصرم ہوا کہ اوس کو بحیثیت منصرمی سالم ماہوار منصرمانہ خدمت کی دی جاتی ہے۔

ف ۲ صورت ہای مندرجہ بالا میں اشخاص مامور الخدمت منصرم سمجھے جاتے ہیں ایسے اشخاص کو زمانہ منصرمی میں اگر کسی رخصت استحقاقی کے حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو دستور العمل رخصت میں مرقوم ہے کہ منصرم کار کو بعد انقضائے رخصت کے اپنی اصلی خدمت منصرمی پر پلٹنے کا حق باقی نہ رہیگا یعنی منصرم کار کے رخصت لینے سے منصرمی باقی نہ رہے گی الا اوس صورت میں کہ رخصت کی منظوری کے وقت یہ بات طے ہو جاوے کہ بعد ختم رخصت بھی وہی

شخص منعدم ہوگا ۔ اگر حاکم منظور کنندۂ رخصت کسی منعدم کا کسی رخصت کی منظوری کے وقت اس بات کی تصریح نہ کرے کہ رخصت یاب بعد واپسی رخصت خدمت منصرمی پر مامور نہ کیا جاویگا تو سمجھا جاویگا کہ مجوزنے بصراحت منظور کر لیا ہے کہ شخص رخصتی اختتام رخصت پر پھر اپنی خدمت منصرمی کا جائزہ لیگا ۔

ف ۳ اب بعد مشورہ با دیگر صیغہ جات حکم دیا جاتا ہے کہ صورت ہائے اول و دوم میں حسب صراحت مندرجہ دستور العمل رخصت عمل ہوا کرے اور اشکال قسم ۳ و ۴ و ۵ و ۶ میں شخص منعدم کو اوس کی رخصتوں کے زمانے میں اوسی مدت منصرمانہ کی تنخواہ کے اعتبار سے تنخواہ ملے گی اور ختم رخصت پر اوسی خدمت منصرمانہ پر عود کرنیکا حق حاصل ہوگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۲۱ سنہ ۱۳۰۶ف)

منصبداروں، وظیفہ خواروں و ماہواردارانِ رعایتی کی رخصت

منصبداران غیر متعینہ کے متعلق

حصول رخصت کی تاکید | **دفعہ (۱۸۳۳)** منصبداروں اور کل ماہواردارانِ متفرق اور وظیفہ خواروں کو سوا ۔۔۔ وظیفہ خواران حسن خدمت کے رخصت حاصل کرنا ضرور ہوگا منظوری رخصت کے بعد تاریخ استفادہ سے بھی اطلاع دیا کریں ورنہ تاریخ اجازت سے رخصت محسوب ہوگی (مراسلۂ دفتر معتمد فینانس نشانی ۱۵۶ ۱۸ دی سنہ ۱۳۰۱ف موسومہ مہتمم تقسیم منصب وگشتی صدر محاسبی نشان ۱ سنہ ۱۳۰۱ف و بذریعہ اشتہار مطبوعہ جریدہ ۱۳ آبان سنہ ۱۳۰۱ف صفحہ ۵۵۹ جزو ثانی نمبر ۵۲) یہ ہدایت ہوئی ہے کہ تاریخ روانگی کی اطلاع منصبداران سررشتہ جات موجودہ سررشتہ جات میں اور منصبداران سررشتہ جات تخفیفہ دفتر خزانہ عامرہ میں دیں ۔

درخواست کے احکام | **دفعہ (۱۸۳۴)** عرضی درخواست رخصت میں اپنے نام اور ولدیت اور مقدار مواجب اور مقام سکونت کا ٹھیک پتہ درج ہوا کرے ورنہ عرضی داخل دفتر ہوگی اور رخصت کی درخواست دفتر صدر محاسبی کی شاخ عام میں پیش ہونا چاہیئے (مراسلۂ دفتر معتمد فینانس نشان ۲۸۱۸ ۔ ۱۸ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۹ موسومہ دفتر تقسیم منصب) وگشتی صدر محاسبی نشان ۱ سنہ ۱۳۰۱ف

استفادۂ رخصت کے احکام | **دفعہ (۱۸۳۵)** جب تک منظوری رخصت کا باضابطہ حکم صادر نہ ہو منصبدار رخصت مستدعیہ سے مستفید نہیں ہوسکتا ۔ اگر کسی وقت ایسی شدید ضرورت ہو کہ باضابطہ حکم

منظوری صادر ہونے تک انتظار نہ ہوسکتا ہو تو ایسی حالت میں صدر محاسب سرکار سے اجازت روانگی حاصل کی جاسکتی ہے بحالت خلاف ورزی وہ زمانہ غیر حاضری میں شمار ہوگا اور تنخواہ وضع ہوگی۔ یہ حکم اون منصبداروں سے متعلق نہ ہوگا جو کسی خدمت پر کسی سررشتہ میں مامور ہیں (حکم سرکار مطبوعہ جریدہ غیر معمولی ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۲۴۲)

صدر محاسبی کا اقتدار | **دفعہ (۱۸۳۶)** صدر محاسب سرکار ایسے لوگوں کی رخصت ت…ا…ر منظور کرسکیں گے جن کی ماہوار زائد از صہ روپیہ نہ ہو اس سے زائد کے لئے دفتر فینانس کی منظوری ضرور ہوگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۱ سنہ ۱۳۱۳ف)

منصبداران متعینہ کے متعلق

قواعد رخصت کے متعلق | **دفعہ (۱۸۳۷)** جو منصب دار دفاتر میں متعین ہیں اون کی نسبت بھی رخصت کا عمل بموجب دستور العمل رخصت ملازمان سرکار ہوتا ہے (گشتی صدر محاسبی نشان ۳۵ مورخہ ۱۴ امرداد سنہ ۱۲۹۹ف)

دفعہ (۱۸۳۸) منصبداران متعینہ کی رخصت بیماری یا خانگی کے زمانہ میں تنخواہ کا جو حصہ وضع ہوگا وہ بحق سرکار جمع ہوگا کسی منصرمکار کو دیا نہ جاوے گا اس لئے کہ ماہوارات منصب داخل تقررات دفاتر متعینہ نہیں ہیں۔ اس حکم کا تعلق اونہیں منصبداروں سے ہے جو صرف بیافت تنخواہ منصب دفاتر میں متعین ہیں اس حکم سے اون منصبداروں کو کوئی تعلق نہیں ہے جو خدمات پر مامور ہیں اور تقرر سے تنخواہ پاتے ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۵ف)

منظوری کا اقتدار | **دفعہ (۱۸۳۹)** منصب داران متعینہ و دیگر ملازمین سررشتہ متفرقات متعینہ دفاتر (گشتی معتمد فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۱۶ف) کی رخصت حسب قواعد بالا اوسی دفتر کے ذریعہ سے منظور ہوگی جہاں وہ منصبدار متعین اور کارگزار ہوں یعنی منصبدار کو اپنی درخواست اول اوس دفتر کے افسر کے پاس پیش کرنا چاہیئے۔ افسر موصوف اپنی رائے کے ساتھ دفتر صدر محاسبی میں بھیجدیں گے اور وہاں سے حسب ضابطہ منظوری کی کارروائی ہوگی (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۲۲ سنہ ۱۳۱۵ف) بذریعہ گشتی فینانس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی ۲۲ سنہ ۱۳۱۵ف کے مندرجہ شرائط صرف اونہیں منصبداران متعینہ کے

متعلق ہون گے جنکا منصب اس شرط سے جاری ہوا ہے کہ اون سے سرکاری دفاتر پر کام لیا جاوے دوسرے عام منصبدار خواہ دفاتر پر متعین اور کارگزار ہون یا کوئی خاص کام کرتے ہوں یا بیکار ہون اس گشتی کا کوئی اثر نہ ہوگا ۔

منصبداران ماموره خدمات کے متعلق

برآیندگی ماہوار

دفعہ (۱۸۴۰) منصبداران ملازم عملہ جب کہ رخصت حاصل کرین گے تا ختم رخصت اون کی ماہوار منصب بہی برآیندہ رہے گی یعنی ابتداے رخصت پر سررشتہ متعلقہ کو اطلاع دیدی جاوے گی کہ فلان منصبدار کی تنخواہ جس نے اس قدر رخصت لی ہے تا ختم رخصت و اطلاع واپسی برآیندہ کی جاوے (گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۱/۳ ۱۳۰۸ھ و بذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳۱۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جو منصبدار خدمات پر مامور ہیں اور تقرر سے تنخواہ پاتے ہین ایسے اشخاص کے زمانہ رخصت میں منصرمی کا عمل اوسی طریقہ پر ہوگا جو طریقہ کہ عام ملازمین کے متعلق ہے ۔

عمال سررشتہ بندوبست کی رخصت

موزیندار اور کلاسروں کی رخصت

دفعہ (۱۸۴۱) سررشتہ بندوبست میں موزیندار اور کلاسر وغیرہ ایسے خدمات ہیں جن کی تنخواہ قریب قریب از قبیل اجرت ہے یعنی جتنا کام وہ کرتے ہیں اوسی اندازہ پر تنخواہ دی جاتی ہے لہذا ایسے لوگون اور ایسے صیغہ جات میں جو عمل اون کے خاص قواعد کی بنا پر جاری ہے وہی بدستور جاری رہیگا ۔ مثلاً ایک موزیندار مواجبی ۵۰ روپیہ نے رخصت بیماری تین مہینہ کی حاصل کی تو اوس کو پہلے مہینہ میں نصف تنخواہ ملے گی اور دوسرے مہینہ سے کوئی حصہ تنخواہ کا اوس کو نہین ملے گا بلکہ منصرم کو سالم تنخواہ دی جاوے گی (گشتی معتمد فینانس ۲۹ سنہ ۱۳۰۶ف)

تخفیف یافتوں کی رخصت

دفعہ (۱۸۴۲) تخفیف یافتے بہی مثل ملازمین مستقل کے پابند ضوابط رخصت سمجھے جاوین گے اون کی تنخواہ کا حساب زمانہ رخصت میں یافت پر کیا جاوے گا (مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷۷ سنہ ۱۳۰۲ ہجری موسومہ مجلس مالگزاری)

کارآموزوں کی رخصت

دفعہ (۱۸۴۳) کارآموزوں کو بھی مطابق دستور العمل رخصت ملے گی (مراسلہ دفتر معتمد پولیٹکل و فینانس نشان علاقہ ۱۸۴۱ - ۲ر شعبان ۱۳۰۶ھ موسومہ معتمد کوتوالی)

رخصت بتقریب زیارات

قواعد استحقاق | دفعہ (۱۸۴۴) آیندہ جو شخص ملازمین سرکار سے حج حرمین شریفین یا زیارت کربلاے معلی کے لئے جاتا ہے اوس کو چھ مہینہ تک رخصت خاص عطا ہو سکے گی بشرطیکہ افسر سررشتہ اس بات پر مطمئن ہو کہ اس رخصت سے سرکاری کام میں کوئی ہرج نہ ہوگا۔ اور نیز شرط یہ ہے کہ درخواست گذار کی مدت ملازمت چھ سال سے زائد ہو اور اوس نے چھ سال سے رخصت خاص بھی نہ لی ہو (گشتی معتمد فینانس نشان ۹ سنہ ۱۳۰۶ف و ۱۳۰۹ف مطبوعہ جریدہ ۳۰ خورداد ۱۳۰۹ف صفحہ ۸۶) و بذریعہ گشتی معتمد فینانس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم بالا کا تعلق بلالحاظ تنخواہ تمام ملازمین سے کیا جاوے جو ارادہ مکۂ معظمہ و مدینۂ منورہ و کربلای معلیٰ وغیرہ مقامات متبرکہ کی زیارت کا کرے مجلس عالیہ عدالت نے بذریعہ گشتی دیوانی ۴۹ و فوجداری ۶۶ - ۸ر آبان سنہ ۱۳۰۶ف یہ حکم صیغہ عدالت میں جاری کیا ہے کہ ملازمین کو باغراض زیارات و حج چھ مہینہ سے کم مدت کی رخصت بھی بقدر استحقاق دی جاسکتی ہے یعنی ملازمت کا گیارہواں حصہ بصورت نہ ہونے کسی مانع کے۔ اور دفتر صدر محاسبی نے بذریعہ مراسلہ نشان گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۰۸ف یہ صراحت کی ہے کہ ملازمین سررشتہ تعلیمات کو بھی رخصت رعایتی حج و زیارات کی مل سکتی ہے۔ تعطیل موسمی اون کے اس حق کی مانع نہیں ہے۔

قواعد تنخواہ | دفعہ (۱۸۴۵) جن لوگوں کو ایسی رخصت دی جاوے گی اون کو تنخواہ ماہ بماہ دی جایا کرے گی خواہ حیات نامے کے آنے پر یا کسیکی ضمانت معتبر اس امر کی داخل ہونے پر کہ در صورت ثابت ہونے اس بات کے کہ وہ ملازم اس سے پہلے مرگیا تھا کہ وہ مستحق اوس تنخواہ کا ہوتا جو رقم تنخواہ کی دی گئی ہے واپس کی جاوے گی (گشتی معتمد فینانس نشان ۹ سنہ ۱۲۹۸ف فقرہ ۲)

دفعہ (۱۸۴۶) منصبداروں اور وظیفہ خواروں اور نیز دوسرے ایسے لوگوں کو جن کو تنخواہ بابت

خدمت ملتی ہے ۔ ماہوار ایسی رخصت کی زمانہ کے تاریخ ابتداے رخصت سے تین مہینہ تک بلا حیات نامہ کے ایصال ہوسکے گی ۔ اور تین مہینہ کے بعد حسب حیات نامہ مصدقہ عہدہ داران مجاز سرکار سلطان روم خلد اللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ وشاہِ ایران یا اور جس سلطنت میں کہ وہ لوگ جاویں وہاں کے عہدہ داروں کا مصدقہ حیات نامہ پیش ہو تو اوس کے وثیقہ سے تین مہینہ تک کی اوس تنخواہ دی جایا کرے گی اور یہ رعایت صرف چھ مہینہ کے واسطے محدود ہوگی لیکن ان دونوں صورتوں میں ماہوار با خذ ضمانت ایصال ہوسکے گی ۔ اگر کوئی شخص چھ مہینہ سے زیادہ غیر حاضر ہے تو اوس کے ساتھ اور کوئی زیادہ رعایت نہ ہوسکے گی اور قاعدۂ عام کے مطابق حیات نامہ پیش ہونا ہوگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۵ ۱۳۰۸ف مطبوعہ جریدہ ۴۲ ۳ اردی بہشت ۱۲۹۸ف جلد دوم صفحہ ۱۶۰)

رخصت بغرض وکالت

عام احکام متعلقہ تنخواہ | دفعہ (۱۸۴۷) جو ملازم بحصول رخصت وکالت کرنا چاہے تو اوسکو زمانہ رخصت کی تنخواہ دی جاوے گی ۔ ایسی رخصتیں ہمیشہ بوضع سالم تنخواہ منظور ہوں گی (گشتی معتمد فینانس نشان ۴ ۱۲۹۹ف)

(استثناء) حکم بالاسے ماہوار داران تامعہ مستثنی ہیں یعنی اونکو بوضع سالم ماہوار ہی رخصت نہیں دی جاوے گی (گشتی معتمد فینانس نشان ۳۲ ۱۳۰۶ف)

مدت | دفعہ (۱۸۴۸) رخصت قسم متذکرۂ بالا دو سال تک دی جاسکتی ہے (مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۹۴۳ ۔ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۲ف موسومہ معتمدین)

اقتدارات منظوری | دفعہ (۱۸۴۹) پنجاہ روپیہ یا اوس سے زیادہ پانسو روپیہ تک ماہوار پانے والے ملازمین کو دو سال تک ایسی رخصت نواب معین المہام صیغہ متعلقہ کی منظوری سے عطا ہوگی اور سررشتہ مالگذاری کے متعلق یہ اختیار مجلس مالگذاری کے جلسہ کاملہ کو حاصل ہوگا اور پانسو روپیہ سے زیادہ ماہوار داروں کے لئے نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری ضرور ہوگی ۔ جن صیغوں کا تعلق براہ راست نواب مدار المہام سرکار سے ہے اون میں اندرون پانسو روپیہ ہی مدار المہام سرکار عالی کی منظوری

ضرور ہوگی (گشتی معتمد فینانس نشان ۳۲ سنہ ۱۳۰۶ف)

تعطیلات کا وقوع زمانہ رخصت میں

دفعہ (۱۸۵۰) رخصت اتفاقی کے مابین جو تعطیل واقع ہوگی وہ بھی رخصت اتفاقی میں محسوب ہوگی مگر جو تعطیل کہ اختتام رخصت پر آوے گی وہ رخصت میں محسوب نہ ہوگی اور رخصت خواہ کو بعد انقضائے تعطیل حاضری لازم ہوگی۔ دیگر اقسام رخصت میں بھی اگر یہی صورت پیش ہو تو حسب صراحت بالا عمل ہوگا (گشتی معتمد فینانس نشان ۱ سنہ ۱۳۰۵ف و صدر محاسبی نشان ۱۵ سنہ ۱۳ الیہ)

متفرقات

الونس بحالت رخصت کے احکام

دفعہ (۱۸۵۱) جب ایک اہلکار اپنے مساوی المواجب دوسرے اہلکار کے زمانہ رخصت میں اوس کی خدمت کا کام اپنے کام کے علاوہ سرانجام دیوے تو ماہوار وضع شدہ رخصت یاب سے فی صدی عہ بطور الونس معاوضہ خدمت کو دیا جاوے۔

(۲) جب کہ رخصت یاب کی جگہ دو ایسے شخص منصرم کار مقرر ہوں جو باہم مساوی ہوں تو ان دونوں سے جو سینیر ہو اوس کو رخصت یاب کا منصرم مقرر کرکے وضع شدہ رقم فی صدی کے حساب الونس دینا چاہیئے۔

(۳) ایک اہلکار کی رخصت کے زمانہ میں جب بالاتفاق اوس کا ماتحت اہلکار اوس کے کام کو انجام دیوے تو اوس کو بھی تنخواہ وضع شدہ سے عہ فی صدی الونس دیا جا سکتا ہے۔ یہ احکام بطور خاص مدرسین سررشتہ تعلیمات سے متعلق ہیں (مراسلہ دفتر معتمد فینانس نشان ۱۲۳ مورخہ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۱۳ف موسومہ معتمد عدالت و امور عامہ)

رخصت یاب کے خرچہ سواری کے احکام

دفعہ (۱۸۵۲) اگر ایسا عہدہ دار کو تو الی جس کو قاعدہ کی رو سے گھوڑا رکھنا ضرور ہے رخصت لے تو اوس کے عوض جو منصرم ہو جس کی بابت استدراک ہے (جو ایک ماہ زائد مدت کے لئے منصرم مقرر ہوا ہو) ضرور ہے کہ گھوڑا رکھے مگر ۱۳ آنا پاس سے کم نہ ہو اور منصرم کو خرچ اسپ کامل ملے گا اور چونکہ خرچہ اسپ کی مقدار مختلف ہے لہذا اگر شخص مستقل کو عہ یا اوس سے زائد خرچ

اسپ ملتے ہوں تو منصرم کو صرف ۵ حصہ ملین گے اور باقی مستقل کو ملین گے لیکن اگر خرچ اسپ اوس شخص مستقل کو صرف ۵ حصہ ملتے ہوں یا اوس سے کم تو کل رقم منصرم کو ملے گی اور رخصت لینے والے کو کچھ نہیں ملیگا لیکن اس سے کسی ایسے انتظام مین خلل نپڑیگا جس کی رو سے درمیان اوس شخص رخصت گیرندہ اور منصرم کے یہ قرار پایا ہو کہ ایام رخصت میں اوس رخصت گیرندہ کا گہوڑا اوس منصرم کے پاس رہے جو شخص ایک ماہ سے کم مدت کے لئے منصرم ہو اور گہوڑا نہ رکہے اوس کو خرچ اسپ نہ دیا جاوے بلکہ یہ منصرم گہوڑا رکہنے کی صورت میں جس قدر حصہ خرچ اسپ پانے کا مستحق ہوتا اوس قدر حصہ داخل سرکار ہوگا (رزولیوشن ہوم دپارٹمنٹ نشان ۹ کوتوالی ۱۸۹۹ع الف)

غیر حاضری بعد رخصت کے احکام | دفعہ (۱۸۵۳) گشتی نشان ۱ ۱۸۶۸ء الف مجریہ محکمہ ہذا میں حکم دیا گیا تہا۔ کہ

(الف) اگر ملازم رخصت یاب ختم مدت پر حاضر نہ ہو مگر درخواست توسیع بیس روز کے اندر بہیجدے تو میعاد رخصت سے جس قدر ایام زائد گزرے ہوں وہ غیر حاضری میں محسوب ہوں گے۔

(ب) اگر بیس روز کے اندر درخواست بہی نہ آوے تو معطل کیا جاوے۔

(ج) درخواست دیر سے بہیجنے کے معقول وجوہ قابل اطمینان محکمہ بالا ثابت ہوں تو محکمہ بالا مجاز ہے کہ ان ایام زائدہ کی غیر حاضری معاف کردے اور ایسے معاف شدہ ایام اوس رخصت میں محسوب ہونگے جس کا وہ ملازم مستحق ہو۔

(د) گشتی نشان ۹ ۱۸۶۹ء الف محکمہ ہذا کے ذریعہ سے صراحت کی گئی تہی کہ غیر حاضری کی نوعیت دو قسم کی ہوگی۔

اول۔ یہ کہ نوکری کرتے ہوے بغیر سابقہ رخصت کے غیر حاضر ہو جاے۔

دوسرے۔ یہ کہ کسی ملازم نے کسی قسم کی رخصت حاصل کی ہو اور باوجود ختم رخصت حاضر نہیں ہوا۔

ایسی غیر حاضری کا عمل اوس افسر کے حکم سے ہوگا جسکا وہ ملازم ماتحت بلا واسطہ ہے۔

(الف) اگر ملازم غیر حاضر اپنی غیر حاضری کے معقول وجوہ قابل اطمینان ثابت کردے تو اوسی افسر کو

حکم سے رقم موضوعہ بابتہ غیر حاضری معاف و ایصال ہوسکتی ہے جسکے حکم سے وضع ہوئی ہو بشرطیکہ ایام غیر حاضری ایک ہفتہ سے زائد نہ ہوں اور ایسے معاف شدہ ایام کسی قسم کی رخصت میں محسوب ہونگے

(ب) ایک ہفتہ سے زائد ایام کے لئے حسب گشتی نشان ا ۱۳۰۶ف متذکرہ صدر ایام زائد اسی رخصت میں محسوب ہون گے جس کا وہ ملازم مستحق ہو یعنی اگر ملازم رخصت یاب غیر حاضر کو مزید رخصت خاص کا حق نہ ہو تو ایام زائدہ دوسری قسم کی رخصت میں محسوب ہون گے ۔

(ج) جس مہینہ کی برآورد میں وضعات غیر حاضری کا عمل ہوا ہو اوس کے متصل مابعد تین مہینہ کے اندر ایسی معافی جائز ہوگی! ور بعد مرور سہ ماہ ایسی معافی بذریعہ محکمہ فینانس سرکار سے حاصل کرنی ضرور ہوگی

۳ دفتر صدر محاسبی کے مراسلہ میں حسب ذیل سوالات پیش ہوئے ۔

اول ۔ اگر کسی ملازم کا تبادلہ ہو اور وہ متبدلہ مقام پر ایام مقررہ تہیہ سفر و طی منازل بحساب ہفت منزلہ، روہ کے گزرنے کے چند روز بعد پہنچے تو ایسے زائد ایام غیر حاضری معاف ہو سکتے ہیں یا نہیں ۔

دوم ۔ افسر مندرجہ فقرہ ۲ گشتی نشان ۹ ۱۳۰۶ف سے مراد عہدہ دار مقتدر منظوری رخصت ہے یا عام دوسرے عہدہ دار مثلاً پیشکار لوگ تحصیلداروں کے عین ماتحت ہیں لیکن تحصیلدار مقتدر منظوری رخصت پیشکار نہیں ہیں پس معافی غیر حاضری پیشکاران کس کے حکم سے ہوگی ۔

سوم ۔ شکل ب مندرجہ گشتی نشان ۹ ۱۳۰۶ف کے ساتھ گشتی نشان ا ۱۳۰۶ف کو عام طور پر رخصت لینے سے متعلق سمجھا جائے یا کیا کیونکہ گشتی مذکور میں ایام زائد کی تعداد ۲۰ روز تک محدود ہے اور اس کے بعد معطلی کا حکم دیا گیا ہے ۔

۴ نواب مدار المہام سرکار عالی تحریکات دفتر صدر محاسبی کی نسبت حسب ذیل حکم دیتے ہیں ۔ کہ ۔

(الف) ملازمین متبدلہ از یک جا بجائے دیگر کی وہ غیر حاضری جو علاوہ ایام مقررہ تہیہ سفر و طی منازل واقع ہو تابع احکام مندرجہ گشتی ہوگی ۔

(ب) گشتی نشان ۹ ۱۳۰۶ف کے فقرہ ۲ میں جس افسر کو معافی غیر حاضری کا جو ایک ہفتہ سے زائد نہ ہو اختیار دیا گیا ہے اگر وہ ایسا افسر ہی ہو کہ شخص رخصت یاب گو اسکا ماتحت بلا واسطہ ہے مگر اسکی

بحالی و برطرفی و رخصت کا اختیار اوس افسر کو حاصل نہیں ہے تب بھی بانواض مندرجہ فقرہ مذکورہ وہ مجاز معافی ہوگا ۔

ج شکل ب مندرجہ گشتی نشان ۹ کے ساتہ گشتی نشان ۱ کو عام طور پر متعلق سمجہا جائے (رزولیوشن معتمد فینانس نشان ۹ سنہ ۱۳۰۹ف)

منظوری رخصت کے اقتدارات

وزیر صیغہ کا اقتدار
فقرہ ۱۱ ۔ اقتدارات مطبوعہ جریدۂ غیر معمولی ۱۹ اردیبہشت ۱۳۱۰ف صفحہ ۱۹ جلد دوم

دفعہ (۱۸۵۴) بپابندی قواعد جاریہ وزیر صیغہ کو اختیار ہے کہ وہ عہدہ داران درجہ اول کے کل رخصتیں بجز رخصت ہاے خاص و بیماری و خانگی اور کل ایسے عہدہ داروں کی ہر قسم کی رخصت جو افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہوں منظور کریں ۔ عہدہ داران درجہ اول کی رخصت ہاے خاص و بیماری و خانگی کی منظوری کے لئے مدارالمہام سے سفارش کریں ۔ جن رخصتوں کے عطا کرنے کا اختیار اون کو دیا گیا ہے اون کی منسوخی کا بہی اون کو اختیار حاصل ہے ۔

معتمدین کا اختیار
حکم مندرجہ جریدہ ۲۴ امرداد سنہ ۱۳۰۹ف جلد ۳ صفحہ ۲۱۰

دفعہ (۱۸۵۵) معتمدین نواب مدارالمہام سرکار عالی کو اپنے عملوں کے ہر قسم کی رخصت کے منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا باستثناء مددگار و منتظم جو عملہ کی تعریف سے خارج ہیں ۔

صوبہ دار کا اقتدار
فقرہ ۲۳ دستور العمل مجلس

دفعہ (۱۸۵۶) صوبہ دار صوبہ مندرجہ ذیل رخصتوں کی منظوری اپنے اختیار سے کرسکتے ہیں ۔

(۱) اول تعلقہ دار کی رخصت اتفاقی اور زمانہ رخصت میں کام کا انتظام ۔

(۲) تحصیلدار اور اپنے عملہ کی ہر قسم کی رخصت ۔

(۳) رخصت خاص و خانگی و بیماری سررشتہ داران دفتر تعلقہ دار اول و سررشتہ داران ڈپٹی کلکٹران انعام کی منظوری (گشتی معتمد مال نشان ۳۳ سنہ ۱۲۹۹ف و صوبہ دار شرقی نشان ۱۷ سنہ ۱۲۹۹ف) و فقرہ ۳۴ ضمن ہ و د ضابطہ انعام سنہ ۱۳۰۴ف)

۴ خاص حالات میں قبل از صدور منظوری سرکار کسی عہدہ دار کو رخصت سے مستفیض ہونیکا حکم دینا اور زمانہ رخصت میں اجراے کار کا انتظام کرنا (فقرہ ۳۰ دستور العمل مجلس و مراسلہ انگریزی فیر فنانس ۱۲ سنہ ۱۸۸۸ء)

۵ وطنداران دیہی اور دیسمکہ اور دیسپانڈیا اور سردیسمکیہ اور سردیسپانڈیہ اور پٹواری کی رخصت بضرورت روانگی بیرون ممالک محروسہ سرکار چھ مہینہ سے ایک سال کی مدت تک منظور کرکے سرکار میں اطلاع دینا (فقرہ ۵۳ دستور العمل مجلس)

۶ مقدم پٹواری کی رخصت ایک سال سے زیادہ تین سال تک ہر دو حالہ میں منظور کرنا (گشتی معتمد مال ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ف)

اول تعلقہ دار ضلع کا اقتدار	**دفعہ (۱۸۵۷)** دوم سوم تعلقہ دار اور تحصیلدار اور اپنے دفتر کے
فقرہ ۲۸ دستور العمل مجلس	سررشتہ دار کی رخصت اتفاقی کی منظوری باقتدار تعلقہ دار اول ہے۔

۲ جمعیت متعینہ ضلع کو اندرون ممالک محروسہ کے لئے دو مہینہ کی رخصت خاص اور دو مہینہ کی رخصت عوضی اول تعلقہ دار دے سکتے ہیں۔

۳ سفر اندرون ضلع کے لئے وطنداروں کی رخصت منظور کر سکتے ہیں (گشتی مالگزاری ۹۸ سنہ ۱۲۸۵ف)

۴ جس حد تک عملہ کے تقرر کا اقتدار ہے اوسی حد تک عملہ کی ہر ایک قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہیں (گشتی صدر المہام مال نشان ۷۰ سنہ ۱۲۸۹ف۔ گرداور یعنی لاؤنی پیشکار بھی اس اقتدار میں داخل ہے (گشتی مجلس مال نشان ۱۳ سنہ ۱۳۰۹ف)

۵ مقدم پٹواریوں کی رخصت چھ مہینہ سے زیادہ ایک سال تک منظور کر سکتے ہیں (گشتی معتمد مال ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ف)

دوم سوم تعلقہ دار کا اقتدار	**دفعہ (۱۸۵۸)** جس حد تک دوم و سوم تعلقہ داروں کو بحالی اور
گشتی صدر المہام مال ۷۰ سنہ ۱۲۸۹ف	برطرفی عملہ کا اقتدار ہے اوسی حد تک منظوری رخصت کا بھی اقتدار ہے۔

۲ جمعیت متعینہ کی ایک مہینہ کی رخصت خاص اور ایک مہینہ کی رخصت عوضی اندرون ممالک محروسہ سرکار بھی دوم و سوم تعلقہ دار کے اقتدار میں ہوگی (مراسلہ صوبہ شرقی نشان ۱۵ سنہ ۱۳۰۳ف)

۳ مقدم پٹواری کی رخصت ایک مہینہ سے زائد چھ مہینہ تک منظور کرنا دوم سوم تعلقہ دار کا اختیاری ہے (گشتی معتمد مال نشان ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ف)

تحصیلدار و نائب تحصیلدار کا اقتدار
گشتی صدرالمہام مال نشان ۵۵ سنہ ۱۲۸۹ف

دفعہ (۱۸۵۹) تحصیلدار اور نائب تحصیلدار جس عملہ کی ماموری کے مجاز ہیں اوس عملہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنیکے بھی مجاز ہیں (گشتی ۷۳ سنہ ۱۲۹۰ف)

۲ عملہ خارج از اقتدار کی رخصت اتفاقی کا منظور کرنا اور رخصت بیماری سے قبل از منظوری استفادہ اجازت دینا اور منصبانہ کام کا انتظام کرنا تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کا اقتدار ہے (گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۰ف)

۳ پٹیل پٹواری کی رخصت ایک مہینہ تک تحصیلدار اور نائب تحصیلدار منظور کرنے کے مجاز ہیں (گشتی نشان ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ف)

تعلقہ دار بدعت بلدہ کا اقتدار
فقرہ ۲۱ و ۲۲ دستورالعمل سنہ ۱۲۸۱ف

دفعہ (۱۸۶۰) تعلقہ دار آبکاری مثل اول تعلقہ دار ضلع کے اپنے عملہ کی رخصتوں کے منظوری کے مجاز ہیں۔

ناظم بندوبست کا اقتدار
مراسلہ ناظم بندوبست نشان ۴۸۵ سنہ ۱۲۹۱ف موسومہ مجلس

دفعہ (۱۸۶۱) ناظم بندوبست مہتمم بندوبست کی رخصت اتفاقی اور حسب دستورالعمل رخصت عملہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہیں اور پیشگی تنخواہ دو مہینہ کی دلا سکتے ہیں۔

مہتمم بندوبست کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۸۶۲) مہتمم بندوبست مددگار اور نائب مددگار کی رخصت اتفاقی اور عملہ ماہوار یاب زائد از ۵ ہر قسم کی رخصت بپابندی قواعد دستورالعمل منظور کرنے کے مجاز ہیں۔

مددگار مہتمم کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۸۶۳) مددگار مہتمم بندوبست اپنے تعلقہ مفوضہ میں جس حد تک تقرر عملہ کے مجاز ہیں اوسی حد تک بوضع سالم تنخواہ یا بتقرر عوضی رخصت منظور کر سکیں گے اور چپراسیان دفتر کو ہر قسم کی رخصت دے سکتے ہیں۔

نائب مددگار بندوبست
ایضاً

دفعہ (۱۸۶۴) نائب مددگار بندوبست اپنے دفتر کے چپراسیوں کو ہر قسم کی رخصت دے سکتے ہیں۔

کمشنر کرورگیری کا اقتدار
مراسلہ معتمد مال نشان ۳۸۳ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۸۶۵) کمشنر کرورگیری ملازمین ماہواریاب ۱۰۰ تک رخصت منظور کرنے کے مجاز ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کرورگیری کا اقتدار
حکم مجلس نشان ۹ مورخہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۱۸۶۶) عملہ ماہواریاب ۵۰ کو ڈپٹی کمشنران کرورگیری ہر قسم کی رخصت دے سکتے ہیں۔

مہتمم کرورگیری کا اقتدار
مراسلہ کمشنر کرورگیری نشان ۲۷۹ ۱۳۰۳ف موسومہ کنٹرولر جنرل

دفعہ (۱۸۶۷) مہتمم کرورگیری عملہ ماہواریاب ۲۰ کی رخصت اور کل ملازمین ماتحت کی رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہیں۔

امنائے کرورگیری کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۸۶۸) امنائے کرورگیری اپنے کل ملازمین ماتحت کے رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہیں۔

ناظم جنگلات کا اقتدار
مراسلہ سوم سکریٹری نشان انگریزی ۱۰۵ ۱۳۰۹ف موسومہ صدر مہتمم جی بینہ

دفعہ (۱۸۶۹) ناظم جنگلات تمامی ملازمین سررشتہ کو شمول مددگاران۔ رخصت اتفاقی عطا کر سکتے ہیں اور دوسرے اقسام کی رخصت بموجب دستور العمل رخصت ہر ایک ملازم سررشتہ کو جو اندرون درجہ مددگار ہووے سکتے ہیں۔

مددگار ناظم جنگلات کا اقتدار
رزولیوشن فینانس ۱۰ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۸۷۰) مددگار ناظم جنگلات اپنی سمت مفوضہ میں ملازمین ماہواریاب ۲۰ تک ہر ایک قسم کی رخصت کی منظوری کر سکتے ہیں عام ازیں کہ جمعدار ہو یا محرر۔ مگر منظوری رخصت محرر کی حالت میں اوس سے فوراً دفتر نظامت جنگلات کو اطلاع ہونی چاہیئے۔ اور نیز اون رخصت یابوں کے منصرم کار کا مقرر کرنا اور ملازمین ماہواریاب زائد از ۲۰ کی رخصت اتفاقی کا منظور کرنا اون کے اقتدار میں ہوگا۔ اگر نائب مددگاران کی رخصت اتفاقی منظور کی جاوے تو اوس کی اطلاع فوراً ناظم جنگلات کو دینا ضرور ہے۔

نائب مددگار ناظم جنگلات کا اقتدار
ایضاً

دفعہ (۱۸۷۱) نائب مددگار ناظم جنگلات اون ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنے کے مجاز ہیں جن کی ماہوار سے

زائد سے ہو اور صحراداروں کی رخصت اتفاقی کی منظوری بہی دے سکتے ہیں مگر بغور منظوری رخصت صحرادلمان اپنے علاقہ کے مددگار کو اور اگر مددگار ناظم کے تحت میں کام نہ کرتے ہوں تو راست ناظم جنگلات کو اوس کی اطلاع دینا چاہیئے اور ملازمین ماہولریاب صہ کی رخصت کی حالت میں منصرم کاری کا انتظام بہی اونہیں کے اقتدار میں ہوگا ۔

کمشنر انعام کا اقتدار

مراسلہ معتمد مال و فینانس نشان ۳۵۴ مؤرخہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۱۸۷۲) کمشنر انعام کو اپنے عملہ ماتحت کے رخصت کی نسبت مثل صدر داروں کے اقتدار حاصل ہے

ڈپٹی کمشنران انعام کا اقتدار

فقرہ ۱۸ دستور العمل ڈپٹی کمشنران وفقرہ ۴ ضمن ۵ ضابطہ انعام ۱۳۱۷

دفعہ (۱۸۷۳) ڈپٹی کمشنران انعام کو اپنے عملہ کی رخصت کے منظوری کا کامل اقتدار باستثنا سررشتہ دار حاصل ہے اور سررشتہ دار کی رخصت اتفاقی بہی اونہیں کے اقتدار میں ہے ۔

راضی نامہ اور لاؤنی کے احکام

الف راضی نامہ

وقت راضی نامہ

فقرہ ۱۶ و ۷ اگشتی ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ واشتہار مجریہ ۱۲۸۵

دفعہ (۱۸۷۴) جو زمین کہ رعایا کے قبضہ میں ہے اوس کو بلا سبب عہدہ داران سرکار اوس کے قبضہ سے نہیں نکال سکتے ہیں اگر رعایا کو زمین کو خود چھوڑ دینا چاہے تو حسب ذیل عمل کرنا چاہیئے اگر زمین خریف یاتری یا باغات کا راضی نامہ ہے تو ۱۵ خورداد کے قبل گزر جانا چاہیئے اور اگر فصل ربیع کی بابت ہے تو ۱۵ امرداد کے قبل اور وقت معینہ گزر جانے کے بعد راضی نامہ مقبول نہ ہوگا الا جب کہ کوئی دوسری رعیت بلا نقصان سرکار اوس قطعہ کا تبادلہ اپنے نام منظور کرے اگر رعایا کو اپنی زمین مقبوضہ سے کم محاصل قطعہ کا اپنے قبضہ میں رکھ لینا اور زیادہ محاصل قطعہ کا راضی نامہ دینا مقصود ہو تو ضرور ہوگا کہ ہر ایک قطعہ کی کم و بیشی بطور مناسب کی جاوے جس سے نقصان سرکار نہ ہو ۔

اسباب راضی نامہ کی جانچ

گشتی صدر المہام مال نشان ۳ سنہ ۱۲۹۸ و گشتی ۱۱ سنہ ۱۲۹۲ کا فقرہ ۸

دفعہ (۱۸۷۵) اگر راضی نامہ بنیادی ترمیم زمین کے سبب گزرا ہو تو ضرور ہوگا کہ وجہ ثبت کے

لحاظ سے تخفیف دہارہ کیا جاوے اور اگر کم استطاعتی رعایا کی وجہ سے ہو تو کسی دوسری رعیت کے ساتھ بندوبست کر دینا چاہیئے اگر راضی نامہ پل چلکہ کے سبب سے ہے تو منظور کر لینا چاہیئے بہرکیف رعایا کو اس بات کا خیال نہ ہونا چاہیئے کہ اونکا راضی نامہ منظور کرنے میں سرکار کو عذر ہوگا رعایا کو اس بات کی اطلاع بہی دے دی جاوے کہ راضی نامہ آغاز فصل کے ایک مہینہ قبل گزر جانا چاہیئے اور اگر رعایا ایک نشان کی زمین کو اپنے قبضہ میں رکہہ کر دوسرے نشان کا راضی نامہ دیوے تو منظور نہ ہوگا۔ سالم قطعہ کا راضی نامہ لیا جاوے گا تحصیلدار کا کام ہے کہ راضی نامہ گزرنے کے بعد اوس زمین کی استواری کسی دوسری رعیت سے کراوے اور اگر سنگینی دہارہ کے سبب سے دوسری کوئی رعیت اوس کی خواہش نہ کرے تو بموجب ضابطہ تخفیف دہارہ کے بعد لاونی کا بندوبست کرے۔ بہرحال اگر زمین بلا وجہ معقول پڑی رہے گی تو اوس کی ذمہ داری تحصیلدار اور پٹیل پٹواری پر ہوگی۔

سادہ کاغذ پر راضی نامہ قبول ہوگا
گشتی نشان ۶۸ سنہ ۱۲۹۲ف و ۲۶ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۸۷۶) رعایا کا راضی نامہ اور درخواست سادی کاغذ پر قبول ہوگی اگر کوئی رعیت اپنی زمین کو دوسرے کے نام منتقل کرنا چاہے تو راضی نامہ اور قبولیت دونوں کاغذ مہور پر داخل کرنا چاہیئے۔

تشریح

گشتی مجلس نشان ۳۶ سنہ ۱۳۱۲ف

جو راضی نامہ سادہ کاغذ پر تحصیلدار کے پاس گزرے اگر از قبیل بیعنامہ یا رہن نامہ وغیرہ کے ہے تو تحصیلدار کو چاہیئے کہ بروے دستور العمل کاغذ مہور تاوان لینے کی کارروائی کرے۔ ایسے راضی نامہ جات کے متعلق کسی حالت میں محصول اشامپ نہ لیا جاوے بلکہ حسب ہدایت بالا عمل ہو

راضی نامہ جات اطفال صغیر سن کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۱۸۷۷) اگر ولی نابالغ نابالغ کی جانب سے استعفا راضی دیوے تو اس قدر احتیاط کافی ہے کہ آخر منظوری اول تعلقہ دار ضلع سے ہو اگر اوس انتقال سے نابالغ کا کوئی ضرر ہوگا تو بعد بلوغ وہ دیوانی سے چارہ جوئی کر سکیگا۔ سررشتہ مال سے اوس کی مزید فکر کی حاجت نہیں ہے۔

ب لاونی

لاؤنی کا وقت
گشتی صوبہ شرقی نشان ۲۱ [illegible]ف

دفعہ (۱۸۷۸) لاؤنی کا وہی زمانہ ہے جو اخیناجات کے وقت سے آغاز ہوتا ہے اور موسم کاشت تک ختم ہوتا ہے یعنے سالم مہینہ تیر کا اور کچھ امرداد کا زمانہ ہی۔

لاؤنی کی تاکید
گشتی صدر المہام مال نشان ۳۲ [illegible]ف

دفعہ (۱۸۷۹) تحصیلدار کا کام ہے کہ جزمیات کا اراضی داخل ہوا ہوا ان کی لاؤنی کا بندوبست دوسری رعیت سے کرا دیں۔

اقوام خانہ بدوش
ایضاً ۲۷ [illegible]

دفعہ (۱۸۸۰) ترغیب لاؤنی کے لئے اقوام خانہ بدوش زیادہ مفید اور موضوع ہیں۔

تعداد درخواست ہا
گشتی معتمد فینانس و مال نشان ۲ [illegible]ف
و مجلس مال نشان ۸ [illegible]ف

دفعہ (۱۸۸۱) انتظام لاؤنی کے وقت اگر ایک قطعہ گزاشت شدہ کی بابتہ متعدد درخواستیں ایک وقت میں پیش ہوں تو اراضی مذکور کا حق قبضہ ہراج کیا جاویگا۔ مفصل احکام باب ہراج اور ردیف ہ میں موجود ہیں

لاؤنی کا بندوبست تعدیل دہارہ کے ساتھ
تحصیلدار اور دوم سوم تعلقہ دار کا اقتدار
گشتی معتمد مال ۱۴ [illegible] و صوبہ شرقی ۴ [illegible]

دفعہ (۱۸۸۲) جزمیات سنگینی دہارہ کی وجہ سے پانچ سال سے زیادہ مدت سے افتادہ ہیں اونکو اصلاح دہارہ کے ساتھ تحصیلدار اوٹھا سکتے ہیں اور اوس سے کم مدت کے افتادہ اراضی کے لئے دوم سوم تعلقہ دار مجاز ہوں گے۔

تعدیل دہارہ کا طریقہ
ایضاً

دفعہ (۱۸۸۳) دہارہ کا تعین قسم زمین کے لحاظ سے ہوگا اور اوس کے لئے قسم زمین کے ساتھ دوسری خصوصیتیں بھی پیش نظر رہیں۔ اس کارروائی میں پنچایت سے مدد کافی لیجاوے اور تجربہ کار پنچان مقرر ہوں جو جزمیات زیر تجویز سے کوئی ذاتی غرض رکھتے ہوں۔ پنچوں کی رائے پر عہدہ دار مجوز فیصلہ آخر صادر کرے گا اور وہ فیصلہ قطعی ہوگا ضمیمہ نشان (۹۳) پر ایک نمونہ شامل ہے جس میں ہر ایک مراتب کی صراحت ہے یہ نمونہ گشتی معتمد مال نشان ۴ [illegible] کے ذریعہ سے شایع ہوا ہے۔

رجسٹری دستاویزات مال کے قواعد

لزوم رجسٹری دستاویزات مال
گشتی معتمد مال نشان ۸۴ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۸۸۴) اون تمام دستاویزات مالی کی رجسٹری بھی لازمی گردانی گئی ہے جو تین روپیہ کی مالیت سے زیادہ ہوں جن کی صراحت دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری میں ہے۔ بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۱۳ بابت سنہ ۱۳۱۰ف مطابق سنہ ۱۳۱۸ ہجری یہ صراحت ہوئی ہے کہ ہر ایک دستاویز پر بلحاظ مستثنیات مندرجہ ضمیمہ دوم دستور العمل رجسٹری اتنی ہی رسوم کی ادائی واجب ہوگی جس قدر کہ ضمیمہ اول قانون مذکور میں بہ تفصیل اقسام درج ہے گو اقسام مندرجہ ضمیمہ اول قانون مذکور میں بنام قبولیت کوئی دستاویز نہیں ہے لیکن بموجب تعریف لفظ ٹھیکہ مصرحہ ضمن ب نمبر ۱۱ دفعہ ۲ قانون اسٹامپ قبولیت بھی ٹھیکہ میں شامل ہے اور مد ۲۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ میں دستاویز ٹھیکہ کو چند اقسام پر منقسم کرکے اون کے لئے علاحدہ علاحدہ شرح رسوم اسٹامپ مقرر کی گئی ہے منجملہ اون اقسام کے قسم الف کے لحاظ سے قبولیت کی رسوم لی جاوے گی اور اوس کی وہی شرح ہوگی جو تمسک مندرجہ مد ۸ کے لئے مقرر ہے۔ اس تفصیل سے کہ اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ قبولیت پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہ ہو اور تین سال سے زائد نہ ہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ لی جاوے گی احکام بالا میں جس قبولیت کا ذکر ہوا ہے وہ صرف قبولیت ہے جو مستاجروں کی طرف سے تحریر ہو لیکن جو قبولیت کسی کاشتکار کی طرف سے بمقابلہ پٹہ دار لکھی جاوے وہ کاغذ ممہور سے قطعاً مستثنیٰ ہوگی ملاحظہ ہو رزولیوشن ہوم دپارٹمنٹ نمبر ۵/۱۱ متفرقات صیغہ اسٹامپ بابتہ ۱۲۹۹ف جس میں ترمیم ضمیمہ دوم قانون اسٹامپ کا ذکر ہے۔ علی ہذا ضمانت بابتہ ادائے رقم بھی علاحدہ طور پر ضمیمہ اول قانون مذکور میں شریک نہیں ہے مگر تعریف تمسک مندرجہ مد ۳ دفعہ ۳ قانون مذکور میں داخل ہے اور جس کی بابتہ رسوم اسٹامپ کی شرح مد ۸ ضمیمہ اول میں بیان ہوئی ہے پس اوس لحاظ سے ضمانت مستاجر پر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگی جو رسیدیں بابتہ ادائے کسی مبلغ کے خزانہ میں داخل کرلی جائیں اون تمام پر بقدر ایک آنہ رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے بشرطیکہ زر مندرجہ رسید بیس روپیے

زیادہ ہو ۔ ملاحظہ ہو ماده ۴۳ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ ۔ رسوم اسٹامپ لینے سے مراد یہ ہے کہ جس قدر رسوم جن دستاویز کے لئے مقرر ہے اوس قدر قیمت کے کاغذ مختوم پر دستاویز لکھی جاوے (ملاحظہ ہو دفعہ ۹ قانون مذکور) مگر رسید وغیرہ بقدر رسوم مقررہ ٹکٹ چسپاں کر دینا جائز ہے (ملاحظہ ہو ضمن الف) دفعہ ۱۰ قانون مذکور اور خزانہ کے قبض الوصول کے واسطے بھی یہی طریقہ مناسب و آسان ہے اور بلحاظ منشائے دفعہ ۱۱ قانون مذکور اون ٹکٹوں کو قلم زد کر دیا چاہیئے تاکہ پھر استعمال میں نہ آسکیں درخواست حصول یومیہ و معمول کے واسطے اگرچہ گشتی معتمد مال نشان ۱۰ شہ ۱۲۹۵ف میں آٹھ آنہ کے کاغذ پر عرضی گزرنے کا ایما کیا گیا تھا مگر چونکہ ضمیمہ دوم ضمن ۱ حرف ب قانون اسٹامپ کے مطابق ایسی درخواستیں کاغذ مہور سے مستثنیٰ ہیں لہذا گشتی مذکور کا اوس قدر حصہ منسوخ سمجھا جاوے جس قدر کاغذ مہور سے متعلق ہے ۔

راستہ پٹی کے احکام

راستہ پٹی کا نرخ
گشتی صدر المہام مال نشان ۶ شہ ۱۲۹۶ف و ۳۳ و ۴۴ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۸۸۵) راستہ پٹی بحساب فی صد ایک روپیہ رقم بالمقطعہ لی جاوے گی جو علاقہ جات کہ زمینداروں کے نام تعہد میں ہیں اون سے راستہ پٹی لینی ضرور نہیں لاکن نگرانی ذرکار ہے کہ راستے درست ہیں علیٰ ہذا القیاس سمستانوں کے راستے اگر درست ہیں تو راستہ پٹی اون سے لینی ضرور نہیں اگر نا درست ہیں تو راستہ پٹی وصول کی جاوے بہرحال عہدہ دار ہمیشہ اس کی نگرانی کریں جو مقطعہ جات کہ سمستانوں سے خارج ہیں وہ اضلاع سے متعلق ہیں اون میں راستہ پٹی لی جاوے گی ۔

روزنامچہ کے احکام

ترتیب روزنامچہ
گشتی صدر المہام مال نشان ۵۴ شہ ۱۲۹۵ف و ۶۴۰ سنہ ۱۲۹۶ف و ۳۵ شہ ۱۲۹۷ف

دفعہ (۱۸۸۶) روزنامچوں میں تاریخ الٰہی و ہلالی دونوں لکھی جاویں اور انہیں پر نشان سلسلہ ثبت کیا جاوے روزنامچوں کی تحریر فارسی میں ہونی چاہیئے اور جائز ہے کہ تعلقہ دار اپنی نگرانی سے عملہ کے ہاتھ لکھوا دیں تنقیح دفاتر کا حوالہ روزنامچہ میں مجملاً دیدیا کریں اور اوس کی تفصیلی کیفیت جداگانہ

منسلک رکھی جاوے ۔

نمونہ روزنامچہ
گشتی مجلس مال نشان ۱۲ اسفندار ۱۳۰۰ف

دفعہ (۱۸۸۷) ہر حاکم متوکہ دو... از منتج کریگا نمونہ نشان (۹۵) کے موافق روزنامچہ مرتب کرے اور اوس کا مبیضہ محکمہ بالادست کے ملاحظہ کے لیئے بھیجدیوے محکمہ بالادست سے ہدایات مناسب نافذ ہوں گے اگر محکمہ بالادست پر بھی کوئی صدر محکمہ ہو تو روزنامچہ ماتحت کو اجرائی ہدایات کے بعد محکمہ بالاتر میں بھیجدیگا مثلاً دوم سوم تعلقہ داروں کا روزنامچہ اول تعلقہ دار کی خدمت میں بھیجا جاویگا اول تعلقہ دار اوس کی نسبت مناسب ہدایات جاری کرنے کے بعد اصل روزنامچہ صوبہ داری میں بھیجدینگے محکمہ صوبہ داری سے بھی بشرط ضرورت کسی امر کی اصلاح یا ترمیم کی نسبت حکم جاری ورنہ بعد ملاحظہ واپس ہوگا روزنامچہ کی واپسی میں ۳ دن سے زیادہ دیر نہ ہوگی ۔

ہدایات
گشتی صوبہ شرقی ۸ ۶ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۱۸۸۸) روزنامچہ کا صرف ایک ہی قطعہ بھیجنا کافی ہے جو روزنامچہ کسی مہینہ میں صوبہ داری سے بلا ہدایت مزید واپس ہوگا وہ اضلاع کے دفتر میں رکھا جائیگا ان کی ایک فہرست بقید نشان و تاریخ دفعتہ ناظم جمعبندی کو بھیجدی جاوے گی جس سے اون کو معلوم ہو جاوے کہ ہمارے مرسلہ روزنامچے پہنچ گئے ہیں اور انپر کسی مزید ہدایات کی ضرورت نہیں سمجھی گئی ۔ جو روزنامچے کسی ہدایات کے ساتھ صوبہ داری سے واپس ہوں وہ بھی ضلع میں رہ جاویں گے اور ضلع سے بذریعہ روبکار ناظمان جمعبندی کو اون ہدایتوں سے اطلاع کردی جاوے گی اس موقع پر ناظمان جمعبندی کو بخوبی معلوم رہنا چاہیئے کہ بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ چند روزنامچے ایک ساتھ یا کیقدر فصل سے پیش ہوتے ہیں جنمیں کوئی ایک ہی قسم کی کارروائی ہوئی ہے اوس وقت کسی ایک روزنامچہ کی نسبت ہدایت دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے اور وہ ہدایت اوس قسم کے تمام روزنامچوں سے متعلق ہوتی ہے پس اگر کبھی ایسا ہو اور بارہا ایسا ہوگا کہ کسی ایک روزنامچہ پر کوئی ہدایت جاری ہوگی اور اوسی قسم کی کارروائی کے دوسرے روزنامچوں پر کوئی ہدایت جاری نہ ہوگی تو جاری شدہ ہدایت کو اوس قسم کے تمام کارروائیوں سے متعلق سمجھنا چاہیئے اب ناظمان

جمعبندی کو مسودہ روزنامچہ اپنے پاس رکہکر صرف ایک روزنامچہ اول تعلقدار کے پاس بہیجا جائے تعلقدار صاحب بعد ثبت ہدایات جس سے بذریعہ روبکار ناظم جمعبندی کو اطلاع دی جاوے گی خواہ بلا ثبت ہدایات جب کہ اوس کی ضرورت معلوم ہووے روزنامچے صوبہ داری میں بہیجینگے اور وہی صوبہ داری سے پہر ضلع کو واپس کردیا جاویگا اور جو ہدایتیں صوبہ داری سے ثبت ہون گی اون کی نقل یا اونکا مسودہ صوبہ داری میں رکہہ لیا جاویگا لیکن اگر تعلقدار یا صوبہ دار کو روزنامچہ میں کچہہ درست یا ترمیم کرنے کی ضرورت معلوم ہوگی تو اوس وقت روزنامچہ درستی کے لئے واپس کیا جاویگا اور ایسی حالت میں چاہیئے کہ درستی کے بعد پہر وہ روزنامچہ محکمہ ہدایت کنندہ میں آوے جسپر آخر کارروائی اسیطرح ہوگی جس کا اوپر ذکر کیا گیا۔

گشتی مجلس نشان ۳۱ سنہ ۱۳۰۶ف	دفعہ (۱۸۸۹) ہفتہ واری جو روزنامچہ جات مجلس میں وصول

ہوتے ہیں اونیں مراتب ذیل کا لحاظ رہے۔

الف　نرخ غلہ کافی تحقیقات اور دریافت کے بعد صحیح درج تختہ ہوا کرے۔

ب　گندم۔ برنج۔ جوار سفید اور جوار زرد کے متعلق خاص کرکے صراحت ہو۔

ج　نرخ اجناس بحساب فی سکہ حالی جتنے سیر فروخت ہوتا ہو درج تختہ ہوا کرے۔

د　جہانتک ممکن ہو نرخ اجناس اور دیگر کیفیات صاف اور وضاحت کے ساتہ لکہے جاویں۔

بذریعہ گشتی مجلس نشان ۳۹ بابتہ سنہ ۱۳۰۶ف یہہ بہی صراحت ہوئی ہے کہ اگر ہفتہ حال کے تختہ میں بمقابلہ ہفتہ گزشتہ نرخ میں کم و بیشی ہو تو اوس کی وجہ صراحت کے ساتہ لکہنا چاہیئے اور یہ ذمہ داری خاص تحصیلدار پر ہوگی

زبان دفاتر کے احکام

محکمہ معتمدی کی زبان	دفعہ (۱۸۹۰) محکمہ معتمدی مال سے جملہ مراسلت زبان اردو میں
گشتی معتمد مال نشان ۷ سنہ ۱۳۰۱ف	ہونی چاہیئے۔

صدر خزانہ ضلع کی زبان اور احکام عام	دفعہ (۱۸۹۱) صدر خزانہ ضلع کا روزنامچہ
گشتی صدر المہام نشان ۳۹ سنہ ۱۲۹۶ف و گشتی مجلس ۱ سنہ ۱۳۰۱ف	اور کہاتہ اردو زبان میں لکہا جاویگا جن اضلاع میں

بجائے ملکی زبان کے دوسری زبان میں دفتر ہے مثلاً گلبرگہ اور رائچور اور لنگسگور میں کنڑی زبان بولی جاتی ہے مگر دفتر مرہٹی زبان میں ہے وہاں فی الفور ملکی زبان جاری کی جاوے یعنی کنڑی علاقہ میں کنڑی اور تلنگانہ میں تلنگی اگر کسی جگہ بسبب عدم واقفیت عہدہ داران اور کارکنوں کے ملکی زبان کا اجرا سر دست مشکل ہے تو موجودہ طرز کارروائی کو قائم رکھیں اور فی الفور مشکلات لاحقہ کی کیفیت تعلقہ دار ضلع سے صوبہ دار پاس آجانی چاہیئے لیکن ایسے کسی تعلقہ میں بھی جہاں بجبہ مرہٹی جاری ہے اور اب اس حکم کے مطابق وہ موقوف ہوتی ہے اگر بغیر کسی دقت کے اردو جاری ہوسکتی ہے یعنی وہاں عہدہ داران اور کارکنان کافی تعداد سے اردو خواں موجود ہیں تو اردو جاری کیجائے

دفتر ضلع کی زبان۔ / ایضاً

دفعہ (۱۸۹۲) تعلقہ داران اضلاع اور تعلقہ داران دوم وسوم اور صدر تعلقہ داران کی تمام خط وکتابت آیندہ بالالتزام اردو میں ہوگی اکثر یہ جو بارہا دیکھا جاتا ہے کہ ضلع اور سمت کے درمیان مرہٹی یا تلنگی سے آوک جاوک ہوتی ہے اور وہ تعلقہ دار اور صدر تعلقہ دار بھی جو مرہٹی یا تلنگی میں نوشت وخواند کی استعداد کافی نہیں رکھتے ہیں عملوں کی تحریر پر بھروسہ کرکے کاغذات میں اپنے دستخط کے لئے جگہ تلاش کرتے ہیں یہ نہایت قابل اعتراض طریقہ ہے چاہیئے کہ اس گشتی کے اجرائی کے دن ہی سے فوراً متروک کیا جاوے صدر تعلقہ داران اسمات اور تعلقہ داران اضلاع اور صوبہ داری کے باہمی خط وکتابت بھی آیندہ فارسی کی جگہ اردو میں ہوگی

دفتر تحصیل کی زبان / ایضاً

دفعہ (۱۸۹۳) جن تعلقات میں ملکی زبان میں کارروائی کرنے کی اجازت دی گئی ہے اگر یہ پایا جاویگا کہ تحصیلدار اردو میں خط وکتابت کرسکتے ہیں تو ایسی حالت میں تحصیلداران مذکور ملازمان دیہی یعنی پٹیل پٹواری وغیرہ کے نام تو لامحالہ ملکی زبان کے ذریعہ سے خط وکتابت کرنے میں مجبور ہونگے لیکن تعلقہ داران اول و دوم وسوم کے نام خط وکتابت کرنے میں ان کو یہ مجبوری نہ ہوگی بلکہ مناسب ہوگا کہ جہاں تک وہ اپنے خیالات اور اپنی ضرورتیں اردو کے ذریعہ سے اپنے افسروں پر ظاہر کریں اور جہاں تک عملہ کے ہاتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھہ سکیں وہاں تک وہ اردو میں خط وکتابت کریں اور ایسی تحریروں کا جواب بھی چاہیئے کہ اردو میں دیا جاوے تعلقہ داران اول دوم

وسوم بھی جب ایسے کسی تحصیلدار کے نام کوئی ایسی تحریر کرنا چاہیں جس میں کوئی راز یا تحصیلدار کی خاص توجہ دینے کا ہے یا کوئی اور ضروری یا اہم معاملہ ہے تو مناسب ہوگا کہ وہ بھی اردو کے ذریعہ خط وکتابت کریں

(تشریح) اطلاعنامجات مجریہ تحصیل زبان ملکی میں جاری ہونگے (مراسلہ معتمد مال نشان ۵۱۴ سنہ ۱۲۹۹ ف موسومہ صوبہ شمال۔

دفتر دیہی کی زبان
ایضاً

دفعہ (۱۸۹۴) دفتر دیہی کے کاغذات۔ رعیت کی پاؤتی بہیاں گاؤں والوں کی دوسری تحریریں سب زبان ملکی میں ہوں۔ قول نامجات میں زبان ملکی اور اردو دونوں مستعمل ہونا چاہیئے۔

فیصلنامجات کی زبان
ایضاً

دفعہ (۱۸۹۵) تحصیلداران متذکرہ صدر جو اپنی کارروائی اردو میں کرسکتے ہیں بجائے اس کے کہ اپنے مالی فیصلہ اور بڑے بڑے معاملات کے متعلق اپنی رائیں کارکنوں کے ہاتھ سے ملکی زبان میں لکھائیں خود اون کو اردو زبان میں لکھیں گے اور اگر وہ کوئی ایسی تجویز ہے جس کی تعمیل فریقین مقدمہ یا پٹیل پٹواری یا اور اشخاص پر لازم ہے تو اوس کا منتخب ملکی زبان میں اپنے دستخط اور محکمہ کی مہر سے مرتب کرکے شامل کرائیں گے۔

عرائض اور کارروائی
ایضاً

دفعہ (۱۸۹۶) تمام عرائض ابتدائی اور مرافعہ اور درخواستہای درمیانی سب اونہیں زبانوں میں پیش ہونگے جو دفتر متعلقہ کے لئے اس گشتی کے بموجب تجویز ہوئی ہے یا آئندہ ہو لیکن اگر کوئی عرضی اس گشتی کے مطالب سے لاعلم رہنے کی وجہ سے دوسری زبان میں پیش کی جاوے تو افسران محکمہ جات کو مناسب ہوگا کہ اہل مقدمہ کو خلجان اور مکرر زیر باری سے بچانے کا لحاظ رکھکر اوس عرضی کو منظور کرلیں یا اوس کا ترجمہ شامل کرالیں مگر اس کی بھی احتیاط ضرور ہے کہ اہل مقدمات آئندہ جلد ان ہدایتوں پر مطلع ہوجاویں۔

اظہارات
گشتی مجلس نشان ۲۵ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۱۸۹۷) تمام اظہارات مظہرین کے زبان میں قلمبند کئے جاوینگے اور اونکا ترجمہ اردو زبان میں مرتب ہوکر شامل مثل ہوگا اور وہ عہدہدار جن کے اجلاس میں اظہارات قلمبند ہوئے ہیں عین بروقت تحریر اظہارات کے اونکا خلاصہ اپنے قلم سے

اردو میں اور اگر اردو میں نوشت وخواند کی مہارت نہیں ہے تو اپنی زبان میں مرتب اور اپنی دستخط اور تاریخ اوس پر لکھہ کر شامل مثل کرین گے لیکن جن تعلقات اور دفاتر میں فقرات متذکرہ صدر کی روسے ملکی زبان میں کارروائی کرنے کی اجازت دیجئی ہے وہاں اظہاروں کے اردو ترجمہ کا اہتمام بالفعل ضرور نہ ہوگا اور اگر کسی ایسے شخص کے اظہار لکھنے کی اتفاقاً ضرورت پیش آجاوے جس کی زبان کا لکھنے والا تعلقات میں موجود نہ ہو تو کافی ہوگا کہ بمدد کسی ایسے شخص کے جو کہ مظہر کی زبان کو سمجھہ سکتا ہے اوس کا اظہار زبان ملکی یا اردو میں قلمبند کیا جاویگا اور آخر میں ایک یادداشت لکھدیجاوے کہ فلان ترجمان کی مدد سے یہ اظہار لیا گیا اور اوس ترجمان کے دستخط بھی ثبت کرائے جاویں گے اور باقی احکام تحریر خلاصہ وغیرہ کے ایسے اظہارات سے بھی بدستور متعلق ہوں گے اور فیصلنامجات بھی اردو میں لکھے جاوین گے ۔

سرحدات کے احکام

نزاعی دیہات کی کاشت اور اوس کا محاصل
گشتی شورہ نشان ۴ سنہ ۱۳۱۲ھ

دفعہ (۱۸۹۸) جس جگہ سرحد کا مناقشہ واقع ہو زمین متنازعہ میں خواہ بذریعہ سمایاے دیہات خواہ بذریعہ مالی کاشت کاشتکار کرانی چاہیئے اور اوس کی رقم بلاوضعات کسی معاش او رحقداری اور رسوم وغیرہ کے مددگاران میں جمع رکہی جاوے اگر کسی جاگیردار وغیرہ کی جانب سے عذر ہو تو رقم مذکور کسی ساہوکے پاس امانتاً جمع رہ سکتی ہے ۔ اگر فریقین زراعت کے لیئے جہگڑا کریں تو اوس کے تصفیہ کے لیئے یہ حکم دینا چاہیئے کہ آخر مرتبہ جس علاقہ سے زراعت ہوئی ہو بدستور اوسی علاقہ سے زراعت ہو اور رقم حسب ہدایات صدر جمع کی جاوے اگر زراعت آخرہ کی تصدیق دفتر سے معلوم نہ ہو سکے تو نصف نصف زمین بغرض زراعت فریقین کے حوالہ کی جاوے گی اور رقم بدستور صدر امانت رہیگی اور بعد تصفیہ کے فیصلہ کے مطابق عمل ہوگا ۔

حدبندی
گشتی ۹ ۔ سنہ ۱۳۰۹ و ۴ سنہ ۱۳۱۰

دفعہ (۱۸۹۹) تمام دیہات جاگیر کی حدبندی جو کہ سرحد خالصہ کے ساتہ ہم سرحد ہیں علاقہ جاگیر سے ہوگی باستثناء علاقہ پائیگاہ جاگیرداران

کلاں اور حفاظت سوار کار جسٹر حسب نمونہ نشان ضمیمہ (۹۶) دفتر تحصیل میں مرتب ہوگا۔

آغاز مناقشہ و مہلت ابتدائی
گشتی نشان ۴۳، سنہ ۱۲۹۱ف و ۴ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۹۰۰) مناقشہ سرحد کے واقع ہونے کی صورت میں متخاصمین کو حاضر ہونے کے لئے ایک مہینہ کی مدت دیجاوے اگر مدت مذکور پر حاضر نہ ہوں تو سرکار کی جانب سے پنچ مقرر ہوکر فیصلہ کردیا جاویگا۔

حکم ارجاع مقدمہ
گشتی ۵۲ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۹۰۱) جب کہ تحصیلدار یا تعلقدار کو معلوم ہووے کہ دو موضع خالصہ یا خالصہ جاگیر میں نزاع سرحد واقع ہے تو اون کو لازم ہے کہ مقدمہ دائر کرینگا حکم دیں اگر تحصیلدار سے کمتر اہلکار کو دورہ کے وقت کسی نزاع کی اطلاع ہو تو اوس کو ضرور ہے کہ فی الفور اپنے حاکم بالادست کو بذریعہ تحریر اطلاع کرے حاکم مذکور کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی دریافت اور تحقیقات خود کرے یا مقدمہ کو باظہار وجوہ کسی دوسرے عہدہ دار کے پاس منتقل کرے۔

طریقہ دریافت و تعین تاریخ
ایضاً

دفعہ (۱۹۰۲) حاکم دریافت کنندہ بلحاظ اپنی فرصت اور موسم اور بعد مسافت کے تاریخ اور روز مقرر کرکے فریقین مقدمہ اور نیز دوسرے اون لوگوں کو جن کو اوس سے تعلق ہے اطلاع تحریری دیوے گا تاکہ تاریخ معینہ پر برسر موقع وہ اپنے گواہوں کے ساتھ حاضر ہوں۔

گشتی معتمد مال نشان ۶ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۹۰۳) تصفیہ مناقشہ سرحدات میں ایک خاص تاریخ ہر ایک مقدمہ کے مقرر ہونا چاہیئے جس کی میعاد دو ہفتہ سے کم نہ ہونی چاہیئے۔ تاریخ سے فریقین کو اگر اطلاع دی جاے گی باوجود اطلاع اگر جوابدہی نہ ہو تو مقدمہ کی تجویز یکطرفہ ہوگی اور فیصلہ کی تعمیل میں پورے اختیارات صرف کئے جائیں گے اور مزاحمت پیش ہو تو دفع کی جاے گی اور مزاحمین فوجداری کے سپرد ہوں گے۔ اگر موجودہ قوت ضلع کی دفع مزاحمت کے لئے کافی نہ ہو تو اوس وقت سرکار سے استمزاج کی جاوے گی اگر جاگیردار لفافہ لے کر رسید نہ دیں تو برندہ لفافہ کا اظہار قلمبند شامل مسل کیا جاویگا اور وہ اطلاع یابی جاگیردار کے مساوی سمجھا جاویگا۔ چونکہ بعض نائبین جاگیر کو اپنے جاگیردار سے مراسلت کرنے کی ضرورت واقع ہوتی ہے لہذا ہمیشہ تاریخ مقرر میں وسعت

مہلت کا خیال رہنا چاہیئے۔

حصول وطنداران و صاہوکاران معتبر کا حکم
فقرہ ۵ گشتی ۲ د منت ۱۹ ۲

دفعہ (۱۹۰۴) حاکم دریافت کنندہ خود اپنے معلومات سے یا اورکسی ذریعہ سے تحقیق کرکے چند معتبر وطنداران یا صاہوکاران یا خوشباشان ذی وجاہت کے نام جو کہ موقع متنازعہ کے قرب وجوار میں رہتے ہوں اور تصفیہ و فیصلہ کرنے کے قابل ہوں حکم جاری کریگا کہ تاریخ معینہ پر وہ بھی حاضر رہیں اشخاص مندرجہ صدر کو حاکم مذکور کے حکم کی تعمیل لازم ہوگی۔

نقشہ نویس کی حاضری
فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۱۹۰۵) حاکم مذکور تاریخ معینہ پر اپنے ہمراہ کسی ایسے شخص کو پٹواری یا کارکنوں سے لیجاویگا جو کہ نظری یا پختہ نقشہ بنا سکتا ہو۔

کون اشخاص فریق مقدمہ ہوں گے
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۱۹۰۶) نزاع خالصہ با خالصہ میں مقدم پٹواری فریقین مقدمہ قرار پاویں گے اور مقدمہ خالصہ با جاگیر میں خواہ جاگیردار خود فریق مقدمہ رہیں گے یا اون کی اجازت تحریری سے کوئی دوسرا شخص۔

دفعہ (۱۹۰۷) سرکار کی جانب سے اگرچہ مقدم پٹواری فریق مقدمہ ہوں گے مگر تاہم حاکم دریافت کنندہ کو حقوق سرکاری کی نگرانی لازم ہے تاکہ پٹیل پٹواری کو جاگیر کے ساتھ سازش کا موقع نہ ملے۔

مختاروں کی پیروی
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۱۹۰۸) جاگیردار کی تحریری اجازت صرف پیروی اور سوال وجواب کے لئے کافی نہ ہوگی مختار جاگیر کو پیروی عام اور داخل راضی نامہ اور قرارداد پنچایت کا اختیار حاصل ہونا چاہیے تاکہ مختار مذکور من کل الوجوہ جاگیردار کا قائم مقام رہے۔

آغاز کارروائی یعنی صراحت دعویٰ
فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۱۹۰۹) تاریخ معینہ پر جب کہ سب لوگ جمع ہو جاویں تو سب سے پہلے فریقین سے نزاع کی کیفیت پوچھی جاوے گی اور ہر فریق کی نشاندہی کے مطابق علامات حدود قائم کے جاویں گے خواہ میخوں کے ذریعہ سے ہوں یا پتھر یا تودہ ہائے گل کے ذریعہ سے یا اورکسی طریقہ سے جو کہ تصفیہ آخر تک قائم رہیں۔

پیمائش زمین متنازعہ د تیاری نقشہ
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۰) نشاندہی فریقین کے بعد

پیمایش کی جاوے گی اور فوراً موقعہ متنازعہ کا نقشہ کھینچا جاویگا اگر نقشہ پیمایش پختہ کی وضع پر مرتب نہ ہوسکے تو صرف نظری نقشہ بہی کافی ہے نقشہ میں زمین متنازعہ کا عرض و طول جس سے رقبہ نکل سکے لکھا جاویگا نقشہ میں درخت اور تالاب اور پہاڑ اور جنگل اور راستہ اور ندی افتادہ اور مزروعہ اور رمنہ وغیرہ جو کچھہ نزاع میں داخل ہوں سب شامل رہین گے نقشہ کی تیاری کے وقت پٹیکار یا اوس سے بالاتر عہدہ دار حاضر رہیگا اور فریقین کے دستخط اپنی اپنی نشاندہی کی تصدیق کرتا نقشہ مذکور پر لیے جاوینگے

بار ثبوت کس پر ہوگا
فقرہ ۶ گشتی ۴ شمسی ۱۲۹۹ف

دفعہ (۱۹۱۱) سرحد کا جو مناقشہ کہ سرکار کے مقابلہ میں واقع ہوگا اوسکا بار ثبوت ہمیشہ فریق ثانی پر ہوگا اگر وہ ثبوت کے پیش کرنے سے قاصر ہو تو فیصلہ خالصہ کی جانب ہوگا ۔ عملدرآمد یہ تہا کہ ایسے موقع میں زمین متنازع نصفا نصف تقسیم کردیجاتی تہی حالانکہ یہ عمل غلط تہا آیندہ سے حسب متذکرہ بالا عمل ہونا چاہیئے کیوں کہ جب تمام ملک سرکار کا ہے اور شخص غیر سرکار اپنی حقیت کو ثابت نہ کرسکا تو لامحالہ فیصلہ سرکار کی جانب ہوگا ۔

دفتری شہادت
فقرہ ۱۴ گشتی ۲ دسمبر ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۹۱۲) اراضی مزروعہ کے قبضہ کی نسبت اگرچہ فریق قابض اکثر ظاہر ہوجاتا ہے ولیکن بعض چالاک مقدم پٹواری بغرض مغالطہ دہی زمین متنازعہ فیہ کو خلاف واقعہ کاغذات سرکاری شریک کرکے رقم بقایا میں دکہلاتے ہیں پس مناقشہ زمین مزروعہ کے سماعت میں کامل احتیاط اور تامل کرنا چاہیئے علی ہذا القیاس مناقشہ اراضی غیر مزروعہ اور رمنہ اور مراعی اور تالاب وغیرہ میں بہی بعض وقت قبضہ بطور واضح ظاہر ہوتا ہے پس نقشہ کی تیاری کے بعد قبضہ کی دریافت ضرور ہے اگر دریافت سے ثابت ہوجاوے کہ کسی فریق کا قبضہ نہیں ہر یا ہے مگر مشتبہ ہے یا قبضہ فریقین کی کشاکش میں ہے تو اوس صورت میں نزاع موجودہ کا تصفیہ لازم ہے

تصفیہ نزاع سرحدی مواضع خالصہ یا جاگیرات میں مالی عہدہ داروں کو پیروی اور کوشش کرنا چاہیئے
گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۶ اسفندار ۱۳۱۱ف

دفعہ (۱۹۱۳) مجلس مالگزاری کو بضمن ملاحظہ مثلہ کارروائی تصفیہ تنازعہ سرحدات دیہات خالصہ یا جاگیر و نیز سررشتہ بندوبست کی جانب سے عام شکایات پیش ہونے پر معلوم ہوا ہے کہ باوصف مکرر سہ کرر اطلاع دہی سررشتہ بندوبست کے مالی عہدہ داران متعلقہ

اس جانب کچھ بھی توجہ نہیں کرتے ہیں اور نہ تا پنچہائے معینہ پر منجانب سرکار عہدہ داران مقامی کی طرف سے پیروی ہوتی ہے اور نہ کوئی کوشش ادخال ثبوت وغیرہ کی جس کی وجہ سے منجانب سررشتہ بند وبست باتباع ضابطہ فیصلہ جات بحق مواضع جاگیرات ہوجاتے ہیں اور اراضی متنازعہ شریک دیہات جاگیر ہوجانے سے سرکار کا دائمی نقصان ہوتا ہے ۔ مال عہدہ داران مقامی کی اس قسم کی لاپروائی اور عدم توجہ سے نہ صرف تصفیہ مناقشات میں غیر ضروری دیر ہوا کرتی ہے بلکہ سرکار کو نقصان کثیر گوارا کرنا پڑتا ہے بنابرآن بتاکید تمام حکم دیا جاتا ہے ۔ کہ

ف ۱ مال عہدہ داران مقامی پر فرض ہے کہ جب کبھی سررشتہ بند وبست سے تنازع حدود دیہات خالصہ با جاگیر کے مقدمہ میں کوئی اطلاع یا نوٹس پیروی مقدمہ کے لئے وصول ہو تو پوری مستعدی کے ساتھ بتقریر پیروکار کامل مواد ثبوت کا فراہم اور پیش کیا کریں اور بتوجہ خاص منجانب سرکار حصول کامیابی کی کوشش ونگرانی کیا کریں اس کے بعد بھی اگر سررشتہ بند وبست سے یا اور کسی طرح سے مجلس کو یہ ظاہر ہوگا کہ مال عہدہ داران مقامی کی جانب سے لاپروائی اور بے توجہی وقوع پذیر ہوئی ہے تو ضرور اوس کی وجہ سے زمین علاقہ خالصہ علاقہ جاگیر میں جا کے سرکاری نقصان ہوا ہے تو اوس نقصان کی ذمہ داری اوس عہدہ دار پر رہے گی ۔

ف ۲ عہدہ داران سررشتہ بند وبست مامور تصفیہ تنازع حدود کو چاہیئے کہ حتے الامکان کافی مہلت کے ساتھ مال عہدہ داران مقامی کو پیروی وادخال ثبوت کا موقع دیں اور دریافت اس قسم کے مقدمات کی برسر موقع کیا کریں یا کسی ایسے مقام پر دریافت کی جایا کرے جو مقام متنازعہ سے قریب تر ہو تاکہ مقدم پٹواری پنچان وشہود وغیرہ کو طی مسافت بعیدہ کی زحمت نہ ہو اور مال مقامی عہدہ داروں کو کافی نگرانی وپیروی کا موقع حاصل رہے

ف ۳ سررشتہ بند وبست سے فیصلہ ہوجانے کے بعد بھی اگر تعلقدار ضلع یا صوبہ دار صاحب کو وجوہ و دلائل اس امر کی شکایت باقی رہے کہ فیصلہ سررشتہ بند وبست قابل نظر ثانی یا ترمیم ہے یا کاملاً خلاف اصول ہوئی ہے تو اون کو صیغہ نظر ثانی یا مرافعہ کی کارروائی کرنے کا پورا حق حاصل ہوگا اور

اگر وہ فیصلہ بندوبست قانوناً قطعی ہو تو مفصل رپورٹ وجوہ و دلائل کے ساتھ بغرض نگرانی فیصلہ مذکور مجلس مالگزاری میں پیش کرنی چاہیئے جہاں سے حسب ضابطہ بعد ملاحظہ وجوہ نگرانی کے حکم اجرا ہوگا۔

۴ مجلس یقین کرتی ہے کہ اس حکم کی تعمیل حکام تعلقات پوری پابندی و چستی کے ساتھ کرینگے اور صوبہ دار صاحب اور اول تعلقہ دار صاحب اوسپر پوری نگرانی ملحوظ فرمائیں گے۔

حصر — فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۴) تصفیہ نزاع سرحد کے لئے سب سے پہلے اور عمدہ طریقہ پنچایت ہے فیصلہ حاکمانہ سے حتے الوسع گریز بہتر ہے اول وہلہ میں فریقین کو فہمایش کے ساتھ اس بات پر آمادہ کرنا چاہیئے کہ ایک دوسرے پر حصر کرے اور ایسے حصر کی رضامندی کو دو گواہوں کی گواہی سے قلمبند کرنا چاہیئے اگر حصر حلف پر ہوا ہے تو حلف کے لئے آسان طریقہ اختیار کرنا چاہیئے تاکہ محصور علیہ کی چشموں کی نگاہ میں سبک نہ ہو جاوے۔

پنچایت اور پنچوں کی تعداد اور تقرر — فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۵) اگر فریقین حصر نہ کریں تو اوس وقت پنچایت کی جاوے پنچ حتے الوسع ایک ہو جسپر فریقین رضامند ہوں یا (۳ یا ۵ یا ۷) پنچوں کی تعداد جس قدر کم ہو بہتر ہے اور تا بامکان پنچ فریقین کے مقبولہ ہوں ورنہ دونوں فریق کی جانب سے تعداد مساوی میں تیسرا یا پانچواں یا ساتواں شخص فریقین کا مقبولہ ہونا چاہیئے یا اگر فریقین سرپنچ کا تقرر حاکم دریافت کنندہ کے تفویض کریں تو خود حاکم مذکور بلا تامل سرپنچ مقرر کریگا۔

انتخاب اور اقتدارات سرپنچ کی صراحت — فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۶) پنچوں کا انتخاب اور فیصلہ پنچایت کے شرائط بطور واضح لکھے جاویں اور اوسپر فریقین کے دستخط لئے جاویں اگر پنچنامہ کی تحریر میں اغلاق یا ابہام یا اجمال ہوگا فریقین کو عذر کے لئے موقع باقی رہیگا اور فیصلہ بے کار ہو جاوے گا پس نہایت احتیاط کی جاوے کہ سرپنچ کے اقتدارات اور بصورت اختلاف پنچان فیصلہ کس طرح نہایت صراحت کے ساتھ لکھے جاویں۔

فیصلہ میں عجلت کی تاکید — فقرہ ۱۸ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۷) جب کہ حصر یا پنچایت قرار پاوے حتی الوسع کوشش کیجاوے کہ محصور علیہ یا پنچان فوراً فیصلہ کریں کیوں کہ فیصلہ میں تاخیر اکثر قباحت

بخشش ہوتی ہے لیکن اگر معلوم ہو کہ محصور علیہ بغرض توفیق متخاصمین نیک نیتی سے مہلت چاہتا ہے تو عطائے مہلت میں مضائقہ نہیں کرنا چاہیئے۔

فیصلہ پنچان کی ترتیب
فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۱۹۱۸) محصور علیہ یا پنچان فیصلہ تحریری مرتب کر کے اپنی دستخط کے بعد داخل اور فریقین اور حاکم کے روبرو فیصلہ کی نشاندہی کریں گے اور موقعہ متنازعہ پر فیصلہ کے مطابق نقشہ میں ممیز علامتیں کی جاویں گی اور نقشہ پر پنچوں کی دستخط بھی ہو جاوینگی

دفعہ (۱۹۱۹) فیصلہ کی تحریر ایک احتیاط طلب کام ہے اگر فیصلہ مہمل اور مبہم عبارت سے تحریر ہوگا تو فریقین کی باہمی خصومت کا دفع ہونا دشوار ہوگا پس محصور علیہ یا پنچوں کو ترتیب مضامین اور اظہار دلائل میں کافی مدد دی جانی چاہیئے بلکہ اگر محصور علیہ اور پنچان باوجود مدد ضبط فیصلہ پر قادر نہ ہوں تو فیصلہ بطور اظہار قلمبند کر کے دستخط مع گواہی لی جاوے۔

دفعہ (۱۹۲۰) محصور علیہ اور پنچوں کا فیصلہ نقشہ نزاعی کے مطابق ہونا چاہیئے یعنی فیصلہ میں جس چیز کا تذکرہ ہے ضرور ہے کہ نقشہ میں بھی وہ چیز ظاہر ہو اور مواقع فیصلہ مستحکم سے بقید فاصلہ صحیح نقشہ اور فیصلہ میں درج کئے جاویں اس طرح پر فیصلہ اور نقشہ کی مندرجہ عبارت سے برسرزمین موقعہ متنازعہ معلوم ہو سکے اور اگر فیصلہ یا نقشہ گم ہو تو ایک کاغذ باقیماندہ نشاندہی کے لئے کافی ہو

حدبندی حسب فیصلہ
فقرہ ۲۲ ایضاً

دفعہ (۱۹۲۱) محصور علیہ اور پنچوں کی نشاندہی کے مطابق بطور مستحکم حدبندی کر دی جاوے۔ تجویز اس امر کی کہ حدبندی کے لئے کون طریقہ مناسب اور مستحکم ہے اور نیز خرچہ حدبندی کس فریق سے لینا چاہیئے۔ حاکم مجوز کے اختیار میں ہوگی اگر مقامات میں نصب سنگ اور کندیدگی خندق وغیرہ سے بلا صرف رقم بیگاریوں کے ذریعہ سے آسانی کے ساتھ حدبندی ممکن ہے اگر کسی وقت سرکار سے کسی خرچ قلیل کی ضرورت پائی جاوے تو محکمہ متعلقہ سے اس کی منظوری حاصل کی جاوے۔

عدم تسلیم فیصلہ کی سزا
فقرہ ۲۳ ایضاً

دفعہ (۱۹۲۲) اگر کوئی فریق کسی فیصلہ پنچایت و حصر سے ناراض ہو اور حدبندی کو توڑنے کا قصد کرے تو حاکم دریافت کنندہ مجاز ہوگا کہ

فریق نامناسب سے مچلکہ لیوے درصورت خلاف ورزی عدالت فوجداری کے ذریعے اوسکو سزا دیجاویگی

فیصلہ حاکمانہ
فقرہ ۲۴ ایضاً

دفعہ (۱۹۲۳) اکثر نزاعات میں فریقین کے باہمی مخاصمات کے لحاظ سے پنچایت یا حصر کا فیصلہ دشوار ہوتا ہے ایسی حالت میں ناگزیر فیصلہ حاکمانہ کیا جائیگا حاکم دریافت کنندہ وثایق تحریری کو ملاحظہ کرنے اور گواہوں کی گواہی لینے اور قراین وتجربہ سے اصل حقیقت دریافت کرنے کے بعد فیصلہ کریگا۔

صلح قبل فیصلہ
فقرہ ۲۵ ایضاً

دفعہ (۱۹۲۴) فریقین مقدمہ مجاز ہون گے کہ ہر قسم کے فیصلہ کے قبل باہمی مصالحت کریں یا مدعی اپنے دعوے سے دست بردار ہو ایسے راضینامہ کے گزرنے کے معاً اوسی صلحنامہ کی بنا پر فیصلہ اخیر ہو جاوے گا۔

کاغذات
فقرہ ۲۶ ایضاً

دفعہ (۱۹۲۵) نزاع سرحد کے متعلق جملہ کاغذات از قبیل عرضی کے جواب اور مختار نامے وغیرہ سادہ کاغذ پر قبول کیے جاوین گے۔

سرحد کے وہ نزاعات جنکا تصفیہ مال سے متعلق ہے
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۱۲ ہجری

دفعہ (۱۹۲۶) مقدمات سرحد متذکرۂ ذیل کی دریافت اور اوسکا تصفیہ مال سے متعلق ہوگا

(۱) اگر کوئی جاگیر تعلقدار کے زیر اہتمام ہو تو اوس کے مناقشہ سرحد کا تصفیہ سررشتہ مال سے ہوگا اگر اہتمام بے وقت ہو یا کسی خاص کارروائی کے انتظار میں محاصل جاگیر نگران میں جمع رہے تو ایسی صورت میں تعلقدار ضلع اون لوگوں کی مرضی دریافت کریں جنکا تعلق بحیثیت دعویدار کے اوس جاگیر سے قائم ہو غلبہ خواہش دریافت عدالت کے لئے ہوگی تو دریافت عدالت میں ہوگی والا مال میں۔ اگر غلبہ نہ ہو یا مدت معینہ میں جواب نہ ملے یا کوئی دعویدار مستحق نہ ہو تو ان تمام صورتوں میں دریافت سررشتہ مال میں ہوگی۔

(۲) نزاع سرحد جاگیر یا سمستان کا تصفیہ مال سے ہوگا اس لئے کہ سمستان بمنزلہ خالصہ کے ہے (مراسلہ معتمد مال نشان ۵۶۱ و ۱۱۹۵ سنہ ۱۳۰۳ موسومہ صوبہ شرقی)

(۳) نزاع جاگیر یا خالصہ کی سماعت مال میں ہوگی (گشتی صدر المہام مال نشان ۳ سنہ ۱۲۹۹)

(۴) موضع مقطعہ یا اراضی مقطعہ یا اراضی انعام جس میں سرکار کا کوئی حصہ معین ہو اوسکی نزاع کا تصفیہ مال سے ہوگا (فقرہ ۹ گشتی ۲ ۵ سنہ ۱۳۰۲)

(۵) نزاع مقطعہ یا جاگیر کی سماعت بہی مال سے ہوگی (گشتی معتمد مال نشان ۵ ۵ سنہ ۱۳۰۲ ف)

(۶) بمقطعہ یا مقطعہ کی نزاع کا تصفیہ بہی مال سے ہوگا (ایضاً و ۲۴ سنہ ۱۳۱۳ ف)

فیصلہ کا اقتدار	دفعہ (۱۹۲۷) نزاع سرحد کے تصفیہ کے لئے عہدہ داران
گشتی ۳ ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف و ۷ سنہ ۱۳۱۳ ف	مال کو اقتدارات ذیل حاصل ہون گے ۔

(۱) نزاع خالصہ یا خالصہ کا تصفیہ بلالحاظ تعداد بگہا دن تحصیلدار تعلقہ کریگا اعم ازینکہ فیصلہ حاکمانہ ہو یا راضی نامہ یا صلحنامہ یا حصر و پنچایت ۔

(۲) نزاع خالصہ یا جاگیر کا فیصلہ تعلقہ دار ضلع کرین گے خواہ فیصلہ راضی نامہ ہو یا صلحنامہ یا حصر و پنچایت یا حاکمانہ ۔

قطعیت و مرافعہ	دفعہ (۱۹۲۸) تحصیلدار کے فیصلہ کا مرافعہ اول تعلقہ دار کے پاس ہوگا
گشتی ۲ ۵ سنہ ۱۳۱۲	اور اول تعلقہ داری کا مرافعہ صوبہ داری میں اور صوبہ دار کا مرافعہ سرکار میں

بذریعہ محکمہ معتمد مال لیکن خاص کر فیصلہ محصور علیہ اور فیصلہ پنچایت کا مرافعہ مسموع نہ ہوگا ۔

نگرانی	دفعہ (۱۹۲۹) فیصلہ محصور علیہ اور فیصلہ پنچایت کا مرافعہ مسموع نہ ہوگا
ایضاً	مگر بوجوہ مفصلہ ذیل ۔

(الف) محصور علیہ یا پنچان خلاف شرائط حصر یا پنچایت نامہ عمل کئے ہوں ۔

(ب) محصور علیہ یا پنچوں کا فیصلہ مہمل یا غیر مفہوم یا ناممکن التعمیل ہو ۔

(ج) محصور علیہ یا پنچان بدکرداری اور رشوت ستانی کے مرتکب ہوکر فیصلہ ناحق اور ناواجب کئے ہوں ۔

(د) محصور علیہ یا پنچان فیصلہ کو کسی واقعات غلط پر مبنی کئے ہوں لیکن ناسنطور کی مرافعہ کا حکم مثل اور احکام کے قابل مرافعہ ہوگا ۔

طریقہ تصفیہ نزاع سرحد صرف خاص دیوانی و پایگاہ	دفعہ (۳۰ ۱۹) آیندہ سے اس قسم کی
گشتی معتمد مال نشان ۱۷ سنہ ۱۳۱۷	نزاعیں اس طرح فیصل ہوجایا کریں کہ اول

دونوں علاقوں کے ہمسر جو عہدہ دار جن میں نزاع سرحد واقع ہو اور جو مجاز کارروائی ہوں موقع پر جمع ہوں اور بالاتفاق فیصلہ کریں اگر فیصلہ ہوجاوے تو جو فیصلے عہدہ داران ماتحت کے اختیاری ہیں اون کی تعمیل کی جاوے اور جو خارج از اقتدار ہیں اون میں صدر کو رپورٹ کی جاوے اور اگر باہمی اتفاق سے فیصلہ نہ ہو تب بھی صدر کو رپورٹ ہونی چاہیئے اور اوس پر جو حکم سرکار سے صادر ہو اوس کے بموجب عمل ہو اگر (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۶ سنہ ۱۳۱۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم بالا کا اثر مقدمات منفصلہ زمانہ سابق پر نہیں پڑ سکتا عام ازاینکہ اون کی تعمیل موقع پر ہوچکی ہو یا نہیں۔ و بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۴۹ سنہ ۱۳۰۱ف مطابق سنہ ۱۳۱۱ہجری سے موسومہ ناظم بندوبست یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم مندرجہ دفعہ ہذا سے کوئی عام توسیع اختیارات حکام میں نہیں ہوئی ہے۔ و بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ف مطابق سنہ ۱۳۱۱ہجری سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ سرحدی نزاعی مقدمات میں تحصیلدار علاقہ پایگاہ و صرف خاص بھی باتفاق مہتمم بندوبست سرکار عالی کام کرسکتے ہیں یعنی اون تحصیلداروں کو ایسے مقدمات کی پیروی میں مہتمم بندوبست سرکار عالی کے مساوی سمجھنا چاہیئے۔

(تشریح) (۱) بذریعہ گشتی ۲۶ سنہ ۱۳۱۶ف و ۵ سنہ ۱۳۱۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ آیندہ سے ایسے سرحدی مقدمات میں تحصیلدار علاقہ پایگاہ و صرف خاص بھی باتفاق مہتمم بندوبست کام کرسکتے ہیں جن مقدمات کا فیصلہ گشتی ۱۷ سنہ ۱۳۱۷ف سے قبل ہوچکا ہے اون میں احکام بالا موثر نہ ہوں گے لیکن اگر ہنوز نزاع باقی ہو تو باتفاق حسب صراحت گشتی ۱۷ سنہ ۱۳۱۷ف فیصلہ ہوگا۔

(تشریح) (۲) تصفیہ حدود علاقہ پیشکاری کی نسبت بھی مثل پایگاہ کے عمل ہوگا (مراسلہ مجلس نشان ۱۴۱۴ - ۴ امرداد سنہ ۱۳۱۳ف)

(تشریح) (۳) بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۴۹ سنہ ۱۳۱۳ف موسومہ نظامت بندوبست یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر عہدہ داران ہر دو علاقہ جات میں اختلاف نہ ہو تو اقدامات حاصلہ کے مطابق فیصلہ کیا جاوے

بحالت اختلاف سرکار میں رپورٹ کی جاوے گی۔

کس حالت میں سررشتہ مال کو سماعت نہ کرنا چاہئے
فقرہ ۱۴ گشتی ۵۲ سنہ ۱۲۷۲ف

دفعہ (۱۹۳۱) یہ بات علاوہ ان کے مسلمہ اصول سے ہے کہ بعد قبضہ یک سال و زیادہ از یک سال کو خواہ وہ جائز طور پر ہو یا ناجائز طور پر سررشتہ مال برخلاف نہیں کرسکتا پس اگر زمین متنازعہ بطور واضح ایک فریق کے قبضہ میں ہے تو فریق مقابل کی نالش مدعی علیہ کی بے دخلی کے لئے مال میں سنی نہ جاوے گی اور بلا کارروائی مزید مدعی کو ہدایت کردی جاوے گی کہ اپنا استغاثہ عدالت مجاز میں پیش کرے۔

سربراہی کے احکام

اقتدار صوبہ
گشتی صدر محاسبی نشان ۳ سنہ ۱۲۸۵ف

دفعہ (۱۹۳۲) ہر ایک فوج کی سربراہی کے لئے صوبہ دار وکو پانسو روپیہ تک صرف کرنے کا اقتدار ہے یہ رقم خزانہ سے پیشگی حاصل کی جاوے گی اور اہل لشکر سے وصول کرکے ادائی مبادلہ کرنے کے ذمہ دار تعلقہ دار ضلع ہوں گے۔

سربراہی کی تاکید
جریدہ ۱۶ رمضان سنہ ۱۲۸۶

دفعہ (۱۹۳۳) جب صاحبان انگریز شکار کے لئے تنہا یا جمعیت کے ساتھ اضلاع پر آویں تو ضرور ہوگا کہ عہدہ دار سرکاری جو کہ قریب تر ہو اون سے ملاقات کرکے اشیاء مایحتاج اور اون کے مرکوزات سے واقف ہوکر اوس کے مطابق سربراہی کرے اور اونکی آمد کی خبر معلوم ہوتے ہی اشیاء مایحتاج فراہم کر رکھے اور واجبی نرخ سے اون کو دلوے اور قیمت کی رسید برابر دینیں دیاکرے سربراہی کے لئے جوانان یا سواروں کو بھیجنا ممنوع ہے۔

ایضاً یکم ج ۲ سنہ ۱۲۸۸

دفعہ (۱۹۳۴) جمعیت سرکار عظمت مدار کے مرور کے وقت اون کے گھوڑوں کی گھانس کا اہتمام نہایت درستی کے ساتھ کیا جاوے تاکہ جمعیت کو بالکل تکلیف نہ ہو۔

ممانعت سربراہی شراب
ایضاً ۲۸ شوال سنہ ۱۲۸۹

دفعہ (۱۹۳۵) نہایت احتیاط اور انتظام کیا جاوے کہ اہل جمعیت کو شراب نہ پہنچ جاوے ورنہ شراب فروش گرفتار ہوکر پولیس کے تفویض کیا جاویگا

اخلاق اور رسید دینے کی تاکید
جریدہ ۲۵ ذیحجہ سنہ ۱۲۸۹

دفعہ (۱۹۳۶) فرودگاہ لشکر پر اشیاء مایحتاج بقدر کفاف مہیا رکھے جاویں اور قیمت کی رسید بلا تکلف دی جاوے اور ہر ایک امر میں

ساتھ نیت اور اخلاق کے ساتھ پیش ہونا چاہیئے۔

سربراہی کا طریقہ
گشتی معتمد مال نشان ۱۲۱ سنہ ۱۳۳۰ ف

دفعہ (۹۳۷) جب فوج کسی ضلع میں داخل ہو تحصیلدار عہدہ داران فوج سے ملکر ہدایات ضروری حاصل کرلیں اور فوج کے کوچ سے پہلے سب سامان مہیا رکھیں اور یہ اطمینان کرلیں کہ سامان اچھا ہے اور کسی قسم کی شکایت ہو تو عہدہ داران فوج کو اطلاع دیکر اوسکا بندوبست کرالیں۔ ہر مقام پر کمانڈنگ افسر تحصیلدار سے ایک صداقت ایسی مضمون کی لیگا کہ جملہ سامان کی قیمت ادا ہوگئی اور تحصیلدار اوس عہدہ دار سے اس امر کی صداقت حاصل کرینگے کہ سامان اچھا تھا یہ ذمہ داری تحصیلدار کی ہوگی کہ سامان کی قیمت بازار کے نرخ سے برابر ہوگی اگرچہ قیمت بطور طلبی ادا کی جاوے گی اور نرخنامہ بھی داخل ہوگا مگر تاہم بہت ضرور ہوگا کہ کوئی عہدہ دار ذمہ دار مال فوج کے ہمراہ رہے عہدہ دار مذکور کے ساتھ عہدہ داران فوج بعزت و توقیر پیش آئینگے جب چھوٹی فوجیں آئیں تو خاص کسی قسم پابندی کی ضرورت نہیں ہے صرف کمانڈنگ افسروں کو حکم دیا جاویگا کہ کسی قسم کی زیادتی اور ظلم ہونے نہ پاوے اور جو قیمت جنس کی دی جاوے اوس کی رسید لی جاوے۔ ملازمان دیہات کو بھی حکم دیا جاوے کہ واجبی قیمت لے کر ضروری سامان بلا تامل مہیا کردیا کریں اگر عہدہ دار مختص المقام فوج کو سربراہی کی مدد دینگے سرکار بہت خوش ہوگی۔

وقت سے پہلے اطلاع دینے کے متعلق مع دیگر احکام
گشتی نشان ۹۰ سنہ ۱۳۴۰ ہجری

دفعہ (۹۳۸) تحصیلدار کو مناسب ہوگا کہ جب تک فوج اون کے علاقہ سے نکل نہ جاوے افسران فوج کے پاس حسب ضرورت حاضر رہیں اور اونہیں سے معاملت رہے جو شکایت ہو وہ تحصیلدار عہدہ دار فوج کو پہونچاویں عہدہ دار اس بات کے ذمہ دار ہوں گے کہ رعایا پر جبر نہ ہو بیگاریوں کی بابت افسران فوج کم سے کم تعداد جو کہ اون کے اجرائے کار کے لئے کافی ہو تحصیلدار سے طلب کرینگے کوئی لشکری رعایا سے بطور خود فراہم نہ ہوگا افسران فوج دو چار روز پہلے تحصیلدار کے پاس ایک اندازہ اشیاء ضروری کا بھیجدینگے اور بالخصوص قیمتی چیزوں کا مثلاً الایچی کالی مرچ مصری سفید شکر و دیگر مصالحات وغیرہ کا اندازہ تا اگر یہ چیزیں خاص اوس موضع میں میسر نہ ہوں تو اوس سے بڑے دیہات سے اونکو فراہم کرنے کا موقع ملے تحصیلدار افسران فوج کے پاس

ایک نرخنامہ بہیجدیں جس کی صحت کے وہ خود ذمہ دار ہونگے اور افسران فوج اس بات کے ذمہ دار ہونگے کہ سامان کی قیمت برابر پہونچ جاوے اور قیمت دیکر رسید لیں۔

سوائے صادر کے احکام

سوائے صادر اقسام — گشتی فینانس و اشتہار

دفعہ (۱۹۳۹) رقوم سوائے صادر ذیل کی دو قسمون پر منقسم ہونگی

(الف) جنکی منظوری کا تعلق دفاتر صدر سے رہیگا۔

(ب) جو شروع سال میں تقسیم کردیئے جاینگے اور پہر اون کی منظوری بلحاظ اقتدارات مصرحہ آیندہ ہوتی رہے گی۔

مقاصد — ایضاً

دفعہ (۱۹۴۰) اس گشتی کے مقاصد سے دفاتر صدر سے مراد صیغہ مال میں مجلس مالگزاری ہے۔

رجسٹر کی ترتیب اور ابواب — ایضاً

دفعہ (۱۹۴۱) بلحاظ ضمن الف مندرجہ دفعہ ۱۹۳۹ جو رقوم دفاتر صدر میں محفوظ رہیں گے اون کی منظوری اور خرچ کے حساب وکتاب کی نگہداشت کے واسطے ضرور ہے کہ محکمہ جات مذکور میں ہر مد کی رقم کے لئے ایک ایک رجسٹر رکہا جائے جس میں رقوم محفوظہ کی تعداد اوس کی اجرائی منظوری خرچ تفصیلات پہر حقیقی خرچ کا اندراج کہا جاے تاکہ اوس سے ہر وقت نگرانی ہوسکے اور مواز نہ سے زیادہ خرچ نہ ہو۔ بلحاظ ضمن الف مندرجہ دفعہ ۱۹۳۹ رقوم ذیل کا دفاتر صدر میں محفوظ رہنا اور اون کے متعلق ہر ایک خرچ کا دفاتر صدر سے منظور ہونا ضرور ہے۔

(۱) خرید خیام (۲) تیاری فرش (۳) خرید کتب (۴) قیمت رسالہ ہای قانونی (۵) اگگر یوشنیان

دفعہ (۱۹۴۲) خرید خیام کے معاملہ میں محکمہ جات مقتدر منظوری کو یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیئے کہ حکام مفصل کی رپورٹ پر گنجایش موازنہ کو ملحوظ رکہکر جس قدر منظوری دینا ضرور اور ممکن ہو اوس کے واسطے دارالصنائع مجلس گلبرگہ کے نام حکم جاری کرکے جس محکمہ کے واسطے منظوری ہوئی ہے اوس میں اطلاع بہیجیں کہ دارالصنائع مذکور سے منگا لیکر رسید دی جاے اور جبکہ دارالصنائع مذکور سے وہ رسید افسر متعلقہ محکمہ منظوری دہندہ میں وصول ہوجاے تو اوس کی قیمت کے جمع و خرچ کا حکم دیں۔

دفعہ	مضمون
(۱۹۴۳) بلحاظ ضمن ب مندرجہ دفعہ ۱۹۳۹ صدر دفتر مندرجہ دفعہ ۱۹۴۰ رقوم ذیل کو اپنے ماتحت دفاتر میں حسب مناسب	تقسیم رقوم بلحاظ مدات ایضاً

تقسیم کرینگے اور اوس تقسیم کی اطلاع محکمہ صدر محاسبی میں بھیجدی جائے گی تاکہ اوس تقسیم کے لحاظ سے حسابات کی تنقیح عمل میں آئے۔

(۱) مرمت خیام (۲) تیاری کتب سالانہ (۳) اخراجات گھوڑ گرد (۴) اخراجات تاربرقی
(۵) کنگر محافظ خانجات (۶) وردی چپراسیان (۷) کرایہ مکان۔ (۸) اجرت طبع۔
(۹) خرید آلات (۱۰) میزان (۱۱) بھتہ گوایان (۱۲) بیمہ کوروی
(۱۳) روغن سیاہ (۱۴) خوراک قیدیان (۱۵) خوراک قیدیان بیمار (۱۶) لباس بستر قیدیان
(۱۷) صفائی بنادیق (۱۸) جرمانہ (۱۹) مرمت خفیف (۲۰) خوراک ملزمین زیر دریافت
(۲۱) انعام گرفتاری مجرمین (۲۲) انعام گرفتاری قیدیان (۲۳) زادراہ قیدیان (۲۴) تیاری خریطہ
(۲۵) مروحہ کشان (۲۶) باربرداری (۲۷) متفرقات یا دیگر ابواب۔

دفعہ	مضمون
(۱۹۴۴) برآوردات صادر سوائے تقرریں امور ذیل کا بصراحت ذکر کیا جانا ضرور ہے۔	برآورد میں کن امور کی صراحت ضروری ہے ایضاً

نوٹ (۱) ضرور نہیں ہے کہ تمام محکمہ جات مفصل تک کی تقسیم صدر محکمہ جات ہی سے ہو بلکہ جائز ہے کہ محکمہ جات ماتحت کے ذریعہ سے بھی یہ تقسیم کرائی جاسکے مثلاً محکمہ مالگذاری صدر صوبہ داری تقسیم کرکے اضلاع کی تقسیم ذمہ صوبہ دار صاحبان کرائی جائے وقس علیٰ ہذا۔

(۲) لازم نہیں ہے کہ مدات مندرجہ فقرہ ہذا کے کل رقوم محکمہ جات مفصل پر تقسیم ہی کردیئے جائیں بلکہ جائز ہے کہ صدر دفاتر بمقدار مناسب تقسیم کرکے کچھ رقوم کی تقسیم برآئندہ کردیں لیکن جو رقوم اس طرح محفوظ رکھے جائینگے اون کے واسطے بھی حسب دفعہ ۱۹۲۶ رجسٹر کا کھولنا ضرور ہوگا۔

(۳) ضرور نہیں ہے کہ جو مدات اس فقرہ میں درج ہیں وہ سب علاقوں میں ہوں بلکہ جو مد جس علاقہ سے متعلق ہوگا اوس کی تقسیم صدر محکمہ متعلقہ سے متعلق ہوگی۔

(۱) کس مد کے متعلق برآورد ہے (۲) گنجایش موازنہ (۳) خرچ شدہ رقوم مشمول رقم برآورد منظوری طلب (۴) باقی گنجایش۔

انواع مصارف — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۴۵) اقتدارات منظوری برآوردات صادر سوائے تقرر کے ذکر سے پہلے اس مقام پر بیان کر دینا ضرور ہے کہ جن اخراجات سے یہ بحث ہے یعنی صادر سوائے تقرر کے ذیل میں درج ہوتے ہیں وہ دو نوع پر منقسم ہیں۔

اول۔ ایسے اخراجات جن کے واسطے مقدار خرچ کا محدود و معین کیا جانا ناممکن ہے مثلاً خوراک قیدیان و خرچ ارسال وغیرہ۔ پس جو اقتدار آیندہ بیان کیا جاتا ہے وہ اس قسم کے اخراجات سے متعلق نہ ہوگا اور ایسے خرچ بنظر ضروریات لاحقہ اوس اندازہ سے جو اون کے لئے محدود و معین ہے بدستور بلالحاظ تقسیم رقم وغیرہ جاری رہیں گے۔

دوم۔ وہ اخراجات جن میں اس قسم کی مجبوری نہیں ہے جیسے کہ اخراجات نوع اول کے واسطے ہے اسی قسم کے اخراجات سے حدود اقتدارات مندرجہ گشتی ہذا متعلق سمجھے جائیں گے۔

اقتدارات حکام نسبت منظوری — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۴۶) منظوری و تنقیح برآوردات سوائے صادر کے وقت اقتدارات ذیل ملحوظ رہنے چاہئیں۔

(۱) وظائف معتمدین سرکار کے رقوم صادر سوائے تقرر بلا پابندی مدات با اقتدار معتمد متعلقہ منظور ہونگے۔

(۲) صیغہ مال (۱) ہر ایسی برآورد کی منظوری کا اقتدار تعلقہ دار ضلع کو ہوگا جو ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ کی نہ ہوگی۔*

(۲) ہر ایسی برآورد کی منظوری کا اقتدار جو ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ لیکن ۱۰۰۰ روپیہ سے کم ہو صوبہ دار کو ہوگا۔

(۳) ہر ایسی برآورد کی منظوری کا اقتدار جو ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۰ سے زاید کی ہو مجلس مال کو ہوگا۔

(۳) صیغہ بندوبست۔ چونکہ بندوبست میں بیش قیمت آلات کی خریداری کی ضرورت ہوتی ہے ایک ہزار کی برآورد کی منظوری با اقتدار ناظم صاحب بندوبست ہوگی اور اس سے زیادہ با اقتدار مجلس مال۔

* تعلقہ دار کو اقتدار ہے کہ وہ اپنی گنجایش ضلع کو تحصیلات پر تقسیم کریں لیکن برآوردوں پر تعلقدار ضلع کی دستخط بدیں صراحت ہوگی کہ رقم کی منظوری دی گئی۔

(۴) کرورگیری (۱) کسی ایسی برآورد کی منظوری مہتمم کرورگیری کی اقتداری نہ ہوگی جس میں کسی ایک بابتہ کی رقم پچیس روپیہ سے زیادہ ہو بلکہ کمشنر صاحب سے اوس کی منظوری حاصل کی جائیگی

(۲) کسی ایسی برآورد کی منظوری باقتدار کمشنر صاحب نہ ہوگی جس کے کسی ایک بابتہ کی رقم دوسو روپیہ سے زیادہ ہو بلکہ اوس کی منظوری مجلس مالگزاری سے حاصل کی جائے گی ۔

(۵) انعام ڈپٹی کمشنروں کا اقتدار مثل مہتمان کرورگیری اور کمشنر صاحب انعام کا اقتدار مماثل کمشنر صاحب کرورگیری ہوگا ۔

(۶) دفاتر جداگانہ مہتمم صاحب افزایش نسل چوپایہ سو روپیہ تک کی برآورد خود منظور کریں گے اور اوس سے زیادہ و غیر معمولی خرچ کی منظوری دفتر سرکار سے لینی ہوگی ۔

نگرانی بذریعہ تختہ جات — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۴۷) جن رقوم کی تقسیم اضلاع کے واسطے کی جاے ضرور ہے کہ اون کے اخراجات کے ماہانہ تختہ جات صدر دفاتر میں طلب ہوتے رہیں اور تنقیح اخراجات کے ساتھ اسپر بھی مطلع ہوتے رہیں کہ کہیں کمی تو نہیں ہے ۔

تبدیل ابواب و مدات کا اختیار — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۴۸) اگر کمی معلوم ہو تو اوس کے واسطے پہلے دوسرے مقامات کی گنجایش مد متعلقہ سے پھر تبدیل ابواب سے اوس کی بروقت رفع کرنے کی فکر کی جاے ۔ بنظر مزید سہولت و انصرام کار سرکار تبدیل مدات و ابواب کا اقتدار حسب تمثیلات و توضیحات مندرجہ گشتی نشان ۱۸ بابتہ ۱۲۹۵ف صوبہ داران صاحبان و ناظم صاحب بندوبست و نیز دیگر ہیڈ افسران مثل نظمارِ عدالت صوبہ کمشنر صاحب کرورگیری و انعام کو دیا جاتا ہے ۔

سود وعدہ خلافی

پابندی وقت — **گشتی صدرالمہام مال ۳۴ بابتہ ۱۲۹۵ف**

دفعہ (۱۹۴۹) سود وعدہ خلافی کی رقم بروقت وصول کرنا چاہیئے اگر بروقت وصول ہونے میں تعذر ہو تو رقم سود وصول عین سے منہا کرکے مابقی بقایائے عین میں قائم کیا جاوے ۔

کن کن سے سود لیا جاویگا

گشتی سہم ۱۲۹۵ ف آ مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۰۴ ۱۳۱۳ ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۱۹۵۰) زمینداراور مقطعہ دار اور پیشکش گزار اور مکاسہ دار چوتھہ دار وغیرہ جن سے رقم سرکاری بالمقطعہ وصول کی جاتی ہے اوقات معینہ پر رقم سرکاری دا نہ کریں تو ان سب سے بھی سود وعدہ خلافی لیا جاویگا۔ الابقایاے مالگزاری کی نسبت سرکار نے سود وعدہ خلافی کو معاف فرمایا ہے۔

سمیات کے احکام

چودہ پوڑی کا انتظام

گشتی صدالمہام مال ۲۵ ۱۲۹۴ ف

دفعہ (۱۹۵۱) سم الفار سرخ ۔ سم الفار سپید ۔ سم الفار زرد بچہناک ۔ کچلہ ۔ یہ چاروں چیز سمیات میں محسوب ہوں گی ۔ ان اشیار کا تعلق بھی مستاجران فروخت افیون وگانجہ سے رہیگا جس جگہ افیون وگانجہ کی دکان نہ رہے گی اور اشیار بالا کی دکان قائم ہوگی البتہ جداگانہ اجازت نامہ ایک روپیہ کے کاغذ پر دیا جاویگا ان اشیار کی فروخت کا تاریخ وار داخلہ بھی مثل افیون کے رکھا جاویگا اور یہ کتاب بھی ہمیشہ عہدہ داران مال کوتوالی کے ملاخطہ کے قابل ہوگی ۔

دفعہ (۱۹۵۲) فروشندہ کو احتیاط ضرور ہے کہ اگر مشتری کی نسبت شبہ معقول ہو تو بدون اطلاع واجازت کارپردازان دیہ اشیار مذکور اوسکو نہ دیوے اگر فروشندہ مذکور خلاف شرائط مقررہ عمل کریگا بموجب دستورالعمل افیون وگانجہ سزا پاوے گا

گشتی مجلس نشان ۱۲ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۱۹۵۳) مندرجہ ذیل سمیات جو چودہ پوڑی کے نام سے موسوم ہیں اونکا ہراج سررشتہ مال سے ہوا کرے

(۱) مردار سنگ (۲) سنبل زرد ۔ (۳) سنبل سپید ۔ (۴) سنبل سرخ ۔
(۵) شنجرف (۶) تمنتل (۷) پارہ (۸) بچہناک
(۹) سیندور (۱۰) نیلا تھوتہ (۱۱) زنگار (۱۲) کچلہ
(۱۳) ہرتال (۱۴) رسکپور ۔

سزاے مشترکہ کے احکام

سزاے مشترکہ کی باجوازی جواری گشتی مجلس ۱۰ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۱۹۵۴) چونکہ ڈپارٹمنٹل تحقیقات سرسری

ہوا کرتی ہے اور اون ضوابط کی پابندی پوری نہیں ہوتی جو کسی مجسٹریٹ یا جج کے روبرو زیر دفعات تعزیرات ہند ہوا کرتی ہے اس لئے علی العموم منفردہ سزا کا دینا کافی ہے الا خاص مقدمات میں جسکا اثر گورنمنٹ کے خزانہ یا کسی فریق کی حالت مال و نیکنامی پر پڑتا ہو مشترکہ سزا لازمی گردانی جاے مثلاً تغلب و تصرف رقم سرکاری ۔ خیانت ۔ رشوت ستانی ۔ ایزاد وصول ۔ وصول پیش ناجائز وغیرہ مقدمات میں سزا سخت دی جاوے ۔ اور ہمیشہ مشترکہ سزا معطلی و جرمانہ ۔ یا موقوفی و جرمانہ یا واپسی رقم و جرمانہ و موقوفی یا تنزل یا معطلی کا استعمال ہوا کرے ۔

سول لسٹ کے احکام

ترتیب سول لسٹ کے متعلق
فقرہ ۹۲ دستور العمل مجلس و گشتی معتمد مال نشان ۹ ، سنہ ۱۳۲۲ ف

دفعہ (۱۹۵۵) عہدہ داران ماتحت کے سول لسٹ کی ترتیب بھی مجلس سے متعلق ہوگی جسکا بعد ترتیب علاقہ فینانس میں پیش کرنا ضرور ہے ۔ سول لسٹ کی ترتیب ہر ششماہی پر ہوگی ۔ یکم آذر اور یکم خورداد کو سول لسٹ مرتب اور ارسال ہوا کرے ۔

ردیف ش

شکمیداروں کے احکام

تعریفات
دستور العمل کا فقرہ ۴

دفعہ (۱۹۵۶) جسنے سرکاری زمین بطور پٹہ کے سرکار سے لیا ہے یا اوس کے نام سرکاری کھاتہ ہے وہ پٹہ دار کہلا ویگا اور جو لوگ کہ اوس زمین میں شکمی حقوق رکھتے ہیں شکمیدار یا اسامی شکمی سے موسوم ہوں گے ۔

دفعہ (۱۹۵۷) شکمیدار وہی ہے جو کہ مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیت رکھتا ہے یا آباد اجداد سے بالاتفاق مزارعت کرتا ہے یا اوس کا نام مثل پٹہ دار کے سرکاری کاغذ میں شریک اور رقم سرکاری مثل پٹہ دار کے سرکار کو ادا کر کے پیداوار کا حصہ لیتا ہے ۔ اور اسامی شکمی وہ ہے جو کہ پٹہ دار یا شکمیدار کی جانب سے مزارعت کر کے حسب قرارداد فیما بین غلہ یا زر نقد پٹہ دار کو ادا کرتا ہے ۔

ترتیب جمعبندی
فقرہ ۲ و ۳ ضابطہ شکمیداران

دفعہ (۱۹۵۸) ہر ایک تعلقہ میں ایک کتاب نمونہ ضمیمہ

کے مطابق مرتب کی جاوے گی جس میں ہر ایک دیہ کے لئے جداگانہ اوراق رہیں گے اور ہر ایک پٹہ دار کا نام اور حصص شکمیداری کی تعداد وغیرہ بقیہ اراضی مزروعہ ومقبوضہ لکھی جاوے گی ۔

دفعہ (۱۹۵۹) کتاب مذکور کے خانہ کیفیت میں شکمیداروں کے اقبال یا انکار کی کیفیت لکھی جاوے گی اور وہ عہدہ دار جس کے روبرو وہ اقبال وانکار لکھا گیا ذمہ دار ہوگا کہ کیفیت مذکور بلا ترغیب وتخویف وجبر واکراہ لکھی گئی ہو اگر کسی شکمیدار کا معاہدہ ختم ہو یا کوئی جدید شکمیدار قائم ہو تو مقدم پٹواری کا فرضیہ ہے کہ تحصیلدار کو تحریری اطلاع دیں اور پٹہ دار اور شکمیدار کو حاضر کریں تحصیلدار بعد تحقیقات اپنے قلم سے کتاب کی خانہ پری کریں ۔

گشتی معتمد مال نشان ۴۴ ۲ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۱۹۶۰) شکمیداروں کے حقوق اور باہمی نمبردار و شکمیدار کے شرائط کا رجسٹر دفاتر دیہی میں رہنا ضرور ہے ۔ ہر ایک بندوبست شدہ موضع میں پٹواری کے دفتر پٹواری میں مثل دیہات بندوبست شدہ اضلاع تلنگانہ ایک رجسٹر بموجب نمونہ ضمیمہ (۹۸) کے سنہ ۱۳۰۳ ف سے مرتب رہنا چاہیئے ۔ نظار جمعبندی مجاز ہیں کہ شکمیدار یا نمبردار کی درخواست پیش ہونے پر بمقابلہ نمبردار و شکمیدار باضابطہ دریافت حقیت کی کر کے بعد ثبوت واقرار فریقین اونکا نام رجسٹر مذکور میں شریک کریں ۔ جب تک نمبردار یا شکمیدار کے طرف سے کوئی باضابطہ درخواست یا شکایت پیش نہو اوس وقت تک سرکار کو مداخلت اور تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے ۔

تصریح حصص
فقرہ ۶ دستور العمل

دفعہ (۱۹۶۱) جب کہ پٹہ دار اور شکمیداران بالاتفاق مزارعت کریں تو اونکو ضرور ہوگا کہ ہر ایک اپنے حصہ کو بطور آنہ واری مقرر کریں اور بجائے اسکے ہر ایک اپنی اراضی کو جداگانہ مزروع کریں محاصل سرکاری اپنے حصہ کے مطابق ادا کریں ۔

مثال صورت اول زید ۱۱؍ عمر ۳؍ بکر ۲؍ جملہ [illegible]

،، ،، ثانی زید [illegible] ،، [illegible] ،، [illegible] ،، [illegible]

حقوق کا تصفیہ تعلقدار اول دوم وسوم وتحصیلدار کا اقتدار
فقرہ ۲ و ۷

دفعہ (۱۹۶۲) ہر ضلع میں شکمیداروں کے حقوق کا تصفیہ اول تعلقدار کے متعلق ہوگا اول

تعلقہ دار کو اختیار ہوگا کہ بحسب مناسب دوم سوم تعلقہ داروں کو یہ اقتدار دیویں کہ دورہ کے
ایام میں اپنے مفوضہ تعلقات کی نسبت پٹیل پٹواری اور رعایا کے مقابلہ سے حسب ہدایات ذیل فیصلہ کریں
دفعہ (۱۹۶۳) ان کے حقوق کا تصفیہ اقبال یا دستاویزات ، ثبوت و تردید فریقین سے ہوگا اور
نتیجہ آخر جو کچھ ہوگا وہ کتاب مذکورۂ بالا میں لکہا جاویگا فریق ناراض تاریخ فیصلہ سے ایک سال کے اندر
تعلقدار اول کے پاس مرافعہ کر سکیگا ۔

(تشریح) اندروے فقرہ ۵ ضابطہ شکمیداران مقدمات — گشتی معتمد مال نشان ۱۳ ش ۱۲۹۸ ف
شکمیداروں کا فیصلہ جو تعلقدار اول کے اجلاس سے ہوگا قطعی ہوگا صوبہ داروں کو اوس کے مرافعہ کی
سماعت نہ کرنا چاہیئے لیکن صوبہ داروں کو عام طور پر نگرانی کا اختیار حاصل ہے ۔

دفعہ (۱۹۶۴) تحصیلداران مقدمات شکمیداری میں صرف تا بحد تراضی — گشتی ۲۲ ش ۱۳۰۳ ف
طرفین و عدم عذرداری فیصلہ کے مجاز ہیں اگر عذرداری پیش ہو تو اوس کا تصفیہ دوم و سوم تعلقدار کرینگے

دفعہ (۱۹۶۵) پٹہ دار کا دعوے شکمیدار کے نام بازیافت رقم کی — فقرہ ۶ گشتی ۱۲ ش ۱۳۰۳ ھ
بابتہ تاریخ نالش سے ۳ سال گزشتہ تک مال میں مسموع ہوگا اور تاریخ نالش تک بابتہ سہ سال گزشتہ
جس قدر واجب الوصول ہو اوس کی جملہ مقدار کا دعوے ایک دفعہ ہونا چاہیئے ۔ جزو متروک کی بابت
پہر نالش نہ ہوسکے گی ۔

دفعہ (۱۹۶۶) جب کہ پٹہ دار اور شکمیدار کے فیمابین تحریری اقرار ہو تو — اقرار تحریری
ہر ایک پر اون دونوں سے اقرارنامہ کی تعمیل لازم ہوگی اور بعد اتمام مدت — دستور العمل کا فقرہ ۸
شرائط پٹہ دار کو اختیار ہوگا کہ خواہ شکمیدار کو بے دخل کرکے خود قابض ہو جاوے یا کسی اور کو شکمیدار بنا دے

(تشریح) پٹہ دار اور شکمیدار کے فیمابین جو دستاویزات — گشتی معتمد مال نشان ۴۸ ش ۱۲۹۹ ف
تحریر ہوں گے بشرطیکہ مالیت تین سو روپیہ سے زائد ہو اوس کی رجسٹری لازمی ہے ۔

دفعہ (۱۹۶۷) جب کہ پٹہ دار بلا عہد و پیمان واضح کسیکو شکمیدار مقرر کرے — قبضہ و بے دخلی
تو اوس کی حیثیت اوسی سال کے مزروعہ مال پر رہے گی دوسرے سال کو — فقرہ ۹ و ۱۰ ایضاً

مستحق متصور نہ ہوگا جو شکمیدار کہ ۱۲ سال کی مدت سے یا ابتدائے مزارعت و پٹہ داری سے پٹہ دار کا شریک ہے اوس کی حقیت مثل پٹہ دار کے مسلم ہوگی جب تک ایسا شکمیدار شرائط متعلقہ لاولی اور ادائے رقم سرکاری کو وفا کرتا رہے گا بدون فیصلۂ عدالت بے دخل نہ ہوسکے گا۔

دفعہ (۱۹۶۸) شکمیدار کی حقیت درج رجسٹر ہونے کے بعد اگر پٹہ دار شکمیدار کو بے دخل کردیوے تو شکمیدار اپنی بے دخلی کا استغاثہ تحصیلدار پاس دائر کرسکتا ہے تحصیلدار شرائط مندرجہ رجسٹر کے لحاظ سے تصفیہ کرین گے اور بشرط ضرورت پٹہ دار سے عدم تعرض آیندہ کے لئے ضمانت لینے کے مجاز ہیں

دفعہ (۱۹۶۹) اگر پٹہ دار کو شکمیدار کی رضامندی سے اوس کی بے دخلی مقصود ہو تو اوسکو ضرور ہوگا کہ تحصیلدار پاس درخواست پیش کرے تحصیلدار بعد قلمبندی اقرار و رضامندی شکمیدار بیدخلی کا حکم صادر کرین گے اگر شکمیدار مصارف وغیرہ کی تکرار پیش کرے تو پنچایت کے ذریعہ سے رقم مقررہ کا تصفیہ کرکے مال موجودہ زراعت سے رقم تصفیہ شدہ شکمیدار کو دلاکر بے دخل کردیا جاویگا۔

حقیت شکمیدار	دفعہ (۱۹۷۰) شکمیدار مجاز ہوگا کہ اپنے حصہ کی زمین خواہ دوسرے
فقرہ ۱۲	کسیکے حوالہ کرے یا اوسکی حقیت کو رہن رکھے شکمیدار کی وفات کے بعد اوس کا

وارث حصہ مذکور کا مستحق ہوگا جب کہ شکمیدار لا وارث مرجاوے تو اوس کی حقیت پٹہ دار کی جانب عائد ہوگی علی ہذا جبکہ پٹہ دار اپنے حصہ کو بیچنا یا چھوڑ دینا چاہے یا لا ولد مرجاوے تو زمین مذکور کی نسبت شکمیدار کا حق اوروں پر مرجح ہوگا۔

گشتی مجلس نشان ۸۰ ۱۳۰۵ف	(تشریح) (۱) اگر کوئی نمبردار اپنا نمبر فروخت کرے اور تبدیل نام

کی درخواست پیش کرے تو اوس کی نوٹس میعادی دو ماہ موضع میں اور خاص کر شکمیدار کے نام جاری کی جاوے تاکہ اگر شکمیدار خود لینا چاہتا ہے تو مثل دعاوی حق شفعہ بحوالہ فقرہ ۱۲ ضابطہ شکمیداران نمبرداری کے لئے دیوانی میں دعوے کرسکے اور حکم امتناعی سررشتہ مال میں پہونچا سکے۔ اگر مدت مذکورہ میں عدالت سے حکم امتناعی نہ پہونچا تو سررشتہ مال میں حسب استدعائے نمبردار داخل خارج کا عمل کردیا جاویگا ایسے داخل خارج کے متعلق شکمیدار کی عذرداری مال میں مسموع نہ ہوگی عدالت کی ہدایت ہوگی اور جب دیوانی

کا فیصلہ شکمیدار داخل کرے تو حسب تعمیل کی جاوے گی ۔

(تشریح) (۲) اگر دعویدار متعدد ہوں تو اون کو عدالت سے فیصلہ استقرار حق یا دخلیابی حاصل کرنا چاہیئے ۔

مراسلہ مجلس مال نشان ۱۲ ۱ ۵ سنہ ۱۳ ف موسومہ بیگ

دفعہ (۱۹۷۱) جب کہ پٹہ دار اپنی زمین کو بذریعہ راضی نامہ اور قبولیت کسی دوسرے کے نام منتقل یا رہن یا ہبہ کرے تو اوس زمین کے متعلقہ شکمیدار جس طرح پٹہ دار اول کے ساتہ متعلق تہے اوسی طرح پٹہ دار مابعد کے ساتہ متعلق رہین گے ۔

فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۱۹۷۲) اگر شکمیدار اپنے حصہ کو فروخت کرنا چاہے تو خریداری کا حق پہلے پٹہ دار کو ہوگا اور پہر دوسرے شکمیداروں کو ۔

فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۱۹۷۳) جب کہ شکمیدار یا ورثائے شکمیدار اپنے حصہ کے متعلق رقم سرکاری پٹہ دار کو بروقت ادا نہ کریں تو پٹہ دار مجاز ہے کہ اوسی سال مین تحصیلدار پاس استغاثہ پیش کرے تحصیلدار حسب ضابطہ زر تحصیل پٹہ دار کی اعانت کرین گے ۔

فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۱۹۷۴) اسامی شکمیدار مجاز ہوگا کہ مثل شکمیدار کے اپنی حقیت خواہ بذریعہ بیع یا بطور دیگر منتقل کرے ۔ ایسی انتقالی حالت مین اوروں کے مقابل پٹہ دار اور شکمیدار کا حق مقدم ہوگا ۔

اسامی شکمی کے متعلق
فقرہ ۱۶ ایضاً

(تشریح) بصورتیکہ دعویدار متعدد ہوں تو اونکو عدالت سے فیصلہ استقرار حق یا دخلیابی حاصل کرنا چاہیئے ۔

مراسلہ مجلس نشان ۴۰ ۵ سنہ ۱۳۰۶ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۱۹۷۵) جو اسامی شکمی کہ ۱۲ سال سے اپنے حصہ پر قابض ہے وہ مثل شکمیدار کے مستحق ہوگا اور جس کا قبضہ ۱۲ سال سے کم ہے ہر ایک سال کے اختتام فصل کے بعد اوس کی حقیت تمام ہوگی ۔

دفعہ (۱۹۷۶) پٹہ دار کی وفات کے بعد اوس کی جگہ پٹہ دار کے بڑے لڑکے کا نام قائم ہوگا اور دوسرے لڑکے شکمیدار اراضی قرار پاوین گے اگر پٹہ دار لاولد ہو تو اوس کے قرابت دار قریب کا نام قائم ہوگا ۔

ورثائے پٹہ دار
فقرہ ۱۸ ایضاً

پٹہ دار مفرور
فقرہ ۱۹ ایضاً

دفعہ (۱۹۷۷) جبکہ پٹہ دار فرار ہو اور اوس کی زمین ایک سال تک افتادہ رہے اور رقم سرکاری باقی رہ جاوے تو مقدم پٹواری کا فریضہ ہے کہ تحصیلدار کی اجازت سے زمین مذکور کسی دوسرے کے سپرد کریں ایسے موقع میں شکمیدار کا حق اوروں پر مرجح ہوگا تبدیلی کھاتہ کے بعد اگر پٹہ دار حاضر ہو تو اوس کا دعوے مسموع نہ ہوگا مگر اوس کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر تبدیل کھاتہ میں کسی دغابازی کا گمان ہو عدالت سے چارہ جوئی کرے۔

کاغذ مہوری
فقرہ ۲۰ ایضاً

دفعہ (۱۹۷۸) جملہ عرائض اور درخواستیں دفعات بالا کے متعلق تحصیلدار اور نیز دوسرے حکام پاس ۸ ر کے کاغذ پر پیش ہونی چاہئیں۔

شکمیداران متعہد دار کی نسبت
گشتی صدر المہام مال نشان ۱ سنہ ۱۲۸۹ف

دفعہ (۱۹۷۹) متعہد داران آبکاری وغیرہ اپنے شکمیداروں پر بجرد گزرنے وعدہ اور میعاد کے ۸ ر کے کاغذ مختوم پر کچہری تحصیل میں نالش کرسکتے ہیں اور تحصیلدار صیغہ سرسری مال میں اوس کی دریافت دس دن کے عرصہ میں کرکے اپنی راے کے ساتھ حکم آخر کے لئے تعلقدار ضلع کے پاس روانہ کرینگے اور پانچ دن کے اندر حکم آخر کے بعد مثل مذکور ضلع سے تحصیل کو واپس ہوگی۔ ہر فریق ناراض کو اختیار ہوگا کہ روز شنوائی سے ایک مہینہ کی مدت میں اوس کا مرافعہ محکمہ مافوق میں پیش کرے ورنہ بعد انقضاے مدت مرافعہ فیصلہ مذکور کی تعمیل ہوجاوے گی۔

گشتی ۷ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۱۹۸۰) دفعہ بالا میں دریافت وانفصال دعاوی مستاجر بر شکمیدار کی نسبت جو حکم کہ مندرج ہے اوس سے مقصود مستاجروں کی سہولت ہے اور اوس کا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کہ مستاجروں سے بروقت رقم وصول نہ ہو اور ضمانت واپس جاویں اور بالآخر شکمیداروں سے وصول رقم کی فکر کی جاوے بلکہ یہ ہونا چاہیئے کہ مستاجر اور اوس کے ضامن سے رقم سرکاری بروقت وصول کی جاوے اگر شکمیداروں سے مستاجر کو رقم وصول نہ ہو تو البتہ وہ گشتی سنہ ۱۲۸۹ف کے مطابق بعد انقضاے وعدہ و میعاد سررشتہ سرسری مال میں نالش کرکے رقم وصول کرسکتے ہیں مگر اوس وصول کے انتظار میں سرکاری رقم باقی نہیں رہ سکے گی۔ واضح ہو کہ میعاد اور وعدہ سے مراد

مدت اجارہ ہے اگر مستاجر بفور انقضائے مدت اجارہ شکمیدار پر دعوے نہ کریگا تو عدالت دیوانی کے سوا مال سے اوس کو تعلق نہ رہے گا۔

مانعت مداخلت بانتظام شکمی
شوریٰ ثانی ۱۳ ۸ شہ ۱۳۱۲ھ

دفعہ (۱۹۸۱) پٹہ داروں کے شکمی انتظام میں تحصیلدار و تعلقدار کو ہرگز مداخلت نہیں کرنی چاہیئے یعنی جو رقم کہ پٹہ داروں کو شکمیداروں سے بطور منافعہ ملتی ہے اوس میں کوئی مداخلت جائز نہیں ہے۔

شکار کے احکام

قواعد خاص نسبت عطائے پروانجات شکار بہ یورپین
گشتی مجلس مال نشان ۴ ۳ سنہ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۱۹۸۲) مقدمہ مندرجہ عنوان میں بوصول و ملاحظہ مراسلہ انگریزی پرائیویٹ سکرٹری سرکار عالی نشان ۷ ۱۳۲ مورخہ ۲ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء جس کے ساتھ سرکلر پولیٹیکل حیدرآباد رزیڈنسی نمبر ۱ بابتہ سنہ ۱۹۱۰ء مورخہ ۱۹ مارچ سنہ الیہ بھی وصول ہوا ہے۔ حسب منشاء صاحب عالی شان بہادر قواعد عطائے پروانہ جات شکار نافذہ ۲ بہمن سنہ ۱۳۱۳ف کے سلسلہ میں حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

آیندہ کوئی پروانہ شکار کسی وارنٹ افسران کمیشنڈ افسیر یا پرائیوٹ سولجر کو عطا نہیں کیا جاویگا جب تک کہ اوسکا اسکواڈرن افسیر یا بیاٹری سکشن افسیر کمپنی افسر اسٹاف کی صداقت نہ دے کہ مشار الیہ بندوق کے استعمال کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہر ایک پروانہ تین آدمیوں کی جماعت کے لئے عطا کیا جاوے گا جس کے منجملہ ایک شخص اوس جماعت کے انچارج رہیگا۔ جماعت مذکور کے ساتھ جمیع مقدمات میں ایک ایسا نیٹو (دیسی) آدمی بھی رہنا ہوگا جو ترجمان کا کام انجام دینے کی لیاقت رکھتا ہو اور اوسکا نام پروانہ میں درج رہیگا۔ جماعت اشخاص ثلثہ شکار کھیلنے کے وقت متفرق نہ ہونا چاہیئے۔

اہل جماعت میں سے جس شخص کے انچارج میں جماعت رہے گی اوس کے پاس پروانہ شکار رہے گا جب واجبی طور پر وہ مانگا جاوے تو اوس کو وہ پیش کریگا اور جس وقت جماعت مذکور کیمپ یا لینڈ کو واپس آجاوے تو اوس وقت حامل پروانہ اوس کو فوراً اسکواڈرن یا بیاٹری یا کمپنی کی اردلی سارجنٹ کو واپس کر دے گا۔ پروانہ کے واپس کرتے وقت مشار الیہ کو یہ لازم ہوگا کہ اگر

کوئی خلاف ورزی قواعد ہذا کے یا کوئی ہنگامہ نیٹو لوگوں کے ساتھ یا کوئی حادثہ باستثنائے غیر حاضری جماعت
وقوع میں آیا ہو تو اوس کی رپورٹ کردے جب اس قسم کے حادثہ کی رپورٹ کی جائے تو اوس کمشیڈ
افسر کو جس کو کہ پروانہ شکار واپس کیا جائے یہ لازم ہوگا کہ فوراً اوس کی رپورٹ کمانڈنگ افسر کو کردے
اور کمانڈنگ افسر کو چاہیئے کہ فوراً اوس رپورٹ کے مضمون کو مع نقل شکایت کے اگر کوئی ہو ڈسٹرکٹ
مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے۔ پس آیندہ یہ گشتی بھی ضمیمہ قواعد پروانجات شکار نافذہ ۔ بہمن ۱۳۲۰ف
متصور و مثل قواعد مذکور اس گشتی کے احکام کی تعمیل لازمی و ضروری سمجھی جا۔۔۔

قواعد شکار

قواعد عام	دفعہ (۱۹۸۳) حسب فرمان ۔۔۔
مطبوعہ جریدہ ۔ ۔ ۔ ۱۳۰۹ف جزو اول صفحہ ۶۸	قواعد ذیل بعد نظر ثانی زیر قانون ۔۔۔

نشان ۴ بابت ۱۳۰۹ف ان تمام شایقین شکار کی ہدایت کے لئے جو ممالک محروسہ میں شکار کرنے کی
خواہش مند ہوں جاری کئے جاتے ہیں۔ ان قواعد کا نفاذ ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ م ۔۔۔
سے ہوگا۔ اور ان قواعد کی نقلیں جملہ عہدہ داران مال و کوتوالی ۔۔۔
کہ ان کو عام طور پر مشتہر کریں اور جہاں کہیں اور جب کبھی ضرورت ہو ۔۔۔

تعریف لفظ جانور و شکار	دفعہ (۱۹۸۴) لفظ جانور شکار میں وہ جانور اور پرندے شامل
ایضاً	

ہونگے جو ضمیمہ منسلکہ میں بتلائے گئے ہیں۔ اور دیگر جانور اور پرندے بھی جنکی تصریح سرکار عالی وقتاً فوقتاً
بذریعہ اعلان کرنا مناسب سمجھے۔

وقت شکار	دفعہ (۱۹۸۵) ممالک محروسہ کے جس حصہ میں شکاری بڑے جانور پائے جاتے ہیں
ایضاً	وہ تین حلقوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔ شکار کے لئے ہر سال ایک ہی حلقہ یکم مارچ سے ۱۵ مئی

تک کھلا رہیگا جو حلقہ گزشتہ موسم گرما میں کھلا ہو وہ ایام کرسمس میں دس دن تک کھلا رہیگا درخواستیں
بموجب قاعدہ سوم آنی چاہئیں معمولی پروانے بذریعہ پرائیوٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی
(جو شکار کمیٹی کے آنریری سکرٹری ہیں) عطا کئے جائیں گے۔ ان حلقہ جات میں اضلاع ذیل شامل ہیں۔

اون کے حدود کی تعریف جریدۂ اعلامیہ میں مشتہر ہوگی ۔

حلقہ نشان (۱) اندور ۔ پربھنی ۔ ناندیڑ ۔ اورنگ آباد ۔ بیڑ ۔ میدک ۔

حلقہ نشان (۲) ورنگل ۔ نلدرگ ۔ سرپور تانڈور ۔ گلبرگہ ۔ بیدر ۔

حلقہ نشان (۳) محبوب نگر ۔ یلگندل ۔ نلگنڈہ لنگسگور ۔ رائچور ۔

جو مقامات اعلےحضرت بندگانعالی کے شکار کے لئے محفوظ کیے گئے وہ سررشتہ شکار گاہ خاص کی راست نگرانی میں ہیں ۔ اور اون کے نام ان قواعد کے آخر میں بتلائے گئے ہیں جاگیرداروں کو اپنی جاگیروں میں شکار کی اجازت عطا کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہے ۔

وقت درخواست
ایضاً

دفعہ (۱۹۸۶) ممالک محروسہ میں بڑے جانوروں کے شکار کی اجازت کی درخواستیں بتاریخ یکم نومبر یا اس کے بعد آنی چاہئیں ۔ ان درخواستوں پر یکم جنوری کو یا اوس کے قریب احکام صادر ہوں گے ۔ عہدہ داران علاقہ سرکار عظمت مدار شکار کرنا چاہیں تو اون کو چاہیئے کہ بذریعہ صاحب عالیشان بہادر عالی جناب مدارالمہام سرکار عالی کے پاس درخواست روانہ کریں ۔ دیگر شایقین شکار بذریعہ پرایوٹ سکرٹری عالی جناب مدارالمہام سرکار عالی سے درخواست کرسکتے ہیں ۔ یہ درخواستیں ہر ایک پارٹی کے لئے اس پارٹی کے ذمہ دار افسر کی جانب سے آنی چاہئیں کسی صورت میں ایک پارٹی کے ساتھ ۴ بندوقوں سے زیادہ نہ ہونی چاہئیں ۔

لوازم درخواست
ایضاً

دفعہ (۱۹۸۷) درخواست میں امور ذیل کی صراحت ہونی لازم ہے

(الف) پارٹی کے ذمہ دار افسر کا نام ۔

(ب) تاریخ جس میں شکار کا کیمپ روانہ ہوگا ۔

(ج) گھوڑوں اور ہاتھیوں کی تعداد ۔

(د) ملازمین کی تعداد ۔

(ھ) عموماً ملک کے کس جانب شکار کیا جائیگا ۔

(و) جو اشیا رسد راہی مطلوب ہوں اون کی فہرست ۔

دفعہ (۱۹۸۸) تیرا شکار کے متعلق درخواست کے ساتھ فی بندوق عہ کلدار فیس بھی آنی چاہیئے جو رقم اس طرح وصول ہوگی وہ شکار کے متعلق جائز اخراجات میں صرف ہوگی۔

ایک مقام کے لئے متعدد درخواستوں کا تصفیہ — ایضاً

دفعہ (۱۹۸۹) اگر ایک ہی مقام میں شکار کھیلنے کے لئے ایک سے زیادہ درخواستیں وصول ہوں تو درخواست گزاروں کے ناموں کی قرعہ اندازی مدار المہام سرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے مکان پر ہوا کرے گی اور تاریخیں اوس کے بعد مقرر کی جائیں گی

درخواست ہائے بیرونی — ایضاً

دفعہ (۱۹۹۰) ممالک محروسہ کے باہر کی درخواستوں پر اوس وقت تک لحاظ نہیں ہوگا جب تک ممالک محروسہ میں رہنے والے افسروں کی درخواستیں منظور نہ ہولیں۔

پروانہ جات شکار کے احکام — ایضاً

دفعہ (۱۹۹۱) پروانہ کی مدت تین ماہ سے زیادہ نہیں ہوگی اور ایک ماہ سے کم مدت کے لئے کسی مقام کو محفوظ کرنے کی درخواست منظور نہیں کی جائے گی۔

دفعہ (۱۹۹۲) کھلے ہوئے اضلاع میں شکار کے رقبے معین کئے جائیں گے اور ہر ایک کو انہیں معینہ رقبوں میں شکار کرنا ہوگا۔

دفعہ (۱۹۹۳) شکار کے پروانے بلا اجازت ایک سے دوسرے کے نام منتقل نہیں ہوسکیں گے۔

شیوع اعلان — ایضاً

دفعہ (۱۹۹۴) جب تاریخیں مقرر ہوجائیں تو ایک اعلان شائع کیا جائیگا جس میں ہر ایک صاحب کو شکار کرنے کی جس مقام میں اجازت ہے وہ مقام درج ہوگا۔

انقضا میعاد پروانہ کا اثر — ایضاً

دفعہ (۱۹۹۵) اگر شکار کرنے والی پارٹی مقام مذکور کو پروانہ میں جو مدت مقرر ہے اسکے پہلے ماہ کے اندر نہ آے تو شکار کا استحقاق جاتا رہیگا اگر کسی وجہ سے اس مدت میں توسیع ضرور ہو تو جدید منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

استحقاق رقبہ شکار — ایضاً

دفعہ (۱۹۹۶) صرف کسی اپنے شکاری کو یا خیمے کو روانہ کردینا شکار کرنے کے لیے

صاحب کو رقبہ شکار کا مستحق نہیں کر سکتا ہے۔ رقبہ مذکور میں ایک خاصہ کمپ اور خود شکار کرنیوالے صاحب یا اون کی جماعت کا کوئی ایک رکن موجود ہونا ضرور ہے۔ حلقہ بنانے کا طریقہ موقوف کیا گیا ہے

سربراہی متعلقہ شکار کی احکام — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۹۷) اشیاء مندرجہ ذیل کی سربراہی عہدہ داران اضلاع اوس نرخنامہ کے بموجب قیمت کی ادائی پر کرینگے جو تحصیلدار تعلقہ یا اوسکے نائب کے پاس مل سکتا ہے۔ گھانس یا کڑبی مرغ انڈے دودہ گھی چنے یا کلتھی آٹا چانول بکرے یہ بات صاف طور پر ذہن نشین ہونی چاہیئے کہ اونہیں اشیاء کی سربراہی ہوسکے گی جو اُس مقام میں میسر آسکتے ہوں اور اون کی نقد قیمت اوسی وقت ادا کرکے پٹیل سے رسید لینی چاہیئے۔

ہانکے والوں کے متعلق — **ایضاً**

دفعہ (۱۹۹۸) ہانکے والوں کی تعداد کے متعلق علاقہ مال کے جو عہدہ دار قریب تر ہوں اون کو اطلاع دینی ضرور ہے تاکہ وہ اطراف کے قریوں سے لوگوں کو جمع کر سکیں۔ ہانکے والوں کو فی کس چار آنہ یومیہ کے حساب سے دینا ضرور ہے اگر بڑے جانور شکار ہوں اگر کوئی دن خالی جاوے یا چھوٹے جانور شکار ہوں تو ہانکے والوں کو یومیہ ۲ ر دئیے جائیں

دفعہ (۱۹۹۹) اگر ہانکے والے کمپ پر جمع ہوں اور اون سے کام نہ لیا جاوے تو اونہیں اجرت دینی ہوگی۔ شکاری صاحبان اس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ ہر ایک ہانکے والے کی اجرت فوراً ادا کی جاوے۔ دوسرے دن پر اسکو ملتوی رکھنا ہرگز جائز نہوگا۔

گارے کے متعلق — **ایضاً**

دفعہ (۲۰۰۰) گارے کے لئے جو کھلگے درکار ہوں اونکو پہلے سے رقم دیکر خرید کر لینا ہوگا۔ اور یہ کھلگے مالکوں کو کبھی واپس نہیں دئیے جاسکینگے الا اوس صورت میں کہ خود مالک بطور خاص اوس کے خواہشمند ہوں کھلگوں کی قیمتیں تخمیناً حسب ذیل ادا ہونی چاہیئں۔

دو برس کی عمر کا کھلگا .... للعہ سہ سالہ .... للے ر

چہار سالہ .... معہ ر۔ شکاری صاحبوں کو چاہیئے کہ چہار سال سے زیادہ

عمر کے کہنگے خرید کرنے سے باز رہیں کیونکہ اس سے رعایا کو جو زراعت وغیرہ امور کے لئے ان جانوروں کو کام میں لاتے ہیں تکلیف ہوگی اس کے علاوہ اس قسم کے جانور گاسہ کے لئے بہت بڑی کر ہوا کرتے ہیں۔

قواعد شکار جنگلات کی پابندی — **ایضاً**

دفعہ (۲۰۰۱) جو پروانے جاری ہوتے ہیں اونکی نقلیں پرپوشیٹ سکریٹری مدارالمہام ناظم جنگلات کو روانہ کیا کریں گے ناظم جنگلات اگر ان پروانوں میں یہ دیکھیں کہ رقبہ کے اجازت ملی ہے وہ محفوظ جنگلوں میں واقع ہے تو اس قسم کے جنگلوں میں شکار کرنے کے متعلق جو قواعد نافذ ہوتے ہیں اون کی نقلیں درخواست گزاروں کو روانہ کریں گے تاکہ وہ قواعد مذکور کو تمام وکمال ملحوظ رکھیں۔

موقوفی انعامات شیر کشی وغیرہ — **ایضاً**

دفعہ (۲۰۰۲) اب تک شیر۔ تیندوے اور ریچھ کے شکار کے لئے جو انعام دیے جاتے تھے وہ موقوف کردیئے گئے۔ لیکن وحشی کتوں کے ہلاک کرنے کے لئے ہر ایک کے لئے عہ روپیہ انعام دیا جائیگا۔

امتناعی احکام — **ایضاً**

دفعہ (۲۰۰۳) اُس زمانہ میں جب کہ شکار بند ہو اور بجز اوس حلقہ کے جو کھلا ہوا ہو کسی شکار کے جانور کا جس کی تصریح ضمیمہ متذکرہ ذیل میں درج ہے تعاقب کرنا گولی مارنا پکڑ لینا فروخت کرنا ممنوع ہے۔ یہ قاعدہ شکار کے چھوٹے جانوروں سے متعلق نہ ہوگا کیوں کہ کل ممالک محروسہ میں تمام سال انکے شکار کرنے کی اجازت ہے باستثناے

(الف) شکارگاہ خاص اعلیحضرت

(ب) اس موسم کے جبکہ حلقہ بند ہو اشیا رسد براہی وغیرہ کے لئے پروانوں کی اگر درخواست کی جاے تو عطا کئے جائیں گے۔

جملہ جانوروں کو جن میں شیر چیتا یا ریچھ شامل ہے کسی تالاب ندی نالہ آبگیر پر پانی پیتے وقت گولی مارنے کی سخت ممانعت ہے۔

چیتے جنگلی بھینس اور گوری گاؤ پر گولی چلانے جان سے مار ڈالنے یا دام میں پکڑنے کی سخت ممانعت ہے۔

بور بچے بلا قید وقت و مکان شکار کئے جاسکتے ہیں۔ وہ شیر جو مردم خوار بن گئے ہوں یا کسی خاص مقام پر

مویشی کے مویشی کو تلف کرنے لگے ہوں جس سے اس مقام کے لیے اونکا وجود باعث آفت ہو تو ایسی شیر کی بنست اس ضلع کے اعلے عہدہ دار مال یا ناظم سررشتہ چوبینہ اگر اس کی اطلاع پہلے سے دیں تو اوس وقت ایسے شیر باجازت عال جناب مدارالمہام سرکار عالی ہلاک کردیئے جاسکتے ہیں ۔

افسران دورہ کنندہ کو اجازت — ایضاً

دفعہ (۲۰۰۴) افسران دورہ کنندہ کو جو ممالک محروسہ میں دورہ کرتے ہوں اونہیں سال میں صرف چار شیر اور چار ریچھ شکار کرنے کی اجازت ہے ایک ہی ضلع یا ایک ہی سمت میں دورہ کرنے والے افسر مثلاً صوبہ دار یا اول و دوم تعلقدار کو سال میں صرف ایک شیر اور ایک ریچھ کے شکار کی اجازت ہے جو افسر کل ممالک محروسہ میں دورہ کرتے ہوں اون کو لیسنس فیر کی بابت صہ روپیہ ادا کرنے چاہئیں اور جو افسران ضلع اپنے ہی اضلاع میں دورہ کرتے ہوں اونکو ہر ایک شیر کے شکار کے لئے عــہ اور ہر ایک ریچھ کے شکار کی بابتہ صہ ادا کرنے ہونگے عہدہ داران مندرجہ ذیل کا شمار دورہ کرنے والے افسروں میں ہوگا

افسران دورہ کنندہ

(۱) ناظم کوتوالی اضلاع (۲) مددگار ناظم کوتوالی اضلاع (۳) ناظم ٹپہ خانہ جات
(۴) ناظم جنگلات (۵) نائب ناظم جنگلات (۶) چیف انجینیر شاخ آبپاشی و شاخ عام
(۷) ناظم تعلیمات (۸) ناظم رجسٹریشن (۹) اراکین مجلس عالیہ عدالت جبکہ دورہ پر ہوں
(۱۰) صوبہ داران (۱۱) اول تعلقہ داران (۱۲) دوم تعلقہ داران ۔

سزائے خلاف ورزی — ایضاً

دفعہ (۲۰۰۵) ہر ایک شخص جو کسی مجسٹریٹ کے اجلاس میں قانون حفاظت شکار کی خلاف ورزی کی وجہ سے جس کے بموجب یہ قواعد جاری کئے جاتے ہیں مجرم ثابت ہو تو خواہ یہ جرم ان ایام سے متعلق ہو جن میں شکار ممنوع ہے یا اوس مقام سے جہاں شکار مسدود ہے وہ جرمانہ کی سزا کا مستحق ہوگا جس کی انتہا عــہ روپیہ ہوسکتی ہے اگر شخص مذکور پہلے اس جرم میں سزایاب ہوا ہو تو اس جرمانہ کی انتہا عــہ روپیہ ہوسکتی ہے (دفعہ ۴ قانون ۴ بابیہ ۱۳۱۹ ف)

دفعہ (۲۰۰۶) اگر کوئی شخص اعلے حضرت بندگانعالی کے شکارگاہ میں

بغیر اجازت حضور پُرنور یا سرکاری شکارگاہوں میں بلا اجازت مدار المہام سرکار عالی یا جاگیرداروں کے شکارگاہوں میں بلا اجازت جاگیردار کسی جانور کو مارے یا اوس پر گولی چلائے یا اوس کو پکڑے تو وہ بھی جرمانہ کے قابل ہوگا جس کی انتہا ۵۰ روپیہ ہو سکتی ہے۔ اور اگر شخص مذکور پہلے اس جرم میں سزایاب ہوا ہو تو اس جرمانہ کی انتہا ۱۰۰ روپیہ ہو سکتی ہے۔

(تشریح) کوئی شکارگاہ محفوظ اس دفعہ کے معنوں میں شامل نہ ہوگی جب تک اوس کے حدود معین اور جریدہ میں مشتہر نہ کئے جاویں (دفعہ ۵ ایکٹ ۴ سنہ ۱۳۰۹ف)

فرائض عہدہ داران مال و کوتوال جنگلات	دفعہ (۳۰۰۷) کوئی عہدہ دار مال یا کوتوال
ایضاً	یا چوبینہ یا پولیس پٹیل اگر اپنے علاقہ میں کسی کو خلاف

قانون حفاظت جانوران شکار کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہوا پائے تو اس کا نام اور مقام سکونت دریافت کر سکتا ہے اور اگر وہ اپنا نام و مقام سکونت بتلانے سے انکار کرے تو اوس کو قریب کے ناکہ کوتوالی کو لے جا سکتا ہے اور وہاں سے وہ شخص قریب کے ناظم فوجداری (مجسٹریٹ) کے پاس بھیجا جائیگا جو اس معاملہ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو اور جس کو ضرور ہے کہ ملزم کے وہاں پہنچنے سے ۲۴ گھنٹوں کے اندر تحقیقات کرے لیکن اگر ملزم کوتوالی کے ناکہ پر اپنا نام اور مقام سکونت بتلا دے تو رہا کر دیا جائیگا اور صرف ارتکاب جرم کی رپورٹ ناظم فوجداری (مجسٹریٹ) کو کی جائے گی (دفعہ ۶ ایکٹ ۴ بابت سنہ ۱۳۰۹ف)

انعام مخبری	دفعہ (۳۰۰۸×) اس قانون کے بموجب جرمانہ کی جو رقم وصول ہوگی اوس میں سے
ایضاً	نصف تا اون مخبروں کو دی جائے گی جن کے ذریعہ سے ملزموں پر جرم ثابت ہو۔

دیگر تمام جرمانوں کی بابتہ جو رقمیں وصول ہوں وہ شکار فنڈ میں داخل ہوں گی۔

ضمیمہ جانوران شکار

× اس دفعہ کا تعلق بہ ردیف الف باب انعام سے ہے مگر بدین وجہ کہ باب مذکور میں شریک ہونے سے رہ گیا یہاں شریک کیا گیا

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم
۱	۲	۳	۴	۵
ٹائیگر	شیر	واگھا	پیڈّا پولی	ہمیشہ ہر ایک موسم میں شکار کیا جاتا ہے
بیر	ریچھ	اسول	گڈّا لوگو	
بلوبل	نیلگائے	روئی	سن بوتو	
بیزان	گوری گائے	گوپیا	.	
ویلڈ بفلو	ارنا بھینسا یا ارنی بھینس یا جنگلی بھینس	جنگلی بھینس یا کھیلگا	کھا بری	
ریبیٹیڈ یا بارکنگ ڈیر	کاکو یا جنگلی بکرا	بکرا	کوکا گوری	
سانبھر	سانبھر	سانبھر	کماڑیار کاٹی	
اسپاٹڈ ڈیر	چیتل	چیترا	ڈوپل	
ہاگ ڈیر	پارا	پارا	کردیا ڈوٹی	
ماوس ڈیر	پوسوس پسورا یا پساری	پسورا	کردہ ہنڈی	
چیتا	چیتا	چیتا	چرتا پولی	

پرندے

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	شکار کے موقوف رہنے کے موسم
۱	۲	۳	۴	۵
بسٹرڈ	گوکنہ کرا ڈھونگ یا الدھونگ	ہرم	مشیا کا	یکم جون تا یکم ستمبر
فلاریکن	ٹن سور یا چرس پہاڑی	ٹن سور	مالا تنلمی	کوئی وقت نہیں
پینٹڈ سانڈ گروس	پہاڑی بڑ تیتر	پوکانڈی	وجریکا یا جم پولنیکی	یکم فبروری تا یکم جولائی
کامن سانڈ گروس	بر تیتر	.	.	ایضاً
پل فول	سورر	سورانرا الند ورنی (مادہ)	نمیل	یکم جون تا یکم ستمبر

پینٹڈ پارٹرج	کالا تیتر	کالا تیتر	کالا تاکہدی تاکیرہ وپٹا	یکم جون تا یکم اکٹوبر
گرے پارٹرج	تیتر	تیتر	.	یکم مارچ تا یکم اکٹوبر
گرے جنگل فول	جنگلی مرغی	کمباڈی	اڈویکاڈی	یکم اپریل تا یکم سپٹمبر
ریڈ جنگل فول	.	.	.	ایضاً
پینٹڈ اسپر فول	چھوٹی جنگلی مرغی	کستو	چٹاکمبڈی	یکم مارچ تا یکم سپٹمبر
ریڈ اسپر فول	.	.	.	ایضاً
کومن آف آل کینڈ شنالہ	لیرجا - لوا - بٹیر - گر -	گیرجا - لوا	گیرجل یا برکل	یکم جولائی تا ۳۱ اکٹوبر

مندرجہ ذیل جانوروں کے شکار کی ممانعت سال بھر رہے گی

(۱) چیتے (۲) جملہ گوری گائے یا بھینسے

(۳) سانبر (۴) چیتل

(۵) نیل گائے (۶) جملہ مادہ ہرن - بارہ سنگھے کی مادہ

غرض ہرنوں کے کل مادے اور بچے اور وہ ہرن جن کے بال جھڑکر نئے بال نکلتے ہوں - گونی اور سانبر علی العموم اس حالت میں غرہ اپریل سے ۳۱ اکٹوبر تک رہا کرتے ہیں - اور چیتل غرہ سپٹمبر سے غرہ مارچ تک -

شہادت کے احکام

بے اعتنائی شہود کی سزا

گشتی مستعمل نشان ۷ ۔ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۰۰۹) مقدمات پیشہ داری اور شکمیداری میں جب گواہ باوجود طلب اور اطلاعیابی حاضر نہ ہوں تو فقرہ ہاے (۱۲۸ و ۱۴۷) گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۲) ۱۳۱۳ف کے مطابق عمل کیا جائیگا -

(**الف**) فقرہ (۱۲۸) فریق کو لازم ہوگا کہ اسم نویسی مذکورہ کے ساتھ زر طلبانہ اجراے طلب نامہ اور خرچ آمد ورفت وخوراک گواہان اور ایک روز قیام کا ناظر کے پاس داخل کرکے اسم نویسی مذکورہ پر رسید اوسکی لکہا کر عدالت کے روبرو پیش کرے -

(**ب**) فقرہ (۱۴۷) اگر گواہ مذکور بعد اجراے اشتہار حاضر ہوا اور وہ اس بات کو حسب اطمینان عدالت

ثابت کردے کہ بغرض عدم ادائے شہادت کے روپوش و فرار نہیں ہوا تہا بلکہ وہ کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت پسند کرے حاضر نہیں ہوا تو گواہ مذکور کو بوجہ غیر حاضری کے سزا نہیں دی جاے گی اور اگر اوس کی جائداد کی قرقی ہوئی ہو تو قرقی اٹہالی جاوے گی اور بہ نسبت خرچہ قرقی کے عدالت جو حکم مناسب جانے صادر کرے گی۔ اور اگر گواہ مذکور حاضر ہوکر وجہ موجہ غیر حاضری کی ثابت نہ کرے یا حاضر ہی نہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ گواہ مذکور پر بلحاظ حیثیت گواہ اور بلحاظ حالات مقدمہ کسیقدر جرمانہ کرے جسکی تعداد تین سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور عدالت حکم دیگی کہ جرمانہ مذکور اور اگر جائداد اوس کی قرق ہوگئی ہو تو خرچہ قرقی بہ نیلام جائداد مقروقہ وصول کیا جاے اور اگر جائداد پہلے سے قرق نہیں ہوئی ہے تو یہ حکم دیا جاوے کہ بقرقی نیلام جائداد منقولہ گواہ کے زرجرمانہ و زرخرچہ قرقی وصول کیا جاے۔

خوراک گواہان کے متعلق
گشتی معتمدمال نشان ۱۳ اسفندار ۱۳۲۸ف

دفعہ (۲۰۱۰) مقدمات مالی میں جو شہود کہ طلب ہوتے ہیں اون کو رقم خوراک یعنی بہتہ اوس فریق سے دلایا جائیگا جس کی طرف سے یا جس کی تائید میں وہ گواہ طلب کیا گیا ہو۔ بہتہ کی مقدار کا تعین اور گواہوں کے مدارج کا قرار واد طلب ناموں کے اجرا کا طریقہ اور گواہوں کی غیر حاضری کی صورت میں اون کے ساتہ تدارک اونہیں شرائط و ضوابط کے موافق ہوگا جو عدالتہاے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہیں

(۲) مقدمات ذیل میں اگر گواہوں کی طلبی منجانب سرکار ہوگی تو حسب قواعد مجریہ سررشتہ عدالت سرکار سے زر خوراک گواہوں کو دیا جاویگا۔ منجانب سرکار گواہوں کو بہتہ دینے کے لئے ہر ایک محکمہ مجاز سماعت و انفصال مقدمات میں صـہ تک انہی شرائط و قواعد کے ساتہ پیشگی رقم رکہی جاوے گی جو عدالتہاے دیوانی سرکار عالی میں جاری ہیں اور استغاثہ اور سرسری مقدمات میں جو لوگ منجانب سرکار طلب ہونگے یا جنہیں کہ وغیرہ کے کاموں کی ضرورتوں سے حاضر کراے جائیں گے اونکو بہتہ نہ دیا جاے گا۔

(۱) تغلب و تصرف رقم سرکاری۔ (۲) اخفاے اراضی۔
(۳) ایزاد وصول رقم سرکاری۔ (۴) رشوت ستانی۔
(۵) کاغذات سرکاری کو چاک یا گم یا تلف کرنا (۶) کاغذات سرکاری میں داخلہ خلاف واقعہ لکہنا۔

(۷) تنازعات حدود — (۸) دیگر مقدمات جنمیں کوئی ایک فریق سرکار ہو۔

گواہوں کا احضار منجانب فریق
گشتی مجلس نشان ۶۷ سنہ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۰۱۱) جب گواہوں کی طلبی محکمہ مجاز سماعت میں فریقین یا احدالفریقین کی طرف سے یا اون کی تائید میں ہوگی تو فریقین یا کسی ایک فریق پر پابندی دفعات ۱۲۷ و ۱۲۸ گشتی نشان دیوانی ۲ کی لازمی ہوگی جن مقدمات میں سرکار ایک فریق ہو اون میں وطنداران دیہی یا سررشتہ مال کے کسی آفیسر جس پر منجانب سرکار پیروی لازم ہو۔ لازم ہوگا کہ پابندی دفعہ ۲۶ گشتی نشان دیوانی ۲ گواہون کو اپنی ذاتی کوشش سے حاضر محکمہ کیا کریں اور بصورت نہ حاضر کرسکنے کے دفعات ۱۲۷ و ۱۲۸ گشتی دیوانی نمبر ۲ کی پابندی کریں۔ بلا ادخال زرطلبانہ وخرچ آمدورفت وخوراک گواہان وہ محکمہ جہاں کہ مقدمہ دائر ہو گواہوں کی طلبی کرسکیگا مقدمات نزاع حدود خالصہ باخالصہ میں خوراک گواہان کا بار کسی حال میں سرکار پر نہ پڑیگا بلکہ اون اہالیان پر پڑیگا جو ایسے مقدمات اوٹھانے کے بانی ہوں۔

مقدمات کروڑگیری میں شہادت کی قلمبندی اور خوراک
گشتی معتمد مال نشان ۲۶ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۰۱۲) سررشتہ کروڑگیری کے انتظامی مقدمات اور نیز اون مقدمات میں جن کی کارروائی بطور تفتیش قبل سپردگی بعدالت عہدہ داران کروڑگیری کو کرنی پڑتی ہے۔ گواہوں کے اظہارات کی قلمبندی عہدہ داران کروڑگیری کریں گے اور مثل عدالت فوجداری کے گواہوں کو بھتہ بھی ملا کریگا۔

زرطلبانہ گواہ جاگیر کے متعلق
مراسلہ مجلس نشان ۶۷۶۴ مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۰۱۳) جب کبھی کوئی گواہ علاقہ جاگیر کا ہنود کا طلب کیا جاوکر زرطلبانہ اوس فریق سے وصول کرکے جاگیردار کے پاس بھیجا جاویگا جس کی درخواست پر گواہ طلب ہوتا ہو

گواہوں کے لئے حلف
مراسلہ مجلس نشان ۱۰۳۰ سنہ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ

دفعہ (۲۰۱۴) گواہوں کا بیان تحریری حلف کے ساتھ قلمبند کیا جانا چاہیئے۔

شمول وخروج کے احکام

طریقہ حسابات شمول وخروج
گشتی معتمد مال ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۰۱۵) شمول وخروج کی رقم تحمۃ جمعبندی میں

مجملاً شریک ہوتی ہے لہذا شمول و خروج کے دو تختہ جات علحدہ علحدہ باب وار و دیہہ وار اس تصریح اسے ارسال ہوا کریں کہ دیہات یا ابواب فلان وجہ سے خارج کئے گئے اور فلان وجہ سے شامل ہوئے او فلان حکم سے وبذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۱۳ اسفندار ۱۳۲۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ہر دو تختہ جات متذکرہ بالا بموجب نمونہ جات ضمیمہ **۹۹** لغایت **۱۰۲** آنے چاہئیں ۔ راستہ پٹی و آیا پٹی کے واسطے علحدہ کسی تختہ کے ضرورت نہیں جو وجوہ زراعت کے واسطے ہوں گے اونہیں کو راستہ پٹی و آیا پٹی کے واسطے سمجھ لیا جائیگا۔ اس کے بعد جو اور باتیں ہیں اون میں بہت کم ایسا عمل ہوتا ہے لہذا ہر بابت کے لئے جداگانہ تختہ کی ضرورت نہیں ہے تختہ نشان ۱۷ و ۱۸ اس کے لئے کافی ہے ۔ اگر کوئی ایسا شمول و خروج دوسرا کسی بابت میں ہوا ہو تو وہ تختہ ۱۷ امین اور ۱۸ ایں درج ہوگا ورنہ یہ تختہ صفر زدہ آجایا کرین گے ۔

ردیف ص

صادر کے احکام

صادر کے اخراجات

گشتی صدر محاسبی ۲۲ سنہ ۱۳۳۳ف الف

دفعہ (۲۰۱۶) صادر کے دو قسم ہیں ۔ (۱) صادر بموجب تقرر (۲) صادر سوائے تقرر ۔ نمبر ایک سے اون کل اخراجات کی ادائی ہو سکتی ہے جن کی ضرورت ہر مہینہ میں یکساں لاحق ہوتی ہے اور جن کی مقدار بھی ہر مہینہ میں قریب قریب یکساں ہوتی ہے نمونہ ضمیمہ (**۱۰۳**) کے ذریعہ سے دفتر صدر محاسبی کو ان ابواب کی بصراحت اطلاع ہونا چاہیے جنکا خرچ ہر عہدہ دار کے صادر تقرر میں پڑتا ہے ۔

دفعہ (۲۰۱۷) اخراجات صادر تقرر کے لئے دفتر صدر محاسبی پر اسنادی حساب بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے برآورد تنخواہ کے ذیل میں جس کے ساتھ رقم صادر وصول ہوتی ہے ایک وصول باقی درج ہونا کافی ہے بموجب نمونہ ضمیمہ نمبر (**۱۰۴**) ۔

صادر کی رقم پیشگی ملے گی

دفعہ (۲۰۱۸) صادر کی رقم پیشگی ملے گی اور بطور پیشگی دوامی رہے گی عہدہ دار یا بندہ ہر مہینہ میں بعد حصول رقم اوسکی ایک رسید بموجب نمونہ ذیل دیگا ۔

مبلغ ــــــ روپیہ سکہ حالی بطور پیشگی دوامی وصول پائے جس رقم کی بنست میں اقرار کرتا ہوں

که وہ میرے ذمہ ہے اور اوس کا حساب مجھے دینا ہوگا۔

نقدی بہی | **دفعہ (۲۰۱۹)** پیشگی دوامی صادر کے لئے ایک نقدی بہی بموجب نمونہ ضمیمہ (**۱۰۵**) رکھی جاوے گی جیسی جیسی رقم پیشگی دوامی وصول اور خرچ ہوگی اوس کا نقدی خرچ درج بہی مذکور ہوگا۔

کھاتہ یا رجسٹر صادر | **دفعہ (۲۰۲۰)** اسی نقدی بہی سے کھاتہ یا رجسٹر صادر کی خانہ پری کیجاویگی جس کا نمونہ ضمیمہ نمبر (**۱۰۶**) پر شامل ہے اس رجسٹر سے اغراض ذیل حاصل ہوں گے (الف) اخراجات صادر کی باب واری ترتیب (ب) برآورد صادر مرتب کرنے میں آسانی (ج) بلحاظ موازنہ کے خرچ افزونی کی نگرانی۔

برآورد صادر | **دفعہ (۲۰۲۱)** برآورد صادر کی ترتیب نمونہ نمبر ضمیمہ **۱۰۷** کے مطابق ہونی چاہئے جب پیشگی دوامی گھٹ جاوے تو نقد بہی سے رجسٹر صادر کو مکمل کرنا چاہیئے۔ رجسٹر صادر پر سرخ روشنائی سے خط کھینچکر میزان دینا چاہیئے جس کی صدد میزان اور نقدی بہی کی میزان مساوی ہونا چاہیئے۔

برآورد صادر کے ذیل میں یہ عبارت ذیل لکھنا چاہیئے (میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس برآورد میں جو اخراجات درج ہیں اون کی باغراض سرکاری ضرورت ہے اور بغیر اون کے چارہ نہ تھا اس خرچ کی ادائی ہوچکی ہے میرے دفتر پر وہ تمام اسناد موجود ہیں جو دس روپیہ سے کم کی بابت ہیں۔ جہاں تک کہ ہم ہوسکے اور میں اس امر کی ذمہ داری کرتا ہوں کہ وہ اس طرح بگاڑ دئے گئے ہیں کہ دوبارہ کارآمد نہیں ہوسکتی)

دفعہ (۲۰۲۲) ہمیشہ اسناد کا مقابلہ برآورد کے ساتھ ہونا چاہیئے اور باحتیاط اسناد کو منسوخ کردینا چاہیئے تاکہ ادائی کے بعد اسناد بیکار رہیں برآورد کی میزان رجسٹر صادر اور نقدی بہی سے مطابق ہونا ضرور ہے اور برآورد کے ذیل میں موازنہ کے گنجایش کی صراحت لازمی ہے برآورد کی نقل رکھنے کی ضرورت نہ ہوگی رجسٹر صادر خود مسودہ برآورد کا کام دے سکتا ہے۔

دفعہ (۲۰۲۳) دس یا دس سے کم کے اسناد دفتر متعلقہ میں رہیں دفتر صدر محاسبی سے جب اون کا مطالبہ نہو بھیجنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

ردیف ض
ضمانت کے احکام
الف ضمانت ملازمین

کاغذ ہائے ضمانت کے متعلق | گشتی [illegible] ۱۳۰۹ف | وفقرہ [illegible]

دفعہ (۳۰۲۴) ضمانت ناموں کے پانچ روپیہ کے کاغذ پر لینے کے لیے جو احکام نافذ تھے وہ فسخ ہوے تمام ضمانت نامے سرکاری ملازمین کے جو ملازمت سے متعلق ہوں بپابندی فقرہ ۴ قانون اسٹامپ سادہ کاغذ پر لئے جاویں۔

کفالت کے احکام | صوبہ [illegible] کا اشتہار | گشتی معتمد [illegible] ۱۳۱۳ف

دفعہ (۳۰۲۵) مندرجہ ذیل جائداد کفالت میں منظور ہو سکے گی۔

(الف) سرکار عظمت مدار کے کرنسی نوٹ۔ اور پرامیسری نوٹ۔ اور سیونگ بنک کا پاس بک۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ دفتر مجلس نشان ۲۶۴۵۔۱۶ آذر ۱۳۰۹ف موسومہ مؤلف۔ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس بھی ضمانت ملازمین میں قابل قبول قرار پائے ہیں۔

(تشریح) بذریعہ گشتی ۱۳۱۳ف سیونگ بنک کا پاس بک نا قابل قبول ٹھرا۔

(ب) سرکار عالی کی معافیہ معاش جس کی بحالی دوامی کا حکم سررشتہ انعام سے صادر ہو چکا ہو جو کسی خدمت کے ساتھ مشروط نہ ہو بحصول اجازت سرکار بحساب معاش حاصل دہ روپیہ در عوض ضمانت صد روپیہ

(تشریح) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۵ ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ بصورت ضرورت معاشہائے ضمانتی علاقہ پائگاہ کے ساتھ بتوسط عہدہ داران علاقہ موصوفہ اوسی طرح برتاو کیا جائیگا جس طرح کہ معاشہائے علاقہ خالصہ کے ساتھ کیا جاتا ہے اور چونکہ معاش ہائے پائگاہ خالصہ کے لئے مکفول ہو سکیں گے اوسی طرح معاش ہائے خالصہ پائگاہ کے لئے لہذا ہر دو علاقہ جات کو بصورت ضرورت اونہیں ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی جو ہر دو علاقوں میں نافذ ہوں اور جس طرح کہ فی الوقت ہر دو علاقوں میں دستور العمل جاری ہے آئندہ بھی اوسی طرح رہے گا۔

گشتی معتمد مال نشان ۲۲ ۱۳۱۳ف بھی اسی سے متعلق ہے۔

(ج) سرکار عالی کے ٹریزری بانڈز یعنے حصص ریلوے بھی ضمانت[۴] ملازمان سرکار عالی میں بطور کفالت قبول کئے جاوینگے۔

(د) زر نقد۔

(ھ) جائداد غیر منقولہ باستثناے مکانات مسکونہ جنکا ہراج قواعد جاریہ عدالت دیوانی کی رو سے ہو سکے۔ جائداد ہاے متذکرہ بالا سے الف اور ج و د ضمانت میں مکفول ہونے کے بعد سرکار کی حفاظت میں رہینگے۔ اوس ضلع کے صدر خزانہ میں جس ضلع سے ضمانت دہندہ کا تعلق ہے یا ملازمین بلدہ کے لئے خزانہ عامرہ میں۔ منصب کی کفالت ایسی ضمانتوں میں ناجائز ہے (گشتی معتمد مال نشان ۲۶ بابتہ سنہ ۱۳۱۳ف کا حصہ مندرجہ دفعہ ۳۰۴ جلد دوم منسوخ) کفالت معاش کے لئے معاش دار کی درخواست اوسی ضلع میں پیش ہونا چاہیئے جس ضلع میں معاش واقع ہے بر ایسی درخواست پر ایک اشتہار مدتی دیا جاری ہوگا اور عذر داروں کو موقع دیا جائیگا اگر عذر داری پیش ہو تو اوسکا تصفیہ کیا جاویگا ورنہ سرسری تحقیقات کے بعد بذریعہ نمونہ مندرجہ ضمیمہ نشان (۱۰۸) سرکار کی منظوری حاصل کی جاوے گی۔

(بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۲ سنہ ۱۳۰۶ف اس منظوری کا اختیار بلا حصر و قید رقم صوبہ دارونکو عطا ہوا ہے)

ضمانت دہندوں کے افسر اعلیٰ کا کام ہے کہ جائداد مکفولہ کی نسبت اطمینان حاصل کرے کہ درحقیقت ضامن کی مملوکہ و مقبوضہ اور مالیت کے لحاظ سے بھی قابل قبول ہے یا نہیں اور ضمانت ہاے ب اور ھ کے متعلق تین سال گزرنے کے بعد ہر چوتھے سال ضامن کے قبضہ اور جائداد کی نسبت بھی ایک سرسری تحقیقات ہو کر اطمینان حاصل کر لیا جاوے۔

زر ضمانت سے پرامیسری نوٹس خرید ہوسکتے ہیں
فقرہ ۱۲ گشتی نشان ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۰۳۶) جن لوگوں کی ضمانت میں زر نقد جمع ہے خواہ بوضع تنخواہ خواہ دوسرے طور پر اونکو اختیار ہوگا کہ جب چاہیں اوس رقم سے پرامیسری نوٹس یا سرکار عالی کے ٹریزری بانڈز کی خریدی کرکے جمع کریں ایسی حالت میں اور نیز اوس حالت میں جب کہ پہلے سے اونہیں کاغذات کی ضمانت داخل ہوئی ہو جو منافعہ وصول ہوگا وہ ضامنون کو ملتا رہے گا۔

[۴] گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۰۹ف کے ذریعہ سے بھی مکان مسکونہ کی کفالت ممنوع ہے۔

جواز اخذ ضمانت از اشخاص پائگاہ و وطنداران جاگیرات
گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۲۲ ف

دفعہ (۲۰۲۷) ضمانت علاقہ پائیگاہ و صرفخاص عہدہ داران علاقہ معوضہ قابل قبول ہے۔ و بذریعہ گشتی نشان ۳۰ سنہ ۱۳۲۹ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ وطنداران جاگیرات کی ضمانت جاگیردار صاحبوں کی اطلاع اور تصدیق سے منظور ہو سکتی ہے

نوعیت ضمانت کی تبدیلی
فقرہ ۳ گشتی ۲۶ سنہ ۱۳۲۲ ف

دفعہ (۲۰۲۸) ہر ایک ضامن اور ہر ایک ملازم کو اس امر کا اختیار رہیگا کہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے جس وقت وہ چاہے شی مکفولہ بدل لیوے یعنی معوض کفالت (الف) کفالت (ب) داخل کرکے الف کو واپس لے لیوے یا بعوض (ب) کفالت (الف یا ج) کو پسند کرے۔ اس عمل تبدیلی جائداد مکفولہ کے لئے ضمانت نامہ کی تجدید لازم آوے گی۔

ضامن کی سبکدوشی ضمانت سے
ایضاً

دفعہ (۲۰۲۹) اگر کوئی ضامن اپنی سبکدوشی ضمانت سے چاہے تو چھہ مہینہ پیشتر درخواست تعلقدار ضلع کے پاس پیش کرنا چاہیئے تعلقدار ضلع اوس ملازم کو جس کی وہ ضمانت تھی حکم میعادی دو ماہ کے ساتھ دوسری ضمانت کے حاضر کرنے کے لئے اطلاع دینگے اور ایک اشتہار بھی جاری کردیا جائیگا کہ اگر کسیکو کچھہ عذر ہو تو دو مہینہ کے اندر پیش ہو۔ اگر دو مہینہ کے اندر کوئی دوسری ضمانت داخل نہ ہوگی تو سمجھہ لیا جائیگا کہ ضمانت پیش کرنے سے انکار کیا گیا اور چھہ مہینہ کی مدت اوسکے ختم ہونے پر درخواست گزار کی ضمانت فسخ کردی جاے گی۔ اگر کوئی کفالت مال کی از قسم (الف و ج و د) موجود ہو تو باخذ رسید ضامن کو واپس دی جاوے گی۔

تجدید ضمانت کے احکام بصورت فوت ضامن
گشتی مجلس نشان ۴۰ سنہ ۱۳۲۱ ف

دفعہ (۲۰۳۰) عام قاعدہ کے لحاظ سے ضمانت دار فوت ہوتے ہی ضمانت آیندہ کے لئے بیکار ہوجاتی ہے اور جو جائداد مکفول کی ہوئی ہے اوسی وقت تک کی بابت اوس پر مواخذہ قائم رہیگا جب تک کہ ضمانت قائم تھی پس کسی ضامن کے مرنے کی صورت میں باقاعدہ دوسری ضمانت آیندہ کے لئے داخل کرا لینا لازم ہے اور دوسری ضمانت کے باقاعدہ ہونے کے لئے ضرور ہوگا کہ مجدداً ضمانت نامہ تکمل ہوکر رجسٹری کرایا جاوے۔

(تشریح) مولف کی رائے میں جب کہ جائداد مکفولہ سرکار کے قبضہ میں ہو تو ضامن کے مرنے کی وجہ سے اوس کی کفالت باطل نہیں ہوتی بخصوص اس وجہ سے کہ مضمون ضمانت نامہ میں یہ صراحت رہتی ہے

کہ قائم مقامان و ورثا ر و اوصیاے ضامن ۔ بعد وفات ضامن احکام و شروط ضمانت نامہ کے پابند بجمیع وجوہ رہیں گے ۔

ضمانت نامہ کا نمونہ
فقرہ ۷ گشتی ۲۶ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۰۳۱) ضمانت نامجات تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کا نمونہ ضمیمہ (۱۰۹) پر شامل ہے ۔ اور ضمانت نامہ پیشکار کا نمونہ ضمیمہ (۱۱۰) پر اور ضمانت نامہ خزانہ دار و فوطہ دار و نقدی و کارکن کا نمونہ ضمیمہ (۱۱۱) پر کفالت جائداد کے متعلق جو مراتب ان نمونوں میں بیان ہوے ہیں وہ اصولاً کل ضمانتوں سے متعلق سمجھے جاوین گے ۔ جو ملازمان متذکرہ بالا کے سوا ہوں باستثناء ضامنان مستاجرین جنکے احکام جداگانہ نافذ ہیں ۔

ضمانت ناموں کی رجسٹری
فقرہ ۱۴ گشتی ۲۶ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۰۳۲) ضمانت ہاے ملازمین کی رجسٹری بھی اونہیں قواعد کے لحاظ سے ہوگی جو دستور العمل رجسٹری کی دفعہ (۱۱) میں بیان ہوے ہیں ۔

منصرم کارون کی ضمانت
گشتی مجلس ۶ ۱۳۰۵ف

دفعہ (۲۰۳۳) بغیر ضمانت کے قابل ضمانت جائدادوں کے لئے خواہ وہ کتنی ہی کم مدت کے لئے کیوں نہ ہوں کسی شخص کا مامور کرنا درست نہیں ہے (بذریعہ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱ مورخہ ۱۳۰۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر جائداد خالی شدہ جس کے لئے ضمانت لازمی ہے کوئی ایسا ملازم مقرر کیا جاوے جس سے بحیثیت ملازمت سابقہ ضمانت نہ لی گئی ہو تو ایسے ملازم سے بھی بمجرد تقرر حال ضمانت لینا چاہیئے خواہ وہ تقرر منصرمانہ ہو یا مستقلانہ تحصیلداری کی چندروزہ منصرمی کے لئے اگر دوسرا شخص جسکا مامور کرنا مقصود ہو ضمانت نہ دے سکتا ہو تو التزاماً پیشکار ہی کو مقرر کیا جاوے اور بجاے پیشکار نقدی نویس اور بجاے نقدی نویس صراف اور بجاے صراف کوئی ایسا شخص جس کی ضمانت صراف مذکور دے سکے ۔ یہی اصول کروڑگیری کی چھوٹی تنخواہ سے جائداد ہاے قابل ضمانت کے لئے مرعی رہنا چاہیئے کہ یا تو منصرم سے ضمانت لی جاوے یا ملازم رخصتیاب کی ذمہ داری سے اوس کا منصرم مقرر ہو ۔ علی ہذا اگر خزانہ داری کی منصرمی کی ضرورت پندرہ بیس روز کے لئے ہو تو پیشکار مستقر ضلع خزانہ دار کی ذمہ داری سے منصرم مقرر ہونا چاہیئے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دو اصول پر انتظام مبنی ہونا چاہیئے یا تو منصرم کار ضمانت علحدہ حسب ضابطہ داخل کرے یا رخصت

خواہ اپنے منصرم کار کا خود ضامن ہو صورت ثانی میں بھی حسب ضابطہ ضمانت نامہ لکھوانا چاہیئے اور نیز اصل ملازم کو انتخاب منصرم کا اختیار دینا چاہیئے۔ اگر دونوں صورتیں نہ ہوسکیں تو عہدہ دار ذمہ دار کو کوئی ایسا انتظام کرنا چاہیئے جس سے صیانت حقوق سرکاری کی نسبت مطلق اندیشہ نہ رہے اگر یہ صورت بھی ممکن نہ ہو تو قطعاً رخصت نا منظور کر دینا چاہیئے اگر بغیر منظوری کے چارہ نہ ہو تو خاص طور سے مجلس مالگزاری کو رپورٹ کر کے منظوری لینا چاہیئے

(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۶ سنہ ۱۳ ف یہ صراحت ہوتی ہے کہ گشتی نشان ۶ سنہ ۱۳ ف کے احکام ملازمین مستقل سے بھی متعلق ہوں گے۔

منصرم تحصیلداری سے ضمانت
گشتی مجلس ۷ ۳ سنہ ۱۳ ف

دفعہ (۲۰۳۴) بصورتیکہ منجملہ کارآموزان الونس یاب و تخفیف و فکان ناماہوار یاب و موعود الخدمت کے اگر کوئی شخص خدمت تحصیلداری کا منصرم کیا جاتا ہو اوس سے بشاہ پیشکاران مبلغ دو ہزار روپیہ کی ضمانت لینی چاہیئے اور اوس کو تحریری حکم دینا چاہیئے کہ بجائے ے کی بلحاظ منصرمی فاعے کی ضمانت بطور رعایت منظور کی جاتی ہے اگر وہ داخل نہ کر سکے تو پیشکار کو جس کی ضمانت اعے کی رہتی ہے منصرمی دینا چاہیئے اور بصورت استقلال کامل ضمانت کا داخل ہونا ضرور ہے۔ اسی طرح خدمات خزانہ داری کی منصرمی چند روزہ کے لئے عمل ہونا چاہیئے بلحاظ فقرہ ۲ گشتی ۶ سنہ ۱۳ ف (متذکرہ دفعہ ۲۰۳۳ مجموعہ ہذا) مؤلف۔ کارآموزان الونس یاب اور تخفیف یا فکان ماہوار یاب موعود الخدمت کا حق مرجح ہے گا بشرطیکہ وہ اعے کی ضمانت بحالت منصرمی فوراً داخل کریں اور یہ رعایت تخفیف مقدار ضمانت کی بحالت منصرمی محض الونس یاب کارآموز یا تخفیف یافتگان موعود الخدمت یا پیشکاروں ہی سے متعلق ہوگی اس رعایت سے عام امیدواران خدمات تحصیلداری مستفید نہیں ہوسکتے۔ اون کے لئے وہی کامل مقدار ے کی داخل کرنا لازمی ہوگا

ادخال ضمانت کی مدت اور ضمانت داخل نہ ہونے کی تلافی و اختیارات
فقرہ ۱۱ گشتی ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۲۰۳۵) اگر کوئی ملازم جس کی ملازمت کے لئے ضمانت کا داخل کرنا شرط ہے ضمانت داخل نہ کرے تو چھ مہینہ کی مدت دینے کے بعد اوس کی ماہوار کا چوتھا حصہ تا ادخال ضمانت سرکار میں امانتہ

پیگا اوس وقت تک جب تک کہ بقدر مقدار ضمانت رقم جمع نہ ہوجاوے جس کے بعد حصہ مذکور وضع ہوگا اور ضمانت کے داخل ہونے پر یا اوس خدمت سے سبکدوش ہونے پر جس کے لئے ضمانت درکار تھی ہر ایسی رقم مجتمعہ ملازم مذکور کو واپس ہو جاسکے گی واپسی کا اختیار اضلاع میں ہر حاکم صدر خزانہ کو اور بلدہ میں مہتمم خزانہ عامرہ کو ہوگا بشرطیکہ رقم مذکور کا آخر حصہ جمع ہوکر پانچ سال سے زیادہ نہ گزرے ہوں۔ پانچ سال سے زیادہ دس سال تک ایسی واپسی کا اختیار صوبہ داروں کو ہوگا اور بلدہ میں کمشنر صاحبان کروڑگیری وآبکاری وانعام و ناظم صاحب جنگلات۔ دس سال سے زیادہ عرصہ کی واپسی کی منظوری سرکار سے حاصل کی جائے گی (بذریعہ گشتی مجلس مال نشان ۴۰ سنہ ۱۳۱۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر ملازم مامور ہوتے ہی ضمانت مطلوب داخل نہ کرے تو وہ خدمت سے علٰحدہ کردیا جائیگا) مؤلف کی رائے میں یہ حکم آخر الذکر اون نئے ملازموں سے متعلق ہے جو مابعد نفاذ گشتی نشان ۴۰ سنہ ۱۳۱۰ف مقرر ہوں جن کے عہدہ کے لئے ضمانت مشروط ہے۔ اگر عہدہ داران ملازم ماقبل گشتی کے متعلق ضمانت کی بحث پیش ہوگی تو حسب مضمون فقرہ ۱۱ گشتی معتمد مال نشان ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ف متذکرہ دفعہ ہذا کے موافق عمل ہوگا۔

ضمانت کا عدم ادخال مستلزم موقوفی ہوگا
مراسلہ مجلس نشان ۸۳۰ ـ ۵ اردی بہشت ۱۳۰۹ف موسومہ مولف

دفعہ (۳۰۳۶) گشتی نشان ۴۰ سنہ ۱۳۱۰ف (متذکرہ دفعہ ۳۰۳۵ مجموعہ ہذا) میں یہ حکم ہے کہ اگر مامور ہوتے ہی ضمانت مطلوب داخل نہ کرے تو وہ خدمت سے علاحدہ کردیا جاویگا یہ حکم جملہ ملازموں سے متعلق ہے جو ایسے عہدہ پر مقرر ہوں جن کے لئے ضمانت لازمی ہے خواہ اونکا تقرر قبل نفاذ گشتی ۴۰ سنہ ۱۳۱۰ف عمل میں آیا ہو یا بعد اوس کے۔ اگرچہ کوئی قانون زمانہ گزشتہ پر مؤثر نہیں ہوتا لیکن اس موقع پر یہ امر صادق اوس وقت آسکتا ہے جب کہ اس حکم کے بموجب کسی عہدہ دار قابل ضمانت کو اوس زمانہ کی بابت جبکہ یہ حکم نافذ نہ تھا ضمانت نہ داخل کرنے کے متعلق الزام لگایا جاتا حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ جو زمانہ گزرا گذرا اوس سے بحث نہیں آیندہ کے لئے حفاظت سرکاری امور کی مقصود ہے۔

ضمانت ہائے ماقبل گشتی ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ف کا اثر
فقرہ ۷ گشتی ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۳۰۳۷) جن ملازمین کی ضمانتیں گشتی نشان ۲۶ سنہ ۱۳۰۲ف کے اجرا سے پہلے بقاعدہ قدیم لی جاچکی ہیں اون کی تبدیلی اسکا

نئے قاعدہ کے بموجب ضرورت نہ ہوگی باستثنای کسی خاص صورت کے جس میں تبدیلی ضمانت کی منظوری اول محکمہ بالادست سے حاصل کی گئی ہو ۔

تبدیلی ملازمین کے وقت ضمانت کا عمل
نمبر ۹ ایضاً

دفعہ (۲۰۳۸) ایسے ملازم کی تبدیلی یا تحریک تبدیلی کے وقت جس کی ضمانت ایک ضلع میں لی جا چکی ہو ان امور پر لحاظ کامل رکھا جائے کہ جائے متبدلہ میں ضامن کا مکان یا جائداد واقع نہ ہو اگر ہو اور اتفاق سے ایسی ہی ضرورت پیش آوے تو اصدار حکم سے پہلے محکمہ بالادست کی منظوری حاصل کر لی چاہیئے بالآخر بعد تبدیلی ملازم مذکور ضمانت نامہ مع جائداد مکفولہ بشرطیکہ قسم (الف و ج و د) متذکرہ (دفعہ ۲۰۳۵ مجموعہ ہذا) سے ہو صدر خزانہ ضلع متبدلہ پر منتقل ہو جاوے ۔

سالانہ تصدیق ضمانت ناجات
گشتی مجلس نشان ۲۹ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۰۳۹) کل عہدہ دار اپنے اپنے دفتر کے اون ملازمین کی ضمانت ناموں کے متعلق جن سے ضمانت لی گئی ہو تنقیح کریں اور جن ملازموں کے ضامن فوت ہو چکے ہیں اون کی تجدید اور موجودہ ضامنوں سے اون کی ضمانتوں کی تصدیق کرالیں اور آیندہ ہر سال اسی طرح کل ضمانت ناموں کی تصدیق ہوتی رہے ۔

ضمانت کی مقدار	تحصیلدار کے لئے
گشتی صدر المہام مال ۹۲ سنہ ۱۲۹۰ ہجری	

دفعہ (۲۰۴۰) ہر تحصیلدار سے صمــــہ رر کی ضمانت لی جاوے گی تحصیلداران مامورہ سے چھ مہینہ کے عرصہ میں ضمانت کی تکمیل ہونی چاہیئے ۔

نائب تحصیلدار کی ضمانت
گشتی مجلس ۶۹ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۰۴۱) نائب تحصیلداروں سے اعــــ صلعہ کی ضمانت لی جاوے گی ۔

پیشکاروں کی ضمانت
رر ۷۵ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۰۴۲) پیشکاروں سے ایک ایک ــــہ رر کی ضمانت لی جاوے اور تقرر کے وقت ضمانت کا داخل ہونا شرط ہے ۔

خزانہ دار کی ضمانت
ایضاً

دفعہ (۲۰۴۳) خزانہ دار جدید ہوں یا قدیم اون سے صــــہ کی ضمانت لی جاوے ۔

سیاہہ نویسوں کی ضمانت
مراسلہ معتمد مال ۲، ۳ سنہ ۱۳۰۳ و صدر المہام
مال نشان ۹۲ سنہ ۱۲۹۱ ہجری

دفعہ (۲۰۴۴) سیاہہ نویس صدر خزانہ سے ایک سو روپے کی ضمانت لی جانی چاہیئے ۔
سیاہہ نویس تحصیل سے الف صاہ کی ضمانت ۔

فوطہ داروں کی ضمانت
گشتی معتمد مال ۱ سنہ ۱۲۹۱

دفعہ (۲۰۴۵) فوطہ داروں کا تقرر بھی سرکار ہی کے ذریعہ سے ہوگا ہر فوطہ دار تنخواہ دار عــہ سے للکہ کی ضمانت اور تنخواہ دار عــہ والے کی ضمانت لی جاوے گی ۔

گشتی ۴۳ سنہ ۱۲۹۲

دفعہ (۲۰۴۶) جس طرح فوطہ داران تعلقہ سے ضمانت لی جاتی ہے اوسی طرح فوطہ دار ضلع تنخواہ دار عــہ سے الــٹ کی ضمانت لی جاوے اور مددگار فوطہ دار سے للکے کی ضمانت

ضبطیات عارضی کے احکام

الف عام دیہات

ضبطیات عارضی میں تغیر و تبدل ضرور نہیں
گشتی نشان ۸۴ سنہ ۱۲۹۷ ہجری

دفعہ (۲۰۴۷) جملہ ضبطیات میں جو کہ قطعی نہ ہوں یعنے جب تک وہ دیہات خالصہ میں داخل نہ کئے جاویں ایسی ضبطیات میں تغیر و تبدل طریقہ ایصال معاش میں ضرور نہیں ہے ضرور ہوگا کہ رسوم وغیرہ حسب معمول ادا کیا جاوے جب کہ وہ دیہات خالصہ میں شامل ہو جاویں البتہ ایصال معاش اکیل وآیا وغیرہ حسب قاعدہ سرکاری ضرور ہے ۔ سرکار نے بذریعہ روبکار دفتر معتمد مال نشان ۱۰۳ ۔ ۷ صفر سنہ ۱۳۰۳ معمولات کی بنسبت یہی حکم دیا ہے کہ ضبطی کے زمانہ میں دستورات ماقبل ضبطی قائم رہنے چاہیئیں جب معاش خالصہ میں شامل ہو تب ناجائز دستورات موقوف ہوکر حال کا عمل جاری کیا جاوے اور اس امر کے متعلق کہ وہ معمولات جو اس گشتی کے بموجب جاری رکھے جاویں گے کس قسم کے ہیں کوئی عام قاعدہ جاری کرنا ضرور نہیں ہے ہر ایک جاگیر کے دستورات جاریہ پر غور ہوکر فیصلہ ہوتا ہے اگر کسی معمول کی بنسبت تعلقداران ضلع کو کچھ شک ہو یا وہ اوس کو بہت ہی نامناسب سمجھتے ہوں تو اوس کی رپورٹ دفتر صوبہ داری میں بھیجدیں ۔

(۲) ایسے دیہات کے تقرر معاش کے لئے بوجہ اس کے کہ سرشکن پنچسالہ کا قاعدہ نافذ کرنے میں دقت واقع

ہوگی۔ مناسب ہوگا کہ جب تک کہ وقت تبدیل سرشکن معاش کا حلول نہ کرے معاش رقم وصول پر بحال رہے

قول ماقبل زمانہ ضبطی
گشتی ۱۵ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۰۴۸) دیہات منضبطہ میں قبل ضبطی جو قول کہ جاگیرداروں کی جانب سے دیا گیا ہو وہ لائق تنسیخ ہے۔

قول زمانہ ضبطی
گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۰۴۹) ضبطی عارضی کی حالت یا شرکت جاگیر و مقطعہ کی شرکت خالصہ کے وقت جو قول سرکار سے دیے جاوینگے وہ بعد بحالی جاگیر و مقطعہ یا واگزاشت تا مدت قول بحال رہینگے۔ واگزاشت ضبطی کے وقت معاہدہ کرلینا چاہیئے کہ قول میں فرق نہ آوے

یک و نیم آنی
گشتی ۱۵ سنہ ۱۲۹۹ف و ۱۹ سنہ ۱۲۹۹ف و ۳۴ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۰۵۰) جاگیرات اور مقطعہ جات منضبطہ کی جو اخراجات عملہ وصادر کے لئے آمدنی جاگیرات سے بحساب فی روپیہ یک و نیم آنہ مجرئی لیا جاوے یہ وضعات بعد وضع اخراجات رسومداران و دیہ صادر و معمولداران وغیرہ رقم وصولی پر محسوب ہوگی اور رقم یک و نیم آنہ بعد وضع رقم وصول شدہ بقایا برآیندہ نہ لی جاوے۔

گشتی ۲۳ و ۳۴ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۰۵۱) یک و نیم آنہ کی رقم کل آمدنی دیہات پر بلا وضع پن مقطعہ لی جاوے گی اور جس وقت کہ پن سرکار محاصل سے وضع کیا جاتا ہے اسی وقت رقم یک و نیم آنہ بھی وضع کرلی جاوے۔ قبل اجرائی گشتی ۱۵ بابت سنہ ۱۲۹۸ف جس قدر رقم اخراجات کی مدبندی صادر کی بطور مختلف وصول ہوئی ہو اوس میں کم و بیشی ضرور نہیں۔ تاریخ اجرائی گشتی نشان ۱۵ سے حسب ہدایات مندرجہ گشتی برابر حساب ہوگا۔

گشتی معتمد مال ۳۵ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۰۵۲) دیہات منضبطہ کی بابت جو رقم بحساب ڈیڑہ آنی بابت حق انتظام وصول ہوتی ہے اوس کی نصف رقم کا اندازہ موازنہ میں رکھا جاوے۔ جس وقت اخراجات کی درخواست ہوگی اوسی گنجایش سے خرچ عمل میں آویگا۔ جہاں کہیں تعلقدار ضلع کو حالات خاص کے لحاظ سے نصف سے زیادہ خرچ کرنے کے لئے ضرورت ہو تو بصراحت وجوہ کافی سرکار میں تحریک پیش کرنی ہوگی

مصارف انتظامی دیہات کورٹ
گشتی معتمد مال ۱ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۰۵۳) اگرچہ ضبطیات عارضی کے متعلق انتظامی مصارف کے لئے ڈیڑہ آنی لینے کا حکم ہے لیکن خاص کراون جائدادوں کے لئے

جو کورٹ آف وارڈس کے تحت ہیں اون میں صرف اوس قدر روپیہ لیا جاوے گا جس قدر کہ فی نفسہ ان جائدادوں کے انتظام و نابالغوں وغیرہ کی تعلیم و تربیت و حفظ صحت اور اون کے کارخانوں کو درستی اور ترقی کے لئے درکار ہے۔ اور سارے حساب و کتاب کا تعلق صدر محاسبی اور ہوم سکرٹری سے رہیگا۔

جمعبندی دیہات منضبطہ
گشتی مجلس ۱۵ اسفندار ۱۳۳۱ف و ۳ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۰۵۴) دیہات منضبطہ میں جب کہ جمعبندی عہدہ داران سرکار کے ذریعہ سے ہوتی ہے تو مثل اضلاع سرکاری کے باضابطہ جمعبندی ہونی چاہیئے و ہر وزہ کسرات دیہات منضبطہ جاگیرات تنخواہی میں ۱۲۶۳ سے ۱۲۸۳ تک بحساب نصف اور ۱۲۸۴ف سے بحساب سالم لی جاوے گی

حساب و کتاب
گشتی معتمد مال ۲۰ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۰۵۵) اب تک جو محاصل دیہات منضبطہ و اراضی ضبطی دستگردان کی مد میں جمع کیا جاتا تھا آئندہ سے وہ محاصل خواہ مالگزاری اراضی کا ہو خواہ دیگر ابواب کا دستگردان میں جمع نہ کیا جاوے بد آمدنی مالگزاری بنام محاصل دیہات و زمینات منضبطہ بیاہ کیا جاوے۔ اور سالانہ جمع و خرچ کے صدر بدر مالگزاری میں اس نام کا ایک شکمی بذر یادہ کیا جاوے گو غرض تفصیلی حساب رکھا جایا کرتا تھا وہ بدستور اب بھی رکھا جایا کرے اور تختہ انتظام دیہات منضبطہ جیسا کہ سالانہ آتا ہے وہ بھی بدستور آیا کریگا اخراجات معمولی متعلق بہ موضع یا متعلق بجاگیردار و انعامدار حسب حال بدستور قائم اور بحسب اقتدار عہدہ داران مال قائم رہیں گے مگر واگزاشت کے وقت البتہ سرکار سے اجازت لینی ہوگی۔

معاش ہائے اراضی منضبطہ
گشتی ۲۰ ۱۳۳۲ف

دفعہ (۲۰۵۶) جو معاشیں بعلت بقایا ر سرکار خواہ بعلت ضمانت با قیدار ضبط ہیں اون میں اخراجات تحصیل وضع نہیں ہونا چاہیے وہ معاشیں جو بوجہ عدم حاضری معاشدار بصیغہ انعام چند روزہ ضبطی میں ہیں گو اسی قبیل کے ہیں مگر بطور سزا عدم حاضری وصول ہونا مضایقہ نہیں بشرطیکہ سالم موضع ضبط ہوا اگر صرف زمین انعام ہے تو اوس میں سے وضع نہیں کرنا چاہیئے وہ معاشیں جو بوجہ قضایا ے باہمی یا بحکم عدالت دیوانی یا بطور کورٹ آف وارڈس ضبطی میں ہیں اون میں یک دہم انکا وصول ہونا درست ہے

گشتی صدرالمہام مال نشان ۱۹ اسفندار ۱۳۲۹ف کے مطابق بعد وضع اخراجات رسوم وغیرہ اوسی طرح یہ بھی ضرور ہے کہ رقم یا حصہ یا فلتی سرکاری منہا ہو کر باقی رقم پر عمل کیا جاوے۔

سزائے مزاحم ضبطی
مراسلہ معتمد مال ۸ مہر ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۰۵۷) حکم ضبطی سرکار سے جاری ہونے کے بعد بلا کسی اندیشہ کے ضبطی کرنا چاہیئے جو شخص مزاحمت کریگا اوس کو فوجداری صیغہ سے سزا دی جاوے گی۔

واپسی رقوم بعد واگزاشت ضبطی کے احکام
گشتی مجلس نشان ۱۴ اسفندار ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۰۵۸) واپسی رقوم محاصل دیہات منضبطہ کے متعلق جب کہ تاریخ ادخال رقم سے ایک سال سے زیادہ مدت گزر جاوے تو معاملہ خارج از اقتدار تعلقہ دار ضلع ہوگا۔ لیکن دوران کارروائی میں جو زمانہ گزریگا وہ مدت امتیاز میں محسوب نہ ہوگا۔

ترتیب کہاتہ کے احکام
گشتی معتمد مال ۱۳ اسفندار ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۰۵۹) دیہات منضبطہ اعم از ینکہ جاگیر ہوں یا مقطعہ یا انعام وغیرہ جو کہ اضلاع میں تعلقہ داران ضلع کے زیر نگرانی ضبط میں خواہ بحکم سررشتہ انعام ضبطی ہوئی ہو یا مال یا عدالت وغیرہ اون کے متعلق ہر ایک مہینہ کی بابتہ دوسرے مہینہ کی ۵ تاریخ تک ایک مختصر گوشوارہ دفتر سرکار پر آنا چاہیئے (بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۱۹ اسفندار ۱۳۳۱ف) اس گوشوارہ ماہواری کے لئے ایک نمونہ خاص دیا گیا ہے جو کہ ضمیمہ نمبر (۱۱۳) پر شامل ہے) اس گوشوارہ سے کہاتہ نشان الف کی خانہ پری ہوگی جس کا نمونہ ضمیمہ نشان (۱۱۳) پر شامل ہے۔ اسی گوشوارہ کے خانہ کیفیت میں نشان و تاریخ اور نام اوس محکمہ کا لکھدینا چاہیئے جس کے حکم سے ضبطی ہوئی ہوئی ہے۔ اس گوشوارہ میں بلحاظ نام جاگیردار یا مقطعہ دار وغیرہ ایک یا کئی مواضع منضبطہ متعلقہ تعلقہ واحد یا تعلقات کی بابتہ رقم جمع اور رقوم خرچ کی تفصیل بحوالہ اسناد جمع و خرچ کامل طور پر رہے گی بس اسناد کے بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے جس کا تعلق صدر محاسبی سے ہو۔ کہاتہ الف کی ابتدا میں نمونہ ب مندرجہ ضمیمہ نشان (۱۱۴) کے مطابق ایک صدر گوشوارہ رہے گا جس میں کل آمدنی و اور اخراجات کا ماہوار میں حساب ہوگا۔ نمونہ ب کی خانہ پری ہر مہینہ کے آخر پر میزان حصہ ہائے الف سے

ہو گی ۔ کہاتہ نمونہ الف کی خانہ پری نہ صرف گوشوارہ ہائے اضلاع سے ہو گی بلکہ خزانہ عامرہ کے اون اخراجات کا داخلہ بہی مفصل اوس میں رہیگا جو بااسناد اجازت نامہ ہائے صدر ہا بھی عائد ہوے ہوں گے اسکے لئے نمونہ ج مندرجہ ضمیمہ نشان (۱۱۵) کے موافق ایک رجسٹر مرتب رہیگا ۔ نمونہ الف کے خانہ ہائے (۸ و ۹ و ۱۰) کی خانہ پری اضلاع کے گوشواروں (ملاحظہ ہو ضمیمہ نمبر ۱۱۳) سے متعلق ہو گی اور خانہ ہائے ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کی خانہ پری اسی رجسٹر ج سے ۔ تعلقہ دار کا فرض ہو گا کہ رقم ارسال کو وقت بوقت خزانہ عامرہ پر ارسال کیا کریں اگرچہ ضلع کے ماہواری گوشواروں میں یہ رقم ارسالی بصیغہ خرچ بنام ارسال لکہی جاوے گی مگر دفتر سرکار کے نمونہ (الف) میں بنام موجودات خزانہ عامرہ دکہلائی جاوے گی دفتر صدر محاسبی میں انہی حسابات کے متعلق جو رجسٹر مرتب رہیگا اوس سے دفتر سرکار کے کہاتہ کا مقابلہ صرف پیشتر اون کے ساتہ ہر سہ ماہی کے اوائل میں ہو تا رہیگا جس کو دفتر سرکار کا اہلکار پیش کریگا اور جس کے خانہ ۲۳ میں صدر محاسب صاحب کے مددگار متعلقہ کی تصدیق ثبت ہو گی ۔

اقتدار اول تعلقداران و صوبہ داران نسبت مصارف

گشتی نشان ۴۳ ، سنہ ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۲۰۶۰) تعلقداران اضلاع کو دیہات منضبطہ میں فی صدی تین روپیہ تک اور صوبہ داروں کو فی صدی پانچ روپیہ تک مصارف ضروری میں خرچ کرنیکا اقتدار ہو گا ۔

طریقہ کارروائی کے احکام

طریقہ ترتیب مراسلات

مکتوب الیہ کا نام

گشتی مجلس صرف خاص نشان ۶ سنہ ۱۲۹۹ء مسلمہ محکمہ سرکار

دفعہ (۲۰۶۱) سرکاری تحریرات میں مخاطب کے نام کے عرفی اور تعظیمی الفاظ لفظ صاحب کے ساتہ اور عہدہ کی صراحت ہوا کرے ۔

مراسلہ کی ترتیب

گشتی فینانس ۱۲ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۲۰۶۲) مراسلہ کے ذریعہ سے مراسلت ہو گی اور کاتب و مکتوب الیہ کا نام عہدہ کے ساتہ اوس میں لکہا جاویگا ۔

مہر تنقیح و دستخط

گشتی ۲۶ سنہ ۱۲۸۲ف

دفعہ (۲۰۶۳) ہر ایک روبکار کی پیشانی پر محکمہ کی مہر اور حاشیہ پر

سررشتہ دار کی تنقیح اور آخر عبارت پر حاکم کی دستخط ہونے چاہییں سررشتہ دار موجود نہ ہو تو نائب سررشتہ دار یا جو کوئی منصرم کار ہو بجائے سررشتہ دار دستخط کرے ۔

خلاصہ مطلب
نشان ۶۲ سنہ ۱۸۳۸ء ۹۴ سنہ ۱۸۹۱ء

دفعہ (۲۰۶۴) روبکار میں صرف نشان و تاریخ کے حوالہ پر اکتفا نہ کیا جاوے بلکہ خلاصہ مطلب بھی لکھا جاوے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خلاصہ سے ایک طولانی عبارت ضرور ہی اور بے ضروری درج کردیں بلکہ مضمون ملخص کا نہایت اختصار کے ساتھ لکھنا چاہیئے اور نیز نشان و تاریخ کے ساتھ اوس محکمہ کا نام بھی لکھا جاوے جس کے نام وہ نشان جاری ہوا ۔

مقدمہ کی کامل صراحت
گشتی ۶۴ سنہ ۱۳۰۸ء

دفعہ (۲۰۶۵) روبکاروں میں مقدمہ کی تصریح عمدہ طور سے لکھنی چاہیئے مجرد نقول روبکارات کا ملفوف کرنا کافی ہے اگر کوئی مقدمہ ایسا ہو جس میں نقل روبکار شامل کرنا ضرور ہو تو البتہ مضایقہ نہیں ۔

نشان صدر علاقہ و نشان مثل
گشتی ۲۹ سنہ ۱۲۹۳ء

دفعہ (۲۰۶۶) روبکار پر نشان صدر اور نشان علاقہ اور نشان مثل لکھا جانا بہت ضرور ہے اور حوالہ جوابی میں بھی نشان اور تاریخ اور نشان مثل محکمہ مکتوب الیہ کا لکھا جاوے ۔

عنوان مراسلہ
گشتی ۴۴ سنہ ۱۲۹۵ء و ۲ سنہ ۱۳۱۱ء

دفعہ (۲۰۶۷) روبکار کے عنوان پر مقدمہ کی نوعیت مختصر عبارت میں لکھدینی چاہیئے اور فیصلہ تک کل روبکاروں پر ایک ہی عنوان قائم رہے جب کہ عنوان روبکار میں مقدمہ کی تصریح موجود رہتی ہے تو پھر مضمون کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے صرف نشان و تاریخ کے حوالے کے بعد مقدمہ مندرجہ عنوان لکھدینا کافی ہے ۔

سررشتہ دار کی دستخط مراسلات پر
گشتی معتمد مال ۶۰ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۰۶۸) سوم تعلقہ دار کے کثرت کار کی وجہ سے سررشتہ دار مال کاغذات سررشتہ مال پر شامل مثل او رباشل پیش ہونے کی تجویز پر اور نیز جواب طلب کے مسودات و مبیضات پر جو صرف مفصلات سے متعلق ہوں دستخط کرسکتے ہیں ۔ جو مبیضات جواب طلب دفاتر مافوق کے نام ہوں اونپر سررشتہ دار دستخط نہ کرسکیں گے ۔

ملفوفات
گشتی ۴۴ سنہ ۱۲۹۶ء

دفعہ (۲۰۶۹) خاتمہ نقل پر جو کہ مراسلوں کی ملفوف ہو

عہدہ دار کا نام (تشریح دستخط) کی عبارت کے ساتھ لکھا جاوے۔ بعض ملفوفات میں صرف عہدہ کا نام ہوتا ہے وہ بالکل کافی نہیں ہے نام مع عہدہ ہونا چاہیئے۔

| گشتی ۲۱ اشتہار ۱۳۳۶ف | دفعہ (۳۰۷۰) اگر ملفوفات زائد ہوں تو صرف اون کی فہرست مراسلہ میں لکھی جاوے اور ترتیب کے ساتھ اوپر نشان ڈالدیا جاوے اور جدا جدا روانہ ہوں۔

| گشتی ۴۴، ۱ اسفندار ۱۳۲۶ف | دفعہ (۳۰۷۱) ملفوفات کی تعداد مراسلہ کے حاشیہ پر لکھدینا چاہیئے۔

| نشان مثل مجاریہ |
| گشتی ۴۴ ۱۲۹۴ف مراسلہ کلیات مجلس ۱۳۲۹ف |

دفعہ (۳۰۷۲) مجاریہ مراسلہ پر محکمہ جاری کنندہ مراسلہ کی مثل کا نشان لکھا جانا چاہیئے۔

| ترتیب مسودہ |
| گشتی ۲۱ ۸۹ ۱۳۲۳ف |

دفعہ (۳۰۷۳) مسودات جداگانہ لکھنا ضرور نہیں تحریر کے وقت حاکم لکھا جاکا خود بسیط طور پر حکم لکھیگا اوسی کا مبیضہ جاری ہوگا اور مسودہ کا نشان اوسی تجویز پر لکھا جائے

| عنوان مراسلات دوم وسوم تعلقداری |
| گشتی نشان ۳۵ ۱۳۳۱ف |

دفعہ (۳۰۷۴) مجلس مالگزاری سے گشتی نشان ۴۴ بابتہ ۱۳۳۰ف بدیں حکم نافذ ہوچکی ہے کہ دوم وسوم تعلقداران درحقیقت مددگار ہیں اول تعلقداران اضلاع کے اس لئے سوم تعلقدار کی تعیناتی مستقر دوم تعلقداری پر ہوسکتی ہے۔ اس گشتی کے متعلق صوبہ داری گلبرگہ سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ عملہ دوم تعلقداری وسوم تعلقداری میں فرق ہے اور علاوہ براں دوم تعلقدار کو سوم تعلقدار کا دفتر اور سوم تعلقدار کو دوم تعلقدار کا دفتر ملجانے سے سوم تعلقدار دوم تعلقداری کی مہر اور دوم تعلقدار سوم تعلقداری کی مہر استعمال کرتے ہیں جو بیجا ہے۔ چونکہ گشتی نشان ۴۴ بابتہ ۱۳۳۰ف جملہ امور ومراتب پر غور کرنے کے بعد اجرا ہوئی ہے اور اوس سے بہت بڑی سہولت سرکاری کاموں میں حاصل ہوتی ہے بنا براں بربنائے تحریک پیش شدہ بغرض رفع شبہات حاشیہ نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ مہر کی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے درصورتیکہ سوم تعلقداری کے محکمہ پر کوئی دوم تعلقدار متعین ہو تو مراسلت کا عنوان حسب ذیل لکھا جایا کرے۔

مراسلہ محکمہ سوم تعلقدار ضلع فلان وغیرہ

منجانب (　　) دوم تعلقدار۔ بخدمت (　　)

اور اگر برعکس اس کے یعنی دوم تعلقداری کے محکمہ پر کسی سوم تعلقدار کی تعیناتی ہو تو

مراسلہ محکمہ دوم تعلقداری ضلع فلاں وغیرہ

منجانب سوم تعلقداری تحویلات

طریقہ مراسلت

اختصار مضامین — **گشتی ۱۱ سنہ ۱۳۰۱ ف**

دفعہ (۳۰۷۵) ہر عہدہ دار سرکار کے ساتھ عبارت مختصر میں مراسلت کیجانی چاہیئے۔ حالی مطلب قریب الفہم اور مضمون غیر متعلق سے احتراز اور رائے کا اظہار عبارت صاف وصریح میں ہونا چاہیئے۔

خط وکتابت تحصیلداران دیوانی وصرف خاص — **گشتی ۴۶ سنہ ۱۲۸۶ ف**

دفعہ (۳۰۷۶) تحصیلداران علاقہ دیوانی تحصیلداران صرف خاص کے ساتھ بلا واسطہ دفاتر صدر کارروائی کر سکتے ہیں۔

تصریح معانی اصطلاحات — **گشتی ۴۳ سنہ ۱۲۸۱ ف**

دفعہ (۳۰۷۷) روبکارات میں جب کبھی اصطلاحات ملک کے لکھنے کی ضرورت واقع ہو تو ضرور ہوگا کہ اوس کی تصریح بھی ساتھ لکھی جاوے تاکہ اوس اصطلاح کے معنی جلد سمجھ میں آوے۔

اسماء دیہات کی صراحت زبان ملکی میں — **گشتی ۷۹ سنہ ۱۲۸۴ ف**

دفعہ (۳۰۷۸) اگر کسی روبکار میں دیہات یا اشخاص کا نام لکھا جاوے تو مزید وضاحت کے لئے حاشیہ پر اوسی نام کا زبان ملکی میں اعادہ کرنا چاہیئے۔

جاگیردار وغیرہ کے نام کے ساتھ اونکے مقام کا پتہ — **گشتی ۱۱۰ سنہ ۱۲۸۶ ف و ۱۸ سنہ ۱۲۹۶ ف**

دفعہ (۳۰۷۹) اگر کسی روبکار میں جاگیرداروں ~~وغیرہ کا ... ...~~ انعامدارات وغیرہ کے لئے لکھا جاوے تو ساتھ ہی اون کے مکان کا پتہ لکھنا ضرور ہوگا۔ جب کسی روبکار میں جاگیردار اور مقطعہ داران غیر مشہور کا نام لکھا جاوے تو اونکے علامات اور نشانات بھی جو کہ اون کے امتیاز کے لئے کافی ہوں لکھے جاویں۔

اظہار رائے — **گشتی ۸ سنہ ۱۲۸۱ ف**

دفعہ (۳۰۸۰) جس مقدمہ میں اظہار رائے کی ضرورت ہوگی ضرور ہوگا کہ رائے نہایت صراحت کے ساتھ لکھی جاوے تاکہ مکرر استفسار کی ضرورت نہو۔

سرکار عظمت مدار کے مراسلت میں القاب — گشتی ۳۳ سنہ ۱۳۱۸ھ

دفعہ (۳۰۸۱) علاقہ داران سرکار عظمت مدار کے ساتھ اسی آداب والقاب سے مراسلت جاری رہے جیسا کہ پہلے سے جاری ہے۔

اوگ جاوک کا طریقہ — مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۴ - ۵ - بہمن ۱۲۹۶ف بوساطت صوبہ

دفعہ (۳۰۸۲) تحصیلداروں اور دیہات کے مقدم پٹواریوں میں اوگ جاوک کا طریقہ بدستور بحال رہنا چاہیئے۔

موصولہ کی نسبت — گشتی ۵ سنہ ۱۳۰۶ھ

دفعہ (۳۰۸۳) اگر غلطی سے کسی دوسرے دفتر کا لفافہ وصول ہو جاوے تو دفتر مذکور پر بھیج دینا چاہیئے۔

طریقہ اجرائے [illegible]

لفافہ جات — گشتی ۷ د سنہ ۱۲۸۶ھ

دفعہ (۳۰۸۴) لفافوں پر کاغذ ملفوفہ کا نشان لکھا جانا بہت ضرور ہے۔

رجسٹر مجاریہ جواب طلب — گشتی عمال ۱۸ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۳۰۸۵) مجاریہ جواب طلب کے لئے ایک جداگانہ [illegible] رہنا چاہیئے جس کے نشان کا سلسلہ جدا ہوگا۔

کمربند کی موقوفی و لفافہ کا استعمال — گشتی [illegible] سنہ ۱۲۸۶ھ و گشتی ۱ سنہ ۱۲۸۳ھ و ۵ سنہ ۱۲۸۱ھ و ۵ سنہ ۱۲۸۸ھ و نشان ۴۹ سنہ ۱۲۸۸ھ

دفعہ (۳۰۸۶) لفافہ ہونے سے کمربند کا طریقہ موقوف کیا جاوے ہر ایک علاقہ کے مراسلات ایک لفافہ میں [illegible] آنا چاہیئے۔ لفافہ پر دفتر کی مہر چاہیئے۔ لفافہ کا [illegible] زیادہ نہ ہونا چاہیئے اگر کاغذ [illegible] ہو تو کپڑے کا لفافہ بنانا چاہیئے۔

لفافہ پر سرنامہ — گشتی ۳ سنہ ۱۲۸۳ھ

دفعہ (۳۰۸۷) ہر ایک لفافہ پر سرنامہ لکھنا چاہیئے۔

لفافہ پر موم جامہ — گشتی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۳۰۸۸) موسم بارش میں لفافہ اور بنڈلوں پر موم جامہ لپیٹ کر بھیجنا چاہیئے اور احتیاط کے ساتھ روانگی عمل میں آوے۔

لفافہ پر نشانات والفاظ کارسرکاری — گشتی نشان ۷ د سنہ ۱۲۸۶ھ

دفعہ (۳۰۸۹) جس قدر مراسلات لفافہ میں ہوں ان سب کے نشانات لفافہ پر لکھے جاویں اور نیز کار سرکاری کے الفاظ بھی لفافہ پر رہیں۔

لفافون کا بند کرنا اور کسی افسر کی دستخط

گشتی ۱۴ شہریور ۱۳۲۹ف و ضمیمہ ۲۹ بہمن ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۰۹۰) لفافے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کئے جاویں جن کے دیکھنے سے کوئی شبہ نہ رہے اور لفافہ پر مہتمم منشی یا سررشتہ دار یا محاسب یا محافظ دفتر یا تنقیح ساز کے دستخط ہونا چاہیئے (بذریعہ مراسلہ دفتر سرکار نشان ۱۰۰ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف موسومہ شمال نائب پیشی منشی لفافونپر دستخط کرنے کے مجاز کیئے گئے) بذریعہ مراسلہ عموم سکریٹری نشان ۲۷۴ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف موسومہ معتمد مال مقدم پٹواریوں کو یہ اجازت عطا ہوئی ہے کہ لفافہ جات موسومہ تحصیل پر اپنے دستخط کریں۔ و بذریعہ مراسلہ گشتی صوبہ شرقی نشان ۱۴ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر کچہری انتظام مال نشان ۸۶ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف یہ ایما ہوا ہے کہ دوم سوم تعلقہ داروں کے لفافوں پر پیشکار اور سوم تعلقہ داران مستقر کے لفافونپر ضلع کے اہلکاران مجاز دستخط کر سکتے ہیں۔

لفافہ میں قابل احتیاط کاغذات

گشتی ۲۶ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف و ۴۴ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف و مراسلہ مجلس ۳۸۶ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف موسومہ کمشنر انعام و ۶۶ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف موسومہ ضلع گلبرگہ

دفعہ (۲۰۹۱) زر مبادلہ یا ہنڈوی ملفوف بھیجنے کی حالت میں لفافہ پر اوس کی علامت ضرور ہے رجسٹری کی ضرورت نہیں (گشتی ۲۴ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف) اسناد کو ہمیشہ لفافہ رجسٹری شدہ کے ذریعہ سے روانہ کرنا چاہیئے جس فریق کی ضرورت سے وہ طلب ہوئے ہوں وہ خرچ رجسٹری کا ذمہ دار ہوگا۔

طریقہ اجرائے گشتیات

گشتیات کا اجرا

گشتی ۱۷ مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۰۹۲) آئندہ سے گشتی کا نشان صرف اون مراسلات پر ثبت ہوا کریگا جو بطور قواعد و ضوابط جاری ہون گے جو مراسلات کسی کاغذ یا رائے کی طلبی میں عام طور پر جاری ہوتے ہیں وہ بہ نشان کلیات جاری ہون گے۔

فائل بک گشتیات کے متعلق

گشتی ۹۸ مورخہ [illegible] ۱۳۲۵ف

دفعہ (۲۰۹۳) گشتیات کا فائل بک ہر ایک دفتر میں موجود رہے جیسے جیسے گشتیات وصول ہوتے جاویں اوسمیں چسپاں ہوں۔

طریقہ جواب طلب والے جواب

نشان جواب طلب

گشتی ۱۴ مورخہ [illegible] ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۰۹۴) جواب طلب روبکاروں میں

نشان ثبت کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ دوسرے دفاتر کے جواب طلب موصولہ کو کتاب میں علیحدہ کہاذنی کرنے کی ضرورت ہے روبکارات جواب طلب ابتدائی روبکاروں کے حوالہ سے تحریر ہوا کریں

گشتی ۱۸ اس ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۰۹۵) جواب طلب مراسلات کا نشان سلسلہ ایک جدا گانہ کتاب میں قائم رہے گا۔

ادائے جواب

گشتی ۴ ۸ سنہ ۱۲۹۴ف

دفعہ (۲۰۹۶) ۳۰ دن کی مدت میں ادائے جواب ہونا چاہیئے اگر کسیو جہ سے مدت مذکور میں جواب ادا نہ ہوسکے تو اندرون مدت اوس وجہ سے اطلاع دینا چاہیئے۔

گشتی ۳ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۰۹۷) جداگانہ جوابی مسودہ لکہنا ضرور نہیں موصولہ پر تجویز خود اس طرح مفصل لکہی جاوے کہ مسودہ کی شکل ہو۔

گشتی ۹۴ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۰۹۸) ادائے جواب کے وقت تحصیل کی تحریر کی نقل نہ بہیجی جاوے بلکہ اوس کا تضمن اپنے روبکار میں لیا جاوے۔

ترجمہ کاغذات ملفوفہ زبان وغیرہ

گشتی نشان ۶ سنہ ۱۳۰۴ف

دفعہ (۲۰۹۹) جو مثل دفتر مجلس میں روانہ کی جاوے اور اوسمیں زبان ملکی کے کاغذات شریک ہوں تو اونکا ترجمہ اردو بہی شامل مثل کر دیا جایا کرے کم سے کم اس قدر تو ضرور ہونا چاہیئے کہ اگر فیصلہ کسی ملکی زبان میں ہو تو اوس کا ترجمہ اور ضروری کاغذات کا ترجمہ جن پر استدلال کیا گیا ہو یا کیا جاتا ہو منسلک ہوا کرے۔

ٹکٹ جوابی کی ضرورت

گشتی ۴ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۱۰۰) جاگیرداراور اجارہ داروں کو سرکاری دفاتر کے ساتہ مراسلت کی ضرورت واقع ہو تو لفافہ پر اور نیز لفافہ کے اندر جوابی ٹکٹ ملفوف کرنا چاہیئے ورنہ لفافجات بیرنگ واپس کر دیئے جاوینگے۔

مخبرین کا جواب

گشتی مجلس نشان ۸ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۱۰۱) جب مخبر کو اوس کے کام کا حق ملتا ہے تو محصول ٹپہ معاف نہیں ہوسکتا پس مخبر کے نام خط و کتابت بصیغہ سرکاری نہ ہونا چاہیئے۔

حوالہ کامل بوقت ادائے جواب

گشتی ۹۴ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۱۰۲) محکمہ صدر کے مثنی کا جواب اداکرتے وقت

اوس مثنی کے نشان و تاریخ کے علاوہ اوس امر کی بھی صراحت ہونا چاہیئے کہ وہ مثنی کس کے نام جاری کی گیا

استدعاے مہلت
گشتی ۷۵ سنہ ۱۲۹۳ ف

دفعہ (۲۱۰۳) اگر کیفیت یا نقشہ مطلوبہ وقت مقررہ پر نہ بھیجا جاویگا افسر عملہ یعنے سررشتہ دار اور محاسب پر جرمانہ کیا جاویگا اگر کسی وجہ بر وقت پہونچنا ممکن نہ ہو یا مہلت زائد مطلوب ہو تو وقت معینہ کے قبل اوس کی اطلاع دیدینی چاہیئے۔

مراسلہ یاددہی میں کس روبکار کا حوالہ ہونا چاہیئے
گشتی صوبہ شرقی نشان ۹ سنہ ۱۲۹۵ ف

دفعہ (۲۱۰۴) اگر جواب طلبی میں متعدد مراسلات جاری ہوں تو حوالہ ابتدائی مراسلت کا دینا چاہیئے جواب طلبی کا حوالہ نہ دیا جاوے الا اوس صورت میں کہ اصل روبکار کے حوالہ سے مثل کا ملنا دشوار ہو اور جواب کے نشانی حوالہ سے آسانی ہو ایسی صورت میں البتہ ہر دو مراسلات کا حوالہ دینا چاہیئے بموجب نمونہ ذیل

بجواب روبکار متذکرہ عنوان اور بسلسلہ مراسلہ تاکیدی آخرین نشان فلاں تاریخ فلاں۔

نشان مثل کی ضرورت
مراسلہ مجلس نشان ۳۴ الکلیات سنہ ۱۳۰۰ ف

دفعہ (۲۱۰۵) ہر ایک جوابی مراسلہ پر محکمہ مکتوب الیہ کے مثل کا نشان بقید صیغہ و سنہ درج کرنا چاہیئے۔

طریقہ دفترداری

امداد روبکار سرکاری
گشتی ۱۸ سنہ ۱۲۸۹ ف و ۹ سنہ ۱۲۹۱ ف

دفعہ (۲۱۰۶) عملہ عدالت اور عملہ مال سرکاری کام میں ضرورت کے وقت ایک دوسرے کو مدد دے سکتا ہے۔

ماہ الٰہی کی مطابقت
گشتی ۵ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۱۰۷) ہر ایک تحریر میں ماہ ہلالی کے ساتھ ماہ الٰہی کی مطابقت بھی بہت ضرور ہے۔

طریقہ منظوریات وحسابات

منظوری بر اصل کاغذ و واپسی
گشتی ۴۵ سنہ ۱۲۸۱ ف

دفعہ (۲۱۰۸) جو کاغذات بعد منظوری کے واپس ہوتے ہیں یعنی جن پر منظوری لکھی جاتی ہے اون کے ساتھ مثنی بھی ضرور شامل مثل رہا کرے تاکہ مثنی پر منظوری جاری ہو سکے۔

منظوریات کا اصل حکم بھی چاہیئے

دفعہ (۲۱۰۹) رقمی منظوریات کی نسبت سرکار کا اصل حکم صدر

گشتی فینانس نشان ۱۰ ۱۳۱۶ف و محاسبی ۹۹ ۱۳۱۶ف

محاسبی پر بھیجدینا چاہیئے اور جو منظوریات تحتجات پر ہوں اونکا اجرا

ضمن تحتجات پر بالفاظ حسب الحکم ہونا چاہیئے۔

تحتجات کے ساتھ جداگانہ مراسلہ ضرور نہیں

گشتی ۹ و ۳ ۱۳۰۴ف و ۲۲ ۱۲۸۵ف و ۱۰ ۱۲۸۶ف و مراسلہ ۱۳۰۶ف و ۲۵ ۱۲۸۵ف و مراسلہ دفتر سرکار نشان ۷۹ ۱۲۹۶ف ہجری

دفعہ (۲۱۱۰) معمولی تختہ جات کو جداگانہ مراسلت کے ساتھ روانہ کرنے کی ضرورت نہیں البتہ کسی تختہ میں کوئی امر قابل اظہار ہو تو جداگانہ مراسلہ تحریر ہو سکتا ہے۔ یہی حکم ہے تحتجات رخصت وانعام و وراثت وتبنیت واوطان لاوارث کے لئے بھی۔

تحتجات کے لئے کاغذ

گشتی نشان ۶۸ ۱۲۸۲ف

دفعہ (۲۱۱۱) تحتجات کی ترتیب شبرنش کاغذ پر ہو کیسے انگریزی کاغذ پر نہ ہو جو مستحکم نہیں ہوتا۔

موقت تحتجات

گشتی مجلس ۳۰ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۱۱۲) تختہ جات موقت کو وقت مقررہ پر روانہ کرنے کی پابندی کی جائے تاخیر ہونے کی حالت میں غافل کی نسبت تدارک ہو۔

تختہ جات قابل منظوری کا مثنیٰ وثبت

گشتی معتمد مال نشان ۹ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۱۱۳) قابل منظوری تختہ جات کے ساتھ جن کی منظوری صرف صوبہ داری سے متعلق ہے ایک مثنیٰ آنا کافی ہے جن تختہ جات کی منظوری سرکار سے محکمہ سے متعلق ہے اوس کے ساتھ دو پرت آنا چاہیئے تاکہ ایک دفتر صوبہ داری میں رہے اور ایک محکمہ کو جاے

تعمیل احکام صدر محاسبی کے متعلق

حکم مجلس نشان ۹ ۳۹ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۱۱۴) حسابی معاملات میں جو کچھ ہدایات صدر محاسب کے پاس سے صادر ہوں اور جو تختہ جات اور داخلہ جات طلب ہوں فوراً اونکی تعمیل کی جاوے۔

طریقہ کارروائی عام

موقت کاموں میں خطا مند کی تلافی

گشتی ۲۵ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۱۱۵) کاغذات حسابی کے بروقت پہونچنے کی نسبت اگر ماتحتوں سے غفلت ہوئی ہو تو صرف یہی عذر کر دینا درست نہیں ہے عہدہ دار کا کام ہے کہ غفلت کنندہ کی نسبت تدارک کرے اور بہر حال وقت معینہ پر حسابات صدر میں پہونچا دے۔

تعمیل احکام

گشتی ۳۴ ۱۳۰۶ف مجلس

دفعہ (۲۱۱۶) چونکہ دفاتر ماتحت سے مجلس کے جوابات بروقت وصول نہیں ہوتے جس کی وجہ سے انفصال امثلہ میں دیر ہوتی ہے۔ اور اکثر پیشگاہ عالی

جناب مہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی اور بارگاہ ملازمان سلطانی اعلیٰحضرت سے استفسارات فرمائے جاتے ہیں جن کا جواب بروقت عرض کرنا لازم و ضروری ہے لہذا تمام دفاتر ماتحت مجلس کو تاکیدی حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ ہر امر مستفسرۂ مجلس کا جواب حتی الامکان جلد جلد دیا جایا کرے اور بالخصوص ان امور کا جواب جو مجلس سے بحوالۂ احکام سرکار یا فرامین استفساری اقدس اعلیٰحضرت ماتحت دفاتر سے پوچھے جائیں۔ اور ہمیشہ خیال رہے کہ جس مراسلہ میں فرمان اقدس و اعلیٰ کا حوالہ درج ہے اوس کا جواب جس قدر جلد ممکن ہو سب سے اول بالترجیح احیان بمفصل ادا کرنا چاہیئے تاکہ مجلس سے جواب فوراً عرض ہو سکے اگر ادائے جواب میں کسی وجہ معقول سے کسیقدر دیری ہے تو بتعیین مدت یہ اطلاع دی جانی چاہیئے کہ اس قدر عرصہ میں جواب ادا کیا جائیگا اور پھر ختم مدت کے اندر ہی اندر جواب بھیجدیا جاوے۔ علی ہذا جو احکام مجلس یا سرکار کے استفساری نہ ہوں بلکہ صرف تعمیلی ہوں تو اون کی تعمیل بھی موافق حکم جلد ہو جانی چاہیئے۔ اور بالخصوص اون احکام کی تعمیل سب سے اول کی جایا کرے جو بحوالہ فرامین حضرت اقدس و اعلیٰ صادر ہوں۔

تمام عہدہ داران ماتحت مجلس کو چاہیئے کہ اس حکم کی پوری نگرانی رکھیں اور اپنے آپ کو اس کے ذمہ دار سمجھیں ورنہ بازپرس شدید کی جاوے گی۔

تخفیف طوالت کار
گشتی ۹ سنہ ۱۲۹۹ھ

دفعہ (۲۱۱۷) جب کسی امر کا استفسار کیا جاوے تو اوس کا جواب مختصر مفید ادا ہونا چاہیئے۔ نقول جوابات ماتحت کو بھیجکر کیفیت مستدرکہ کو اپنے جواب میں ترک کرنا اور نیز اپنی رائے ظاہر نہ کرکے عمل سابق کی صرف تردید کر دینا ناکافی اور نادرست ہے ضرور ہوگا کہ دستورات اور ضوابط کے لحاظ سے بوجوہ صاف و معقول اپنی رائے بھی ظاہر کی جاوے اور نیز یہ اپنے ذمگی کام کو محکمۂ صدر پر حوالہ کرکے بندوبست مناسب کے نام سے درخواست کرنا قطعاً ترک کیا جاوے مالگزاری سے غیر متعلق مقدمات میں محکمہ جات فوقانیہ علاقہ مالگزاری پر ہرگز تحریرات جاری نہ ہوا کریں۔

مددگاروں پر کام نہ چھوڑا جاوے
جریدہ ۵ صفر سنہ ۱۳۱۱ھ

دفعہ (۲۱۱۸) عہدہ دار ذمہ دار کو اپنے فرائض خود ادا کرنا چاہیئے مددگاروں پر اپنا کام چھوڑنا نہ چاہیئے اور ضروری احکام اور تجاویز اپنے دست و قلم سے لکھنا چاہیئے۔

ہرایک عہدہ دار ماتحت کو آزادی
گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۲۱۱۹) ہرایک عہدہ دار سرکار مجاز ہے کہ اگر کسی معاملہ میں اوس کا بالادست عہدہ دار اوس کی راے کے ساتھ اختلاف کرے تو عذرات و دلائل لکھکر اوس کے درجواب یا سند حاکم کے معاملہ بغرض تصفیہ آخر سرکار میں پیش ہو ۔

کوتوالی کے کام کے لئے ہفتہ میں ایک دن کی تشخیص
گشتی مجلس نشان ۲۵ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۱۲۰) تعلقداران اضلاع ہفتہ میں ایک دن خاص مقدمات کوتوالی کے لئے مقرر کریں ضروری معاملات البتہ کسی وقت بھی بلا انتظار یوم مقررہ طے ہو سکتے ہیں ۔

تعمیل اطلاعنامجات
گشتی مجلس نشان ۳۳ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۲۱۲۱) اس محکمہ سے جو طلبنامجات مرافعہ و نظرثانی و نگرانی وغیرہ معاملات سند ائرہ مجلس میں بعد تعیین تاریخ دفاتر تحتانی پر بغرض تعمیل بھیجے جاتے ہیں اون کی تعمیل بروقت نہیں ہوتی لہذا مکرر سہ کرر تبدیل تاریخ پیشی کی ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے کارروائی میں طوالت ہی نہیں ہوتی بلکہ اہل مقدمات نہایت زیربار اور پریشان ہوتے ہیں جو کسیطرح مناسب نہیں ہے لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ جب ایسے اطلاعنامجات دفاتر تحت میں بغرض تعمیل وصول ہوں بلا کسی توقف کے اون کی تعمیل فوراً ہو کر بصیغۂ ضروری محکمہ ہذا میں واپس بھیجدئے جایا کریں تاکہ تاریخ مقررہ سے پہلے اطلاعنامجات بعد تعمیل محکمہ ہذا میں پہنچ جایا کریں اور تبدیل تاریخ پیشی کی ضرورت واقع نہ ہو اور اگر کوئی اطلاعنامہ دفاتر تحت پر ایسے تنگ وقت میں پہنچے کہ بصیغۂ ضروری بھی اس کی تعمیل ممکن نہ ہو اور قبل از تاریخ پیشی نتیجہ تعمیل سے مجلس کو اطلاع نہ دی جا سکے تو فی الفور بواپسی اطلاعنامجات اوس کے وجوہات سے مطلع کیا جاسے ۔

طریقہ تہذیب دفتر

تہذیب دفتر
گشتی ۱۴ سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۱۲۲) دفتر مہذب اور مرتب رکھنا چاہیئے دیوانی اور مالی مقدمات کی تفریق جدا جدا ہونی چاہیئے ۔

گشتی ۵۵ سنہ ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۱۲۳) گشتیات اور احکام قانونی کے لئے ہرایک دفتر میں کتاب مرتب رہنا چاہیئے اور مثلوں کی ترتیب نہایت درستی کے ساتھ ۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۱۲۴) کتب موصولہ و مجاریہ و نیز دوسرے اور کتب

سال فصلی سے ابتدا کئے جاویں۔

گشتی نمبر ۰۵ ۱۲۹۱ف | **دفعہ (۲۱۲۵)** اگر کسی اہلکار کی غفلت یا سستی سے اوس کے ذمہ کا کام ملتوی اور باقی رہے گا تو اوس کی نصف تنخواہ قرق کی جاوے گی اور کسی دوسرے شخص کے تقرر سے اوسکے کام کی تکمیل کی جاوے گی اور چونکہ سررشتہ دار اور میرمنشی اور محاسب ذمہ دار درستی کار رہیں لہذا ابتری کار کی حالت میں اون کی نصف تنخواہ بھی وضع ہوگی اور تا درستی کار دوسرے اہلکار مامور کئے جاوینگے اور یہی حکم ہے عہدہ داروں کی نسبت بھی جنکا کام ملتوی رہا ہو۔

گشتی مجلس نشان ۶۸ ۱۳۰۵ف | **دفعہ (۲۱۲۶)** جملہ عہدہ دار اپنے دفاتر متعلقہ میں ملتویہ کام کی نگرانی کریں اور دفتر ابتر نہ ہونے دیں اور ہر مہینہ میں تنقیح اور نگرانی اور اصلاح کریں۔ دبحالت التوائے کار درستی اور اصلاح کی امید اہلکار مذکور سے نہ پائی جاوے تو درستی کار نصف تنخواہ اوس کی برآئندہ رکھکر ابتری کی اصلاح بذریعہ شخص جدید کرانا چاہیئے۔ اگر عہدہ دار بروقت نگرانی نہ کریں تو آخر پر اوسی عہدہ دار کی تنخواہ سے عملہ ہنگامی مقرر کرا کے اصلاح کرائی جاوے گی۔ سرکاری خزانہ پر خرچ کا بار نہ ڈالا جائیگا۔

امتناعات متعلقہ کارروائی

طریقہ یادداشتہائے باہمی کی ممانعت مراسلہ معتمدی ۱۳۱۲ف | **دفعہ (۲۱۲۷)** عملہ معتمدی کے ساتھ باہمی یادداشتوں کی تحریر ممنوع ہے۔

اجرائی شقیات کی ممانعت
گشتی ۱۴ و ۹۵ ۱۲۹۳ف | **دفعہ (۲۱۲۸)** عہدہ داران ماتحت کو بلاواسطہ اپنے افسر مثل یا نقل تحریر محکمہ صدر میں بھیجنا ممنوع ہے۔

استعمال الفاظ انگریزی کی ممانعت
گشتی مالگزاری ۸۷ ۱۳۱۲ف | **دفعہ (۲۱۲۹)** تحریرات میں انگریزی الفاظ کا استعمال ممتنع ہے الا جبکہ اوس لفظ کا ترجمہ ہی نہ ہوسکے۔

ایک مراسلہ میں متعدد مقامات کی تحریر کی ممانعت
گشتی نشان ۲۶ ۱۳۱۲ ہجری | **دفعہ (۲۱۳۰)** ایک روبکار میں متعدد مقامات کا تحریر کرنا ممنوع ہے۔

ترک واسطہ محکمہ بالادست کی ممانعت
گشتی ۱۲۶ ۱۲۹۵ف و جریدہ ۵ صفر ۱۲۹۶ف | **دفعہ (۲۱۳۱)** محکمہ بالادست کا توسط ترک کرکے محکمہ بالاتر سے مراسلت ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ مگر بوجوہ خاص۔

ممانعت دست اندازی بکار عہدہ دار دیگر

ایضاً

دفعہ (۲۱۳۲) دوسرے عہدہ دار کے کام میں دست اندازی کرنا قطعاً ممنوع ہے اور نہ کسی دوسرے افسر کے نام افسرانہ حکم دیا جاسکتا ہے۔ دوسرے محکموں کے ماتحتین کے نام بغیر توسط اوس محکمہ کے کوئی حکم جاری نہ ہونا چاہیئے

طریقہ دستخط

دستخط صاف کرنا چاہیئے

گشتی ۸ سنہ ۱۲۸۵ف و ۱۵ سنہ ۱۲۸۶ف و ۱۰ سنہ ۱۲۹۱ف و ۲۹ سنہ ۱۲۹۵ف و ۲۴ سنہ ۱۳۰۲ف و مراسلہ کلیات ۱۶ سنہ ۱۳۰۲ف صدر مجلس مالگزاری

دفعہ (۲۱۳۳) ہر ایک عہدہ دار کو ضرور ہے کہ اپنی دستخط واضح حرفوں میں لکھے جس کے پڑھنے میں دقت اور شبہ واقع نہ ہو اور نیز ضرور ہوگا کہ دستخط کے نیچے عہدہ کی صراحت کی جاوے۔ جو عہدہ دار اپنی دستخط صاف حرفوں میں نہ لکھیگا اوس کی نسبت تجویز مناسب اور شدید باز پرس کی جاوے گی۔

گشتی مجلس ۲۸ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۱۳۴) متعدد احکام دستخط کو صاف الفاظ میں لکھنے کے متعلق جاری ہوچکے ہیں اگر باوجود اس کے کسی محکمہ میں کوئی ایسا مراسلہ وصول ہو جس کے دستخط صاف نہ پڑھے جاتے ہوں تو وہ کاتب کو واپس کردینا چاہیئے جس روز وہ کاغذ بعد درستی دستخط واپس آدیگا اوسی روز وہ اوسکا موصولہ سمجھا جاویگا تاخیر کی ذمہ داری کاتب پر ہوگی۔

مراسلہ کلیات نشان ۵ ۲ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۱۳۵) دستخط کے نیچے پورے لفظوں میں عہدہ کی صراحت ہوا کرے اور دستخط حتی الوسع فارسی الفاظ میں ہو

طریقہ تیاری مُہر

مہر دفتر کی تیاری

گشتی نشان ۴۱ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۱۳۶) ہر ایک سرکاری محکمہ کی مہر دفتر معتمدی سرکار کے توسط سے تیار ہونا چاہیئے۔

طریقہ تصحیح غلطیات

چھیلنے یا مشکوک کرنے کی ممانعت

گشتی نشان ۳۳ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۱۳۷) متواتر دیکھنے میں آتا ہے کہ روبکاروں میں اور تجویزوں میں غلط عبارتوں کو چاقو سے چھیل کر دوسری عبارت لکھی

جگہ لکھدیتے ہیں یا غلط عبارت پر سادے کاغذ کا پرچہ چسپاں کرکے اوسپر صحیح عبارت لکھتے ہیں اور کبھی یہی دیکھا گیا ہے کہ کوئی عبارت یا رقم اگر غلط ہوگئی ہے تو اوس کو دھو ڈالتے ہیں اوس قدر کاغذ تراش کر دوسرا سفید پرچہ اوس کی جگہ وصل کر دیتے ہیں اور اوسپر صحیح عبارت یا رقم درج کرتے ہیں یا کسی غلط نام یا رقم کو مشکوک کرکے یا موٹے قلم سے صحیح کرتے ہیں۔ یہ تمام طرز کارروائی سرکاری تحریرات میں سخت معیوب ہے اور اگر وہ جائز رکہا جاوے تو کوئی اطمینان اس بات کا باقی نہیں رہتا کہ افسروں کے دستخطوں کے بعد اوسی دفتر کا کوئی چالاک شخص یا دوسرے دفتر کے ایسے لوگ جہاں وہ کاغذ بہیجا جاتا ہے خود اس قسم کی کارسازی کر سکینگے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ سے یہ پرانا طریقہ قطعی موقوف کیا جاوے اگر کبھی کوئی عبارت یا رقم یا نام وغیرہ غلط درج ہو جاوے تو نہایت آسان اور صاف کارروائی یہ ہے کہ اوسکو قلم زد کیا جاے اور اوس کے آگے اوس کو صحت کے ساتہ لکھدیا جاوے اور اگر آگے لکہنے کا موقع باقی نہیں رہا اور اوس قلم زدشدہ عبارت وغیرہ کے اوپر یا نیچے اوس کو صاف طور سے اور اوس کو صحت سے لکہنا پڑے تو مقامات احتیاط طلب میں اوس افسر کی دستخط ثبت کردی جاوے گی جن کی دستخط اوس تحریر کے آخر ثبت ہونی ضرور ہو اور جب کوئی عبارت یا نام یا رقم وغیرہ قلمزد کیا جاوے تو اوسپر اسطرح خطوط کہینچے جاویں کہ معلوم ہوتا رہے کہ پہلے کیا لکہا گیا تہا اور کسی عبارت کا اسطرح مٹانا مقصود ہو کہ آیندہ کوئی اوس کو پڑہ نہ سکے تو اول تو بہتر یہ ہے کہ تحریر ہی از سرنو کی جاوے اور اگر معلوم ہو کہ اوس میں زیادہ ہرج ہوتا ہے تو محو شدہ عبارت کے اول اور آخر میں اوس افسر کی دستخط ہونی چاہیئے جس کی طرف سے وہ تحریر ہے بعض تختہ جات میں جب کہ کاغذ کی کمی ہوتی ہے اور اوس کے متصل کوئی زیادہ لکہنا ہوتا ہے تو بمجبوری اور سادہ کاغذ وصل کرنا پڑتا ہے ایسی حالت میں ضرور ہے کہ مناسب مقامات وصل پر افسران مذکور اپنی دستخط کر دیا کریں تا کہ آیندہ اوس کاغذ کی بنسبت کسی شک کا محل نہ رہے

دفعہ (۲۱۳۸) اظہارات میں اگر ایسا کوئی موقع آجاوے جس کا ذکر دفعہ بالا میں ہوا ہے تو وہاں مظہر کے دستخط بہی کرائے جاویں اور وہ افسر بہی اپنی دستخط کریں جس کے روبرو وہ اظہار قلمبند ہوتا ہو اظہارات اور بیانات میں کوئی غلط عبارت کسی افسر کے ہاتہ سے اس طرح محو نہ کی جاوے جو پڑہی نہ جا سکے

معلوم نہ ہوسکے کہ پہلے کیا لکہا گیا تہا۔ عرائض میں بہی جو اہل مقدمات کی طرف سے پیش ہوتے ہیں
یہی چال کا طریقہ دیکہنے میں آیا ہے اور کبہی کبہی یہ بہی دیکہنے میں آتا ہے کہ کسی عبارت کو دہو کر یا
اس طرح چہپا کر کہ پہلی عبارت پڑہی نہ جاوے اوس کی جگہ دوسری عبارت لکہتے ہیں۔ پس
عرض داروں کی طرف سے بہی اس قسم کی کارروائی آیندہ جایز نہ رکہی جاوے اور ایسی تمام
عرضیاں واپس کردی جاویں۔ شرح واپسی میں وجہ واپسی بتلائی جاوے لیکن اگر معلوم ہو کہ کوئی
عرضی گزار بہت ہی مفلس ہے اور اوس کو دوسرا کاغذ بہم پہونچنا سخت دشوار ہوگا تو افسر سررشتہ
مجاز ہے کہ مقامات مشکوک وغیرہ پر عرضی گزار کی دستخط کرا کر اور اپنی کیفیت لکہکر اوس وقت
اوس عرضی گزار کی عرضی کو قبول کرے اور آیندہ کے لئے ایسے عرضی گزار کو سخت تنبیہ کردے

دفعہ (۲۱۳۹) نقول جو سرکاری محکمہ سے لوگوں کو دیئے جاتے ہیں اوس میں غلط قلم زد
شدہ عبارتوں وغیرہ کی نقل کرنی ضرور نہیں ہے بلکہ جس قدر عبارت وغیرہ کی صحت کے سات
کسی کاغذ میں ہو اوس سے نقل دی جاوے اور نقل نویسوں سے اگر ترتیب نقل میں اتفاقاً کوئی
غلطی ہوجاوے تو اوس کو خطوط سے اس طرح پر قلمزد کردیا جاوے کہ پڑہا جاتا رہے کہ پہلے غلطی سے
کیا لکہا گیا تہا اور اون مقامات پر بہی اون افسروں کو اپنی دستخط کرنا چاہیئے جن کے دستخطوں سے
وہ نقول اجرا ہوتے ہیں۔

دفعہ (۲۱۴۰) آخر میں سرکار بتاکید ارشاد فرماتے ہیں کہ ان تمام مذموم طریقہ ہاے متذکرہ
کی اصلاح میں ایک افسر سررشتہ کو پوری توجہ صرف کرنی چاہیئے تاکہ یہ پرانی عادتیں لوگوں سے
ترک ہوسکیں۔ ہر ایک افسر کو ضرور ہے کہ ان احکام سے اپنے عملوں کو بخوبی متنبہ کردے اور اگر
بہی کوئی فروگزاشت ہو تو مناسب چشم نمائی کے بغیر معاملہ کو نہ چہوڑے۔

گشتی ۱۲ ۱۹ سلات **دفعہ (۲۱۴۱)** اگر تحریر کے بعض الفاظ سیاہی گر پڑنے کی وجہ
چہپ جاویں تو اون الفاظ کی نقل اوس کے نیچے یا بازو کرکے اوپر حاکم محکمہ کی تصدیق بصراحت کافی
کافی ہے۔

طریقہ تشہیر احکام

طبع جریدہ

مراسلہ فینانس نشان ۱۴۲۵ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۶ف

دفعہ (۲۱۴۲) جو احکام قابل طبع جریدہ ہیں اگر وہ برمبنای حکم حضرت اقدس و اعلی ہو تو امور ذیل کا لحاظ ضرور ہے

(**الف**) اگر حضرت نے نواب مدارالمہام کی راے سے اتفاق کیا ہو تو حتے الامکان اونہیں لفظوں کی پابندی کرنا چاہیئے جنمیں نواب مدارالمہام نے گزارش پیش کی ہو بدیں صراحت الفاظ کہ حضرت اقدس و اعلی نے نواب مدارالمہام کی راے سے اتفاق فرمایا ہے ۔

(**ب**) اگر حضرت اقدس و اعلے نے ترمیم فرمایا ہو یا وہ حکم خود حضرت ممدوح الشان کے پاس سے آیا ہو تو بخوبی اوس کی صراحت کردی جایا کرے ۔

مجرد جریدہ کا طبع ہونا تعمیل کے لئے کافی ہے

مراسلہ فینانس نشان ۲۲۹ ۱۳۱۳ف موسومہ معتمد مال

دفعہ (۲۱۴۳) احکام ہدایتی کا جریدہ میں طبع ہوجانا تعمیل کے لیے بالکل کافی ہے اصل حکم کے وصول کا انتظار کچھ ضرور نہیں ۔

دارالطبع سے راست مراسلت

گشتی فینانس ۵ ۱ اسفندار ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۱۴۴) جو احکام قابل طبع جریدہ ہوں اون کو راست دفتر دارالطبع پر بھیجدینا چاہیئے دفتر فینانس کے توسط کی ضرورت نہیں ہے

کون سے احکام قابل طبع جریدہ ہونگے

دفعہ (۲۱۴۵) احکام ذیل قابل طبع جریدہ ہیں ۔

(**الف**) صرف اون عہدہ داروں کا تقرر وغیرہ جن کے نام سول لسٹ میں ہوں (گشتی فینانس نشان ۱۴ اسفندار ۱۳۱۹ف)

(**ب**) صدر عہدہ داروں کے اقتداری خصوصیتیں (مراسلہ کلیات نشان ۸۷ ۲ بہمن ۱۳۱۲ف از دفتر معتمد مال)

عرائض اور درخواستوں کے احکام

عرایض کا لینا

جریدہ ۷ شعبان ۱۲۸۶ ۱۲۸۱ و گشتی ۱۶ اسفندار ۱۲۸۱

دفعہ (۲۱۴۶) عہدہ داران مال ہمیشہ اہل فریاد کی عرضی اپنی ذات سے لیکر وقت بوقت دریافت اور تصفیہ اپنے اقتدار کے مطابق کیا کریں اور جو بات اپنے اقتدار سے خارج ہے اوس کی نسبت محکمہ جات مجاز سے

رجوع کریں کسی وقت عرضی کا نہ لیا جانا جائز نہ ہوگا۔ اگر عرضی کسی وجہ سے واپسی کے قابل معلوم ہو تو ضرور ہوگا کہ اپنے دستخط سے اوسپر شرح لکھکر واپس کریں تاکہ مستغیث اوسی شرح کے ذریعہ سے محکمہ فوقانی میں چارہ جوئی کرے ۔

دفعہ (۲۱۴۷) عہدہ داران اضلاع عرضیاں لینے کے لئے ہر روز یا ہفتہ میں چند روز ایک وقت معین کر رکھیں مگر ضروری عرائض کے لئے کوئی وقت مقرر نہ ہوگا جس کے لئے عرضی فی الفور لیجاویگی

زبانی احکام پر واپسی عرضی کی ممانعت
گشتی معتمد مال نشان ۱۹ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۱۴۸) جب کبھی کوئی عرضی یا یادداشت وغیرہ کسی افسر کے روبرو پیش ہو جو اوس کے لینے کا مجاز ہے تو بوجہ بے ضابطہ یا سادہ کاغذ پر ہونے یا کسی دوسری وجہ سے زبانی حکم کی بنیاد پر واپس نہ کی جاوے بلکہ پشت عرضی پر وجوہ واپسی لکھکر واپس دینا چاہیئے۔ اگر ایسے عرائض سادہ کاغذ پر ہوں تو اون کا داخلہ دفتر میں بے ضرور ہے بلا عذر رسید اوسی وقت بعد تحریر حکم واپس کی جاوے البتہ عرائض کاغذ مہہور کا داخلہ رجسٹر عرائض میں رکھکر خانہ کیفیت میں عرضی گزار کی رسید لے لینی چاہیئے۔ اگر عرائض قابل واپسی بر سبیل ٹپہ وصول ہوں اور اون کے ساتھ ٹکٹ جوابی منسلک ہوں تو واپسی بذریعہ ٹپہ ہوگی اور اگر ٹکٹ ضرورت سے زائد ہوں تو وہ بھی واپس کئے جاوینگے اور اوس کا داخلہ رجسٹر عرائض میں رہیگا۔ بعض خاص حالات میں باوجود نہ ہونے ٹکٹ کے بصورت معلوم ہونے مقام سکونت عرضی گذار کے بصورت حکم حاکم مجوز ٹپہ بیرنگ پر بھی عرضی واپس ہو سکتی ہے ۔

عرائض واپس شدہ بیکار نہ ہوں گے
گشتی نشان ۸ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۲۱۴۹) ایک محکمہ کی واپس شدہ عرضی دوسرے محکمہ میں بجنسہ پیش اور قبول ہو سکتی ہے البتہ اگر وہ عرضی کسی محکمہ ماتحت سے واپس ہو کر محکمہ مافوق میں پیش ہوئی ہو اور اس لئے کاغذ مختوم میں کچھ کمی ہے تو وہ کمی علیحدہ کاغذ مختوم کے ذریعہ سے پوری کرائی جاوے گی۔ عرضی قابل واپسی پر محکمہ کی مثل یا کیفیت کا کوئی داخلہ لکھا جانا مانع واپسی نہیں ہے ۔

زبانی عرائض
گشتی مجلس نشان ۲۲ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۲۱۵۰) کوئی عرضی موسومہ مجلس زبانی

انگریزی میں پیش نہ ہوا کرے بلکہ زبان اردو میں خوش خط اور مختصر معتمد مجلس کے نام پیش ہوا کرے ۔
جو عرائض زبان دفتر کے برخلاف پیش ہونگے اون پر لحاظ نہ ہوگا ۔

ترتیب عرائض
احکام جریدہ ۷ شعبان ۱۲۸۶ھ
وگشتی ۱۶ ۔۔۔ ۱۲۸۱ھ

دفعہ (۲۱۵۱) عرضی گزاروں کو لازم ہے کہ اپنے عرایض میں مضمون استغاثہ درست اور سریع الفہم اور مختصر لکھیں تاکہ عہدہ داروں کا وقت ضائع نہ ہو اور ایک عرضی میں متعدد مقدمات کا تذکرہ نہ کریں بلکہ ہر ایک مقدمہ کے لئے جدا جدا عرضی پیش کریں ورنہ ایسی عرضی کام نہ آوے گی ۔

ایک محکمہ سے متعلق عرضی دوسرے محکمہ میں نہ دیا جانا چاہیئے
ایضاً

دفعہ (۲۱۵۲) عرضیگزاروں کو لازم ہے کہ مقدمہ کا تعلق جس حاکم سے متعلق ہے اوسی کو عرضی دیا کریں محکمہ ماتحت کے متعلق عرضی محکمہ صدر میں ہرگز نہ لی جاوے گی الا جب کہ کسی عرضی میں مستغیث اس امر کو ظاہر کرے کہ محکمہ ماتحت میں عرضی نہیں لی گئی یا کوئی ایسا مضمون منجانب مال عرضیگزار بیان ہو ۔

عرضی کی ایک نقل بھی ساتھ رہنا چاہیئے
ایضاً

دفعہ (۲۱۵۳) عرضی گزاروں کو لازم ہے اپنی عرضی کے ساتھ ایک سادہ کاغذ پر اوس کی نقل بھی ملفوف رکھیں جس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر اصل عرضی بطلب کیفیت محکمہ ماتحت میں بھیجدی جاوے تو نقل مذکور مثل میں موجود رہیگی

عرضی عرضیگزار کے دستخط سے پیش ہوگی
ایضاً

دفعہ (۲۱۵۴) کوئی عرضی نہ لی جاوے گی جب تک کہ عرضی گزار اپنے دستخط سے خود پیش نہ کرے یا اوسکا مختار یا وکیل جائز نہ گزرانے اگر عرضی گزار کا مسکن محکمہ سے دور ہو تو ٹپہ کے ذریعہ سے بھی عرضی کا پیش ہونا جائز ہے ۔

ہر عرضی میں پتہ ہونا چاہیئے اور ٹکٹ جوابی
گشتی صدر المہام مال نشان ۱۲ ۔۔۔ ۱۲۹۲ھ

دفعہ (۲۱۵۵) ایسے عرضی گزاروں کو ضرور ہوگا کہ اپنی عرضی میں نام ونشان اور نیز مسکن کا ٹھیک پتہ بتصریح کے ساتھ لکھیں اور جواب کے لئے ٹکٹ ملفوف کریں اگر باوجود پتہ لکھنے کے کسی عرضی گزار کو جواب نہ پہونچکر لفافہ واپس آوے تو خرچ واپسی ٹپہ خانہ کو ادا ہوکر تحصیل ہار کے ذریعہ سے مع خرچ اوس روبکار کے جس کے ذریعہ سے محصول طلب ہوا ہے مستغیث سے وصول کیا جاویگا ۔

اصدار حکم کے متعلق	**دفعہ (۲۱۵۶)** اگر مستغیث کی عرضی پر محکمہ ماتحت کے نام کوئی حکم جاری
ایضاً	ہو تو تا حصول جواب عرضی گزار کو محکمہ صدر میں منتظر رہنا ضرور نہیں اوس تحریر کے

مثنی کے ذریعہ سے محکمہ ماتحت میں حاضر ہو سکتا ہے ۔

دفعہ (۲۱۵۷) عرضیگزار کی عرضی پر جب کہ محکمہ مافوق سے محکمہ ماتحت کے نام تحقیقات کا حکم جاری ہو تو محکمہ ماتحت اس خیال سے کہ مستغیث نے اپنی شکایت صدر میں کی ہے اوس کے مقدمہ کی خرابی کے درپے نہ ہوں بلکہ انصاف اور واجبیت سے دریافت اور فیصلہ کریں ۔

عرائض پر کیفیت طلب کرنا	**دفعہ (۲۱۵۸)** عرائض کا بطلب کیفیت تفصیل محکمات میں بھیجنا ممنوع
گشتی ۲۹ ستمبر ۱۸۷ ف	نہیں ہے لیکن مجرد پیش ہونے عرضی کے مقدمہ مثل بند پر قائم کرنا چاہیئے اور اصل

عرضی کے واپس آنے تک ایک یادداشت کا پرچہ مثل میں رکھنا چاہیئے کہ فلاں نشان کی عرضی فلاں شخص کی فلاں مقدمہ کے متعلق فلاں محکمہ میں بغرض طلب کیفیت روانہ ہوئی ہے اور جب اصل عرضی روبکار کے ساتھ واپس آجاوے تو اوس کو اپنی جگہ قائم کر کے روبکار پر لکھدینا چاہیئے کہ اوسکا ملفوفہ اپنی جگہ پر ٹانک دیا گیا اور ایسی اصل عرضی واپس کرنے والے محکمہ کو ایک نقل اپنی مثل میں رکھنی چاہیئے ۔ جن عرائض پر صرف مثل طلب کرنیکا حکم ہو تو اون عرائض کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ جو عرضیاں بغرض انفصال یا لحاظ مناسب محکمہ جات ماتحت میں بھیجی جاتی ہیں یا عرضی گزاروں کو واپس دی جاتی ہیں اونکی مثل قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے

کاغذ مہور مستعملہ محکمہ جات مال	**دفعہ (۲۱۵۹)** محکمہ جات مالگزاری میں کاغذ مہور حسب

صراحت ذیل مستعمل ہے ۔

(۱)	دفتر لوکل فنڈ	۱ر	(۶)	دفتر اول تعلقدار	۸ر
(۲)	دفتر امین کروڑگیری	۳ر	(۷)	دفتر دیہی کمشنر انعام	۸ر
(۳)	دفتر تحصیل	۴ر	(۸)	دفتر ڈپٹی کمشنر کروڑگیری	۸ر
(۴)	دفتر مہتمان کروڑگیری	۴ر	(۹)	دفتر صدر ۔ دار	۱عـ
(۵)	دفتر سوم تعلقدار	۸ر	(۱۰)	دفتر کمشنر انعام	۱عـ

(۱۱) دفتر کمشنر کروڑگیری عصہ (۱۳) دفتر معتمد مال عال

(۱۲) دفتر ناظم جنگلات عصہ

جن عرائض کا پیش ہونا سادہ کاغذ پر جائز ہے دفعہ (۲۱۶۰) مندرجہ ذیل عرائض کاغذ سادہ پر پیش ہوسکتے ہیں۔

(۱) جن عرضی گزاروں کے پاس معافی کاغذ مہور کا وثیقہ ہو (گشتی مجلس ۷، ۳ سنہ ۱۳۰۱ف)

(۲) مزارعین کے عرائض کم وزیادتی دہارہ و قطع اشجار واقع کشت کے متعلق (جریدہ ۲ پیج اسنہ ۱۲۸۶ف)

(۳) انعام داروں کے عرایض جوکہ اقساط سے متعلق ہوں (گشتی انعام ۱۵ سنہ ۱۲۹۰ف)

(۴) یاد دہی کے عرائض (گشتی مجلس ۷، ۳ سنہ ۱۳۰۱ف)

(۵) زرمبادلہ کی درخواست (گشتی ۱۰۹ سنہ ۱۲۹۰ف)

(۶) رعایا کا راضی نامہ اور کاشتکاری کی درخواست (گشتی ۶۸ سنہ ۱۲۹۲ف)

(۷) کاغذ زرمبادلہ کے مختارنامجات (گشتی ۲۴ سنہ ۱۲۹۵ف)

(۸) یومیہ اور سالانہ داروں وغیرہ کے عرائض بقایا کی نسبت (گشتی ۳۴ سنہ ۱۳۰۰ف)

(۹) مقدمات سرحد کے عرائض (گشتی ۵۲ سنہ ۱۳۰۰ف)

(۱۰) پٹیل پٹواری کی درخواستیں اسکیل و آیا کی نسبت (مراسلہ معتمد مال نشان ۴ سنہ ۱۳۰۲ف)

(۱۱) سولہ روپیہ کے اندر کے معاملات ہراجی کی قبولیت (مراسلہ معتمد مال نشان ۶۵۸ سنہ ۱۳۰۲ف)

(۱۲) ہر ایک مزارع کی ابتدائی درخواست اپنے کھیتوں کے متعلق (مراسلہ معتمد مال ۲۱۲ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ صوبہ شرقی)

(۱۳) تمام ملازمین کی درخواستیں تقرر و تبدل و تنزل و موقوفی و جرمانہ و لوکل کی نسبت (مراسلہ نشان ۵۳ سنہ ۱۳۰۳ف)

(۱۴) بلونہ داروں کے عرائض (گشتی نشان ۹۶ سنہ ۱۳۰۲ف)

بموجب قانون رسوم عدالت استثنا از کاغذ مہور دفعہ (۲۱۶۱) مندرجہ ذیل درخواستیں کاغذ مہور سے مستثنیٰ ہیں بروے قانون رسوم عدالت۔

(۱) بیانات تحریری مطلوبۂ عدالت۔
(۲) درخواست جو منظوری بندوبست امور متعلقہ مالگزاری کے قبل یا تحقیق حقوق یا مرافق متعلقہ اراضی کی نسبت پیش کی جاوے۔
(۳) سرکاری پانی کی درخواست۔
(۴) درخواست نولاؤنی اراضی کاشت۔
(۵) راضی نامہ اراضی کاشت باجلاس عہدہ دار مال۔
(۶) پہلی درخواست طلبی گواہوں کی۔
(۷) مخبرین کے عرائض۔
(۸) شخص زیر حراست کی درخواست۔
(۹) ملزم کی درخواست۔
(۱۰) قطع چوبینہ کی درخواست۔
(۱۱) عدالت سے روپیہ یا مال ملنے کی درخواست۔ سوائے رسوم دیومیہ و معمول۔
(۱۲) معاوضہ اراضی کی درخواست جو سرکار سے ملنا ہو۔
(۱۳) ضمانت نامجات۔
(۱۴) نقول جو کسی قیدی یا مجرم کو مقصود ہوں۔
(۱۵) مختار نامجات ملازمین فوج۔
(۱۶) عرائض ملازمین متعلقہ ملازمت۔
(۱۷) نقول احکام متعلقہ ملازمت۔
(۱۸) پیروکاران سرکار کی درخواستیں اور نقول مطلوبہ۔
(۱۹) وہ نقول جو عہدہ داران سرکار کو مطلوب ہوں متعلق بہ انعام دہی فرائض ملازمت اداۓ کی درخواست
(۲۰) نقول غیر مصدقہ جو استعمال خانگی کی غرض سے مطلوب ہوں۔

(۳۱) عرائض بلوچ داران نسبت حفاظت بلوچہ ۔

(۳۲) درخواست واپسی بیعت کاغذ مہور یا تجدید و تبدیل اسٹامپ ۔

(۳۳) واپسی دستاویزات کی درخواست داخل کنندہ دستاویز کی جانب سے ۔

(۳۴) نقول کاغذات بدوضیت کی درخواست اور نقول ۔

عرضی کا نمونہ ۔ اگرچہ عرائض کا نمونہ کسی حکم کے ذریعہ سے جاری نہیں ہوا ہے لیکن عامہ رعایا کی سہولت اور آرام کے لئے مولف نے ذیل میں ایک نمونہ مختصر قائم کر دیا ہے

فرضی نمونہ عرضی

نام فریق اول (اگر ہو) ۔　　نام فریق ثانی (اگر ہو)

صراحت دعوے یا مقدمہ مختصر ۔　　نام اوس دفتر کا جس کے نام عرضی مرتب ہوئی ہو

بعرض　　عالی　　میرسانہ

میں موضع (　　) کا کاشتکار ہوں ۔ میری زمین کا نمبر (　　) ہے ۔ آیندہ کے لئے میں اس زمین کا کاشتکار اور نمبردار رہنا نہیں چاہتا بنا بر علیہ امید وار ہوں کہ میرے نام کے عوض میرے نمبر کی ولد　　کا نام قائم کر لیا جاوے ۔ مشار الیہ کی قبولیت تحریری اس عرضداشت کے ساتھ منسلک ہے ۔ میرے ذمہ جس قدر سرکاری بقایا ہے اوس کی ادائی کے لئے یہی شخص منتقل الیہ رضامند ہے ۔ اور اپنی قبولیت میں اوس کی صراحت کر دی ہے ۔ امید وار ہوں کہ میری اس عرضی کو راضی نامہ تصور فرما کر داخل خارج نام کا حکم صادر فرمایا جاوے گا ۔ اور ان تمام مطالبات مالگزاری سے میں سبکدوش کر دیا جاؤں جو میرے نام درج کاغذات ہیں ۔

تحریر　　ماہ　　سنہ ۱۳ ہجری مطابق　　ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

معروضہ

(　　) ولد (　　) رعایا

عطیات کے احکام

(۱) اجراے معاش جدید

اسناد میں صراحت
رزولیوشن فینانس نشان سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۱۶۲/۱) آیندہ اسناد عطیات میں تعلقہ و ضلع اور صوبہ کا نام حسب انتظام زمانہ حال لکھا جانا چاہیے۔ پرگنہ اور سرکار کا نام طریقہ زمانہ ماضیہ کے مطابق نہ لکھنا چاہیے۔

(**تشریح**) یہ حکم اون اسناد پر حاوی معلوم ہوتا ہے جو کہ معاش ہاے قدیم کی بابتہ قابض کے نام کی جاویں اور اُن اسناد پر بھی جو عطاے جدید کی بابتہ جاری ہوں (مؤلف)

تحریر داخلہ سند
مراسلہ صدر محاسبی نشان قرضہ و امانت ۱۱/۱۷ ۔ ۲ خورداد سنہ ۱۳۱۱ ف بنام معتمد مال

دفعہ (۲۱۶۳/۲) سند جدید جاری ہوتے وقت دفتر صدر محاسبی سے تحریر کی بشمول حساب فی سند دو روپیہ اور احکام ایک روپیہ وصول ہو کر صدر مد متفرقات میں جمع ہوگی اور پشت سند پر داخلہ دفتر کا لکھا جاویگا۔

نقول سند جاری شدہ
مراسلہ معتمد مال نشان ۵۵ ۔ ۱۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۱ ف موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۱۶۴/۳) اصل سند کی ایک نقل صدر محاسبی [illegible] بھیجی جاویگی اور دوسری نقل محکمہ معتمد مال کی مہر و دستخط سے دفتر معتمد مال پرشل اجرای معاش میں شامل رہے گی اور تیسری نقل محکمہ کمشنر انعام پر بغرض تکمیل رجسٹر عطیات بھیجدی جاوے گی۔

(۲) معاش ہاے جاریہ کی دریافت سررشتہ انعام میں

(۱) کن معاشوں کی دریافت ہوگی

ہر ایک معاش کی دریافت ہوگی جدید ہو یا قدیم
مراسلہ معتمد مال نشان ۵۵ ۔ ۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۱ ف موسومہ کمشنر انعام پرشل عطیات نشان ۸۶۶ باب ۵ سنہ ۱۳۰۱ ف دفتر معتمد مال

دفعہ (۲۱۶۵/۴) جب تک سررشتہ انعام کی کارروائی ختم ہو [illegible] بہ ترتیب نہ ہو جاوے اوس وقت تک ہر ایک عطا کی دریافت سررشتہ انعام میں ہوگی اعم ازینکہ وہ عطا جدید ہو یا قدیم۔ لفظ جدید میں زمانہ حال کی عطا بھی داخل ہے۔

مگر جدید عطا کی کارروائی خود کمشنر انعام کے دفتر میں ہوجایا کرے گی تاکہ معاش داروں کو ڈپٹی کمشنری میں جانے کی ضرورت نہ پڑے ۔

دفعہ (۲۱۶-۶) بدیں وجہ کہ عطایاے جدید بذریعہ اسناد جدید مکمل اور قابل اطمینان حالت میں ہیں لہذا جسقدر جدید اسناد جاری ہونگے اون کی معاش کا صرف داخلہ رجسٹر دریافت عطیات میں بعد تصدیق لکھا جانا کافی ہوگا اور اوس کے لیئے ضرور ہوگا کہ کمشنر انعام صرف ایک رجسٹر اپنے ہاں رکھیں اور جب تک کسی مقدمہ کی کارروائی میں کوئی طویل کارروائی پیش نہ آوے تب تک علٰحدہ مثل بنانے کی ضرورت نہ ہوگی اور متعدد اسناد کی تصدیق ایک ہی مراسلہ کے ذریعہ سے دفاتر متعلقہ اسناد سے دفتر مال یا دفتر دیوانی سے (جس سے کہ اوس سند کا تعلق ہو) کرلی جاوے گی ۔

(۱۱۶)

طلب فہرست انعامات قابل دریافت	
گشتی ۷ اسکٹ ۱۸۸۱ف	

دفعہ (۲۱۶-۷) ایک فہرست معاش داروں کی حسب نمونہ ضمیمہ بھیجدی جاوے جس سے یہ معلوم ہو کہ کس قدر مقدمات انعامی کا فیصلہ ہوا ہے اور کس قدر باقی ہیں ۔ اگر تحصیل میں ایسے رجسٹر مکمل موجود نہ ہوں جس سے یہ فہرست بنائی جاسکے تو موضعوار انعام تیرک سے داخلہ مل سکیگا اور انہی انعام تیرکوں سے تحصیلات کی فہرست بھی مکمل ہوجاوے گی اور ایک ایک نقل اس فہرست کی دفتر ضلع پر بھی بھیجدی جاوے ۔

گشتی ۶ سٹ ۱۸۸۱ف

دفعہ (۲۱۶-۸) رجسٹر دیہ واری جس کو انعام تیرک کہتے ہیں اوس کی ایک ایک نقل ڈپٹی کمشنر صاحبوں کو حاصل کرنی چاہیئے جس کے بعد وہ اپنے دفتر کی مطابقت سے غیر منفصلہ مقدمات کی ایک فہرست مرتب کرینگے جب ایک موضع کی کل معاشوں کی تحقیقات ختم ہوجاوے تو ڈپٹی کمشنروں کو چاہیئے کہ ایک تختہ موضع وار مضبوط اور گندہ کاغذ پر بطور کتاب بصراحت انعامات بحال شدہ و ضبط شدہ مرتب اور طبع کراکے اوس کی ایک ایک جلد موضع متعلقہ و دفتر تحصیل و ضلع و ڈپٹی کمشنری و کمشنری انعام میں رکھیں عہدہ داراں مال جمعبندی سالانہ کے وقت اوس کی تنقیح و نگرانی کرلیا کرینگے ۔ اور جو تبدیلات اراضی یا اسامیوں میں واقع ہوں بعد تکمیل ضوابط نافذہ اوس کا عمل اوسی رجسٹر میں کردیا کرینگے ۔

(۲) کن معاشوں کی دریافت نہ ہوگی

جو معاش بلا سندی سنہ ۱۲۰۰ فصلی یا اوس کے بعد جاری ہوئی ہو
گشتی محکمہ مالگزاری نشان ۳۰ سنہ ۱۲۹۸ ہجری

دفعہ (۲۱۶۹[۸]) جس معاش جاریہ کی بنیاد سنہ ۱۲۰۰ فصلی یا اوس کے بعد سے بیان کی گئی ہے اور بے سندی ہے وہ اعم ازیں کہ کسی قسم کی معاش کیوں نہ ہو اوس کا تعلق سررشتہ انعام سے نہ ہوگا یعنی وہ عطا کی تعریف سے خارج ہوگی ایسی معاش کی بابت بشرطیکہ از قسم اراضی ہو زمیندارانہ بندوبست قابض کے ساتھ سررشتہ مال سے ہوگا ۔

جو عطا مدت سے ضبط ہے
مراسلہ انعام نشان ۱۰۰ سنہ ۱۲۸۸ ہجری و سنہ ۱۲۸۸ فصلی

دفعہ (۲۱۷۰[۹]) جو عطا کہ مدت سے ضبط ہے اوس کے تختہ کی ترتیب سررشتہ انعام میں اوس وقت تک نہ ہوگی جب تک کہ سرکار کا حکم نہ ہو ۔

جس کا تصفیہ عمل کمشنری میں ہوا ہے
جریدہ ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۹ ہجری

دفعہ (۲۱۷۱[۱۰]) جن معاشوں کی دریافت اور فیصلہ آخر عمل کمشنری میں ہو چکا ہے اوس کی مکرر دریافت سررشتہ انعام میں ضرور نہیں ۔ اگر مقدمات زیر دریافت رہے ہوں یا بدون حکم صریح امانتاً معاش بحال رکھی گئی ہو البتہ دریافت مجددہ کر کے بعد سررشتہ انعام سے فیصلہ آخرہ ہوگا ۔

(تشریح) کمشنری کا عمل سنہ ۱۲۶۳ ف سے سنہ ۱۲۶۹ ف تک رہا ہے ۔ مؤلف

بلوتہ داروں کی معاش
جریدہ ۲ محرم سنہ ۱۲۸۲ ہجری

دفعہ (۲۱۷۲[۱۱]) بلوتہ داروں کے انعامات کی دریافت سررشتہ انعام میں نہ ہوگی انعامات مذکورہ بلا دریافت بحال رہیں گے ۔ لیکن فقیر اور گوسائیں اور جنگم اور جوسی اور بھاٹ اور مُلا یہ اگرچہ بلوتہ داری سے موسوم ہیں مگر اون کی معاش کی دریافت سررشتہ انعام سے ہوگی ۔

دفعہ (۲۱۷۳[۱۲]) بقدمہ متذکرہ صدر ذریعہ گشتی صدر المہام مال نشان ۳۶ سنہ ۱۲۹۶ ہجری سررشتہ انعام کو ترتیب تختہ جات و تحقیقات انعام بلوتہ داران کا اقتدار دیا گیا تھا بہ تعمیل اس حکم کے اکثر انعامات بلوتہ داران کی دریافت ہوئی اور بعض اون میں سے بحال اور بعض ضبط ہوئے ۔ بعد ازاں بذریعہ گشتی نشان ۵۴ سنہ ۱۲۹۶ ہجری یہ حکم ہوا کہ انعامات بلوتہ داران بلا دریافت صیغہ انعام بحال رکھے جاویں ۔ اور پھر بذریعہ گشتی نشان ۹۲ سنہ ۱۲۹۹ ہجری

یہ تصفیہ ہوا کہ تمام انعامات جو پہلے سے بلوتہ داروں کو معاف ہیں بلا ترتیب تختہ بحال اور جو تختہ جات حسب گشتی نشان ۳۶ سنہ ۱۲۹۶ آ مرتب ہوتے ہیں وہ سب کالعدم کردیئے جائیں۔ پس ان احکام سے صاف ظاہر ہے کہ حسب گشتی نشان ۳۶ سنہ ۱۲۹۶ آ متذکرہ انعام بلوتہ داران کے متعلق جو کچھ کارروائی کی گئی تھی خواہ وہ متعلق بہ ترتیب تختہ ہو یا تعلق بدریافت یا ضبطی وہ جملہ معدوم و کالعدم ہوچکے۔ لیکن بخلاف حکم گشتی نشان ۹۰ سنہ ۱۳۰۳ آ بہ تعمیل حکم گشتی نشان ۳۶ سنہ ۱۲۹۶ آ جو انعامات بلوتہ داران ضبط و شریک خالصہ ہوچکے ہیں ہنوز بحال نہیں ہوے۔ لہذا بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جو انعامات بلوتہ داران دریافت انعام کے بعد ضبط و خالصہ ہوچکے ہیں حسب الحکم گشتی نشان ۹۰ سنہ ۱۳۰۳ آ بحال کردیئے جاویں مگر بلوتہ داروں کو ایسے بحال شدہ انعامات کی تاریخ ضبطی سے بحالی حالیہ تک کے محاصل کے سترد پانیکا کوئی حق نہ ہوگا اس لئے کہ محض بحالی ایسے انعامات کی رعایت کافی و وافی ہے (گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۵ ف)

(۳) حکماً استثنار از دریافت انعام

کونسی معاشیں مستثنیٰ ہیں اور کونسی نہیں ہیں
گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۴ ۱۳ ۳۱) جو معاشیں دریافت انعام سے مستثنیٰ ہوچکی ہیں اون کی دریافت سررشتہ انعام میں نہ ہوگی بشرطیکہ موروثی اور عطاے سلطانی ہوں۔ معاش ہاے زرخرید اور مرہونہ اور ہبہ حکم استثنار میں داخل نہ ہوں گی۔

استثنار کا اثر پشت پر
مراسلہ کبنٹ کونسل نشان ۳۳۲۶ - ۷ آبان سنہ ۱۳۰۶ ف موسومہ مجلس مال۔ جریدہ ۸ رجادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ ھ

دفعہ (۱۴ ۵ ۲۱) جو جاگیرات حکماً دریافت انعام سے مستثنیٰ ہوچکی ہیں اون کے انتقال کے بعد اون کے ورثا بھی دریافت سے مستثنیٰ سمجھے جاویں۔

(۴) ترتیب تختہ کے احکام

کتنی معاشوں کے لئے ایک تختہ
گشتی نشان ۵۵ سنہ ۱۳۰۸ ف

دفعہ (۱۵ ۶ ۲۱) جن یومیہ داروں کے یومیہ کی مجموعی یافت دس روپیے اندر ہو اون کے تختہ جات دریافت جدا جدا مرتب کرنے کی ضرورت نہ ہوگی

کل ایسے یومیہ داروں کا ایک تختہ ایک تعلقہ کی بابت مرتب ہوگا اور ایک نقل سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوگا

محکمۂ دریافت ابتدائی کا فریضہ

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۶۳۔۷ مورخہ اردی بہشت ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۱۶۳) ڈپٹی کلکٹروں کے فرائض میں یہ بات داخل ہوگی کہ وہ اپنے دورہ میں ایک ایک تعلقہ کو تنقیحات سے انجام صاف کرتے ہوئے بڑھیں۔ تحصیلداروں سے اون کو کارروائی میں کافی مدد ملے گی۔

تختہ دریافت کا نمونہ

گشتی مجلس نشان ۹ مورخہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۱۶۸) یکم آذر ۱۳۱۷ف سے کل تنقیحات دریافت معاش نمونہ ذیل کے مطابق مرتب ہوں اور اس نمونہ کی خانہ پری کے لیے جن امور کی دریافت لازم ہوا اس کی تحقیقات نہایت ہی ہوا کرے۔

نمونہ تختہ دریافت معاشداران ممالک محروسہ سرکار عالی

۱	۲	۳	۴	۵	۶
نشان سلسلہ سال وار	نام دعویدار بقید ولدیت و عمر و قوم و پیشہ و سکونت	نام حصہ داران و شرکاء دعویدار بقید ولدیت و عمر و قوم و پیشہ و سکونت	نام اوس شخص کا جس کا نام درج کاغذات سرکاری ہے بقید ولدیت و عمر و قوم و پیشہ و سکونت	نام اصل پابندہ کا بقید ولدیت و عمر و قوم و پیشہ و سکونت اگر معلوم ہو	دعویدار کو اصل پابندہ اور اوس شخص سے جس کا نام درج کاغذ ہے رشتہ و قرابت کیا ہے

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
				مقدار معاش قبضۂ دعویدار				
				اراضی				
نام عطا کنندہ	وجہ عطا	اقسام معاش جاگیرات یا مقطعہ یا انعام یا نقدی رسوم یومیہ معمول سالانہ	نام خزانہ یا موضع جس میں معاش واقع ہے بقید نام تعلقہ و ضلع	رقبہ	محاصل	نقد سے	جملہ	منہائی پن یا حصہ سرکار

۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
نمبر یادداشت معافی	مقدار معاش بروے دریافت انعام						آیا اس معاش کا داخلہ کسی دفتر میں ہے اگر ہے تو کس دفتر میں ہے	اگر داخلہ دفتری ہے تو کس سال کا ہے	اگر معاش مشروط ہے تو کیا شرط موجود ہے اور شرط ادا ہوتی ہے کہ نہیں
	اراضی		نقدی	جمع کل	سہام یا حصہ سرکار	تتمہ بابت معاش دوام			
	رقبہ	محاصل							

۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
معاش کب سے جاری یا منضبط ہے اگر ضبط ہے تو کب اور کس وجہ سے	تفصیل ثبوت مدخلہ دعویدار	تعین مدت قبضہ				
		مدت قبضہ بروے اسناد و وثائق تحریری	مدت قبضہ بروے شہادت لسانی			
			نام گواہ	عمر گواہ	شہادت سماعی یا علمی	تتمہ رویت گواہ

۳۳	۳۴
اس شہادت سے کس قدر مدت کا قبضہ قبل سنہ ۱۲۶۲ف ثابت قرار دیا جاسکتا ہے یا بندوبست نظر ثانی نشان بابت سنہ ۱۲۶۲ف	اگر وثائق کی تصدیق کسی دفتر سے ہوئی ہو تو اوسکا واخذ بقید نشان و تاریخ

۳۵	۳۶
خلاصہ عوض اظہارات مدعی و گواہان بقید تاریخ اظہار	راے حاکم ابتدائی تحقیقات کنندہ

۳۷	۳۸	۳۹
حکم یا راے ڈپٹی کمشنر انعام یا تعلقہ دار ضلع	حکم یا راے کمشنر انعام	حکم مجلس مالگزاری

تختہ دریافت کا کاغذ اور تقطیع

ایضاً

دفعہ (۲۱۷۹)[۱۸] تختہ جات دریافت پائدار کاغذ پر مرتب ہوا کریں اور تقطیع نمونہ کے مطابق رکہی جاوے اگر ایک صفحہ میں معاش کا اندراج نہ ہو سکے تو بقدر ضرورت اوراق زیادہ کئے جاویں۔ ان تختہ جات میں جدا جدا پرچوں کا چسپاں کرنا جائز نہ ہوگا اور جہانتک ممکن ہو ان تختہ جات کا طبع کرانا مناسب ہوگا تاکہ کام میں سہولت ہو اور غلطی کا احتمال نہ رہے۔

دعویدار کا تعین اور ابتدائی کارروائی

دفعہ ۲۳ دستور العمل انعام مجریہ ۱۲۹۳ھ

دفعہ (۲۱۸۰)[۱۹] ہر ایک معاش کی دریافت کے لئے ایک دعویدار کا تعین ضرور ہوگا جس سے قابض معاش مراد ہے اعم ازین کہ وہ یا بندہ اصل وارث ہو یا اصل یا بندہ یا مشتری یا موہوب وغیرہ وغیرہ اگر قابض خود یا بندہ ہے یا اوس کا قبضہ بحیثیت وراثت ہے تو روئداد اوسی کے نام مرتب ہوسکتی ہے یعنی کارروائی دریافت میں بجاے دعویدار کے اوسی کا نام لکہا جاویگا۔ اگر قابض معاش غیر وارث ہے تو سررشتہ انعام کو یا بندہ اصل کا نام جو کہ منتقل منہ اوس معاش کا ہو دعوے دار کی جگہ قائم کرنا چاہیئے اور قابض حال کی صراحت اوسی کے ساتھ رہے گی۔

دفعہ (۲۱۸۱)[۲۰] نفس حقیت کے ثبوت کی حالت میں عطیہ مذکور کی انتقال کارروائی کی نسبت بتحفظ احکام مجاریہ اس امر کا تصفیہ کہ انتقال بطریق جائز ہے یا نہیں۔ سررشتہ مال کا کام ہوگا۔ حاصل یہ کہ دریافت وقبضہ مقدمہ کی کارروائی اوسی شخص کے مقابل ہوگی جس کے نام معاش مقرر ہے اور جو کہ خدمت بجالاتا ہے (بشرطیکہ معاش مشروط بخدمت ہو) سررشتہ انعام کو اندرونی تقسیمات سے تعلق نہیں ہے۔

عدم حضوری دعویدار کی سزا ضبطی

فقرہ ۱ ضابطہ انعام ۱۲۸۰ء و ۲۷ دستور العمل ۱۲۹۳ء

دفعہ (۲۱۸۲)[۲۱] جب کوئی دعویدار بعد جاری ہونے اطلاع محکمہ ڈپٹی کمشنری کے جس میں مدت کی قید درج ہوگی۔ تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہو یا کوئی دستاویز مطلوبہ پیش نہ کرے یا ایسے امور کا جس کو قانوناً دعویدار کو بجالانا ضرور تہا عمل میں نہ لاوے تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ ہر قسم معاش کی نسبت اعم ازیں کہ جاگیر ہو یا مقطعہ یا نقدی وغیرہ وغیرہ ضبطی کا حکم جاری کریں۔

بے اعتنائی از سزا کا نتیجہ

ایضاً

دفعہ (۲۱۸۳)[۲۲] جب ضبطی متذکرہ دفعہ ماضیہ یکسال

تک قائم رہے اور وہ وجوہات جن پر ضبطی کا حکم مبنی تھا بلا کسی تغیر کے قائم رہیں تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ معاش منضبطہ کو شریک خالصہ کرنے کا حکم دیں ۔ الا بمقدمات جاگیر و مقطعات جس کے حکم شرکت خالصہ کے لئے کمشنر انعام کی منظوری حاصل کرنی ہوگی ۔

بصورت حضوری سرشتے معافی

ایضاً

دفعہ (۳۱۸۴) جس مطلب سے ڈپٹی کمشنر نے حسب دفعہ گزشتہ ضبطی معاش کا حکم دیا تھا اگر ضبطی کے بعد ایک سال کے اندر وہ مطلب حاصل ہو جاوے تو ڈپٹی کمشنر کو اس بات کا بھی اختیار ہوگا کہ وہ ضبطی کے برخاست کرنے کا حکم دیں مگر زمانہ ضبطی کی رقم سرکار کی منظوری سے واپس ہوگی ۔

گشتی معتمد مال نشان ۳۰ ۱۲۹۹ف

(تشریح) (۱) محکمہ معتمد مالگزاری کی گشتی نشان ۳۰ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے جو حکم کہ نافذ ہوا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ دیہات منضبطہ کی واگزاشت کا عمل بغیر منظوری سرکار کے نہ ہوگا ۔ اوسکا اثر اس دفعہ کی عبارت پر نہ پڑے گا ۔

فقرہ ۱۰ ضابطہ انعام ۱۳۴۷ء

(تشریح) (۲) جب کہ معاش عدم رجوع دعویدار کی علت میں ضبط ہو جاوے اور دعویدار کا دعوے صحیح معلوم ہو تو اوس ضبطی کو تا انفصال قطعی مقدمہ قائم رکھنا ضرور نہوگا

شرائط ضبطی کی دوسری صورت

مراسلہ مجلس مالگزاری نشان کلیات ۸۰۲ ۱۳۰۷ف

دفعہ (۳۱۸۵) سررشتہ انعام کو قائم ہو کر عرصہ تیس سال کا گزر چکا ہے اور کل معاش داروں کو سررشتہ انعام میں رجوع ہونے کے لئے متعدد احکام جاری ہو چکے ہیں لاکن اب تک کوئی ایسا رجسٹر مرتب نہیں ہوا ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ آخر ۱۳۰۹ف تک منجملہ معاشداران غیر مستثنے کس قدر معاشدار رجوع ہو چکے ہیں اور کس قدر معاشداروں کا رجوع ہونا باقی ہے ۔ اور جو لوگ اب تک رجوع نہیں ہوے ہیں اون کے نام بر روے دفعہ (۱۰) دستور العمل اشتہارات بھی جاری ہوے ہیں کہ نہیں ۔ اور جب کہ وہ اس قدر عرصہ دراز تک رجوع نہیں ہوے ہیں تو اون کی معاش ضبط کرنے کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے اس لئے ختم حجت کے لئے قطعہ اشتہار حضوری معاش داران رجوع شدنی اس کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے ایک ایک قطعہ ہر ایک دفاتر سرکاری میں مثل تحصیل و دوم و سوم و اول تعلقداری منظر عام پر اور حسب مناسب قطعات بہ تعداد

ہر گاؤں کی چاوڑی وغیرہ پر اگر چاوڑی نہ ہو تو کسی اور مقام مناسب پر چسپاں کرایا جاوے اور اندرون میعاد مندرجہ اشتہار مذکور جو معاش دار سررشتہ انعام میں رجوع نہ ہو کر واقعہ چٹھی پیش نہ کرے اون کی معاش فوراً ضبط کر لی جاوے۔ یہ کام تحصیل کا ہوگا۔ اور تحصیلدار کو لازم ہوگا کہ بعد ضبطی اوس کا ایک تختہ بداخلہ دفتر دیہی موضع وار مرتب کر کے ایک مہینہ کے اندر اوس دفتر پر روانہ کر دیوے جس دفتر میں ابتدائی تحقیقات مقام کی ہوتی ہے۔

واضح ہے کہ جو معاشیں اس حکم کی بنا پر ضبط ہووینگے وہ تا فیصلہ اخیر بحال نہ کئے جاوینگے اور فیصلہ کے بعد بھی اون معاش داروں کو ایام منضبطہ کی معاش کے استرداد کا حق رہے گا۔

اشتہار

سررشتہ انعام قایم ہو کر عرصہ تیس (۳۰) سال کا گزر چکا ہے۔ اون معاش داروں کو جو کہ مستثنیٰ نہیں ہیں رجوع سررشتہ انعام ہونے کے لئے متعدد احکام جاری ہو چکے ہیں لاکن بعض معاشدار اس وقت تک رجوع نہیں ہوئے ہیں۔ غالباً وہ ایسے لوگ ہوں گے جو ناجائز طریقہ سے معاش پر قابض ہوئے ہوں اور یہ خیال کرتے ہوں کہ اس طرح جس قدر ایام گزر جائیں وہی کافی ہیں تو ایسی معاشیں ایک لخت موقوف و ضبط ہونے کے لایق ہیں۔ تاہم بپاس اتمام حجت اس اشتہار کے ذریعہ سے اون تمام معاش داران غیر مستثنیٰ کو جو اب تک رجوع سررشتہ انعام نہیں ہوئے ہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر وہ آخر خورداد سنہ ۱۳۱۲ف تک رجوع سررشتہ انعام ہو کر کافی وجہ اس وقت تک رجوع نہ ہونے کی پیش نہ کریں تو بلا کسی مزید انتظار زر کاشت کے اون کے انعامات ضبط کر لئے جاوینگے۔ اور اوس کے بعد اور پانچ مہینہ یعنے آخر آبان سنہ ۱۳۱۲ف کا انتظار کیا جاویگا اگر اوس مدت کے اندر بھی معاشدار حاضر و رجوع نہ ہو تو معاش منضبطہ شریک خالصہ کر لی جاوے گی پھر کوئی عذر معاش دار مسموع نہ ہوگا۔

سزاے ضبطی کی تیسری صورت
فقرہ ۴ ضابطۂ انعام سنہ ۱۳۰۳

دفعہ (۸۶ ا ۲)[۲۵] جن مقدمات میں کہ تعلقداروں سے دعویدار کے حاضری کے لئے اشتہارات جاری ہو چکے ہوں اوس کو ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو اور دعویدار حاضر نہ آے ہوں تو ڈپٹی کمشنر ایسے مقدمات کے تصفیہ میں بھی معاش کی ضبطی کا

حکم دے سکتے ہیں۔

(تشریح) ایسی ضبطی کی برخاست کا اختیار بھی ڈپٹی کمشنروں کو حاصل ہوگا اور شرکت خالصہ کا بھی بپابندی احکام دفعات (۲۱۸۲) تا (۲۱۸۴)

پیمائش معاش اراضی قبل از فیصلہ

گشتی مجلس نشان ۸۶ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۲۱۸۷) مقدمات زیر دریافت سررشتۂ انعام میں ضرور ہے کہ رقبہ کی صحت بذریعہ پیمائش کی جاوے جن تعلقات میں پیمائش پختہ ہو چکی ہے وہاں کا رقبہ تو بہت اطمینان کے ساتھ معلوم ہو سکتا ہے جہاں پیمائش نہیں ہوئی ہے وہاں بذریعہ تحصیلداران تعلقہ سرسری پیمائش و حد بندی کے ساتھ رقبہ کا اطمینان کر لینا چاہیئے۔ اگر تختہ جات مرتبۂ اضلاع یا بیان دعویدار سے رقبہ زائد برآمد ہو تو حصہ زائدہ کی نسبت فیصلہ میں گشتی معتمد مال نشان ۳۶ سنہ ۱۲۹۹ ف کا (تعمیل فیصلہ کی ضمن آیندہ درج ہوگی (مؤلف) لحاظ رکھنا چاہیئے تاکہ بعد فیصلہ کے بروے ضمن کی گشتی مذکور معافی فیصدی عشرہ کی ضرورت باقی نہ رہے۔ اگر رقبہ کم نکلے تو فیصلہ میں رقبہ صحیح درج کرکے بیان دعویدار کے ساتھ تفاوت ظاہر کر دینا چاہیئے۔ لیکن اگر اسناد یا شہادت سے اراضی مقبوضہ میں کچھ تفاوت ہو تو اوس کا فیصلہ بھی گشتی مذکورہ کے بموجب محکمہ انعام سے ہوگا۔ اس گشتی کا اثر فیصل شدہ تختہ جات سے متعلق نہ ہوگا خواہ زیر تعمیل ہوں۔ جو امداد اس کے متعلق ڈپٹی کمشنران انعام کو درکار ہوگی تحصیلداران تعلقہ اور مہتممان بندوبست اوس سے دریغ نہ کریں۔

وثائق پیش شدہ کی حفاظت

مراسلہ انعام نشان ۵ ۳ سنہ ۱۲۸۵ آموختہ صوبہ پال

دفعہ (۲۱۸۸) وثائق پیش شدہ تا ختم دریافت محکمۂ ابتدائی دریافت میں محفوظ رکھے جاویں گے خصوصاً اون اسناد کی حفاظت میں احتیاط مزید کی جاوے جس پر دفتری داخلہ نہ ہو۔

وثائق کی نسبت تحقیقات

دفعہ ۹ ضابطہ انعام سنہ ۱۳۰۱

دفعہ (۲۱۸۹) حاکم محکمہ ابتدائی کا فریضہ ہوگا کہ وثائق پیش شدہ کی نسبت بعد تحقیقات کامل اپنا اطمینان حاصل کرے۔

اسناد کی تصدیق

رزولیوشن معتمد مال نشان ۴ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۱۹۰) ہر ایک سند کے مبینہ کی تصدیق دفتر انشا سے ہونا چاہیئے اور مسودہ کی تصدیق دفتر اجرائی سے جس سے دفتر دیوانی

وہاں مراد ہے۔ راجہ چندو لعل اور راجہ رام بخش کے اسناد کے لئے دار الانشاء وقت دفتر پیشکاری تھا اور نواب مختار الملک مغفور اور ان کے مابعد زمانہ میں دار الانشاء کا دفتر۔ دفتر ملکی کہلاتا تھا۔ پس معینہ کی تصدیق تو ان دفاتر سے ہونا چاہیئے۔ اور مسودہ کی تصدیق بلحاظ تقسیم اضلاع دفتر مال و دیوانی سے۔

(الف) اضلاع متعلقہ دفتر مال ۔ ورنگل۔ نلگنڈہ۔ محبوب نگر۔ اندور۔ میدک بیدر۔ ایلگندل۔ گلبرگہ۔ ناندیڑ۔

(ب) اضلاع متعلقہ دفتر دیوانی ۔ اورنگ آباد۔ بیڑ۔ پربھنی۔ نلدرگ۔ علاقہ سرپور تانڈور۔ لنگسگور۔ رائچور۔

دفعہ (۱ ۹ آ ۳) دفاتر مصدق سے جو نقول آتے ہیں ان پر اعلیٰ افسر کی دستخط ہونی چاہیئے۔ منشی یا صیغہ دار کے دستخط کافی نہ ہوں گے۔

واضح ہو ۔ کہ حضرت مغفرت مآب (میر قمر الدین چین قلیچ خاں بہادرؒ) اور حضرت غفران مآب (نواب نظام علیخان بہادرؒ) اور حضرت مغفرت منزل (نواب سکندر جاہ بہادرؒ) کے زمانہ کے اسناد کا داخلہ بلالحاظ اضلاع دفتر دیوانی متعلقہ راجہ رائے رایاں میں ملتا ہے۔ پس اگر باعتبار تقسیم اضلاع کسی معاش متعلقہ اضلاع دفتر مال کا داخلہ دفتر مال میں نہ ملے اور دفتر دیوانی میں ملے تو قابل اعتبار تسلیم ہوگا۔

دفعہ (۲ ۹ ا ۳) اس طرح دفتر دیہی کی تصدیق کے متعلق اس بات کو بصراحت بیان کرنا چاہیئے کہ سنہ اجرائی سے زمانہ دریافت تک کن کن سنوں کا دفتر موجود ہے اور کن کن سنوں کا مفقود۔ اور موجودہ میں سے کس کس سنہ میں معاش کا داخلہ ہے اور کس سنہ میں نہیں۔ ڈپٹی کمشنر کو چاہیئے کہ آپ اپنی ذات سے کاغذات دیہی کی تنقیح کرکے اطمینان حاصل کریں۔ پٹیل پٹواری کی رپورٹ پر اعتماد کرنا ناکافی ہے۔ جب تک مندرجہ بالا امور کی صراحت کے ساتھ کارروائی نہ کی جاوے تصدیق مکمل نہ سمجھی جاوے اور ان احکام متعلقہ تصدیق کا اثر فیصل شدہ مقدمات پر نہ پڑے گا

(**تشریح**) رزولیوشن ۳۰ تا ۳۰ میں جہاں کہیں صرف دفتر دیوانی کے الفاظ ہیں وہاں دفتر دیوانی و مال دونوں مراد سمجھے جاویں (مراسلہ دفتر مجلس مال نشان ۳۴۷۰ – ۶ خورداد ۱۳۳۹ف موسومہ مولف)

نقول اسناد کی نسبت
گشتی مجلس ۲۵ بہمن ۱۳۱۰ف و ۸ مہر ۱۳۱۰ف

دفعہ (۲۱۹۳) دفاتر دیوانی و مال سے جو نقول فریقین اور اہل مقدمات کو دیئے جاتے ہیں خواہ وہ اسناد متعلقہ انعام ہوں یا دوسرے کاغذات چک بندی وغیرہ اون تمام پر افسر اعلی کے دستخط ہونے چاہیئں۔ جو کاغذات اسناد کی تعریف سے خارج ہیں یا ایسے اسناد جن کے نقول دینے کے لئے سرکار سے اجازت ہو چکی ہے اون کے نقول کے لئے دفتر دیوانی میں افسر اعلی سے مراد ناظم اسٹیٹ ہونگے اور دفتر مال میں راجہ شیوراج بہادر۔ ناظم صاحب اسٹیٹ و راجہ شیوراج بہادر اپنے اختیار سے کوئی نقل نہ دے سکیں گے مگر جب کہ سائل کی درخواست پر سرکار کا حکم بذریعہ معتمد علاقہ صادر ہو۔ جو نقول برخلاف حکم بالا پیش ہوں گے وہ باضابطہ نہ سمجھے جائیں گے۔

اسناد جعلی کی نسبت
مراسلہ معتمد مال ۲۰ آذر ۱۲۹۶ف
گشتی کمشنر انعام و گشتی ۲۰ اسفندار ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۱۹۴) کوئی سند جعلی قرار پانے اور اوس کی معاش ضبط ہونے کے بعد اوس معاش منضبطہ کے متعلق کوئی کارروائی بر بنیاد بھگوٹہ نہ کی جاوے گی اگرچہ اوس معاش کی نوعیت صرف بھگوٹہ پر بحالی کی متقاضی ہو۔

شہادت دفتری یعنی داخلہ دیہی
فقرہ ۱۰ دستور العمل ۱۲۹۳ف
فقرہ ۹ ضابطہ انعام ۱۳۱۰ف

دفعہ (۲۱۹۵) جس معاش کی بابتہ کاغذی وثایق پیش نہ ہوں یا پیش ہوں بہر دو صورت دفتر دیہی سے بھی اوس کی داخلہ کی تصدیق کی جاوے گی یا کسی دوسرے دفتر سے جس میں داخلہ کا وجود پایا جاوے۔

شہادت زبانی
ایضا و فقرہ ۱۳ ضابطہ انعام ۱۳۱۰ف

دفعہ (۲۱۹۶) اور نیز ثبوت بھگوٹہ کے لئے دعویدار کے پیش کیئے ہوئے گواہوں سے اور نیز ملازمین دیہی یعنی مقدم پٹواری و دیسمکھ اور دیسپانڈیوں کا اظہار حلفی قلمبند ہوگا جس میں بھگوٹہ کے متعلق اس قدر صراحت ضرور ہوگی کہ کس قدر مدت سے خود گواہ واقف ہے۔ اور کس قدر مدت کی بابتہ اپنے آبا و اجداد سے دعویدار کا بھگوٹہ سنا گیا ہے اور کسقدر مدت کی بابت گواہ کو جو کہ ملازمین دفتر دیہی سے ہو اوس کا دفتر بھگوٹہ دعویدار کی خبر دیتا ہے۔ غرض کہ الفاظ قبضہ قدیم یا مدت دراز یا قدیم الایام سے احتراز کرنا چاہیئے۔

حلف بہ گواہان　ایضا

دفعہ (۲۱۹۷) گواہوں کا اظہار حلف کے ساتھ قلمبند ہوگا۔ اور نیز

ایسے شخص کے نام جو کہ مقدمہ سے واقفیت رکھتا ہو بطور گواہ کے سمن جاری ہو سکیگا۔

شہادت زبانی کا اثر بمقابلہ دفتر دیہی
گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۸۴۷ء

دفعہ (۲۱۹۸) دفتر دیہی موجود رہتے پر اوس میں داخلہ نہ ہونے کی حالت میں شہادت لسانی قابل قبول نہوگی الا جبکہ اس بات کے باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ فلاں غلطی سے دفتر دیہی میں داخلہ نہیں ہے یا شہادت کی وقعت ایسی ہو کہ اوس سے انکار نہ ہوسکتا ہو۔ اگر دفتر دیہی موجود نہیں ہے تو شہادت زبانی اوسی حالت میں قابل قبول ہوگی جب کہ جھگڑے کی نسبت گواہوں نے کم از کم نصف حصہ سے زیادہ چشم دید واقعہ بیان کیا ہو۔

شہادت کی قلمبندی
ایضاً

دفعہ (۲۱۹۹) کوئی شہادت اوس وقت تک قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک ڈپٹی کمشنر انعام نے اپنے ہاتھ سے قلمبند نہ لی ہو۔

کمیشن کا اجرا بغرض اخذ شہادت
فقرہ ۱۱ ضابطہ سنہ ۱۸۴۷ء و گشتی ۳۰ سنہ ۱۸۴۷ء و مراسلہ معتمد مال ۴۶۳ سنہ ۱۲۹۸ صوبہ شرقی

دفعہ (۲۲۰۰) جن مقدمات میں موقع کے دریافت کی ضرورت ہے اور جس کو خود ڈپٹی کمشنر اپنے دورہ کے ذریعہ سے بسہولت ادا نہیں کر سکتے ہوں تو ایسی حالت میں جائز ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال کے نام کمیشن جاری کیا جاوے جو درجہ میں تحصیلدار سے کم نہ ہو اور کمیشن بغیر خاص ضرورت کے جاری نہ کی جاوے گی۔ عہدہ دار کمیشن کو لازم ہوگا کہ بحسب شرائط مندرجہ کمیشن تحقیقات عمل میں لاوے لیکن جب کبھی ایسا کمیشن تعلقدار ضلع کے نام جاری ہوگا صوبہ دار کی منظوری لی جاوے گی۔

دفعہ (۲۲۰۱) کمیشن کا اجرا وہی صورتوں میں ہوگا ایک ابتدائی اون مقدمات میں جو کہ ڈپٹی کمشنروں کے دورہ میں تصفیہ نہ پاچکے ہوں یہ بہت ہی کم ہونگے دوسری تجویز ثانی کے مقدمات اور وہ اکثر متفرق اور ایسے تعلقات سے متعلق ہوتے ہیں جہاں ڈپٹی کمشنر کا دورہ ہوچکا ہوگا یا جہاں دورہ ایسے التزام سے نہیں ہوا ہے تو وہاں زیادہ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر اون کے تعلقات میں پہونچنے کی توقع نہیں ہے

فرائض اوس عہدہ دار کے جس کے نام کمیشن جاری ہوا
ایضاً

دفعہ (۲۲۰۲) اس طرح جو کمیشن ڈپٹی کمشنر صاحبان کی طرف سے تحصیلداروں کے نام جاری ہونگے

وہ تحصیلداروں پر واجب التعمیل ہوں گے اور کوئی ضرورت اوس میں تعلقداران اضلاع کے توسط کی نہیں ہے ڈپٹی کمشنران راست اپنا حکم تحصیلداروں کے نام جاری کریں گے اور تحصیلداران راست کیفیت تعمیل وغیرہ ڈپٹی کمشنروں کے پاس مرسل کرین گے اور اس بات کی نگرانی کہ کمیشن کا اجرا ضرورت سے زیادہ نہیں ہوا کمشنر انعام سے متعلق ہوگی۔ عہدہ داران مال اپنے آپ کو اس بحث میں مبتلا کرنے کی مطلق تکلیف گوارا نہ کریں۔

دفعہ (۲۲۰۳) تحصیلداروں پر کام کی کثرت جس کے لحاظ سے بعض اوقات تعلقداران اضلاع نے کچھ مداخلت کی ہے اوس کے لئے سررشتہ انعام کے افسروں کو اس سے مطلق کوئی غرض نہ ہوگی اور نہ وہ اس قسم کی کوئی عذر کے لحاظ سے اون کمیشنوں کا اجرا بند کرین گے جنکا جاری کرنا درحقیقت اون کو ضرور ہے بلکہ اس مشکل کا رفع کرنا تعلقداران ضلع اور صوبہ داران کا کام ہے اس طرح پر کہ تحصیل کے کام کے لئے عارضی طور پر کوئی اور مناسب بندوبست کیا جاے اور تحصیلدار کو ہمہ تن ان کمیشنوں کی تعمیل میں مصروف کیا جاوے وظیفہ یاب کارآموز جو کما بیش ہر ایک صوبہ میں متعین ہیں ان وقتوں میں تحصیل کے کام کے لئے مقرر کئے جا سکتے ہیں اور آخر بات یہ ہے کہ اگر اس کام کے لئے کسی وقت کسی زائد صرف کی برداشت کرنے کی بہی ضرورت داعی ہو تو اوس کے لئے سرکار میں رپورٹ ہونی چاہیئے۔ ڈپٹی کمشنروں کو لازم ہے کہ کن کن مقدمات میں اون کی درخواست کی تعمیل تحصیلداروں سے عمل میں نہیں آئی اون کی اطلاع صوبہ دار کو کرتے رہیں (فقرہ ۳۶ ضابطہ انعام ۱۳۰۲ف)

طریقہ کارروائی کمیشن
گشتی ۲۰ شہریور ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۲۰۴) انعام کمیشن کے افسروں کا کام بہت اہم کام ہے ہر ایک شہادت بہت ہی احتیاط کے ساتہ قلمبند کی جاوے گی اور صرف اسیقدر شہادت پر اکتفا نہ ہوگا جو معاش داروں کی طرف سے پیش ہو بلکہ انصاف کا حق ادا کرنے کے لئے جس میں سرکار اور معاشدار دونوں کا مساوی لحاظ کرنا چاہیئے۔ اگر افسران مجوزہ کے نزدیک کسی مزید شہادت کے بہم پہونچانے کی ضرورت ہے تو اوس کو بہم پہونچانے کی غرض سے بطور فرائض عہدہ کے سعی عمل میں لاویں۔

سزائے گواہان بحالت عدم احضار خود و عدم احضار اسناد

دفعہ (۲۲۰۵) اگر کوئی گواہ باوجود اجرائے سمن

فقرہ ۱۳ ضابطہ انعام ۱۸۵۹ع و مراسلہ معتمد مال نشان ... تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہو یا سوالات کے جواب ادا نہ کرے وزی حجہ ۱۲۸۰ ہجری موسومہ کمشنر انعام یا قصداً اجرائے طلبنامہ کی اپنے پر ہونے نہ دے تو حسب ضابطہ عدالت کارروائی عمل میں آوے گی گواہ کو سزا دینے کا اختیار ڈپٹی کمشنروں کو حاصل ہوگا۔ اور نیز ڈپٹی کمشنر بشرط ضرورت گرفتاری گواہ کے لئے حکم نامجات جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اور نیز کسی ایسے دستاویز کے پیش کرنے کے لئے جو کسی گواہ کے قبضہ میں ہے اور وہ اس شرط پر بھی پیش نہ کرتا ہو کہ نقل مصدقہ دستاویز اوس کو محکمہ سے دی جاوے گی تو عدالت دیوانی کے اختیارات مندرجہ دفعات ۱۳۹ و ۱۴۰ لغایت ۱۴۷ گشتی دیوانی نشان ۲ سنہ ... کے بموجب شخص مذکور پر جابرانہ کارروائی جائز ہوگی۔

دفعہ (۲۳۰۶ ش ۵) قرق و نیلام جائداد گواہ مذکور اوسی طریقہ سے کی جاوے گی جس طریقہ سے فیصلہ عدالتی کی تعمیل میں جائداد مدیون قرق و نیلام ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو دفعات ۲۳۵ لغایت ۲۳۸ گشتی دیوانی ۲ سنہ ۱۳۰۲

تعمیل وارنٹ مجریہ سررشتہ انعام

مراسلہ معتمد سکرٹری صیغہ کوتوالی نشان ۲۱ ۲۲ امرداد ۱۳۰۰ف موسومہ کوتوال بلدہ

دفعہ (۲۳۰۷) جب کہ سررشتہ انعام سے وارنٹوں کی تعمیل میں پولیس سے مدد چاہی جاوے تو پولیس کو اوسی طرح مدد دینا چاہیے جس طرح کہ عدالت ہائے دیوانی کے وارنٹوں کی تعمیل میں مدد دی جاتی ہے۔

زمانہ دریافت میں معاش کا اجرا

گشتی ۱۶ سنہ ۱۲۹۵ و گشتی ۳۷ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۲۳۰۸) جن معاش داروں کے اسناد داخل ہو چکے ہیں اون کی معاش دریافت سررشتہ انعام کے وقت جاری ہے جب تک کوئی وجہ اوس اجرائی کی مانع نہ ہو بدستور جاری رہے گی۔

دوم سوم تعلقدار کو دریافت کی اجازت

فقرہ ۳۰ ضابطہ انعام سنہ ۱۲۸۰ع

دفعہ (۲۳۰۹) جن دوم سوم تعلقداروں کو صوبہ دار حکم دیں وہ اپنے مفوضہ تعلقات میں مجاز ہوں گے کہ مقدمات مالیتی ما ...ــہ کو خواہ بابت زمین ہوں یا نقدی بعد دریافت مکمل کریں یا تحقیقات ان مقدمات کی کریں جن کو ڈپٹی کمشنر انعام وقت بوقت اون کے پاس بھیجیں اور جس میں معاش متدعویہ اون کے حدود اراضی کے اندر واقع ہو اور جب تحقیقات ضروری ختم ہو چکے تو ہر ایک مثل کے کاغذات کو مع اپنی رائے کے ڈپٹی کمشنر صوبہ کے پاس پیش کریں۔ حکم آخر دینے کا اختیار دوم سوم تعلقداروں کو نہ ہوگا۔

دفعہ (۲۲۱۰) دوم سوم تعلقہ داروں کو تحقیقات مقدمات کے وقت وہی اقتدارات حاصل رہیں گے جو ڈپٹی کمشنروں کو حاصل ہیں۔ لیکن قبل اذیں کہ علت عدم پیروی وغیرہ میں ضبطی معاش کا حکم دیا اون کو لازم ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر صوبہ کی منظوری اوس بارہ میں حاصل کریں۔

دفعہ (۲۲۱۱) دوم سوم تعلقداروں کو اقتدارات مذکورہ دفعات بالا دینے سے یہی مقصود ہے کہ تحقیقات مقدمات انعام زیادہ ترتیب پذیر ہو اور بہت سے دعویدار ڈپٹی کمشنر کے دور دراز مقر پر جانے کی محنت اور اخراجات سے بچیں۔ اور حتی الامکان افسران علاقہ مال کو چاہیئے کہ جب دورہ پر روانہ ہوں اور نزدیک اون مواضع کے ہوں جہاں کہ دعویدار رہتے ہیں تو ان کے مقدمات کی تحقیقات کریں۔

(۴) فیصلہ کی ترتیب و تعمیل

(۱) فیصلہ میں قابل صراحت امور

دعویدار کے نام کی وضاحت اور پشت کی صراحت
فقرہ ۳۸ دستور العمل انعام ۱۳۰۹ھ

دفعہ (۲۲۱۲) جبراق انعام کے بحال کرنے میں لازم ہے کہ فیصلہ میں دعویدار کا نام جس پر کہ انعام بحال کیا گیا ہو وضاحت کے ساتھ درج کیا جاوے۔ اگر معاش کی بحالی تا دو پشت عمل میں آئی ہو تو تصریح اس امر کی لازمی ہوگی کہ بعد وفات دعویدار و دراثتاً اوس کی اولاد ذکور یا اناث پر جاری ہوگا یا نہیں۔

ادائے شرط خدمت کی صراحت
ایضاً فقرہ ۳۹

دفعہ (۲۲۱۳) علی ہذا معاش مشروط بخدمت کی بابت بھی صراحت ضرور ہوگی کہ کون خدمت ادا کرے گا اور اگر کوئی شرائط اور بھی ہوں تو اون سب کی صراحت تجویز میں ہوگی۔

تاریخ بحالی کی صراحت
گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۲۱۴) آیندہ سے سررشتہ انعام کے ہر ایک معاش کے فیصلہ میں تصریح کی جایا کرے کہ تعمیل فیصلہ تاریخ ضبطی سے کی جاوے گی یا تاریخ حکم سے۔

مدد معاش کی فیصلوں میں صراحت
فقرہ ۴۰ دستور العمل انعام ۱۳۰۹ھ

دفعہ (۲۲۱۵) مدد معاش کے فیصلوں میں بھی اس بات کی صراحت ضرور ہوگی کہ قابض حال کی اولاد سے اناث اور ذکور دونوں پر جاری ہوگا یا صرف ایک قسم پر۔

سکہ کی صراحت گشتی معتمد مال نشان ۹ سنہ ۱۲۹۹ ف	دفعہ (۶ آ ۲۳۲)[۵۵] ترتیب فیصلہ کے وقت سکہ کی تصریح فیصلہ میں ضرور ہوگی اور سوائے سکہ حالی کے کسی دوسرے سکہ میں معاش

کی منظوری ہو تو اوس کے معادل رقم اور بٹاون کو ظاہر کر دینا چاہیئے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۹ سنہ ۱۲۹۹ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی معتمد مال نشان ۹ سنہ ۱۲۹۹ ف کے ذریعہ سے اس امر کا تصفیہ ہوگیا ہے کہ معاش ہائے نقدی کے متعلق سکہ کا تعین سررشتہ انعام کا کام ہے اور اس تصفیہ تک ایصال یومیوں کی بابت مطابق رواج سابق جس طرح عمل ہے جاری رکھنا چاہیئے مگر چوں کہ وہ ہدایت تعلقداران ضلع کے ساتھ منسوب ہوئی ہے اور معاشداران بلدہ کی نسبت اوس میں کوئی صراحت نہیں ہے لہذا گشتی ہذا کے ذریعہ سے صراحت کر دی جاتی ہے کہ بلدہ کی معاشوں کے متعلق مہتمم صاحب خزانہ عامرہ کو حسب گشتی مذکور تعمیل کرنا چاہیئے۔

دفعہ (۷ آ ۲۳۲)[۵۶] جو مقدمات سررشتہ انعام سے بلا تصریح سکہ فیصل پائے ہوں اون کی نسبت بھی سررشتہ انعام کو جہانتک اسناد اور ثبوت مثل میں موجود ہے اوسکی بنا پر اور درصورت ضرورت تحقیقات مزید کے بعد تصریح کر دینی چاہیئے کہ بحالی کس سکہ میں ہوتی ہے اور اوس کا معادل بنرخ مقررہ سکہ حالی میں کس قدر ہوتا ہے البتہ اس تشخیص کے وقت علحدہ علحدہ مثلوں کے ذریعہ سے کارروائی کرنا باعث طوالت ہوگا لہذا تخنوں اور فہرستوں کے ذریعہ سے اپنی رائے سرکار میں پیش کرنا کافی ہوگا باستثنائے کسی حالت خاص کے جس میں تحقیقات مزید کے بعد پوری مثل کا پیش کرنا مناسب سمجھا جاوے اور جس کے لئے وہ مجاز رہیں گے۔

گز آہی کے متعلق گشتی ۴۳ سنہ ۱۳۰۳ ف	دفعہ (۸ آ ۲۳۲)[۵۵] جب کبھی سند انعامی میں گز آہی سے بیگاون درج ہوں تو جتنے بیگجات سند میں مندرج ہوں اوس قدر اراضی بجائے فی بیگہ

ایک ایکڑ سمجھی جاوے اور اسی حساب سے پیمائش کر کے فیصلہ کیا جاوے اور جسقدر زمین زائد برآمد ہو وہ شریک خالصہ کی جاوے اس صورت میں زمین زائد میں فیصدی بیس کی رعایت کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور جہاں کسی گز میں گز آہی کا ذکر نہ ہو یا بلا سند کے بھگوٹہ وغیرہ پر فیصلہ ہوا ہو

وہاں زمین زائدہ میں بدستور فیصدی بیس کی رعایت جائز ہوگی ۔

عبارت فیصلہ کے متعلق
فقرہ ۱۴ ضابطہ انعام ۱۳۰۴ھ ف

دفعہ (۲۲۱۹ — ۵۸) ہر ایک فیصلہ کی عبارت اس وضاحت کے ساتھ ہے کہ جس سے مقصود حکم کے سمجھنے میں کچھ بھی شبہ باقی نہ رہ سکے اور مرتبین منتخب کو تخمینہ یا شمار کرنے کی ذرا بھی گنجایش نہ رہے ۔

اصل اسناد فیصلہ کے ساتھ منسلک رہیں
گشتی صدر المہام مالگزاری ۲ مورخہ ۱۳۰۹ھ ف

دفعہ (۲۲۲۰ — ۵۹) فیصلہ کے ساتھ اصل اسناد منسلک کر جاوین گے اور آخر پر ایک فہرست ملفوفات کی شامل رہے گی

فیصلہ کی منظوری
فقرہ ۳ ضابطہ انعام ۱۳۰۴ھ ف

دفعہ (۲۲۲۱ — ۶۰) بعد حکم آخرہ نواب معین المہام سرکار عالی فیصلہ مذکور بجنسہ مع اسناد محکمہ کمشنری میں بھیجدئے جاوین گے اور محکمہ کمشنری سے اصل فیصلنامجات بجنسہ محکمہ ڈپٹی کمشنری کو واپس ہون گے ۔

(۲) فیصلہ کی اجرائے

منتخبہ کی ترتیب اور اجرائی
فقرہ ۳۰ و ۱ ضابطہ انعام ۱۳۰۴ھ ف

دفعہ (۲۲۲۲ — ۶۱) ڈپٹی کمشنران اپنے فیصل کئے ہوئے مقدمات کے منتخبات بحسب نمونہ نمبر (۱۱۷) بلا تاخیر بدستخط خود جاری کرینگے اور نیز ان مقدمات میں جو کہ قابل فیصلہ صاحب کمشنر انعام و نواب معین المہام سرکار عالی ہوں بعد وصول فیصلہ ان کے منتخبات بھی جاری کرین گے اور بعد اس کے کہ حکم آخر صادر ہو جاوے منتخبہ کے اجرا میں کسی قسم کی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے ۔

گشتی انعام ۶ سنہ ۱۳۲۹ھ ف

دفعہ (۲۲۲۳ — ۶۲) اگر نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم میں کسی عہدہ دار ماتحت کی رائے کی طرف اشارہ ہو تو منتخب کی اجرائی میں سرکار کے حکم کے ساتھ اس عہدہ دار کی رائے کی صراحت بھی کردی جاوے گی جس کی نسبت حکم موصوف میں اشارہ ہے ۔

منتخبات کی تعداد
گشتی معتمد مال ۶ سنہ ۱۳۱۴ھ ف

دفعہ (۲۲۲۴ — ۶۳) محکمہ کمشنر انعام سے منتخبات کے دو قطعات ضلع پر روانہ ہون گے ۔ ایک منتخبہ ضلع میں رہیگا ۔ دوسرا تحصیل میں ۔ نظام جمعبندی کو منتخبات کی فہرست محکمہ تعلقہ داری ضلع یا فائل بک منتخبات دفتر تحصیل سے طلب کرکے

تنقیح کرنا چاہیئے۔

منتخبات کا رجسٹر

فقرہ ۲۰ و ۲۱ ضابطہ انعام ۱۸۹۳ء

دفعہ (۲۳۳۵ $\frac{۶۴}{}$) منتخبات کے رجسٹر ضلع دار رکھے جاوینگے اور ہر ایک داخلہ پر اون کے ڈپٹی کمشنروں کے بڑے یا چھوٹے دستخط ہوا کرینگے تاکہ وہ آیندہ کے داخلہ کے لئے ایک وثیقہ رہے ایک نقل اوس رجسٹر کی ختم سال پر صوبہ دار اور تعلقدار ضلع کے پاس بھیجی جاوے گی۔ رجسٹر کے ابواب حسب ذیل ہون گے

(الف) مستقل انعامات مشروط الخدمت (ب) جاگیر و مقطعات۔

(ج) خیراتی انعامات بابت (۱) تاحین حیات (۲) تا دو پشت (۳) دوامی۔

(د) انعامات شریک خالصہ شد۔ اس رجسٹر کی خانہ پری ہر روز ہوا کرے گی۔

واپسی وثایق بعد فیصلہ

فقرہ ۳۱ دستور العمل انعام بابۃ ۱۲۹۳ء

دفعہ (۲۳۳۶ $\frac{۶۵}{}$) فیصلہ کے بعد بشرطیکہ معاش جزیا کلاً بحال ہو چکی ہو اسناد مرحلہ دعو بیدار دعویدار کو واپس کئے جاوینگے

(۳) فیصلہ کی تعمیل کے اشکال

تعلقہ داراول کے فرائض

فقرہ ۲۹ ضابطہ انعام ۱۲۹۳ء

دفعہ (۲۳۳۷ $\frac{۶۶}{}$) تعلقہ دار اول کو نگرانی اس امر کی لازم ہوگی کہ جو منتخبات کہ سررشتہ انعام سے جاری ہوں اون کی تعمیل بہت ہی جلد اور درستی کے ساتھ ہو جب منتخبہ ضلع کے محکمہ میں پہونچے تو چاہیئے کہ اوس کو تعمیل کے لئے تحصیلدار کے پاس بھجوا دیا جاوے اور تحصیلدار کا کام ہے کہ ایسے منتخبات کی ایک فائل بک مرتب رکھیں تا ضرورت کے وقت استصواب کے لئے آسانی ہو اور اون کو یہ بھی چاہیئے کہ موضع کر پٹیل سے رپورٹ اس امر کی منگوا لیا کریں کہ منتخبہ کی تعمیل باضابطہ ہوئی اور بعد وصول ہونے ایسی رپورٹ کے تعلقدار اول کو تعمیل منتخب کی رپورٹ کریں اور تعلقدار اول اوس کی ایک نقل دیہی کمشنر کے پاس بھیجدیں تا شریک مثل کی جاوے اور اس کی کیفیت رجسٹر مقدمات منفصلہ میں لکھی جاوے۔

تعمیل کا وقت گشتی معتمدل ۱۰ شہریور ۱۲۹۹ف و ضمن گشتی ۳۶ بہمن ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۳۳۸ $\frac{۶۷}{}$) اراضیات انعام کی بابت

جب شرکت خاصہ کا حکم ہو تو اوس کی تعمیل بہ نظام استاد کی فصل کی جایا کرے گی اگر منتخبہ فصل خریف یا آبی کی تحریر ی کے بعد جاری ہوگا تو اوس کی تعمیل آیندہ فصل تک ملتوی رہنا چاہیے اگر دونوں فصلوں کی تحریر ی کے بعد منتخبہ جاری ہو تو آیندہ سال تک تعمیل کا التوا ضروری ہے۔

دفعہ (۳۲۲۹) جو اراضیات وغیرہ کہ سررشتۂ انعام سے بوجہ غیر حاضری وغیرہ معاشداران دوران مقدمہ میں ضبط ہوتی ہیں اونپر اکثر بلحاظ مراعات سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم انہیں معاشداروں کا قبضہ رہتا ہے اور شاید بہت ہی شاذ ہے کہ ایسے منضبطہ اراضیات پر غیر معاشدار یعنے دیگر زراعت پیشہ رعیت قابض ہوں بہر دو صورت جب کہ ایسے اراضیات کا منتخبہ بحکم بحالی صادر ہو تو خاص کر صورت اول میں یعنی جب کہ خود معاشدار قابض زمین ہے تو تعمیل کے لئے دورہ فصل کے انتظار کی ضرورت اس لئے مطلقاً نہ ہوگی کہ وہی زمین اُسی شخص پر بحال اور جاری ہوتی ہے جس کے قبضہ میں ہے سرکاری حسابات میں ماخوذ اوس فصل کی بابت رقم کے جمع اور پھر واپسی کا عمل کرنا تحصیل حاصل ہے۔ پس ایسی حالت میں فی الفور سرکاری ضبطی برخاست کرلی جاوے گی یعنی کاغذات سرکاری سے زمین مذکور کے اخراج کا عمل کردیا جاویگا۔ البتہ بصورت ثانی معاشدار اوس فصل کے محاصل کی واپسی کا مستحق ہوگا۔ دوران فصل میں شخص قابض بے دخل نہ کیا جاوے گا۔

دربارہ پیشگی کے وصول کی ممانعت

گشتی ۷ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۳۲۳۰) جس طرح اراضیات انعام کے حکم ضبطی کی تعمیل کے لئے گشتی نشان ۱۸ سنہ ۱۲۹۵ ف میں ہدایت ہوئی ہے اوسی طرح مقطعے و جاگیرات بھی بعد دورہ فصل استادہ خالی فصل میں ضبط کئے جاویں گے۔ جاگیرداروں اور مقطعہ داروں کو وصول رقم پیشگی کی قطعاً ممانعت ہے اگر اس کے برخلاف عمل ہوگا تو بحالت ضبطی سرکاری رقم پیشگی ایصال شدہ کی ذمہ داری رعایا پر ہوگی۔ جس کے بعد رعایا کو بطور خود جاگیردار پر رقم پیشگی ادا شدہ کی نالش کرکے وصول کرنا ہوگا۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی رقم پیشگی وصول شدہ کو جدید جاگیردار یا مقطعہ دار سے وصول کرنے کا حکم فرما دیں۔

فصل موجودہ پر بوقت ضبطی کس کا حق ہوگا

گشتی ۵ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۳۲۳۱) جب کوئی ایسا انعام

جس کے نام بحالی بقید حیات ہوئی ہو اور وہ ایسے وقت میں فوت ہو کہ زمین انعامی پر کوئی فصل بوئی ہوئی موجود ہو تو تعمیل حکم ضبطی بعد درو فصل ہوگی اور فصل موجودہ ورثائے متوفی کا حق ہوگا —

حقوق کاشتکاران بوقت تعمیل

گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ١٣ف

دفعہ (٣ ٣ ٣ ٢) اگر کوئی زمین محکمہ انعام کے تحقیقات اور نظر ثانی کی بنیاد پر بحق انعامدار بحال ہو تو عہدہ داران سررشتہ مال کو چاہیئے کہ اوس زمین کے اخراج کا عمل کاغذات جمعبندی میں کردیں اور اوس زمین کے قابض کو تفہیم دیں کہ یہ زمین جو اب تک شریک خالصہ تھی فلان انعامدار کے حق میں بحال ہوئی ہے پس تمکو چاہیے کہ تم اپنے آپ کو اوس انعامدار کا شکمی دار سمجھو اور زمین کا محاصل اوسی کو ادا کیا کرو سرکار کو اوس زمین سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ علی ہذا انعامدار کو بھی اسی قسم کی فہمایش دی جاوے اسکے بعد فیمابین اوس قابض اور انعامدار کے اگر کوئی تنازع ہو تو وہ حسب ضابطہ محکمہ مجاز میں رجوع اور فیصل ہونا چاہیے یعنی اگر انعامدار قابض کو بیدخل کرنا یا قابض اوس کو دخل نہ دے تو انعامدار کو چاہیے کہ قبضہ کی درخواست اندرون سہ سال ہونے کی حالت میں سررشتہ مال میں ورنہ سررشتہ عدالت دیوانی میں دعوے کرے۔ (گشتی نشان ٣٣ معتمد مال سنہ ١٢٩٩ف اس حکم کی رو سے منسوخ ہوگئی)

بمقابلہ فیصلہ رقبہ زائد اور رقبہ کم کا اشکال

ضمن ق گشتی ۱ سنہ ١٢٩٩ف

دفعہ (٣ ٣ ٣ ٣) مقدار مندرجہ تختہ انعام سے زمین مقبوضہ معاشدار کم نکلے تو کمی کا معاوضہ اوسکو نہ دیا جائیگا اگر زائد ہو تو زمین زائدہ پر سرکاری دہارہ مقرر ہوگا۔

ایک درجہ کی رعایت دہارہ میں

گشتی ٢٢ سنہ ١٣ف و ضمن ۴ گشتی نشان ٣٣ سنہ ١٢٩٩ف

دفعہ (٣ ٣ ٣ ٢) اراضیات انعام کا بندوبست جو کہ سررشتہ انعام سے ضبط ہوکر بشرط خواہش اونہیں لوگوں کے ساتھ کیا جاوے جو کہ قبل از ضبطی ان کے قابض اور انعامدار تھے اور ضرورت ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ قرارداد دہارہ میں رعایت کی جاوے اضلاع غیر بندوبست شدہ میں جہاں کہ ملوح معتدبہ تفاوت کے ساتھ قائم ہیں وہاں ایک درجہ کی رعایت کے معنے یہ ہیں کہ وہ زمین انعام جس کے شرکت خالصہ کا حکم سررشتہ انعام نے دیا ہے اوس زمین کے اصلی دہارہ سے ایک درجہ کمی کے ساتھ

اوس انعامدار کے قبضہ میں چھوڑ دی جاوے گی جس کا نام تختہ میں فیصل پایا ہے اگر وہ زمین انعامی
خود داموں درجہ کی زمین ہے جس کا دہارہ درحقیقت آخر درجہ کا دہارہ ہے تو ایسی زمین کی بابت
اس وجہ سے کہ از روے مدارج کے رعایت کا موقع نہیں ہے فی روپیہ دو آنہ کی رعایت کے ساتھ
دہارہ کا قرار داد ہوگا - اضلاع بند وبست شدہ میں اس وجہ سے کہ حیثیت زمین کے لحاظ کر
بعض زمینات کے مدارج میں صرف چھہ پائی کا بھی فرق ہوتا ہے ہمیشہ رعایت مبنی ہوگی اوسی فی
روپیہ دو آنے کے اصول پر یعنے دہارہ مجوزہ بند وبست سے فی روپیہ دو آنے کی کمی کے ساتھ دہارہ
کا قرار داد ہوگا - اضلاع غیر بند وبست شدہ میں بھی اگر مدارج موجودہ اس قدر کم فرق کے ساتھ قائم
ہیں جن میں ایک درجہ کی رعایت کا اثر فی روپیہ دو آنہ کی رعایت سے بھی کم ہو تو وہاں بھی فی
روپیہ دو آنہ کی کمی کی ہی رعایت مرعی رہے گی - اگرچہ رعایت مندرجہ فقرہ ۴ کا عمل تشخیص جمع
بند وبست کے وقت کے کاغذات بند وبست میں ہونے کی ضرورت نہیں ہے مگر جمعبندی کے کاغذات
میں اس رعایت کی وجہ سے جو تفاوت کہ کاغذات بند وبست کے ساتھ پیدا ہوگا اوس اختلاف
کی وجہ معلوم ہو جانے کے لئے کاغذات بند وبست میں بھی دہارہ مشخصہ کے ساتھ اوس دہارہ
رعایتی کا اظہار ضرور ہوگا جو کہ انعام دار کے حق میں تجویز ہوا ہے - رعایت ہاے مندرجہ
فقرہ بالا اوسی وقت جائز ہوں گے جبکہ انعام دار اراضی انعام کو اپنے قبضہ میں رکھنا پسند
کرے اور یہ رعایت ان زمینات سے متعلق نہ ہوگی جن کی نسبت ایک جزر کی بحالی اور دوسرے
جزر کا محاصل بحق سرکار جمع ہونیکا حکم ہوا ہے یعنے باخذ ربع یا ثلث محاصل وغیرہ وغیرہ بحالی
ہوئی ہے - اگر انعام دار اپنی زندگی میں بالمقطعہ طور پر اپنی انعامی زمین کو کسی شکمیدار یا ٹھیکدار
کے تفویض کرے تو انعام دار یا اوس کے ورثا قائم مقام کے وجود تک رعایت مذکورہ بالا
بدستور قائم رہے گی - انعام دار کے مرنے کے بعد اوس کے ایسے وارث کے ساتھ بھی وہ رعایت
قائم رکھی جاوے گی جس کے نام تختہ وراثت منظور ہوا ہو - رعایت مندرجہ دفعہ ہذا ان زمینات
کے متعلق نہ ہوگی جو کہ بطور جائز بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا کسی دوسرے ذریعہ سے اراضی انعامی

پیشتر قابض ہوں ۔ اس گشتی کا اثر ان انعامات پر نہ پڑیگا جن کی ضبطی کا حکم اس کے نفاذ سے پہلے جاری ہوچکا ہو یا جنپر انعامدار سابق سے بلا رعایت کے قابض ہوں یا جن کے ساتھ بلحاظ احکام ماضیہ کس حد تک رعایت ہوچکی ہو بلکہ اونہیں اراضی سے متعلق ہوگا جنکا فیصلہ سررشتہ انعام سے اس گشتی کے نفاذ کے بعد ہو یا اور اس گشتی کا اثر اون فیصلجات پر بھی پڑیگا جن کی تعمیل اسکے نفاذ کے بعد واقع ہو لہذا یہی حکم سیرحاصل منضبطہ زمینداروں سے بھی متعلق رہیگا[۲] جو اراضیات سررشتۂ انعام سے ضبط ہوں حسب خواہش اونہیں قابضین اراضی انعام کے ساتھ نصفی دوبارہ یک درجہ صرف دو پشت تک اوسکا بندوبست کیا جاویگا نہ زائد آزان (بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۲۸ بابت ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ انعام بحال شدہ کی پیمائش ہونے کے بعد اوس زمین زائد سے فی صدی (۲۰) کی رعایت ہونے کے بعد جو زمین زائد قرار پاوے اوسکو انعامدار اپنے قبضہ میں رکھنا پسند کرے تو اوس زمین زائد کے دوبارہ میں بھی کمی یک درجہ کی رعایت کی جاوے گی ۔

(تشریح) (۱) بذریعہ مراسلہ گشتی ۲۸ ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوتی ہے کہ انعامات حین حیات بحال شدہ کے متعلق بعد وفات انعامدار کمی دوبارہ یک درجہ کا عمل ورثا کے ساتھ ہوگا اور جو انعامات غیر حاضری یا عدم پیروی انعامدار کی وجہ سے ضبط و شریک خالصہ ہوئے ہوں اون کے متعلق اس رعایت کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ ایسے انعامداروں نے اپنے افعال سے اپنے حق کو زائل کر دیا

(تشریح) (۲) گشتی مجلس نشان ۱۰ ۱۲۹۵ف نے یہ صراحت کی ہے کہ سررشتہ بندوبست کو بلا لحاظ کسی رعایت کے تشخیص دوبارہ کا عمل کرنا چاہیئے جو رعایت کمی یک درجہ کی انعامداروں کے ساتھ ملحوظ رہے گی وہ سررشتہ مال سے ہوگی اور ایسی رعایت شدہ زمینات کا ایک رجسٹر رکھا جاویگا جس کا نمونہ ضمیمہ نمبر (۱۱۸) پر موجود ہے ۔ اس رجسٹر کے خانہ کیفیت میں پشتوں کی صراحت ہوگی اور دو پشت کے اختتام پر مسدودی رعایت کی شرح کی جاوے گی اور ناظم جمعبندی مع جمعبندی کے وقت اس کی تنقیح کیا کریں گے ۔

زمین زائد برآمدہ میں فیصدی ۲۰ کی رعایت | دفعہ (۳۳۴۵) اسی طرح الانعامات زائد برآمدہ

۲ یہ حکم گشتی نشان ۳۵ ۱۳۳۰ف کے ذریعہ سے نافذ ہوا ہے ۔

ضمن سرگشتی ۲۰۲ سنہ ۱۲۹۹ف وہ ۱۳ سنہ ۱۲۹۱ف

کی نسبت بھی یہی عمل ہوگا مگر بعد ازآں کہ فی صدی بیس بگہ حساب سے معافی دی جاوے۔ مثلاً زید کے قبضہ میں ۲۲۰ بگہ اراضی انعام ہے اور حکم بحالی صرف سو بگہ کی بابت نافذ ہوا اور تتمہ سرکار میں ضبط آیا بعد وضع سو بگہ بحال شدہ تتمہ ایک سو بیس بگہ سے فیصدی بیس بگہ حساب سے چوبیس بگہ انعامدار کو معاف ہوجاویں گے اور تتمہ سو بگہ پر سرکاری دوبارہ قائم ہوگا۔ مگر اوسی طرح رعایت کے ساتھ جس کا ذکر دفعہ ماضیہ میں ہوا ہے۔

(تشریح) بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۴ ۳ سنہ ۱۲۹۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جن جن تعلقات میں کبھی جمع سے زمین زائد برآمدہ انعامداران کی نسبت کوئی عمل نہیں ہوا ہے وہاں فی صدی بیس کی رعایت کا عمل کیا جاوے۔

زمین زائد برآمدہ کو شریک خالصہ کرنیکا کیا طریقہ ہے
گشتی نشان ۱۲ بابت سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۶ سنہ ۱۲۹۳ف) زمین زائدہ میں فی صدی بیس کی رعایت کرنے کے بعد جس قدر زمین بچ رہے اوسکو شریک خالصہ کرنیکا یہ طریقہ نہیں ہے کہ انعامدار بیدخل کردیا جاوے بلکہ زمین اوسی کے قبضہ میں رہیگی اور ایک درجہ کے کمی کی رعایت کے ساتھ دوبارہ کا قرارداد ہوگا۔

زمین زائد برآمدہ کا انفصال بندوبست
گشتی معتمد مال ۵ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۷ سنہ ۱۲۹۳ف) حصہ زائدہ کی بابت جس کی شرکت خالصہ کا حکم ہوا ہے ایک بندوبست سرکار کے حصہ کا تقرر دوبارہ نقدی اوس وقت تک کے لئے کردیا جاویگا جب تک کہ ضلع میں جدید بندوبست کے موجب جمعبندی ہو اور تعلقدار ضلع کو ایسے جدید بندوبست تک [illegible] پورا اختیار حاصل رہیگا لیکن اگر غالباً پانچ برس کے اندر بندوبست جدید نہ ہونے والا ہو اور تشخیص سرکاری کی تعداد ایک مقدمہ میں پچاس روپیہ سے زیادہ ہو تو تعلقدار ضلع کو ضرور ہوگا کہ [illegible] اوس کی منظوری لیلیں۔

دفعہ (۸ سنہ ۱۲۹۳ف) بندوبست متذکرہ دفعہ ماضیہ کے بعد بھی ترمیم کہ [illegible] وں کی نسبت بحالت بندوبست [illegible] اوسی طرح معافیات کے متعلق رعایت ہوتی رہے گی جس طرح کہ زمینات خالصہ کی نسبت رعایا کے ساتھ ہوتی ہے یعنی جمعبندی کو اس رعایت کے متعلق اوسی طرح اختیار رہیگا جس طرح کہ اضلاع غیر بندوبست شدہ میں حال رعایا کی زمینات کی بابت اونکو حاصل ہے اور یہ رعایت اوس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ بندوبست

پختہ ہوکر اوس کے مطابق جمعبندی جس کے بعد پہر اوس انتظام کے بموجب عمل ہوگا جو پختہ بندوبست سے متعلق آئینگا

(تشریح) بندوبست متذکرہ دفعہ ۲۲۳۰ش کے وقت رعایت زبارہ کے احکام بہی مدنظر رہینگے جوکہ دفعہ ۲۲۳۴ش میں بیان ہوئے ہیں۔

دفعہ (۲۲۳۹ش) جو احکام کہ دفعات ماضیہ میں بیان ہوئے ہیں انہیں کے مطابق باستثنار دفعہ ۲۲۳۸ش اون مقطعوں کی بابتہ بہی عمل ہوگا جن کی بحالی میں کسی ایک یا کئی حصوں کی نسبت شرکت خالصہ کا حکم ہوا ہو لیکن مقطعات پر فیصلہ جات انعام کے بموجب سرکاری حصہ محاصل کی تشخیص کے وقت دہاروں کی تجویز اور خصوصاً اراضیات تری کے دہاروں کی تجویز کے وقت مجوزین کو یہ امر ملحوظ رکہنا چاہیئے کہ ہرگاہ آئندہ مقطعداروں کو بدہنگامی وغیرہ کی وجہ سے کوئی رقم معافی میں نہ دی جاوے گی تو دہاروں میں اس قدر اعتدال ملحوظ رہنا واجب ہوگا جو بدہنگامی وغیرہ کے دقتوں میں اون کے نقصانات کا بدل ہوسکے اور یہی رعایت سررشتہ بندوبست کو بہی ان مقطعات کی نسبت ملحوظ رکہنی ہوگی۔

بیدخلی معاشدار از زمین زائدہ بصورت خواہش
ایضاً

دفعہ (۲۲۴۰ش) اراضی مقبوضہ انعامدار سے ایک جز کی ضبطی کے لئے حکم ہونے کی صورت میں جزو لایق ضبطی کے متعلق زمینی تقسیم یعنی جزو لایق ضبطی کو قبضہ انعامدار سے جدا کرنا اوسی وقت جائز ہوگا جب کہ معاشدار خود درخواست کرے یعنی وہ جزو لایق ضبطی کو بتقرر دہارہ رعایتی اپنے قبضہ میں رکہنا پسند نہ کرے۔ ایسی حالت میں عہدہ داران مال کا کام ہوگا کہ ذرائع آب پاشی وغیرہ واقع زمین انعام کے لحاظ سے بحسب احکام منتخب بعد پیمایش زمینی تقسیم کرکے حدود قائم کریں اور ذرائع آب پاشی کی بابت بہی اوسی تقسیم کے وقت صراحت کے ساتہ اون تعلقات کی تقسیم کردیں جوکہ انعامدار اور خالصہ کو ذرائع مذکورہ سے بعد تقسیم زمین رہینگے۔

جن انعامات میں حصہ سرکاری ہو اونکا انتظام
گشتی ۱۶ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۲۴۱ش) جن انعامداروں کے مقبوضہ اراضیات کے محاصل کا ایک حصہ سرکار کو ادا کیا جاتا ہے اون کے ساتہ معافیات دینے کے بارہ میں وہی سلوک مرعی رہے جوکہ عام رعایا کے ساتہ ہوتا ہے اور انعامدار کے ساتہ قواعد بندوبست کی بہی پابندی کی جاوے گی۔ اور یہ حکم مقطعات سے متعلق نہ ہوگا۔

نصف حصہ سرکاری کے وصول کا طریقہ
گشتی ۷ وسنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۲ ۲۲۴۲)[۸۱] جو دیہات جاگیر باخذ نصف محاصل بیندوبست اصول پر بحال ہوئے ہیں اون کا نصف حصہ سرکار یا کوئی دوسرا حصہ جو سررشتہ انعام سے فیصل پایا ہو بعد وضع اخراجات دیہی تتمہ رقم پر لیا جاویگا اور دیہات بندوبست شدہ میں رقم لوکل فنڈ سالانہ وصول ہوگی اور خزانہ سرکاری میں لوکل فنڈ کے نام سے جمع کی جاوے گی۔

ربع یا ثلث یا نصف کا تصفیہ
گشتی ۶۶ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳ ۲۲۴۳)[۸۲] منتخب بحال میں ربع یا ثلث یا نصف حصہ سرکاریکا حکم ہو تو حصہ سرکاری کا قرارداد بعد وضع اخراجات اسکیل ومعاش سیت سندیان وکاغذ بہا ومعمول وسریدیش وآبپاشی۔ بقیہ محاصل پر ہوگا۔

کاشتکار کے دعاوی کا تصفیہ جو تعمیل کے وقت پیش ہوں
گشتی نشان ۳۲ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۴ ۲۲۴۴)[۸۳] جو زمینات منضبطہ انعام کہ انعامداروں پر بحال ہوتے ہیں اون کے چھوڑنے میں اگر کوئی ایسا کاشتکار جس نے بعد ضبطی اراضیات بموجب فیصلہ انعام پٹہ حاصل کیا ہو اپنے مصارف اور محنت کرنیکا سے عذر کرے تو ایسا عذر لایق التفات نہ ہوگا فوراً اوس کی بے دخلی عمل میں آکر انعامدار کو قبضہ دلایا جاویگا اگر تعلقدار ضلع کو معلوم ہو کہ کاشتکار قابض نے کچھہ روپیہ صرف کیا ہے اور اوسکا معاوضہ زمانہ قبضہ میں اوسکو کافی طور سے نہیں ملا ہے یا کوئی ایسی محنت کی ہے جس کے معاوضہ سے وہ متمتع نہیں ہوا تو کچھہ معاوضہ کا بندوبست انعامدار سے کاشتکار کے واسطے کرا دینا چاہیئے اور اگر نزاع باقی رہے تو جو مناسب ہو منصفانہ حکم دیں فریق ناراض کو مرافعہ کا اختیار ہوگا لیکن اگر تعمیل واگزاشت کے وقت کاشتکار قابض کی فصل زمین پر موجود ہو تو اوس فصل کے درو کے بعد انعامدار کو قبضہ دلایا جاویگا جیسا گشتی ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ف میں بھی بیان ہوا ہے۔

بغور ضبطی موضع جاگیر وشرکت خالصہ سیریات بھی ضبط ہونگے
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۵ ۲۲۴۵)[۸۴] بغور ضبطی موضع جاگیر واشتراک خالصہ سیریات بھی منضبط کیئے جاویں اور زمینداروں کو ہدایت دی جاوے کہ انعام میں اسناد پیش کیے حکم بحالی دو ثلث پہونچائیں۔ پس اس صورت میں زمیندار بروقت رجوع ہونگے۔ والا فلا۔ اور جلد رجوع ہو جانے سے خود کو بھی نقصان سے بچا سکتے ہیں اگر خود غفلت اور سستی

نکے رجوع نہوں اور سالم سیرحاصلات ضبط ہیں تو خود اونکا قصور ہے اونکو محل شکایت نہیں ہے ۔

زمینداروں کی معاش نقدی پر نہیں کا اثر

ضمن الف | گشتی ۶ مہ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۶ مہ ۳۲۳) جن منتخبات میں یہ حکم ہے کہ نقد رسوم بحساب فی صدی اس قدر محاصل سیرحاصل میں مجرا دیکر تتمہ رقم زائد دعویدار سے وصول کرلی جاوے ایسے زمینداروں کے نقد رسوم کی نسبت حسب فیصلہ سررشتہ انعام تختہ بحساب فیصدی ہونا چاہیئے اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر رقم بالمقطعہ قرار دینی چاہیئے جیسا کہ گشتی ماگزارں ۵ مہ ۱۲۹۶ف میں بیان ہوا ہے تاکہ محاصل سیرحاصل سے سالانہ اوس بالمقطعہ رقم کی مجرائی کا عمل ہو جو کہ دہ سالہ اوسط پر قرار پاتی ہے آیندہ اگر سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص میں کچھ ترمیم ہوگی تب ان مقدمات میں بھی آیندہ کیلئے اوس کے بموجب عمل ہوگا ۔

ضمن ب | دفعہ (۷ مہ ۳۲۳) بعض زمینداروں کے منتخب انعام اگر بدیں حکم صادر ہوے ہوں کہ رسوم فیصد پنجروپیہ یا دہ و نیم روپیہ دعویدار کے نام جاری رہے اور اس حکم میں حسب منشاء جریدہ سرکار ۲۷ صفر ۱۳۰۸ھ رقم فیصدی بہ نسبت رقم بالمقطعہ سابقہ کی کم ہے یا زیادہ ان کی جانچ یا پرتال کی قید نہیں لگائی گئی ہے تو ایسی صورت میں فیصلہ انعام ہی کے مطابق عمل ہوگا ۔ اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر بالمقطعہ رقم قرار دی جاوے گی ۔ آیندہ اگر سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص میں کچھ ترمیم ہوگی تب اون مقدمات میں بھی آیندہ کے لئے اوس کے بموجب عمل ہوسکے گا تشخیص مذکورہ بالا کی رقم اگر رقم بالمقطعہ سابق کی (بشرطیکہ پہلے سے کوئی رقم بالمقطعہ ہو) مساوی ہو یا کم ہو تو رقم مشخصہ حالیہ کے حساب سے ادا ہوگی لیکن اگر تشخیص مذکورہ کے بعد معلوم ہو کہ انعام کی تجویز کے بموجب جو رقم مشخص ہوتی ہے وہ سابق کی رقم بالمقطعہ سے زاید ہے جو سرکار کے حکم عام مندرجہ جریدہ ۲۷ صفر ۱۳۰۸ھ مستند کردہ الصدر کے رو سے قابل ایصال نہیں ہے تو اس غلطی کی اصلاح کے لئے سرکار میں تحریک کی جاوے ۔ اس تحریک کے پیشتر ایسے رسومداروں کے نام ایک اطلاعنامہ بتعین تاریخ جاری کرکے اون کو اس بات کا موقع دینا چاہیئے کہ اگر اون کے پاس کوئی وجہ ایسی ہے جس کے لحاظ سے سررشتہ انعام کی تجویز قائم رہنی چاہیئے تو وہ اوسکو پیش کریں اور جو رپورٹ اصلاح غلطی کی نسبت سرکار میں پیش کی جاوے اوس میں اس اطلاعنامہ کے

ابراء کا ذکر ہونا چاہیئے اور اگر کوئی عذر داخل ہوا ہو تو اوس کو بعد داشت نقل بجنسہ سرکار کے ملاحظہ کے لئے بھیجدینا چاہیئے اگر کوئی عذر داخل نہیں ہوا تو لکھنا چاہیئے کہ اطلاع نامہ کی تعمیل کس طرح ہوتی ہے۔

ضمن ج ایضاً دفعہ (۲۲۴۸) بعض زمینداروں کے منتخب انعام اگر ایسے صادر ہوئے ہوں کہ نقدرسوم بحال مگر حسب منشاے جریدہ سرکار رقم فی صدی رسوم بہ نسبت رقم مقطعہ سابقہ کے کم ہے یا زیادہ اوس کی جانچ پرتال کرلی جاوے تو ایسے زمینداروں کے رسوم کی نسبت مطابق حکم سررشتہ انعام کے عمل کرنا چاہیئے اور بعد اس کے کہ تعمیل ہوجاوے حسب صراحت دفعہ ۲۲۴۸ دہ سالہ تشخیص پر قرارداد رقم کرنا چاہیئے اور کم وبیشی رقم بالمقطعہ سابقہ وحالیہ کی نسبت اوسی طرح عمل کرنا چاہیئے جس طرح کہ دفعہ گزشتہ میں بصراحت بیان ہوا ہے اگر آئندہ سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص میں کچھہ ترمیم ہوگی تب اُن مقدمات میں بھی آئندہ کے لئے اوسکے بموجب عمل ہوسکیگا۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ [illegible] ف یہ حکم ہوا ہے کہ منتخبات رسوم میں جہاں رقم معین اور بحساب فیصدی کے الفاظ بتعیین نرخ لکھے گئے ہوں تو اوس کی تعمیل بلحاظ فیصدی نرخ ملحوظ ہونی چاہیئے پس جو رقم معین کہ درج منتخب ہو اوس کی تعداد کالعدم سمجھی جاوے مثلاً ایک ہی تختہ میں بجائے رقم سما صہ لکھے گئے ہوں اور حکم میں فیصد دو ونیم روپیہ کی بحالی تو ظاہر ہے کہ بلحاظ نرخ بحالی عمل ہوگا سما صہ پر عمل نہ ہوگا۔

ضمن ۵ ایضاً دفعہ (۲۲۴۹) خدمت زمینداری پرگنہ وار ہوتی ہے اور بعض پرگنوں کے بعض دیہات میں سابق سے رسوم بالمقطعہ مقرر نہیں ہے تو ایسی حالت میں جن دیہات میں سابق سے رسوم نہیں ملتا تھا تختہ تشخیص دہ سالہ میں اون دیہات کو داخل نہ کیا جاوے صرف اون دیہات کو تختہ تشخیص دہ سالہ میں شامل کیا جاوے جن میں سابق سے رسوم کی قرارداد ہے۔

ضمن ب ایضاً دفعہ (۲۲۵۰) ہر پرگنہ میں خدمات زمینداری متعدد ہیں اور یہ خدمات بعض جگہ بشخص واحد اور بعض جگہ باشخاص علحدہ مفوض ہیں اور ہر خدمت کے لئے فی صدی رسوم جدا جدا سرکار سے

معین ہوئی ہے۔ پس اگر منتخبات انعام بحکم بحالی رسوم کل زمینداروں کے صادر نہیں ہوے ہیں تو ایسی حالت میں رسوم دوامی کا دہ سالہ تختہ لشمول اون زمینداروں کے بھی جن کے تختہ جات انعام اب تک فیصل نہیں ہوے ہیں اور جن میں رسوم سابق سے جاری ہے کل زمینداروں کی بابت مرتب کیا جاوے اگر ایسا نہ کیا جاویگا اور صرف انہیں زمینداروں کے رسوم دوامی کا تختہ مرتب کیا جاویگا جن کے تختہ جات دریافت سررشتہ انعام سے فیصل اور بحالی کا حکم ہوچکا ہے تو یہ مرتب شدہ تختہ ناقص رہجاویگا اس لیے کل زمینداروں کے نام اسی تختہ میں درج کردیئے جاویں اور صرف اس قدر عمل تبلا دیا جاوے کہ فلاں زمیندار کا فیصلہ انعام سے ہوچکا ہے اور فلاں زمیندار کا نہیں۔ جن زمینداروں کے منتخب بحالی رسوم کے حکم سے جاری نہ ہوں گے اون کی رقم وصول باقیات اور کاغذات یادداشت میں درج نہ کی جاوے گی۔

ضمن ص یا دفعہ (۲۲۵۱) اگر کسی شخص واحد کو ایک پرگنہ میں یا کئی پرگنوں میں متعدد خدمات تفویض ہوں اور سررشتہ انعام کا فیصلہ ہر ایک خدمت کے لئے جدا جدا ہے تو رقم بالمقطعہ سابقہ کا مقابلہ رسوم کے ساتھ جدا جدا ہوگا۔ والا بہ ہیئت مجموعی۔ بہرحال سررشتہ انعام نے جو فیصلہ کیا ہے اوس کے مطابق عمل ہوگا۔

ضمن ص یا دفعہ (۲۲۳۵) بعض زمینداروں کے رسوم ۱۲۸۳ف سے موقوف تھے اور پس از موقوفی رسوم بارہ یا چوبیس سال کے بعد منتخبات بحکم بحالی صادر ہوے تو ایسی حالت میں رسوم مسدودہ بحال موقوفی سے دی جاوے گی لیکن اگر تختہ انعام میں تاریخ منظوری تختہ سے دلانے کی صراحت ہو تو اوسکے مطابق عمل ہوگا یعنے سال منظوری منتخب سے رسوم کا ایصال ہوگا۔

ضمن ق یا دفعہ (۲۲۵۴) بعض منتخبات میں یہ حکم ہوتا ہے کہ اس قدر رقم کی جس قدر اراضی ہو اوتنی دعویدار پر بحال ہے ایسے منتخبات کی تعمیل کے لئے زمین سیری کے اندر کھیتوں کے ٹکڑے کردینے سے بقدر رقم مندرجہ تختہ انعام تعمیل ہوسکے گی یعنی اون ٹکڑوں سے اراضی بقدر مقدار زائدہ بغرض شرکت خالصہ جدا کی جاسکے گی۔

دفعہ (۲۲۵۴) [۹۴] بعض منتخبات بحکم بحال سیریات صادر ہوئے ہیں۔ اور ایسے سیریات کی رقم منتخب صادر ہونے سے پہلے سنین ماضیہ کے بابت کچھ وصول ہوکر جمع ہوتی ہے اور کچھ باقی رہ جاتی ہے تو ایسے بقایا کے اخراج کے لئے اول تعلقدار ضلع مجاز ہوں گے لیکن واپسی رقم کی نسبت حسب ضابطہ منظوری لینی ہوگی اور اس رپورٹ کے وقت کم سے کم دوم یا سوم تعلقداروں کو بعد ملاحظہ تختجات جمعبندی تصدیق کرنی چاہیئے کہ اس قدر رقم مشخص ہوکر وصول ہوئی اور سرکار میں جمع ہے۔

دفعہ (۲۲۵۵) [۹۴] بعض منتخبات بدیں مضمون صادر ہوئے ہیں کہ اراضی مندرجہ سند دعویدار پر بحال رہے اور جس قدر اراضی متنازعہ سند سے زائد نکلے وہ شریک خالصہ کرلی جاوے اور ان منتخبات میں اس بات کی تشریح نہیں ہوتی ہے کہ از روئے سند کس موضع کی کتنی زمین سررشتہ انعام میں ثابت ہوئی ہے تو ایسی حالت میں جیسے کہ بیان ہوئی سررشتہ انعام سے درخواست کی جاوے گی کہ وہ بیگھوں کو مع مواضع کے صاف معین کریں جس سے یہ بات بصراحت معلوم ہوجاسکے کہ فلاں موضع کی بابت اس قدر زمین ہے اور آئندہ کے لئے سررشتہ انعام کا فرض ہوگا کہ تختجات کے فیصلہ کے وقت ہی تختہ جات میں حسب بالا صراحت کردیجاوے

ضمن ال اینگا دفعہ (۲۲۵۶) [۹۵] بعض منتخبات میں زمین سیری میں چار دعویداروں کا نام بلا تفصیل حصۂ ہر ایک مجملاً درج ہوتا ہے اور یہ حکم ہوتا ہے کہ تاحیات دعویداران سیری بحال رہے اور بعدہ بابتہ ہر ایک کے خالصہ ہووے۔ ایسی حالت میں تعلقدار ضلع خود حاکمانہ فیصلہ بلحاظ اصول انصاف صادر کریں اگر حصہ دار کا قبضہ حصص اراضیات پر جدا جدا ہے تو بقدر حصہ فیصلہ ہوگا اور قبضہ کی بنیاد پر فیصلہ کرتے وقت سررشتہ انعام کے فیصلہ سابق کا قبضہ معتبر سمجھا جاویگا اگر قبضہ جداگانہ نہیں ہے تو بلحاظ شرع و شاستر اور نیز دیگر حالات کے روئداد مقدمہ پر غور کرنے کے بعد انصافاً حصص کے تعین کے نسبت فیصلہ کیا جاویگا۔

تمثیل

ایک قطعہ زمین سیری کا چار شخصوں کے نام پر بلا صراحت مقدار حصہ ہر یکے بحال ہوا تھا چاروں سے تین حقیقی بھائی ہیں اور ایک ان کا چچا ہے اور اس وقت چچا کا انتقال ہوا ہے جس کے حصہ کی زمین خالصہ ہوتی ہے تو اس کے حصہ کی مقدار کے تعین کے لئے شرع اور شاستر کے لحاظ سے عمل ہوگا۔ یعنی اگر وہ مسلمان ہیں تو شرع کی رو سے

یا اگر ہنود ہیں تو از روے شاستر چچاے متوفی جس قدر حصہ کا شرع یا شاستر سے بوجود ہمرسہ برادر زادگان مالک ہوسکتا تہا اوسی قدر حصہ زمین سیری کا اسکا مقبوضہ قرار پاکر ضبط کرلیا جاویگا۔ آیندہ کے لئے سررشتہ انعام کے ہرایک فیصلہ میں صراحت کافی رہے گی۔

(**تشریح**) ضبط سے مراد قیام دہارہ سرکاری ہے اور ضبطی یعنی بے دخلی قابض اوسی حالت میں ہوگی جب کہ وہ اپنے قبضہ میں رکہنا پسند نہ کرے۔

ضمن ۹۶ | دفعہ (۲۳۵۷) ازروے سند ایک دعویدار کا ایک کہیت ایک گانوں میں بروے پیمایش کم اور دوسرا کہیت دوسرے گانوں میں اوسی دعویدار کا بروے پیمایش زائد مقدار کا نکلے تو ایسی حالت میں ایک دوسرے کا جبر و نقصان جائز نہ ہوگا بلکہ جہاں بمقابلہ سند بروے پیمایش زمین زیادہ ہے وہاں حصہ زائدہ کی نسبت حسب دفعہ ۲۳۵۴ عمل ہوگا اور جہاں کم ہے وہاں بموجب حکم دفعہ ۲۳۴۲ تعمیل ہوگی یعنی تکملہ نہ دیا جاوے گا اور یہ سمجہا جاویگا کہ شرع سے اسی قدر پر قبضہ رہا ہے۔

ضمن ۹۶ | دفعہ (۲۳۵۸) بعض اسناد میں بلا تصریح بیگہ صرف تعداد کرو درج ہوتی ہے اور بعض دیہی میں فی کرو بیس بیگہ اور کہیں تیس بیگہ لگاے گئے ہیں تو ایسی حالت میں منتخبہ کی تعمیل کے قبل سررشتہ انعام سے تصفیہ کی درخواست کی جاوے گی اور آیندہ سے سررشتہ انعام خود ایسے امور کی صراحت اپنے فیصلوں میں کردیا کرے گا۔

سکہ کی صراحت نہ ہونے کی حالت میں کیونکر عمل ہوگا
گشتی معتمد مال نشان ۹ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۳۵۹) سکہ کی صراحت کے متعلق مقدمات فیصل شدہ میں جب تک سررشتہ انعام سے حسب صراحت دفعہ ۲۳۴۷ کارروائی نہ ہوگی تعلقداران اضلاع سابق کے رواج کے مطابق عمل کریں گے اور جہاں رواج متحقق نہ ہو یا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہاں اپنی اقتضاے راے سے حکم دیں گے اور جن مقدمات میں بلحاظ رواج یا بلحاظ اقتضاے راے کارروائی کرنی پڑے اون کی فہرستیں اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنروں اور کمشنر صاحب کی خدمات میں بہیجدیں گے۔

(**تشریح**) بذریعہ گشتی نشان ۱۰ ۱۳۰۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی معتمد مال نشان ۹ ۱۲۹۹ف کے

ذریعہ سے اس امر کا تصفیہ ہوگیا ہے کہ معاشہائے نقدی کے متعلق سکہ کا تعین سررشتہ انعام کا کام ہے اور اس تصفیہ تک ایصال یومیوں کی بابت مطابق رواج سابق جس طرح عمل ہے جاری رکھنا چاہیے مگر چونکہ وہ ہدایت تعلقداران ضلع کے ساتھ منسوب ہوئی ہے اور معاشداران بلدہ کی نسبت اوس میں کوئی صراحت نہیں ہے لہذا گشتی ہذا کے ذریعہ سے صراحت کردی جاتی ہے کہ بلدہ کی معاشوں کے متعلق مہتمم صاحب خزانہ عامرہ کو حسب گشتی ہذا تعمیل کرنا چاہیے۔

حصہ سرکاری کی قرارداد کا طریقہ

مراسلہ مجلس ۲۴ شعبان ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ دار

دفعہ (۲۲۶۰) [۹۹] جن معاشہائے اراضی میں حصہ سرکار کا تقرر ہے اوس کا قرارداد بشکن محاصل دہ سالہ پر بعد وضع اخراجات ہونا چاہیے بشرطیکہ اون کی سالانہ جمعبندی ہوتی رہی ہو ورنہ جمع کی تشخیص ازسرنو کی جاوے گی اور اوس کے بعد حصہ سرکار کا تعین ہوگا۔

حصہ سرکاری واقع مقطعات کے متعلق

گشتی ۷ ۱ شہریور ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۲۶۱) [۱۰۰] جن اضلاع میں ایسے مقطعات واقع ہوں جن میں کوئی سالانہ حصہ یا حق سرکاری معین ہے اور ایسے مقطعات سے حسابات سالانہ داخل دفاتر سرکاری نہ ہوتے ہوں وہاں شہریور ۱۳۱۵ف سے انتظام کر دیا جاوے کہ علیٰحدہ جمعبندی نظام جمعبندی کے سامنے فصل پٹی یا ٹھراؤ بندپیش اور جمع کی تشخیص مثل دیہات خالصہ سرکاری ہوا کرے اور سالانہ حسابات دفاتر تحصیل میں داخل ہوتے رہیں اس حکم کا اثر اون مقطعات پر نہ پڑے گا جن پر سالانہ ایک رقم بالمقطعہ بلاکم وبیشی دوام کے لئے مقرر ہو یا کسی مدت معینہ کے لئے معین ہوچکی ہو جیسا بندوبست کی میعاد۔

حق مالکانہ کا تقرر

مراسلہ مجلس ۲۰ ۷ شہریور ۱۳۱۶ف موسومہ نظامت بندوبست

دفعہ (۲۲۶۲) [۱۰۱] حق مالکانہ کا تقرر اوس رقم پر ہونا چاہیے جو سالانہ رعایا سے لی جاتی ہے۔ جاگیرات پر حق مالکانہ سرکار کا قرارداد محاصل دہ سالہ کے بشکن پر بعد وضع اخراجات ہوگا (وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۷۰ ۲ آذر ۱۳۱۵ف یہ حکم ہوا ہے کہ جمعبندی میں رقم حق مالکانہ جاگیرات کو مکاسہ میں شریک کرنا چاہیے بدیں صراحت کہ حق مالکانہ قدیم اس قدر ہے اور بروے دستور العمل انعام اس قدر جدید قرارداد ہوا ہے وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۶۶ ۲۴ آذر ۱۳۱۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جاگیرات میں بروے فیصلہ انعام حصہ سرکاری کا قرارداد جو کہ بعد وضع اخراجات ہی

ہوگا ادن سے اخراجات مدات ذیل مرا ہیں۔ (١) تکمیل مقدم دپٹواریان (٢) معاش شتیت سندیان (٣) کاغذ بہا (٤) رقم معمول دسرپرہی (٥) آیا پٹی جہاں کہیں وصول ہوتی ہو اوسکو بہی آمدنی سے خارج کردینا چاہیئے۔

حلیہ اور صداقت نامہ کے احکام

(١) صداقت نامہ

صداقت نامہ کی ترتیب اور تعلق
فقرہ ۳۴ دستور العمل انعام ۱۹۱۳ء

دفعہ (٣٢٦٣) $\frac{١٠٢}{}$ جملہ اقسام معاش سے صداقت نامہ کا تعلق ہوگا خواہ اوسکی بحالی جزءً ہو یا کلاً منتخب کے ساتھ صداقت نامہ کا رہنا ضروری ہے جس کا نمونہ ذیل میں بیان ہوا ہے۔ صداقت نامہ کی ترتیب مضبوط کاغذ پر ہونا چاہیئے۔ صداقت نامہ کے خانہ ہائے ۴ تا ۱۲ خالی رکہے جاویں باقی کل کی خانہ پری محکمہ کمشنری سے کی جاوے۔ دفتر کمشنر انعام میں ایک رجسٹر قائم ہوگا جس میں صداقت نامہ کی مکمل نقل کی جاوے گی۔ اصل صداقت نامہ منتخب کے ساتھ دفتر تعلقداری ضلع پر بہیجا جاویگا اور تعلقدار ضلع اوسکو باغراض حلیہ نویسی دوم سوم تعلقدار متعلقہ کو دفتہ سے روانہ کرینگے۔

نمونہ صداقت نامہ

نشان سلسلہ محکمہ دفتر کمشنری	نشان منتخب	نام و ولدیت و عرفیت و قوم و سکونت و پیشہ و سن تاریخ و موضع و تعلقہ و ضلع و عمر	بالشت	حلیہ: جسم	رنگ	پیشانی	چشم	ابرو	بینی	ریش و بروت	دیگر علامات
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢

تعداد معاش							حکم آخر بصراحت نام حاکم فیصل کنندہ				
نام ضلع	نام تعلقہ	نام موضع	نام معاش	رقبہ	رقم	قسم معاش	نام حاکم	حکم	نشان صیغہ صدر جسٹر محکمہ کمشنری	نام خزانہ کا جہاں سے معاش ملیگی بشرطیکہ نقدی ہو	کیفیت
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

(۴) حلیہ کے احکام

حلیہ نویسی کس کی ہوگی کس کی نہ ہوگی
گشتی انعام نشان ۱ سنہ ۱۲۹۲ء و مراسلہ مجلس نشان ۶۸ مورخہ ۹۶ ... موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۳۶۴ /۱۰۳) تمام معاشداران نقدی کا حلیہ لکھا جاویگا بشرطیکہ اوس معاش کی بحالی تاحیات ہوئی ہو۔ لیکن مندرجہ ذیل معاش دار حلیہ نویسی سے مستثنے ہوں گے ۔

(الف) عموماً پردہ نشین معاش داران اناث جن کی حلیہ نویسی ممتنع ہے ۔

(ب) وہ معاش دار جن کی معافی ہوئی ہو ۔

(ج) حلیہ نویسی خدام معاشہائے درگاہات و دیوستان وغیرہ (مراسلہ گشتی ا سنہ ۱۲۹۱ء و ۱۳ سنہ ۱۲۸۹ء)

کمیشن کا اجرا بغرض حلیہ نویسی
مراسلہ معتمد مال ۷۰۹ سنہ ۱۳۰۳ء موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۳۶۵ /۱۰۴) دوم سوم تعلقداروں کی رائے میں جن معاش داروں کی حلیہ نویسی تحصیلدار کے ذریعہ سے انسب متصور ہو اون کی نسبت تحصیلداروں کو حکم دیا جاسکتا ہے ۔ تحصیلدار اس کارروائی میں کسی کمیشن کو حاصل کرنے کے مجاز نہیں ہیں الا جب کہ دوم سوم تعلقہ دار کے حکم میں بصراحت حکم ہو ۔

(۵) مرافعہ اور تجویز ثانی کے احکام

(ا) حصول نقول مطلوبہ

قیمت کاغذ

دفعہ (۲۳۶۶ /۱۰۵) نقل اوسی قیمت کے کاغذ مہور پر دی جاوے گی جیسا

گشتی ۲۵ ۱ شہریور ۱۲۹۶ف و ۳۳ سنہ ۱۳۰۳ف و ۵۴ سنہ ۱۳۰۱ف

قیمت کا کاغذ اوس محکمہ میں مستعمل ہو جس محکمہ کی رائے یا حکم کی نقل درکار ہو مثلاً ڈپٹی کمشنر کے فیصلہ کی نقل کیلئے محکمہ مدار المہامی میں درخواست پیش ہوئی تو بلحاظ قواعد بالا درخواست دو روپیہ کے کاغذ پر درکار ہوگی اور نقل آٹھ آنہ کے کاغذ پر دی جاوے گی ۔

دفعہ (۲۲۶۷) [۱۰۶] اگر کسی ایسے محکمہ کی تحریر کی نقل درکار ہے جس میں کاغذ ممہور مستعمل نہیں ہے نقل کے لئے کاغذ ممہور اس محکمہ کا مستعملہ درکار ہوگا جس محکمہ میں درخواست پیش ہوئی ہے ۔

نقل وثایق

مراسلہ مجلس نشان ۳ ۸۵ سنہ ۱۳۰۶ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۲۶۸) [۱۰۷] اسناد کے سوا دیگر وثایق و احکام متعلقہ انعام کے نقول دیے جاسکتے ہیں ۔ لیکن نقل کے عنوان پر اوس خیال کی بھی نقل کردینا چاہیئے جو اوس وثیقہ کی نسبت قائم ہوا ہو ۔

نقل بصیغہ ناداری

گشتی معتمد مال ۱۹ شہریور ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۲۶۹) [۱۰۸] اگر کوئی ایسا شخص کہ جس کا مقدمہ بصیغہ ناداری عدالت میں دائر ہوا اوسی مقدمہ کی تائید میں کسی اسناد وغیرہ کاغذات وثایق کی نقل مال سے لینا چاہے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ عدالت میں وہی مقدمہ بصیغہ ناداری لیا گیا ہے نقول مطلوبہ سادے کاغذ پر دیے جاویں ۔

واپسی درخواست نقل

گشتی نشان ۸ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۲۷۰) [۱۰۹] اگر ایک محکمہ میں نقل کی درخواست پیش ہونے کے بعد معلوم ہو کہ کاغذ مطلوب النقل محکمہ ماتحت میں روانہ ہوچکا ہے تو اصل عرضی پر بھی شرح ہوکر واپس ہوجاوے گی ۔ اور عرضی گزار اوسی عریضہ مشرحہ محکمہ مذکور کو اوس محکمہ میں پیش کرکے نقل حاصل کریگا جس محکمہ میں مثل ہے اگر محکمہ واپس کنندہ عرضی کے مافوق محکمہ میں وہ کاغذ ہو جس کی نقل مقصود ہو تو عرضی واپس شدہ کے ساتھ ایک تکملہ کاغذ مختوم کا لگانا ضرور ہوگا تاکہ عرضی کا کاغذ مساوی ہوجاوے محکمہ مذکور کے مستعملہ کاغذ کے ۔

نقول تختہ جات انعام

گشتی ۲ شہریور ۱۳۱۱ف و احکام محولہ دفعہ ۱

دفعہ (۲۲۷۱) [۱۱۰] تختہ انعام کی نقل کے لئے کاغذ مختوم کی قیمت کا تقرر رائے آخر مندرجہ تختہ کے لحاظ سے ہوگا یعنی اگر تختہ پر رائے آخرہ نواب معین المہام سرکار عالی کی ہے تو تختہ کی نقل دو روپیہ کے کاغذ پر دی جاوے گی اگر تختہ صرف رائے

محکمہ مجلس مالگزاری سے فیصل پایا ہے تو اوس کی نقل ایک روپیہ کے کاغذ پر عطا ہوگی اور خاص کر اس لئے کہ عطائے نقول کے لئے آسانی ہوجاوے محکمہ جات مختلفہ سررشتہ انعام کے مستعملہ کاغذ کی تفصیل بھی مطبوعہ ضمیمہ کے آخر پر شامل ہے۔ ملاحظہ ہو ضمیمہ نمبر (۱۱۹)

(۲) میعاد مرافعہ و تجویز ثانی

مدت

گشتی ۳۰ شہریور ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲ ۲۳)[١١١] تجویز ثانی اور مرافعہ کے لئے اعم ازیں کہ کسی محکمہ کے متعلق ہو تین مہینہ کی میعاد مقرر ہے یعنی فیصلہ ماتحت کی اطلاعیابی کی تاریخ سے تین مہینہ کے عرصہ میں فریق ناراض اوسی محکمہ میں تجویز ثانی چاہ سکے گا یا محکمہ فوقانی میں مرافعہ کرسکیگا تجویز ثانی چاہنے اور فیصلہ تجویز ثانی مرتب ہونے کے بعد پھر اوسکی مرافعہ کے لئے تین مہینہ کی مدت مقرر رہیگی بجز فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی کے جو کہ بصیغہ تجویز ثانی مرتب ہوا ہو۔

وضعات زمانہ حصول نقل

ایضاً

دفعہ (۳ ۲۳)[١١٢] حصول نقل کے لئے تاریخ درخواست سے تیاری نقل تک جو مدت کہ گزرے گی وہ میعاد پر مستزاد ہوگی۔

(۳) کاروائی مرافعہ و تجویز ثانی

مقدمات حسب حال بحال کے آیندہ کے لئے تجویز ثانی نہوگی

گشتی نشان ۱۲ شہریور ۱۳۱۵ف

دفعہ (۴ ۲۳)[١١٣] تاریخ وصول گشتی ہذا سے اون احکام کی تجویز ثانی کا حکم منسوخ کیا جاتا ہے جو حسب حال بحال کے الفاظ کے ساتھ صادر ہوئے ہوں اور جن کے متعلق محکمہ ہذا کا مراسلہ نشان ۲۷۹ - ۹ تیر ۱۳۱۵ف جاری ہوا تھا

مقدمات اراضی انعام کی تجویز ثانی کے متعلق

گشتی ۲۶ ... ۱۳۱۳ف

دفعہ (۵ ۲۳)[١١٤] گشتی معتمد مال نشان ۲۰ ... ۱۳۱۹ف کی بنا پر مقدمات اراضی انعام کی تجویز ثانی تاریخ حکم ہذا سے آیندہ صرف تین مہینہ تک جائز ہوگی اوس کے بعد کوئی درخواست تجویز ثانی کی لی نہ جاوے گی۔ ڈپٹی کمشنر انعام صرف اون مقدمات کی نظر ثانی سماعت کرینگے جو مجلس انعام کے کسی ایک رکن نے بحیثیت منفرد فیصلہ کیا ہو اور کمشنر انعام اون مقدمات کی نظر ثانی کے مجاز ہونگے جو مجلس انعام کے مشترکہ اجلاس سے فیصل ہوئے ہوں اور جو مقدمات مجلس مالگزاری یا محکمہ سرکار کے حکم سے فیصل ہوئے ہیں اون کی نظر ثانی مجلس

مالگزاری کے حکم یا منظوری سے ہوگی۔ اور جبکہ دفتر دیہی موجود ہے اور اوس میں انعام کا داخلہ نہیں ہے اور اوس کے خلاف شہادت لسانی پیش ہوئی ہے تو وہ بغیر وجوہ ضمن ج متذکرہ گشتی معتمد مال نشان ۳۰ سنہ ۱۲۹۷ف تسلیم نہ کی جاوے گی۔ جب کہ کسی سال کا داخلہ موجود ہے اور اوس کے ماقبل کا دفتر نہیں ہے اور اوس دفتر سے داخلہ کی شہادت پیش ہوئی ہو تو وہ شہادت حسب منشائے قانون شہادت پیش ہونی چاہیئے۔ جبکہ دفتر دیہی نہیں ہے اور صرف شہادت لسانی پیش ہوئی ہو تو وہ اوس حد تک قبول کی جاوے گی جو گواہ کی عمر اور مجموعی حالت کے اعتبار سے قابل تسلیم ہو۔ سنہ ۱۲۷۶ف کے ماقبل چالیس سال کا قبضہ ثابت کرنیکے لئے کم از کم ۹۰ سال کی عمر کا گواہ پیش ہونا لازم آتا ہے اگر ایسی عمر کے گواہ نہ ہوں تو کم از کم میعاد مذکور کے ایک نصف حصہ سے زیادہ کے چشم دید واقعات کو بیان کریں جو بحالی انعام کے لئے لازم ہوں تو مضایقہ نہیں ہے کوئی شہادت اوس وقت تک قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کہ وہ خود ڈپٹی کمشنر یا کسی ایسے افسر کے قلم سے نہ لکھی گئی ہو جس کا درجہ سوم تعلقہ دار سے کم نہ ہو۔

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۱۸۱۷ سنہ ۱۳۰۹ف موسومہ مولف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اس دفعہ کے احکام متفرق اراضیات اگرہار سے ہی متعلق سمجھے جاویں۔

التوائے تعمیل	**دفعہ** (۲۳۷۶ $\frac{115}{}$) جبکسی فیصلہ مرافعہ میں تکمیل دریافت کا حکم ہو تو ساتھ
گشتی اسلاف	ہی یہ الفاظ ہونے چاہیئں کہ فیصلہ ابتدائی منسوخ کیا گیا۔ ہر ایسے فیصلہ کے

صادر ہونے کے بعد فیصلہ سابق کی تعمیل ملتوی ہو جائے گی جس کا اثر یہ ہوگا کہ جو معاشیں دعویداروں کے قبضہ سے ضبط ہوئی نہیں وہ پھر بحال ہو جائیں گی اور یہ قبضہ اوس وقت تک رہیگا جب تک کہ معاش دار کے بخلاف کوئی دوسرا فیصلہ صادر نہ ہو۔ البتہ فیصلہ مرافعہ میں یہ صراحت ہو جائے کہ فیصلہ سابق کی تعمیل بحال رہے تو امر آخر ہے جس کا اختیار ہمیشہ محکمہ مرافعہ کو ہے۔ فیصلہ مرافعہ کے اس جز کے متعلق دعویدار کو تجویز ثانی کا حق حاصل رہیگا۔

(**استثناء**) مراسلہ کلیات دفتر سرکار نشان ۳۷ - ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۹ف کے ذریعہ سے صوبیات

کو اطلاع دے دی گئی ہے کہ مراسلہ ۲۸ کے حکم سے سیریات مستثنے ہیں یعنی سیریات کے لئے گشتی ۹۹ ۵۴ کے مطابق عمل ہوگا یعنے گو کہ اون کی ضبطی مدت سے ہو مگر بعد از آنکہ سررشتہ انعام کے محکمہ آخرہ سے فیصلہ ہو جاوے تعمیل ہو جاوے گی۔ اگر کوئی معاش سررشتہ انعام کے مقاصد کے سوا کسی مقصد سے یا سررشتہ انعام قائم ہونیکے پیشتر سے ضبط ہوا ور سررشتہ انعام سے اوس کی بحالی کا فیصلہ آخر ہو جاوے تو خواہ وہ فیصلہ اختیاری ڈپٹی کمشنری ہو یا کمشنری یا سرکار اوس کی تعمیل ہو جاوے گی کسی جدید استجازت کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۶) تصفیہ دعاوی کے قواعد جو بحالی اور ضبطی سے متعلق ہیں

(۱) قواعد عام

ضبطی
گشتی ۴ ۸ ۱۲۸۵

دفعہ (۲۲۷۷ / ۱۱۶) جس معاش کا اجرا قبل ۱۲۸۲ف یا اس کے بعد کا ہو اور بے سندی ہو یا کوئی دوسرا حکم سرکار کا اجرائی کے متعلق پیش نہ ہو تو اوسکی نسبت بلا ترتیب تختہ دریافت ضبطی کا حکم دیا جاوے گا۔

بحالی
فقرہ ۲۹ دستور العمل انعام ۱۲۹۳

دفعہ (۲۲۷۸ / ۱۱۷) معاش کی دریافت سررشتہ انعام سے ہو چکنے کے بعد سرکار کے جانب سے بحالی میں بہر کسی قسم کی مزاحمت نہ ہوگی

۱۰ سال کی ضبطی قابل بحالی نہ ہوگی
فقرہ ۲۶ دستور العمل انعام ۱۲۹۳

دفعہ (۲۲۷۹ / ۱۱۸) مقدم پٹواری کلکرنی دیشپانڈیہ قانون گو دیشمکھ وغیرہ وغیرہ معاش اراضی پر اگر دس سال سے قابض نہ ہوں تو بشرطیکہ عدم قبضہ زمانہ دریافت کی بابت نہ ہو ایسی اراضیات غیر مقبوضہ بحالی کے قابل متصور نہ ہونگے

علیات مقتدر
فقرہ ۹ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ و مراسلہ معتمد مال ۳ ۲۰۰ ۱۳۰۴ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۲۸۰ / ۱۱۹) حکامان مصرحہ ذیل کے علیات کی جیاد پر جو معاش کہ جاری ہیں وہ بحالی کے قابل متصور ہونگے۔

(الف) شاہان دہلی

(ب) راجہ ستارہ　　(ج) راجہ ناگ پور

(د) راجہ سندھ　　(ہ) عالی جاہ

(و) بندگان عالی (ز) اسناد نیابت دیوانی بندگان عالی

(ح) راجایان شوراپور (ط) بادشاہان بیجاپور

(ی) بادشاہان گولکنڈہ وغیرہ

(تشریح اول) منجانب مؤلف ۔ (ی) کے ساتھ لفظ وغیرہ سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ مندرجہ بالا تفصیل کے سوا اور اسناد بھی لایق تسلیم ہونگے جن کے اعتبار کی نسبت بعد تحقیقات سررشتہ انعام نے رائے قائم کی ہو ۔ (مؤلف)

(تشریح دوم) ہر حالت میں سررشتہ انعام کا کام ہوگا کہ معطیان متذکرہ بالا کے نام سے جو اسناد پیش ہوں اونکے اعتبار کے متعلق مراتب تحقیقاتی کو طی کرے ۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام سنہ ۱۲۹۳ف

اسناد منسوخ العمل کی صراحت

فقرہ ۹ دستور العمل انعام سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۱۳۰۸۱-۴) مہاراجہ چندولعل متوفی اور راجہ رام بخش اور سراج الملک کے اسناد مندرجہ ذیل سنین کی بابت معتبر متصور نہ ہونگے اور جبتک کہ ایسے احکام کی معاشوں کی بابتہ یہ امر دریافت نہ ہو کہ کس استحقاق اور وجہ پر اون کی عطا مبنی ہے اور حکم آخر سرکار سے نہ ہولے اون سے استناد نہ کیا جاوے گا ۔

(الف) راجہ چندولعل متوفے ۔

من ابتداے سنہ ۱۲۵۰ف م سنہ ۱۲۵۶ء لغایت سنہ ۱۲۵۳ف م سنہ ۱۲۵۹ء

(ب) راجہ رام بخش متوفے ۔

من ابتداے ۲۶ر شوال سنہ ۱۲۶۵ء م ۲۶ مہر سنہ ۱۲۵۹ف لغایتہ ۲ر ذیحجہ سنہ ۱۲۶۶ء م ۲۱ر آبان سنہ ۱۲۶۰ف

(ج) سراج الملک مرحوم

من ابتداے سنہ ۱۲۶۲ء م سنہ ۱۲۶۱ف لغایتہ سنہ ۱۲۶۹ء م سنہ ۱۲۶۳ف

(۲) عطیات اراضی کے متعلق

(۱) تصفیہ دعاوی جاگیرات کے قواعد

جاگیرات کی نسبت عام حکم | گشتی ۳ سنہ ۱۳۰۱ف | دفعہ (۱۲۱-۸۲-۲۲) جاگیرات کی بحالی بلا اسناد

بھگوٹہ پر نہیں ہوسکتی۔

جاگیرات آل تمغا

فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد مال نشان ۱۳۵ مورخہ ۲۴ رجب فیصلہ ۲۴ ۱۲۹۹ ف مقدمہ میا شاستری

دفعہ (۲۲۸۳) [۱۳۲] جاگیرذات اور آل تمغا میں فرق یہ ہے کہ آل تمغا کی بحالی دوامی کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے اور ذاتی جاگیر کی بحالی سرکار کی عنایت پر منحصر ہے۔

جاگیرذات

فقرہ ۱۲ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ ف

دفعہ (۲۲۸۴) [۱۳۳] جاگیرات ذات قائم رکھے جاوینگے اور سرکار کا حق مالکانہ حسب حیثیت وارث بموجب تفصیل ذیل لیا جاویگا۔

(**الف**) ورثائے صلبی یا ایسے بھائیوں سے جن کے فیمابین ترکہ کی تقسیم نہ ہوئی ہو محاصل جاگیر پر حسب سر شکن دہ سالہ — فیصد — دو روپیہ

(**ب**) ورثہ متبنی سے — ایضاً — تین روپیہ

(**ج**) ورثائے قوی تر سے — ایضاً — پانچ روپیہ

(**د**) ورثائے بعیدہ سے جو کہ اوسط ہوں — ایضاً — آٹھ روپیہ۔

(**ہ**) ورثائے بعیدہ سے جو کہ اضعف ہوں — ایضاً — ربع محاصل

(**تشریح**) (۱) بحالی متذکرہ دفعہ ہذا بالکل سرکار کے اختیار پر منحصر ہوگی اور ہر صاحب سند کے بعد بحالی کے لئے سند مجدد ضرور ہوگی اور اوس کے لئے نذرانہ بھی داخل کرنا ہوگا۔

(**تشریح**) (۲) ورثائے متبنی سے مراد وہ ورثا ہیں جو کہ متبنی کے سلسلہ میں موجود ہوں یا خود متبنی۔

(**استثنا**) قاعدۂ (ب) سے جاگیرات مدد معاش مستثنی سمجھے جاویں گے۔ ملاحظہ ہوں احکام بحالی مدد معاش جو دفعات آیندہ میں بیان ہوئے ہیں۔

حق مالکانہ کے تقرر کا طریقہ

گشتی ۳ ۱۳۱۳ ف مجلس مال

دفعہ (۲۲۸۵) [۱۳۴] جاگیرات پر حق مالکانہ سرکار کا قرار داد محاصل دہ سالہ کے سر شکن پر بعد وضع اخراجات ہوگا (وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۵ مورخہ ۲۴ ۱۳۱۳ ف) یہ حکم ہوا ہے کہ جمعبندی میں رقم حق مالکانہ جاگیرات کو مد مکاسہ میں شریک کرنا چاہیئے بدیں صراحت کہ حق

مالگذاری قدیم اس قدر ہے اور بروے دستور العمل انعام اس قدر جدید قرارداد ہوا ہے۔ وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۶۶ سنہ ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جاگیرات میں بروے فیصلۂ انعام حصہ سرکاری کا قرارداد جو کہ بعد وضع اخراجات دیہی ہوگا اون سے اخراجات مدات ذیل مراد ہیں

(۱) اسکیل مقدم و پٹواریان (۲) معاش سیت سندیان۔

(۳) کاغذبھا۔ (۴) رقم معمول دسر دیہی۔

(۵) آیا پٹی جہان کہیں وصول ہوتی ہو اوس کو بھی آمدنی سے خارج کردینا چاہیئے۔

(۲) دعاوی اراضی انعام کے تصفیہ کے قواعد

اراضی انعام کس حالت میں بحال کی جاسکتی ہے

گشتی ۲۰ ش ۱۳۱۹ف ونشان ۸۸ ۔ ۱۲۹۹ف موسومہ کمشنر انعام

فیصلہ فہیم متعلق نشان رجوع ۳۰ ش ۱۳۲۴ف بمقدمہ نصیرا شاہ جوم

دفعہ (۲۳۸۶) [۱۲۵] عموماً قطعات اراضی جنکے اونکے قابضین کا بھگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف چالیس سال کا ثابت ہو تو اون کی بحالی دوام کے لئے ہوگی۔ سند کے رہنے کی حالت میں بلحاظ احکام سند عمل ہوگا۔

انعام فیصلہ زمانہ ماضیہ کے تصفیہ کی نسبت

گشتی مجلس نشان ۶۴ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۳۸۷) [۱۲۶] گشتی معتمد مال نشان ۲۰ ش ۱۲۹۷ف کی بنا پر مقدمات اراضی انعام کی تجویز ثانی تاریخ حکم ہذا سے آیندہ صرف تین مہینہ تک جائز ہوگی اوس کے بعد کوئی درخواست تجویز ثانی کی نہ لی جاوے گی۔ ڈپٹی کمشنر انعام صرف اون مقدمات کی نظرثانی کی سماعت کریں گے جو مجلس انعام کے کسی ایک رکن نے بحیثیت منفردہ فیصلہ کیا ہو اور کمشنر انعام اون مقدمات کی نظرثانی کے مجاز ہوں گے جو مجلس انعام کے مشترکہ اجلاس سے فیصل ہوے ہوں اور جو مقدمات مجلس مالگزاری یا محکمہ سرکار کے حکم سے فیصل ہوے ہوں اون کی نظرثانی مجلس مالگزاری کے حکم یا منظوری سے ہوگی اور جب کہ دفتر دیہی موجود ہے اور اوس میں انعام کا داخلہ نہیں ہے اور اوس کے خلاف شہادت لسانی پیش ہوئی ہے تو وہ بغیر وجوہ ضمن ج متذکرہ گشتی معتمد مال نشان ۲۰ ش ۱۲۹۷ف تسلیم نہ کی جاوے گی جب کہ کسی سال کا داخلہ موجود ہے اور اوس کے ماقبل کا دفتر نہیں ہے اور اوس دفتر سے داخلہ کی شہادت پیش

ہوئی ہو تو وہ شہادت حسب منشاء قانون شہادت پیش ہونی چاہیئے۔ جبکہ دفتر دیہی نہیں ہے اور صرف شہادت لسانی پیش ہوئی ہے تو وہ اوس حد تک قبول کی جاوے گی جو گواہ کی عمر اور مجموعی حالت کے اعتبار سے قابل تسلیم ہو۔ سنہ ۱۳۲۲ف کے ماقبل چالیس سال کا قبضہ ثابت کرنے کے لئے کم از کم ۶۰ سال کی عمر کا گواہ پیش ہونا لازم آتا ہے۔ اگر ایسی عمر کے گواہ نہ ہوں تو کم میعاد مذکور کے ایک نصف حصہ سے زیادہ کے چشم دید واقعات کو بیان کریں جو بحالی انعام کے لئے لازم ہوں تو مضائقہ نہیں ہے کوئی شہادت اس وقت تک قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کہ وہ خود ڈپٹی کمشنر یا کسی ایسے افسر کے روبرو نہ لی گئی ہو جس کا درجہ سوم تعلقدار سے کم ہو

(۳) تصفیہ دعاوی مددمعاش کے قواعد

مددمعاش کے بحال کے احکام	دفعہ (۲۳۸۸) ۱۳۰ف بترمیم فقرہ ۱۵ دستور العمل انعام یہ حکم
گشتی معتمد مال ۷ سنہ ۱۳۰۱ف	دیا جاتا ہے کہ انعام مددمعاش جو سندی ہو اوس کی بحالی میں

مضمون سند پر لحاظ رہیگا اگر سند میں الفاظ نسلاً بعد نسلٍ و بطناً بعد بطنٍ یا بہ اولاد و احفاد یا تا قیام شمس و قمر وغیرہ الفاظ ہیں جو دوام و استمرار پر دلالت کرتے ہیں تو ورثہ نسبی پر بحالی ہوسکیگی خواہ ذکور سے ہوں یا اناث سے اور اگر سند میں با متعلقان کے الفاظ ہوں تو زوجہ اور دختر پر بھی بحالی ہوگی۔ اگر صاحب سند کی قید حیات کی شرط ہو تو بحالت وفات صاحب سند معاش قابل ضبطی ہوگی۔ اور اگر سند میں کوئی قید نہ ہو تو اوس کی بحالی یا موقوفی مثل معاش ہائے بے سندی کے بھگوٹہ کے لحاظ سے ہوگی لیکن ہمیشہ سرکار کے صوابدید اور اختیار پر منحصر رہیگا کہ بحالی یا موقوفی کا حکم اپنے مصلح کے لحاظ سے صادر فرماویں اور یہ حکم آخر الذکر یعنے معاشہائے بے سندی کے متعلق مختص ہوگا اراضی انعام اور مقطعہ اور اُملی سے اس لئے کہ جاگیرات اور نقدی کی بحالی بلا اسناد بھگوٹہ پر نہیں ہوسکتی۔ وراثت مددمعاش میں ہنود کی نسبت بموجب قواعد دھرم شاستر عمل ہوگا اگر متبنی وارث قرار پاوے اور متبنیت باعتبار احکام سرکار جائز ہو تو متبنی پر بھی بحالی ہوسکتی ہے تمام ایسے تحقیقات وراثت متعلقہ مددمعاش جنکا تصفیہ اس حکم کے لحاظ سے ہوگا سرکار سے منظور

ہون گے جب کوئی مدد معاش حین حیاتی بعد وفات معاش دار ضبط ہوگا تو اوس کی اطلاع سرکار کو کی جائے گی۔ جن مدد معاشوں کا تصفیہ بہ الفاظ حسب حال بحال یا بالفعل جاری کے لفظوں میں ہوا ہے تو ایسی معاشوں کا تنقیح وراثت بھی سرکار میں پیش ہوگا اور ان احکام کا اثر اون تصفیہ شدہ معاشوں پر نہ پڑے گا جو حکم نہ اسے ماقبل تصفیہ پائے ہوں۔

اراضی مدد معاش کی بحالی کے خاص احکام

فقرہ ۱۷ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ھ ومراسلہ معتمد مال نشان ۲۶۲ مورخہ ۱۳۰۱ھ موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۳۸۹ $\frac{۱۲۸}{}$) اقسام غیر مشروطی سے خاص کر اون قطعات اراضی انعام کی بابت جو بطور مدد معاش ہوں جب کہ انعامدار کا قبضہ ماقبل ۱۲۶۲ف چالیس سال سے کم رہے تو اون کی بحالی حسب تفصیل ذیل ہوگی بشرطیکہ حصول انعام میں انعامدار کا کوئی فریب ثابت نہ ہو۔

(الف) اگر انعامدار کا قبضہ ۱۵ سال سے بدون ضبطی رہا ہو تو اوس کی حیات تک بحال رہیگا

(ب) اگر پندرہ سال سے زیادہ انعامدار قابض رہا ہو تو دو پشت تک بحال ہوگی۔ یعنی حاضر حال اور اوس کے فرزند کی حیات تک۔

(۴) دعاوے مقطعہ کے تصفیہ کے قواعد

سالم پکالی ہنگوشہ پر ہوگی

فقرہ ۳۴ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ھ ومراسلہ معتمد ل ۱۳۰۰ھ موسومہ کمشنر انعام ۵۴۲ مورخہ ۱۲۹۹ف موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۳۹۰ $\frac{۱۲۹}{}$) مقطعہ پہ مقطعہ دار کا ہنگوشہ ماقبل ۱۲۶۲ف ساٹھ سال تک ثابت ہو تو مقطعہ صرف قبضہ کے ثبوت کی بنیاد پر بلا وجود سند سالماً دوام کے لئے با خذ ین مقررہ بحال کیا جائیگا۔

* اس دفعہ کا حکم مولف کی رائے میں دفعہ اول الذکر یعنی گشتی معتمد مال ۱۳۱۳ف سے فسوخ نہیں ہوا۔ یہ دفعہ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ھ کے فقرہ ۱۷ پر مبنی ہے اور فقرہ ۱۷ کے ضمن ۳ میں صرف یہ لکھا ہے کہ ایسے انعام کے لیے تبنی کا لینا ممنوع ہے اور نیز دوسرو نپرا جرانہ ہوگا جس کے معنے غالباً یہ ہون گے کہ مدد معاش کے اجرائی کے متعلق جو قیود ہیں اوس کے مطابق عمل ہوگا۔

جزو بحالی کے متعلق

گشتی صدر المہام مال ۹۶ ش ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۲۲۹۱) جس مقطعہ کے بابتہ ماقبل سن ۱۲۶۲ ف (۶۵) سال کا بھگوٹہ ثابت نہ ہو بلکہ بلا ظہور قید سال لاکن مدت دراز سے اجرا ہونا ثابت ہو تو ایسا مقطعہ بگزاشت ربع چارم بحال ہو سکیگا

تشریح

مراسلہ معتمد مال نشان ۴۵ ۶ مورخہ امرداد ۱۲۹۹ ف موسومہ کمشنر انعام

جس مقطعہ کا بھگوٹہ ماقبل سن ۱۲۶۲ ف ساٹھ سال کے کم یعنی ۵۹ سال یا اوس سے کم ثابت ہو اوس کا تصفیہ بھی اسی دفعہ کے مطابق عمل ہوگا۔

استثناء

فقرہ ۱۸ دستور العمل سن ۱۲۹۳ آ و گشتی انعام ۱۴ اسفندار ۱۲۹۱ کا نتیجہ

دیسمکہ اور دیسپانڈیان اور مقدم پٹواریان وغیرہ ملازمین دیہی کے متعلقات ہر دو دفعات بالا کے احکام سے مستثنیٰ سمجھے جاوینگے جن کے لئے جداگانہ احکام موجود ہیں۔

بحالت وجود سند کس طرح عمل ہوگا

مراسلہ معتمد مال ۲۰۰ مورخہ ۱۳۰۰ آ موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۲۹۲) [131] جس مقطعہ کی بابتہ سند موجود ہو اگرچہ اوس کا بھگوٹہ حسب صراحت دفعہ [129] ۲۲۹۰ ثابت نہ ہو مگر اوس کا تصفیہ حسب احکام سند عمل میں آوے گا۔

(۵) دعاوے اُمل کے تصفیہ کے قواعد

اُمل کس حالت میں بحال ہوگی

احکام جریدہ ۸ جاداد ۱۲۸۷ آ صفحہ ۶۶

وشل المپا وایر یسپا تجویز ثانی خراہ نشان رجوع ۱۶۹ معتمد مال سن ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۲۹۳) [132] اُمل بھی چونکہ ایک قسم ہے مقطعہ کی لہذا اُمل کے بحال کے احکام بھی وہی ہیں جو کہ مقطعہ کی بحالی کے احکام ہیں یعنی اگر اُمل کے لئے کوئی سند ہے تو احکام سند پر عمل ہوگا۔ اگر سند نہیں ہے تو صرف بھگوٹہ ۶۰ سال ماقبل سن ۶۲ ف کے ثبوت پر اُمل اُملیدار پر بحال ہوسکے۔ باخذ ثلث بسرکار۔ اگر بھگوٹہ کی مدت ماقبل

اُملیات کی بابتہ عمل کمشنری میں بلا لحاظ مدارج حقیقت ضلع لنگسگور میں پنجسالہ قول اور ضلع رایچور میں سہ سالہ قول دیدیا گیا تھا اور کمشنر کا یہ انتظام بلا کسی قیاس کے بطور عام تھا۔ بنا بر علیہ اس قول کا اثر نفس حقیقت کے ثبوت پر نہ پڑنا چاہیئے۔ سرکار نے متعدد فیصلوں میں جن کے نشانات ذیل میں لکھے گئے ہیں یہی رائے ظاہر فرمائی ہے

[illegible]

۱۳۲۲ف ۶۰ سال سے کم ثابت ہو تو مثل مقطعہ کے بگزاشت نفع چارم بر انعامدار اصل کا تصفیہ بحسب دفعہ ۲۲۹۱ [۱۳۲] ہوگا۔

تصفیۂ عمل کمشنری کا اثر
حکم جریدہ ۸ جماد ۲ ۱۳۲۸ف

دفعہ (۲۲۹۴) [۱۳۳] جن املیات کی دریافت عمل کمشنری میں ہوکر بحالی کا حکم قطعی طور پر ہوچکا ہے وہ حکم بدستور بحال رہے گا اس میں تغیر و تبدل ضرور نہ ہوگا۔ اگر عمل کمشنری میں فیصلہ قطعی نہ ہوا ہو بلکہ مقدمہ زیر تجویز رہا ہو یا بدون حکم صریح عارضی طور پر املی بحال کی گئی ہو تو دریافت کی ضرورت ہوگی۔

کمی محاصل کا اثر سرکاری حصہ پر
جریدہ ۸ جماد ۲ ۱۳۲۸ف

دفعہ (۲۲۹۵) [۱۳۴] اگر محاصل املیات میں کسی وجہ سے کمی واقع ہو تو سرکاری حصہ پر اس کا کچھ اثر نہ پڑے گا بلکہ ثلث حصہ املیدار پر کمی موثر ہوگی اسیطرح بحالت اضافہ رقم بھی سرکاری حصہ زیادہ نہ کیا جاوے گا۔

(۶) دعاوے اگرہارات کے تصفیہ کے قواعد

اگرہار بمماثلت مقطعہ و جاگیر کے احکام
گشتی معتمد مال ۳ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۲۹۶) [۱۳۵] جس اگرہار پر پن یا دہارہ پٹی مقرر ہے وہ مقطعہ کے حکم میں داخل ہوکر بحالی مقطعات کے احکام ایسے اگرہار کے لئے نافذ ہوں گے اور جس اگرہار پر کوئی پن یا دہارہ پٹی مقرر نہیں ہے اوس کا تصفیہ احکام بحالی جاگیرات کے مطابق ہوگا۔

اگرہار بمماثلت زمین انعام کے احکام
گشتی نشان ۲ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۲۹۷) [۱۳۶] وہ قطعات اراضی اگرہار جو بشکل موضع یا مزرعہ نہ ہوں اور بلاپن یا کسی حصہ سرکاری کے ہوں تو اراضی انعام کے مماثل سمجھے جاویں گے اور اونکا تصفیہ اون احکام کے مطابق ہوگا جو اراضی انعام کے لئے نافذ الوقت ہیں۔ اس حکم کا اثر زمینداروں یا دیگر ملازمین دیہی کی معاش پر نہ پڑیگا جن کے لئے وجود سند لازم گردانا گیا ہے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۱۷۱۸ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۰ف موسومہ مؤلف صراحت ہوئی ہے کہ گشتی مجلس نشان ۴ ۶ ۱۳۳۰ف متذکرہ دفعہ ۲۲۵۹ [۱۲۸] مجموعہ ہذا میں جو احکام بیان

ہوئے ہیں وہ متفرق اراضیات اگر ہار سے بہی متعلق ہیں۔

(۷) تصفیہ دعاوی بہنٹ مانیہ کے احکام

انعام بہنٹ مانیہ کی بحالی کے احکام	دفعہ (۲۲۹۸) [۱۳۷] انعام بہنٹ مانیہ کی
مراسلہ ڈپٹی کمشنر جنوبی نشان ۸۱۰ ۲۹ اپریل ۱۸۸۵ء سکریٹری صوبہ	بحالی اوسی قرارداد کے مطابق ہوگی جوکہ

۱۸۳۲ء میں منظوری سرکار مندرجہ احکام ۲۱۰ و ۶۲ ۱۸۳۲ء ہوا ہے یعنی عموماً ہرایک معاشدار سے جوکہ اس قسم کی معاش رکہتا ہو بلحاظ پشت ٹھہراؤ فی بیگہ کے حساب سے چہٹاون کی رقم لیجاوے گی

چہٹاون کا تقرر	دفعہ (۲۲۹۹) [۱۳۸] چہٹاون کا تقرر بلحاظ پشت ہوا ہے جس کا نام
ایضاً	پشت ٹہراؤ ہے پشت ٹھہراؤ کے چار درجے قائم ہوئے ہیں۔ درجہ اول حاضر

حال سے مراد وہ معاش دار ہے جوکہ ۱۸۳۲ء لغایت ۱۸۳۲ء میں تہا اوس کی اولاد پشت دوم میں داخل ہوگی علی ہذا پشت دوم کے بعد پشت سوم میں حاضر حال کے پوتے داخل ہونگے اور پشت چارم سے حاضر حال کے نبیرہ زادے مراد ہیں۔

دفعہ (۲۳۰۰) [۱۳۹] پشت چارمی میں جمع کامل کا جو ذکر ہوا ہے اوس سے دوبارہ کامل اُ ہے اور قرارداد چہٹاون سے قرابت داران راجائے شولاپور مستثنے سمجہے جاوین گے۔

دفعہ (۲۳۰۱) [۱۴۰] بہنٹ مانیہ داروں سے جن کے پاس سند ہوگی اون سے بہی چہٹاون لی جاوے گی اور بے سندی معاش داروں سے بہی۔

گشتی مہتمم بندوبست نمبر ۳ ۲ جون ۱۸۹۳ء	دفعہ (۲۳۰۲) [۱۴۱] جن اراضی بہنٹ مانیہ پر چہٹاون کی رقم قائم

نہیں ہے وہ اراضی اقوام کے مماثل سمجہے جاوین گے اور اون کا تصفیہ اراضی انعام کے موافق ہوگا۔ اور جن پر چہٹاون قائم ہے اون کی مماثلت مقطعہ کے ساتہ ہوگی۔ اس حکم کا اثر گزشتہ فیصلوں پر نہ پڑیگا بلکہ آیندہ اس کے موافق عمل ہوگا (وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۶۶ ۱۸۹۶ء یہ صراحت ہوئی ہے کہ صرف اون اراضی بہنٹ مانیہ کو مقطعہ کے مماثل سمجہنا چاہیئے جن کا چہٹاون بطور ہٹی یا ان کے پشتوں کے لحاظ سے نہ ہوا ہو اگر چہٹاون کا ٹہراؤ پشتوں کے لحاظ سے عمل

کمشنری سے ہوا ہے تو وہی بحال اور قابل نفاذ ہوگا اوس کے خلاف کسی کارروائی کی ضرورت نہ ہوگی۔ نیز جس بہٹ مانیہ کے لئے سند ہے اور سند کا اطمینان ہوچکا ہے اوس کے لئے احکام سند کے مطابق عمل ہوگا جس کا یہ مطلب ہے کہ بلا سندی انعام کے لئے جو احکام نافذ ہیں اون سے زیادہ رعایت بہی از روے احکام سند کی جانی ممکن ہے۔

(۳) عطیات نقدی

(۱) احکام عام

نقدیات کی بحالی

گشتی ۳ سنہ [illegible] او فقرہ ۳۳ دستور العمل ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۴۳۰۳۳) نقدی کی بحالی بلا اسناد ہنگوٹہ پر نہیں ہوسکتی۔ اور پشت در پشت کی بحالی کا حکم نہ دیا جاوے گا جب تک سند میں صراحت نہ ہو۔ باستثنا رسوم دیسمکہ دیسپانڈیان جن کو لئے سند کی ضرورت نہیں ہے۔

بعوض نقدیات اراضی بنجر دینا چاہیئے

ایضاً

دفعہ (۲۴۳۰۴) جتنے الوسع مناسب ہوگا کہ نقدی کے درعوض معاشدار کے نام زمین بنجر بحال کی جاوے اگر سو روپیہ سالانہ نقدی مقرر ہے تو اوس کے بالعوض ما حیثیت محاصل کی زمین بنجر دیجا سکتی ہے جس میں ایک ربع سے نصف تک زمین آباد شامل رہے۔

نقدیات مشروط الخدمت

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۳۲ مورخہ [illegible] ف سوکمشنر انعام متعلقہ معاش جامع مسجد گلبرگہ

دفعہ (۲۴۳۰۵) مشروط الخدمت نقدیات کے لئے قید حیات نہ لگانا چاہیئے۔

نقدیات مدد معاش کے متعلق

فقرہ ۳۵ و ۳۶ دستور العمل ۱۳۰۹ف و ضمیمہ مراسلہ مہتمم انعام ۱۰۰ مورخہ ۱۳۰۹ف مسو صدر المہام مال

دفعہ (۲۴۳۰۶) جو نقدیات کہ بطور مدد معاش ہوں اور اون کے اسناد میں نسلاً بعد نسل کی صراحت نہ ہو اوس کی بحالی حسب ذیل ہوگی۔

دستور العمل انعام ۱۳۰۹ف کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب اسقدر پیچیدہ ہیں کہ جن کے معنے میں بالکل مطابقت

(**الف**) جن نقدیات مددمعاش کا بہگوٹہ ماقبل ۱۲۶۳ف ۴۴ سال یا اوس سے زیادہ ثابت او ر رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامہ سرکاری میں شریک ہے وہ حاضر حال کے حیات تک بحال کئے جاوینگے ۔

نہیں ہے۔ فقرات مذکور بجنسہ ذیل میں نقل کئے جاتے ہیں فقرہ (۳۵) نقدیاتے کہ بطور مددمعاش بود و در اسناد ہم ذکر اجرای آن نسلاً بعد نسل برقوم بنا شد و اجرای آن کمتر از چہل سال نباشد تا حین حیات یا بندہ حال اجرا خواہد شد و بعد از آن موقوف ۔ فقرہ (۳۶) نقدیات معاش کہ جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل ست (۱) نقدیاتے کہ رقوم در ارسالنامہ سرکاری شریک ست تا حین حیات یابندہ حال اجرا خواہد ماند (۲) نقدیاتے کہ زیادہ از عرصہ بست و چہار سال جاری باشد بنام یابندۂ حال و نیز پسرش جاری خواہد ماند یعنی تا دو پشت ۔ نواب مختار الملک مرحوم اول نے ان فقرات پر اوسی وقت اعتراض فرمایا تہا جس وقت کہ دستورالعمل نافذ ہوا ۔ اور مہتمم انعام (مرتب دستورالعمل) نے غلطی الفاظ کا اعتراف کرکے فقرات جدید مرتب کرکے پیش کئے تہے ۔ مگر اوس وقت تک اصلاحی احکام جاری نہ ہونے پائے ۔ عملاً بعض نقدیات بے سندی کو بہی جو از قسم مددمعاش ہوں سرکار نے انہیں فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہے اگرچہ ان فقرات میں بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہیں ہے بلکہ یہ فقرات اون سندی نقدیات سے متعلق معلوم ہوتے ہیں جن کے اسناد میں نسلاً بعد نسل کی صراحت نہیں ہے ۔ مگر یہ بات ذرا سے غور کے ساتہ سمجہہ میں آتی ہے کہ ایسے بے سندی نقدیات بہی جن کے اسناد میں نسلاً بعد نسل کی صراحت نہ ہو یا بندہ کے مرنے کے بعد اوس کے وارث کے حق میں بوجہ اس کے کہ سند صرف یابندہ کے لئے محدود تہی مثل نقدیات بے سندی کے ہیں ۔ پس جو احکام کہ فقرات ۳۵ و ۳۶ میں بیان ہوے ہیں اونہیں کے استدلال سے بے سندی نقدیات مددمعاش بہی لایق التفات قرار پاتے ہیں ۔ بشرطیکہ خود یابندہ دعویدار ہو ۔ مہتمم انعام کے مرتبہ فقرات مجددہ جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے وہ بالکل اس تعامل کے مصحح ہیں اور ان دفعات کی ترتیب بہی بتوجیہ مستخرجہ فقرات مذکور پر مبنی ہے اور فقرات مذکور بجنسہ ذیل میں نقل کئے جاتے ہیں (بعوض فقرہ ۳۵)

ب جن نقدیات مدد معاش کا بہگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۳ف چالیس یا اوس سے زیادہ مدت کی بابت ہو وہ حاضر حال اور اوس کے لڑکے کی حیات تک بحال کئے جاوینگے ۔

(**تشریح**) ضمن الف میں داخلہ قوم در ارسال نامہ سے مراد دفتر دیہی کا داخلہ معلوم ہوتا ہے اور ۴۳ سال یا اوس سے زیادہ کے جو الفاظ کہ لکھے ہیں اونکی لغایۃ ۴۹ سال معلوم ہوتی ہے جیسا کہ ضمن ب سے ظاہر ہوتا ہے ۔ مؤلف)

(۴) عطیات متعلقہ زمینداری

(۱) احکام عام

متعلق بہ بحالی معاش زمینداران
فقرہ ۱۸ دستور العمل سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۷ ۔ تقو ۲) [۱۴۶] جو عطا کہ شاہان سلف سے علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ میں جاری ہو خواہ خدمت مسلقہ بطور کامل جاری رہے یا بالکل موقوف ہوچکی ہو مگر ایسے عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا ۔

(**الف**) جو رسوم کہ نقدی یا زمین کے معاوضہ[۲] میں دیسمکھ و دیسپانڈیہ کو عطا ہوا ہے

نقدیاتے کہ بطور مدد معاش بودہ سندے نباشد یا سندے بودہ در سند شرطاً اجرائی نسلاً بعد نسل وبیع نگردد وبہگوٹہ آن تا مدت ۴۴ سال یا زیادہ ازآن باشد تا مدت حیات حاضر حال اجرا خواہد بود ۔ فقرہ ۴۶ کے عوض فقرہ ذیل مرتب ہوا تہا ۔ نقدیاتیکہ از عرصہ چہل سال یا زیادہ ازان ماقبل سنہ ۱۲۶۳ف جاری باشد بنام یا بندہ حال ونیز بر پسرش یعنی تا دو پشت جاری خواہد ماند ۔ ملاحظہ ہو مثل محکمہ معتمد مالگزاری نشان صیغہ انعام ۵۵ بابت سنہ ۱۲۹۴ف جلد اول ونشان محافظ خانہ (۱) سنہ مذکور جس میں مراسلہ محکمہ کمشنر انعام نشان ... مورخہ ۲ شعبان سنہ ۱۲۹۵ف شامل ہے ۔ اور اوس کے ساتھ ایک ملفوفہ منسلک ہے جس میں فقرات مذکور تحریر ہیں ۔ صدر المہام مالگزاری نے بہی مراسلہ نشان ۹۰۴ مورخہ ۲ شوال سنہ ۱۲۹۵ف کے ذریعہ سے تحریر مہتمم انعام سے اتفاق کیا ہے ۔ مراسلہ مذکورہ محکمہ صدر المہام مال بہی اوسی مثل میں شامل ہے ۔ پس تعامل بر خلاف مقصود دستور العمل نہیں ہے ۔

---

۲ ضلع بندی کے قبل انتظام مالگزاری اضلاع دیسمکھ دیسپانڈیان ہی کے سپرد تہا اور بعوض خدمت زمینیات

جس کا تقرر وصول زراعت پر بحساب فیصدی ۸ء سے حسب دستور مروجہ تقسیم ہوگا یعنی

(ب)

نقرہ ۱۸ دستور العمل ۱۲۹۳ف و جریدہ ۲۵ صفر ۱۳۰۸ھ جلد سوم صفحہ ۲۱

رسوم فی صدی یا رسوم بالمقطعہ میں کل انعامات اور رسومات مجاز زمانہ سابقہ محسوب ہوں گے جو کہ رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے تقرر سے پہلے دیسکھ دیسپانڈیان کے قبضہ میں تھی یعنی سوائے رسوم کے دیگر ابواب بحال رہیں گے مگر جب کہ سند کے ذریعہ سے یہ بات ثابت کی جاوے کہ رسوم کے سوا یہ انعام یا نقدی یا سیر یات جاری ہوئے ہیں۔

تشریح

جریدہ ۲ صفر ۱۳۰۸ھ صفحہ ۲۱

ابواب دیگر سے مراد دیگر اقسام معاش ہے سوائے رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے۔ یعنی مقطعات و جاگیرات و سیر یات وغیرہ وغیرہ

(۲) سیر یات کے احکام

بحالی سیر یات کے متعلق

مراسلہ معتمد مال نشان ۹۶۹ ۲۱ امرداد ۱۲۹۹ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۲۰۸ $\frac{۱۴۷}{۲۲}$) اگر دیسکھ دیسپانڈیان کے اسناد میں رسوم کے علاوہ سیر یات کی صراحت بتعین بگہاون نہ ہو تو کامل تحقیقات کے بعد بگہاون کی نسبت بلحاظ روئداد حکم آخر دیا جاوے گا۔

بعض ایسے حالات میں جیسے کہ بیان ہوئے سرکار نے فی موضع دو بیگہ سیری کو بحال رکھا ہے بہر حال سند میں بگہاون کی صراحت نہ ہونا مستلزم بحالی کل باخذ ربع نہیں ہے۔

تشریح

حکم سکرٹری مندرجہ مراسلہ مجلس انعام نشان ۹۲۵ ۱۲۹۹ف مشمولہ مثل نشان ۱۲۷ انعام ۱۲۹۹ف

دفعہ بالا سے مقصود ہرگز یہ نہیں ہے کہ اگر پیشتر سے بحساب فی دیہہ دو بیگہ اراضی

۴ انعام اور سیر یات اور مقطعات و رسومات ناجائز وغیرہ جاری تھے ضلعبندی کے بعد سرکار نے کل معاش ہائے مذکورہ کو ضبط کرکے رسوم نقد بحساب متذکرہ ضمن الف جاری فرمایا۔ ملاحظہ ہو جریدہ ۲ صفر ۱۳۰۸ھ جلد سوم صفحہ ۲۱۔ یہ دفعہ مبنی ہے فقرہ ۱۸ دستور العمل کے ضمن اور ۲ پر ضمن (۱) کے آخر میں لکھا ہے کہ تصفیہ این حسب فقرہ ۱۵ خواہد شد۔ فقرہ ۱۵ متعلق بہ معاش سے جس کی صراحت اسی باب کی فصل چہارم میں ہوئی ہے۔ اگر فقرہ ۱۸ کے احکام کو فقرہ ۱۵ سے متعلق کیا جاوے تو اقسام ورثا بھی محدود و مقید ہو جاویں گے اور متبنی بھی ممنوع ہوگا۔ درحالیکہ تعامل بالکل اس کے مخالف ہے اور منشاء سرکار بھی بالکل یہ نہیں پایا جاتا ہے جیسا کہ التزام تعامل سے ثابت ہے۔ (مؤلف)

دعویدار کے قبضہ میں نہ ہو تو اب دیدی جاوے بلکہ مراد یہ ہے کہ جس قدر اراضی پر دعویدار کا قبضہ بھی بنام سیری ہو اور اوس کا ہنگوٹہ بھی ہو اور دو بیگہ سے زائد نہ ہو بحال رکھی جاوے۔

سیریات واقع جاگیر منضبط کے احکام
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۳۰۹) ۱۴۸ جب کوئی موضع جاگیر ضبط ہو جاوے اور اوس میں سیریات زمینداران واقع ہو تو سیریات بھی منضبط ہوں گے اور اونکی دریافت اور فیصلہ سررشتہ انعام سے ہوگا بصورت ثبوت دو ثلث بحال ہوگی۔

(۴) رسوم کے احکام

اجرائے رسوم کا حساب
احکام مندرجہ جریدہ ۲۰ صفر سنہ ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۳۱۰) ۱۴۹ رسوم کے متعلق خواہ بالمقطعہ ہو خواہ فی صدی جبکہ رقم جاریہ حساب فیصدی سے کم ہو تو اوسی قدر جاری رہے گی جس قدر کہ جاری ہے فیصدی کی تکمیل کے لئے رقم زائد از رقم جاریہ ادا نہ ہوگی اور اگر فیصدی کے حساب سے یافت زیادہ ہو تو حصہ زائدہ مسدود کیا جاوے گا۔

تقرر رسوم کے متعلق
گشتی معتمد مال ۵۴ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۲۳۱۱) ۱۵۰ رسوم کا تقرر دہ سالہ محاصل کے شرح کشت و حصول زراعت پر ایکدفعہ ہو جاویگا اور ہمیشہ اوس میں تبدیلی نہ ہوا کریگا

رسوم دیہات ویران و بیچراغ
گشتی صدر المہام نشان ۴۶ سنہ ۱۲۹۷ف

دفعہ (۲۳۱۲) ۱۵۱ دیہات ویران و بے چراغ و دیگر زمین افتادہ کے رسوم زمینداروں پر بحال نہ ہوگی۔ اور دیہات ویران میں گو کہ سابق الایام میں وہاں کی زمین مزروع رہی ہو مگر ایسے دیہات کے رسوم زمینداروں پر نہ لگیں گے۔

ایک زمیندار کے دو خدمات کا رسوم
ضمنی مراسلہ معتمد صدر المہام مال ۴۴ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۳۱۳) ۱۵۲ اگر کوئی دیسمکھ دیسپانڈیہ بھی ہو تو خدمت دیسپانڈیہ گری اور دیسمکھی دونوں کے رسوم اوس پر بحال رہیں گی

رسوم قانون گوئی
گشتی صدر المہام مال ۲۱ سنہ ۱۲۸۱ف

دفعہ (۲۳۱۴) ۱۵۳ رسوم قانون گوئی و سر دیسپانڈیہ گری بلا کم و بیشی تقرر کے مطابق جاری رہے گی۔ اس لئے کہ یہ رسوم درحقیقت مثل تنخواہ کے ہے۔

(۵) عطیات متعلقہ ملازمین دیہی

مقدم پٹواریوں کی معاش
فقرہ ۲۰ دستور العمل ۱۲۹۳ ھ

دفعہ (۵ آ ۱۵۴/۳ ۲) مقدم پٹواریوں کے قبضہ میں سوم کے سوا دوسرے معاش بھی از قسم اراضی و نقدی ہو تو اوس کی بحالی احکام مندرجہ سند کے لحاظ سے ہوگی۔

(تشریح) اس دفعہ میں رسوم سے مراد رقم اسکیل معلوم ہوتا ہے اور مقدم پٹواری کے الفاظ میں شخص کارگزار خدمت مقدمی و پٹواری گری اور حصہ داران اسکیل دونوں شریک معلوم ہوتے ہیں (مؤلف)

تشریح
گشتی انعام ۱۳ ۱۲۹۰ ف

دفعہ بالا کی غایت یہ ہے کہ اگرچہ مقدم پٹواریوں کے قبضہ سے اسکیل نقدی کے تقرر کے بعد دیگر اقسام معاش کی ضبطی ہو چکی ہے مگر جو مقدم پٹواری کہ مقطعات اور انعامات وغیرہ کسی وجہ اور سبب سے منجانب معطیان مقتدر پائے ہوں بشرطیکہ اسناد معتبرہ سے معاش مذکور کی عطا ثابت ہو معاش مذکور بھی علاوہ اسکیل نقدی بحال رہے گی۔

بلوتہ داروں کی معاش
فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ ف وگشتی معتمد مال ۳۶ ۱۲۹۶ ف و ۴۵ ۱۲۹۸ ف و ۹۸ ۱۳۰۴ ھ

دفعہ (۶ آ ۱۵۵/۳ ۲) بلوتہ داراں کی معاش بلا دریافت انعام پشت در پشت بحال کی جاوے گی بشرطیکہ وہ اپنی خدمت بجا لاتے رہیں اگر حق معینہ سے معاش مفوضہ زائد ہو تو معاش زائدہ پر سرکار کا حق ہوگا۔ مگر جب کہ سند سے حصہ زائدہ کی حقیت بھی بتصریح ثابت ہو تو حصہ زائدہ بھی بلا اخذ حق سرکار بحال رہے گا۔

(۷) بحالی و ضبطی جاگیرات کے اقتدارات

اقتدارات مدار المہام
فقرہ ۲ ۵ اقتدارات مدار المہام مندرجہ قانونچہ مبارک مطبوعہ جریدہ ۱۲ شہریور ۱۳۱۵ ف صفحہ ۱۳ سے ۱۵ تک

دفعہ (۷ آ ۱۵۶/۳ ۲) کوئی جدید جاگیر یا معاش یا مقطعہ جو جاگیر کی حیثیت رکھتا ہو یا انعام یا وطن وغیرہ بلا صریح منظوری اعلیحضرت دام اقبالہ عطا نہ کیا جائیگا لیکن نواب مدار المہام

ان حقوق معینہ کا قرار داد سررشتہ مال سے ہو چکا ہو گشتی صدر المہام مال ۵۴ ۱۲۹۹ ف کے ذریعہ سے حکم ہو چکا ہو کہ نفس انعام بلوتہ داروں کی دریافت کی ضرورت نہیں ہے جنگم اور جوسی اور بھاٹ اور ملا بھی اگرچہ بلوتہ داروں کے نام سے مشہور ہیں مگر اون کی معاشوں کی دریافت کا حکم ہے (مؤلف)

سرکار مقتدر ہونگے کہ بعد وفات متوفی کے ورثہ یا فرزندان متبنیٰ پر اون کی جاگیر یا معاش یا مقطعہ یا انعام وغیرہ بہ پابندی شرائط اصل اسناد بحال رکھیں اور بعدم موجودگی ورثا رجائز یا بدیگر وجوہ کافی نواب مدارالمہام سرکار مقتدر ہیں کہ کسی جاگیر یا مقطعہ یا انعام وغیرہ کو ضبط یا شریک خالصہ کریں ٭

نواب معین المہام مال کا اقتدار	دفعہ (۸ آ ۲۳۲ ف‌ا۵۵) بحالی معاش ہائے جاریہ کے متعلق نواب معین المہام سرکار عالی کو بالا مر اقتدار کمشنر انعام بلا کسی تعین حدود کے کل اقتدارات بحالی اور ضبطی کے حاصل ہونگے جس کے یہ معنے ہیں کہ
مراسلہ نواب بشیر الملک بہادر معین المہام مال نشان ۱۸۱۔ اپریل ۱۳۲۳ ف مہستہ ستر فورب	

(مہ

بالائے اقتدار کمشنر انعام ہر قسم کے معاش ہائے جاریہ کا فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی اپنے اختیار سے کرسکینگے ۔

صدر المہام مال کا اقتدار بزمانہ مہتمم انعام	دفعہ (۹ آ ۲۳۲ ف‌ا۵۵) جو مقدمات کہ مہتمم انعام کے اقتدار سے خارج ہوں ان میں صدر المہام مالگزاری حسب ذیل فیصلہ کے مجاز تھے
فقرہ ۳۸ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ آ	

(مہ

بشرطیکہ بحالی دو پشت سے زیادہ نہ ہو ۔ (۱) اراضی بلا لحاظ خشکی و تری ۲۵ بیگہ تک (۲) نقدی مالر روپیہ تک

صدر المہام کا اقتدار مجلس انعام کے زمانہ میں	دفعہ (۰ ۳۲۳ ف‌ا۵۱) جو مقدمات کہ جلسہ مشترکہ کے اقتدار سے خارج ہوں یا باہمی ارکان کے آرا میں اختلاف ہو وہ محکمہ
جریدہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۹۹ آ جلد دوم صفحہ ۱۰۳	

(ا

صدر المہام مال میں بھیجے جاتے تھے اور صدر المہام مال کو حسب ذیل اقتدارات حاصل تھے۔

(الف) مقدمات زمین و نقدی و سیری و رسوم زاید از اقتدار مجلس مشترکہ ۔ بلا قید تعداد ۔

(ب) مقدمات موضع مقطعہ جنکا محاصل فی مقدمہ الـ تک ہو ۔

(ج) دیہ جاگیر محاصلی مالر ۔

ہر سہ اقسام بالا کو بلا قید حیات و بلا قید پشت و دوام کے لئے بحال رکھیں یا ضبط کریں ۔ بشرطیکہ مجلس

٭ اس باب میں تمام عہدہ داران موجودہ و مخففہ کے اختیارات بیان کردیئے گئے ہیں ۔ مؤلف کا خیال ہے کہ معاش اراضی و نقدی کی بحالی اب بحکم اقدس و اعلیٰ ہوا کرتی ہے ۔

٭٭ اردی بہشت ۱۳۲۰ ف تک دریافت انعامات کا کوئی محکمہ نہ تھا ۔ یکم خورداد ۱۳۲۰ ف سے مہتمم انعام مقرر

مشترکہ کی رائے متفق ہو صدر المہام مال گزاری کے ساتھ ۔ ورنہ فیصلہ آخر باختیار مدار المہام سرکار عالی تھا

مجلس مالگزاری کا اقتدار
فقرہ ۶۸ دستور العمل مجلس

(منسوخ)

دفعہ (۱۳۳۲)[۱۶۰] بصیغہ دریافت انعام مجلس مالگزاری بہ پابندی قواعد نافذ الوقت اپنے اقتدار سے معاشہائے ذیل کو جاری کر سکتی ہے

(الف) مقدمات جاگیر جب کہ سالانہ محاصل فی مقدمہ دو ہزار سے زیادہ نہ ہو بشرطیکہ دعویدار قابض ہو اور جاگیر سندی بقید اولاد و احفاد ہو ۔

(ب) مقدمات مقطعات یا اراضی انعام میں جب کہ سالانہ محاصل فی مقدمہ دو ہزار سے زیادہ نہ ہو

(ج) مقدمات معاش ہائے نقدی رسوم میں جب کہ سالانہ محاصل دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔

(د) مقدمات معاش ہائے نقدی یومیہ ۔ معمول ۔ سالانہ ۔ سرپرہی میں جب کہ فی مقدمہ دو سو پچاس روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو ۔ دوسرے تمام مقدمات میں نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری حاصل کی جائے گی ۔

(تشریح) (۱) اگر کوئی مقدمہ ایسا ہو جس میں منجملہ اقسام بالا کے ایک قسم مشترک ہو تو جملہ مقدار رقم فیصلہ بہ ایک قسم سے زیادہ نہ ہو ۔

(تشریح) (۲) اگر منجملہ معاش ہائے مصرحہ بالا کسی کی نسبت ضبطی کی رائے ہو تو بلا لحاظ حاصل و بلا استثنا ضبطی کا حکم اختیاری مجلس ہوگا ۔

مہتمم انعام کا اقتدار
فقرہ ۳۰ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف

(منسوخ)

دفعہ (۳۲۳۳)[۱۶۱] مہتمم انعامات مجاز ہے کہ تمامی علیات کی دریافت کریں اور اراضی انعام کے متعلق پانچ بیگہ تک حین حیاتی

پہلے ۱۲۹۳ف میں مہتمم انعام کا محکمہ تخفیف ہوا ۔ محکمہ صدر المہامی ۱۲۸۶ف سے ۱۲۹۹ف تک قائم رہا ۔ ۱۲۹۲ف میں مہتمم انعام کے عوض مجلس انعام قائم ہوئی اور ۱۲۹۵ف میں مجلس برخاست کر دی گئی ۔ صدر المہامی کے عوض ۱۲۹۹ف میں مجلس مالگزاری قائم ہوئی اور ۱۳۰۲ف میں شکست ہوئی ۔ ۱۲۹۵ف سے ۱۲۹۶ف تک دو ڈپٹی کمشنروں کا تقرر رہا ۱۲۹۶ف میں دو ڈپٹی کمشنر برخاست ہو کر کمشنر انعام اور ان کے ماتحتی میں ڈپٹی کمشنران سمت مقرر ہوئے ۔ (مولف)

عال کا حکم دیں۔ یا ضبطی کا۔

مجلس انعام کا اقتدار

جریدہ ۳ ربیع الثانی ۱۲۹۹ جلد دوم صفحہ ۱۰۳

دفعہ (۳۴۳۳) [162] مجلس انعامات کے جلسہ منفردہ کو اقتدارات ذیل فیصلہ مقدمات عطایات کے لئے حاصل تھے۔ جلسہ منفردہ سے ایک رکن مراد ہے

(الف) زمین انعام فی مقدمہ ۵ بگہ تک خواہ تری ہو یا خشکی یا دونوں۔

(ب) نقدیات فی مقدمہ ۵ سالانہ۔

(تشریح) سیریات اور رسوم وطنداران اور مقطعات اور جاگیرات اقتدار بالا سے مستثنیٰ رہیں گے

(ج) وہ مقدمہ جس میں زمین اور نقدی دونوں جمع ہوں حسب ضمن الف و ب۔

(د) ضبطی کے لئے بلا تعداد اراضی و نقدی۔

دفعہ (۳۴۳۴) [163] مجلس کے جلسہ مشترکہ کو جس سے دو یا تین رکن کا جلسہ مراد ہے اقتدارات ذیل حاصل تھے

(الف) زمین انعام زائد از اقتدار جلسہ منفردہ سو بگہ تک۔

(ب) نقدی　　ایضاً　　صما تک۔

(ج) سیری محاصل　　ما تک　　(د) رسوم بتعداد　　ما　　سالانہ تک۔

(استثناء) موضع مقطعہ اور جاگیر حکم بالا سے مستثنیٰ ہے۔

(ہ) ضبطی کے لئے بلا تعین تعداد اراضی و نقدی و سیری و رسوم۔

اقتدار ڈپٹی کمشنران متفقہ

مراسلہ معتمد پولیٹکل و فینانس نشان ۲۰۔ ۲۱ محرم ۱۳۰۱ موسومہ معتمد مال

دفعہ (۳۴۳۵) [164] دو ڈپٹی کمشنران جبکہ باتفاق کام کرتے تھے اون کو ارکان مجلس انعام کے جلسہ مشترکہ کے اختیارات حاصل تھے۔

کمشنر انعام کا اقتدار

مراسلہ معتمد مال نشان ۷۷ ۱۳۰۱ ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۳۴۳۶) [165] کمشنر انعام کو فیصلہ معاش ... جاریہ کی بابت حسب ذیل اقتدارات حاصل ہوں گے۔

(الف) باستثنائے جاگیر ہر ایک قسم معاش کی بابت اعم از زمین یا اسکا محاصل یا رقبہ نقدی ...

اتفاق رائے مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر انعام بحالیکا حکم دینا۔

(ب) بلا لحاظ اتفاق رائے مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر ایک ایسی معاش کی بابتہ باستثناء جاگیر بحالی کا حکم دینا جس میں۔

(۱) اراضی خشکی ما بیگہ سے زائد نہ ہے یا اراضی تری صہ بیگہ سے زائد نہ ہے۔ یا

(۲) نقدی صما ۱ سے زائد نہ ہے یا (۳) جسکا جملہ دعوی مالیتی صما ۱ سے زائد نہ ہے

(ج) ضبطی کے متعلق باستثناء جاگیر جملہ اقسام عطیات کی ضبطی کا حکم دینا۔

بیرا ملہ مجلس مال نشان ۱۱۲۷ سنہ ۱۳۱۳ف بہ کمشنر انعام

تشریح اگر ڈپٹی کمشنر نے ایک کو بحال کرنے کی رائے دی ہو اور دوسرے جزو کو ضبط اور بحالی جزو مذکور کی رائے کا اقتدار ڈپٹی کمشنر کو نہ ہو تو کمشنر کو جملہ معاش کی نسبت غور اور بہ پابندی اقتدار خود تجویز آخر کا اقتدار ہوگا۔

ڈپٹی کمشنر انعام کا اقتدار

دفعہ بضابطہ انعام سنہ ۱۳۴۰ء

دفعہ (۲۳۲۷) [۱۶۶] ڈپٹی کمشنر کو فیصلہ معاش ہائے جاریہ کے حسب ذیل اقتدارات حاصل ہوں گے یعنی ایسے فیصلہ کی منظوری محکمہ بالا سے ضرور نہوگی۔

(الف) بابتہ اون عطیات کے جن کی بحالی دوام کے لئے ہوگی بحالی کی نسبت ڈپٹی کمشنر حسب ذیل بحال کرینگے

(۱) اراضی خشکی صـ بیگہ سے زائد نہ ہو (۲) اراضی تری لـ بیگہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی صـ سے زیادہ نہو (۴) جملہ اقسام بلحاظ مالیت مجموعی ما ۱ سے زیادہ نہو

(ب) بابت اون عطیات کے جن کی بحالی دو لپشت کے لئے ہوگی بحالی کی نسبت۔

(۱) اراضی خشکی صـ بیگہ سے زیادہ نہو (۲) اراضی تری صـ بیگہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ۲ صـ سے زیادہ نہو (۴) مجموعی اقسام کے لحاظ مجموعی مالیت صـ سے زیادہ نہ ہو

(ج) بابت اون عطیات کے جن کی بحالی تاحیات دعویدار ہوگی بحالی کے لئے۔

(۱) اراضی خشکی ما بیگہ سے زیادہ نہ ہو (۲) اراضی تری عـ بیگہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ما صـ سے زیادہ نہو (۴) جملہ اقسام جن کی مجموعی مالیت ما صـ سے زیادہ نہ ہو

(۵) ضبطی کے لئے ہر قسم عطیات کی بابت بلاکسی قید اور حد کے اختیار حاصل ہے

فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۸ ۳۳۳ ۳) [۱۶۷] مقدمات غیر اقتداری میں بھی ڈپٹی کمشنر کی رائے کا نفاذ بحال کے متعلق اوسی طرح بجرد تحریر رائے قبل از منظوری محکمہ بالا ہوگا جس طرح ضبطی کے متعلق۔

استثناء

گشتی معتمد مال نشان ۵ ۴ سنہ ۱۳۰۹ ف
و مراسلہ معتمد مال سنہ ۱۳۰۹ سوم مشیر کمشنر انعام

سیرایات و مقطعات زمینداران جو ضبط ہیں اس حکم سے مستثنیٰ ہوں گے یعنی اگر محکمہ ڈپٹی کمشنری کی رائے ایسے مقطعات و سیرایات منضبط کی بحالی کے لئے ہو تو بحالی کا عمل مجرد رائے پر نہ ہوگا بلکہ فیصلہ آخرہ کے بعد خواہ وہ فیصلہ کمشنر انعام کا اقتداری ہو یا نواب معین المہام سرکار عالی کا۔

تشریح

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۸ سنہ ۱۳۰۹ صوبہ شمال
مثل مال ۴، ۲۰۲ سنہ ۱۳۰۹ ف

اور منضبط سے مراد وہ ضبطی نہیں ہے جو کہ غیر حاضری دعویدار کی علت میں ہوتی ہے جسکو ضبطی دوران مقدمہ کہا جاتا ہے دیگر اراضیات جنکی ضبطی بمقاصد انعام نہیں ہے یا سررشتہ انعام سے پہلے ضبط کئے ہوں اون کے لئے فیصلہ انعام کی تعمیل بحکم سرکار ہوگی۔

(۸) وراثت کی کارروائی

فوت معاشدار کے بعد ابتدائی کارروائی اور احکام عام

تختہ وراثت کب مرتب اور کیسے ہوگا

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۳ سنہ ۱۳۱۰ ف صوبہ شرقی

دفعہ (۹ ۳۳۳ ۲) [۱۶۸] ہر ایک معاش دار کے مرنے کے بعد اوسکے ورثار کی تحریک پر سے تختہ وراثت مرتب ہوکر محکمہ مجاز منظوری میں بھیجا جاوے گا اور حکم منظوری کے مطابق عمل ہوگا۔ تختہ وراثت کی ترتیب کے لئے کسی استجازت کی ضرورت نہ ہوگی یہ امر بالکل سرکار کے اختیار میں رہیگا کہ خواہ وارث کے نام معاش جاری کرے یا نہ کرے لیکن جس معاش کا اجرا، بقید حیات ہوا ہے اوس کے پابندہ کے وفات کے بعد معاش ضبط ہوگی اور تختہ وراثت مرتب ہی نہ ہوگا۔

فیصلۂ انعام کے غیر قطعی الفاظ کا اثر وراثت پر

گشتی انعام ۴ سنہ ۱۲۹۲ ف

دفعہ (۳۰ ۳۳۳ ۲) [۱۶۹] فیصلہ انعام میں معاش کی بحالی بالفاظ حسب حال بحال یا بالفعل جاری باشد ہو تا مرتب

ترتیب تختہ وراثت نہیں ہے۔ بلکہ تختہ وراثت بصورت درخواست ورثا مرتب کر کے محکمہ مجاز میں پیش ہوگا سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی معاش جس کی بحالی میں الفاظ بالا تحریر ہوں وارث کے نام جاری کرے یا نہ کرے۔

گشتی نشان ۲۶ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۲۳۳۱ الف) جن تختہ جات میں سررشتہ انعام سے حکم بحالی بالفاظ غیر قطعی مثل بالفعل بحال یا حسب حال بحال ہوا ہو اون تمام مقدمات میں معاش داروں کے فوت ہونے پر وراثت کی تحقیقات کے بعد تختہ جات وراثت مجلس مالگزاری میں بغرض حکم پیش ہونا چاہیئے۔ مجلس مالگزاری سے حسب اقتدارات مفصلہ باقتدار خود یا بحصول منظوری کل بلحاظ واقعات وغیرہ احکام اخیرہ نافذ ہوں گے اور حسب ضرورت اصلاح یا اخراج الفاظ مذکورہ کی نسبت بھی حکم دیا جاوے گا وراثت کی جملہ کارروائی سررشتہ مال سے ہوگی سررشتہ انعام کو اوس سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور الفاظ غیر قطعی کی بنا پر بمجرد فوت معاش دار کوئی معاش ضبط نہیں کری جاوے گی تاوقتیکہ تختہ وراثت کے پہونچنے پر مجلس مالگزاری سے کوئی ایسا حکم صادر نہ ہو البتہ کوئی وارث صحیح موجود نہ ہو اور معاش غیر مشروطی ہو تو تعلقہ دار ضلع اپنی ذمہ داری سے زیر ضبطی رکھ کر فوراً مفصل رپورٹ بتوسط صوبہ داری برائے نفاذ حکم مجلس میں پیش کر سکتے ہیں۔

تختہ انعام میں متعدد معاشداروں کا نام بلا تفریق حصص ہو تو وراثت پر اوس کا اثر

گشتی معتمد مال نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۲۳۳۲ الف) جب تختہ انعام میں کئی شخصوں کے نام ہوں اور حصص کی تفریق نہ ہو تو جب تک اون میں کا کوئی شخص بھی زندہ رہے اگرچہ حکم بحالی بقید حیات ہوا ہو کوئی حصہ ضبط نہ کیا جاویگا اور متوفی کی وراثت کا تصفیہ حسب ضابطہ ہوگا اور وارث مذکور پر معاش اوس وقت تک جاری رہے گی جب تک حصہ داران متذکرہ بقید حیات ہوں۔

(تمثیل) ایک تختہ میں زید اور عمرو اور بکر کے نام بلا صراحت حصص مندرج ہیں اور بحالی بقید حیات ہوئی ہے اور زید مر گیا تو زید کا وارث بلا شک حسب ضابطہ بعد منظوری سرکار قائم مقام زید ہوگا۔ مگر معاش کی اجرائی وارث زید پر اوسی وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ عمرو اور بکر زندہ ہیں

(الف) اگر تحتہ میں حصص کی تفصیل ہو تو بحالت وفات کسی حصہ دار کے صرف اوس حصہ کے دریافت وراثت عمل میں آئیگی جو کہ اوس کے نام درج کاغذات یا جسقدر اوس کے نام درج تحتہ انعام دریافت ہے اور بلحاظ روئداد وراثت کا تصفیہ کیا جاویگا بشرطیکہ تحتہ بقید حیات فیصل پایا ہو ورثائے معاش داران پر لازم ہے کہ تاریخ وفات مورث قابض سے ایک سال کے اندر باطلاع وفات مورث کارروائی وراثت اور واضح ایج کی درخواست باضابطہ محکمہ جات مجاز میں پیش کردیں۔ اور اگر مدت مذکور کے اندر کارروائی دریافت وراثت باطلاع مورث نہ کرینگے تو معاش ضبط کیجاویگی

تحتہ دریافت میں شکمیداروں کے نام شریک ہونے کی حالت میں وراثت پر اوس کا اثر

گشتی معتمد مال نشان ۱۶ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۳۴۳ تا ۳۴۳ ۲) شکمیدار دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ شکمیدار ہیں جن کے اسماء بصراحت حصہ معاش تحتہ دریافت صیغہ انعام میں شامل ہیں ان کی حالت بالکل اون معاشداروں کی سی ہوتی ہے جن کے نام تحتہ دریافت فیصل پاتا ہے پس ایسے شکمیداروں کے وراثت کی کارروائی اوسی طرح سررشتہ مال سے ہوگی جس طرح صاحب تحتہ کی بابت ہوتی ہے اگرچہ ایسے شکمیدار سرکار سے اپنا حصہ دست بدست نہ پاتے ہوں حالت آخرالذکر میں یعنی جب کہ کوئی حصہ دار مصرحہ تحتہ دریافت انعام اپنی معاش براہ راست خود نہیں پاتا صاحب دستخط اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ بمجرد ایسے شکمیداروں کے مرنے کے جن کی معاش بذریعہ صاحب دستخط ایصال ہوتی ہو تحصیلدار التعلقہ کو مطلع کردیوے اور جب تک وراثت کی کارروائی کا آغاز ہوکر ضلع سے وراثت مشخص نہ ہوگی صاحب دستخط شکمیدار متوفی کی معاش نہ پاسکے گا۔

(۲) دوسری قسم شکمیداروں کی وہ ہے جن کے اسماء اور حصص تحتہ دریافت میں بیان نہیں ہوے ہیں ان کے (۲) قسم ہیں۔

(الف) وہ شکمیدار جن کے حصص کی اور اسماء کی صراحت صاحب تحتہ کی رضامندی سے سرکاری دفتر کے کسی مثل یا رجسٹر میں ہوچکی ہو اگرچہ دست بدست اپنا حصہ سرکار سے نہ پاتے ہوں۔

(ب) وہ شکمیدار جن کی حصہ داری کا بموجب گشتی محکمہ ہذا نشان ۳ سنہ ۱۲۹۵ف قرار پاکر تقسیم

ترتیب تختہ وراثت نہیں ہر۔ بلکہ تختہ وراثت بصورت درخواست ورثا مرتب کرکے حکمہ مجاز میں پیش کیا سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی معاش جس کی بحالی میں الفاظ بالا تحریر ہوں وارث کے نام جاری کرنے یا نہ کرے۔

گشتی نشان ۲۶ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۳۳۱) جن تختہ جات میں سررشتہ انعام سے حکم بحالی بالفاظ غیر قطعی مثل بالفعل بحال یا حسب حال بحال ہوا ہو اون تمام مقدمات میں معاش داروں کے فوت ہونے پر وراثت کی تحقیقات کے بعد تختہ جات وراثت مجلس مالگزاری میں بغرض حکم پیش ہونا چاہیئے۔ مجلس مالگزاری سے حسب اقتدارات محصلہ باقتدار خود یا بحصول منظوری سرکار بلحاظ واقعات وغیرہ احکام اخیرہ نافذ ہوں گے اور حسب روئداد اصلاح یا اخراج الفاظ مذکورہ کی نسبت بھی حکم دیا جاوے گا وراثت کی جملہ کارروائی سررشتہ مال سے ہوگی سررشتہ انعام کو اوس سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور الفاظ غیر قطعی کی بنا پر بمجرد فوت معاش دار کوئی معاش ضبط نہیں کرلی جاوے گی تا وقتیکہ تختہ وراثت کے پہونچنے پر مجلس مالگزاری سے کوئی ایسا حکم صادر نہ ہو البتہ کوئی وارث صحیح موجود نہ ہو اور معاش غیر مشروطی ہو تو تعلقہ دار ضلع اپنی ذمہ داری سے زیر ضبطی رکھہ کر فوراً مفصل رپورٹ بتوسط صوبہ داری براد نفاذ حکم مجلس میں پیش کر سکتے ہیں۔

تختہ انعام میں متعدد معاشداروں کا نام بلا تفریق حصص ہو تو وراثت پر اوس کا اثر

گشتی معتمد مال نشان ۵ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۳۳۲) جب تختہ انعام میں کئی شخصوں کے نام ہوں اور حصص کی تفریق نہ ہو تو جب تک اون میں کا کوئی شخص بھی زندہ رہے اگرچہ حکم بحالی بقید حیات ہوا ہو کوئی حصہ ضبط نہ کیا جاویگا اور متوفی کی وراثت کا تصفیہ حسب ضابطہ ہوگا اور وارث مذکور پر معاش اوس وقت تک جاری رہے گی جب تک حصہ داران متذکرہ بقید حیات ہوں۔

(تمثیل) ایک تختہ میں زید اور عمرو اور بکر کے نام بلا صراحت حصص مندرج ہیں اور بحالی بقید حیات ہوئی ہے اور زید مرگیا تو زید کا وارث بلا شک حسب ضابطہ بعد منظوری سرکار قائم مقام زید ہوگا۔ مگر معاش کی اجرائی وارث زید پر اوسی وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ عمرو اور بکر زندہ ہیں

(الف) اگر تحتہ میں حصص کی تفصیل ہو تو بحالت وفات کسی حصہ دار کے صرف اُس حصہ کی دریافت وراثت عمل میں آئیگی جو کہ اوس کے نام درج کاغذات یا جسقدر اوس کے نام درج تحتہ انعام دریافت ہے اور بلحاظ روئداد وراثت کا تصفیہ کیا جاویگا بشرطیکہ تحتہ بقید حیات فیصل پایا۔ ورثائے معاش داراں پر لازم ہے کہ تاریخ وفات مورث قابض سے ایک سال کے اندر باطلاع وفات مورث کارروائی وراثت اور داخلخارج کی درخواست باضابطہ محکمہ جات مجاز میں پیش کردیں۔ اور اگر مدت مذکور کے اندر کارروائی دریافت وراثت باطلاع مورث نہ کرینگے تو معاش ضبط کیجاویگی

تحتہ دریافت میں شکمیداروں کے نام شریک ہونے کی حالت میں وراثت پر اوس کا اثر

گشتی معتمد مال نشان ۱۶ سنہ ۱۳ف

دفعہ (۲۳۴۴ تا ۲۳۴۴) شکمیدار دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ شکمیدار ہیں جن کے اسما بصراحت حصہ معاش تحتہ دریافت صیغہ انعام میں شامل ہیں ان کی حالت بالکل اون معاشداروں کی سی ہوتی ہے جن کے نام تحتہ دریافت فیصل پاتا ہے پس ایسے شکمیداروں کے وراثت کی کارروائی اوسی طرح سررشتہ مال سے ہوگی جس طرح صاحب تحتہ کی بابت ہوتی ہے اگرچہ ایسے شکمیدار سرکار سے اپنا حصہ کو دست بدست نہ پاتے ہوں حالت آخرالذکر میں یعنی جب کہ کوئی حصہ دار مصرحہ تحتہ دریافت انعام اپنی معاش براہ راست خود نہیں پاتا صاحب دستخط اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ بمجرد ایسے شکمیداروں کے مرنے کے جن کی معاش بذریعہ صاحب دستخط ایصال ہوتی ہو تحصیلدار متعلقہ کو مطلع کردیوے اور جب تک وراثت کی کارروائی کا آغاز ہوکر ضلع سے وراثت مشخص نہ ہوگی صاحب دستخط شکمیدار متوفی کی معاش نہ پاسکے گا۔

(۲) دوسری قسم شکمیداروں کی وہ ہے جن کے اسما اور حصص تحتہ دریافت میں بیان نہیں ہوئے ہیں ان کے (۲) قسم ہیں۔

(الف) وہ شکمیدار جن کے حصص کی اور اسمار کی صراحت صاحب تحتہ کی رضامندی سے بجز سرکار دفتر کے کسی مثل یا رجسٹر میں ہوچکی ہو اگرچہ دست بدست اپنا حصہ سرکار میں نہ پاتے ہوں۔

(ب) وہ شکمیدار جن کی حصہ داری کا بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۳ سنہ ۱۲۹۸ف قرار پاکر تقسیم

دست بدست کا عمل بھی ہوچکا ہو۔
(ج) وہ شکمیدار جو بموجب فیصلہ عدالت یا کسی اور سرکاری فیصلہ کے حصہ دار قرار پاکر اپنے حصہ پر قابض ہوچکے ہوں۔

(۳) اقسام مذکورہ بالا کے کل شکمیداروں کی وراثت کی کاروائی بھی اول سررشتہ مال سے اوسی طرح ہوگی جس طرح کہ صاحب تختہ کے متعلق ہوتی ہے ابتدائی حالت میں بلاضرورت خاص عدالت میں رجوع ہونیکی ہدایت نہ دی جاوے گی اور اس لئے کہ صورت خاص کی تشخیص میں بھی کامل احتیاط رہے یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ ایسا کوئی حکم بلا منظوری صوبہ دار صرف ضلع کے افسروں کی طرف سے صادر نہ کیا جاسکیگا۔

(۴) باقی اور شکمیدار جو فقرات مذکورہ بالا کی تعریف سے خارج ہیں اور کوئی داخلہ اون کے حصہ کا سرکار میں نہیں ہے نہ کوئی فیصلہ عدالت کا یا کوئی حکم صریح اون کے حصہ کی نسبت ناطق ہوا اون کے ورثار کی طرف سے اگر کوئی دعوے وراثت کا محکمہ مال میں پیش ہو تو قبل اس کے کہ عدالت کی ہدایت کی جاے جن لوگوں کے مقابلہ میں دعوے ہے اون سے صرف دریافت کرلیا جاے کہ عرضیگذار کے حق کی نسبت کچھ عذر تو نہیں ہے اگر عذر ہو تو اوس حصہ دار کا نام بھی درج کرلیا جائیگا اور اگر عذر ہوگا تو اوس کی نسبت مطلق کوئی تحقیقات وتجویز صیغہ مال سے نہ کی جاوے گی اور ایسے دعویداروں کو اختیار ہوگا کہ عدالت سے اپنی چارہ جوئی کریں۔

(۵) سرکار کا منشا مذکورہ بالا فقرہ سے صرف یہ ہے کہ جب تک درحقیقت فریقین میں کوئی نزاع نہو اوس وقت تک اون کو خواہ نخواہ عدالت میں جانے کی تکلیف نہ کرنی پڑے اور رعایا حتی الامکان زیرباری سے محفوظ رہے۔

(۶) اِس گشتی کے احکام سے محکمہ ہذا کی گشتی نشان ۶ سنہ ۱۳۱۱ف کسی حکم پر کوئی اثر نپڑیگا اور گشتی کل اقسام معاش سے متعلق ہوگی اعم ازیں کہ وہ رقم نقدی ہو یا اراضیات اور اوس سے حقوق فیما بین اشخاص کا تصفیہ ہوگا اور کوئی اثر اوس کا اون حقوق پر نہ پہونچیگا جو سرکار کے مقابلہ میں تجویز طلب ہوں۔

معاش ہاے متعلقہ بلدہ کی وراثت کا تعلق خزانہ عامرہ سے
گشتی مجلس نشان ۶ ۳ سنہ ۱۳۱۳ فصلی

دفعہ (۲۳۳۴) خزانہ عامرہ سے جن معاشوں کا تعلق ہے اون کی وراثت کی تمام کاروائی دفتر خزانہ عامرہ

سے متعلق ہوگی۔

فوتی معاشداروں کا رجسٹر
تقررہ ۱۷ دستور العمل تحصیل

دفعہ (۲۳۳۵)[۱۷۴] ہر تحصیل میں معاشداروں کی ایک فہرست مرتب رہیگی اور فوتی معاش داروں کی کیفیت اوس میں وقت بوقت لکھی جایا کریگی۔

فرائض ورثار
گشتی انعام ۲ سنہ ۱۲۹۰ف آذر مورخہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۰۸ھ و گشتی صدر المہام نشان انعام ۲ امرداد ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۳۳۶)[۱۷۵] معاشدار کے مرنے کے بعد اوس کے ورثار کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل یا ضلع میں فی الفور اوس کی اطلاع کریں بدون اطلاع متوفی کے نام سے رقم کا حاصل کرنا جرم ہے جس کے پاداش میں مسدودی معاش کے سوا باز پرس شدید کی جاوے گی اور سزا دی جاوے گی۔

فرائض مقدم پٹواری و ورثار و سزا خلاف ورزی
گشتی مجلس نشان ۴ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۳۳۷)[۱۷۶] مقدم پٹواری و ورثائے معاشدار متوفی پر لازم ہے کہ تاریخ فوتی معاشدار سے تین مہینے کے اندر تحریری اطلاع تحصیل کو یا اوس محکمہ کو جہاں سے معاش ایصال ہوتی ہے دیویں اس اطلاع کے پہونچنے کا بار ثبوت مقدم و پٹواری اور ورثائے معاشدار متوفی پر رہیگا اگر مقدم و پٹواری اس کی اطلاع اندرون میعاد نہ دینگے تو وہ بجرم خلاف ورزی ماخوذ ہوں گے اور اس کا یہ مجرد عذر کہ معاشدار کی سکونت اوس گاؤں میں نہ تھی اس لئے اوس کی فوتی کی اطلاع اون کو نہیں ہوئی نا قابل قبول ہوگا تا وقتیکہ وجوہ ایسے قوی نہ ہوں کہ اون کی لاعلمی باور کی جاسکے اگر کوئی وارث اندرون مدت مذکور اطلاع فوتی معاشدار کی نہ دیوے اور معاش پر قابض ہوجاوے یا معاش اپنے تصرف میں لاوے تو وہ بجرم خلاف ورزی تصرف بیجا یا دہوکہ دہی ماخوذ ہوگا اور فوتی کی تاریخ سے جس قدر معاش حاصل کی گئی ہو اوس سے واپس لی جاویگی۔

اجرائے اشتہار بغرض حضوری دعویداران وراثت
ایضاً

دفعہ (۲۳۳۸)[۱۷۷] جب تحصیل یا اوس محکمہ کو جہاں ابتدائی دریافت وراثت معاش دار متوفی کی ہوتی ہے مقدم و پٹواری یا ورثائے معاش دار کی طرف سے یا خارجی طور پر فوتی معاشدار کی اطلاع ہو تو اونکو چاہیئے کہ ایک اشتہار میعادی سہ ماہہ حضوری دعویداروں کے لئے جاری کرے اگر اس میعاد کے اندر وارث رجوع نہ ہو تو ایک اور اشتہار میعادی ششش ماہہ جاری کرے۔

دست بدست کا عمل بھی ہو چکا ہو۔

(ج) وہ شکمیدار جو بموجب فیصلہ عدالت یا کسی اور سرکاری فیصلہ کے حصہ دار قرار پاکر اپنے حصہ پر قابض ہو چکے ہوں۔

(۳) اقسام مذکورہ بالا کے کل شکمیداروں کی وراثت کی کارروائی بھی اول سررشتہ مال سے اوسی طرح ہوگی جس طرح کہ صاحب تختہ کے متعلق ہوتی ہے ابتدائی حالت میں بلا ضرورت خاص عدالت میں رجوع ہونیکی ہدایت نہ دی جاوے گی اور اس لئے کہ صورت خاص کی تشخیص میں بھی کامل احتیاط رہے یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ ایسا کوئی حکم بلا منظوری صوبہ دار صرف ضلع کے افسروں کی طرف سے صادر نہ کیا جا سکیگا۔

(۴) باقی اور شکمیدار جو فقرات مذکورہ بالا کی تعریف سے خارج ہیں اور کوئی داخلہ اون کے حصہ کا سرکار میں نہیں ہے نہ کوئی فیصلہ عدالت کا یا کوئی حکم صریح اون کے حصہ کی نسبت ناطق ہوا اون کے ورثا کی طرف سے اگر کوئی دعوے وراثت کا محکمہ مال میں پیش ہو تو قبل اس کے کہ عدالت کی ہدایت کی جائے جن لوگوں کے مقابلہ میں دعوے ہے اون سے صرف دریافت کر لیا جائے کہ عرضیگزار کے حق کی نسبت کچھ عذر تو نہیں ہے اگر عذر نہ ہو تو اوس حصہ دار کا نام بھی درج کر لیا جائیگا اور اگر عذر ہوگا تو اوس کی نسبت مطلق کوئی تحقیقات و تجویز صیغہ مال سے نہ کی جاوے گی اور ایسے دعویداروں کو اختیار ہوگا کہ عدالت سے اپنی چارہ جوئی کریں۔

(۵) سرکار کا منشا مذکورہ بالا فقرہ سے صرف یہ ہے کہ جب تک درحقیقت فریقین میں کوئی نزاع نہ ہو اوس وقت تک اون کو خواہ نخواہ عدالت میں جانے کی تکلیف نہ کرنی پڑے اور رعایا حتی الامکان زیرباری سے محفوظ رہے۔

(۶) اِس گشتی کے احکام سے محکمہ ہذا کی گشتی نشان ۶ سنہ ۱۳۱۷ف کسی حکم پر کوئی اثر نہ پڑیگا اور گشتی کل اقسام معاش سے متعلق ہوگی اعم اریں کہ وہ رقم نقدی ہو یا اراضیات اور اوس سے حقوق فیما بین اشخاص کا تصفیہ ہوگا اور کوئی اثر اوس کا اون حقوق پر نہ پہونچیگا جو سرکار کے مقابلہ میں تجویز طلب ہوں۔

معاش ہائے متعلقہ بلدہ کی وراثت کا تعلق خزانہ عامرہ سے
گشتی مجلس نشان ۳۶ سنہ ۱۳۲۳ فصلی

دفعہ (۴۴۳ ۱۲/۳) خزانہ عامرہ سے جن معاشوں کا تعلق ہے اون کی وراثت کی تمام کارروائی دفتر خزانہ عامرہ

سے متعلق ہوگی۔

فوتی معاشداروںکا رجسٹر
فقرہ ۱۷ دستور العمل ریتہ

دفعہ (۲۳۳۵/۱۷۴) ہر تحصیل میں معاشداروں کی ایک فہرست مرتب رہیگی اور فوتی معاش داروں کی کیفیت اوس میں وقت بوقت لکھی جایا کرے گی۔

فرائض ورثار
گشتی انعام ۲ نمبر ۹ ۱۲ جریدہ ۲۹ ربیع الاول ۱۲۸۵
وگشتی صدر المہام نشان انعام ۱۲ سنہ ۱۳۰۲

دفعہ (۲۳۳۶/۱۷۵) معاشدار کے مرنے کے بعد اوس کے ورثار کا فرضیہ ہوگا کہ تحصیل یا ضلع میں فی الفور اوس کی اطلاع کریں بدون اطلاع متوفی کے نام سے رقم کا حاصل کرنا جرم ہے جس کے پاداش میں مسدودی معاش کے سوا باز پرس شدید کی جاوے گی اور سزا دی جاوے گی۔

فرائض مقدم پٹواری و ورثار و سزا خلاف ورزی
گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۲۳۳۷/۱۷۶) مقدم پٹواری و ورثاے معاشدار متوفی پر لازم ہے کہ تاریخ فوتی معاشدار سے تین مہینے کے اندر تحریری اطلاع تحصیل کو یا اوس محکمہ کو جہاں سے معاش ایصال ہوتی ہے دیویں اس اطلاع کے پہونچنے کا بار ثبوت مقدم و پٹواری اور ورثاے معاشدار متوفی پر رہیگا اگر مقدم و پٹواری اس کی اطلاع اندرون میعاد نہ دینگے تو وہ بجرم خلاف ورزی ماخوذ ہوں گے اور اس کا یہ مجرد عذر کہ معاشدار کی سکونت اوس گانوں میں نہ تھی اس لئے اوس کی فوتی کی اطلاع اون کو نہیں ہوئی نا قابل قبول ہوگا تاوقتیکہ وجوہ ایسے قوی نہ ہوں کہ اون کی لاعلمی باور کی جاسکے اگر کوئی وارث اندرون مدت مذکور اطلاع فوتی معاش دار کی نہ دیوے اور معاش پر قابض ہوجاوے یا معاش اپنے تصرف میں لاوے تو وہ بجرم خلاف ورزی تصرف بیجا یا دہوکہ دہی ماخوذ ہوگا اور فوتی کی تاریخ سے جس قدر معاش حاصل کی گئی ہو اوس سے واپس لی جائیگی

اجرائے اشتہار بغرض حضوری دعویداروں وراثت
ایضاً

دفعہ (۲۳۳۸/۱۷۷) جب تحصیل یا اوس محکمہ کو جہاں ابتدائی دریافت وراثت معاش دار متوفی کی ہوتی ہے مقدم و پٹواری یا ورثاے معاش دار کی طرف سے یا خارجی طور پر فوتی معاشدار کی اطلاع ہو تو اونکو چاہیئے کہ ایک اشتہار میعادی سہ ماہ حضوری دعویداروں کے لئے جاری کرے اگر اس میعاد کے اندر وارث رجوع نہ ہو تو ایک اور اشتہار میعادی ششماہ جاری کرے۔

اجرائی اشتہار کے احکام اور نمونہ اشتہار

گشتی معتمد مال نشان ۲۴ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۹۳۹ ۱۶۸/۳۴ ۳) ہر ایک معاشدار کی وفات کے بعد قبل اس کے کہ مقدم پٹواری کی رپورٹ تحصیل میں وصول ہو۔ تحصیلدار کا پہلا کام یہ ہوگا کہ متوفی کی معاش کے متعلق اطمینان حاصل کرے کہ آیا سررشتہ انعام سے اوسکا تصفیہ ہوچکا ہے یا نہیں۔ بصورت اول یعنی اگر تصفیہ ہوچکا ہے تو اوس حالت میں جب کہ بحالی کا حکم متوفی کے عین حیات تک نہ ہو۔ اور بصورت ثانی یعنی جب کہ ہنوز تصفیہ نہ ہوا عموماً ایک اشتہار میعادی (۳) مہینے کا تحصیل سے جاری ہوگا۔ جس کا مضمون حسب ذیل ہوگا۔

اشتہار

زید معاشدار متعلقہ موضع (   ) تعلقہ (   ) ضلع (   ) جس کی معاش حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ہے بتاریخ (   ) مرچکا ہے

جس کسی کو متوفی کی وراثت کی بنیاد پر معاش کا دعوے ہو تاریخ اشتہار سے (۳) مہینے کی میعاد میں اپنی درخواست بصراحت درجہ وراثت مع ثبوت وراثت تحصیلدار کے محکمہ میں پیش کرے۔ اگر میعاد مذکورہ کے اندر کوئی درخواست پیش نہ ہوگی یا میعاد زائد کے لئے مہلت نہ چاہی جاوے گی تو معاش لاوارث متصور ہو کر ضبط کی جاوے گی اور پھر کسی وارث کی وراثت کی کارروائی اوس وقت تک دریافت نہ ہوگی جب تک وہ اپنی عدم حاضری اندرون میعاد متذکرۂ بالا کی وجہ سے محکمہ تحصیل کو مطمئن نہ کرے اور تحصیل کی رپورٹ پر سے ضلع کی اجازت بغرض کارروائی وراثت حاصل نہ ہو۔ لیکن کسی حالت میں تاریخ اجرائے اشتہار سے ایک سال کے بعد درخواست پیش ہونے کی حالت میں تعلقدار ضلع یا صوبہ دار صوبہ کو بھی دریافت وراثت کے لئے حکم دینے کا اختیار باقی نہ رہے گا۔ تعلقدار ضلع یا صوبہ دار صوبہ بشرط اقتضاء رائے سرکار سے استجازت کرسکیں گے۔

ضبطی کس صورت میں ہوگی

گشتی مجلس نشان ۳ سنہ ۱۳۱۱ ف

دفعہ (۴۰ ۱۶۹/۳ ۲) اگر اس میعاد کے اندر بھی کوئی وارث رجوع نہ ہو تو تحصیلدار باختیار خود اوس کی معاش ضبط کرلے سکتا ہے لاکن ضبطی معاش کے لئے اس امر کا انتظار ضرور ہے کہ تاریخ فوتی معاشدار سے ایک سال کامل گزر جاوے اگر فوتی معاشدار کی اطلاع اندرون سنہ ۱۱ وارث کے طرف سے وصول نہ ہو بلکہ کسی اور طریقہ سے فوتی معاشدار کی اطلاع پہونچے تو لازم ہوگا کہ معاش ضبط کرلی جاوے اور حسب دفعات بالا اشتہارات جاری ہوں۔

عدم ضرورت ضبطی
ایضاً

دفعہ ۱۸۰ (۱۳۴۳ ۲) اگر بعد اجرائی اشتہارات قبل از عمل ضبطی معاش تاریخ فوتی کر ایک سال کے اندر وارث رجوع ہو جاوے بشرطیکہ اوس نے بلا اطلاع فوتی معاشدار معاش پر قابض نہ ہوا ہو تو ضرورت ضبطی معاش کی نہیں رہیگی بلکہ باجرائی اشتہار میعادی شش ہفتہ بابت حضوری عذرداران وراثت کی تحقیقات ہوگی اگر وارث معاشدار متوفی اندرون سہ ماہ رجوع ہو جاوے تو ضرورت اجرائی اشتہار حضوری دعویداران کی باقی نہ رہیگی صرف اشتہار حضوری عذرداران کا اجرا کافی ہوگا۔

کب معاش شریک خالصہ ہوگی
ایضاً

دفعہ ۱۸۱ (۲ ۱۳۴۳ ۲) اگر تاریخ فوتی معاشدار سے تین سال کے اندر فوتی معاشدار کی اطلاع وصول نہ ہو یا وارث معاشدار متوفی رجوع نہ ہو تو معاشدار متوفی کا نام خارج اور معاش شریک خالصہ کر لی جاویگی اس کے بعد پھر کوئی عذر یا دعوے وارث معاشدار کا مسموع نہ ہوگا۔

کس حالت میں معاش وارث پر بحال رہوگی
ایضاً

دفعہ ۱۸۲ (۳ ۱۳۴۳ ۲) اگر کوئی وارث بعد اجرائے اشتہار ضبطی معاش اندرون مدت متذکرہ دفعہ ماضیہ حاضر ہو تو معاش اوس وقت بحال کی جاوے گی جب کہ بعد دریافت بہ ثبوت وراثت تختہ اوس کے نام مرتب و بہ ہیج رائے منظوری محکمہ مافوق کو روانہ ہو جاوے اور محکمہ مافوق سے واگزاشت ضبطی کا حکم صادر ہوا لیکن زمانہ غیرحاضری کی معاش قابل ایصال یا قابل استرداد نہ ہوگی۔

کشتی مجلس ۱۴ اشتہارات

دفعہ ۱۸۳ (۴ ۱۳۴۳ ۲) بر دعویدار یا بنام دعویدار۔ کے الفاظ جو معاش اجرا ہوئی ہے اوس کے معنی تا حین حیات کے نہیں ہیں ایسی معاشوں کی وراثت کی کارروائی کے وقت لحاظ ہو سکتا ہے پس آیندہ سے اون مقدمات میں جنکا فیصلہ سررشتہ انعام سے بر دعویدار یا بنام دعویدار بحال۔ کے الفاظ سے ہوا ہے اور اونکے قابض کے فوت ہوتے ہی معاش ضبط نہ ہوا کرے بلکہ علی حالہ بحال رکھکر تختہ وراثت مرتب اور بغرض منظوری مجلس میں بھیجا جایا کرے۔

تحقیقات وراثت کے احکام

تحقیقات کس محکمہ میں ہوگی
گشتی معتمد مال ۶ سنہ ۱۳۱۰ف

دفعہ ۱۸۴ (۵ ۴ ۳ ۳) دوران مقدمہ دریافت صیغہ انعام میں اور قبل از صدور فیصلہ کے اگر دعویدار فوت ہوجاوے تو ڈپٹی کمشنر انعام کو ضرور ہوگا کہ وارث جائز کی تحقیقات کریں اور جب اوس کے وارث ہونے پر اطمینان کلی ہوجاوے تب دعوے کے تصفیہ کی جانب متوجہ ہوں۔ اصل دعویدار کے فوت ہوجانے کے حالت میں اوس کے دعوی کی تحقیقات ڈپٹی کمشنری سے اس وقت تک پایہ تکمیل کو نہیں پہونچ سکتی جب تک کہ کوئی اوس کا وارث مسلم ہوجاوے اور اوسکو مقدمہ کی پیروی کے لئے موقع ملے اور یہ شرائط تحقیقات ثبوت وراثت کیلئے ڈپٹی کمشنر انعام نہایت ہی موضوع ہیں۔ برخلاف اس کے اگر کسی مقدمہ کی تحقیقات ہوکر وہ مقدمہ صدر میں منظوری کے لئے پیش ہوا اور اس عرصہ میں دعویدار مرجاوے تو ایسی حالت میں بلالحاظ وفات دعویدار کے مقدمہ انعام کا انفصال بلا انتظار وراثت عہدہ دار مقتدر یا سرکار سے ہونا چاہیئے اور تحقیقات وراثت کی کارروائی عہدہ داران مال سے ہوگی

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۳۵ سنہ ۱۳۰۰ موسومہ صوبہ داران

دفعہ ۱۸۵ (۶ ۴ ۳ ۳) یہ امر تعلقدار ضلع کے اختیار میں ہوگا کہ جن تحقیقات کی ترتیب حسب صراحت دفعات بالا متعلق بسررشتہ مال ہواون کی تحقیقات کی کارروائی خود اپنے محکمہ میں مکمل کریں یا دوم وسوم تعلقہ دار یا تحصیلدار تعلقہ کو تحقیقات کا حکم دیں

اجرای اشتہار اور نمونہ
گشتی نشان ۲۴ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ ۱۸۶ (۷ ۴ ۳ ۳) اگر اطلاع وفات معاشدار کے ساتھ ہی کوئی وارث دعویدار حاضر آجاوے تو اجراے اشتہار متذکرہ ہذا کی ضرورت نہ ہوگی حاصل یہ کہ بعد حضوری وارث خواہ وہ قبل اجراے اشتہار متذکرہ فقرہ اول حاضر آجاوے یا بعد اجراے اشتہار مذکور بشرطیکہ کارروائی وراثت کے آغاز کا وقت آجاوے جس محکمہ میں وراثت کی ابتدائی کارروائی ہوتی ہے اوس کا کام ہوگا کہ ایک اشتہار متعلق بہ دریافت وراثت چھہ ہفتہ کی میعاد کا جاری کرے جس کا مضمون حسب ذیل ہوگا۔

اشتہار

زید معاشدار متعلقہ موضع ( ) تعلقہ ( ) ضلع ( ) جس کی معاش حسب تفصیل معصلہ حاشیہ ہے	
بتاریخ سنہ فوت ہوچکا ہے اور اشخاص مندرجہ ذیل اپنے آپ کو متوفی کے وارث کہکر معاش کی	

دعویدار ہیں بنا بر علیہ اس اشتہار کے ذریعہ سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جس کسی کو اس دعویداری کے متعلق
عذر ہو تو تاریخ اشتہار سے چھ ہفتہ کی مدت میں اپنی تحریری عذرداری محکمہ (   ) میں پیش کرے
اگر اس مدت میں کوئی عذرداری پیش نہ ہوگی تو دعویداروں سے ثبوت لیکر وراثت کے متعلق تصفیہ عمل
میں آجاویگا جس کے بعد پھر کسی عذردار کا عذر بجز منظوری محکمہ ما فوق محکمہ فیصل کنندہ سنا نہ جاوے گا
اور محکمہ ما فوق بھی اوسی وقت تک کسی ایسی عذرداری پر بشرطیکہ لایق التفات ہو دریافت کا حکم دے سکیگا
جب تک کہ وراثت کی کارروائی محکمہ مذکور سے صادر سند وراثہ ہو چکی ہو۔

(تشریح) فقرہ متذکرہ بالا کے الفاظ جس محکمہ میں ابتدائی کارروائی ہوتی ہے اوس سے بلحاظ احکام
متذکرہ گشتی ۲ سنہ ۱۳۲۳ ف محکمہ تحصیل یا محکمہ ڈپٹی کلکٹری انعام مراد ہے۔

تعمیل اشتہار

دفعہ (۸ ہم ۱۸۷ سنہ ۳ ۲) ہر دو اشتہار متذکرہ بالا محکمہ جاری کنندہ میں منظر عام پر

ایضاً

گانوں کی چاوڑی پر اور متوفی کے مکان پر آویزاں کئے جاوینگے اور ایک نقل
جریدہ اعلامیہ میں بھی طبع کی جاوے گی اگر عہدہ دار جاری کنندہ کو معلوم ہو کہ دعویدار لوگ کسی اور مقام میں
ہیں تو مناسب ہوگا کہ ایسے کسی موقع پر بھی اشتہار بھیجا جاوے تاکہ حتی الامکان وہ سب لوگ مطلع ہو جائیں
جن کو مقدمہ سے غرض ہے۔

دفعہ (۹ ہم ۱۸۸ سنہ ۳ ۲) اشتہار کے آویزاں ہونے کے بعد اوس کی کیفیت نقل اشتہار کی پشت پر
مندرج کی جاوے گی کہ کس تاریخ کس شخص نے کس کس گواہ کے سامنے کس موقع پر اوس کو آویزاں کیا
دیہات میں مقدم پٹواری کے دستخط بھی اس کیفیت تعمیل پر ثبت ہوں گے اور یہ نقل اشتہار بعد ثبت کیفیت
تعمیل عہدہ دار جاری کنندہ کے سامنے پیش ہوگی اور اوس پر شامل مثل رہنے کا حکم ثبت ہو کر بعد دستخط
عہدہ دار جاری کنندہ شامل مثل رہے گی۔ اور اشتہار کی میعاد تاریخ تعمیل سے محسوب ہوگی۔

(تشریح) بذریعہ گشتی مجلس مال نشان ۱۱ سنہ ۱۳۲۳ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ عموماً عدالت کے کل اشتہارات
جریدہ اعلامیہ میں طبع ہونا ضرور نہیں خاص حالت میں بحساب فی سطر ۴ ر اخراجات طبع دعویدار وراثت
سے وصول ہو کر دار الطبع سرکار کو ادا ہوں۔

تصفیہ عذرداریہا
ایضاً

دفعہ (۵۰ شق ۳۴۳) میعاد اشتہار کے اندر جو دعاوی اور عذرات پیش ہونگے یا میعاد کے بعد بھی حسب احکام متذکرہ فقرات متذکرہ بالا دعاوی و عذرات کی کاروائی کرنی قرار پاوے گی تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں آوے گی اور تختہ یا فیصلہ میں یہ صراحت کی جاوے گی کہ کس عذرداری کا کس طرح تصفیہ ہوا یا عذرداری ہی نہیں پیش ہوئی۔

(تشریح) فقرہ بالا میں تختہ سے مراد تختہ وراثت ہے جو محکمہ تحصیل سے مرتب ہوکر بغرض منظوری صدر میں پیش ہوتا ہے اور فیصلہ سے مراد وہ اقتداری فیصلہ محکمہ ڈپٹی کمشنری انعام کا ہے جسکا اقتدار بروئے گشتی ۶ سنہ ۱۳۱۳ف ڈپٹی کمشنروں کو ہے۔

گشتی انعام نشان ۸ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۵۱ ۳۴۳ ۱۹۰) وراثت کی تحقیقات کے متعلق دعویدار سے ثبوت دستاویزی اور شہادت زبانی لی جاوے گی۔ واقفین محلہ کی شہادت کے سوا مقدم پٹواری اور دیسمکھ و دیسپانڈیہ کے اظہارات بھی قلمبند ہوں گے۔

وراثت کی کارروائی میں شہادت کے احکام
گشتی مجلس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۵۲ ۳۴۳ ۱۹۱) اشلہ ابتدائی و نظرثانی سررشتہ انعام کے ملاحظہ سے جو بصیغہ وراثت پیش ہو رہے ہیں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شہادت کا موازنہ بپابندی شرائط مندرجہ گشتی محکمہ سرکار نشان ۰۴ سنہ ۱۲۹۹ف و مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۶۸۶ مورخہ ۲۳ امرداد سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ کمشنر انعام جس کا فی غور و احتیاط کے ساتھ کیا جانا چاہیئے تھا نہیں کیا گیا ہے بلکہ سنی سنائی یا تو پیر جو قانوناً داخل شہادت نہیں ہوسکتیں بلا لحاظ عمر و وقت گواہ قبضہ چہل سالہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف تسلیم کرکے بحالی دوام کے فیصلے بکثرت صادر کئے گئے ہیں اور کوئی حصہ سرکار کا بھی لگایا نہیں گیا ہے جو انعامات بے سندی پر لگایا جانا چاہیئے تھا جس سے نقصان کثیر سرکار ہوا اور ہو رہا ہے تو بغرض حفظ حقوق سرکار وقت منظوری وراثت بپابندی احکام دفعہ ۱۸ و ۲۴ دستورالعمل مجلس مالگزاری بصیغہ نگرانی اوس کی اصلاح ناگزیر ہے اس لئے بمنظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی حکم دیا جاتا ہے کہ اون انعامات کی بابت جو ایسی زبانی شہادت پر دوامی بحال کئے گئے ہیں وقت دریافت وراثت ورثاء حاضر کا جواب محکمہ ابتدائی میں قلمبند ہوا کرے کہ بصیغہ نگرانی

فیصلہ سابقہ کی اصلاح کیوں نہ کی جاے اگر وہ اوس کی تردید یا قبضہ کی تائید میں مزید شہادت پیش کریں تو وہ بھی قلمبند ہوجایا کرے اوس کے بعد تختہ وراثت مرتب ہوا اور واقعات کے ہر پہلو پر کافی غور ہوکر راے منظوری یا نامنظوری وراثت کی درج تختہ ہوا کرے کہ فیصلہ آخر کے لئے سہولت ہو اور ورثا موجودہ کو موقع شکایت کا بھی باقی نہ رہے۔ واضح ہے کہ موازنہ شہادت کے لئے جو احکام ذریعہ گشتی مجلس نشان ۶۴ سنہ ۱۳۲۲ف صادر ہوے ہیں وہ کافی ہیں اور تا امکان اونہیں احکام اور احکام سابقہ کے لحاظ سے شہادت کا موازنہ ہونا چاہیئے۔

فیصلہ یعنی ترتیب تختہ وراثت کے احکام

تختہ وراثت کا نمونہ	دفعہ (۳۵ تا ۴۲) یکم آذر سنہ ۱۳۱۹ف کل تختہ جات وراثت نمونہ ذیل
گشتی مجلس ۴۰ سنہ ۱۳۱۹ف	کے مطابق مرتب و ارسال ہوا کریں اور اس نمونہ کی خانہ پری کے لئے جن امور

کی دریافت لازم ہو اوس کی تحقیقات کما ینبغی ہوا کرے آیندہ سے بالتزام خلاصہ اظہار بقید نام و ولدیت و عمر مدعی و گواہان بدرج تاریخ اظہار مندرج تختہ ہوا کرے۔ کل تختہ جات وراثت کے پائدار کاغذ سفید پر مرتب ہونا چاہیئے اور تقطیع بھی نمونہ کے برابر رکھنا چاہیئے (نمونہ منسلکہ گشتی کی تقطیع طولاً ایک فٹ تین انچ عرضاً دس انچ ہے۔ مولف) اگر ایک معاشدار کے نام ایک سے زاید منتخب جاری ہوے ہوں تو اون تمام منتخبوں کی معاش اسی ایک تختہ وراثت میں شریک کرنا چاہیئے اگر ایک سے زیادہ منتخب جاری نہ ہوے ہوں تو صاف طور پر یہ لکھدینا چاہیئے کہ اس معاش کے سوا اور کوئی معاش نہیں ہے۔

نمونہ تختہ وراثت معاش داران ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان سلسلہ وراثت	نشان مقدمہ ابتدائی بقید سنہ	نشان تعمیل بقید تاریخ و سنہ	نام اوس شخص کا جسکے نام معاش جاری ہوئی تہی (یعنی صاحب منتخب) بقید ولدیت و سکونت	اگر کوئی تختہ وراثت کا اوس سے پہلے منظور ہوا ہو تو نام اوس شخص کا یا اشخاص جن کے نام یکے بعد دیگرے وراثت منظور ہوئی بقید ولدیت و سکونت	نام اوس شخص کا جس کے نام اب وراثت منظور ہوئی ہو بقید ولدیت و سکونت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	تاریخ وفات مورث	[illegible]	تاریخ رجوع وراثت	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مقدار معاش: اراضی: ۱۴	مقدار معاش: اراضی: ۱۵	مقدار معاش: نقدی ۱۶	جملہ نمبر ۱۵ و ۱۶ ۱۷	[illegible] ۱۸	[illegible] ۱۹	شرائط ۲۰	[illegible] ۲۱

راے محکمہ ابتدائی ۲۲	راے تعلقدار ۲۳	راے صوبہ دار ۲۴	حکم سرکار ۲۵

راے	**دفعہ (۲۳۵۴) ۱۹۳** راے حکام وراثت وارث کے متعلق اہل اسلام کے لئے بحسب احکام شرع محمدی اور ہنود کے لئے بموجب احکام شاستر لکھی جاوے گی ۔
گشتی معتمد مال نشان ۳۸ سنہ ۱۳۰۹ف	
احکام شرع اور شاستر کی پابندی	**دفعہ (۲۳۵۵) ۱۹۴** وراثت کے متعلق مسلمانوں کا تصفیہ احکام شرع شریف کے مطابق ہوگا اور ہنود کا تصفیہ شاستر کے مطابق ۔ بذریعہ گشتی
گشتی معتمد مال نشان ۳۸ سنہ ۱۳۰۹ف	

۹۹ سنہ ۱۲۹۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ یہ حکم اون فیصلوں پر مؤثر نہ ہوگا جو ما قبل اجراے گشتی ہذا بموجب احکام گشتی ۸ سنہ ۱۲۹۵ف

تختہ وراثت کے خانہ ہاے ۶ و ۹ کی لفظی اصلاح بذریعہ گشتی نشان ۱۳ ۔ سنہ ۱۳۱۰ف ہوئی ہے

نافذ ہوچکے ہوں۔

صاحب دستخط کا قرار دینا۔
مراسلہ معتمد المہام مال نشان ۹۰، ۱۳۱۸ءآو سوم صوبہ دار غربی

۱۹۵
دفعہ (۲۳۵۶) تصفیہ وراثت میں ہمیشہ صاحب دستخط اسکو قرار دیا چاہیئے جو مورث کا بڑا لڑکا ہو خواہ وہ زوجہ کلاں کے بطن سے ہو یا خرد کے۔

تخنہ وراثت کے ساتہ منتخب انعامی بہی ہے۔
مراسلہ مجلس نشان ۱۴۹ ۱۲۹۶ء سر اورنگ آباد

۱۹۶
دفعہ (۲۳۵۷) وراثت کے تخنتوں کے ساتہ انعام کا منتخب بہی منسلک رہنا چاہیئے۔

منظوری وراثت واجرائی کے احکام

اقتدار منظوری وراثت
جریدہ ۱۲ امرداد ۱۳۲۹ف

۱۹۷
دفعہ (۲۳۵۸) جن معاشداروں کی معاش صماد سے زائد نہیں ہے اور تخنہ دریافت مفصل پاچکا ہے ایسے معاشداروں کی وراثت بلحاظ احکام تخنہ دریافت منظور کرنا صوبہ دار کے اقتدار میں ہوگا۔ اور یہ اقتدار متعلق ہوگا صرف وطنداران دیہی یعنی دیسکہ و دلیپانڈیان و مقدم پٹواری سے دیگر معاشداران جاگیرات یا مقطعات یا اراضیات انعام یا نقدی کی وراثت اس حکم سے مستثنی ہوگی جس کا اختیار سرکار کو ہوگا۔

منظوری وراثت سے قبل معاش کا اجرا وقبضہ

تعلقدار ضلع کا اقتدار
گشتی معتمد مال ۶ ۱۳۱۳ءآ

۱۹۸
دفعہ (۲۳۵۹) معاش جب کہ مورث پر جاری تہی اور سررشتہ انعام سے اوس کے بند رکہنے کا کوئی حکم نہیں ہوا ہے تو اگر دوران کارروائی تخنہ دریافت میں تعلقدار ضلع کا اطمینان اس امر کی نسبت ہو جاوے کہ فلان شخص وارث صحیح مورث کا ہے تو وہ معاش بدستور جاری رکہیں گے لیکن اگر کوئی شخص وراثت مذکور مین عذر دار ہے تو اوس حالت میں اجرای رقم سے قبل صوبہ دار کی منظوری بہی لے لیا کریں۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۸۴ ۱۳۱۳ءآ بصوبہ شرقی

۱۹۹
دفعہ (۲۳۶۰) اگر ایک تعلقدار اپنے تعلقداری کے زمانہ مین ایسی کسی معاش کا دوثلث جاری کرے یا سالم یا یومیہ داروں وغیرہ کے جو تخنہ جات کہ زمانہ سابق میں رائے بحالی کے ساتہ روانہ ہوچکے ہوں تو تعلقدار مابعد بلحاظ ذمہ داری تعلقدار رائے دہندہ باستثنائے

خاص صورتوں کے جن میں کوئی خاص وجہ بے اعتمادی کی پیدا ہوئی ہو معاش جاریہ کو مسدود نہیں کر سکتی اور ایسی اجرائی کی ذمہ داری اوس حاکم پر ہوگی جس کے زمانہ اقتدار میں وہ معاش جاری ہوئی۔

بلا قوی مظنہ کے ضبطی جائز نہیں ہے۔
گشتی مجلس نشان ۷ سنہ ۱۳۴۲ف

دفعہ (۶۱۰ ۱۳۴۲ف) [۲۰۰] معاش پر شخص غیر مستحق کا قبضہ ہونے کا مظنہ قوی جب تک نہ ہو محض وفات قابض کی بنیاد پر معاش ضبط نہ ہوگی۔

جاگیر پر منظوری وراثت سے قبل بجز فرزند کے کوئی وارث قبضہ نہیں کر سکتا
گشتی فینانس نشان ۲ سنہ ۱۳۴۲ف

دفعہ (۶۱۲ ۱۳۴۲ف) [۲۰۱] بعض کارروائیوں کے معائنہ سے معلوم ہوا ہے کہ بعض اوقات جب کوئی جاگیردار مرجاتا ہے اور اوس کے کوئی بیٹا موجود نہیں ہوتا اوس کے دوسرے رشتہ دار بے اسکے کہ سرکار کو کوئی اطلاع دیں اور بحسب ضابطہ منظوری حاصل کریں اوس کی جاگیر پر بطور خود قبضہ کر لیتے ہیں حالانکہ یہ طریقہ بالکل ناجائز ہے۔ بنا برآن حکم دیا جاتا ہے کہ جن اشخاص نے اب تک اس طور پر جاگیر وغیرہ پر قبضہ کیا ہو اون کو چاہیئے کہ تین مہینہ کے اندر اس کے متعلق محکمہ فینانس میں اطلاع دیں محکمہ مذکور سے اون کی اطلاعیں سرکار میں پیش ہو کر اون پر حکم مناسب صادر ہوگا۔ اور آیندہ سوائے بیٹے کے یا اوس متبنی کے جس کی منظوری باضابطہ سرکار سے حاصل کی گئی ہو کوئی شخص بلا منظوری باضابطہ جو بذریعہ فینانس صادر ہوگی جاگیر پر قبضہ کرنیکا مجاز متصور نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص ایسا کریگا تو نہ صرف جاگیر اوس کے قبضہ سے لی جائے گی بلکہ آیندہ اوس کے حقوق پر اگر کچھ ہوں بھی تو کوئی لحاظ نہ کیا جائیگا۔

جمیع عہدہ داران مال جنکے حدود کے اندر جاگیر واقع ہو لازم ہے کہ اس حکم کی نگرانی کافی طور پر رکھیں۔

گشتی فینانس ۱۱ سنہ ۱۳۴۲ف

دفعہ (۶۱۳ ۱۳۴۲ف) [۲۰۲] حکم نشان ۲ متذکرۂ دفعہ ماضیہ اس حاصل سے جاری ہوا تھا کہ جاگیردار کی وفات کے بعد سوائے اوس کے بیٹے یا اوس متبنی کے جس کی منظوری باضابطہ سرکار سے حاصل کی گئی ہو۔ کوئی شخص بلا منظوری جو بذریعۂ فینانس صادر ہوگی جاگیر پر قبضہ کرنے کا مجاز متصور نہ ہوگا۔ اور اب تک جن اشخاص نے اس طور پر جاگیر وغیرہ قبضہ کیا ہو اونکو چاہیئے کہ تین مہینے کے اندر اس کے متعلق محکمہ فینانس میں اطلاع دیں اب بصدور فرمان واجب الاذعان حضرت

مورخہ ۶ صفر ۱۳۱۹ھ کو نواب مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل حکم فرماتے ہیں حکم نشان ۳ سے جاگیرداروں کے بیٹے اور اون کے متبنے جن کی تبنیت کی منظوری باضابطہ سرکار سے حاصل کی گئی ہے مستثنی کئے گئے تھے اب اسکا استثنا بھی اوٹھا لیا جاتا ہے۔ اونکو بالکل مستثنے کرنے کی کوئی ضرورت نہیں پائی جاتی کس لئے کہ انہیں بھی کم از کم اطلاع دینی لازم ہے البتہ وہ بعد اطلاع دینے با امید منظوری قبضہ کر لے سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ جاگیر کوئی متروکہ نہیں ہے بلکہ عطیۂ سلطانی ہے اوسپر باپ کی وفات کے بعد بیٹا بھی سرکار کو اطلاع دئے بغیر قبضہ نہیں کرسکتا۔

ڈپٹی کمشنر انعام کا اقتدار
مراسلہ معتمد مال نشان ۸۴
[illegible] سوسہ مصوبہ عزلی

دفعہ (۲۳۶۴) ۲۰۳ ڈپٹی کمشنر کی تصدیق پر جو بضمن کارروائی وراثت ہو معاش قبل منظوری وراثت جاری رہسکتی ہے لیکن بصورت پیش ہونے عذرداری ڈپٹی کمشنر کی رائے کے مطابق معاش کا اجرا اوس وقت ہوسکے گا جب کہ محکمۂ کمشنری نے رائے ڈپٹی کمشنر کے ساتھ اپنا اتفاق ظاہر کیا ہو۔

(۹) تبنیت وچیلگی کے احکام

منظوری سرکار کا لزوم
گشتی انعام ۴ ۱۲۸۹ف

دفعہ (۲۳۶۵) ۲۰۴ تبنیت اگرچہ ایک رسم مذہبی ہنود ہے جس میں سرکار کی کچھہ مداخلت نہیں ہے مگر معاشداروں کی نسبت تبنیت کی منظوری کا سرکار سے حاصل کرنا اس لئے لازم گردانا گیا ہے کہ اوس کو اجرائے معاش سے تعلق ہے یعنی جو ہندو معاشدار کہ بلا اجازت سرکار متبنی لیتے ہیں گو کہ وہ متبنی میراث معاشدار کا مالک بروئے شاستر ہوجاوے مگر ایسے متبنی پر معاش سرکاری کی اجرائی نہ ہوسکے گی جو متبنی کہ شرط اجازت کے ماقبل یعنی ۱۲۸۹ف کے پیشتر لیا گیا ہے بشرطیکہ اوس کے متعلق کسی قسم کی تکرار باقی نرہی ہو گو کہ وہ بلا اجازت ہے مگر اونکی تبنیت بروئے قواعد معاشداران جائز تسلیم کی گئی ہے۔ سنہ ۱۲۸۹ف اور اوس کے بعد کی ہر ایک تبنیت مشروطہ بشرط منظوری سرکار سمجھی جاوے گی۔ حاصل یہ کہ کوئی ہندو معاشدار کسی لڑکے کو جبکہ اپنی معاش کی اجرائی کی توقع رکھتا ہو بلا اجازت سرکار متبنی نہ لے سکیگا۔ اس حکم کی خلاف ورزی صرف اجرائے معاش سرکاری ہی پر مؤثر ہوگی۔ اور یہی حکم ہے چیلوں کے لئے بھی جنکو گوسائیں اپنا چیلہ بناتے ہیں۔

اقتدار صوبہ دار
فقرہ ۴۳ دستور العمل و جریدہ ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ ف صفحہ ۲۲۹

دفعہ (۶ فصل ۵ حصہ ۲) تبنیت ایسے معاش داروں کی جن کی معاش پانسو روپیہ سالانہ سے زیادہ نہ ہو اور جس کا تختہ دریافت سررشتہ انعام سے فیصل پاچکا ہو برعایت حکم مندرجہ تختہ مذکور منظور کرنا صوبہ دار کے اقتدار میں ہوگا۔ اور نیز امداد اقتدار صوبہ دار کی منظوری سرکار سے ہوگی۔ صوبہ داروں کا یہ اختیار خاص ہوگا وطنداران دیہی یعنی دیسمکھ دیسپانڈیہ و مقدم پٹواری سے۔ دیگر معاش داران جاگیرات یا مقطعات یا اراضیات انعام یا نقدی کی بابت صوبہ داروں کو کوئی اختیار نہ ہوگا۔

(۱۰) انتقالات کے احکام

(۱) انتقالات مقامی

اقتدارات
حکم سرکار مرقومہ گزارش ۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ نمبر ۴ تختہ تبا ۱۳۲۹ ف معمولہ گشتی ۸ سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۷ فصل ۶ حصہ ۲) ایک معاش نقدی کو جس کی تقسیم خزانہ بلدہ سے متعلق ہے خزانہ اضلاع پر منتقل کرنا یا اس کے بالعکس۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کے اقتدار میں ہوگا۔ ہر ایسی درخواست معتمد مالگزاری کے دفتر پر پیش ہوگی اور جو درخواستیں ضلع میں یا تعلقات میں گزریں گے اون کی نسبت سلسلہ بہ سلسلہ محکمہ صوبہ داری کے ذریعہ سے معتمد مالگزاری پر رپورٹ پیش ہوگی۔

(تشریح) بذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان ۸ سنہ ۱۳۳۰ ف یہ قرار پاچکا ہے کہ انتقال یومیہ کے احکام بعد صدر محاسبی جاری ہوں گے لیکن کارروائی ابتدائی حسب صراحت بالا بدستور سابق سے ہوگی۔

فرائض درخواست
ایضاً

دفعہ (۸ فصل ۶ حصہ ۲) درخواست گزار کا فریضہ ہوگا کہ اپنی درخواست میں امور ذیل کی صراحت کرے اور ہر ایسی درخواست کاغذ مہور مستعملہ محکمہ پر پیش ہوگی۔

(الف) معاش کس قسم کی ہے (ب) کس خزانہ سے ملتی ہے۔
(ج) اگر مشروط الخدمت ہے تو شرط خدمت کس مقام پر واقع ہے۔
(د) سررشتہ انعام سے کیا تصفیہ ہوا نقل منتخب بھی ساتھ رہے۔
(ھ) کوئی دوسرا حصہ دار تو نہیں ہے اگر ہے تو اوس کی رضامندی۔

راے صوبہ دار
ایضاً

دفعہ (۶۹ ۳) اس درخواست کے پیش ہونے پر بجنسہ اوس کی نقل معتمد مالگزاری کے دفتر سے صوبہ دار صوبہ متعلقہ کے پاس روانہ ہوگی۔ اور با مور متذکرۂ بالا کی تصدیق چاہی جاوے گی۔ اور ساتھ ہی صوبہ دار کی راے طلب ہوگی۔

دفعہ (۷۰ ۳) صوبہ دار کا فریضہ ہوگا کہ حاکم ضلع سے استشارہ کریں۔ اور مراتب متذکرۂ دفعہ ۶۹ کی تصدیق چاہیں اور خاصکر حرف ج متذکرہ دفعہ مذکورہ کے متعلق بصراحت بیان کریں کہ اس انتقال عمل سے نگرانی اداے شرائط میں (بشرطیکہ معاش مشروطی ہو) آسانی ہوگی۔ یا نگرانی بحالت موجودہ قائم رہے گی۔ اور بالآخر اگر صوبہ دار کی راے منظوری درخواست درخواستدار کے لیے مقتضی ہو تو صوبہ دار اپنے جواب کے ساتھ صدر خزانہ ضلع متعلقہ کا حاضری وصول بہی جہاں کہ معاش مل رہی ہے دفتر معتمدی مالگزاری پر بھیج دیں گے۔

حکم آخر
ایضاً

دفعہ (۷۱ ۳) معتمد مالگزاری کے دفتر سے مکمل روئداد سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوگی اور حکم آخر سرکار سے ہوگا بشرط منظوری درخواست حاضری وصول موصولہ اوس خزانہ پر بھیج دیا جاوے گا جس پر معاش کے انتقال کی درخواست ہے۔ اور ساتھ ہی انتقالی حکم جاری ہوگا۔ اس حکم کا ایک منشی خزانہ سابقہ پر راست اور دوسرا منشی دفتر صوبہ داری پر اور تیسرا منشی صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت میں روانہ ہوگا جس کے بعد معاش اسی خزانہ منتقل الیہ سے ملنے لگے گی۔

(۲) انتقال شخصی

منظوری سرکار کی اور انتقال کے اقسام
گشتی مالگزاری نمبر ۱۴ مورخہ ۱۲۸۳ء و سند الہام نمبر ۱۳۰۵ و جریدہ غیر معمولی ۱۳۲۱ء

دفعہ (۷۲ ۳) معاش کا انتقال خواہ بطور بیع ہو یا رہن یا ہبہ بغیر منظوری سرکار جائز نہ ہوگی۔

استثناے تعہد
گشتی مجلس نشان نمبر ۴ مورخہ ۱۳۳۱ف

جاگیرات اور انعامات کا تعہد البتہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے بشرطیکہ تعہد کی میعاد دس سال سے زائد اور تعہد دار حاکم نہ ہو۔

معاش ہائے واقع جاگیرات کی نسبت
جریدہ ۱۲ رجب ۱۳۰۷ و ۲۸ رمضان ۱۳۱۹

دفعہ (۳ ۲۱۲/۷۳ ۲) جو معاشیں جاگیرات میں واقع ہیں اونکا انتقال بھی بلا منظوری سرکار ممنوع ہے ۔

استثناء
مراسلہ معتمد مال نشان ۵۰۶ مورخہ ۱۳۱۳ بعنوان بشرقی

جاگیرات مستثنے کے وطندار اس حکم سے البتہ مستثنیٰ ہین ۔

انتقال بذریعہ ایفاے ڈگری عدالتی
مراسلہ معتمد مال نشان ۵۰۶ مورخہ ۱۳۱۳ بعنوان بشرقی
و گشتی مجلس نشان ۳۵ مورخہ ۱۳۱۳ و مجلس ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۴ ۲۱۳/۷۳ ۲) سررشتہ انعام سے فیصلہ او مختتمہ جاری ہونے کے بعد کسی فریق کی نالش پر اگر عدالت سے اوسکو حصہ داری کی ڈگری حاصل ہو تو ڈگریدار کا نام اوس کی ڈگری کی بنا پر سررشتہ مال سے بدرج مقدار حصہ شریک تختہ دعویداران کیا جاویگا (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۳ بابتہ ۱۳۱۳ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ عطیات شاہی برخلاف منشاء حاکم مجاز جس کے قبضہ اختیار میں اوس عطیہ کی محافظت اور اوس کا اجرا و ایثار ہے عدالتی فیصلجات کا اثر پڑ نہیں سکتا تاوقتیکہ افسر مجاز کسی فریق کو عدالت سے سند حقیت حاصل کرنے کی ہدایت نہ کرے یا فیصلۂ عدالت پر کسی شخص کو اوس عطیہ میں حقیت دینا اغراض شاہی کے نامخالف پاوے)

سزاے خلاف ورزی
جریدہ ۹ ج ۱ ۱۳۰۸ و گشتی ۵ ۱۳۱۰

دفعہ (۵ ۲۱۴/۷۳ ۲) جو معاش کہ خلاف ورزی کی حالت میں مشتری وغیرہ قابض کے قبضہ سے ضبط کی جاوے گی ایسی ضبطی کا عمل بلا لحاظ کشت و خون ہوگا اور ایسی ضبطی کا مزاحم حکم بندگان حضرت اقدس و اعلی کا مزاحم سمجھا جاویگا اور قابض کو کسی قسم کے استغاثہ کا حق نہ رہے گا ۔

حکم اقتناعی کا اثر عمل ماقبل پر
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۳۳۸ مورخہ ۱۳۹۲ آمو ۱۳۱۳ صوبہ جنوبی

دفعہ (۶ ۲۱۵/۷۳ ۲) قبل اجراے احکام اقتناعی متذکرہ دفعہ (۲ ۲۱۱/۷۳ ۲) جو معاش دار کہ اپنی معاشوں کو دوسروں کے ہاتھ بلا اجازت سرکار منتقل کر چکے ہوں ایسے منتقل شدہ معاشوں کی حقیت سررشتہ انعام کی دریافت میں اگر ناثابت قرار پاوے تو معاش قابض کے قبضہ سے ضبط کی جاوے گی اگرچہ اوس کا قبضہ عدالتی فیصلہ کے ذریعہ سے ہوا ہو اور اگر حقیت اصل معاش دار کے حین حیات تک

قرار پاوے تو اصل معاش دار کے فوت ہونے کے بعد قابض کے قبضہ سے معاش ضبط ہوگی۔

قبضہ منتقل الیہ کا اثر معاشہای غیر سندی کے متعلق
مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲، ۱۲۹۹ ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۷۶ قسم ۲) ۲۱۶ جس عطا کی حقیت بلا کسی سند کے صرف بہ کد کچہ پر قابل تسلیم ہے اوس کی نسبت البتہ منتقل الیہ یعنی قابض حال کا قبضہ اوس وقت قائم مقام قبضہ یابندہ اصل کا متصور ہوگا جب کہ انتقال عمل حکم امتناعی کے قبل یا بعد (باجازت سرکار) ہوا ہو۔ مگر یہ صورت خاص ہوگی قسم (۱) و (۳) متذکرہ دفعہ (۲۷ ۲۳ ۲) ۱۱ یعنی بیع وہبہ سے۔

رجسٹری انتقالات
گشتی صدر المہام مال ۴۰، ۴ ۱۲۹۳ ف و ۴۴ ۳ ۱۲۹۶ ف

دفعہ (۷۸ ۳۳ ۳) ۲۱۷ معاش ہائے منتقل شدہ کی اسناد حسب ضابطہ سررشتہ رجسٹری سے باجازت سرکار مرتب ہوں گے۔ الا عطیات جاگیرات خارج جمع جن کے اسناد کی ترتیب سرکاری علاقہ سے متعلق نہ ہوگی۔ بلکہ جاگیرات متعلقہ ہی سے ہوگی۔

(۱۱) ایصال معاش کے احکام

(۱) سال روان

درخواست
فقرہ ۵۵ دستور العمل حساب، گشتی ۴۴ ۱۳۰۱ ف و گشتی معتمد مال نشان ۱۰ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۷۹ ۳۳ ۲) ۲۱۸ معاش داران نقدی کو حصول معاش کے لئے درخواست پیش کرنی چاہیئے ہر ایسی درخواست سادہ کاغذ پر پیش ہو سکے گی اور بحالت نہ پیش ہونے درخواست کے سررشتہ محاسبی کی کیفیت پر سے ایصال معاش کی کارروائی ہو سکے گی مگر یومیہ کے لئے جس کی یافت عہ سے زیادہ ہو درخواست ۸ر کے کاغذ پر لی جاوے گی۔

اوقات ایصال
فقرہ ۱۱ دستور العمل یومیہ

دفعہ (۸۰ ۳۳ ۲) ۲۱۹ یومیہ کے ایصال کے لئے تین قسط مقرر کئے جاوینگے بخلاف معمول اور سالانہ کے جس کے لئے وہی وقت معمولی معین رہیگا جو کہ ابتدا سے مقرر ہے خواہ آخر سال پر یا وسط سال میں یا اور کسی وقت پر۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۸۱، ۲۸ و ۲۵۵ ۳ ۱۳۰۱ ف بصوبہ مشرقی

دفعہ (۸۱ ۳۳ ۲) ۲۲۰ بعض یومیہ داروں کو دیا گیا

تقسیم بحساب ماہواری ہوگی جس کی نسبت بلحاظ درخواست یومیہ دار سرکار نے منظوری عطا کی ہو

غیر حاضری کی نسبت کیا عمل ہوگا
فقرہ ۱۱ دستور العمل یومیہ و گشتی ۲۷ شسنہ ۱۲۸۸

دفعہ (۲۳۸۲) [۲۲۱] ہر قسم رسوم کا ایصال بعد افتتاح قسط امرداد اندرون سال ہونا چاہیئے۔

مقام ایصال
جریدہ ۲ شعبان سنہ ۱۳۰۳ صفحہ ۱۴

دفعہ (۲۳۸۳) [۲۲۲] معاش داران بلدہ کو اعم ازیں کہ اونکا تعلق کروڑگیری سے ہو یا بدعت وغیرہ سے خزانہ عامرہ سے معاش ایصال ہوگی۔

گشتی معتمد مال ۱۲ شسنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۳۸۴) [۲۲۳] جو معاش دار کہ مستقر ضلع میں رہتے ہیں اور اون کی معاش کسی ایسے تعلقہ سے متعلق ہے جو کہ مستقر ضلع سے بمسافت بعیدہ واقع ہے ایسے معاش داروں کی معاش بھی بنظر رفع تکلیف پابندگان۔ صدر خزانہ سے ادا ہو سکے گی۔ اور وہ معاشدار جسکا قیام ایک تعلقہ میں واقع ہے اور اوس کی معاش کا تعلق کسی دوسرے تعلقہ سے ہے اور دونوں تعلقے ایک ضلع میں واقع ہیں تو ایسی معاش کا انتقال۔ تعلقہ مقیمہ معاشدار پر بحصول منظوری سرکار عمل میں آسکے گا۔ بلحاظ اون احکام کے جو باب نمبر ۱۰ [۲] پر بیان ہوچکے ہیں

ایصال معاش شکمیداران کے احکام
گشتی نشان ۷ ۱ شسنہ ۱۲۸۹ھ

دفعہ (۲۳۸۵) [۲۲۴] اگر کسی معاش دار کے کئی حصہ دار ہوں اور کلانیت ایک شخص کو حاصل ہے اور وہ اول سے رقم اپنی ذات سے وصول کرنیکا مجاز رہا ہو اور دوسرے شرکار کو اوس میں عذر نہ ہو تو رقم اوسی ایک شخص کو ایصال ہوگی۔

گشتی معتمد مال نشان ۳ شسنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۳۸۶) [۲۲۵] اگر شکمیدار مستغیث ہوں کہ اونکی حصہ کی رقم سرکار سے راست ملا کرے اور اصل پابندہ کے شکمی سے اونکا نام علحدہ کر دیا جاوے تو تعلقداران اضلاع ایسے دعاوی کو سماعت کریں۔ مگر بعد ختم دریافت فیصلہ کے لئے صوبہ داروں کے خدمت میں بھیجدیں۔ اگر حصہ دار اس بات کو ثابت نکر سکیں کہ جو اونکا واجبی امد مقررہ حصہ ہے اوس کے دینے میں مضائقہ ہوا ہے یا بدون نالش وصول نہیں ہوسکتا ہے تو ایسی حالت میں

خود تعلقداران ضلع اپنے اختیار سے اون کی درخواستوں کو نامنظور کردینگے جس کا مرافعہ فریق ناراض صوبہ داری میں کر سکیگا لیکن جب خاطر خواہ اس بات کا ثبوت ملجاوے گا کہ حقیقت میں اصل یا بندو کو اولے رقم میں تامل ہوتا ہے اور بلا کسی سخت کارروائی کے اوس رقم کو ادا نہیں کرتا ہے تو صوبہ دار مجاز ہونگے کہ وہ اوس کی شکمیداری سے اوس حصہ دار کو جس نے دعوے کیا ہے جدا کردیں اور ضلع کو حکم دیں کہ حصہ دار کو بقدر اوس کے حصہ کی رقم اوس کی درخواست کے پیش ہونے پر ملجایا کرے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۲۴ ۱۳۱۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ تعمیل حکم دفعہ بالا کے اغراض سے بلدہ کے معاش داروں کے لئے بجائے تعلقداران اول مہتمم خزانہ اور بجائے صوبہ دار محکمہ سرکار سمجھا جاوے

صاحب تختہ کے احکام
گشتی معتمد مال ۸ سنہ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۸۷ $\frac{۲۲۶}{۳}$ ۲) رجسٹر اور برائت رسومداران میں منجملہ حصہ داران سب سے بڑے حصہ دار صاحب تختہ کا نام درج رجسٹر کیا جایا کرے اور اوسی شخص کو رسوم واجب الادا ہوگا۔

سکہ
گشتی صدر المہام مال نشان ۳ انعام سنہ ۱۲۹۲

دفعہ (۸۸ $\frac{۲۲۷}{۳}$ ۲) معاش کا ایصال سکہ حالی میں ہوگا جن معاشوں کا اجرا زمانہ سابق میں سکہ چلنی یا کسی دوسرے سکہ میں ہوتا تہا اب اون معاشوں کا ایصال بھی بحساب بٹاؤن سکہ حالی ہی میں ہوگا۔

گشتی معتمد مال نشان ۹ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۸۹ $\frac{۲۲۸}{۳}$ ۲) ایصال معاش کے وقت سکہ کی پابندی اور متعاول کا لحاظ بلحاظ حکم تختہ دریافت ہوگا۔ اگر تختہ دریافت میں سکہ کی صراحت نہ ہوئی ہو تو اوس کے تصفیہ تک حسب احکام دفعہ ۱۰ $\frac{۵۶}{۳}$ ۲ سررشتہ انعام سے ہوگی۔ تعلقداران اضلاع رواج قدیم کے مطابق عمل کریں اور جہاں رواج متحقق نہ ہو یا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہاں تعلقداران ضلع اپنی رائے کے اقتضا کے لحاظ سے کارروائی کرکے ہر دو عمل مذکور کی اطلاع اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنروں انعام کی خدمت میں بہیجدینگے۔

(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۷ ۱۳۱۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اس حکم کے اغراض کے لئے معاش ہای

متعلقہ خزانہ عامرہ کے متعلق بجائے تعلقہ دار ضلع مہتمم خزانہ تصور کئے جاویں۔

رسوم قانون گوئی کی ادائی کا طریقہ
گشتی صدر مال نشان ۸ سنہ ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۲۲۹ (۲۳۹۰) جو رسوم و تحریر دفتر مال کو دی جاتی ہے وہ مثل عام زمینداروں کے رسوم کے نہیں ہے جن سے کوئی خاص خدمت متعلق نہیں ہوتی ہے بلکہ اون کی خدمت کا معاوضہ ہے اور تحریر پاؤانی کی رقم بمنزلہ تنخواہ تنخواہ شمار ہوتی ہے صرف فرق یہ ہے کہ سالتمام پر ادائی ہوتی ہے اس کے سوا قدیم سے بطور استثنا جاری ہے۔ جو حق و معاوضہ خدمت سمجھا جاتا ہے اور اسی بنا پر نواب مختار الملک مرحوم اول کے زمانہ میں کاغذ مہور وغیرہ سے مستثنی رہا ہے اور تعزز خاندانی اس کے علاوہ۔ پس آئندہ سے طریقہ قدیم کے موافق عمل آوری کی جاوے۔

حصول معاش بذریعہ مختار یا وکیل کے احکام
فقرہ ۱۰ دستور العمل یومیہ وجریدہ ۴۔ محرم سنہ ۱۲۹۴ و گشتی مجلس نشان ۹ سنہ ۱۳۰۱ء

دفعہ ۲۳۰ (۲۳۹۱) جو معاش دار کہ بوجوہ لاحقہ اپنی معاش کو خزانہ متعلقہ پر بالمشافہ حاضر ہو کر نہیں لے سکتے اپنے مختار یا وکیل کے ذریعہ سے معاش حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر ایسا وکالت نامہ یا مختار نامہ مصدقہ ہونا چاہیئے سررشتۂ رجسٹری کا جس معاش کے ایصال میں عوارض دیگر مانع ہوں اوس کے لئے بحالت وجود وکالت نامہ یا مختار نامہ بھی ادائی سے انکار ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱ (۲۳۹۲) معاش داروں سے سالانہ ایک روپیہ کے کاغذ پر وکالت نامہ یا مختار نامہ کے لینے کی ضرورت نہ ہوگی جو مختار نامہ یا وکالت نامہ ایک دفعہ داخل ہوگا وہی ہمیشہ کے واسطے کافی سمجھا جاوے گا۔ تاوقتیکہ اوس کو خود معاش دار منسوخ نہ کرادے یا اور کسی وجہ سے بیکار نہ ہو جاوے۔ معاش نقدی کا حاضری وصول بھی سادہ کاغذ پر کافی ہوگا اور رسید (۱ر) کے کاغذ پر لی جاوے گی بشرطیکہ یومیہ کی رقم عسہ یا اوس سے زیادہ ہو والا رسید بھی سادہ کاغذ پر لیجاوے گی۔

(۲) بقایائے معاش

وارث کو بقایا ادا ہوگا جب منظوری وراثت میں صراحت ہو

دفعہ ۲۳۲ (۲۳۹۳) ہر وارث جس کے نام

گشتی مجلس نشان ۷ سنہ ۱۳[illegible]ف

وراثت منظور ہوئی ہو تاریخ فوتی مورث سے بلحاظ منظوری آں معاش کا حق دار متصور ہوگا یعنی بقایا کی ادائی معاشدار سابق کی تاریخ وفات سے عمل میں آویگی بشرطیکہ حاکم منظور کنندہ کوئی اور طرح پر حکم ندے اور حاکم منظور کنندۂ وراثت کو چاہیئے کہ صاف طور پر صراحت کردیں کہ بقایا تاریخ انتقال معاشدار سے واجب الادا ہے یا کسی دوسرے ایسی تاریخ سے جو وہ مناسب سمجھتے ہوں۔

قبل منظوری وراثت سے ایصال بقایا ممتنع ہے

مراسلۂ کلیات نشان ۱۸ سنہ ۱۳[illegible]ف

دفعہ (۴ ۲۳۹) [۲۳۳] تختہ وراثت کی منظوری سے پہلے ایصال بقایا ممتنع ہے۔

زمانہ حیات مورث کا بقایا وارث کو بغیر سارٹیفکٹ وراثت ادا نہ ہوگا

گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳[illegible]ف

دفعہ (۵ ۲۳۹) [۲۳۴] اگر ایام حیات متوفی کی معاش واجب الادا ہو تو ورثہ کو چاہیئے کہ سارٹیفکٹ وراثت عدالت سے حاصل کرکے پیش کریں اور ایسے سارٹیفکٹ کے پیشی پر بلا درنگ غیر ضروری وغیر واجبی رقم ادا ہوجایا کرے۔

گشتی ۲۰ سنہ ۱۳[illegible]ف کی بنیاد پر انعام کی بحالی مستلزم ادائی بقایا نہ ہوگی

گشتی مجلس ال وفینانس نشان ۹ سنہ ۱۳[illegible]ف

دفعہ (۶ ۲۳۹) [۲۳۵] گشتی نشان ۲۰ سنہ ۱۳[illegible]ف کی بنیاد پر بصیغہ تجویز ثانی اگر کسی انعام منضبطہ کی بحالی کا حکم ہوا ہو تو زمانہ ضبطی کا محاصل بقایا دار کے نام سے قابل ایصال نہ ہوگا۔

ہر ایک تختہ بقایا کے ساتھ نقل منتخب

گشتی معتمد مال نشان ۲۱ سنہ ۱۳[illegible]ف

دفعہ (۷ ۲۳۹) [۲۳۶] ہر ایک تختہ بقایا کے ساتھ سررشتہ انعام کے منتخب منظورہ کی نقل مصدقہ منسلک رہے گی۔ اور محاسبی کی تصدیق اگر اصل تختہ پر نہ ہوئی ہو تو اوس مراسلہ کی نقل مصدقہ بھی تختہ کے ساتھ رہے گی۔ جس کے ذریعہ سے تصدیق عمل میں آئی ہو۔

تصدیق بقایا

گشتی نشان ۱۰ سنہ ۱۳[illegible]ف و ۱۳ سنہ ۱۳[illegible]ف

دفعہ (۸ ۲۳۹) [۲۳۷] کل تختہ جات بقایا کی تصدیق بلالحاظ سنہ ۱۳[illegible]ف دفتر صدر بہ دارہی بن سے ہوا کرے محاسبی بھیجنے کی ضرورت نہیں (وبذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۳ سنہ ۱۳[illegible]ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جن تختہ جات بقایا کی

تصدیق صدر محاسبی سے ہوتی تہی وہ خود دفتر تعلقداری ضلع میں ہوا کرے گی اول تعلقداران ضلع شرح تصدیق اپنے قلم سے لکہیں گے اور جس مہینہ کے گوشوارہ یا وصول باقی یا جمعبندی سے تصدیق ہوئی ہو اوسکا حوالہ بہی لکہیں گے اور جس کاغذ سے تصدیق ہوئی ہے اوسپر بہی تصدیق کا اشارہ کرین گے)

ایصال بقایا کے لیے قابل لحاظ

گشتی معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۳۹۹)[۲۳۹] اون معاشوں کی بقایا کے ایصال کے لئے جو کہ حکام ضلع یا صوبہ کے اقتداری ہوا ور دوسرا کوئی امر اوس کے ایصال میں مانع نہ ہو یعنی یہ کہ اسناد کامل ہوں موازنہ میں گنجائش ہو شخص یابندہ کے وجود اور استحقاق میں کچہہ شک نہ ہو اور وجوہ برآیندگی کا اثر زمانہ مابعد پر کچہہ نہ پہنچتا ہو تو صرف یہ امر کہ زمانہ ماقبل کی رقم ایصال طلب ہے مانع ایصال رقم واجب الایصال زمانہ مابعد نہ ہوگا۔ ایصال بقایا کے وقت جن امور تنقیحی کے غور کی ضرورت ہوتی ہے انہیں کے منجملہ ایک یہ امر بہی غور کے قابل ہوتا ہے کہ دعویدار نے کیوں اس قدر مدت تک اوس کو حاصل نہیں کیا اور اس سے ایک شبہ شخص مستحق کے وجود اور استحقاق کی نسبت پیدا ہوا کرتا ہے مگر جب اطمینان کے ساتہ یہ شبہ رفع ہو جاوے تو دیگر امور تنقیح طلب متذکرہ بالا کی جانچ کے بعد ہر حاکم اپنے اقتداری بقایا کو بلا تامل ایصال کر سکتا ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ البتہ خاص مواقع پر اگر گزشتہ برآیندگی کے وجوہ ایسے ہوں جن کے لحاظ سے باوجود اس کے کہ وہ بقایا کسی حاکم ماتحت کا اقتداری ہے مگر اون وجوہ برآیندگی کے وجہ سے بغیر اجازت محکمہ بالا دست ایصال نامناسب سمجہا جاوے تو بلا شبہ زمانہ ماضیہ کے بقایاے اقتداری محکمہ بالادست کے ساتہ زمانہ مابعد کی رقم مذکور بہی شامل کر کے دونوں کی منظوری سرکار سے چاہنا ناگزیر ہوگا۔ بلکہ ایسی حالت خاص میں تو سرکار سے استجازت کے لئے صرف یہی بات ضرور نہیں ہے کہ ایک حصہ رقم کا سرکار کا اقتداری ہو تو اوسی وقت سرکار سے استجازت کی جاوے گی اور نہیں تو نہیں بلکہ کسی خاص حالت میں صرف اپنی اقتداری رقوم کو لئے بہی افسران ماتحت معمولی توسطوں کے ساتہ سرکار میں معاملہ کی کیفیت بیان کر کر حکم کے بموجب عمل پیرا ہوں گے۔ اور ایسی صورتیں شاذ واقع ہوتی ہیں۔

منظوری بقایا کے متعلق صوبہ دار کا اقتدار

فقرہ ۲۷ دستور العمل مجلس مراسلہ کلیا نشان ۶ مشتہرہ ۱۳۰۶ف و رزولیوشن معتمد مال ۲۳ تیر ۱۳۰۵ف

دفعہ (۲۴۰۰)[۲۳۹] منظوری بقایا رسوم و یومیہ و معمول و سالانہ وغیرہ کے لئے صوبہ دار صوبہ کو تاریخ وجوب سے پانچ سال تک کا اقتدار حاصل ہے بشرطیکہ موازنہ میں گنجائش ہو۔

تعلقدار ضلع کا اقتدار

گشتی معتمد مال نشان ۵ مشتہرہ ۱۳۰۶ف و ۱۲ شہریور ۱۳۱۲ف و ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۴۰۱)[۲۴۰] بلحاظ گنجائش موازنہ تعلقدار اول بقایائے یومیہ و معمول و سالانہ و رسوم کو تین سال تک ادا کر سکتے ہیں۔

مہتمم خزانہ عامرہ کا اقتدار

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۳۳۷

۱۱ آبان ۱۲۹۹ف مہتمم خزانہ عامرہ

دفعہ (۲۴۰۲)[۲۴۱] مہتمم خزانہ عامرہ کو معاش ہائے واقع بلدہ کے بابت مثل تعلقداران اول کے تین سال تک ادائی بقایا کا اقتدار حاصل ہے۔

تحصیلدار کا اقتدار

گشتی مجلس نشان ۴۱ مشتہرہ ۱۳۰۶ف و ۹ مشتہرہ ۱۳۰۷ف

دفعہ (۲۴۰۳)[۲۴۲] تحصیلدار مجاز ہیں کہ یومیہ کی ایک قسط کا بقایا سال دوم کی دوسری قسط کی ادائی تک باختیار خود ادا کریں علی ہذا سالانہ و سردہی و معمول کے مذکورۃ الصدر بقایا میں بھی یہی اقتدار تحصیلداروں کو حاصل رہے گا۔

اقتدارات منظوری سے مراد

گشتی مجلس مالگزاری سرکار عالی ۵ مشتہرہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۴۰۴)[۲۴۳] اگر دس سال کا بقایا لائق منظوری ہو تو یہ نہ ہو سکے گا کہ صوبہ دار یا تعلقدار اپنے اپنے اختیار سے تین یا پانچ سال کی منظوری دیں بلکہ مجموعی مدت کے لئے دفتر سرکار پر تحریک ہونا چاہیئے حاصل یہ کہ ایک مدتی بقایا کی منظوری میں بعض اجزا کی منظوری ایک محکمہ سے بعض کی دوسرے محکمہ سے جائز نہ ہوگی۔

ادائی رقوم زمانہ ضبطی کے متعلق تعلقدار کا اقتدار

گشتی معتمد مال نشان ۳ مشتہرہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۴۰۵)[۲۴۴] سیریات اور مقطعات اور جاگیرات اور انعامات وغیرہ کل عطیات اراضی میں جو رقم منتخب بحال ہونے سے قبل وصول ہو چکی ہو اوس کی واپسی بغیر منظوری صدر نہ ہو سکے گی اور جو رقم وصول طلب ہو اوس کے اخراج کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہوگا۔ لیکن جب کوئی ایسا حکم تعلقدار ضلع دیں تو اوس کی ایک نقل صوبہ داری اور صدر محاسبی اور ڈپٹی کمشنر انعام کے محکمہ میں بھیجدیں۔

دفعہ (۴۰۶ ضمیمہ ۴) وہ یومیہ دار یا اور کوئی دوسرا شخص جس کو خزانہ سرکار عالی سے کچھ نقد معاش ملتی ہو	معاش دار کے سکوت کا اثر حصول بقایا کی نسبت
	گشتی مجلس نشان ۴۰ ۱۳۰۳ف و ۵ ۱۳۰۵ف

اگر تین سال کے اندر اپنی معاش حاصل نہ کرے تو وہ اپنی بقایا سے محروم الاستحقاق ہو جائیگا اس قاعدہ کا
اثر البتہ اون اشخاص پر پڑیگا جن کے حصول معاش کی بابت درخواستیں تو پیش ہو چکی ہوں مگر کسی وجہ یا عدم
تکمیل تحقیقات کے سبب رقم ایصال نہ ہوئی ہو اور میعاد تین سال سے زائد گزر چکی ہو۔ جن مقدمات میں تین
سال کے عرصہ تک درخواست پیش نہ ہوئی ہو یا کوئی کار روائی بھی نہ ہوئی ہو تو بقایا کے دعوے میں تمادی
عارض اور دعوی غیر قابل سماعت ہوگا (و بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۵ ۱۳۰۷ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ میعاد
کا حساب اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو موانعات استرداد رقم کے دفع ہو کر رقم قابل ادا ہو جاوے اور اوس کی
اطلاع بھی معاش دار کو دیدی گئی ہو یا اوس کو علم ہو جانے کا کوئی دوسرا ثبوت ہو۔ جو معاشیں بر بنیاد
گشتی مجلس نشان ۴۰ ۱۳۰۳ف بحال ہوئی ہوں اونکا بقایا نہ دینے کی نسبت جو حکم بذریعہ گشتی نشان ۹
۱۳۰۳ف بذریعہ دفتر فینانس ہو چکا ہے اوس پر یہ احکام موثر نہ ہوں گے۔ و بذریعہ گشتی صدر محکمہ مجلس مالگزاری
سرکار عالی ۵ ۱۳۰۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جب کوئی معاشدار بعد گزر جانے تین سال کے درخواست
دیوے تو صرف مدت زائد از سہ سال کے استحقاق سے محروم ہوگا نہ کہ کل رقم کے ایصال سے مثلاً سنہ ۱۳۰۱ف
کی رقم ہے جو ماہ آذر سنہ ۱۳۰۱ف میں واجب الادا ہوگی تو اوس کے ایصال کی میعاد ماہ آذر سنہ ۱۳۰۴ف تک
رہے گی بعد اگر اوس کے بعد مطالبہ ہوگا تو وہی خارج المیعاد ہوگا جو تین سال سے پہلے کا ہوگا یعنی سنہ ۱۳۰۱ف
و ۱۳۰۲ف و ۱۳۰۳ف کا مطالبہ واجب الادا ہوگا۔ اور اگر کوئی معاشدار کار روائی بقایا کی وجہ سے آئندہ کا
رسوم حاصل نہ کرے اور تین سال گزر جاویں تو اس صورت میں بھی حسب صراحت بالا عمل ہوگا اور وصول یافتنی
سے بھی صرف وہی رقم خارج ہوگی جس کی تاریخ ادائی مقررہ کو تین سال گزر گئے ہوں بقایا جو سرکاری احکام
یا وجوہ سے بر آئندہ رکہی گئی ہو اوس سے یہ احکام متعلق نہ ہوں گے۔ اگر کوئی معاشدار بلا حصول معاش چھہ
سال تک غیر حاضر رہے تو پھر اس مدت کے بعد وہ اپنی معاش سے محروم الاستحقاق ہو جائیگا۔ برآوردسی معاش
دار کا نام اوس وقت خارج ہو سکتا ہے جب کہ اوسکا معاش سے قطع تعلق ہو۔ چھہ سال تک برآوردسی نام

خارج نہ ہوگا اور چھہ سال تک معاشدار کا حق محفوظ رہے گا۔ صرف خانہ کیفیت میں شرح غیر حاضری درج ہوگی وصول باقی سے نام اور بقایا خود باختیار ضلع خارج ہو سکیگا مگر اوس کی ادائی یا دوبارہ نام شریک کرنے کے لئے مجلس کی منظوری ضرور ہوگی۔ جب کہ دعویدار خود غیر حاضر ہو تو اوس کو بذریعہ اعلان یا فہمائش نامہ طلب کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

(۱۳) حقوق معاش داران کے متعلق

چوبینہ سیندین گل مہوہ بھٹیات درختان آبپاشی

برآمد چوبینہ کے حقوق	دفعہ (۳۴۶ ۱۳۰۷ ۲) تمام جاگیردار اور مقطعہ دار مجاز ہیں کہ اپنا
احکام جریدہ ۵ آذر ۱۳۰۶ف جلد اول	چوبینہ برآمد کریں مگر پابند ہوں گے کہ جب کبھی اپنا چوبینہ کرنول

مدراس پریسیڈنسی میں برآمد کرنا ہو تو نمونہ ذیل کے مطابق چٹھیات دیں۔ یہ چٹھیات مطبوعہ ہوں گے بردندہ چوبینہ کو اصل اور اوس کا مثنی دیا جاویگا اور مثلث کتاب میں رہے گا بردندہ چوبینہ ایک چٹھی اپنے ساتھ رکھے گا اور مثنی کو تاکہ کرنول پر رکھ کر محصول کا تصفیہ کرادیگا۔

نمونہ اجازت نامہ

اجازت نامہ برآمد چوبینہ واقع جاگیر ملک خارجہ نشان (   ) بموجب دفعہ ۳ قانون جنگلات مدراس

نام مع ولدیت و سکونت شخص جس کو اجازت دی گئی	مقدار	اقسام	نوع درختان چوبینہ	جنگل جہاں سے چوبینہ کاٹا جائیگا	چوبینہ کن کن مقامات سے منتقل کیا جائیگا	نمبر اجازت	مدت عمل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

(الف) خانہ ۸ میں دو ماہ سے زائد کی اجازت نہ ہونا چاہیئے ورنہ عہدہ دار ضلع یا دوسرے عہدہ دا

مقتدر کی اجازت ضرور ہوگی ۔

اجازت نامہ سررشتہ چوبینہ کی پابندی
بجریدہ ، فیصلہ داد شتہ[؟] ف

دفعہ (۸ ۰ ۴ ۳) [۲۴۷] علاقہ جات جاگیر اور خانگی جنگلات کے مالک پابند ہوں گے کہ برآمد چوبینہ کے وقت سررشتہ جنگلات سرکار عالی کے اجازت ناموں کا استعمال کریں جو سرکاری مطبع کا مطبوعہ ہو ۔ یہ اجازت نامہ بلا قیمت نہیں دیئے جائیں گے ۔ فارسٹ افسران سرکار عالی کے مجاز ہوں گے کہ ہر ایسے خانگی جنگلوں کے کتابوں کی تنقیح کریں

سنگک کے حقوق
ایضاً

دفعہ (۹ ۰ ۴ ۳) [۲۴۸] ہر ایک خانگی جنگلات کے مالک کو اپنا ذاتی سنگک یعنی ہتوڑہ رکھنا چاہیئے اور پانچ روپیہ کی قیمت پر سرکار عالی کے سررشتہ جنگلات سے خرید کرنا چاہیئے ۔ اگر وہ خود ہتوڑہ تیار کرسکیں تو سرکار عالی کے سررشتہ جنگلات میں اوس کی رجسٹری کرانا لازم ہوگا ۔

ملکیت چوبینہ کے حقوق
گشتی مجلس نشان [illegible] ف

دفعہ (۱۰ ۴ ۳) [۲۴۹] چوبینہ غیر حی کے متعلق مزارعین اراضیات انعام واقع دیہات خالصہ بھی اونہیں حقوق کے مستحق ہیں جیسا کہ قابضان قطعات خالصہ ہیں ۔ یہ رعایت البتہ اشخاص ذیل کے ساتھ نہ ہوگی ۔

(۱) وہ انعامدار جو اپنے مقبوضات کا شکمی پٹہ دیتے ہیں ایسی صورت میں رعایت کا حق مزارع کاشت کنندہ کو حاصل ہوگا ۔

(۲) وہ انعامدار جن کے انعامات جاگیر و مقطعہ کے دیہات میں واقع ہیں ۔

گشتی مجلس نشان ۲۷ سنہ [؟] ف

دفعہ (۱۱ ۴ ۳) [۲۵۰] جن مقطعات کے اسناد میں بالفاظ صریح حقوق چوبینہ کی صراحت موجود ہو یا آبکاری اور تتمہ ابواب کے الفاظ مستعمل ہوئے ہوں یا اگر ابتدائے تاریخ عطائے مقطعہ سے جنگلات پر مقطعہ دار کا قبضہ رہا ہو اور وہ قابض ما قبل سنہ ۱۲۶۳ ف ساٹھ سالہ جو مقطعہ دار کے حقوق کے تسلیم کرنے کے لئے کافی یا مقطعہ خارج جمع ہو تو اون میں کسی طرح کی مداخلت یا دست اندازی منجانب سرکار نہ ہوگی (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۷ سنہ [illegible] ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ قبضہ کے ثبوت کے لئے ایسے گواہوں کی شہادت ریاستی عہدیدار کی جانی ضرور ہے جو اوس قبضہ کی نسبت

کم از کم اوس میعاد کے ایک نصف حصہ سے زیادہ کے چشم دید واقعات بیان کریں جس میعاد کا قبضہ تسلیم حقوق چوبینہ کے لئے کافی خیال کیا گیا ہے) عموماً تمام مقطعات کے اسناد کی دریافت از سرنو کرنا غیر ضروری ہے۔ البتہ جن مقطعات کی نسبت سررشتہ جنگلات کو یہ دعوے ہو کہ مقطعہ دار کو صحرائے مقطعہ پر حق حاصل نہیں ہے تو صرف اون مقطعات کے اسناد کی تنقیح و تحقیق کی جاوے اور اس قسم کی دریافت اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوگی اور مرافعہ صوبہ داری میں اور اوس کا مرافعہ مجلس میں اور مجلس کا فیصلہ قطعی ہوگا

(تشریح) بذریعہ گشتی مجلس نشان ۷ سنہ ۱۳۲۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ دفعہ بالا کے اغراض کے لئے بھی ایسے معمر شخص کی شہادت قابل قبول ہوگی جو کم سے کم نصف حصہ سے زائد واقعات اپنا چشم دید بیان کرے

دفعہ ۲۵۱ (۱۲ | ۴۴ ۲) ایسے مقطعہ دار جن کی حقیت تسلیم کر لی گئی ہے اپنے حدود کے باہر چوبینہ ارسال کریں تو اوس کے ساتھ ایک مطبوعہ نمونہ راہداری کا رہنا چاہیئے جو سررشتہ جنگلات سے منظوری مجلس شائع ہوگا۔ جن مقطعہ داروں کی نسبت بروئے تحقیقات یہ ثابت ہو کہ اون کو کوئی حقوق چوبینہ پر نہیں ہیں تو اونکے لئے تمام غیری چوبینہ بلا مزاحمت کے معاف رہے گا۔

سیندبن کے متعلق	دفعہ ۲۵۲ (۱۳ | ۴۴ ۲) جو سیندبن کہ زمین مقطعہ میں پیدا ہوتا ہے اوس میں
گشتی ۸۹ سنہ ۱۳۲۹ف	سرکار کی مداخلت کی ضرورت نہ ہوگی۔ مقطعہ داروں کو معاف ہے مقطعہ جات کے

علاقہ میں سیندی فروخت کر سکتے ہیں۔ الا بعلاقہ خالصہ۔

(تشریح) بذریعہ گشتی ۶۲ سنہ ۱۳۲۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ انعامدار اور مقطعہ دار کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ سیندی کو مستاجر سرکاری کے سوا کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت کرے۔ مستاجر کو ضرور ہوگا کہ حق تراش بلا عذر و حیلہ بحسب نرخ بازار ادا کرے اور بصورت حراج اوس کا تصفیہ تحصیلدار متعلقہ کریں گے و بذریعہ گشتی نشان ۸۸ سنہ ۱۳۲۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم بالا اون انعامداروں اور مقطعہ داروں سے بھی متعلق ہے جن کے قبضہ میں صرف زمین مقطعہ اراضی انعام ہو موضع مقطعہ رکھنے والے مقطعہ دار موضع جاگیر کے قواعد کے متعلق عمل کریں گے۔

گلہوہ وغیرہ	گشتی ۵۵ سنہ ۱۳۲۱ف	دفعہ ۲۵۳ (۱۴ | ۴۴ ۲) جیسا کہ مقطعہ داروں کو سیندبن پر حق

دیا گیا ہے اوسی طرح ثمرہ درختان گلمہوہ پر بھی جو اون کے مقطعہ میں پیدا ہوتا ہے حق دیا جاتا ہے بشرطیکہ
وہ اپنے مقطعہ کے باہر کسی شخص کو سوائے سرکاری ٹھیکہ دار کے فروخت نہ کریں (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۳
مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۳۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ حکم بالا انعامداروں سے بھی متعلق سمجھا جاوے خواہ انعام
سالم بحال ہوا ہے یا باخذ کسی حصہ محاصل کے۔ البتہ اگر کوئی حصہ محاصل داخل سرکار ہونے کا حکم ہے تو محاصل
اشجار کا بھی اوسی قدر حصہ انعامدار سے وصول ہوگا)۔ (انعام اور مقطعات کی سیندی سرکاری متاجر کے ہاتھ
فروخت ہونے کی نسبت ملاحظہ ہو دفعہ ماضیہ۔

(تشریح) | گشتی ۳۰ ۱۳۳۱ف | حکم متذکرہ بالا انعامداروں سے بھی متعلق ہے۔

بھٹیات کے متعلق	گشتی ۱۵۲ ۱۳۱۸ف و مراسلہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۵۴ (۵ آ ۴ ۳)) جاگیرات کے بھٹیات شراب جاگیرداروں کو معاف ہیں۔ جاگیرات کی آبکاری کو سرکار سے کچھ تعلق نہ ہوگا یعنے شریک خالصہ نہ ہوگی۔

درختان کے متعلق	گشتی ۲۵ ۱۳۱۸ف و ۱۹۹ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۵۵ (۶ آ ۴ ۳)) زمینات انعام میں جس قدر درخت از قسم انبہ وتمر ہندی وکنار وجامون وکویٹ وغیرہ واقع ہوں انکا بار انعامداروں کو معاف ہے۔

(تشریح) حکم بالا سے مسکرات کے درخت مستثنے سمجھے جاوینگے حکم بالا ثمر درختوں سے متعلق ہے۔
اور نیز جملہ ایسے معاشداروں کو جن کی معاشیں بحال کی گئی ہیں اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت احدے کسی قسم کے
درختوں کو باستثنائے درختان سیندی وتاڑ وگلمہوہ اپنی اراضی انعام میں بلا حاصل کرنے کسی خاص
منظوری کے لگائیں جنکا ثمرہ مالکان اراضی کی ملک ہوگا۔ البتہ درختان مسکرات لگانے کے لئے تعلقدار
ضلع کی منظوری لینا شرط ہوگا۔ تعلقدار بغرض حفاظت حقوق سرکار درختان مسکرات کے پیرنے کی اجازت
اوپر ایک سرکاری محصول لگا کردینگے۔
(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۱۳۳۰ف اس معافی سے درختان متعلقہ آبکاری یعنی سیندی وتاڑ
وگلمہوہ مستثنے ہوئے ہیں یعنی درختان متعلقہ آبکاری پر خواہ وہ زمینات انعامات میں ہوں یا لگائے جاویں

انعامداروں کا کوئی حق نہ ہوگا۔

دستبند کے متعلق — گشتی مجلس نشان ۱۲ اشت ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۷ ا ۴ ۲) ²⁵⁶ ذرائع آب پاشی تعمیر کردہ انعامداروں سے اراضی خالصہ کو پانی دیا جاوے تو حسب نرخ مندرجہ ذیل انعامدار کو دستبند یا جائیگا

(۱) سالتمام اور بلا قید وقت کیلئے للعہ فی بیگہ۔ (۲) صرف آبی کے لئے ۱۲ فی بیگہ۔

(۳) صرف تابی کے لئے عا فی بیگہ۔ (۴) باغات کے لئے ۱۲ فی بیگہ۔

(۵) جوار کے لئے عہ فی بیگہ۔

جہاں کہیں پختہ بندوبست ہوچکا ہو وہاں اون نرخوں کا قرارداد بندوبست کے مشخصہ نرخوں کے مطابق ہوگا۔ اگر کسی خاص حکم کے ذریعہ سے کسی خاص زمین کا نرخ مقرر ہوچکا ہو تو اوسپر تا بندوبست پختہ بھی ان نرخوں کا اثر نہ پڑیگا بلکہ اوسی قرارداد خاص کے مطابق عمل ہوگا۔ مقصود یہ ہے کہ جہاں کہیں قرارداد نرخ دستبند کی ضرورت پیش آوے وہاں اس گشتی سے مدد لی جاوے اور نرخہائے مذکورہ بالا اوسی حالت سے مخصوص ہیں جبکہ سرکاری اراضی کے لئے جو تحت باولی ہو۔ باؤلی کے پانی کے سوا تالاب کا پانی بھی لیا جاوے (گشتی ۴۳ ۱۳۰۳ف و ۳۰ ۱۳۰۶ف و ۱۲ اشت ۱۳۱۲ف و مراسلہ نشان ¹²³⁸ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ بیدر)

۱۳ متفرقات

(۱) مشروطی معاشوں کی نگرانی

شرط خدمت جاری نہ رہنے کی حالت — گشتی معتمد مال نشان ۴۹ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۸ ا ۴ ۳) ²⁵⁷ جو معاشیں معابد و مساجد وغیرہ کے نام بحال ہوئی ہیں اگر اوس کی خدمت کا ترک ہونا ثابت ہو تو تحصیلداروں کو یہ اختیار ہوگا کہ قابض معاش کا جواب لیں کہ فوت شرط خدمت کی وجہ سے کیوں نہ مشروط ضبط کیا جاوے اور اوس جواب کو تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدیں۔ تعلقدار ضلع اپنی رائے کے ساتھ مع انتظام آیندہ صوبہ دار کے پاس رپورٹ کریں اور صوبہ دار بحصول منظوری سرکار حکم آخر دینگے

معتمد مذہبی کا فرض

دفعہ (۹ ا ۴ ۳) ²⁵⁸ معتمد مذہبی کا کام صرف نگرانی کرنے کا ہے اگر

معاش دار ادائے شرط خدمت سے معذور ہو تو بذریعہ محکمہ مالگزاری سزا دلائی جاسکتی ہے معرفت معاش ہائے مشروعی میں معتمد مذہبی کو حسب بالا نگرانی کا حق ہے۔

معاش داران معذور سے شرط خدمت کی ادائی — فقرہ ۲۵ دستور العمل ۱۲۹۳ ہجری

دفعہ (۲۵۹ — ۲۳۰ تہ ۲) معاش داران اناث یا معذور خود ادائے خدمت سے قاصر ہوں تو گماشتے کے ذریعہ سے ادائے خدمت کرسکتے ہیں ایسی صورت میں گماشتہ نصف معاش پاویگا اور اوس کو کوئی دائمی حق نہ ہوگا۔ (مولف کا خیال ہے کہ یہ نصف معاش خود معاشدار اپنے طور پر ادا کرسکتا ہے)

(۲) امداد بجاگیرات

وصول رقم — گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۶۰ — ۲۳۱ تہ ۲) جاگیرداروں کو وصول مطالبات ذمگی رعایائے جاگیر سے اوسی طرح مدد دینا جائز ہے جیسا کہ پٹہ داروں کو شکمیداروں سے وصول مطالبات سرکاری میں مدد دی جاتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ ایک سال سے زائد کا بقایا نہ ہو اگر نسبت جاگیردار رقم بقایا ہے۔ اندرون یک سال کی نسبت درخواست پیش ہو تو بمقابلہ باقیدار مال میں سماعت ہوکر کارروائی ہوسکتی ہے اوسی طرح جس طرح پٹہ دار کی درخواست پر شکمیدار کے ذمگی بقایا کی کارروائی بقایائے زائد از یک سال کا تعلق عدالت مجاز سے ہوگا۔

گشتی ۱۲ سنہ ۱۳۱۰ کے مد ۲۰ کی صراحت — گشتی ۲ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۶۱ — ۲۳۲ تہ ۲) گشتی ۱۲ بابہ سنہ ۱۳۱۰ کی مد ۲۰ کا تعلق اون مقدمات سے ہے جن میں کہ رعایائے جاگیر کو زیادہ ستانی وہارہ کی نسبت شکایت ہو۔ اس مد سے مقصود یہی ہے کہ رعایا پر ظلم و زیادتی کے مقدمات میں عہدہ داران سرکاریکو ایک قسم کا اختیار نگرانی کا حاصل رہے لیکن اوس سے اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ جاگیری محاصل کو عہدہ داران سرکار وصول کریں یا کراویں اور جہاں کہیں ایسا کیا جاتا ہو وہ بلا وثیقہ رہنے سے ناجائز ہے

پائیگاہی علاقہ کے لئے امداد خاص — حکم سرکار نمبر ۱ مجلس مالگزاری سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۲۶۲ — ۲۳۳ تہ ۲) تحصیلدار علاقہ خالصہ کو ضرور ہوگا کہ بقایا علاقہ پائیگاہ بشرطیکہ تاریخ مطالبہ سے ۱۲ مہینے سے زیادہ کا مطالبہ نہ ہو مثل بقایا زر مالگزاری علاقہ پائیگاہ کی تحریر پر وصول کراوے۔ خواہ قسط بندی جائداد یا ہراج لیکن

لیکن باقیدار کو گرفتار کرکے پائیگاہ میں روانہ کرنا جائز نہ ہوگا۔ اگر باقیدار رقم سے انکار کرے یا ایصال بیان کرے تو اوس کی سماعت خالصہ میں نہ ہوگی۔ کل عذرات پائیگاہ ہی علاقہ میں پیش ہونگے اسی طرح خالصہ کا بقایا پائیگاہ سے بھی وصول کرایا جاوے گا۔ حکم بالا علاقہ صرف خاص اور اون جاگیرات سے بھی متعلق ہوگا جن کو اپنے علاقہ میں اختیارات عدالتی حاصل ہیں۔

(۳) عارضی انتظام

جمعبندی زمانہ ضبطی — مراسلہ معتمد مال نشان کلیات ۲، ۳۲۰ف

دفعہ (۲۶۳) (۴ ۳ ۴ ۲) جو جاگیرات عارضی طور پر زیر ضبطی سرکار ہوں اون کی جمعبندی بموجب عمل جاگیرہا گرگشتی ۱۵ ۱۳۳۰ف کے احکام کا عمل اوس وقت ہونا چاہیئے جب کہ شرکت خالصہ کا عمل ہوچکا ہو۔

بندوبست پختہ زمانہ ضبطی کا اثر — گشتی مجلس نشان ۳۸ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۶۴) (۵ ۳ ۴ ۲) اگر ضبطی کے زمانہ میں شرکت خالصہ کا عمل ہوکر بندوبست پختہ ہوچکا ہو اور پھر واگزاشت کا عمل ہو تو جاگیردار یا مقطعہ دار پابند ہونگے کہ بندوبست پختہ کے عمل کو قائم رکھیں۔

قول ہائے زمانہ ضبطی — گشتی مجلس نشان ۱۱ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۶۵) (۶ ۳ ۴ ۲) ضبطی عارضی کے زمانہ میں جو قول منجانب سرکار دیئے گئے ہوں واگزاشت ضبطی کے بعد بھی وہ اپنی مدت مقررہ پر برابر قائم رہینگے واگزاشت کے وقت جاگیرداروں یا مقطعہ داروں سے معاہدہ لے لینا چاہیئے۔

قول زمانہ قبل ضبطی کا اثر — گشتی ۱۹ ۱۲۸۹

دفعہ (۲۶۶) (۷ ۳ ۴ ۲) ضبطی کے قبل جو قول منجانب جاگیردار دیئے ہوں بعد ضبطی اون کی پابندی سرکار پر لازمی ہوگی۔

مقطعات کی جمعبندی جنمیں سرکاری حصہ ہے — گشتی مجلس نشان ۱۷ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۶۷) (۸ ۳ ۴ ۲) جن دیہات مقطعہ میں سرکاری حصہ ہے ایسے مقطعات کی جمعبندی ناظر جمعبندی کے روبرو فیصل ٹہرایا جاکر بندوبست ہوکر ہوا کرے اور سالانہ حسابات ایسے دیہات کی تحصیل میں داخل ہوں۔ بذریعہ گشتی نشان ۷ مجلس مال ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ وہ مقطعات جن پر پن کا قرارداد بالمقطعہ سالانہ بہ دوام کردا گیا ہو کہ جو کم یا بیشی مدت معینہ کے لیئے بندوبست ہوچکا ہو اون پر گشتی ۱۷ ۱۳۳۰ف کا کوئی اثر نہ پڑیگا۔

زمانہ ضبطی عارضی میں چوبینہ کا انتظام
گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ[۲۶۸] (۳ ۴ ۲۹) جاگیرات ومقطعات کی ضبطی عارضی کے زمانہ میں جنگلات کا انتظام ناظم جنگلات کے متعلق رہیگا اور آمدنی جنگلات سے فی روپیہ یک ونیم آنہ کی رقم وضع ہوکر بحق سرکار بدجنگلات جمع کی جاوے گی ۔

زمانہ ضبطی عارضی میں مقدم پٹواری کی معاش
گشتی ۲۳ سنہ ۱۳۰۵ف و ۲۳ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ[۲۶۹] (۲ ۴ ۳۰) اراضی انعام کے جو قطعات جاگیرات یا مقطعات منضبطہ میں واقع ہوں اون میں مقدم پٹواری کو وصول مالگزاری کی بابت فی روپیہ ایک آنہ کے حساب سے اسکیل دیا جائیگا ۔ حاصل یہ ہے کہ مقدم پٹواری کو اون تمام ابواب پر اسکیل کی رقم دی جاوے گی جو ان کے استصواب سے وصول ہوئے ہوں خواہ وہ ابواب انعام کی بابت ہوں یا مقطعہ کی یا چوبینہ کی بابت ۔ و بذریعہ گشتی نشان ۲۳ سنہ ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اراضیات انعام منضبطہ عارضی بھی حکم بالا میں شامل ہیں لیکن مجموعی رقم موضع پر اسکیل کا حساب ہوگا ۔ جب انعام مذکور کی واگزاشت کا وقت آوے تو فی صدی عہ کے حساب سے اسکیل مقدم پٹواریان کا معاوضہ رقم قابل واپسی میں وضع کرلیا جاوے گا ۔

۴ ضبطی باوجود فیصلہ بحالی

معاش دار کا فوجداری کی سزا پانا مستلزم ضبطی معاش ہوگا
گشتی انعام نشان ۵ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ[۲۷۰] (۳ ۴ ۳۱) جو معاش دار کہ کسی فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہوکر قید ہوجاویں یا بالکل غیر حاضر رہیں اون کی معاش فی الفور ضبط ہوگی اور سرکار کو اوس کی اطلاع دے دی جاوے گی ۔

معاش دار کا استعفا
فقرہ ۲۰ دستور العمل انعام سنہ ۱۲۸۵ف

دفعہ[۲۷۱] (۲ ۴ ۳۲) فیصلہ بحالی کے بعد ضبطی کے احکام بشکل متذکرہ دفعہ بالا کے سوا اور دو میں ہوگی، جب کہ معاش دار لا وارث فوت ہو یا خود معاشدار اپنے قبضہ سے معاش چھوڑ دیوے تو ایک سال تک انتظار کے بعد معاش شریک خالصہ کردیجاویگی ۔

(۵) امور انتظامی

الف متعلق بہ مقدم پٹوار سے

تقررات مقدم پٹواریان درجاگیرات غیر مستثنیٰ ومقطعات وغیرہ

دفعہ[۲۷۲] (۳ ۴ ۳۳) جاگیرات غیر مستثنیٰ میں

اگر مالی و کوتوالی پٹیلی کا کام ایک ہی پٹیل کر سکتا ہو تو کوئی ضرورت کسی اور انتظام کی نہیں ہے اگر کام زیادہ ہو تو جاگیر دار سے صوبہ دار کوئی انتظام تقرر پٹیل کوتوالی یا گماشتہ کا کرادیں۔ اگر ایک ہی خاندان سے یہ سب انتظامات ہو سکیں تو کافی ہے معاش کا تصفیہ اور تقرر اور برخاستگی سب جاگیر دار سے متعلق ہوگی اگر جاگیر دار حکم کی تعمیل نہ کریں تو پھر سرکار کی طرف سے کوئی مناسب انتظام عمل میں آویگا اور اوسکا خرچ جاگیر دار یا موجودہ پٹیل پٹواری سے جیسی رائے سرکار ہو لینا ہوگا۔ یہی حکم مقطعات اور اگرہارات سے بھی متعلق ہے بروے گشتی معتمد مال نشان ۱۷ ۱۳۳۰ف

دوم سوم تعلقہ دار کا اگرہارات میں اقتدار

گشتی مجلس نشان ۱۹ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۴۳۴) [۲۷۳] مقطعات و اگرہارات میں جو تابع علاقہ خالصہ ہوں یا اون میں کوئی حصہ سرکاری معین ہو چکا ہو تو مقدم مالی اور پٹواری کا تقرر بمنظوری حکام ضلع ہونا چاہیئے یعنی مقطعہ دار پٹیل مالی اور پٹواری کا انتخاب کر کے بتوسط تحصیلدار اوس پر دوم و سوم تعلقہ دار کی منظوری حاصل کرے جس کے تفویض وہ بموجب مقطعات خارج جمع ہوں یا بالمقطعہ جن میں سرکار کا کوئی حصہ محاصل ثلث یا نصف وغیرہ معین نہیں بلکہ بقید رقم مقرر ہو وہیں مقطعہ دار مجاز تقرر مقدم پٹواریان ہوں گے۔

جرمانہ غیر حاضری مقدم پٹواریان جاگیر

گشتی مجلس نشان ۹ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۴۳۵) [۲۷۴] جو جاگیر دار او مقطعہ داروں نے مقدم پٹواریوں کا تقرر باقتدار خود کئے ہیں اور اون کے اسکیل کی رقم بھی خود ادا کرتے ہیں ایسے مواقع کے مقدم سوارس کی غیر حاضری کی وضعات بجانب سرکار نہ ہوگی۔ جہاں اس کے برخلاف عمل ہے وہاں البتہ غیر حاضری کی رقم سرکار میں جمع ہوگی

ب متعلق باقتدارات و طریقہ کارروائی حکام

کمشنر انعام کے اقتدارات

رسالہ معتمد مال و فینانس نشان ۵۳۳ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۴۳۶) [۲۷۵] کمشنر انعام انتظامی ضرورتوں کے لحاظ سے عملہ کے تنزل و تعطل وغیرہ کی نسبت صوبہ داروں کے مماثل مجاز ہیں اور اپنے ماتحت دفاتر کے عمال پر وقت واحد میں ایک ربع تنخواہ تک جرمانہ کر سکتے ہیں۔

گشتی فینانس نشان ۱۹ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۴۳۷) [۲۷۶] کمشنر انعام کو سوائے صادر کے متعلق بالا اقتدار

ڈپٹی کمشنران فی برآورد دوسو روپیہ تک منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہے ۔

کارروائی کی نسبت فقرہ ۴ ضابطہ انعام بابت سنہ ...	دفعہ (۲۴۳۸ / ۲۷۷) کمشنر انعام اس بات کے مجاز ہوں گے کہ وقت بوقت معیاری نقشے اور رپورٹوں جو کہ واسطے اطلاع کارروائی سررشتہ انعام کے اونکو

ضروری معلوم ہوں ڈپٹی کمشنروں سے طلب کریں اور نیز اون کو اختیار ہوگا کہ مزید ہدایتیں کارروائی سررشتہ انعام کے لئے احکام اور ہدایات جاری کریں ۔

صوبہ داروں کا اقتدار فقرہ ۴ ضمن ۷ و ۸ ضابطہ انعام بابت سنہ ...	دفعہ (۲۴۳۹ / ۲۷۸) محکمہ ڈپٹی کمشنروں کے سررشتہ داروں کی بحالی برطرفی با اقتدار صوبہ داران ہے۔ علی ہذا جس علاقہ ڈپٹی کمشنری کی رخصت کی

منظوری ڈپٹی کمشنروں کے اختیار سے زائد ہے اوس کی منظوری کے صوبہ دار مجاز ہوں گے ۔

ایضاً ضمن د	دفعہ (۲۴۴۰ / ۲۷۹) صوبہ دار ڈپٹی کمشنروں کے دورہ کے متعلق تختہ جات اخراجات

سفر کو اپنے اقتدار سے منظور کریں گے بپابندی رقم منظورہ موازنہ ۔

ایضاً ضمن الف	دفعہ (۲۴۴۱ / ۲۸۰) صوبہ دار کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ کسی وقت میں کسی مقدمہ کے

کاغذات کو جو ڈپٹی کمشنروں کی پیشی میں زیر تجویز ہوں اور کمشنر انعام یا سرکار میں واسطے انفصال کے ابھی پیش نہ ہوئے ہوں طلب کریں ۔ اور اگر طریق کارگزاری میں کوئی نقص نظر آوے یا اور کوئی دوسری وجہ نارضامندی کی ہو تو اس بارہ میں سرکار کو یا کمشنر انعام کو تحریک کریں ۔

ایضاً ضمن ب	دفعہ (۲۴۴۲ / ۲۸۱) صوبہ دار کو اس تنقیح کا اقتدار ہے کہ ڈپٹی کمشنر نے کس قدر کام

کیا ہے اور اون کے دفتر کی کیا حالت ہے ۔

ایضاً ضمن ج	دفعہ (۲۴۴۳ / ۲۸۲) صوبہ دار کو اقتدار ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے حرکات پر جب کہ

وہ دورہ پر ہوں حسب مناسب نگرانی رکھیں اور اون کے مستقر کو بشرط ضرورت ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر بدلیں

ڈپٹی کمشنروں کا اقتدار اور کارروائی کا طریقہ فقرہ ۱۸ ضابطہ انعامات بابت سنہ ۱۳ ...	دفعہ (۲۴۴۴ / ۲۸۳) ڈپٹی کمشنروں کو اپنے علاقہ ماتحت کے ماموری اور معطلی اور برطرفی اور جرمانہ اور ہر قسم رخصت کے

متعلق کامل اختیار حاصل ہوگا مگر سررشتہ دار کی ماموری اور برطرفی اور رخصت کے لئے صوبہ دار کی

منظوری حاصل کرنی ہوگی لیکن سررشتہ دار کی رخصت اتفاقی کی منظوری ڈپٹی کمشنروں ہی کے اقتدار میں رہے گی۔ ڈپٹی کمشنر کے ایسے احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس مسموع ہوگا ۔

گشتی فینانس ۱۹ اسفندار ۱۳۱۱ف | دفعہ (۲۴۴۵) [۲۸۴] ڈپٹی کمشنر انعام کو منظوری سوائے تقرر کا اقتدار فی برآورد دو صد تک حاصل ہے ۔

فقرہ ۱۵ ضابطۂ انعام سنہ ۱۳۰۳ف | دفعہ (۲۴۴۶) [۲۸۵] ڈپٹی کمشنر مجاز ہوں گے کہ دورہ کے زمانہ میں حسب موقع دفتر و کاغذات انعام متعلقہ موضع و تحصیل و ضلع کی تنقیح کرکے اپنی رپورٹ کمشنر انعام کے پاس صدور حکم کے لئے پیش کریں اور ضروری امور میں بصلاح عہدہ داران ضلع و صوبہ ایسی کارروائی کریں جو قرین منفعت سرکار ہو ۔

فقرہ ۱۶ ایضاً | دفعہ (۲۴۴۷) [۲۸۶] ڈپٹی کمشنران راست سرکاری دفاتر سے اعم ازیں کہ وہ عدالتی ہوں یا مالی وغیرہ معمولی مقدمات میں جو متعلق بہ تصفیہ مقدمات ہوں خط و کتابت کریں گے۔ اور خاص مقدمات کی خط و کتابت معرفت صوبہ دار کے ہوگی ۔

فقرہ ۱۷ ایضاً | دفعہ (۲۴۴۸) [۲۸۷] ڈپٹی کمشنروں کو قواعد و دستور جاریہ میں بلا منظوری محکمہ کمشنری نہ کسی قسم کی رد و بدل کا اختیار حاصل ہوگا اور نہ کوئی نیا ضابطہ یا دستور بلا منظوری محکمہ مذکور نافذ کرسکیں گے

فقرہ ۲۲ ایضاً | دفعہ (۲۴۴۹) [۲۸۸] ڈپٹی کمشنر اپنے اور اپنے عملہ کے برآوردات تنخواہ ماہ بماہ اپنے دستخط کرکے اون کی رقم خزانہ قریب سے خواہ صدر خزانہ ضلع ہو یا خزانہ تحصیل طلب کرلیں گے ۔

فقرہ ۲۳ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۰) [۲۸۹] ڈپٹی کمشنر اخراجات صادر میں کسی ناواجب اور بیجا خرچ کے نہ شریک ہونے کے ذمہ دار رہیں گے ۔

فقرہ ۲۴ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۱) [۲۹۰] ڈپٹی کمشنروں کے یا اون کے عملہ کے برآوردات بدستخط ڈپٹی کمشنران مرتب ہوکر بغرض منظوری صوبہ دار روانہ ہوں گے ۔

فقرہ ۲۵ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۲) [۲۹۱] ڈپٹی کمشنروں کو لازم ہوگا کہ ماہ بماہ ایک تختہ بحسب نمونہ مقررہ جس میں تعداد مقدمات تصفیہ طلب اور تعداد مقدمات تصفیہ شدہ اور تعداد مقدمات زیر تجویز اور

تعداد منتخبات جاری شدہ تا بہ میں حیات و دو پشت و دوامی و قسم جائداد کی صراحت ہوگی۔ کمشنر انعام کے پاس پیش کریں۔

فقرہ ۲۶ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۳) [۲۹۲] ڈپٹی کمشنروں کا کام ہوگا کہ ماہانہ ایک تفصیلی تختہ پیش کریں جس میں جملہ مراتب اپنے اقتدار کے مقدمات کے جو قطعی طور پر فیصل پائے ہوں مندرج رہیں۔

فقرہ ۲۷ و ۲۸ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۴) [۲۹۳] ڈپٹی کمشنروں کا کام ہوگا کہ ایک تفصیلی سالانہ رپورٹ کارروائی کی بابت کمشنر انعام پاس پیش کریں اور اوس میں صاف یہ دکھلایا جاوے کہ سال بھر کی کارروائی کا نتیجہ کیا ہے اور نیز وہ میعادی نقشے مرتب کرکے محکمہ کمشنری میں بھیجیں جو کہ کمشنر انعام یا محکمہ سرکار سے وقتاً فوقتاً مقرر ہوں۔

دوم وسوم تعلقہ دار کا اقتدار — فقرہ ۳۳ ایضاً | دفعہ (۲۴۵۵) [۲۹۴] دوم سوم تعلقداران جب اپنے علاقہ کے تعلقات میں دورہ پر ہوں تو وہ موضع او تحصیل کے کاغذات اور دفتر انعام کی تنقیح کرکے اپنی رپورٹ باستصواب تعلقدار ضلع ڈپٹی کمشنر صوبہ کے پاس پیش کرنے کے مجاز ہیں۔

گشتی معتمد مال ، ۱۲۹۱ف | دفعہ (۲۴۵۶) [۲۹۵] دوم سوم تعلقداران یعنی نظام جمعبندی کو دورہ کے وقت بجائے منتخبات کے ایک فہرست تعلقہ وار حسب نمونہ ذیل جو چھپی ہوئی رہے گی محکمہ ضلع سے ملا کرے۔ اور وہ اوس فہرست کے مطابق تنقیح کیا کریں گو اوس سے کیقدر ضلع میں کام بڑھ جاوے گا مگر اصل منتخبات کے نائب نکوں کے دینے سے جو ہرج اور دقتیں مسلم ہیں رفع ہو جاوین گی۔

نمونہ

نشان مسلسل	نشان تحصیل	نام موضع	نام انعامدار و تعلقہ	کیفیت
				اس خانہ میں اوس حکم کی نقل تفصیل شرائط بحالی وغیرہ ہوگی جو معاش کی نسبت ہوا ہے
۱	۲	۳	۴	۵

تحصیلدار کا فریضہ
فقرہ ۳۷ ایضاً

دفعہ (۲۴۵۷ / ۲۹۶) جب تحصیلدار اپنے اپنے تعلقہ میں دورہ پر ہیں تو اون کو لازم ہے کہ موضع کے کاغذات انعام کے اور دفتر کی تنقیح کریں اور تعلقدار ضلع کی معرفت اوس کی رپورٹ ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجیں۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۲۶ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۴۵۸ / ۲۹۷) تحقیقات انعام کی ایک مجلد کتاب ہر تحصیل میں رہنی چاہیئے اور پٹواریوں کے پاس انعامات کی جو فہرست کہ مرتب رہتی ہے اوس میں شرائط بحالی انعام یعنی حکم بحالی انعام کی نقل رہنی چاہیئے۔

(۶) متفرقات

جمع وخرچ رسوم
گشتی مجلس ۹ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۴۵۹ / ۲۹۸) رقم رسوم میں سے مطالبہ پن مقطعہ کا جمع وخرچ مثل مطالبہ خودکاشت کرنے کی اجازت ہے اور سود پن مقطعہ کا جمع وخرچ بشرائط ذیل کیا جاسکتا ہے اس لئے کہ پن مقطعہ پر بصورت انقضائے میعاد سود لیا جاتا ہے (۱) بصورتیکہ بوجہ انقضائے میعاد معینہ پن مقطعہ پر سود واجب ہوچکا ہو۔ (۲) جن رسوم میں بمقابلہ محاصل اراضی یا پن مقطعہ کا جمع وخرچ کیا جاوے اوس کی تاریخ ادائی کی مدت ہنوز نہ آئی ہو تو اوس تاریخ تک کا سود بحساب فی صد ایک روپیہ مجرا کیا جاوے۔

تصفیہ دعاوی مقدمات رسوم
گشتی مجلس ۷۹ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۴۶۰ / ۲۹۹) دعاوی مقدمات مصرحہ گشتی نشان ۱۳۴ سنہ ۱۲۹۶ف جس سال کے رسوم سے متعلق ہوں اوس سال کے منقضی ہونے کے بعد ہی قبل اختتام سال دوم سماعت تک محکمہ تحصیلداری میں مسموع ہوں گے۔ اور اوس سے زائد ثلث تک محکمہ دوم و سوم تعلقداری میں۔ اور الست سے زیادہ محکمہ اول تعلقداری میں۔ تحصیلدار اور دوم وسوم تعلقداروں کا مرافعہ محکمہ اول تعلقداری میں بطور سرسری مسموع ہوگا محکمہ اول تعلقداری کے فیصلہ سے خواہ وہ بصیغہ ابتدائی صادر ہوا ہو یا بصیغہ مرافعہ۔ جو فریق ناراض ہو اوس کو بحیثیت حصہ داری اپنے رسوم کے حقوق کے لیے بصیغہ دیوانی چارہ جوئی کا اختیار حاصل ہوگا سررشتہ الہٰ کے محکمات مافوق میں کوئی مرافعہ اونکا مسموع نہ ہوگا

یومیہ داروں سے جرمانہ کی تخفیف
گشتی ۳۱ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۴۶۱ / ۳۰۰) یومیہ داروں سے جو جرمانہ کہ بحساب فی روپیہ ایک آنہ لیا جاتا تھا وہ معاف کیا گیا۔

دفتر مال و دیوانی کی تحریر

گشتی ۹ ۱۳۰۸ف و ۲۰ انعام ۱۳۰۸ف و ۲۰ ۱۳۰۹ف و ۲۱ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۳۶۹۲ ضمیمہ) دفتر مال و دیوانی کی تحریر یومیہ داروں اور سالانہ داروں سے ایک آنہ فی روپیہ کے حساب سے وضع ہوگی اور اضلاع سے تحریر کی رقم بالا بالا دفتر مال و دیوانی پر بھیجدیجاویگی اگر سابق سے فی صدی عہ/ کے حساب سے وضعات تحریر کا عمل ہو تو وہی عمل بحال رہیگا اوسمیں کوئی کمی و بیشی نہ ہوگی

التماس

مجموعہ علم العلیات جسکو قوانین و احکام انعام کے متعلق سنہ ۱۳۱۷ف میں مینے مرتب کیا تہا اوس میں جامعیت کے لحاظ سے سرکار عالی کے احکام کے علاوہ رائے مؤلف بہی عرض ہوئی تہی۔ اور ہر ایک دفعہ کے حاشیہ پر اس امر کی صراحت کردی گئی تہی کہ کون دفعہ کس احکام سرکاری پر مبنی ہے اور کس دفعہ میں صرف مؤلف کی رائے بیان ہوئی ہے۔ اگرچہ سرکاری محکموں نے دفعات آخر الذکر سے اجرائے گشتیات میں پوری پوری مدد لی لیکن پبلک نے اوس کو ناپسند کیا۔ جاگیرداروں کے طبقہ سے خصوصاً بعض اون تعریفات کے متعلق ناخوشی کی صدا آئی۔ جو انعامی اصطلاحات کے متعلق مؤلف نے مجموعہ مذکور میں بیان کی تہی یہی وجہ ہے کہ میں نے اس مجموعہ میں اپنی رائے کے اظہار سے حتی الامکان احتراز کیا ہے۔ اور اوسکے بالعوض اس التماس کے ذریعہ سے پبلک کو مطلع کرتا ہوں کہ سررشتہ انعام و مال کے مقدمات میں اونکو میرے معلومات سے جس قدر امداد درکار ہو وہ مجھ سے بالمشافہ مل کر بلا کسی معاوضہ کے حاصل کر سکتے ہیں۔ بدیں لحاظ کہ خداوند کریم نے مجھکو غیر اختیاری پابندیوں سے نجات بخشا ہے میں نے اپنے وقت اور اپنے اخبار کو پبلک کے خدمات کے لئے وقف کردیا ہے۔

راقم

عزیز جنگ ولا خواجہ حسن خدمت سرکار عالی
و مالک و اڈیٹر عزیز الاخبار حیدرآباد

عین کمی کے احکام

عین کمی کے اشکال
گشتی مجلس نشان ۱۱ ۔ ف

دفعہ (۲۴۶۳) جو پائیگار کسی کھیت کی مستقلاً کاشت نہ کرتا ہو لیکن بیر ہنگام میں وہ موضع غیر سے آکر کاشت کرے اور پھر چلا جاتا ہو ایسے کاشتکار پائیگار کی اراضی بلا اراضی نامہ عین کمی میں مجرا دی جاے گی اور ایسے شخص کا حق مقابلہ شمت بہی مستحق سمجھا جائیگا اور سرکار مجاز ہوگی کہ اس اراضی مجرا شدہ کو جس درخواست گزار کو چاہے آیندہ کے لئے دیدے

علامات حدود کے احکام

مرمت علامات حدود اراضی مزروعہ کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۵۴ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۴۶۴) تحصیلدار کا کام ہوگا کہ ترمیم حدود کا کام بہ تشدد کھاتہ دار کے ہاتھ سے کراویں بصورت خاص بحالت تمرد کاشتکار اگر منجانب سرکار بہی مرمت ہو تو فوراً مزارع سے بہ ضبطی مال حسب قاعدہ وصول زر مالگزاری رقم مذکورہ وصول اور ادا کردی جائے گی ۔

مرمت علامات حدود اراضی افتادہ
گشتی مجلس نشان ۶۴ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ (۲۴۶۵) جب قطعات افتادہ چرائی کے لئے ہراج ہوں تو شرط درستی حدود کا اقرار خریدار سے لیا جائیگا اور ہراج کے اشتہار کے ساتھ ہی اوسکا اطلاعنامہ بہی جاری کردیا جائیگا ۔ اور وقت ضرورت ذریعہ خریدار مذکور مرمت علامات حدود کرائی جاوے اور اگر مستاجر اوس کی خلاف ورزی کرے تو تحصیلدار کو اختیار ہے کہ اوس کی مرمت خود کرائیں اور جو کچھ مرمت میں صرف ہو وہ مثل باقیات مالگزاری کے مستاجر سے وصول کریں ۔

علامات حدود بگاڑنیوالوں کی سزا اور مخبروں کا انعام
گشتی معتمد مال نشان ۵۲ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۴۶۶*) اگر کسی کی نسبت اول یا دوم یا سوم تعلقدار ضلع یا تحصیلدار یا عہدہ دار بندوبست کے روبرو جس کا درجہ مددگار مہتمم بندوبست سے کم نہ ہو سرسری تحقیقات میں یہ ثابت ہوجاے کہ اوسنے دیدہ و دانستہ کسی علامت حدود کو مٹا ڈالا ہے یا اوس کو نقصان پہونچایا ہے تو شخص مذکور ہر ایک ایسے علامت حدود کے لئے مستوجب جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہو جرمانہ کا نصف حصہ خبر دینے والے کو اگر کوئی ہو بطور انعام دیا جائیگا اور دوسرا نصف حصہ سرکار میں جمع ہوگا اور علامات حدود کی درستی سرکار سے ہوگی ۔

* ردیف الف کے انعام صلہ میں دفعہ ۹۳ مجموعہ ہذا سے اسکو تعلق ہے ۔

علامات حدود
گشتی ۲۴۳ سنہ ۱۸۸۷ء

دفعہ (٣٤٦٧) اگر علامات حدود کے پتھر اون کہیتوں سے گم جاویں جنکی نگہداشت کاشتکاروں کے ذمہ ہے یا کسی کہیت کے علامات بارش کی وجہ سے پست ہو جاویں تو ایک نوٹس چہ ہفتہ کا نمبرداران مقبوضہ کے نام جاری ہوگا۔ اگر میعاد نوٹس میں تلافی مافات نہ ہو تو تحصیل سے تیاری عمل میں آوے گی اور اوس کا خرچ مثل زر مالگزاری کے وصول کیا جاوے گا قطعات افتادہ میں ایسی صورت پیش آوے تو گشتی ۲۴۶ سنہ ۱۸۸۷ء کے مطابق عمل ہوگا۔ علی ہذا پرسوک نمبروں کی نگہداشت سرکار سے متعلق ہوگی۔

خشکی اور تری کے کہیتوں کے علامات
رزولیوشن ۲۶ سنہ ۱۲۹۸ف معتمد مال و گشتی مجلس ۲۶ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (٣٤٦٨) خشکی کے کہیتوں میں ۳ اور لیاں ہونی چاہئیں۔ نالہ کے کنارہ پر حدود واقع ہوں تو پتھر نصب ہوں اور لی نہ ڈالے جاوے۔ اختتام بندوبست کے بعد اورلی کا بنانا اور قائم رکہنا خود رعایا و کاشتکار کا کام ہے

دفعہ (٣٤٦٩) تری کہیتوں کے کونوں اور ناکوں اور نمبرہائے خشکی کے خمونپر پتھر کا نصب ہونا ضرور ہے۔ جس اراضی میں اورلیاں بنانا دشوار ہو جیسے چلکہ اور ریگر کے نمبر وہاں بموجب قواعد بندوبست گوشو نپر پتھر کا نصب کرنا کافی ہوگا۔

ردیف غین

غیر حاضری

معافی غیر حاضری کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۴۵ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (٣٤٧٠) جس عہدہ دار کو موقوفی و برطرفی ملازم غیر حاضر کا اقتدار ہو اوس کو معافی غیر حاضری میں سرکار سے ضرورت استجازت نہیں ہے۔ اس قسم کی غیر حاضری جو معاف کی جاوے اوس سے مراد یہ ہے کہ ایام غیر حاضری بہی اوس رخصت میں شامل کئے جائیں جس کا وہ ملازم مستحق ہے۔

ردیف فاء

فیصلہ و تعمیل فیصلہ کے احکام

فیصلۂ مال کے احکام

عہدہ داروں کو فیصلہ اپنے قلم سے لکھنا چاہیئے
گشتی مجلس نشان ۲۵ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۴۷۱) آیندہ سے عہدہ دار اپنے عملہ مددگاروں سے تجاویز فیصلوں کے لکھوانے میں مدد نہ لیں بلکہ یہ کام خود عہدہ داروں کے قلم سے ادا ہونا چاہیئے ۔ ضرور ہے کہ تحصیلدار سے عہدہ دار صدر تک کل تمہید وتجویز و حکم اپنے قلم ہی سے لکھیں اب تک زبان فارسی کی وجہ سے اکثر عہدہ دار اپنے دست وقلم سے فیصلہ وغیرہ لکھنے سے معذور تھے اب وہ نہیں رہے اس لئے تمام عہدہ داروں کو اردو میں فیصلہ اور تجویز لکھنی چاہیئے اور جو عہدہ دار ایسے ہوں کہ اون کو اردو بھی نہیں آتی اون کو ضرور ہے کہ دو برس کے عرصہ میں سیکھ لیں اوس وقت تک جس زبان میں اون کو مہارت ہے فیصلہ وغیرہ لکھیں اور اوس کے ساتھ اردو کا ترجمہ منسلک کرتے رہیں ۔ عہدہ داران بالادست اپنے دورہ کے زمانہ میں اس کی بھی تنقیح کرتے رہیں اور جہاں کہیں اس کے خلاف نظر آوے اوسکا تدارک کریں

صوبہ داروں کو اپنے قلم سے فیصلہ لکھنا چاہیئے
مراسلہ معتمد مال ۰۰ ۵ سنہ ۱۲۹۹ ف بصوبہ شرقی

دفعہ (۲۴۷۲) صوبہ دار اپنے قلم سے فیصلہ لکھا کریں صرف ضرورت کے وقت مددگار سے تجویز کا لکھانا جائز ہے

کسی فیصلہ کی نسبت تجویز ثانی کا حکم دیتے وقت فیصلہ سابق کی تنسیخ کا حکم بھی ہونا چاہیئے
گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۲۹۱ ف

دفعہ (۲۴۷۳) ہر حاکم مجاز سماعت مرافعہ کو تجویز ثانی کا حکم صادر کرنے وقت یہ حکم فیصلہ میں لکھنا چاہیئے کہ فیصلہ ماتحت منسوخ کیا گیا اوس کی تجویز ثانی کی جاے ۔

فیصلہ کی اطلاع فریقین کو فوراً ہونا چاہیئے اور نقل فوراً دینا چاہیئے
گشتی معتمد مال ۴۹ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۴۷۴) محکمہ کروڑگیری کی ایک کارروائی کی بنا د سرکار حکم فرماتے ہیں کہ آیندہ سے بمجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرادی جاوے اور بلا انتظار تعمیل فریقین یا فریق کو جس کی درخواست پیش ہو باضابطہ نقل دی جاوے ۔ فیصلہ کی نقل ہر شخص غیر بھی حاصل کر سکتا ہے جو فریقین سے نہ ہو ۔

دفعہ (۲۴۷۵) بذریعہ گشتی مراسلہ صوبہ بیدر نشان ۸۴۸ ۔ ۳ آبان سنہ ۱۳۰۰ ف موسومہ اول تعلقدار ایلگندل مسلمہ محکمہ سرکار یہ صراحت ہوئی ہے کہ فریق غیر حاضر کی شنوائی فقط تحصیل کے ذریعہ سے ہونا چاہیئے اگر فریق غیر حاضر ہے تو مقدم پٹواری کے ذریعہ سے بمقابلہ دو گواہ شنوائی نامہ اوس فریق کے گھر پر

چسپان کردینا چاہیئے۔ اور پرت ثانی بصراحت بالا تحصیل میں واپس آنا چاہیئے۔

ترتیب گوشوارہ کی ممانعت
گشتی ستمدمال نشان ۱۲۹ ۱۳۱۰ف

دفعہ (۲۴۷۶) دریافت سرسری میں گوشوارہ مرتب کرنیکی ضرورت نہیں بلکہ فیصلہ جداگانہ مرتب کرنا چاہیئے۔

تعمیل فیصلہ مال وڈگری عدالتی کے احکام

تعمیل فیصلہ کی مدت
مراسلہ نشان ۱۲۵ ۱۳۰۳ف موسومہ صوبہ‌دار وگشتی نشان ۱۰۱ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۴۷۷) فیصلہ کے ساتھ تعمیل فیصلہ کا حکم نا محکمہ جات مال سے جاری ہوگا اور فیصلہ کی تعمیل کے لئے ایک سال کی مدت کافی ہوگی۔

تعمیل فیصلہ میں جایداد منقولہ وغیر منقولہ کا ہراج ہوسکتا ہے
گشتی مجلس نشان ۶۱ ۱۲۹۳ف م ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۴۷۸) عہدہ داران مال بغرض تعمیل فیصلہ ضبطی اور ہراج جائداد منقولہ وغیر منقولہ مدیون کے مجاز ہیں۔

تعمیل فیصلہ کاشتکاران مدیون سے کون کون سی شئے مستثنی ہیں
فقرہ ۲۴۳ گشتی نشان دیوانی ۲ ۱۳۰۲ف

دفعہ (۲۴۷۹) اشیاء مندرجہ ذیل بصیغہ تعمیل قابل قرقی ونیلام کے نہیں ہیں۔

(۱) ضروری پوشاک مدیون اور اوسکی زوجہ واطفال کی (۲) اگر مدیون اہل حرفہ ہے تو اوسکے حرفہ کے اوزارات (۳) اگر مدیون زراعت پیشہ ہے تو زراعت کے آلات اور ایسے مویشی جو اوس کے پیشہ زراعت میں معاش پیدا کرنے کے لئے ضروری ہوں۔ (۴) مکانات یا مصالحہ مکانات کاشتکاران جن میں وہ لوگ رہتے ہوں یا جن میں اون کے مویشی جو زراعت کے لئے ضروری ہیں رہتے ہوں۔ (۵) حق وراثت جو بالفعل حاصل نہ ہو یا اور حق یا استحقاق جو محض معلق یا ممکن ہو لیکن بالفعل حاصل نہ ہو

اجرائے ڈگری میں کاشتکاروں کے ساتھ رعایت
حکم سرکار ۱۳۱۳ف مندرجہ جریدہ یکم امرداد ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۴۸۰) گو دفعہ ۲۴۴۳ گشتی نمبر ۲ ۱۳۰۲ف کے ضمن ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کے یکجا کرنے سے کاشتکاروں کے حقوق کی حفاظت اور اون کے ساتھ ضروری رعایتیں پوری ہوتی ہیں تاہم سمت مغربی کے انتظام دیوانی کے تخمیناً دو سالہ تجربہ سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ کسیقدر زیادہ صاف وصریح احکام کی ضرورت ہے جن سے اجرائی ڈگریات کے

کارروائی میں بھی نقصان نہ ہو اور کاشتکاروں کے حقوق کی بھی رعایت ہو اور سرکاری مالگزاری کی بھی کامل حفاظت ہو سکے۔ لہذا بمنظوری مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہیں۔

(۱) جن مقدمات اجرائی ڈگری میں کاشتکار مدیون ہو علاوہ اون اشیا کے جنکا ذکر دفعہ ۲۴۳ مستثنی نمبر ۲ سنہ [illegible] میں ہے کاشتکاروں کی جائداد ذیل بھی قرقی اور نیلام سے محفوظ رہے گی ۔

(الف) اون کا غلہ تخم ریزی بقدر کاشت یک سالہ۔

(ب) اون کی پیداوار اراضی بشرطیکہ عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوسکی قرقی سے مدیون پر ایسی سختی ہوگی جس سے کہ وہ اپنی اراضی کی کاشت کا انتظام نہ کر سکے گا ۔

(ج) چارہ بقدر خوراک مواشیان زراعتی جب تک کہ دوسرا چارہ مواشی کے لئے میسر آسکے ۔

(د) ظروف ضروری خورد و نوش ۔

(۲) سوائے اشیاء متذکرہ ضمن ۱ متعلقہ دفعہ ۹۷۴۲ کے جب کسی اراضی کے نیلام کی ضرورت متعلقہ اجرائی ڈگری سے ہو اور وہ مدیون کے قبضہ میں بحیثیت کاشتکار کے ہو تو اوس کا نیلام بلا حصول منظوری مجلس عالیہ عدالت کے نہ ہو سکے گا ۔ ایسے نیلام کی منظوری کی درخواست ہمیشہ بذریعہ صوبہ دار صاحب سمت کے ہوا کرے گی ۔

(۳) کوئی عدالت دیوانی کسی کاشتکار مدیون کے قید کرنے پر مجبور نہ ہوگی بجز اس کے کہ اوس عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ مدیون مذکور نے اپنی جائداد عمداً زر ڈگری کے ہضم کرنیکے لئے مخفی کی ہے

(۴) ہر ایسے مدیون کی جائداد کا نیلام جو کاشتکار ہو بذریعہ تحصیلدار کے ہوگا ۔ ہر عدالت جس کے یہاں اوس اجرائے ڈگری کا مقدمہ پیش ہو جس میں کہ اشیاء مذکورہ بالا کا نیلام چاہا جاتا ہے تو عدالت موصوفہ اولاً حسب ضابطہ اوس جائداد کی قرقی بذریعہ تحصیلدار جس کے حدود اقتدار کے اندر جائداد واقع ہو کرے گی بعد قرقی کے اشتہار نیلام براہ راست اوسی تحصیلدار کے پاس بھیجے گی اور تحصیلدار کو لکھے گی کہ بعد انقضائے میعاد اشتہار اوس تاریخ پر جو تاریخ کہ اوس میں معین ہے (بشرطیکہ کوئی خلاف حکم عدالت سے جاری نہ ہو) اوس جائداد کو حسب ضابطہ نیلام کر کے زر نیلام بعد مجرائی کسی رقم سرکاری کے جو اوس مدیون کے ذمہ ہو ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بھیجدیں ۔

(۵) اگر مدیون مستاجر ابواب ہراجی ہو تو اوس سے بھی قاعدہ متذکرہ ضمن ۳ متعلق سمجھا جائیگا۔

(۶) کاشتکاران اور مستاجران ابواب ہراجی جنپر کوئی ڈگری جاری ہو لازم ہے کہ تاریخ ضبطی جائداد سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بذریعہ ایک درخواست کاغذ سادہ کے اس امر کا اظہار کردیں کہ وہ کاشتکار یا مستاجر ابواب ہراجی ہیں اور عدالت کو بھی لازم ہے کہ اگر مدیون عدالت میں حاضر ہو تو خود بھی اوس سے اس امر کا استفسار کرے۔

مکان سکونہ رعایا کے متعلق احکام خاص	دفعہ (۲۴۸۱) معتمد عدالت کا رزولیوشن نشان ۳۴ مورخہ ۲۹ مہر سنہ ۱۳۲۹ف
گشتی معتمد مال نشان ۵ سنہ ۱۳۳۱ف	حسب ذیل حکم دیتا ہے اوسی کے مطابق عمل ہونا چاہیئے۔

(۱) مکان مسکونہ رعایا کاشتکار کا ہراج جب ہی جائز ہوگا جبکہ وہ مطالبہ ڈگری قبل نفاذ قواعد ہذا مکفول ہوچکا ہو

(۲) مکان کا مالک خود ہراج سے رضامندی ظاہر کرے۔

(۳) دوران اجرائی ڈگری یا دوران نالش میں مدیون ڈگری نے فریب یا غاصبانہ حرکت یا بد دیانتی کا ارتکاب دیدہ و دانستہ کیا ہو

(۴) جائداد کا اخفا یا صدور عدالت سے انتقال محض اجرائے ڈگری میں ہرج ڈالنے کے وجہ کیا ہو یا اور کسی طریقہ سے اجرائے ڈگری کو مشکل میں ڈالدیا گیا ہو۔

(۵) ہراج کی درخواست نامنظور ہونے سے ڈگریدار کی حالت بمقابلہ مدیون زیادہ سقیم ہوتی ہو۔

(۶) مکان مسکونہ مدیون ڈگری کے ضروریات سے زاید ہو لیکن ایسی حالت میں زرہراج میں سے اوسقدر روپیہ مدیون ڈگری کو دیا جانا چاہیئے جو انتظام مکان سکونت کو کافی ہوسکے لیکن یہ رقم نصف زرہراج سے زیادہ نہ ہوگی اور ایسی دی ہوئی رقم ڈگری متروکہ کے سوا کسی دوسرے مطالبہ میں ضبط نہ ہوسکے گی۔

(۷) عدالت کی رائے میں کسی اور وجہ یا ضرورت شدیدہ کی بنیاد پر ہراج مکان مسکونہ مناسب ہو۔

(۸) عدالت صورتہائے نمبر ۲ لغایتہ ۷ متذکرہ دفعہ ہذا میں محکمہ صوبہ داری کی منظوری کے بغیر ہراج کا حکم صادر نہ کرسکے گی اور صورت نمبر ۷ کی نسبت صوبہ دار صوبہ بذریعہ محکمہ معتمد عدالت سرکار میں رپورٹ کرکے منظوری حاصل کرنے کے بعد ہراج ہوسکے گا اگر معاملہ کا تعلق بلدہ سے ہو تو جملہ اشکال میں سرکار کے منظوری ضرور ہوگی اور بحالت مرافعہ کسی حالت میں قبل از فیصلہ مرافعہ و پیش از انقضائے میعاد مرافعہ ایسی ہراج کی کارروائی نہ ہوگی اور ہر ایک حاکم جس کے توسط سے ایسے ہراج کی کارروائی ہوتی ہو باظہار وجوہ مجاز منظوری

درخواست ہوگا۔ ہر ایسی ڈگری جس میں مکان مسکونہ کا ہراج نہ ہو سکتا ہو ذات مدیون اور دوسری جایداد مدیون پر جاری ہو سکتی ہے اور ایسے مکان کی ملکیت مفلس کو قید سے محفوظ نہیں کر سکتی اور عدالت کے ابتدائیت حفاظت مکان قابل ہراج میں بھی بحال رہیں گے۔ اگر ہراج مکان مسکونہ کی منظوری مل چکی ہو تو دو مہینوں کی مہلت تخلیہ مکان کے لئے مدیون ڈگری کو دی جاوے گی۔

کسی باؤلی یا اشجار کا ہراج ملکیت زمین سے جدا ہو کر نہ ہو سکیگا

زرولیوشن معتمد عدالت نشان ۴۳/۱۸ سنہ ۱۲۹۹ ف وگشتی مجلس نشان دیوانی ۱۲ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۴۸۲) کسی کاشتکاری زمین کی حیثیت سے کوئی باؤلی یا اشجار ثمرہ دار اراضی سے علاحدہ ہو کر ہراج یا کسی اور طریقہ پر منتقل نہ ہو سکیں گے۔

صیغہ اجرائے ڈگری میں اراضی کاشت کے ہراج کی تحریک کا طریقہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ۲ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۴۸۳) ایفائے ڈگری کے لئے جب کسی مدیون کی اراضی کاشتکاری کے ہراج کی تحریک بغرض حصول منظوری کرنے کی ضرورت واقع ہو تو نمونہ ضمیمہ نشان (۱۲۰) کے مطابق تحریک ہونا چاہیئے۔ تحریک کے ساتھ اوس کا ایک مثنیٰ بھی منسلک رہیگا۔ بذریعہ گشتی مجلس نشان دیوانی ۸ سنہ ۱۳۰۱ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ہر عدالت دیوانی کو تحریک متذکرہ بالا کا راست تعلقدار ضلع کی خدمت میں روانہ کرنا چاہیئے۔ تعلقدار ضلع اپنی رائے تختہ کے خانہ ۱۱ میں لکھکر صوبہ داری میں روانہ کرینگے اور صوبہ دار کی رائے کے بعد مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جاوے گا۔

فیصلہ دخلدہانی اراضی میں فصل ستادہ کی صراحت

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ۵ سنہ ۱۳۰۱ ف

دفعہ (۲۴۸۴) جب کسی کاشتکار کا قبضہ کسی اراضی پر غاصبانہ ہوا اور کاشت بھی کر چکا ہو یا کوئی ایسی ہی وجہ پائی جاوے تو فیصلہ میں فصل استادہ کی دخلدہانی کے متعلق صراحت ضرور ہوگی دوسری تمام صورتوں میں ڈگریدار کو اراضی کاشت کا قبضہ اوس وقت دلایا جاسکے گا جب کہ مدیون ڈگری فصل استادہ کو کاٹ لیوے۔

افسران کروڑگیری کے اختیارات تعمیل فیصلہ کی نسبت

گشتی معتمد مال نشان ۹۴ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۴۸۵) افسران کروڑگیری جو کسی جرمانہ وغیرہ کے مجاز ہوں اپنے فیصلوں کی تعمیل وصول رقم کی نسبت اُنہی اختیارات کے بموجب کر سکتے ہیں جو عہدہ داران مال کو وصول بقایائے مالگزاری کی نسبت حاصل ہیں اور باوجود دیئے نقل

اور ارجاع مرافعہ کے تعمیل فیصلہ کا التوا اوس وقت تک ہرگز ضرور نہیں ہے جب تک محکمہ مرافعہ التوا کا حکم نہ دے محکمہ مرافعہ الاکثر التوا کا حکم بشرط اخذ ضمانت معتبر دے گا۔ اور خاص حالت میں بلا ضمانت بھی۔

فصل ہنگام کے احکام

(۱) بارش و فصل

حساب پیمائش بارش کے متعلق
گشتی صدر المہام مال نشان ۷۰ مورخہ ۲۱ شہریور ۱۲۹۲ف و ۵۰ مورخہ ۷ سال ۱۲۹۶ف و ۳۵ مورخہ ۵ شہریور ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۴۸۶) عہدہ داران سرکاری کو ضرور ہے کہ بارش کی حالت اور فصل اور پیدائش غلہ کی کیفیت سے اطلاع دیتے رہیں اور نیز باؤلیوں اور تالابوں کی کیفیت لکہیں ہر ایک تحصیل میں حساب پیمائش بارش کے لئے ایک کتاب رکہی جاوے اور اوس میں بارش کا حساب نہایت صحت کے ساتہ لکہا جاوے اور بارش کی کیفیت ہمیشہ جریدہ اعلامیہ میں چہاپنے کے لئے دار الطبع سرکار عالی کو بہی بہیجی جاوے۔

مقیاس المطر
گشتی مجلس نشان ۴۲ مورخہ ۱۳ شہریور ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۴۸۷) برسات کی مقدار کو دریافت کرنے کا ایک آلہ سرکار سے عطا ہوا ہے اوس کی نسبت ہدایات مندرجہ ذیل کے مطابق نہایت احتیاط کے ساتہ عمل کرنا چاہیئے۔

طریقہ استعمال
ایضاً

دفعہ (۲۴۸۸) دروازہ تحصیل کے محاذی تحت السما ایک وسیع جگہ پر جس کے قرب وجوار میں مکانات یا درخت واقع نہوں اور درود یوار اور پتوں کی ترشح سے وہ جگہ محفوظ رہے اوس آلہ کو ایک ایسے چبوترہ پر رکہنا چاہیئے جس کی بلندی ۳ فیٹ ۱۱ $\frac{1}{2}$ انچہ ہو اور اوس کا قطر ۱۸ انچہ مدوّر کا ہو۔ چبوترہ مذکور اینٹ چونے سے تیار کیا جاویگا اور اوس کے ایک جانب سے ایسا شگاف رکہا جاویگا جس میں سے آلہ مذکور کا رکہدینا اور نکال لینا آسان ہو اوس آلہ کے رکہنے اور نکال لینے کے لئے ایک خاص شخص مقرر رہے جو کہ اوس سے واقف ہو۔

دفعہ (۲۴۸۹) آلہ مذکور کی نلی کا طول بقدر دو فیٹ ۹ $\frac{1}{2}$ انچہ ہے اور قیف بالائی بقدر $\frac{1}{2}$ ۴ انچ ہے اور دہانہ قیف پر ایک آہنی پٹی نصب ہے۔

دفعہ (۲۴۹۰) نلہ مذکور میں ۱ $\frac{1}{2}$ انچہ پانی ڈالا جاوے تو خطوط سیخ آہنی پٹی مذکور کے محاذی

یہ پرانے قسم کے آلہ کی تعریف ہے اب ایک نئے قسم کا آلہ رائج ہے

پہونچین گے ۔ بارش کا پانی قیف سے نلہ میں بتدریج جمع ہوگا اور گولہ اندرونی بتدریج بلند ہوگا اور خطوط سیخ سے بارش کی تعداد معلوم ہوگی ۔

دفعہ (۲۴۹۱) سو خط مندرجہ سیخ مذکور مساوی ہیں ایک انچہ کے دہانہ قیف کا عرض ایک فٹ ہے جبکہ سیخ آہنی پتلی بالائے قیف کی وسعت سے بقدر یک فٹ باہر آوے تو جاننا چاہیئے کہ نلہ میں ایک انچہ پانی جمع ہے ۔

دفعہ (۲۴۹۲) جب کہ نلہ مذکور حد اتصال قیف تک پانی سے بھر جاوے اور گولہ اندرون نلہ قیف تک نہ پہونچے تو حساب خطوط سیخ سے پانی کی مقدار معلوم کرنا چاہیئے ۔

دفعہ (۲۴۹۳) ایام بارش میں ہر روز ایک بار آلہ کو دیکھنا چاہیئے اور روزانہ حساب فی الفور لکھ لیکر آب مجتمع خالی کر دینا چاہیئے اور اخراج آب کے لئے جو طریقہ تجویز کیا گیا ہے اوس کے پھیرنے سے پانی خود بخود نکل جاویگا آلہ کو اوٹھانا درست نہیں ہے جب کہ پانی بشدت برسنے کے دنوں میں دو تین بار آلہ مذکور سے حساب لے لیا جاوے اور آلہ خالی کر دیا جاوے ۔

دفعہ (۲۴۹۴) ہر ایک تحصیل میں اس حساب کے لکھنے کے لئے ایک کتاب مرتب رکھنا چاہیئے اور ہر مہینہ کی ۵ تاریخ کو اوس کا ماہواری تختہ دفتر ضلع پر بھیجا جاویگا اور بعد ازاں اوسکا صدر تختہ محکمہ صدر میں بھیجین گے اور اس حساب کا لکھنا کسی ایک کارکن کے تفویض رہیگا ۔

دفعہ (۲۴۹۵) اگر ناظمان جمعبندی دورہ جمعبندی کے وقت آلہ مذکور ملاحظہ کرین گے اور بشرط شکستگی اوس کی ترمیم کا حکم دین گے ۔

دفعہ (۲۴۹۶) آیندہ سے ہفتہ وار تختہ بارش کے خانہ کیفیت میں صرف ایسی کیفیتیں لکھی جاوین جو خاص زراعت سے متعلق ہوں یعنی ہفتہ کی بارش لکھی جاوے اور اون مقامات کے نام جہاں جہاں بارش موسم کی زراعت کے واسطے کافی ہوئی ہو جو کام زراعت کے متعلق اون ایام میں جاری ہوں وہ لکھا جاوے اور حالت کھیتی کی اور اندازہ پیداوار کا لکھا جاوے ۔ غرقی یا اولے یا کیڑوں یا روگ یا کسی دیگر آفات سماوی سے نقصان پہونچا ہو تو وہ بھی درج کیا جاوے ۔ یہ بھی لکھنا چاہیئے کہ زراعت کے متعلق سامان رعایا کے پاس کیسا ہے یعنے آلات

اورجانور - گہانس - کم ہوئی ہے یا زیادہ اور غلہ کے نرخ کی کم وبیشی - قحط کی صورت میں جسقدر رقبہ میں قحط ہو ہوا اور جس قدر آدمیوں کو مدد دیجاتی ہو اور بازاروں میں غلہ کی موجودات اور تجارتی اشیا مثل روئی وغیرہ کی کیفیت بہی لکہی جاوے اور بیماریوں کی کیفیت اوس وقت لکہنی چاہیئے کہ جب وہ اس قدر شدت سے ہوں کہ اون کا اثر زراعت تک پہونچے -

ہفتہ واری رپورٹ

گشتی نشان ۰۴ سنہ ۱۳۲۳ف و ۳۰ سنہ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۴۹۷) ہر ہفتہ ۷ دن کا تصور کرنا چاہیئے اور آخر دن کا پنجشنبہ ہوگا ہر ہفتہ کی رپورٹ جمعہ کے ڈپہ میں بلا تاخیر و بلا لحاظ تعطیل روانہ ہونا چاہیئے بنظر حالات موجودہ پوری کیفیت متعلق بارش و فصل و آب و علف جانوران و آب نوشی و صحت انسان و جانوران کارہائے امدادی و محتاج خانہ و عام کیفیت متعلقہ درج ہونی چاہیئے -

گشتی نشان ۸ سنہ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۴۹۸) تختہ بارش کی کیفیت کے خانہ میں بارش کی مقدار لکہی جاوے اور وہ مقامات بہی لکہے جاویں جہاں کی جملہ بارش موسم زراعت کے واسطے کافی ہو - زراعت کے کارہائے مجریہ کو بہی لکہنا چاہیئے اور کہیتوں کی حالت اور پیداوار کا اندازہ بہی تحریر ہونا چاہیئے غرق آب یا اولوں یا روگ وغیرہ سے جو نقصان ہوا ہو اوس کی بہی صراحت ہونی چاہیئے - رعایا کے پاس سامان زراعت کس قدر ہے اور جانور کس قدر ہیں اس کی صراحت بہی لابدی ہے کم ہنگامی کی حالت میں جس قدر رقبہ میں کم ہنگامی کی امید ہو اوس کی صراحت -

دفعہ (۲۴۹۹) بازاروں میں جو موجودات غلہ کی حالت ہے اور بیماریوں وغیرہ کی کیا کیفیت اوس کی بہی صراحت ہونا چاہیئے - بیماریوں کی کیفیت درج کرنے کی ضرورت اوس وقت ہوگی جب کہ اوسکا اثر زراعت پر پڑے -

نرخ کی نسبت

گشتی مجلس نشان ۸ سنہ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۲۵۰۰) ہفتہ واری رپورٹ میں گندم - جوار - برنج - کا نرخ نہایت احتیاط کے ساتہ درج ہونا چاہیئے اور ایک تختہ حسب نمونہ ذیل حالات کا آنا چاہیئے -

نام بازار	نرخ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

یہ تختہ ہر فصل میں ماہ الٰہی کے تواریخ ۱ - ۸ - ۱۶ - ۲۴ - برراست دفتر فنانس پر آیا کرے غلہ کا نرخ نہایت احتیاط اور صحت کے سات لکہا جاوے ۔

گشتی ۳ و ۴ ۔ ۶ سنہ ۱۳۰۶ف ۔ ۳۰ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۵۰۱) نرخ غلہ میں کوئی تفاوت پیدا ہو تو اوسکو کامل طور پر تحقیقات کے سات خانہ کیفیت میں لکہنا چاہیئے ۔ غیر مطبوعہ تختہ جات بہیجے نہ جاویں مطبوعہ فارم قریب الختم ہوں تو وقت سے پہلے طلب کرلئے جاویں ۔

اوکالی اور غیر معمولی بارش
مراسلہ کلیات ۲۸ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۵۰۲) غیر ہنگام بارش سے موسم کو کس قسم کا ضرر پہونچا یا مفید ہوئی اوس کی صراحت ہونا چاہیئے ۔

تالابوں کا پانی
مراسلہ معتمد مال نشان ۶۷ سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ معتمدوارانِ

دفعہ (۲۵۰۳) فصل کی عام حالت کیسی ہے اور تالابوں میں پانی کس قدر آیا ہے اور کس قدر کمی ہے اوس کی اطلاع نہایت صحت کے سات ہونا چاہیئے ۔

(۲) بدہنگامی اور قحط

بدہنگامی کے لحاظ سے عہدہ داران دورہ کنندہ کو اپنے ہمراہیوں و جانوروں میں کمی ملحوظ رکہنا چاہیئے
گشتی مجلس نشان ۱۴ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۵۰۴) جو حکام سنہ ۱۳۰۹ف میں دورہ کریں وہی المقدور اپنے ہمراہیوں اور جانوروں کی تعداد میں کمی کردیں جس میں حکام دورہ کنندگان و رعایا ہر دو کو آرام ہوگا اور طرفین کو دقت و تکلیف کا باعث ہوگا

پرورش اطفال
گشتی مجلس نشان ۲۸ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۵۰۵) جملہ عہدہ داران اضلاع متاثرہ قحط خصوصًا اور دوسرے عہدہ دار عمومًا اس امر کی نگرانی کریں کہ جب اور جہاں یتیم بچے پائے جائیں اونکو اپنی نگرانی میں لیں اور اون کی پرورش کا انتظام کریں اوس کے مصارف کے لئے بقدر ضرورت مد قحط سے منظوری جائیگی

معافی بن چرائی صحرائے محصورہ بوجہ بدہنگامی
گشتی مجلس نشان ۶ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۵۰۶) جملہ رعایائے ملک سرکار عالی سکنائے دیہات خالصہ کے مویشی کے لئے صحرائے محفوظہ واقع اضلاع تلنگانہ و صوبجات گلبرگہ و اورنگ آباد میں بمعافی محصول مقررہ بن چرائی ۔ اس سال سنہ ۱۳۰۹ف میں عمومًا چرائی کی اجازت دی جاتی ہے اور اس سال کسی قسم کا محصول بن چرائی نہیں لیا جائیگا خواہ وہ جانور اوسی ضلع کے ہوں جہاں صحرائے محصورہ واقع ہے یا کسی دوسرے ضلع ممالک محروسہ سرکار عالی سے ۔

دفعہ (۲۵۰۷) چھوٹے چھوٹے جاگیرات کے مویشی کو بھی جنگلات خالصہ میں چرائی کی اجازت دی جاوے گی لیکن اون سے محصول حسب شرح معینہ لیا جاویگا مگر ناظم صاحب جنگلات علاقہ خالصہ کو اقتدار دیا جاتا ہے کہ حضور تکہ بلحاظ کثرت وازدیاد مویشی جاگیری اوس شرح محصول کو حسب مناسب وقت ومقام بڑھا نامناسب خیال کریں تو فی راس آٹھ آنہ تک بڑھا دیں۔

دفعہ (۲۵۰۸) بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے جو جانور چرائی کے لئے ملک سرکار عالی میں داخل ہوں اون کے متعلق اس محکمہ کا مراسلہ نشان ۹۰ مورخہ ۱۰ بہمن س ۱۳۰۹ ف بدستور واجب التعمیل ہوگا جس کی نقل اس کے ساتھ برائے توضیح منسلک ہے۔

(نقل مراسلہ ۹۰) بخدمت ناظم صاحب جنگلات ملک سرکار عالی

حسب تحریک اے ۔ جے ۔ ڈنلاپ صاحب بہادر رکن اول مجلس مالگزاری وکمشنر انتظام قحط عالی جناب نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے جو جانور چرائی کے لئے ملک سرکار عالی میں داخل ہوں اون پر عموماً فی راس آٹھ آنہ کے حساب سے محصول بن چرائی وصول کیا جاوے لیکن بکروں کی بالکلیہ ممانعت کردی جاوے اور یہ شرح فی راس ۸ ر جنگلات محصورہ اور غیر محصورہ دونوں کے لئے یکساں مساوی طور پر وصول ہوگی مخفی نہ رہے کہ جبکہ جاگیرداران اور گتہ داران فی راس مویشی محصول بن چرائی ۱۲ ر لیا کرتے ہیں تو سرکار عالی بیرون ملک کے مویشی پر فی راس ۸ ر بخوبی ترین وجہ لے سکتی ہے۔ ناظم صاحب کو چاہیئے کہ ہر ناکہ وچوکی کروڑگیری پر جو سرحد پر واقع ہوں حسب کفایت وضرورت پاس بک مہیا کردیں۔ اہلکاران کروڑگیری ناکہ جات سرحدی کا کام ہوگا کہ اون جانوروں کا محصول بن چرائی جو علاقہ جات بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے بغرض چرائی ملک سرکار عالی میں داخل ہوں بحساب بالا وصول کرکے پاس دیا کریں اور جملہ محاصل بن چرائی جو وصول کیا جاوے وہ سررشتہ جنگلات کے نام سے جمع کریں ۔ اہلکاران جنگلات کا فریضہ ہوگا کہ اون جانوران بیرون ملک سرکار عالی کو محصورہ جات وغیرہ میں چرنے کی اجازت دیں جن کے لئے اہالیان کروڑگیری نے پاس اجرا کیا ہے اور جن جانوروں کے لئے پاس نہیں دیئے گئے ہوں تو اون کا محصول بن چرائی وصول کرنا سررشتہ جنگلات کا کام ہوگا۔ پس جملہ متعلقین کو اس حکم سے اطلاع فوری دی جاوے ۔ اس کا ایک ایک مثنیٰ بغرض تعمیل واجرائی حکم بنام اہلکاران کروڑگیری

مامورۂ چوکیات و ناکہ جات سرحدی خدمت میں نواب عماد نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑگیری کے مرسل ہے۔

متعلق اقساط زر مالگزاری

مفلس رعایا کے ساتھ وصول میں رعایت
گشتی مجلس نشان ۱۰ بابتہ سنہ ۱۳۱۱ف

دفعہ (۲۵۰۹) جن قطعات فصول بالکلیہ خراب ہوگئے ہیں یا تخم ریزی نہیں ہوئی ہو۔ اون میں وصول محاصل کو سال آئندہ تک ملتوی کر دیا جائے الا بصورت ہائے مندرجہ ذیل۔

(**الف**) جب کہ کھیت کسی ساہوکار کے قبضہ میں یا اوس کے پاس رہن ہو۔

(**ب**) جب کہ قابض کھیت کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ مستطیع ہے یا اور بلا کسی دقت کے رقم ادا کر سکتا ہے

(۲) جن قطعات میں کہ فصول جزءً خراب ہوگئے ہیں تو تعلقہ دار صاحب ضلع اور اون کے مددگار یعنی دوم و سوم تعلقداروں کو چاہیئے کہ بحسب اقتضائے تمیز و عقل عمل کریں۔ اگر محاصل کا وصول کرنا یا ملتوی کرنا مناسب سمجھیں تو بلحاظ حالات مزارع وصول کریں یا ملتوی کردیں۔ اگر قابض کھیت اس قدر غریب ہو کہ وہ اپنی ذمگی رقم ادا نہیں کرسکتا ہے تو ایسی صورت میں بھی محاصل کا وصول کرنا ملتوی کر دیا جائے

(۳) اراضیات باغات کا محاصل بہ حسب معمول دو مساوی اقساط میں لیا جاوے اور جن جگہوں میں باولیات خشک ہوگئے ہوں اور رعیت رقم ادا نہیں کرسکتی ہے تو تعلقدار ضلع بحسب اقتضائے رائے خود ایک حصہ محاصل کے وصول کو ملتوی کر دیسکتے ہیں مگر قسط اول کا وصول کرلینا ضروری ہوگا۔

کاشتکار مفلس و مستطیع کی صراحت

دفعہ (۲۵۱۰) (الف) وہی کاشتکار مفلس ہے کہ

(۱) جس کے پاس صرف اوس کے زراعتی اغراض کے لئے کافی مویشی موجود ہیں۔

(۲) جس کے پاس صرف اوس کی ذات اور کنبہ اور متوسلین کے واسطے آئندہ ماہ آذر تک کے لئے کافی غلہ موجود ہے۔

(۳) جس کے پاس صرف اوس کے مویشی کے واسطے آخر امرداد تک کے لئے چارہ موجود ہے۔

(۴) جس کے پاس آئندہ موسم میں تخم ریزی کرنے کے لئے غلہ موجود ہے۔

(ب) وہی کاشتکار مالدار یا مستطیع سمجھا جاوے کہ
(۵) جو معمول زراعت کے مندرجہ بالا ضرورتوں سے زائد مال رکھتا ہے۔
(۶) یا جو علاوہ زراعت کے تجارت کرتا ہے۔
(۷) جو متمول ہیں اور جس کے پاس زیورات نقرئی وطلائی موجود ہیں مگر اون کی عورات کا وہ زیور جو سہاگ کی علامت سمجھا جاتا ہے اس لئے علاحدہ نہیں کیا جا سکتا اور ایسا خاص مال جو اسنری وجہ میں داخل ہو جس کی ضبطی قرضۂ شوہری میں جائز نہیں ہے۔

وصول زر اقساط میں مستثنیٰ اشیاء

دفعہ (۲۵۱۱) زرمالگزاری کے وصول کرنے میں اشیاے مندرجہ ذیل کی ضبطی نہ ہونی چاہیئے اور نہ کاشتکار اس امر پر مجبور کیا جاوے کہ وہ اون کو فروخت کرکے رقم سرکاری ادا کرے۔
(۱) مویشی جو اغراض زراعت کے لئے درکار ہیں۔
(۲) جو غلہ کاشتکار اور اوس کے متعلقین کے واسطے آیندہ ماہ آذر تک درکار ہے اور وہ تخم ریزی کے لئے ضرور ہے۔
(۳) چارہ جو زراعتی مویشی کے لئے آخر امرداد تک درکار ہے۔

دفعہ (۲۵۱۲) تحصیلداران تعلقات وناظم جمعبندی کو چاہیئے کہ مصرحہ بالا اصولوں کو خوب سمجھکر اس کا قرارداد کریں کہ کن مزارع سے وصول زر مالگزاری امسال ملتوی رکھیں اور یہ بھی ملحوظ رہے کسی مزارع کے آلات ومویشی زراعت وفصل آیندہ تک ورفع ضرورت کا غلہ وچارہ تحصیل اقساط کے لئے ضبط نہ کریں اور نہ مزارعین کو اون کے فروخت پر مجبور کریں تاکہ مزارعین برباد وپراگندہ نہ ہوں۔ ان قواعد کی تعمیل میں حکام تحصیل کی غلطی سے سرکار یا رعایا کو نقصان عظیم کا سخت خطرہ ہے اور کاش تعمیل کنندہ اغراض ذاتی کی طرف مائل ہو تو سرکار ورعایا دونوں کو نقصان ناواجب ہوگا اس لئے صوبہ دار صاحبان صوبہ جات واول تعلقدار صاحبان اضلاع سے امید ہے کہ اِس کی تعمیل کی بخوبی نگرانی کرینگے اور تنقیح مقامی وہدایات مناسب میں ہمہ تن مصروف رہینگے تحصیلداروں کو حکم دیا جاوے کہ شرائط

وہدایات مجوزہ بالا کو پیش نظر رکھ کے وصول اقساط زر مالگزاری کی کارروائی کریں اور ان ہدایات وقیود سے تجاوز نہ کریں اور نظما جمعبندی واول تعلقداران اضلاع پوری نگرانی ان کی پابندی وتعمیل کی رکھیں

دفعہ (۲۵۱۳) ہر ایک موضع کا اسم وار ایک ایک تختہ بمراتب ومدارج بالا مرتب ہونا چاہیئے اور نظما جمعبندی کا فرض ہو گا کہ اوس تختہ کی کم سے کم پچیس فیصدی کی بذات خود تنقیح کیا کریں اور بعد تنقیح ہر پچیس دیہات کے ایک ایک تختہ تنقیح شدہ مواضع کا ذریعہ صوبہ داری مجلس مالگزاری میں پیش کر کر

گشتی مجلس نشان ۱۰ ۲۱ [illegible] ۱۳۱۹ف	دفعہ (۲۵۱۴) بسلسلہ گشتی نشان ۱۰ واقع ۲۳ بہمن ۱۳۱۹ف متذکرہ دفعات ماقبلیہ

گذارش ہے کہ بلحاظ نتیجہ کارروائی وصول قسط فصل خریف معلوم ہوا کہ اکثر حکام اضلاع وتعلقات نے گشتی نشان (۱۰) کا مقصود غلط یہ سمجھ لیا ہے کہ اول مزارعین کی حالت استطاعت کی دریافت وتحقیقات کی جاوے اور اوس کی تکمیل تک وصول مالگزاری حیز التوا میں رہے۔ گشتی مذکور کا ہرگز یہ منشا نہیں ہے۔ بلکہ اوس گشتی میں مزارع مستطیع اور غیر مستطیع کا امتیاز اس غرض سے بتلایا گیا ہے کہ جب باوجود فکر وتردد کے کسی خاص مزارع یا مزارعین سے رقم مالگزاری وصول نہ ہو سکے تو اوس وقت اوس مزارع یا مزارعین کی حالت استطاعت پر نظر خاص ڈالی جاوے۔ اور اگر بدریافت معلوم ہو کہ فی الحقیقت مزارع نادار محض ہے تو ایسے خاص مزارع یا مزارعین کی نسبت جائز ہوگا کہ وصول اقساط جزئاً یا کلاً برآئندہ کردی جاوے۔ ایسے خاص مزارعین کے متعلق جو دریافت ہو کر صدر کو رپورٹ کی جاوے اوس میں حکام تفصیل اس گشتی نشان ۱۰ کے مصرحہ امتیاز کو ملحوظ رکھیں۔

دفعہ (۲۵۱۵) وصول ربیع کا زمانہ قریب ہے تاکہ اسی طرح کی غلط فہمی ہو کر اس میں بھی خلل واقع نہ ہو۔ حکام ضلع وصوبہ کو چاہیئے کہ حکام تعلقات ونظما جمعبندی کو وصول اقساط کی طرف خاص طور سے متوجہ کریں۔ اور بدورہ اُن پر نگرانی۔ تاکہ بلا وجہ رقم اقساط برآئندہ نہ رہجاوے اور بخیال دریافت استطاعت رعایا وصول مالگزاری بلا ضرورت وجہ موجہ حیز التوا میں نہ پڑ جاوے۔

دفعہ (۲۵۱۶) اخیر فقرہ ۳ گشتی نشان ۱۰ متذکرہ دفعہ ۲۵۱۳ مجموعہ ہذا کے بموجب کل رعایا کے

مواضع کی فہرست کی ترتیب اور روانگی کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ صرف اون مزارعین کی نسبت ترتیب و روانگی تختہ کی ضرورت ہوگی جن سے زر مالگزاری جزءً یا کلاً وصول نہ ہو سکے۔ اور جن کے نسبت بموجب گشتی نشان ۱۰ رقم برآیندہ کرکے صدر کو رپورٹ کرنا لازم ہوگا۔

تخفیف مدت ہراج مویشی منضبطہ بوجہ عدم ادائے زرمالگزاری بسبب بدہنگامی

گشتی مجلس نشان ۲۹ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۳۵۱۷) اس وقت مزارعین کی حالت بالعموم اچھی نہیں ہے مفلوک الحال اور نادار کاشتکار جب تک کہ اونکے پاس جانور وغیرہ جو کچھ تھوڑی بہت جائداد موجود تھی اوس کو بمجبوری اپنے خورد و نوش کے غرض سے کم قیمت پر فروخت کرکے گزران کئے آخر جب کوئی جائداد باقی نہ رہی تو محنت و مزدوری کے شکم پروری کرنے اور جان بچانے کے لئے رلیف کے کاموں یا دوسرے خوش فصل مقاموں کو چلے گئے ہیں ان کاشتکاروں پر جلا وطن یا فرار ہونے کی تعریف صادق نہیں آسکتی اکثر کاشتکار آیندہ نزول بارش پر اپنے اپنے نمبرات اور زمینات پر قابض ہونیکے لئے اپنے اپنے دیہات میں واپس آوین گے۔

ایسی حالت میں اگر مہینہ بیس دن کا اشتہار دیکر اون کے نمبروں کا حق مقابضت ہراج کر دیا جاویگا تو اون کے حق میں اس سال سقیم الحالی کے لحاظ سے ایک قسم کا جبر ہوگا اور آیندہ کوئی سہارا اون کی گزر و معیشت کا باقی نہ رہے گا اور خاندان کے خاندان تباہ ہو جاوینگے معمولی ہنگام کے سالوں میں سرکار نے کاشتکاران متوفی کے ورثا کے ساتھ ذریعہ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۲۰ واقع ۹ شہریور سنہ ۱۳۱۵ف ثبوت وراثت کے لئے ایک سال کی رعایت فرمائی ہے تو اس نازک وقت میں ضرور رعایت ہونی چاہیئے پس ایسے غیر حاضر کاشتکاروں کے نیلام حق مقابضت کے لیے ایک سال تک حاضری کا انتظار کیا جاوے اور اس ایک سال کے لئے لاونی کا انتظام جو کیا جاوے ہنگامی ہو۔ اور بعد حضوری اون کے اراضیات اون کے قبضہ میں دیدیئے جاویں اور بلحاظ استطاعت رقم بقایائے مالگزاری بابتہ سال حال یکمشت یا باقساط وصول کر لی جاوے

دفعہ (۳۵۱۸) بروئے ضابطہ تحصیل مالگزاری درصورت عدم وصول زرمالگزاری مویشی غیر زراعتی یعنی مثل دیگر جائداد ہائے منقولہ بعد اجرائے اشتہار مدتی پانزدہ یوم ہراج کئے جاتے ہیں چونکہ اوس سال چارہ اور پانی کی از حد قلت ہے اور جانوروں کو ایام ضبطی میں بر وقت نہ تو چارہ مل سکتا ہے

اور نہ پانی جس سے جانور زیادہ مدت تک زیر غرقی رہتے ہیں یا تو بہت لاغر و ناکارہ ہو جاتے ہیں یا سقط ہو جاتے ہیں اور اگر زندہ بھی رہے تو جو کچھ اس پندرہ روز میں اون کی خوراک میں صرف ہوا ہو اون کے نیلام کی رقم سے اوس مصارف خوراک کی بھی تکمیل نہیں ہو سکتی جس سے سرکار اور نیز کاشتکاروں کا سراسر احتمال نقصان ہے لہذا اس امر کے لئے بطور خاص جو مویشی غیر زراعتی بعلت بقایائے زر مالگزاری ضبط قرق کئے جاویں اون کے ہراج کی مدت بجائے معمولی پندرہ یوم کے صرف چار یوم رکھی جاوے اور چار یوم کی میعادی نوٹس جاری کرکے بعد اختتام اس مدت کے بصورت عدم وصول زر مالگزاری مویشی منضبطہ کا ہراج کیا جاوے

ردیف ق

قطعیت فیصلہ کے احکام

صوبہ دار کا اقتدار قطعی — گشتی معتمد مال ۵ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۵۱۹) ابواب ہراجی کے مستاجروں کے دعاوی اوس کے شکمیدار و نیز پانسو روپیہ تک کی بابت بصیغہ مرافعہ صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہے۔

گشتی مجلس نشان ۴۹ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۲۵۲۰) جب مستاجر کا دعوے خلاف ورزی قواعد ابکاری کی وجہ سے نقصان کی بابت جاگیردار پر دائر ہو اور ضلع سے مستاجر کی نقصان کی نسبت فیصلہ صادر ہو تو اوس کے مرافعہ کا فیصلہ محکمہ صوبہ داری کا قطعی ہے۔

گشتی مجلس نشان ۴۳ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۲۵۲۱) درختان متعلقہ آبکاری کی قطع و برید ناجائز کی نسبت جو فیصلہ بصیغہ مرافعہ صوبہ داری سے ہوگا وہ قطعی ہوگا۔

گشتی معتمد مال نشان ۲۷ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۵۲۲) بن چرائی مویشی زراعتی کی نسبت قرار داد نرخ کا فیصلہ محکمہ صوبہ داری کا قطعی ہوگا۔

گشتی مجلس نشان ۱ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۲۵۲۳) ہر ایک فیصلہ محکمہ صوبہ داری کا قطعی ہے بشرطیکہ فیصلہ ضلع کو بحال رکھا ہو لیکن اگر خود تعلقدار ضلع بحیثیت منصرم صوبہ داری اپنے ہی فیصلہ ضلع کے ساتھ اتفاق کریں تو وہ فیصلہ قطعی نہیں ہے۔

گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۲۵۲۴) حق کاشت بذریعہ رہن و بیع کے نسبت محکمہ صوبہ داری

کا فیصلہ قطعی ہے ۔

گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۱ آ

دفعہ (۳۵۲۵) جو انتقال کہ حق کاشت کی بابت عمل میں آیا ہو خواہ بذریعہ رہن ہو یا بیع اوس کی نسبت محکمہ صوبہ داری کا فیصلہ قطعی ہے ۔

عام قطعیت

گشتی مجلس نشان ۱۶ اسفندار ۱۳۱۱ ف

دفعہ (۳۵۲۶) تبادلہ ملازمین کا حکم ناقابل مرافعہ اور قطعی ہے ۔

گشتی معتمد مال نشان ۳۰ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۳۵۲۷) حقوق جرم مویشی مردہ کے متعلق پنچایت کا فیصلہ قطعی ہے ۔

گشتی ۸ ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۳۵۲۸) سرحد کے نزاعات میں پنچایت کا فیصلہ قطعی ہے ۔

اول تعلقداروں کا اقتدار قطعی

گشتی مجلس نشان ۲۷ سنہ ۱۳۱۵ ف

دفعہ (۳۵۲۹) ٹھیکہ کے ٹھیکیداروں کے دعاوی کے متعلق جو فیصلہ بصیغہ مرافعہ بصیغہ ابتدائی ضلع سے ہوگا وہ قطعی ہوگا ۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۴ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۳۵۳۰) پٹیل پٹواریوں کی رخصت کے زمانہ میں جو شخص کام پر متقرر ہوں اون کے دعاوی متعلقہ معاش زمانہ منصرمی کا فیصلہ بصیغہ مرافعہ قطعی ہے ۔

گشتی مجلس نشان ۱۳ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۳۵۳۱) تحصیلدار کے دورہ کے زمانہ میں جو جرمانہ پیشکار تعلقہ نے ملازمان دیہی پر کیا ہو اوس کے مرافعہ کا فیصلہ جو ضلع کے محکمہ سے صادر ہوا ہو وہ قطعی ہے ۔

قواعد بندوبست تلنگانہ

دفعہ (۳۵۳۲) نزاع حقوق چراگاہ کے متعلق ضلع کا فیصلہ جو بپابندی قواعد بندوبست تلنگانہ صادر ہوا ہو قطعی ہے ۔

قواعد بندوبست

دفعہ (۳۵۳۳) درختان سرکار واقع کشت رعایا کو بلا اجازت قطع و برید کرنے کی وجہ سے قیمت درختان قطع شدہ کے قرارداد کے متعلق اول تعلقدار ضلع کا فیصلہ قطعی ہے ۔

گشتی نشان ۲۰ سنہ ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۳۵۳۴) مستاجری بن چرائی کی مدت میں مستاجر کی نسبت جو نالش زیادہ ستانی کی ہوئی ہو اوس کا فیصلہ بصیغہ مرافعہ اول تعلقداری ضلع کا قطعی ہے ۔

گشتی ۳ سنہ ۱۲۹۸ ف

دفعہ (۳۵۳۵) اگر تحصیل سے کاشت کار متوفی کے نمبر پر اوس کے وارثان

نام قائم ہوا اور اوس کی ناراضی سے ضلع میں مرافعہ پیش ہو تو فیصلہ مرافعہ قطعی ہے ۔

تحصیلدار متعلقہ کا اقتدار قطعی
گشتی مجلس نشان ۸ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۵۳۶) اراضی غیر مقبوضہ کے ہراج سہ بارہ کی نسبت درخواستگذاران متعدد کے مقابلہ میں تحصیلدار متعلقہ کا فیصلہ قطعی ہے ۔

قول و استادہ کے احکام

قول اراضی آبادی باغراض باغ
گشتی ۱۳۰ سنہ ۱۲۹۸ھ

دفعہ (۲۵۳۷) جو زمین کہ قصبات اور دیہات کی آبادی کے اندر ویران واقع ہے ایسی زمین کو باغ لگانے کے لیے دو سالہ معافی سے قول دیا جاسکتا ہے ایسی زمین میں زراعت کے لیے سخت ممانعت ہے اگر کوئی شخص ایسی زمین میں زراعت کرے گا قطع نظر واپسی زمین او سے سرکار سے جرمانہ مناسب ہوگا ۔ ایسے قول کی منظوری محکمہ صوبہ داری سے ہوگی ۔

غیر بند وبست شدہ اضلاع میں پانچ سالہ استادہ قول
گشتی نشان ۰۰ سنہ ۱۲۹۵ء

دفعہ (۲۵۳۸) جس زمین میں عرصہ قلیل سے تری نہ ہوئی ہو یا عدم مرمت باولی وغیرہ سے افتادہ پڑی ہو اور ایسی افتادگی مدنظر ہو یا صرف قلیل رقم فی الحال باولیوں کی مرمت ہوئی ہو مگر آیندہ کے لیے زیادہ مرمت درکار ہو تو ایسی صورتوں میں تعلقدار جمعبندی کے وقت بعد تنقیح اندازہ مرمت پانچ سال کے استادہ سے وہ زمین رعایا کو سپرد کر سکتے ہیں

غیر بند وبست شدہ اضلاع میں سہ سالہ قول
گشتی ۴۸ و ۷۵ سنہ ۱۲۸۳ و ۱۰۶ سنہ ۱۲۸۳ھ

دفعہ (۲۵۳۹) بنجارت مزروعہ کو سرشکن دہ سالہ پر سہ سال کے لیے قول دیا جاسکتا ہے ۔

اخذ محاصل خشکی بر زمین زاید برآمدہ قول تا مدت قول
گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۵۴۰) وہ زمین قول جو بحساب بگیاون یا ناگر وغیرہ کے قولداروں کو دی گئی ہے اوس میں اکثر اوقات ازروئے پیمایش رقبہ زائد برآمد ہوتا ہے اس صورت میں ایسی زائد زمین پر بلالحاظ موجودہ کاشت تری کے صرف خشکی کا دہارہ تا اختتام مدت قول لگانا چاہیے بشرطیکہ زمین مذکور کسی ذریعہ آبپاشی سے سیراب نہ ہو ۔

کرورگیری کے احکام

(۱) ناکہ بندی و محصول خانجات

محصول خانجات بلدہ
فقرہ ۱ دستور العمل یکم رمضان سنہ ۱۲۸۱ھ

دفعہ (۲۵۴۱) سرکار عالی کی طرف

ایک محصولخانہ خاص بلدہ حیدرآباد میں مقرر اور کروڑگیری بلدہ مذکور کے علاقہ و اسکے تفویض ہے اور تین محصولخانے چادرگھاٹ اور چھاؤنی سکندرآباد اور رالوال میں مقرر ہوے ہیں اور یہ تینوں محصولخانے حیدرآباد کی محصولخانے سے متعلق ہیں جس قدر مال سرکار انگریزی یا تعلقات سرکار عالی سے وہاں یعنی بلدہ و چادرگھاٹ و سکندرآباد و الوال کے بازار میں آویگا یا پیدا ہوگا یا تیار کیا جاویگا اوس کا محصول حسب تفصیل مندرجہ فہرست ون محصول خانوں میں لیا جاوے گا ۔

سرحدات	دفعہ (۲۵۴۲) سرحدات واقع اضلاع سرکار عالی میں چھہ مقاموں پر محصولخانے
فقرہ ایضاً	حسب تفصیل ذیل مقرر کئے گئے ہیں ۔

اول مغربی سمت میں نلدرک میں کہ اوس راستہ سے آمدورفت مال بمبئی کی ہوتی ہے

دوسرے مغرب اور شمال کے درمیان مقام مونگی پٹن میں جو اورنگ آباد کے قریب واقع ہے کہ اوس راستہ سے آمدورفت مال احمدنگر وغیرہ جو علاقہ بمبئی سے ہے ہوتی ہے ۔

تیسرے درمیان مغرب و جنوب کے مقام لنگسگور واقع مغرب رویہ رائچور میں کہ اس راستہ سے چینا پٹن و بلاری اور کرنول اور بمبئی کو مال آتا جاتا ہے ۔

چوتھے جانب مشرق کے قصبہ کوواڑ میں کہ اوس راستہ سے آمدورفت مال مچھلی بندر کی ہوتی ہے ۔

پانچویں درمیان مشرق اور جنوب کے مقام واڑاپلی میں کہ اوس راستہ سے آمدورفت مال اضلاع چینا پٹن کی ہوتی ہے

چھٹے سمت شمال میں قصبہ راجورہ تعلقہ مانک گڈھ میں کہ اوس راستہ سے آمدورفت مال ناگپور برار کی ہوتی ہے

ہر ایک محصولخانہ صدر کے ذیل میں ضرورت کے موافق چوکیاں مقرر کی جاوینگی ۔

چھاؤنیات	دفعہ (۲۵۴۳) اورنگ آباد وغیرہ کی چھاونیوں میں پانچ مقام پر محصولخانے
فقرہ ۶ ایضاً	تفصیل ذیل مقرر کئے گئے ہیں جو مال علاقہ سرکار انگریزی سے وہاں آویگا اس کا محصول ان

مقاموں پر لیا جاویگا ۔ اورنگ آباد ۔ جالنہ ۔ مومن آباد عرف انبہ جوگائی ۔ ہنگولی ۔ لنگسگور

کس قسم کے مال پر محصول لیا جاویگا

بدآمد محصول سرحدیہ	فقرہ ۲ ایضاً	دفعہ (۲۵۴۴) جس قدر مال علاقہ سرکار عظمت مدار سے مقامات

مندرجہ دفعہ ۲۵۴۱ و ۲۵۴۳ کے سوائے سرکار عالی کے اور علاقوں میں آویگا اوس کا محصول سرحد متذکرہ دفعہ ۲۵۴۲ کے محصولخانوں میں لیا جاویگا ۔

تشریح

جریدہ ۲۲ خورداد ۱۳۰۲ف

مال جو باہر سے سرکار عالی کے علاقہ میں آتا ہے خواہ وہ تجارتی ہو یا مصارف ذاتی کے لئے اوس کے محصول کی ادائی ضرور ہے

ملک سرکار عالی کا محصول محصولخانجات متعلقہ بلدہ پر

فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۲۵۴۵) ممالک محروسہ سرکار عالی کا مال یا پیداوار جب بلدہ حیدرآباد و چادرگھاٹ و چھاونی سکندرآباد والوال میں آوے تو اوس کا محصول محصولخانجات متعلقہ پر لیا جاویگا ۔

علاقہ سرکار عظمت مدار کا مال جو ملک سرکار عالی میں جاوے

دفعہ ۸ ایضاً

دفعہ (۲۵۴۶) جو مال سرکار عظمت مدار کے علاقہ سے سرحدات متذکرہ دفعہ ۲۵۴۲ پر گزر کر مقامات مندرجہ دفعہ ۲۵۴۱ یا ۲۵۴۳ پر جاتا ہو سرحدات دفعہ ۲۵۴۲ کے مہتمم یا چوکیدار اوس مال کا محصول نہ لیں صرف چٹھی داخلہ دیکر مال کو روانہ کردیں اور نقل اوس چٹھی کی اوس علاقہ دار کے پاس روانہ کردیں جس کے علاقہ کے محصولخانہ میں وہ مال روانہ ہوا ہے تاکہ جس محصولخانہ پر وہ مال اوترے وہاں محصول اوسکا حسب دستور لیکر رسید اوس کی مال لانے والے کو دیدیں ۔

ملک سرکار عالی کے مال کا برآمد

فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۲۵۴۷) جو مال کہ سرکار عالی کے علاقہ میں پیدا ہووے یا بنایا جاوے اور وہ سرکار انگریزی کے علاقہ میں جاوے محصول اوسکا کسی ایک سرحد پر سرحدات متذکرہ بالا میں سے حسب تفصیل مندرجہ فہرست لیکر رسید دی جاوے ۔

برآمد غلہ کا محصول

فقرہ ۱۴ ایضاً

دفعہ (۲۵۴۸) اگر کوئی بیوپاری محصول بچانے کی نیت سے اوس راستہ کو جہاں محصولخانے اور چوکیاں مقرر ہیں چھوڑ کر مال کو اور کسی راستہ سے مخفی لے جاوے تو مال مذکور فی الفور ضبط ہوکر علاقہ داران کروڑگیری کو اوس سے اطلاع دی جاوے تاکہ متغلبونکو سزا اور سراغ لگانے والوں کو سرکار سے انعام ملے ۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۵۴۴ ـ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۰۶ف موسومہ کمشنری یہ صراحت ہوئی ہے

کربٹانہ: جو ٹین کے ڈبوں اور شیشوں میں باہر سے درآمد ہوتا ہے یا باغات میں پیدا ہو کر سبز اور تازہ فروخت ہوتا ہے اوس کا محصول لیا جاوے گا۔

معدنی کوئلہ پر کس صورت میں محصول لیا جاویگا اور کس صورت میں نہیں
مراسلہ مجلس نشان ۴۴ [illegible] ۱۳۲۷ف موسومہ کمشنر کروڑگیری

دفعہ (۲۵۴۹) خاک اگر سرکار عالی کے علاقے کی کوئلہ کی ہو تو محصول نہ لیا جاویگا۔ اگر ممالک محروسہ غیر کے کوئلہ کی ہو تو محصول لینا چاہیے۔

گھوڑوں کا محصول
مراسلہ مجلس نشان ۱۰ اسفندار ۱۳۲۹ف موسومہ کمشنر کروڑگیری

دفعہ (۲۵۵۰) کل گھوڑوں پر جو بیرون ملک سرکار عالی سے طلب ہوتے ہیں محصول کروڑگیری لینا چاہیے خواہ کاگاہ کے ہوں یا سلحداری فوج و کوتوالی کے۔

تشریح
جریدہ ۲۸ امرداد ۱۳۳۱ف

مہتمان اور امینان کوتوالی جو گھوڑے اپنے فرائض نوکری کے لئے باہر سے لاویں وہ بھی اس حکم میں داخل ہیں

اشیاء دار الصنائع محابس کا محصول
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۱۷۶ [illegible] ۱۳۲۶ف موسومہ صدر تعلقہ دار جنوب سے

دفعہ (۲۵۵۱) سامان صناعی دار الصنائع محبس پر محصول کروڑگیری ادا ہونا چاہیے جسکا اثر قرار داد قیمت پر پڑیگا۔ دار الصنائع کا سامان بھی مثل ایک تجارتی سامان کے ہے لہذا ادائی محصول واجب ہے۔

محصول سامان مطلوبہ دفاتر کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۴۴ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۵۵۲) سرکاری دفتروں کے لئے جو سامان منگوایا جاتا ہے اوس پر محصول کروڑگیری ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سررشتہ کروڑگیری میں ایک جداگانہ حساب رکھا جاویگا جس میں علاقہ وار حساب ایسے محصول کا لکھا جاویگا۔ لیکن اگر کسی جگہ معافیات کی مقدار اس قدر قلیل ہے کہ علاحدہ رجسٹر بنانا ضرور نہ ہو تو اوسی ایک معافی کے رجسٹر میں سرکاری معافیات بھی درج کرلئے جاوینگے۔ لیکن ہر حال میں ختم سال پر ایک سالانہ تختہ صدر ایسے درآمد کا کمشنر کروڑگیری کے دفتر سے دفتر سرکار پر آویگا جس کا نمونہ ضمیمہ نشان (۱۲۱) پر شامل ہے ہر ایک سررشتہ کے متعلق مہتمم علاقہ کا کام ہے کہ کمشنر کروڑگیری کو اطلاع دیں کہ کون کون عہدہ دار اپنے سررشتہ کا مال موصولہ کو بلحاظ مال سرکاری بلا ادائے رقم سررشتہ کروڑگیری سے طلب کرنیکا مجاز ہے جیسا کہ سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم اس

اور مالگزاری میں جملہ افسران مال تحصیلداری کے درجہ تک مجاز کئے گئے ہیں ۔

پوست ترژور کے متعلق	دفعہ (۲۵۵۳) پوست ترژور جبکہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے برآمد کیا جاوے تو اوس پر محصول کرورگیری بحساب فی صد پانچ روپیہ وصول ہونا چاہئے
گشتی معتمد مال نشان ۱۴ ۱۳۱۳ف	

شکر کا محصول	دفعہ (۲۵۵۴) شکر پر حسب نرخ ذیل محصول لیا جاوے
جریدہ ۱۳۲۰ف جلد ۴ صفحہ ۲۵۸	

	ابواب	اقسام شکر	محصول سابق	محصول سابق
درآمد برآمد	در آمد برآمد	شکر سفید	للعہ ۸ ر	عاں
	ایضاً	ملگجی	للعہ ۴ ر	عہ ۱۲ ر
	مال پیداواری ملک سرکار عالی	بورہ	للعہ ۳ ر	عاں
	ایضاً	سورتی	سلعہ	عہ ۱۲ ر
	ایضاً	مخدومی سرخ	عہ ۴ ر	عہ

چاندی کا محصول	دفعہ (۲۵۵۵) چاندی پر بحساب فیصد دس روپیہ محصول لینا چاہیئے ۔
جریدہ امرداد ۱۳۰۴ف	

سینگوں کا محصول	دفعہ (۲۵۵۶) سینگوں پر درآمد برآمد کا محصول پانچ روپیہ کے حساب سے لیا جاوے ۔
مراسلہ مجلس نشان ۱۱۶ و ۱۱۹ ۱۳۰۶ف موسومہ کمشنری	

نیل کا محصول	دفعہ (۲۵۵۷) نیل پر جو محصول قدیم سے مقرر ہے یعنی درجہ اول عہ اور درجہ دوم عہ ۸ ر فی
مراسلہ مجلس نشان ۱۲۴۳ ۱۳۰۹ف موسومہ کمشنری	

وہ بحالہ قائم رہے اور رقیق نیل پر فیصد قیمت مال پانچ روپیہ کے حساب سے لیا جاوے ۔

سنگ پہاڑ کا محصول	دفعہ (۲۵۵۸) سرحد یادگیر پر جو پہاڑ واقع ہے اوسکے پتھر کا محصول جب کہ وہ ملک سرکار عالی سے برآمد
مراسلہ مجلس نشان ۲۱۹ ۱۳۰۶ف موسومہ کمشنری	

کیا جاوے پانچ روپیہ فی صدی کے حساب سے لیا جاوے

کن اشیا کا محصول کرورگیری سے لیا نہ جاویگا

مسکرات و نمک
فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۲۵۵۹) شراب اور سیندھی اور گلہوہ اور گانجہ اور بھنگ وغیرہ مسکرات کا محصول علاقہ داران بذمت اور نمک کا محصول علاقہ داران صدود پنچ لیں گے ـ

ملک سرکار عالی یعنی دیوانی کی پیداوار
فقرہ ۷ ایضاً

دفعہ (۲۵۶۰) جس قدر مال ملک سرکار عالی (یعنی تعلقات صرف خاص اور علاقہ دیوانی اور پائگاہ وغیرہ میں پیدا اور تیار ہو اور وہ سوائے بازارہائے واقع مقامات مندرجہ دفعہ ۲۵۴۱ کے ملک سرکار عالی میں اوسی کسی جگہ فروخت ہو یا صرف میں آوے یا سرکار عالی کے ملک میں ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں بیجا جاوے تو اوسکا محصول بابتہ سائر اور راہداری اور حقداری وغیرہ کے درآمد یا برآمد کے وقت بالکل معاف اور موقوف کیا گیا پس تعلقدار یا جاگیردار یا مقطعہ دار یا زمیندار یا مقدم یا پٹواری یا کلکرنی وغیرہ مال کے درآمد برآمد یا تعلقات میں صرف ہونے کے وقت محصول سائر یا راہداری یا حقداری وغیرہ کا سرکار عظمت مدار اور سرکار عالی کے بیوپاریوں سے طلب نہ کریں مگر دفعہ مذکور کے مطابق اوس مال کا محصول جو ملک سرکار عالی میں پیدا اور تیار ہوتا ہے بلدہ حیدرآباد اور چادرگھاٹ اور چھاونی سکندرآباد اور الوال کی محصول خانوں میں لیا جاوے گا ـ

وہ مال جو صرف ملک سرکار عالی میں سے گزرے
دفعہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۲۵۶۱) جو مال علاقہ سرکار انگریزی کسی اور علاقہ انگریزی میں جاوے اور اثنائے راہ میں کسی سرحد سرکار عالی پر گزرے اوس کا محصول نہ لیا جاوے بلکہ ایک چٹھی داخلہ ایسے مال والے کو دی جاوے تاکہ اوس کے ذریعہ سے دوسری سمت کی سرحد کی چوکی پر بھی نکاسی مال کی ہوجاوے اور دوسری سمت کی چوکی میں وہ چٹھی واپس لی جاوے اور اس قسم کی چٹھیات ہر مہینہ کے آخر میں مع فہرست تفصیل مال و نام مالک و اقسام و مقدار مال وغیرہ کے علاقہ دار کروڑگیری بلدہ حیدرآباد کے پاس روانہ کیا کریں۔ اگر کوئی بیوپاری مال متذکرہ صدر کو اثنائے راہ میں کہیں علاقہ سرکار عالی میں فروخت کرے تو مستوجب سزائے مناسب ہوگا ـ

ستعملہ زیورات پر محصول لیا نجاوے
مراسلہ دفتر فینانس نشان ۱۵۴ سنہ ۱۹۰۳ موسوم مجلس

دفعہ (۲۵۶۲) زیورات مستعملہ پر کروڑگیری کا محصول لیا نہ جاوے۔

ثبانہ خشک کا محصول
مراسلہ نشان ۴۴۵ سنہ ۱۳۱۵ ف موسومہ کمشنر انعام

دفعہ (۲۵۶۳) خشک ثبانہ کا محصول درآمد معاف ہے کیوں کہ وہ بھی ایک قسم کا غلہ کی۔ ملاحظہ ہو تشریح دفعہ ۲۵۴۴

طریقہ تصفیہ محصول

تصفیہ محصول کا وقت
مراسلہ نشان ۱۵۲ سنہ ۱۳۱۵ ف موسومہ کمشنر

دفعہ (۲۵۶۴) محصول کا تصفیہ طلوع آفتاب کے بعد غروب آفتاب سے قبل ہونا چاہیئے۔

ازروے بیجک تصفیہ ہوگا یا معائنہ کے بعد
فقرہ ۱۱ ایضاً دفقرہ ۱۴ احکام جریدہ ہزار بحضور سنہ ۱۳۱۲

دفعہ (۲۵۶۵) جو مال علاقہ انگریزی سے سواے مقامات متذکرہ دفعہ ۲۵۴۱ کے اور کسی متعلقہ سرکار عالی میں داخل ہوگا اوس کا محصول سرحد متعلقہ پر لیا جاویگا محصول ازروے بیجک صحیح لیا جاویگا اور بصورت معلوم ہونے اشتباہ کے مال کھلوایا جاویگا اور زرمحصول خواہ نقد وصول کریں یا ہنڈوی معتبر میعادی ایک ہفتہ لے کر رسید دیویں۔

دفعہ (۲۵۶۶) مال کی قیمت کا تصفیہ بیجک پٹی کے لحاظ سے ہوگا اگر قیمت مال میں اشتباہ واقع ہو تو تحقیقات کی جاوے گی۔

تشریح | بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۸۱۰ سنہ ۱۳۱۳ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ تصفیہ محصول کے لئے بیجک کی نقل بیوپاریوں کے دستخط سے ہونا پیش ناجائز ہے۔

محصول کا تصفیہ جلد ہونا چاہیئے دیر تک مال رکھا نہ جاوے
فقرہ ۵ احکم جریدہ ۱۴ ذی حجہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری

دفعہ (۲۵۶۷) بیوپاریوں کا مال دیر تک ناکو نہ روکا جاوے تصفیہ محصول میں عجلت کے ساتھ کام کیا جاوے

کس سکہ میں محصول لیا جاویگا اور بٹاون
فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۲۵۶۸) محصول کی بابتہ روپیہ حالی لیا جاویگا اور اگر مال روپیہ کمپنی سے خرید اگیا ہو تو فی صد ۱۵ حالی اضافہ کر کے کل رقم حالی لی جاوے۔

(تشریح) لیکن بذریعہ مراسلہ مجلس نشان ۶۸۸ - ۹ آبان سنہ ۱۳۱۲ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ تبادلہ ہونڈا سکہ

مالی سکہ چاندی کا تصفیہ خزائن سرکار عظمت مدار و بنک آف بنگال کے نرخ کے مطابق ہونا چاہیئے ۔

بصورت اشتباہ خریدی کے احکام

جریدہ ۲۲ جمادی ۲ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۵۶۹) اگر اشیا کی قیمت میں کسی قسم کا اشتباہ واقع ہو تو اہالی کروڑگیری حسب تفصیل ذیل مال کو سرکار میں خرید سکتے ہیں ۔ مگر ایسی خریدی کے لئے ضرور ہوگا کہ جملہ ایسا اسباب خرید کر لیا جاوے جس کی قیمت میں شبہ ہے نہ یہ کہ حسب خواہش لے کر تتمہ چھوڑ دیا جاوے ۔

(الف) محصولخانجات واقع سرحدات اور چھاؤنیات علاقہ سرکار عالی میں سوتی اور ریشمی وغیرہ ہر ایک قسم کے پارچہ جات کو فی صد کلدار مابعد حالی اور محصولخانہ جات بلدہ اور چھاؤنی سکندرآباد و اتوال اور چادرگھاٹ میں فی صد کلدار کو مابعد چلنی ۔

(ب) شیشہ و آلات اور ظروف چینی اور منہیاری اور اسباب چوبی وغیرہ کو محصولخانہ جات سرحدی میں فیصد کلدار مابعد حالی اور محصولخانہ جات بلدہ اور چھاؤنی اور چادرگھاٹ اور سکندرآباد اور الوال میں فیصد کلدار کو مابعد چلنی ۔

(ج) اشیاء آہنی اور ظروف چینی و سنگ وغیرہ کو جس کی باربرداری کا خرچ زیادہ واقع ہوتا ہے سرکار میں خرید نہیں کرنا چاہیئے بلکہ بصورت وقوع تکرار سرکار میں اوس کی اطلاع کرنا چاہیئے ۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۴۵ - ۱۲ آذر سنہ ۱۳۰۱ف موسومہ کمشنری یہ صراحت ہوئی ہے کہ اہالیان کروڑگیری اپنی ذات کے نفع کیلئے کوئی مال خرید نہ کرسکیں گے ۔

زیورات مرصع وسادہ کے محصول کا تصفیہ

گشتی مجلس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۵۷۰) کل مرصع جواہر کے زیورات نقرئی پر فیصد دو روپیہ آٹھ آنہ اور سادہ زیورات چاندی پر مثل چاندی کے فیصد پانچ روپیہ محصول لیا جاویگا ۔ اگر اہلکار سررشتہ کروڑگیری کو اس بات کا شک پیدا ہو کہ ہیروں اور چاندی کی شرکت سے محصول کروڑگیری میں کوئی کمی واقع ہوگی تو چاندی کی قیمت علیحدہ اور ہیروں کی قیمت علاحدہ کر کے مرصع زیورات کا محصول لینا چاہیئے ۔ یہ حکم صرف درآمد کے متعلق ہے ۔ اور برآمد کی نسبت یہ حکم دیا جاتا ہے کہ ممالک محروسہ کے مصنوعات پر کوئی محصول نہ لیا جاوے ۔

کس حالت میں محصول کا تصفیہ مالیت پر ہوگا

دفعہ (۲۵۷۱) کسی مال کی اصل بیجک میں شبہ ہو

مراسلہ نشان ۱۲ ادسمبر ۱۸۸۶ء موسومہ کمشنر کروڑگیری | اصل بیجک کے عوض نقل پیش ہو یا بیوپاری خود قیمت مال بتلاوے
تو مال کی مالیت کی تشخیص ہوکر اوس کے دو ثلث پر محصول لیا جاویگا قیمت مال کا اندازہ سکہ حالی میں کیا جاویگا
اور اوس کے دو ثلث کلدار فرض کرکے فیصدی پانچ روپیہ کلدار کے حساب سے محصول لیا جاویگا

بھنگیات اور پارسلوں کے محصول کا تصفیہ | **دفعہ (۲۷۳۵)** بھنگی اور پارسل اور بستہ اور ضمادوتہ
مراسلہ مجلس نشان ۱۹ مورخہ ۱۳ موسومہ کمشنر کروڑگیری | اور تھیلیوں وغیرہ کے مالکوں کو چاہیئے کہ اپنا مال سررشتہ کروڑگیری
میں داخل ہونے کے وقت سے ۲۴ گھنٹے کے اندر محصول کا حسب ضابطہ تصفیہ کرکے اپنا مال اوٹھالی جاویں
مدت مذکور کے ختم ہونے کے بعد سررشتہ کروڑگیری سے ایک نوٹس میعادی ۳۰ یوم حسب نمونہ نقل مندرجہ
ضمیمہ نشان (۱۴۳) بنام مالکان مال جاری ہوگی۔

(۲) تاریخ اجرائی نوٹس سے (۳۰) یوم کے اندر اگر مالک مال تصفیہ نہ کرے تو اہالی کروڑگیری ایسی بھنگیات
وغیرہ کو لاوارث تصور کرکے پنچوں کے روبرو کھولیں گے اور بعد ترتیب فہرست و دستخط پنچان اوس مال کا
ہراج کریں گے۔

(۳) جو رقم ہراج سے وصول ہوگی اوس میں سے اہالیان کروڑگیری مع رقم کرایہ گودام فی الفور جمع کرلیکر
باقی ماندہ رقم مد دستگرداں یا امانت میں جمع کریں گے اور ایک اشتہار اس مضمون کا جاری اور مناسب
طریقہ سے اوس کی اشاعت کریں گے کہ تاریخ اجرائی اشتہار سے بارہ مہینے کے اندر مالک مال حاضر ہوکے بعد
کارروائی ضابطہ و ادخال ثبوت ملکیت اپنا جمع شدہ روپیہ واپس حاصل کرے۔ اگر مدت معینہ کے اندر مالک
مال رجوع ہوکے اپنی ملکیت و حق ثابت کرکے رقم واپس نہ لے تو بعد گزرنے مدت معینہ کے وہ رقم بدبختہ
جمع ہوجائے گی اور پھر کوئی عذر و دعوے مسموع و منظور نہ ہوگا۔ گودام کا کرایہ مال داخل ہونے سے ۲۴
گھنٹے کے بعد سے لیا جاویگا بحساب فی ۲۴ گھنٹہ فی ڈاک کے لئے ایک آنہ روز۔

(۴) اگر وصول شدہ بھنگی وغیرہ میں خوراکی یا کوئی دوسرے ایسے اشیاء ہوں یا ہونے کا خیال قریب
بیقین ہو جن کے جلد خراب ہونیکا اندیشہ ہے تو اوس کے لئے ۲۴ گھنٹے کے اندر ہی اگر مالک مال حاضر ہوکر
تصفیہ نہ کرے تو نوٹس جاری کی جائے گی اور نوٹس کے اجرا سے ۴۸ گھنٹے کے انتظار کے بعد بصورت عدم

حضوری مالک مال وعدم تصفیہ محصول ہراج کردیا جائیگا اور رقم وصول شدہ ہراج کی نسبت حسب ضمن دفعہ ہذا کارروائی کی جائے گی ۔

(۵) اگر رقم ہراج احیاناً ایسی ہو جس سے خود رقم محصول کروڑگیری کی تکمیل نہ ہوسکے تو جسقدر رقم وصول آئی ہو وہ بمد محصول جمع کرلی جاوے گی اور تتمہ کمی کی نسبت وہی عمل بدرواخراج ہوگا جو سررشتہ کروڑگیری میں نافذ ورائج ہے اور مالک مال کا کوئی عذر و دعوے مسموع نہ ہوگا ۔

مالک مال تصفیہ محصول نہ کراوے تو کس طرح پر عمل ہوگا

مراسلہ مال وفینانس نشان ۸۸۲ ۔ ۱۲ اسفندار ۱۳۳۰ ف موسومہ محکمہ مال

دفعہ (۲۵۷۳) پارسل اور بہنگیات محصولخانہ میں داخل ہونے کی تاریخ سے ایک سال تک مالک مال حاضر ہوکر قیمت مال کا تصفیہ نہ کرائے تو مدت کے اختتام پر مال ہراج شدہ کی قیمت بحق سرکار جمع ہوگی ۔

دفعہ (۲۵۷۴) اگر مال از قسم مویشی ہو تو بقاعدہ مویشی لاوارث مجریہ عدالت فوجداری عمل ہوگا یعنی اشتہار میعادی جاری ہوکر مویشی کا ہراج کردیا جاویگا اور محصول کروڑگیری اور خوراکی کی رقم وضع ہوکر تتمہ زرقیمت بمد لاوارث جمع ہونے کے لئے ناظم فوجداری کے پاس بھیجدی جاوے گی

دفعہ (۲۵۷۵) جو اموال جلد خراب ہونے کے قابل ہوں اونکی نسبت بھی اوسی قاعدہ کے مطابق عمل ہوگا جو مال لاوارث کے متعلق عدالت میں نافذ ہے ۔

دفعہ (۲۵۷۶) میوہ یا خوردنی اشیا یا درختوں کے پودے ہونے کی حالت میں اشتہار کی مدت ایسی قرار پانا چاہیئے جس مدت میں مال مذکور کے تلف ہونے کا اندیشہ نہ ہے اور پھر حسب صراحت دفعات بالا ہراج کی کارروائی عمل میں آوے گی ۔

دفعہ (۲۵۷۷) جو اشیا خراب ہونے کے قابل نہ ہوں اون کی ہراج کا اشتہار میعادی شش ماہی ہونا چاہیئے

مراسلہ نشان ۵۳۷ ۔ ۹ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف

دفعہ (۲۵۷۸) جن لاوارث پارسلوں کے ہراج سے کوئی رقم وصول نہ ہوگی وہ رجسٹر سے خارج کردئے جاوینگے ۔

جانوروں کا محصول

مراسلہ مال وفینانس ۵۲۱ ۔ ۵ بہمن ۱۳۳۱ ف موسومہ مجلس

دفعہ (۲۵۷۹) جو جانور بغرض چرائی

صفحہ ۹۱۸
خلاصہ ۱۱

بلدہ سے باہر جاویں اور واپسی کے وقت اونکے ساتھ نکلے ہوں خواہ وہ حدود سرکار عالی سے متعلق ہوں یا بلدہ سے تعداد زائدہ کا محصول لیا جاوے گا

تحویل کی چٹھی
مراسلہ مجلس نشان ۳۴۴ مرسومہ کمشنری و گشتی ۹ ہاء ۱۳۰۶ ف مورخہ دہم اسفندار

دفعہ (۲۵۸۰) جو مال سرکار عالی کے کسی موضع سے باہر سرکار عالی کے کسی جگہ بہیجا جاوے یا باہر ملک جاتا ہو اوس کے ساتھ نمونہ ضمیمہ نشان (۱۳۴) کے مطابق ایک چٹھی مقدم پٹواری کے دستخط سے دی جانی چاہیئے اسی کا نام چٹھی تحویل ہے جو چٹھی کے دفتر در داخلہ سے سرحد کی چوکی پر محصول کرورگیری کا تصفیہ ہوگا۔

محصول کا نرخ

فہرست نرخ محصول
فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۲۵۸۱) رقم محصول بموجب نرخ مقررہ کے جس کی تفصیل فہرست آیندہ میں مندرج ہے صرف ایکبار بغیر رعایت اور تخفیف کے لی جاوے گی۔

راس کی تعریف
فقرہ ۱۷ ایضاً

دفعہ (۲۵۸۲) راس سے مراد ایک سوتیس سیر پختہ ہے اگر اس سے زیادہ فی راس مال ہوگا تو محصول بلحاظ زیادتی مال لیا جاویگا۔

فہرست اقسام مال اور مقدار محصول ہر ایک مال کی ذیل میں درج ہے

نشان سلسلہ	نام شی	نرخ	محصول	نشان سلسلہ	نام شی	نرخ	محصول
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴

صنف اول اشیاء اصلی و مصنوعی جنکی پیدائش کہیتوں اور باغوں و جنگلوں سے متعلق ہے ساتھ قسم کے ہیں۔

قسم اول غلہ

نشان سلسلہ	نام شی	نرخ	محصول
۱	ہر قسم کا غلہ جو سرکار عالی کے ملک سے باہر جاتا ہو	فی راس	۸ ر

دوسری قسم جسمیں میوے اور مغزیات وغیرہ شامل ہیں

نشان سلسلہ	نام شی	نرخ	محصول
۲	آلوے خشک	فی راس	۱ ر
۳	اخروٹ	"	"
۴	بادام	"	۱۲ ر
۵	بیل پہل	"	۸ ر

۶	امل	فی راس	۶ ر
۷	خرما	〃	عال
۸	سنگھاڑا	〃	عال ۸ ر
۹	عناب	〃	سے ر
۱۰	کشمش	〃	سے ۔
۱۱	منقے	〃	عال
۱۲	نارجیل خشک	〃	عصہ ۸ ر
۔	〃 تر	〃	عہ ۱۲ ر
۔	کھوپرہ	〃	عال ۸ ر
۱۳	مرود پھلی	〃	۱۲ ر
۱۴	میوہ تر مع آم	〃	۸ ر
۱۵	مغز پستہ	〃	عصہ ۸ ر
	تیسری قسم جس میں روغن دار تخم اور روغن شامل ہے		
۱۶	السی	〃	۱۲ ر
۱۷	رام تل	〃	۱۲ ر
۱۸	تل	〃	۱۲ ر
۱۹	ارنڈی کا تیل	〃	عصہ ۸ ر
۔	کھوپرہ کا تیل	〃	سے ۸ ر
۔	مہوہ 〃	〃	سے ۸ ر
۔	روغن سیاہ	〃	عل
۔	سرکٹ	〃	۸ ر

۲۰	کنجارہ	فی راس	۶ ر
	چوتھی قسم جس میں کپڑا وغیرہ بننے کی چیزیں شامل ہیں		
۲۱	کپڑا ابریشمی و سوتی و ریشمی	فی صد روپیہ	صہ ر
۲۲	روئی	فی راس	عال ۸ ر
۲۳	سوت	〃	صہ ر
۲۴	ٹاٹ پٹی	〃	عال ۸ ر
	پانچویں قسم جس میں مصالح اور دوائیں اور رنگ اور خوشبودار چیزیں شامل ہیں		
۲۵	الائچی		
	قسم اول	فی سیر	۸ ر
	〃 دوم	〃	۵ ر ۶ ر
۲۶	لونگ		
	ثابت	فی راس	سے
	چورہ	〃	عال ۴ ر
۲۷	جوتری	〃	عصہ
۲۸	جوز	〃	لعہ ر
۲۹	دارچینی	〃	اعہ ۸ ر
۳۰	کالی مرچ	〃	سے
۳۱	زنجبیل		
	تر	〃	عصم
	خشک	〃	سے ر

۳۲	زیرہ			.	پتنگ کی لکڑی	فیراس	عہ ۱۲ ار
	سپید	فیراس	للعہ ر	.	سیخ " "	"	عہ ۸ ر
	سیاہ	"	صہ ر	.	ہڈی کا چھلکا	"	۸ ر
۳۳	درسینا سوکھا	"	۱۲ ر	.	تیز پات	"	عہ ۸ ر
۳۴	ہلدی			۵۰	ماجوپھل	"	للعہ ر
	ہلدی	"	عا ں	۵۱	چپلی	فیراس	للعہ ر
	آنبہ ہلدی	"	عہ ۱۲ ار	۵۲	طباشیر	فی سیر	۶ ر
۳۵	زعفران	فی سیر	عا ں ۱۲ ار	۵۳	تمباکو ہر قسم کا		
۳۶	پوست خشخاش	فیراس	سہ ۸ ر	.	ثابت	فیراس	عا ں
۳۷	خشخاش	"	عہ ۴ ر	.	چورہ	"	۸ ر
۳۸	افیون	فی سیر	عہ	۵۴	ناس	فی صد روپیہ	صہ ر
۳۹	اسوں یعنی کوکم	فیراس	۸ ر	۵۵	گوڑاکو	فیراس	عہ ۸ ر
۴۰	بارتنگ	"	عا ں ۸ ر	۵۶	چاے	فیصد روپیہ	صہ ر
۴۱	بادرنجی	"	۸ ر	۵۷	قہوہ	"	صہ ر
۴۲	بای بڑنگ	"	۱۲ ار	۵۸	چرایتہ	فیراس	سے ۱۲ ار
۴۳	بچھبہ	"	عہ ر	۵۹	سنای مکی	"	عا ں
۴۴	پان	"	۸ ر	۶۰	چرونجی		
۴۵	بہیدانہ	"	عہ	.	خالص	"	عا ں
۴۶	پیپلا موڑ	"	للعہ ر	.	چرونجی بہلانوہ	"	عہ ۸ ر
۴۷	پوست املتاس	"	۴ ر	۶۱	خربکلاں	"	سے ۱۲ ار
۴۸	تیاری رنگ کی چیزیں			۶۲	ڈیکا مالی	"	عا ں

احکام سرکار [illegible] ۲۹ [illegible] ۱۸۱۳

نمبر	نام جنس	شرح	محصول	نمبر	نام جنس	شرح	محصول
۶۳	ریوند چینی	فی راس	۱۲ ر	.	سیاہ	فی راس	لعہ ر
۶۴	ملہٹی	"	عاں	۸۰	گوشت	"	عاں ۸ ر
۶۵	سپستان	"	عہ ۸ ر	۸۱	سپارسی		
۶۶	سلارس	"	۸ ر	.	بڑدی	"	ملعہ ر
۶۷	سکاکائی	"	عہ ۸ ر	.	چکنی	"	لے ر
۶۸	ایلوہ	"	عہ ۸ ر	۸۲	گلال	"	ر
۶۹	عبیر			۸۳	کسم	"	عاں ۱۲ ر
.	خوشبودار	"	۴ ر	۸۴	گند و بیرورہ	"	للعہ ر
.	بغیر خوشبو	"	عہ	۸۵	گوگل	"	عاں ۸ ر
	جو سیاہی پر چڑھتے ہیں			۸۶	سیدہ لکڑی	"	عہ ۸ ر
۷۰	عطر وغیرہ	فیصد روپیہ	صہ ر	۸۷	ناگر موتھہ	"	۴ ر
۷۱	عود	فی راس	لعہ ر	۸۸	نیل قسم اول	"	[illegible]
۷۲	گلاب کی کلیاں	"	عاں ۸ ر	.	" " دوم	"	[illegible]
۷۳	کاجو	"	عاں ۸ ر	۸۹	ہار سنگار	"	[illegible]
۷۴	کاسنی	"	عاں	۹۰	ہلوں	"	۱۲ ر
۷۵	کافور	"	۸ ر	۹۱	بال ہڑرہ	"	عہ ر
۷۶	کاہو	"	عاں ۸ ر	۹۲	ہڑرہ چاری	"	عہ ر
۷۷	کباب چینی	"	عاں ۴ ر	۹۳	بچھناک	"	۸ ر
۷۸	کیور کچری	"	عاں ۸ ر		چھٹی قسم چوبینہ وغیرہ		
۷۹	کتھہ			۹۴	چوبینہ		
.	سپید	"	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]

احکام سرکار نشان ۱۰۹ یکم ذی الحجہ ۱۳۱۲ ف

.	وشٹ	فی عدد	عہ ۱۲ ار
.	وہاپٹ	"	۱۲ ار
.	سرہندم	"	۷ ر
.	ڈولکہ	"	۶ ر
.	ڈونٹہ	"	۲ ر
.	کرسی	"	۱ ر
.	کوچی	فی بنڈی	۸ ر
.	شیشم	"	عہ ۴ ر
۹۵	بانسہ ساگوان وغیرہ	"	۸ ر
۹۶	لکڑی اطلسی میان کی	"	عہ
۹۷	صندل		
	سرخ	فی راس	عہ ۸ ر
	سپید	"	سے ر

ساتویں قسم اجناس متفرقات

۹۸	کوئلے		
.	بارود تیار کرنے کے	فی راس	۲ ر
.	آگ روشن کرنے کے	فی بنڈی	۸ ر
۹۹	بنولے	فی راس	۸ ر
۱۰۰	شراب ولایتی ہر قسم کی	فی صدی روپیہ	صہ ر
۱۰۱	شکر		
.	" بنارسی	فی راس	للعہ ۸ ر

	شکر بورہ	فی راس	سے ۴ ر
	" بدری	"	عہ ۴ ر
	" شیوالی	"	سے ر
	" نلیوہی	"	عہ ۴ ر
	" مخدومی	"	عہ
۱۰۲	گڑ	"	عہ
۱۰۳	کاغذ سادہ	فی صدی روپیہ	صہ
۱۰۴	لاکھہ کی تیلی اور دانے	فی راس	لے
۱۰۵	مصری	"	للعہ ۸ ر

صنعت دوم جانوران و محاصل آنہا

۱۰۶	ہاتھی اور گھوڑے اور اونٹ وغیرہ	فی صدی روپیہ	صہ ر
۱۰۷	بکریاں	فی صد گوسپند	ہعہ ۸ ر
۱۰۸	بھینس وغیرہ کا چمڑا	" روپیہ	صہ ر
۱۰۹	گھی	فی راس	صہ ر
۱۱۰	چربی	"	عاں
۱۱۱	ریشم		
	قسم اول	"	صہ
	" دوم	"	صہ
	" سوم	"	صہ
	" چہارم	"	ہعہ ر

۱۱۲	سربیس	[illegible]	۱۲ ر	۱۲۶	ہتھیار	فی صد روپیہ	صہ ر
۱۱۳	شہد	"	عاں ۸ ر	۱۲۷	قلعی	فی راس	عہ ۸ ر
۱۱۴	جوتے	فی ہنڈرویٹ	صہ ر	۱۲۸	سیسا	"	عاں ۱۲ ار
۱۱۵	مشک	فی سیر	للعہ	۱۲۹	سپیدہ	"	للعہ ر
۱۱۶	موم	فی راس	معہ ۸ ر	۱۳۰	سیندور	"	عاں ۱۲ ار
صنف سوم معدنیات و فلزات و اشیاے گل				۱۳۱	مردار سنگ	"	لے ۴ ر
۱۱۷	سونا	فی صد ر	عہ ر	۱۳۲	پارہ	"	رعہ
۱۱۸	چاندی	"	عہ ر	۱۳۳	ابرک	"	للعہ ۸ ر
۱۱۹	زیور چاندی اور	.	.	۱۳۴	گندک	"	عاں
.	سونے کا	.	.	۱۳۵	سنبل یعنی سنکھیا	"	عہ ۸ ر
	مرصع جواہر	فی صد	عاں ۸ ر	۱۳۶	ہرتال		
	سادہ	"	عہ		سفید	"	لعہ ر
۱۲۰	ہر قسم کا جواہر مع موتی کے	"	عاں		سیاہ	"	رعہ
۱۲۱	تارکشی چاندی	سو تولہ	صہ ر	۱۳۷	چونہ	فی بنڈی	۸ ر
	اور سونے کی	کی گذخت پر		۱۳۸	سنگ مرمر	فی صد روپیہ	صہ ر
۱۲۲	پتر تانبے اور پیتل کے	فی صد روپیہ	صہ ر		یا اور عمدہ پتھر		
۱۲۳	لوہا	فی راس	عہ ۸ ر	۱۳۹	نیلا توتہ	فی راس	للعہ ۸ ر
۱۲۴	ہیرا کسیس	"	عہ	۱۴۰	پاپڑ کھار	"	عاں ۱۲ ار
۱۲۵	ہتھیاروں کا اسباب	"	صہ	۱۴۱	پھٹکری سپید	"	عہ ۸ ر
	مثل قینچی اور چاقو اور			۱۴۲	نوسادر	"	صہ ۴ ر
	قفل وغیرہ کے			۱۴۳	نمک		

	سیاہ	فی راس	عاں	۱۵۰	شنگرف	فی راس	
	چرٹ	،،	۶ر		ڈلی	،،	وعہ
	سیندہ	،،	عہ۴ر		پسی ہوئی	،،	وعہ
	لاہوری	،،	عہ۸ر	۱۵۱	اینٹ اور کویلو	فی ہنڈی	۸ر
۱۴۴	منورہ	،،	عاں۸ر	۱۵۲	آتشبازی	فی صد روپیہ	صہ ر
۱۴۵	رس سیندور	،،	سے	۱۵۳	شیشہ آلات ہر قسم کا	،،	صہ ر
۱۴۶	رس کپور	،،	مہ عہ	۱۵۴	صابون	فی راس	۸ر
۱۴۷	سنگ پیزہ	،،	۸ر	۱۵۵	برتن چینی کے	فی صد روپیہ	صہ ر
۱۴۸	سون گیرد	،،	عہ۴ر	۱۵۶	سنہری روپہری	،،	صہ ر
۱۴۹	گیرو	،،	۴ر		کلابتون		

سوائے اشیائے مفصلہ صدر اور ماون اشیا کے جنکا محصول معاف ہے اور چیزوں کا محصول بحساب فیصدہ بہ قیمت مال کے پانچ روپیہ کے حساب سے لیا جاویگا۔ بلحاظ کے جن دکانداروں سے چاندی سونے وغیرہ پر واسطے ... رقم مقرر کردی گئی ہے اون سے محصول نشان ۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ نہیں لیا جاویگا۔

ضمیمہ تختۂ مستذکرۂ بالا

(۱) مرصع جواہر کے زیورات فیصد عاں (۲) لوہے کا سامان فیصد صہ ر

(۳) مرغیون پر ،، صہ ر ۔

معافیداروں کے متعلق

بڑپ کے احکام	دفعہ (۲۵۸۳) تاریخ اجرائی حکم ہذا سے معافیداروں کو لازم ہے کہ
اشتہار جریدہ ۵ رجب ۲ سنہ ۱۳۱۳ ف	گزاشت بڑپ کے وقت ایک فرد تفصیلی جس میں قیمت شئی اور تعداد اور

(۱) گشتی مجلس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۰۶ ف (۲) مراسلہ مجلس نشان ۲۷ - ۴ تیر سنہ ۱۳۰۶ ف موسومہ کشنری

(۳) گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۹ ف ۔

وزن وغیرہ درج ہو داغل کیا کریں اور مال بھی اہالی کروڑگیری کو دکھلا دیا کریں ۔

معافیداران کی معافت

اقامتگر جو ... راست ... ہو

دفعہ (۴ ۸ ۰ ۳) ... کو ... ابت ... کہ آپ نے نام سے شیروں ... طلب کریں ۔

فہرست اشیاے معافی

ضمیمہ متعلق دفعہ (۵ ۴ ۲۵) مندرجہ ذیل اشیا کا محصول معاف ہے

(۱) سکہ چاندی اور سونے کے (۲) پیسا اور کوڑی (۳) اجواین ہندی پیدایش ملک سرکار عالی (۴) آلو ترکاری ساگ پیدایشی ملک سرکار عالی (۵) تازہ پھول (۶) اچو (۷) بیلی اور پوست ... ولایتی پیدایشی ملک سرکار عالی (۸) پیاز (۹) جانوں کے چمڑے (۱۰) ... (۱۱) ... کے بھٹے (۱۲) راجگیرہ (۱۳) لہسن (۱۴) مرچ خشک پیدایشی ملک سرکار عالی (۱۵) ناڑ کا پتا (۱۶) سیندیکا پتا (۱۷) بوریا (۱۸) جھاڑو (۱۹) چمڑے سنبانوکے (۲۰) سوپ اور ... اور بانسوں کی کھچیاں اور سیندی کے چھپرے (۲۱) رسی ہر قسم کی اور ستلی (۲۲) ٹوکرے (۲۳) انبارہ (۲۴) اناجکے بیج ۔ ارنڈی ۔ پیاز ۔ تربوز ۔ خربزہ ۔ خرفہ ۔ کھیرے ۔ کدو ۔ میتھی کے بیج ۔ (۲۵) آنولہ (۲۶) کمبلا نواں (۲۷) پلاس پاپڑہ (۲۸) کالی زیری (۲۹) پارچہ سنعل (۳۰) اون پیدایشی ملک سرکار عالی (۳۱) گروہ وسوں یعنی گردہنی (۳۲) کتابیں اور نقشے قلمی اور چھاپہ کے (۳۳) ردی کاغذ (۳۴) ببول کی چھال (۳۵) جوڑ باریک (۳۶) کھار (۳۷) کوکو (۳۸) کہربامٹی (۳۹) گوند (۴۰) چاک یعنی کارٹے کی پیسی (۴۱) ڈھولک (۴۲) ریتی (۴۳) پتھر (۴۴) اسباب خانگی جو مسافر اپنے ہمراہ رکھتے ہیں (۴۵) چکی کا پتھر (۴۶) ملبہ کہنہ مکانات (۴۷) پتھر کے کونڈے (۴۸) لکڑی کا موسل (۴۹) ناریل خالی حقہ کی مع گڑگڑی اور چلم مٹی کی (۵۰) اگربتی (۵۱) گھانس ہری اور سوکھی (۵۲) جلانے کی لکڑیں سوکھی ۔

سزاے خلاف ورزی سے کے احکام

اثناے راہ میں تصرف مال کی سزا

فقرہ ۱۰ ایکٹ

دفعہ (۸۶ ۵ ۳) جو بیوپاری چٹھی داخلہ کی حاصل کرکے مال کو محصولخانہ میں نہ لیجاویگا بلکہ اثناے راہ میں اس مال میں تصرف کریگا وہ قابل سزا مرتکب ہوگا

تغلب کی سزا
جریدہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۲۵۸۷) جو شخص بلا ادائے محصول کروڑگیری تغلب سے مال لاتا پایا جاوے اوسکا تمام مال ہراج ہوکر اوس کی رقم سرکار میں جمع ہوجاویگی مال نہ ملنے کی صورت میں اصل قیمت مالک مال سے وصول کی جاوے گی بصورت عدم وصول نہ نقد شخص مذکور کا مال و اسباب ہراج ہوکر قیمت مال کی تکمیل ہوگی اور اس پاداش کے علاوہ اوبھی سزا دی جاوے گی۔

بیجک میں تحریف کی سزا
مراسلہ مجلس نشان ۱۹ شہریور ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۵۸۸) بیجک کی اصل یا نقل میں کوئی تحریف دغا و فریب کے لئے ہو تو واضع کنندہ بیجک قابل سزا ہوگا اور سزائے جرمانہ پاویگا۔ ایسی حالت میں اخافے محصول کی سزا دینا جائز نہیں ہے۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۸۱۲–۱۷ امرداد ۱۳۱۳ف موسومہ کمشنری یہ صراحت ہوئی ہے کہ برآمد مال کے متعلق بھی حکم ہذا واجب العمل ہے۔

ضبطی مال کے اشکال

بیجک میں تحریف
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۲۵۸۹) اگر بیوپاری بنظر تغلب اصل بیجک میں کچھ کمی یا مقدار او قسم مال میں غلط اظہاری کرے تو علاقہ داران محصولخانہ کو اختیار ہے کہ اوس مال کو ضبط کرکے کروڑگیری بلدہ حیدرآباد کے تعلقدار کے توسط سے سرکار میں اطلاع کریں سرکار کو جیسا مناسب معلوم ہوگا ویسا حکم صادر ہوگا۔

اخفاء راستہ کی تبدیل
فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۲۵۹۰) اگر کوئی بیوپاری محصول بچانے کی نیت سے اوس راستہ کو جہاں محصولخانے اور چوکیاں مقرر ہیں چھوڑکر مال کو اور کسی راستہ سے مخفی لے جاوے تو مال مذکور فی الفور ضبط ہوکر علاقہ داران کروڑگیری کو اوس سے اطلاع دی جاسے تاکہ متغلبوں کو سزا اور سراغ لگانیوالوں کو سرکار سے انعام ملے۔

انعام مخبرین

مخبر خلاف ورزی احکام کا انعام
گشتی صدر المہام مال نشان ۲۵ ۱۳۰۴ء

دفعہ (۲۵۹۱) مخبر نزد متغلبہ کو فی روپیہ ۴ر انعام دیاجاویگا اور مخبر مال متغلبہ کو بعد وضع محصول سرکاری نصف قیمت مال بطور انعام دی جاوے گی

ملازمین کروڑگیری بھی انعام پاسکیں گے
گشتی مجلس نشان ۴۴ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۵۹۲) جو مقدمات چوری سے مال لائے جانے کر ملازمین کروڑگیری سے اون کے حدود اراضی میں ماخوذ ہوں تو ایسے مقدمات میں

اون ملازموں کو ضرور حسب قواعد وضوابط انعام ملنا چاہیئے اور انعام فوراً ادا ہو اور کمشنر کروڑگیری ایسے انعام کی ادائی کے مجاز ہوں گے ۔

کمشنر کروڑگیری کا اقتدار
گشتی معتمد مال نشان ۲۴ ۴ ۱۳۱۶ف

دفعہ (۲۵۹۳) کمشنر کروڑگیری مخبران اخفاے مال کو بپابندی قواعد انعام ۱۰۰ تک انعام دے سکتے ہیں اور مخبران تغلب محصول کو ۵۰ روپیہ تک (ملاحظہ ہو مراسلہ معتمد مال نشان ۳۸۴ مورخہ ۱۳۳۰ف موسومہ تعلقدار کروڑگیری ۔)

واپسی محصول کی شکل

جو مال از قسم جواہر و طلا و نقرہ فروخت نہ ہوکر واپس ہو اوسکا محصول مسترد ہوگا
گشتی مجلس مال ۱۳ ۱۳۱۶ف

دفعہ (۲۵۹۴) ۱۳۰۳ف میں بربناے تحریک کمشنر فنانس کروڑگیری یہ حکم دیا گیا تہا کہ جو سیاح تاجر اس ملک میں آوے اور اوسکا مال جسقدر یہاں فروخت ہو اوسپر محصول لیکر بقیہ مال کو جب وہ واپس لے جاوے بلا محصول چہوڑ دیا جاوے اور جو محصول ایسے واپس شدنی مال پر وصول کیا گیا ہو وہ بوقت واپسی مال مسترد بہی کردیا جاے ۔ اب بربناے تحریک کمشنر صاحب موصوف یہ حکم بہی دیا جاتا ہے کہ جیسا اتفاقی باہر کا رہنے والا کوئی مسافر ہو بیوپاری بطور خاص درخواست دیکر کسی خاص مال کو جو صرف از قسم جواہرات یا طلا و نقرہ کے متعلق اس قسم کی اجازت حاصل کرلیتا ہے ویسا ہی اس ملک کا بہی کوئی بیوپاری اگر کسی خاص مال کے متعلق خاص طور پر اس قسم کی درخواست پیش کرکے اجازت حاصل کرلے تو اوس کی نسبت بہی وہی عمل ہوگا ۔ اوس کی منظوری ڈپٹی کمشنروں کے اقتدار میں رہے گی ۔

سلک کے احکام

سلک زائد جمع نرہے
فقرہ ۱۷ احکام مطبوعہ ۱۴ ذیحجہ ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۲۵۹۵) ہر ایک ناکے اور چوکی کی سلک وقت بوقت ارسال ہوتی جاوے ۔ اگر رقم بہت کم ہے تو ایک ہفتہ تک انتظار کیا جاسکتا ہے اور اوس کے بعد بلا لحاظ تعداد ارسال کردینا چاہیئے ۔

ارسال کے احکام

آمدنی کروڑگیری کی ارسال
مراسلہ نشانی ۴۸۰ مورخہ ۱۳۲۶ف موسومہ صوبہ

دفعہ (۲۵۹۶) ہر موضع کی چوکی کی آمدنی اوسی موضع کے تحصیل پٹواری کی تحویل میں ہوگی اور وہ اپنی ذاتی ذمہ داری کے ساتھ تحصیل پر ارسال

کریں گے جس چوکی کے مقام پر مقدم پٹواری نہ ہوں وہاں کی رقم ہائی کروڑگیری کی ذمہ داری سے خزانہ تحصیل متصلہ پر روانہ ہوگی۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۶۴۳ ۔ ۲ آبان ۱۳۲۰ف موسومہ کمشنری یہ صراحت ہوئی ہے کہ مہتمان سکندرآباد و حیدرآباد اپنی آمدنی کی رقم راست خزانہ عامرہ پر ارسال کیا کریں۔

اقتدارات افسران کروڑگیری

کمشنر صاحب کروڑگیری

دفعہ (۲۵۹۷) مقدمات تغلب محصول میں کمشنر کروڑگیری مرتکب خلاف ورزی کو مواخذہ سے بری کرنے کا وعدہ دے سکتے ہیں۔
(مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۳ سنہ ۱۳۳۰ف موسومہ تعلقہ دار کروڑگیری)

دفعہ (۲۵۹۸) کمشنر کروڑگیری کا فیصلہ تا مقدار قیمت مال فی پانسو روپیہ قطعی سمجھا جائے۔
(ایضاً)

دفعہ (۲۵۹۹) کمشنر کروڑگیری ناکہ جات کروڑگیری کا تعلق ایک پیٹھ سے جدا کرکے دوسرے پیٹھ سے متعلق کر سکتے ہیں۔
(مراسلہ نشان ۷۰ سنہ ۱۳۲۶ف موسومہ کمشنری)

کمشنر کروڑگیری احکام صادرہ ڈپٹی کمشنران کروڑگیری کا مرافعہ سماعت کر سکتے ہیں۔
(حکم سرکار نشان ۴۹ سنہ ۱۳۲۶ف)

ڈپٹی کمشنر کروڑگیری

دفعہ (۲۶۰۰) جو مال بہ نیت نقصان محصول سرکاری درآمد یا برآمد ہوا ہے اوس کو بعلت اخفا یا بعلت غلط بیجک پیش کرنے کے یا اور کسی وجہ سے کلاً و جزءً ضبط یا ہراج کرنے کا اختیار ڈپٹی کمشنر کروڑگیری کو حاصل ہے رقم ہراج داخل سرکار ہوگی۔
(حکم سرکار نشان ۴۹ سنہ ۱۳۲۶ف)

دفعہ (۲۶۰۱) ڈپٹی کمشنر کروڑگیری مہتمان کروڑگیری کے منفصلہ مقدمات کا مرافعہ سماعت کر سکتے ہیں۔
(ایضاً)

مہتمان کروڑگیری

دفعہ (۲۶۰۲) اُمنائے کروڑگیری کے منفصلہ مقدمات کا مرافعہ مہتمم کروڑگیری کے دفتر پر مسموع ہوگا
(ایضاً)

عہدہ داران مال

دفعہ (۲۶۰۳) صوبہ دار اور تعلقہ دار ضلع سنہ دورہ کے زمانہ میں دفتر کروڑگیری کی تنقیح کرکے اوس کی اطلاع کمشنر کروڑگیری کو دینے کے مجاز ہیں۔
(گشتی مجلس نشان ۲۷ سنہ ۱۳۲۶ف)

طریقہ کارروائی متفرق علاقہ کرورگیری

کارروائی تفتیشی
گشتی معتمد مال ۲۶ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۶۰۴) عہدہ داران کرورگیری کو انتظامی مقدمات میں تفتیشی کارروائی کا اختیار ہے جیسا کہ ابتدائی تفتیشی کارروائی منجانب پولیس ہوتی ہے۔ ایسی تفتیشی کارروائی کے طلب شدہ گواہوں کو بقاعدہ عدالت بھتہ دینا چاہیئے۔

اجرائے ثمن کی نسبت
مراسلہ نشان ۵۷۹ سنہ ۱۳۱۳ف موسومہ گلبرگہ

دفعہ (۲۶۰۵) ثمن کی اجرائی اور گواہوں کے طلب کی کارروائی متعلقہ اضلاع تحصیلداروں کے توسط سے ہوگی۔

فیصلہ کی نسبت
گشتی معتمد مال نشان ۹۰۴ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۶۰۶) بجز دیکہ فیصلہ صادر ہو فریقین کو اوس کی سنوائی کرا دینا چاہیئے جرمانہ کے وصول کی نسبت وہی اقتدارات حکام کرورگیری کو حاصل ہیں جو حکام مال کو وصول مطالبات کے متعلق حاصل ہیں۔ بصورت دائر ہونے مرافعہ کے التوائے تعمیل کا عمل اوسی وقت ہوگا جبکہ محکمہ مرافعہ حکم دیوے اور التوار کا عمل باخذ ضمانت ہوگا۔ ضمانت کی ضرورت اوس وقت نہ ہوگی جب کہ محکمہ مرافعہ بصراحت حکم دیوے۔

نقول کے متعلق
مراسلہ نشان ۶۲۰ سنہ ۱۳۱۳ف موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۶۰۷) ملازمین کو ہر ایک کاغذ کی نقل عطا ہونا چاہیئے ہر ایک ملازم کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ اون فیصلوں کو اپنے لئے نظیر پیش کرے جو دوسرے ملازمین کی نسبت صادر ہوئے ہوں۔

تعطیلات
مراسلہ مجلس نشان ۱۷۰۱ آبان سنہ ۱۳۲۴ف موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۶۰۸) اضلاع کے محصول خانوں میں تعطیل ہنود کے دن مسلمان ملازمین سے کام لینا چاہیئے اسیطرح تعطیلات اہل اسلام کے روز ہنودسے اور جہاں ایک ہی مذہب کے ملازم ہوں وہاں باری باری سے۔

ضمانت کے متعلق
مراسلہ مجلس نشان ۹۲۶ سنہ ۱۳۱۳ف موسومہ کمشنری

دفعہ (۲۶۰۹) ہر ایک ناکہ کے نویسندہ سے جسکی ماہوار ۱۵ روپیہ ہو ضمانت اور پیشکاروں سے پانسو روپیہ کی ضمانت لینا چاہیئے ضمانت نامجات کی ترتیب اونہیں قواعد کے مطابق ہونا چاہیئے جو سررشتہ مال میں نافذ ہیں۔

کارروائی مقدمات کے احکام

احکام عام

ہرجہ دلانے کی ضرورت نہیں
مراسلہ مجلس مال نشان ۲۷، شہریور ۱۳۰۲ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۶۱۰) ایک فریق کا کسی تاریخ پر اپنے گواہوں کا حاضر نہ کرسکنا مستلزم اس بات کا نہ ہوگا کہ وہ فریق ثانی کو ہرجانہ یا خرچہ ادا کرے۔

چپراسیان مال کو زر طلبانہ دینے کی ضرورت نہیں
مراسلہ مجلس نشان ۹ ۳۴۳ ۲۶ ۱۳۳۲ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۶۱۱) چپراسیان مال کو زر طلبانہ دینے کی کچھ ضرورت نہیں ہے اکثر طلب ناموں کی تعمیل بذریعہ مقدم پٹواری ہوا کرتی ہے۔

سکناے جاگیرات کے طلبناموں کی تعمیل
مراسلہ مجلس نشان ۴۶۷ ۲۶ ۱۳۳۲ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۶۱۲) اگر سکناے جاگیر کے نام اطلاعنامہ بھیجنے کی ضرورت واقع ہو تو جاگیردار یا اوس کے نائب کے توسط سے تعمیل کرانا چاہیئے۔ اہل جاگیر بلا اخذ طلبانہ تعمیل کریں گے طلب نامہ جس فریق سے متعلق ہے اوس سے زر طلبانہ وصول کرکے علاقہ جاگیر میں بھیجا جاویگا۔

مقدمات نمبری و سرسری کی تعریف
مراسلہ مجلس مال نشان ۱۵، ۱۳۲۶ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۶۱۳) مقدمات سرسری اور نمبری میں بڑا فرق ہے سزاے جرم یا تصفیہ حقوق کا تعلق جن مقدمات میں ہے وہ نمبری ہیں اور باقی سرسری اور انتظامی۔

کمیشن کے متعلق
گشتی معتمدمال نشان ۲۸، ۱۳۲۶ ف مراسلہ مجلس نشان ۱۵، ۱۳۳۱ ف موسومہ خزانہ عامرہ

دفعہ (۲۶۱۴) کمیشن کی فیس کی نسبت آئندہ ضوابط عدالت کی پابندی کی جاوے اور گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۵ دیوانی و ۶ فوجداری ۱۳۳۱ ف سے مدد لی جاوے۔

دفعہ (۲۶۱۵) بذریعہ کمیشن کے ذریعہ سے اوس عدالت کے توسط سے اظہار قلمبند ہوسکتا ہے جس کے حدود میں وہ شخص رہتا ہو کمیشن کا خرچ اوس فریق پر جس کے متعلق وہ کمیشن ہو حاکم اجراے کمیشن عائد کریگا (مراسلہ مجلس مال نشان ۹۴ ۲ ۲۶ ۱۳۳۲ ف موسومہ صوبہ بیدر)

مقدمات ہنود کی نسبت

دفعہ (۲۶۱۶) کتب دہرم شاستر کے ترجموں سے مدد لینا چاہیئے اگر بیوی

مراسلہ مجلس نشان ۳۴۴۳ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

(فتوے) کی ضرورت ہو تو فریق مقدمہ خود حاصل کرکے پیش کرے گا۔

تبدیلات تواریخ

مراسلہ مجلس نشان ۱۰۹۸ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ میدک

دفعہ (۲۶۱۷) عذر معقول کی حد تک تواریخ بدلی جا سکتی ہیں اگر عذر غیر معقول ہو تو یک طرفہ طریقہ پر کارروائی ہونا چاہیئے

اثنائے تحقیقات میں فریق مقدمہ کی موت

ضمن مراسلہ صوبہ اورنگ آباد نشان ۶۰۱-۴ مہر ۱۳۳۶ف موسومہ ضلع بیڑ

دفعہ (۲۶۱۸) اثنائے تحقیقات میں مدعی کا وفات مقدمہ کے اخراج کا مستلزم نہیں ہے بلکہ ایک اشتہار جاری کرنا چاہیئے میں المیعاد اشتہار وارث یا قائم مقام کے حاضر ہو جانے پر کارروائی چل سکتی ہے ورنہ بعد انقضائے مدت مقدمہ خارج ہوگا اور بصورت موت فریق ثانی بحالت ثنا زہی فریق اول اوس کے ورثا کے نام احکام جاری ہوکر اون کے مقابلہ میں کارروائی ہوگی اگر مدعی نشاندہی سے قاصر ہو تو کارروائی ختم کردی جاوے گی۔

(۳) وہ مقدمات جو منجانب سرکار تفویض عدالت ہوں یا سرکار پر دایر ہوں

پیروکاران سرکار کی حلف

گشتی معتمد مال ۳/۷ ۱۳۲۹ف و ۳۴ ۱۳۳۶ف

دفعہ (۲۶۱۹) سرکار کے پیروکاروں کا بیان بحلف قلمبند نہ ہوگا مدعیان مقدمات مال کے بیانات البتہ بحلف قلمبند ہوں گے مختار کار کو حلف دینا ضرور نہیں۔

پیروی مقدمات عدالت فوجداری منجانب عہدہ داران مال

گشتی معتمد مال نشان ۳/۷ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۶۲۰) جب کبھی مال کے افسروں کی جانب سے کوئی مقدمہ عدالت فوجداری کے سپرد ہو تو مال کے افسروں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اون کی حیثیت عام مدعیوں کی سی ہے جنکا خود یہ کام ہے کہ عدالت میں اپنے دعوے کو سمجھائیں تواریخ معینہ کا لحاظ رکھیں۔ اپنے ثبوت کو بروقت پیش کریں فریق ثانی کے ثبوت پر بروقت جرح کریں۔ اور ان مطالب کے لئے ضرور ہے کہ ملازمان مال سے کسی واقف شخص کو بطور پیروکار کے مقرر کرنا چاہیئے اور وہ بہ حیثیت مدعی اپنا اظہار حلفاً قلمبند کرادے اور بحالت مقدمہ کے خارج ہو جانے کے صوبہ دار صوبہ کو اطلاع دینا چاہیئے۔ (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۴۳ ۱۳۳۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی ۳/۷ بابتہ ۱۳۲۹ف متذکرہ دفعہ ہذا کا اوس قاعدہ

حصہ جو پیروکاروں کے حلفی اظہار سے متعلق ہے منسوخ سمجھا جاوے یعنی پیروکاروں کا اظہار بحلف قلمبند ہوگا)

جوابدہی مقدمات جو سرکار پر دائر ہوں
فقرہ ۴۷ و ۴۸ دستورالعمل مجلس

دفعہ (۲۶۲۱) اون تمام مقدمات کی جوابدہی کا اہتمام مجلس کے ذمہ ہوگا جو کہ عدالتہائے دیوانی میں سرکار عالی کے نام دائر ہوں گے اور جوابدہی کے مسودات کی منظوری مجلس سے متعلق ہوگی جن مقدمات کے دائر عدالت ہونے کی اجازت ہوئی ہوگی اور جن مقدمات میں سرکار مدعی ہوگی یا جن مقدمات میں سرکار کی طرف سے مرافعہ ہوگا یا سرکار مرافعہ علیہ ہوگی اون سب کے اخراجات کی منظوری کا اختیار بحد فی مقدمہ پانچہزار روپیہ مجلس کو ہوگا (و بذریعہ گشتی متعمالگزاری نشان ۴۴ بابتہ ۱۳۲۹ف یہ اختیار پہلے سے اول تعلقداروں کو دیا گیا ہے کہ عدالتی معاملات میں جہاں سرکار ایک فریق ہو متفرق درخواستوں کے پیش کرنے کے لئے جو کہ کاغذ مختوم پر پیش ہوں گے مصارف کی منظوری سوائے صادر سے خود اول تعلقدار دیں گے۔

منظوری مصارف پیروکاران کا اقتدار
گشتی مجلس نشان ۳۴ ۱۳۲۳ف

دفعہ (۲۶۲۲) اخراجات پیروکاران مقدمات کیلئے سررشتہ مال میں تعلقداران اضلاع کو اعلےٰ تک اور صوبہ داروں کو ایک ہزار روپیہ تک کل سالتمام میں اقتدار حاصل رہے گا۔

کارخانجات کے احکام

مراتب ابتدائی و لزوم منظوری سرکار
فقرہ ۶۶ دستورالعمل مجلس

دفعہ (۲۶۲۳) مجلس مالگزاری قیام کارخانجات کی منظوری بشروط ذیل دے سکتی ہے۔

(۱) مالک کارخانجات کو کوئی ایسا حق نہ دیا جاوے جس کی وجہ سے دوسرے اشخاص کارخانے قائم نہ کرسکیں۔

(۲) گشتی معتمد مدارالمہام سرکار عالی مالگزاری نشان ۴ ۱۳۰۳ف کے احکام خلاف بغیر منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی قیام کارخانجات کی اجازت نہ دی جاوے گی

قابل احتیاط امور
گشتی مجلس نشان ۲۶ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۶۲۴) بغرض انسداد حوادثات قواعد مندرجہ ذیل جاری کئے جاتے ہیں تا اوس کی پابندی کی جاوے۔

(۱) کام کرنے والے مزدور جو تسموں کے بدلنے کے لئے اوپر جائیں اونکو لازم ہے کہ سوائے چڈی یا لنگ یا جانگیہ اور کوئی کپڑا نہ پہنیں۔

(۲) جملہ سیڑیاں جو تسموں کے بدلنے کے کام میں لائی جاویں وہ خاص طور پر تیار کراکے محفوظ رکہی جاویں اور راہ پیر ہوک اور کانٹے نصب رہنے چاہئیں۔

(۳) جہانتک ممکن ہو جملہ ضروری چرخیوں میں تسموں کے لئے قلابے لگائے جاویں۔

(۴) زود محرک اور گردش کرنے والی چرخیوں کے بدلنے کے لئے صرف اون لوگوں کو اجازت دینی چاہیے جو کہ تجربہ رکہتے ہوں جیسے کہ جابرس یا مقدم ہیں۔

(۵) جابرس یا مقدم جس کی تحویل میں ہر ایک کمرہ کی چرخیوں اور چرمی پٹوں کا کام ہے اوس کو اس بات کا ذمہ دار کرا دیا جاوے۔

(۶) اور شخص مذکور اس بات کا بہی ذمہ دار رہے گا کہ تسمے خوب تناؤ اور کساؤ کے ساتہ رکہے جایا کریں۔

کمی و معافی یکسالہ کے احکام

ابواب کمی و معافی یکسالہ کی صراحت
ملاحظہ دفتر معتمد مال نشان ۳۰۰۴ سنہ ۱۸۹۱ف

دفعہ (۲۶۲۵) چلکوں کی زمین جو کم قوتی کے سبب سے افتادہ ہو حسب گشتی معتمد مال نشان ۳۹ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف کمی یکسالہ میں مجرا ہونا چاہیئے۔ ضمیمہ نشان (۱۲۴) پر ایک فہرست اون ابواب کی دی جاتی ہے جو عین کمی و کمی یکسالہ اور معافی یکسالہ میں محسوب ہوں گے۔

چلکوں کی معافی کا جواز
گشتی معتمد مال نشان ۳۹ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۶۲۶) جن تعلقات میں ابہی پختہ بندوبست کی جمعبندی نہیں سنائی گئی ہے اونمیں چلکہ اراضیات کا اگر کم قوتی کی وجہ سے چند سال کے بعد کسی سال میں افتادہ رکہنا زمین کی قوت بڑہانے کے لئے ضروری ہے تو اوس سال کی جمع کمی یکسالہ میں رعایا کو معاف کی جاوے اور سنہ ۱۳۰۰ف سے اس قاعدہ پر عمل درآمد کیا جاوے گا اور جہاں اب تک بہی اس کے بموجب عمل ہوا ہو وہ عمل جائز متصور ہوگا۔ قاعدہ متذکرہ صدر کی تعمیل کی غرض سے

اس باب کو جمعبندی سے بہی تعلق ہے ملاحظہ ہو ردیف ج۔

کاغذ مہور کے احکام

اجارہ دار
گشتی صدر المہام نشان ۱۶ سنہ ۱۳۱۹ و ۹۴ سنہ ۱۲۹۲

دفعہ (۲۶۳۲) اجارہ داران کاغذ مہور کو شمول عدالت کے علاوہ مال میں بھی فیصد پانچ روپیہ حق فروخت دیا جاوے لیکن یہ حکم اجارہ داران اضلاع سے متعلق ہے بلدہ کے اجارہ داروں کو فیصد دو روپیہ حق فروخت دیا جاویگا اور نیز مستاجروں کو ایک روپیہ کے کاغذ مہور پر سند دی جاوے گی۔

حق فروخت
گشتی نشان ۴ و ۱۵ سنہ ۱۲۹۶

دفعہ (۲۶۳۳) رقم حق فروخت کاغذ مہور خزانہ دار اور فوطہ دار دونوں کو علی السویہ تقسیم ہوگی اور کاغذ مہور کا حق بحساب بالا بٹہ دیا جاویگا

(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۴۰ سنہ ۱۳۰۳ یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتی ۱۵ سنہ ۱۲۹۶ کا مقصد صرف اس قدر ہے کہ جس فوطہ دار سے فروخت کاغذ مہور کا کام متعلق ہے اوس کو خزانہ دار کے حق سے نصف رقم دلانا چاہیئے نہ اس کا عکس۔

واپس کاغذ
گشتی ۹ و ۱۳۹ سنہ ۱۲۹۶ ف

دفعہ (۲۶۳۴) اگر کوئی کاغذ مہور تاریخ خریدی سے چھ مہینہ کے اندر سرکار میں واپس کیا جاوے تو قیمت اوس کاغذ کی بعد وضع اصل مصارف تیاری کے جو بقدر ایک آنہ فی قطعہ قرار پائی ہے مع دو چند کمیشن حق فروخت کاغذ کے مالک کاغذ کو سرکار سے واپس دی جاوے گی۔ واپسی قیمت کی بحکم اول تعلقدار ضلع ہوگی اور واپسی کے قبل اس بات کا اطمینان کر لیا جاویگا کہ کاغذ کو سرکار سے درحقیقت فروخت ہوا تھا۔ اور کاغذ واپس شدہ بطور اسناد صدر محاسبی کا عالی کے دفتر پر بھیجدیا جاوے گا۔

وارث خریدار کے حقوق
گشتی ۱۳۳ سنہ ۱۳۰۳ ف

دفعہ (۲۶۳۵) کاغذ مہور کا خریدار اگر مر جاوے اوسکا وارث اوس کاغذ کو کام میں لا سکتا ہے۔

جاگیرات کا کاغذ مہور
گشتی ۹۹ سنہ ۱۲۹۶ و ۱۵ سنہ ۱۲۹۱

دفعہ (۲۶۳۶) جاگیرات میں بھی کاغذ مہور سرکاری مستعمل ہوگا جن جاگیرات میں دیوانی تعلق اضلاع سرکاری سے ہے اونمیں مقدمات مالی کے لئے بھی کاغذ مہور مالی علاقہ سرکار عالی مستعمل ہوگا۔

تمسک کے متعلق

گشتی متعمال نشان ۶۰ ۱۳۰۳ف
وصو بشرقی نشان ۲۱ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۶۳۷) عرضی یا درخواست یا کسی دوسرے کاغذ کو کامل القیمت کرنے کے لئے قطعہ کاغذات مختلف القیمت کا لگانا بیضابطہ ہے جب کبھی ایسی صورت پیش آوے تو ناظم کو لازم ہے کہ پیش کنندہ کاغذ کو مجبور کریں مہتمم خزانہ کے صداقت نامہ پیش کرنے پر جس سے اس بات کی تصدیق ہو کہ اس قیمت کا ایک قطعہ کاغذ دفتر خزانہ میں نہیں ہے اور اس صورت میں اس قیمت سے بلافصل کم قیمت کا کاغذ ہو اور اس سے کامل القیمت کاغذ بنایا جاوے۔ دیہات کے لوگ جب عرائض پیش کرتے ہیں تو بلحاظ اون کی مفلسی اور حیرانی اور ضرورت کے افسر محکمہ کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی وقت وہ صرف آئندہ کی ہدایت پر اکتفا کرنا چاہے تو وہ مجاز ہے۔

گانجہ و بھنگ وغیرہ

گانجہ اور بھنگ کا محصول بذریعت بلدہ میں

دفعہ (۲۶۳۸) بذریعت بلدہ میں گانجہ اور بھنگ وغیرہ کا محصول حسب ذیل لیا جاتا ہے۔

(۱)	محصول گانجہ یک راس	فی راس	۱۳۰–۸ر	سہ
(۲)	” بھنگ ”	”	”	عہ
(۳)	ماہوار دکانداران گانجہ و بھنگ سے		۲ر سے ۱۰ر تک	
(۴)	لائسنس دکانات افیون فی سال فی دکان			عہ

دیگر سمیات

گشتی ۲۳ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۲۶۳۹) سم الفار سرخ سم الفار سپید سم الفار زرد بچھناک کچلہ۔ یہ چاروں چیز سمیات میں محسوب ہوں گے۔ ان اشیاء کا تعلق بھی مستاجران فروخت افیون و گانجہ سے رہیگا جس جگہ افیون اور گانجہ کی دکان نہ ہے گی اور اشیاء بالا کی دکان قائم ہوگی البتہ جداگانہ اجازت نامہ ایک روپیہ کے کاغذ پر دیا جاویگا۔ ان اشیاء کی فروخت کا تاریخ وار دراخلہ بھی مثل افیون کے رکھا جاویگا اور یہ کتاب بھی ہمیشہ عہدہ داران مال و کوتوالی کے ملاحظہ کے قابل ہوگی۔

دفعہ (۲۶۴۰) فروشندہ کو احتیاط ضرور ہے کہ اگر مشتری کی نسبت شبہ معقول ہو تو بدون اطلاع اور اجازت کارپردازان دیہہ اشیاء مذکور اوسکو نہ دیوے اگر فروشندہ مذکور خلاف شرائط مقررہ عمل کریگا بموجب

دستور العمل افیون وگانجہ سزا پاوے گا۔

گلہوہ کے احکام

درختان گلہوہ کی قطع و بریدگی نسبت
گشتی مجلس نشان ۲۳ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۶۴۱) عموماً قطع و برید سکرات کی دریافت جن میں گلہوہ بھی داخل ہر سررشتہ مال جب ہوگی۔ ابتدائی دریافت تحصیلدار کرینگے اور بصورت ثبوت جرم فی درخت حسب حیثیت پانچ روپیہ تک جرمانہ کرنیکا اختیار تحصیلداروں کو حاصل رہیگا بشرطیکہ مجموعی رقم جرمانہ پچاس روپیہ سے زائد نہ ہوتی ہو۔ اگر رقم قیمت درختان پچیس سے زیادہ ہو تو تحصیلداران جملہ کاغذات دوم یا سوم تعلقداران متعلقہ کے پاس بھیجدینگے اور وہ بلحاظ قیمت درختان قطع شدہ و وسعت پچاس تک دیگر رقم مجموعی جرمانہ پانسو تک متعلقہ سماعت و تجویز فیصلہ ہونگے جن مقدمات میں کہ مجموعی رقم درختان قطع شدہ پانسو ... اور بلحاظ قیمت درختان رقم جرمانہ صد سے زائد ہوتی ہو تو بعد تکمیل تعدد محکمہ اول تعلقداری میں بغرض تجویز و انفصال بھیجدیا جاویگا اور محکمہ موصوف سے ایسے محولہ مقدمات کا فیصلہ حسب روبکار عمل میں آویگا۔ دوم و سوم تعلقداروں کا مرافعہ ضلع میں ہوگا۔ اور ضلع کا مرافعہ صوبہ داری میں۔ صوبہ داری کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

احکام روانگی مال گلہوہ
گشتی مجلس ۵ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۶۴۳) جب ایک جاگیری موضع سے دوسری جاگیر کو یا دیہی سرکار کے مال گلہوہ برآمد کیا جاتا ہو تو حین روانگی مال اوس تحصیلدار کی دستخطی اجازت جس کی حدود متعلقہ سے وہ مال روانہ ہوتا ہو بقید مقدار مال و میعاد و مقام جہاں جاتا ہو حاصل کی جاوے اجارہ دہندہ عہدہ دار کو چاہیئے کہ اوسی تاریخ ایک مثنی اوس تحصیل پر بھی روانہ کیا کرے جس کے حدود ارضی میں وہ موضع جاگیری واقع ہو اور جہاں وہ مال جاتا ہو۔ منزل مقصود پر مال پہونچنے کے بعد بشرح تصدیقی وہ مثنی تحصیل مذکور سے اوس تحصیل کو جہاں سے مال روانہ ہوا تہا واپس بھیجدیا جایا کرے۔ جو مال بلا اجازت عہدہ داران سرکاری برآمد ہو وہ محصول سے مستثنی نہ ہوگا۔

ردیف الف کے باب آبکاری میں بذیل احکام آبکاری بلدہ بعض احکام گلہوہ کے بھی ہیں۔ لیکن بدیں وجہ مضامین گلہوہ آبکاری کے ساتہ مخلوط ہیں وہیں رہنے دیئے۔

تعلق ہراج چنوائی از سررشتہ مال بسررشتہ جنگلات
گشتی مجلس نشان ۵۹ شی ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۶۴۳) بجائے سررشتہ مال ہراج فراہمی یعنی چنوائی گلمہوہ واقع صحرائے محصورہ کا تعلق ۱۳۰۶ف سے سررشتہ جنگلات سے کیا جاتا ہے اس ہراج سے جو رقم وصول ہوتی ہو وہ آمدنی سررشتہ جنگلات ہی کے نام سے جمع ہوا کرے اور محصول تھلبر یکا ہراج وقتیہ جیسا کہ اس وقت سررشتہ مال سے متعلق ہے اوسی طرح بدستور بہ نگرانی سررشتہ مال رہے۔

افزائش پیداوار گلمہوہ کا طریقہ اور کچرہ جلانے کی ممانعت
گشتی مجلس نشان ۲۴ شی ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۶۴۴) آیندہ سے مستاجران ثمرہ جات درختان مہوہ واقع صحرائے غیر محصورہ سے بوقت ہراج یہ شرط قائم کر دینا چاہیئے کہ درختوں کے نیچے کی گھانس نہ جلایا کریں اور جنگلات محصورہ میں تخم تمہ مہوہ کا ہراج موقوف کردیا جاوے اور غیر محصورہ میں بھی یہ عام قاعدہ جاری کرنا چاہیئے کہ ہر چار سال میں ایک سال حق فراہمی تخم گلمہوہ ہراج نہ کیا جاوے تاکہ تخم سے نئے جھاڑ پیدا ہوسکیں۔ کہنہ درختوں کے ہراج کا جو طریقہ جاری ہے وہ بحال خود رہیگا جنگلات محصورہ میں جو انتظام حفاظت درختان کے لئے ضروری ہے وہ بالکلیہ سررشتہ جنگلات کے تفویض ہے

مراسلہ مجلس نشان ۳۰۵۵ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۱۲ف موسومہ معتمد مالگذاری

دفعہ (۲۶۴۵) درختان گلمہوہ کے نیچے کی صرف گھانس کے جلانے سے مقصود اصلی حاصل نہیں ہوسکتا ہے جب تک کہ گھانس کے ساتھ درختوں کی پتی اور کچرے کے جلانے کی ممانعت بھی نہ سمجھی جاوے کیوں کہ ممکن ہے کہ درخت مہوہ کے نیچے گھانس نہ ہو بلکہ پتی اور دوسرا کچرا جمع ہو اور اسکو بذریعہ آتش زنی صاف کیا جاوے اور اوس سے نئے اُگے ہوے درختوں کو نقصان پہونچے لہذا گھانس جلانے کی ممانعت کے ساتھ درختوں کی پتی اور کچرا بھی داخل سمجھا جاوے۔

اشجار گلمہوہ کے بار کا انتظام مزارعین کرسکتے
گشتی مجلس نشان ۱۹ شی ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۶۴۶) اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی میں اس وقت گلمہوہ کا انتظام باشکال ذیل ہوتا ہے۔

(۱) گلمہوہ کا ہراج (۲) پرگہ کا ہراج (۳) محصول گلمہوہ کا ہراج۔

(۱) مال گلمہوہ (اور کہیں اسی کو چنوائی گلمہوہ سے نامزد کیا جاتا ہے) سے مراد ہے پھول مہوہ کو جمع کرنے کا حق۔ اس پھول سے شراب کشید ہوتی ہے۔

(۲) پرگہ سے مراد ہے پھل مہوہ کے جمع اور فروخت کرنے کا حق۔ اس پھل سے تیل نکلتا ہے۔

(۳) محصول گل مہوہ سے مراد ہے فروخت گل مہوہ کے وقت فی کھنڈی (۵ مـ) محصول وصول کرنیکا حق جو مستاجر محصول خرید اگل مہوہ سے وصول کرتا ہے ۔

(۳) یہ گشتی مال گل مہوہ اور پرگنہ سے متعلق ہے محصول گل مہوہ پر اس کا کچھہ اثر اس لئے نہیں پڑتا کہ وہ فروخت مال گل مہوہ کے وقت وصول کیا جاتا ہے اور جس طرح مستاجر مال گل مہوہ کے بیچنے کے وقت وصول کرتا ہے اوسی طرح انتظام آیندہ کے وقت بھی وصول ہو سکے گا ۔

(۳) اشجار گل مہوہ موقوعہ دیہات خالصہ وغیرہ مقبوضہ کاشتکاران کے مال و پرگنہ کا انتظام حسب تفصیل آیندہ خود اونہیں کے حوالہ کردیا جاے ۔

(۴) یہ تو نہایت مشکل ہے کہ پیداوار مال کی نوعیت سے جداگانہ شرحیں قرارداد محاصل کے معین کیجائیں اور اگر ایک مرتبہ یہ دقت اوٹھائی بھی جاوے تو اوس قرارداد کو قیام نہیں ہو سکتا اور درختوں کی بالیدگی وغیرہ کے لحاظ سے اوس میں ہمیشہ تغیر پیدا ہوتا رہنا ضرور ہے لہذا رعایت بحق کاشتکاران کو ملحوظ رکھکر اشجار بارآور پر فی درخت ۳ ر کا محصول قائم کرنا ایک مناسب شرح ہے لہذا اشجار مقبوضہ رعایا سے بالفعل ۳ ر فی درخت وصول کیا جاوے ۔

(۵) پانچ سال تک یہ انتظام ابھی عارضی متصور ہوگا اور پانچ سال کے بعد عہدہ داران مقامی کی تفصیلی رپورٹ (جس کی ہدایت آیندہ فقرات میں کی جاتی ہے) ملاحظہ کرنے کے بعد اس تجویز کا موقع ہوگا کہ آیندہ کے واسطے یہ شرح مستقل طور پر قائم کردی جاے یا اوس میں کچھہ ترمیم کی جاے ۔

(۶) رعایا کو قطع و برید اشجار گلمہوہ کا مطلق حق نہ ہوگا اور اگر کوئی صورت ضرورت ایسی ہی واقع ہو جس میں قطع اشجار لازمی ہو تو اوس کی منظوری کے واسطے سلسلہ بسلسلہ تحریک ہو کر مجلس مالگزاری سے منظوری انقطاع اشجار کا حاصل کیا جانا لازمی ہوگا ۔

(۷) رعایا کے حقوق ان اشجار پر قبضہ کرنے کے حقوق کاشت اراضی کے ساتھ وابستہ رہیں گے اور انتقال حق کاشت کے ساتھ حق قبضہ اشجار بھی منتقل ہوتا رہیگا ۔

(۸) اگر کوئی مزارع راضی نامہ داخل کردے اور زمین خارج از کھاتہ رعایا ہو جاے تو اشجار موقوعہ کشت

واگزاشت شریک ہراج کردیا جاویگا۔

(۹) جو درخت رعایا کو تفویض ہون گے اون کی رقم بھی بنام محصول گل مہوہ رعایا کے پاونیوں شریک کرکے ربیع کی قسط کے ساتھ رعایا سے وصول کی جانے گی پٹیل و پٹواری مثل رقم مالگزاری اسے وصول اور کرکے دیہی میں جمع کرکے پاوتی پر رسید دین گے اور حسب ضابطہ ارسال کرین گے اور اون کے اکیس کے حساب میں یہ رقم بھی شریک رہے گی یعنی اوس کے وصول کے معاوضہ میں بھی اونکو اکیس دیجاویگی بشمول رقم مالگزاری

(۱۰) جن انعامداروں کے زمینات میں ایسے اشجار گل مہوہ واقع ہوں جو کہ حسب ضابطہ شریک ہراج گل مہوہ ہونے کے قابل متصور ہوں اون کے ساتھ بھی وہی عمل ہوگا جو کہ مزارعین کے ساتھ کیا جاویگا۔

(۱۱) اس امر کو مدنظر رکھنے کے بعد کہ مستاجرین گل مہوہ سے بحوالہ واگزاشت وغیرہ کے جھگڑے نہ لاحق ہوں مناسب یہ ہے کہ نفاذ گشتی ہذا کے بعد جب کسی تعلقہ کی میعاد ہراج گل مہوہ ختم ہونے کے قریب پہونچے تو اوس تعلقہ کے تحصیلدار حسب نمونہ الف ضمیمہ (۱۲۵) مسلکہ گشتی ہذا ایک تختہ مرتب کرکے حسب ہدایات مندرجہ تختہ اشجار موقوعہ زمینات غیر مقبوضہ کا ہراج حسب عملدرآمد قدیم کرائیں اور درخت ہائے موقوعہ زمینات مقبوضہ کے واسطے بتجویز رائے خود منظوری انتظام پنجسالہ کی ضرورت سے تعلقدار صاحب ضلع کی خدمت میں روانہ کریں۔ چوں کہ اس انتظام میں کسی رقم کے گھٹنے بڑھنے کا موقع نہیں ہے تو تعلقدار صاحب کی منظوری کافی ہے۔

(۱۲) چوں کہ پنجسالہ رقم مندرجہ تختہ متذکرہ فقرہ ما سبق میں کمی و بیشی کا ہونا لازمی ہے۔
مثلاً مزارعین کے استعفا و فوت وغیرہ یا اشجار کے کہنہ و ناقابل ہوجانے سے کمی اور زمینات خارج از کہاتہ رعایا کے مزروع ہوجانے یا اشجار کم وبیش کے بارآوری سے اضافہ کا ہونا لہذا تختہ نمونہ ب مسلکہ گشتی ہذا ضمیمہ (۱۲۶) کے مطابق ہر سال تعلقدار ایک تختہ کا پیش ہوکر تعلقدار ضلع کی منظوری کا اوس کی نسبت بھی حاصل کیا جانا ضروری ہے

(۱۳) پانچ سال کے منقضی ہونے کے ساتھ ہی ہر تعلقہ سے ایک مکمل رپورٹ کا بواسطہ ہائے معمولی مجلس میں پیش ہونا چاہیئے جس میں بصراحت بیان کیا جائے کہ تعلقہ میں کتنے اشجار ہیں اون میں سے کتنے درختوں کا انتظام کس محاصل پر رعایا کے ساتھ ہوا اور کس قدر کتنی رقم پر ہراج ہوئے اور دونوں قسم محاصل کی تعداد بمقابلہ محاصل پنجسالہ گزشتہ کیا ہوئی اور کن وجوہ سے کمی و بیشی رہی نتیجہ اس انتظام کا پنجسالہ مدت کے تجربہ سے کیا اور کیا معلوم ہوتا ہے اور

عہدہ داران مقامی کے نزدیک اس انتظام کے آیندہ علی حالہٖ قائم رکھنے کی نسبت کیا رائے ہے آیا کسی ترمیم کی ضرورت ہے اگر کسی ترمیم کی حاجت ہے تو وہ ترمیم کیا اور کن وجوہ سے ہونی چاہیئے ۔

یہ رپورٹ جس حاکم بالاتر کے ملاحظہ میں گزر کر آگے کو بھیجی جائیگی اوس حاکم پر لازم ہوگا کہ اوس رپورٹ کے متعلق اپنی خیالات کا اظہار بھی کرے ۔

محصول گل مہوہ کے احکام
گشتی مجلس نشان ۲۶ سنہ ۱۳۱۰ف

دفعہ (۲۶۴۷) اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی اور خاص بلدہ حیدرآباد و چھاونیات سکندرآباد وغیرہ میں اس وقت گل مہوہ سے متعلق صورت ہائے مصرحۂ ذیل ہیں ۔

الف مال گل مہوہ ۔ اسی کو کہیں کہیں چنوائی گل مہوہ بھی کہتے ہیں جس سے مراد ہے پھول مہوہ کو جمع اور فروخت کرنیکا حق ۔ اور اوس پھول سے شراب کشید ہوتی ہے ۔

ب پرکہ ۔ اس سے مراد ہے پھول مہوہ کے جمع اور فروخت کرنا اور اس پھل کے تخم سے تیل نکلتا ہے

ج گراخت گل مہوہ ۔ اس سے مراد ہے کلالوں سے بوقت کشادگی گل مہوہ بحساب فی بیسہ محصول سرکار میں وصول کرنا

د محصول گل مہوہ ۔ اس کو کہیں کہیں محصول تہل بہرتی ۔ اور کہیں کہیں محصول نکالی سے نامزد کرتے ہیں جس سے مراد ہے فروخت گل مہوہ کے وقت فی پلہ محصول وصول کرنیکا حق جو مستاجر محصول خریداران گلمہوہ سے وصول کرتا ہے

(۲) مال گل مہوہ اور پرکہ الف و ب کے متعلق انتظام کے احکام ذریعۂ گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۹ مورخہ ۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۹ف مطابق ۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۷ بصراحت اجرا ہوچکے ہیں جو واجب التعمیل ہیں ۔

(۳) گراخت گل مہوہ ۔ ج کے محصول کا تعلق بالکلیہ خاص حدود آبکاری بلدہ حیدرآباد و چھاونیات سکندرآباد و الوال و بلوارم سے ہے ۔ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ یہ محصول وصول ہوتا ہے اور نہ اس محصول کو اضلاع و تعلقات خارج از حدود آبکاری بلدہ و چھاونیات سکندرآباد و الوال و بلوارم سے کوئی تعلق ہے اور نہ اس گشتی کو اوس سے متعلق ۔ اوس کی نسبت احکام حکم مدارالمہام مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی جلد چہارم مورخہ ۱۶ امرداد سنہ ۱۳۰۹ف کے صفحہ ۴۸۸ میں مندرج ہیں جو واجب التعمیل ہیں

(۴) گشتی ہذا متعلق ہے صرف محصول گل مہوہ د سے جسے کہیں کہیں محصول تہل بہرتی اور کہیں محصول نکالی

بھی کہتے ہیں اور جس کا حق وصول محصول سرکار سے تعلقہ یا ضلعواری پراج ہوتا ہے اور فروخت و برآمد مال گل مہوہ کے وقت مستاجر محصول وصول کرتا ہے۔

(۵) اگرچہ یہ محصول ابتداءً بحساب فی پلہ دس روپیہ قرارداد ہوا تہا (ملاحظہ ہو گشتی نشان ۱۰۲ ۱۲۸۴ع) مگر بعد میں ذریعہ گشتی نشان ۵ ۱۲۸۵ع فی پلہ پانچ روپیہ کے حساب سے وصول کرنے کا حکم ہوا ہے۔

(۶) مجلس کے سامنے بعض ایسے شکایات و مقدمات پیش ہوئے ہیں جن میں یہ امر متنازع فیہ ہے کہ مال گل مہوہ ایک علاقہ غیر خالصہ سرکاری سے دوسرے علاقہ غیر خالصہ سرکاری میں بعبور دیہات خالصہ سرکاری جاوے تو اوسکا محصول قبل برآمدگی کہاں اور کس جگہ اور کس علاقہ میں لیا جاویگا۔ نیز اگر عبور کے درمیانی دیہات علاقہ خالصہ سرکاری اور علاقہ صرف خاص کے واقع ہوں اور اون ہر دو علاقہ جات پر سے عبور ہو تو کس علاقہ میں محصول لیا جاویگا۔ اور بدریافت عہدہ داران اضلاع معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ میں مختلف طور پر عملدرآمد ہے جس کی وجہ سے ہمیشہ مستاجران علاقہ خالصہ سرکاری کے مستاجران علاقہ جات غیر خالصہ سرکاری و علاقہ صرف خاص میں مناقشات ہوتے رہتے ہیں اور مختلف طور پر اون دعاوی کا انفصال ہوتا ہے

(۷) نظر برآن بحصول منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی احکام ذیل جاری کئے جاتے ہیں تاکہ ہر ایک ضلع و تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایک ہی طریقہ پر کارروائی ہوا کرے اور ایک ہی اصول پر تمام کارروائی وصول محصول حرفت و اور انفصال دعاوی و فصل خصومات ہوا کرے۔

الف اگر مال گل مہوہ ایک موقعہ خالصہ سے دوسرے موقع یا مواقع خالصہ کو جاوے تو جس جگہ اور جس موقع سے وہ مال اُٹھے اوسی موقع اور جگہ کا مستاجر محصول (جو مقرر ہو) اوس مال گل مہوہ پر وصول کریگا۔

ب اگر مال علاقہ خالصہ سے کسی جاگیر یا اور کسی علاقہ غیر خالصہ سرکاری میں جاوے تو اوس کا محصول بھی مثل صدر ضمن (۱) اوسی جگہ اور موقعہ کا مستاجر محصول وصول کریگا جہاں سے مال اوٹھا ہے۔

ج اگر مال کسی جاگیر سے کسی موضع یا موقع خالصہ میں جاوے تو حدود جاگیر سے نکل کر خالصہ کے جس مستاجر محصول کے حدود میں ابتداً داخل ہوگا وہانکا مستاجر محصول محصول گل مہوہ وصول کرلیگا۔ بلحاظ اس امر کے کہ علاقہ جاگیری میں اوس کا محصول لیا گیا ہو یا نہ لیا گیا ہو (ملاحظہ ہو گشتی نشان ۸ ۱۲۸۵ع)

(۵) اگر ایک جاگیری موضع سے اوسی جاگیردار کے دوسرے موضع یا مواضع جاگیری کو بعبور دیہات خالصہ بذریعہ راہداری جائز جاتا ہو۔ تو علاقہ خالصہ سرکاری میں کوئی محصول اوس مال پر نہ لیا جائیگا۔

(۶) اگر مال ایک جاگیری علاقہ سے دوسرے جاگیردار کے علاقہ میں بعبور دیہات خالصہ سرکاری گذرے تو حدود جاگیر اولین سے نکلکر علاقہ خالصہ سرکاری کے جس مستاجر محصول کے حدود میں ابتداءً داخل ہو۔ وہ کا مستاجر محصول اوس مال کا محصول وصول کریگا۔

(۷) اگر مال ایک علاقہ خالصہ سرکاری سے دوسرے علاقہ و موضع خالصہ سرکاری کو جاوے (جس کا ذکر اس فقرہ کے ضمن (۱) میں بیان ہوا ہے) اور اس عبور میں درمیانی دیہات جاگیری پر سے عبور ہو تو اوس علاقہ جاگیر میں کوئی محصول وصول نہ ہوگا اور نہ وہ علاقہ اوسپر محصول کے وصول کرنیکا مجاز ہوگا (ملاحظہ ہو اصول مصرحہ ضمن ۴ فقرہ ہذا)

(۸) علاقہ صرف خاص جو شاہی علاقہ ہے مقاصد گشتی ہذا کے لئے لفظ خالصہ میں داخل ہے پس جس طرح ہدایات گشتی ہذا خالصہ میں عمل ہوگا علاقہ صرف خاص میں بھی وہی عمل ہوگا۔

(۹) شرح محصول تاحکم ثانی بدستور وہی بحال و قائم رہے جو بروئے گشتی نشان ۸۵ ۱۳۱۸ ف فی پلہ پانچ روپیہ معین و مقرر کیا گیا ہے۔ اس کا کوئی اثر اوس محصول گداخت پر نہیں پڑیگا جو کہ بلدۂ حیدرآباد اور چھاؤنیات سکندرآباد و الوال و بلارم میں علاوہ محصول متذکرہ پانچ روپیہ کے جداگانہ بوقت کشاد وصول کیا جاتا ہے اور وہ محصول بدستور وصول ہوا کریگا حسب منشا فقرہ ۴ گشتی ہذا۔

(۱۰) علاقہ جات پائیگاہ علاقہ جات غیر خالصہ سرکاری اور جاگیرات کی تعریف میں داخل ہیں۔

لوکل فنڈ کے احکام

دفعہ (۸۴۶۲) مسودہ دستور العمل محصولات مقامی کم ذیحجہ ۱۳۱۰ھ سے منظور کیا گیا۔ دستور العمل کے مطابق کام شروع	محصولات مقامی کے دستور العمل کا نفاذ گشتی معتمدی پولیٹکل و فینانس نشان ۱۹ ۱۳۱۰ف

کیا جاوے۔ محاسب سرکار عالی کو اور تعلقداران اضلاع کو بحیثیت مہتمم خزانہ کے لوکل سیس کی آمدنی میں جو کہ بموجب اس دستور العمل کے ہوگی کچھ اختیار نہ ہوگا۔ سوائے ترتیب اور طلب نقشہ جات اور حسابات کے جو

محاسب سرکارعالی اور تعلقداروں کے لئے تجویز کئے جاویں ۔

استثناء
فقرہ ۴۴ دستور العمل

دفعہ (۲۶۴۹) دستورالعمل ہذا کی کوئی عبارت بلدہ اور چادرگہاٹ کی صفائی سے متعلق نہ ہوگی ۔

لوکل فنڈ کی تخصیص اضلاع بندوبست شدہ سے
مراسلہ نشان ۲۹۸ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ صیغہ پرارجاجات

دفعہ (۲۶۵۰) لوکل فنڈ مخصوص ہوگا اضلاع بندوبست شدہ سے لیکن جس ضلع کا بندوبست بقدر نصف ہوچکا ہو عمل لوکل فنڈ سارے ضلع میں کلیتاً جاری کردیا جاویگا ۔

لوکل فنڈ میں کون کون رقوم شریک ہیں

تعریف
مراسلہ نشان ۱۵۰ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ صیغہ تحریرن

دفعہ (۲۶۵۱) لوکل فنڈ ایک چلی کا نام ہے جو رفاہ عام کے کسی بعد بندوبست ہوجانے کے قایم کی جاتی ہے جس کے مقرر ہونے کے بعد اِسٹیمپ چھی موقوف کردی جاتی ہے ۔

انواع رقوم
فقرہ ۶ دستورالعمل لوکل فنڈ

دفعہ (۲۶۵۲) لوکل فنڈ میں رقوم مندرجہ ذیل شریک ہیں ۔

(الف) لوکل سیس (محصولات مقامی) ایک آنہ فی روپیہ محاصل اراضی کا جیسا کہ سرکارعالی سے بموجب حکم مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ جلد اول صفحہ ۴۷۶ منظور ہوا ہے

(ب) ٹون فنڈ ڈیوٹی (چنگی) آمدنی پر بحساب فی صدی دو روپیہ کے جب کہ سرکارعالی سے حسب منشار مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ جلد اول صفحہ ۴۷۶ اوس کے وصول کا حکم ہو ۔

(ج) وہ تمام رقمیں جو اب اضلاع میں بہ صفائی جمع کی جاتی ہیں بشرطیکہ اون کے وصول کرنیکی اجازت ملی ہو

(د) اون جائدادوں کی آمدنی جو لوکل فنڈ سے بنائی جاویں یا جنکی حفاظت لوکل فنڈ سے ہوتی ہے ۔

کن کن رقوم کا تعلق لوکل فنڈ سے ہوگا
فقرہ ۱۳ ایضاً

دفعہ (۲۶۵۳) راستہ پٹی کی دو پائی ۔ اور تعلیمات کی دو پائی اور باقی چار پائی ملکر ایک رقم ہوگی جو تحت اختیار مجلس ضلع رہیگی اس کے سوائے اور دوسرے متفرق محصول جو بالفعل صفائی کے صیغہ میں لئے جاتے ہیں یا آیندہ منظوری سرکار سے لئے جاویں وہ بھی اس رقم میں شریک ہون گے اور یہ سب مل کر لوکل فنڈ کہلائی جاے گی ۔

جہاں کہیں ان احکام میں صدر مجلس لوکل فنڈ کے الفاظ ہوں اب اوس سے دفتر معتمدال مراد ہے ۔ اسلئے کہ صدر مجلس تخفیف ہوچکی ہے ۔ مؤلف

لوکل فنڈ محاصل اراضی پر لیا جاویگا
گشتی ۱۹ ۱۳۱۵ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۶۵۴) لوکل فنڈ کا تقرر محاصل اراضی پر ہوگا خواہ وہ اراضی خشکی کی ہو یا تری کی۔ بذریعہ مراسلہ نشانی ۲۴ ۱۳۱۵ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس جس طرح قسط کی رقم وصول ہو اوس اوس طرح لوکل فند بھی وصول ہونا چاہیئے۔

(تشریح) بذریعہ گشتی نشان ۴ ۱۳۱۵ف حسب ذیل صراحت ہوئی ہے۔

(۱) مقطعات وجاگیرات سے جو داخل جمع ہوں صرف ۸ پائی لوکل فنڈ وصول ہونگے باقی ۴ پائی بغرض اخراجات کوتوالی چھوڑ دیئے جاوینگے

(۲) وطنداران اُملی سے سالم ایک آنہ وصول ہوگا۔

(۳) خالصہ کی انعام جوڑی یا چوتہہ کی رقم پربہی ایک آنہ لوکل فنڈ لیا جاویگا۔

(۴) وہ اراضی شدہ جو ہراج نہیں ہوتی جس پر محاصل قائم ہوچکا ہے اونپر بہی لوکل فنڈ لیا جاویگا۔

(۵) رقم پن مقطعہ پر سالم لوکل فنڈ لیا جاویگا۔

(۶) فالیز داڑی وگال پیرہ پر لوکل فنڈ قائم کیا جاویگا (مراسلہ ۶۳ ۱۳۰۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد)

(استثنائے) مندرجہ ذیل ابواب پر لوکل فند لیا نہ جاوے گا۔

(۱) جاگیرات پر لوکل فنڈ لیا نہ جاویگا جاگیرداران خود لوکل فنڈ وصول کرنے کے مجاز ہونگے (مراسلہ نشان ۴۸۵ ۴ مہر ۱۳۰۳ف موسومہ ناظم تعلیمات) بذریعہ مراسلہ نشان ۴۱ ۱۲۹۸ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ جن جاگیرات پر حق مالکانہ کا تقرر ہوا ہے اون کے حق مالکانہ پر لوکل سیس کی رقم وصول ہوگی مگر صرف ۸ پائی باقی ۴ پائی بغرض انتظام پولیس دیہی چھوڑ دی جاوے گی۔

(۲) رقم دستبند پر لوکل فنڈ لیا نہ جاوے گا۔

(۳) رقوم جرمانہ پر لوکل فنڈ لیا نہ جاوے گا جو بلا اجازت کاشت کرنے کی بابت عاید کیا جاوے۔

(۴) زمینات چراگاہ پر لوکل فنڈ وصول نہ ہوگا۔

(۵) درختان ثمرہ دار پر لوکل فنڈ لیا نہ جاوے گا۔

(۶) رقم بہتہ وغیرہ و ہراج ماہی تالاب پر لوکل فنڈ وصول نہ ہوگا ۔

(۷) سیندہی و شراب و بھٹی کی مستاجری پر لوکل فنڈ لیا نہ جاوے گا ۔

(۸) سمستانوں کے پیشکش پر لوکل فند نہ لیا جاوے گا ۔

(۹) رقوم ہراجی پر عموماً لوکل فنڈ لیا نہ جاویگا (مراسلہ نشان ۶۱۹ ۱۳۱۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد)

ضبطیات عارضی کا لوکل فنڈ
گشتی معتمد مال ۲۱ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۶۵۵) ضبطیات عارضی میں بلا حصول حکم سرکار لوکل فنڈ وصول نہ ہونا چاہیئے بذریعہ مراسلہ نشان ۵ ۱۳۱۳ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ منضبطہ جاگیرات میں اگر ضبطی عارضی سے قبل لوکل فنڈ وصول ہوتا رہا ہو تو ضبطی کے زمانہ میں بھی وصول ہونا چاہیئے منضبطہ جاگیر میں جب لوکل فنڈ وصول ہو تو تمام حسابات لوکل فنڈ میں جمع کیا جاوے گا نہ کہ حسابات جاگیر میں اس لئے کہ واگزاشت جاگیر کے وقت لوکل فنڈ کی رقم قابل واپسی نہ ہوگی ۔

موازنہ جمع کے متعلق
فقرہ ۲۵

دفعہ (۲۶۵۶) موازنہ کے خانہ آمدنی میں وہ رقم درج کی جاوے گی جو سال گزشتہ کے اخیر پر خرچ ہونے کے بعد نقد خزانہ میں موجود ہو ۔

مثلاً ۔ ۱۲۹۹ف کے موازنہ میں وہ رقم آمدنی کے طور پر درج ہوگی جو آخر آبان ۱۲۹۸ف کو نقد خزانہ میں موجود ہو

وصول لوکل فنڈ کا طریقہ

کون عہدہ دار وصول کریگا
فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۲۶۵۷) جملہ قوم مندرجہ بالا اول تعلقدار ضلع وصول کرینگے لیکن ٹون فنڈ ڈیوٹی (چنگی) اوس وقت تک وصول نہ کی جاوے گی جب تک کہ خاص طور پر اوس کے وصول کرنے کی منظوری صادر نہ ہو ۔ یہ رقمیں ہر تعلقہ میں بد لوکل فنڈ جمع کیجائیں گی

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۸۴ ۱۲۹۹ف موسومہ صوبہ جنوبی یہ صراحت ہوئی ہے کہ لوکل سیس اور نیز دوسرے محصولات جنکی وصول کی منظوری سرکار سے ہوئی ہو بذریعہ تعلقدار ضلع وصول ہوں گے اور مثل باقیات مالگزاری وصول کئے جاوینگے مجلس ضلع کو وصول سے کچھ سرکار نہیں (گشتی ۱۱۳ ۱۲۹۹ف)

جاگیرات منضبطہ کا وصول
گشتی معتمد مال نشان ۲۱ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۶۵۸) جس ضلع میں دیہات بطور عارضی ضبط ہوں اور اون کی پیمایش محکمہ بندوبست سے ہو کر تشخیص جمع نہ ہوئی ہو ایسے ہر ایک تعلقہ میں

صوبہ داروں کی طرف سے سرکار میں رپورٹ پیش ہونی چاہیئے اور جب تک کہ کسی مقدمہ میں سرکار کی خاص منظوری حاصل نہ ہو تب تک منضبطہ دیہات جاگیر میں لوکل سیس کی رقم وصول نہ کی جائے گی اور سرکار کی منظوری اوسی وقت ہوگی جب کہ اطمینان ہو جاوے کہ دارہ منصفانہ ہے اور قرب وجوار کے دیہات خالصہ کے موافق ہے۔

ممانعت وصول بر رقم ہراجات
گشتی معتمد مال نشان ۲۵ سنہ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۲۶۵۹) رقم ہراج رمنہ جات و درختان ثمرہ دار و استیلجات سیندھی و بہٹیات شراب وغیرہ سے لوکل سیس کا لینا درحقیقت خزانہ سرکار سے رقم وصول کرنا ہے لہذا آیندہ سے کسی رقم ہراج و معاملات ٹھیکہ سے لوکل فنڈ نہ لیا جاوے۔

کاشت ندی نالہ پر لوکل فنڈ وصول ہوگا
گشتی مجلس نشان ۱۹ سنہ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۲۶۶۰) لوکل فنڈ محاصل اراضی پر لیا جانا چاہیئے خواہ وہ محاصل دہارہ خشکی کا ہو یا تری کا اور خواہ وہ کاشت ندی کی ہو یا نالہ کی۔ لوکل فنڈ دستبند پر نہیں لیا جانا چاہیئے۔

رقوم لوکل سیس کی جمع کا طریقہ
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۲۶۶۱) جب لوکل سیس (محصولات مقامی) یکمشت کہاتہ داران اراضی سے جو سرکار کو محاصل ادا کرتے ہیں بحساب فی روپیہ ایک آنہ وصول کیا جاسے تو بموجب احکام سرکار عالی ضلع او تعلقہ کے حسابات کے چار جداگانہ مدات میں بموجب حصہ رسدی ذیل میں جمع کیا جائیگا۔

بابت تعلیمات	۲ پائی	بابتہ کوتوالی دیہات (مذکورہ سیت سندھی وغیرہ)	چار پائی
بابت راستہ بندی	۲ پائی	بابتہ محصول مقامی کارہای رفاہ عام	چار پائی

مجالس کے تقرر کے احکام

احکام عام
فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۲۶۶۲) مصارف لوکل فنڈ کے واسطے جیسا کہ بعد کے فقرات میں قرارداد ہوا ہے تین مجلسیں مقرر ہوں گی۔

ایک مجلس۔ جو ہر ضلع کے مستقر پر قایم ہوگی۔ دوسری مجلس۔ جو ہر تعلقہ کے مستقر پر قایم ہوگی۔ تیسری مجلس۔ جو بلدہ حیدرآباد میں ہوگی۔

جس تعلقہ میں کہ مستقر ضلع ہے وہاں مجلس تعلقہ کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اوس تعلقہ کے تمامی معاملات متعلقہ لوکل فنڈ مجلس ضلع سے متعلق رہیں گے ۔

صفائی کے موجودہ مجالس کا انضمام مجالس لوکل فنڈ میں	دفعہ (۲۶۶۳) صفائی کی موجودہ مجلس بہ
فقرہ ۱۷ ایضاً	ضلع میں طادی جائیں گی اور مجلس ضلع کے قائم ہونے کی

تاریخ سے اونکا وجود علاحدہ طور سے باقی نہ رہے گا لیکن اگر ضلع کے مستقر کے سوا کسی اور قصبہ میں کوئی ادرمعاملے محصول سرکار کی منظوری سے جاری ہو تو اوس کے خرچ کا انتظام اوسی قصبہ کی مقامی کمیٹی کے ذریعہ سے ہوگا اور مجلس ضلع کے زیر تحت ہوگی ۔

مجالس کی مدت	دفعہ (۲۶۶۴) اضلاع او تعلقوں کی مجلسیں تین سال کے واسطے مقرر ہوں گی
فقرہ ۸ ایضاً	جس کی اشاعت بذریعہ جریدہ اعلامیہ کی جائے گی اگر اوس مدت میں کوئی جگہ ممبری کی کسی

وجہ سے خالی ہو تو اوس کی بھرتی کا انتظام بقیہ مدت کے لئے کیا جائیگا ۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۵۰۱۱۱ ۱۳۱۵ھ علان یہ صراحت ہوئی ہے کہ تین سال کے بعد موجودہ اراکین کے بدلدینے کی کچھہ ضرورت نہ ہوگی ۔ اگر بعض ارکان نے کام دلچسپی کے ساتھ نہ کیا ہو تو البتہ بدلدیے جا سکتے ہیں

مجلس کے جلسے	دفعہ (۲۶۶۵) تینوں قسم کی مجلسوں کے معمولی جلسے مہینہ میں کم از کم ایک
فقرہ ۳۳ ”	مرتبہ ہوا کریں گے اور غیر معمولی جلسے حسب ضرورت منعقد ہوں گے ۔

کورم	دفعہ (۲۶۶۶) تعلقہ کی مجلس میں تین اور ضلع کی مجلس میں پانچ اور صدر مجلس میں
فقرہ ۳۴	تین اراکین کی شرکت سے نصاب کامل متصور ہوگا ۔

صدر مجلس بلدہ	دفعہ (۲۶۶۷) بغرض اس کے کہ لوکل فنڈ کا انتظام ایک ہی طریقہ پر جاری
فقرہ ۱۸ و ۱۹ و ۲۱	رہے بلدہ حیدرآباد میں جو صدر مجلس قائم کی جائے گی اوس کے اراکین بتفصیل ذیل ہونگے

(۱) معین المہام مال رکن و میر مجلس (۲) معتمد المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری ۔

(۳) ناظم تعلیمات ۔ (۴) ناظم دواخانجات ۔

(۵) چیف انجنیر و معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی ۔ (۶) انسپکٹر جنرل علاقہ مال ۔

ء اب یہ صدر مجلس قائم نہیں ہے دفتر معتمد مالگزاری سے کام ہوتا ہے ۔

(۷) جو صوبہ دار موجود ہو ۔

دفعہ (۲۶۶۸) صدر مجلس کا کام ہوگا کہ اضلاع کے مجلسوں کی نگرانی رکھے اور اس بات پر بھی نظر رکھے کہ رقم بہبودی خلایق میں مناسب طور پر صرف کی جاتی ہے یا نہیں اور تمام سرکاری دفاتر کو حکم دیا جاتا ہے کہ صدر مجلس جس قسم کی اطلاع یا تختہ جات اون سے طلب کرنا چاہے اس کو مہیا کر دیں ۔

دفعہ (۲۶۶۹) صدر مجلس کو غیر محدود وحد تک موازنہ کے بموجب کاموں کی منظوری دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور یہ بھی اختیار رہیگا کہ اپنی منظوری دینے سے پہلے جس بڑے کام کی نسبت مناسب سمجھے چیف انجنیر سے رائے طلب کرے ۔

مجلس ضلع کے ارکین	دفعہ (۲۶۷۰) مجلس ضلع میں چودہ ارکین ہونگے منجملہ اون کے سات
فقرہ ۴ ایضاً لغایۃ ۶	عہدہ داران سرکاری ۔ اور سات غیر سرکاری ۔ یہ غیر سرکاری ارکین منجملہ اون معزز

زمینداروں یا ساہوکاروں ۔ یا بیوپاریوں یا مزارعین سے ہونگے جن کو تعلقدار ضلع سرکار سے منظور ہونے کی شرط پر نامزد کریں گے ۔ لیکن سرکار امید کرتی ہے کہ رفتہ رفتہ جب لوگ اس مجلس کی مشاورتی پورے طور پر واقف ہو جاوینگے تو اوس وقت کثرت رائے کے ذریعہ سے ممبروں کے منتخب کرنیکا قاعدہ جاری کیا جائیگا ۔

دفعہ (۲۶۷۱) اس کے علاوہ مفصلہ ذیل صاحبان جب کبھی وہ موجود ہوں گے تو مجلس ضلع کے ممبر ہو سکیں گے ۔

(۱) صدر مجلس کے ممبروں میں سے جو کوئی موجود ہو } ہر ایک ضلع کے لئے ۔

(۲) صوبہ دار
(۳) ڈویزنل انجنیر } اپنے سمت کے اضلاع کے لئے ۔
(۴) انسپکٹر تعلیمات

(۵) تحصیلدار یا دوم سوم تعلقدار جنکا مستقر تعلقات میں ہے ۔ } اوسی ضلع کے لئے ۔

(۶) کسی مجلس تعلقہ نے اگر اپنے کسی ممبر کو اپنی طرف سے منتخب کرکے بھیجا ہو ۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ ن ۳۲۶ مورخہ ۱۳۰۳ ف موسومہ ضلع بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ ارکان کا

رووبدل منظوری صوبہ دار ہونا چاہیئے۔

ناظم عدالت دیوانی ضلع کی شرکت	**دفعہ (۲۶۷۲)** ناظم عدالت دیوانی مجلس لوکل فنڈ ضلع کر آئندہ
گشتی نشان ۱۵ سنہ ۱۳۱۲ء	ممبر ہوسکتے ہیں۔
ناظر دواخانجات کی رکنیت	**دفعہ (۲۶۷۳)** ناظر دواخانہ جات جب کہ دورہ کنان آتے ہوں تو
گشتی ۲ سنہ ۱۲۹۹ف	مجالس ضلع کے رکن بنائے جاویں۔
صدر مدرس ضلع کی رکنیت	**دفعہ (۲۶۷۴)** ضلع کے صدر مدرس بھی مجلس ضلع کے
مراسلہ نشان ۱۵۱ سنہ ۱۲۹۹ف	رکن ہوں گے۔
صدر مہتمم باغات کی رکنیت	**دفعہ (۲۶۷۵)** صدر مہتمم باغات جبکہ دورہ پر آئے ہوں
مراسلہ نشان ۱۰۵ سنہ ۱۳۱۳ف دستو صوبہ داران	تو مجلس ضلع کے رکن ہوں گے۔
مجلس ضلع کے صدر نشین	**دفعہ (۲۶۷۶)** اس مجلس کے میر مجلس اول تعلقدار ضلع رہیں یا دوسرا کوئی
فقرہ ۵ ایضاً	سینیر افسر اور افسران مندرجہ ذیل اپنے اپنے عہدہ کی حیثیت سے اراکین مجلس مقرر ہوں گے

(۱) بلحاظ علویت درجہ دوم وسوم تعلقہ دار جو بالاستقلال مستقر پر متعین ہوں۔

(۲) مہتمم تعمیر ضلع۔ (۳) مہتمم کوتوالی۔

(۴) ڈاکٹر ضلع۔ (۵) تحصیلدار مقام مستقر۔

(۶) صدر مدرس۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۱۵۱ سنہ ۱۲۹۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جب اول تعلقدار دورہ پر ہوں تو کوئی دوسرا عہدہ دار جو اونکا جونیر ہو میر مجلس مقرر ہوگا میر مجلس باتفاق رائے ممبران مقرر ہوگا۔

مجلس ضلع کے معتمد	**دفعہ (۲۶۷۷)** صدر مجلس اس امر کا تصفیہ کرے گی کہ آیا کسی ضلع میں خاص
فقرہ ۳۲ ؍	طور پر مجلس ضلع کا معتمد مقرر کیا جاوے یا کسی دوم یا سوم تعلقہ دار مستقر ضلع کو بطور

خاص کچھ ماہینہ دیکر اون سے معتمدی کا کام لیا جاوے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۳۰ سنہ ۱۳۱۲ف موسومہ صوبہ غربی یہ صراحت ہوئی ہے کہ مجلس ضلع کے معتمد کا

انتخاب و تقرر منظوری صوبہ دار مجلس ضلع کرے گی ۔

مجلس ضلع کا اقتدار
فقرہ ۲ الف تا سے ۳ تک

دفعہ (۲۶۷۸) مجلس ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی کام کے لئے زر لاگت کے جو دو ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو منظوری دے اور دو ہزار سے زیادہ کاموں کے لئے صدر مجلس سے منظوری طلب کرے مگر شرط یہ ہوگی کہ اگر زر لاگت پانسو سے زائد ہو تو اوس کام کی تفصیلی برآورد مہتمم تعمیرات ضلع سے مرتب کرائے لیکن معاوضہ اراضی کی تجویز میں سررشتہ تعمیرات کا توسط ضرور نہ ہوگا

(تشریح) بذریعہ مراسلہ مجلس مالگزاری نشان ۹۶۰ مورخہ [illegible] ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت کی گئی ہے کہ دو ہزار روپیہ کا اقتدار صرف صوابدید تقرر میں استعمال نہیں کیا جا سکتا بلکہ اوس کیلئے صوبہ داری کی منظوری لازمی ہوگی ۔ و بذریعہ مراسلہ نشان ۵۵۷ مورخہ [illegible] ف موسومہ صوبہ شرقی یہ صراحت ہوئی ہے کہ جو برآوردات مجلس ضلع کے اختیارات سے خارج ہیں بلا حصول منظوری محکمہ بالا اون میں کام کا آغاز جائز نہیں ہے ۔ و بذریعہ مراسلہ نشان ۴۵۶ مورخہ [illegible] ف موسومہ صوبہ غربی یہ صراحت ہوئی ہے کہ دو ہزار روپیہ کے اقتدار سے مراد یہ ہے کہ وہ کام جنکی رقم دو ہزار تک ہو نہ یہ کہ ایک بھاری رقم کی برآورد سے دو ہزار کی منظوری دی جاوے ۔

دفعہ (۲۶۷۹) صدر مجلس کو غیر محدود رقم تک موازنہ کے بموجب کاموں کی منظوری دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ اپنی منظوری دینے سے پہلے جس برآورد کی نسبت مناسب سمجھے چیف انجینیر سے رائے طلب کرے

دفعہ (۲۶۸۰) جملہ مراسلت فیمابین مجالس اضلاع و صدر مجلس کے صوبہ دار صاحبوں کے ذریعہ سے ہوا کرے گی

دفعہ (۲۶۸۱) صدر مجلس سرکار سے خط و کتابت سررشتہ مال کے ذریعہ سے رکھے گی ۔

مجلس ضلع کے فرائض حسابی
فقرہ ۲۸ سے ۳۰

دفعہ (۲۶۸۲) ہر ایک مجلس ضلع کو ضرور ہوگا کہ ہر سال شروع امرداد ماہ آلہی میں سال حال کی آمدنی اور سال آئندہ کے مصارف کی بابت سالانہ موازنہ مرتب کرکے صدر مجلس میں پیش کرے اور صدر مجلس اپنے موازنہ ماہ مہر میں سرکار کی منظوری کے واسطے پیش کرے گی ۔

دفعہ (۲۶۸۳) حسابات اور تخمینہ جات کی ترتیب اور کارروائیوں کے متعلق قواعد اور روپیہ خرچ کرنے کے طریقہ تعلقہ اور ضلع کی مجلس کی ہدایتوں کے لئے صدر مجلس متعاقب جاری کرے گی ۔

دفعہ (۲۶۸۴) ضلع کی مجلس اپنے حسابات اور اسناد تعلقداران اضلاع کے ذریعہ سے بالا بالا صدر محاسب کا

عالی کے دفتر پر بھیجے گی۔ اور اگر ان حسابات کے متعلق کوئی اختلاف پیش آجاوے تو صدر مجلس اُسکا تصفیہ کرے گی

میر مجلسی مجلس تعلقہ

مراسلہ نشان ۴۸،۴ مورخہ ۔۔۔ منصبت مالگذاری

دفعہ (۲۶۸۵) تحصیلدار تعلقہ میر مجلس رہینگے اور اون کی غیاب میں پیشکار تعلقہ بطور نگرانکار میر مجلس کام کرسکینگے (مراسلہ نشان ۱۵ ۔۔۔ مورخہ صوبہ بیدر۔

مجلس تعلقہ کے ارکین

فقرہ ۷ دستور العمل

دفعہ (۲۶۸۶) ماتحت مجلس ضلع ہر ایک تحصیل پر مجلس تعلقہ قائم رہے گی۔ اس مجلس میں پانچ رکن ہونگے جن میں دو رکن عہدہ دار ہونگے یعنی دوم یا سوم تعلقدار جن کے تفویض تعلقہ ہو اور تحصیلدار یا دوسرا کوئی سینیر افسر جو اوس وقت موقعہ پر موجود ہو اس مجلس کے رکن ہونگے اور دوسرے تین ارکین کا انتخاب اول تعلقدار منجملہ معزز زمینداروں یا ساہوکاروں یا بیوپاریوں یا مزرعین کے کرینگے اور اس انتخاب کی منظوری سرکار سے لینی ضرور ہوگی۔ اس کے علاوہ جس تعلقہ میں منصف ہونگے وہ تعلقہ کی مجلس کے ممبر ہونگے۔ (**تشریح**) (۱) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۲ ۔۔۔ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس تعلقہ میں دواخانہ سرکاری ہو اوس کا طبیب مجلس تعلقہ کا رکن ہوگا۔ علی ہذا بذریعہ مراسلہ نشان ۱۵ ۔۔۔ ف معتمد مال یہ صراحت ہوئی ہے کہ پرائمری اسکول کے صدر مدرس مجلس لوکل فنڈ تعلقہ کے ممبر ہونگے۔

(**تشریح**) (۲) بذریعہ مراسلہ نشان ۴۴ ۔۔۔ ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ آئندہ کے لئے مجلس تعلقہ کے ارکین کی تعداد ۸ ہونا چاہیئے چار سرکاری اور چار غیر سرکاری۔ سرکاری میں تحصیلدار، امین، طبیب لزوماً اور دوم سوم تعلقدار تعلقہ جب کہ موجود ہوں یا طبیب نہ ہوں تو اون کے عوض منصف یا پیشکار تعلقہ رکن مقرر ہو۔ اور ارکین غیر ملازم کے نام بغرض منظوری سرکار میں آنا چاہیئے (گشتی نشان ۲ ۔۔۔ ف و بذریعہ مراسلہ نشان ۵۱۳ ۔۔۔ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت ہوئی ہے کہ ضرورت کے وقت امین پولیس بھی ممبر مقرر ہو سکتے ہیں و بذریعہ مراسلہ نشان ۲۹۷ ۔۔۔ ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر سرکاری ممبروں کی تعداد زیادہ ہو جاوے تو منظوری سرکار ممبران غیر سرکاری کی تعداد بھی بڑھا دینا چاہیئے۔

مجالس کے اقتدارات

فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۲۶۸۷) تعلقات کی مجلسوں کو اختیار ہوگا کہ جو تجاویز اون کے تعلقات کے متعلق مجلس ضلع سے منظور ہوں تو اون منظور شدہ رقوں کے اخراجات اور اون کا مول

کی نگرانی کریں اور اون ہدایات کے موافق جو صدر مجلس سے جاری ہوں گے اون اخراجات کا تفصیلی حساب رکھیں اور یہ بات اونکو ہمیشہ حاصل رہے گی کہ وہ اپنے تعلقوں کو لوکل فنڈ کے اخراجات کے بارہ میں تجاویز اور اخراجات منظورہ یا منظورہ رہی طلب یا نامنظور شدہ کی نسبت تحریکات پیش کریں یا مجالس ضلع کی طرز کارروائی پر جو اون کے تعلقوں کے ساتھ عمل میں آئی ہو اگر کچھ لکھنا چاہیں تو بے تامل لکھیں - سرکار امید کرتی ہے کہ جیسے جیسے تعلقات کی مجالسوں کا تجربہ بڑھتا جائیگا ویسے ویسے اونکے اختیارات بھی آیندہ وسیع کئے جائیں گے -

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۵۲۴۲ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے ہر ایک تعلقہ کے میر مجلس کے پاس سو روپیہ بطور امانت رہیں گے اور بصورت اشد ضرورت اوس میں فی کار دس روپیہ کے حساب سے ابتد تقسیم برآمدگی مجلس تعلقہ سے صرفہ کی اجازت مل سکے گی - اگر روپیہ ختم ہوجاوے تو مجلس ضلع سے پھر منظوری لینی ہوگی

رقوم لوکل فنڈ کے مصارف

مخارج کے ابواب	**دفعہ (۲۶۸۸)** لوکل فنڈ جن جن کاموں میں صرف کیا جائیگا وہ حسب ذیل ہیں
فقرہ ۱۴ ؍؍	لیکن کسی حالت میں یہ روپیہ خاص عمارات یا دیگر سرکاری انتظامی کاموں میں صرف کیا جائیگا

(۱) تعمیر نگہداشت و مرمت شارع عام و سرک ہائے ضلع و پل و گھنٹہ و بدررو و پایکھانے و تالاب و نالہ و باؤلی یہ تعمیر و نگہداشت مقاصد آب پاشی کے لحاظ سے نہ ہوں گے بلکہ متعلق بہ رفاہ عام -

(۲) تعمیر و نگہداشت مدارس و شفاخانجات و دیگر ذرائع ترقی و تعلیم حفظان صحت خلائق و مسافرخانہ و سرائیں و فرودگاہیں و بازار و میلے و دیگر کارہائے مقامی مفید عام -

(۳) چندہ و امداد مدرسہ و محتاج خانہ و دیگر ذرائع تعلیم و خیرات -

(۴) آدمی و جانوروں کے واسطے پانی بہم پہونچانا اور جمع کرنا اور اوس کو غلیظ نہ ہونے دینا -

(۵) انتخاب و حفاظت درختان و باغات عامہ (بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان ۴۰ ۱۳۴۳ف موسومہ صدر محاسبی یہ تصفیہ ہوا ہے کہ باغات اضلاع کا تعلق صدر دفاتر جداگانہ سے خارج ہوکر لوکل فنڈ کے موازنہ میں شریک ہو)

(۶) جملہ کارروائی جو بغرض ترقی حفاظت و تندرستی یا بہتری یا باشندوں کے آرام کے لئے کی جاوے -

مصارف انتظامی	مراسلہ مجلس مال نشان ۶۲۸ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ داران	**دفعہ (۲۶۸۹)** منجملہ ۱۲ پائی لوکل سس

کے بعد وضع ۴ پائی بابت کوتوالی دیہات جو بحق سرکار جمع ہوتے ہیں مابقی ۸ پائی سے پہلے لوکل فنڈ کے متعلق ملازموں اور دفتر کے دامی مصارف وضع کئے جائیں اوس کے بعد جو کچھہ باقی رہے وہ تعلیمات وطبابت ورفاہ عام وغیرہ کاموں میں صرف ہو۔ حاصل یہ ہے کہ مصارف مذکورۂ بالا حصہ رسدی کے حساب سے ۸ پائی میں صرف ہونگے

ہر تعلقہ کے وصولی رقم اوسی تعلقہ میں صرف ہوگی
فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۲۶۹۰) جس تعلقہ میں رقم وصول کی جائے وہ حتی الامکان اوسی تعلقہ میں صرف ہوگی اگر کسی اتفاق سے فیصدی حصہ سے زیادہ بمقابلہ آمدنی تعلقہ کے اخراجات میں کم وبیش کی ضرورت ہو تو ضرور ہوگا کہ اوس کے واسطے مجلس کی منظوری حاصل کی جاوے۔

تعلیمات کی رقم کا خرچ
فقرہ ۱۱ ایضاً

دفعہ (۲۶۹۱) تعلیمات کے نام سے رقم وصول کرنیکا اصلی منشا یہ ہے کہ وہ اوسی تعلقہ میں ابتدائی مدارس کے اخراجات میں صرف کی جاوے جہاں کہ وہ وصول کی گئی ہو پس اس مد میں جو رقم وصول ہوگی وہ سررشتہ تعلیمات کے نام سے جمع رہے گی۔ یہ امر کہ مدرسہ کہاں اور کس درجہ کا قائم ہونا چاہیئے مجلس ضلع کے اختیار میں ہوگا اور ناظم صاحب تعلیمات کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق رائے مجلس ضلع اوس تجویز کو جاری کریں لیکن مدرسوں اور دیگر ملازموں کا تقرر اور کتب خواندنی اور درجہ بندی وغیرہ کا تمام انتظام صرف تعلیمات سے متعلق ہوگا۔ اگر ناظم تعلیمات اور مجلس ضلع کے باہم اختلاف ہو تو وہ تجویز صدر مجلس میں پیش ہوگی اور صدر مجلس کا فیصلہ اوس کے متعلق قطعی ہوگا۔ (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۲ اسفندار ۱۳۱۳ف یہ تصفیہ ہوا ہے کہ تعلیمات کی دو پائی کو ابواب سرکاری یعنی صدر مد تعلیمات سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ یہ رقم ہر ضلع کی بابت اوسی ضلع کی مجلس لوکل فنڈ کے پاس جمع رہے گی اور مجلس لوکل فنڈ حسب صوابدید بہ پابندی اختیارات اوس کو تعلیمات میں صرف کرے گی۔

کوتوالی کے رقم کے مصارف
فقرہ ۱۲ ایضاً

دفعہ (۲۶۹۲) کوتوالی کے نام سے جو رقم وصول ہوگی وہ دیہاتی پولیس مثل مذکوری وسیت سندی وغیرہ کی تنخواہوں میں صرف کی جاوے گی اور یہ رقم ہر ایک اول تعلقہ دار ضلع بموجب احکام سرکار جو صیغہ مال سے صادر ہوں گے صرف کریں گے اور مجلس ضلع کو ان اخراجات سے کچھہ تعلق نہ ہوگا لیکن ہاں اگر اس مد میں کچھہ بچت ہوگی تو وہ بمنظوری سرکار مفید کاموں میں خرچ ہونے کی

غرض سے مجلس ضلع کو منتقل کی جاسکے گی۔ واضح ہو کہ جب اس قاعدہ کے بموجب مذکوریوں وغیرہ کو اوس قدر لوکل فنڈ سے تقسیم ہوسکے جو اون کے خدمات کا کافی معاوضہ خیال کیا جاسکے تو وہ نہیں جو معاوضہ خدمت اون کے قبضہ میں ہے اون سے لے لی جاوے گی۔ اور اس باب میں آیندہ مال کے صیغہ سے مفصل قواعد نافذ ہون گے۔

دیگر اقسام محصولات کا خرچ — فقرہ ۱۶ ایضاً

دفعہ (۲۶۹۳) اون قصبات میں جہاں صفائی کا انتظام ہے جو نام محصولات وصول کئے جاتے ہیں جیسے گھبرگہ میں لوکل ٹکس وصول کیا جاتا ہے وہ انہیں قصبات میں صرف کئے جاوین گے جہاں سے وہ وصول کئے جاتے ہیں۔

تکمیل مقدم پٹواریان کے حساب کا طریقہ — فقرہ ۳۶ ایضاً

دفعہ (۲۶۹۴) کاغذات دیہی میں لوکل سیس یا اوس اکیس کا جو لوکل سیس کی بابت پٹیل و پٹواریوں لوٹے گا حساب و کتاب جدا نہ رکہا جاویگا اور نہ رعایا کو اوس سیس کی بابت جدی پاوتیاں دی جاوین گی کل مطالبہ و وصول بشمول لوکل سیس اوسی پاوتی میں درج ہوتا ہے کا جو پٹہ سے رعایا کے پاس ہے اور پٹیل و پٹواری کل رقوم وصول شدہ پر بشمول رقم لوکل سیس حسب دستور مجریہ اپنا اکیس اوسی طرح وضع کرین گے گویا کہ یہ لوکل سیس ایک جزو سرکاری محاصل کا تہا۔ تحصیل کے حسابوں میں یہ ہونا چاہیئے کہ کل تعلقہ کی جس قدر رقم لوکل سیس کی بابتہ وصول ہو اوس میں سے تین روپیہ فی صد بابتہ اکیس پٹیل و پٹواری بحق سرکار جمع کر لئے جاویں۔ یہ تجویز اس لئے کی گئی ہے کہ حسابوں میں پیچیدگی نہ ہو (بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۱۲۹۹ ف / ۲۲) یہ صراحت ہوئی ہے کہ پٹیل پٹواری لوکل سیس کی رقم وصول شدہ سے اپنا اکیس اوسی نرخ سے اوسی طرح وصول کرنے کے مجاز ہون گے گویا کہ لوکل فنڈ کی رقم ایک جزو نذر مالگزاری سرکار تہا لیکن وضعات کے وقت موضع کی اکیس کی بابت رقم مالگزاری اور لوکل فنڈ دونوں کے مجموعہ پر اکیس کا حساب کیا جاویگا نہ جداجدا ہر ایک پر لحاظ اس کے کہ اس طرح حساب کرنے سے سرکار کا نفع ہو یا نقصان تحصیل کے حسابات میں اکیس کی وضعات کا عمل جداگانہ نہ کیا جاویگا بلکہ کل اکیس منقسمہ شدہ کا خرچ صدرمد مالگزاری کی مد دیہہ صادر کی ذیل میں لکھدیا جائیگا۔ فیصدی تین روپیہ کی جو رقم کہ لوکل فنڈ سے بحق سرکار جمع ہوگی وہ بنام خرچ اکیس پٹیل و پٹواری صدرمد لوکل فنڈ کے ذیل مد محصول مقامی میں خرچ لکھی جاکر سرکاری آمدنی کے صدرمد متفرقات نمبر ۱۹ میں جمع کر لی جاوے گی۔ اس حکم کے اجراء کے قبل جس قدر رقم ہر ایک ضلع بندوبست شدہ میں لوکل فنڈ کی بابت وصول ہوئی ہو اوس سے حسب صراحت بالا عمل جمع و خرچ ہونے کے بعد مقدم و پٹواری کو جو

اون کا حق ایصال کردیا جائیگا بشرطیکہ وہ اس سے قبل ارسال کے وقت وضع نہ کرلئے ہوں)

معاوضہ حق الخدمت ملازمین تعمیرات کے متعلق — فقرہ ۲۷ ایضاً

دفعہ(۲۶۹۵) جبکہ کسی سررشتہ تعمیرات کا کوئی عہدہ دار جس کو لوکل فنڈ سے کوئی الاونس یا معاوضہ نہ ملتا ہو لوکل فنڈ کے متعلق تعمیر کا کام انجام دے تو اس تعمیر پر جو کچھ خرچ ہوا ہوگا اوس کا (۲۵) فیصد تعمیرات کے ملازموں کی خدمات کے معاوضہ میں سرکار عالی کے حق میں بمد تعمیرات جمع کیا جاویگا۔

صوبہ دار کے اقتدارات لوکل فنڈ میں

غیر بندوبست شدہ ضلع یا تعلقہ میں صوبہ دار اور تعلقہ دار کا اقتدار — فقرہ ۳۵ ایضاً

دفعہ(۲۶۹۶) جس تعلقہ یا ضلع غیر بندوبست شدہ میں لوکل سیس وصول نہیں کیا جاتا اور راستہ پٹی یا دوسرا کوئی مقامی محصول وصول ہوتا ہے وہاں مجلس تعلقہ یا مجلس ضلع کے انعقاد کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ جو اختیارات مجلس ضلع کو حاصل ہیں وہ تعلقہ دار ضلع اور صوبہ دار میں اس طرح تقسیم ہوں گے کہ تعلقدار ضلع کو ایک ہزار روپیہ تک کی منظوری کا اختیار ہوگا۔ اور صوبہ دار کو دو ہزار کا۔ اس سے زیادہ کی منظوری بصدر مجلس سے لینی ہوگی اور اس دستور العمل کے تمام قواعد جہاں تک وہ اس سے متعلق ہوسکتے ہیں متعلق سمجھے جاویں گے۔

اختیار صوبہ دار بنسبت مزدوران ہنگامی — گشتی مجلس نشان ۱ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ(۲۶۹۷) مزدوران ہنگامی بصورت ضرورت شدید لوکل فنڈ سے رکھنے کے لئے فی کار سو روپیہ تک صوبہ دار کو اختیار حاصل ہوگا اور پچاس تک تعلقداران اول کو۔ صوبہ دار کے اختیار سے سالانہ تین سو سے زاید رقم صرف نہ ہوسکے گی۔ اور تعلقدار کے اختیار سے سالانہ ایک سو پچاس روپیہ۔

مجلس لوکل فنڈ ضلع کا انتظامی اختیار وغیرہ

عملۂ ہنگامی — مراسلہ کلیات نشان ۳۸ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ(۲۶۹۸) میر مجلس ضلع کو ہنگامیوں کے تقرر کی نسبت سالانہ ماہانہ تک اور کارہای عام کے لئے دو سو روپیہ تک اقتدار حاصل ہے۔

رخصت و بھتہ وغیرہ — مراسلہ نشان کلیات ۳۸ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ(۲۶۹۹) میر مجلس ضلع کو حیثیت سے تعلقہ دار ضلع کو رخصت اور بھتہ وغیرہ کے بابت وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مال میں حاصل ہیں لیکن ان

اختیارات کا استعمال بقیام مجلس ہوسکتا ہے انفرادی طریقہ پر تعلقدار ضلع مجاز نہیں ہیں۔ مجلس کے انعقاد میں تاخیر کا اندیشہ ہو تو سرکیولیشن کے ذریعہ سے رائے لیجاسکتی ہے۔

جرمانہ کی نسبت
مراسلہ نشان ۲۱۵ مورخہ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ غربی

دفعہ (۲۷۰۰) تعلقدار ضلع بحیثیت میر مجلس مجلس ضلع تحصیلدار وغیرہ جو اراکین مجلس بھی ہیں جرمانہ کرنے کے مجاز نہ ہوں گے۔ مگر معتمد یا ڈپٹی کریں

دفعہ (۲۷۰۱) مجلس ضلع اپنے مہتمم لوکل فنڈ اور معتمد مجلس ضلع کی رخصت و جرمانہ اور عملہ ماتحت کی رخصت و جرمانہ کے مجاز ہے (مراسلہ مجلس مالگزاری نشانی ۵۶ مورخہ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ غربی)

آبادی زمینات کے متعلق
مراسلہ نشان ۸۹ مورخہ ۱۳۴۲ف موسومہ صوبہ غربی

دفعہ (۲۷۰۲) مجلس ضلع کو افتادہ اراضی بغرض آبادی سپرد کرنیکا اختیار حاصل ہے البتہ میر مجلس کو کوئی ذاتی اقتدار نہیں ہے

تعلقدار ضلع کے اقتدار کی صراحت

اضلاع غیر بندوبست شدہ میں
فقرہ ۵ ۳۵ دستور العمل لوکل فنڈ

دفعہ (۲۷۰۳) جس غیر بندوبست شدہ ضلع یا تعلقہ میں استہ پٹی یا دوسرا کوئی مقامی محصول وصول ہوتا ہے وہاں مجلس تعلقہ یا ضلع منعقد نہ ہوگی تعلقدار ضلع کو ایک ہزار روپیہ تک کی منظوری کا اقتدار حاصل ہوگا۔

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۱۹ مورخہ ۱۳۲۹ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ تعلقدار ضلع کا یہ اقتدار اضلاع بندوبست شدہ میں نافذ نہ ہوسکیگا۔

بارکیہا آبنوشی کے متعلق بدہنگامی میں
مراسلہ نشان ۳ مورخہ ۱۳۴۱ف موسومہ ضلع محبوب نگر

دفعہ (۲۷۰۴) تعلقدار ضلع بحالت بدہنگامی اوس رقم سے جو موازنہ میں پس انداز کے نام سے رکھی گئی ہو آب نوشی کی باؤلیوں کی تعمیر کرسکتے ہیں۔

عملہ لوکل فنڈ کی نسبت
گشتی ۱۲ مورخہ ۱۳۴۱ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۷۰۵) تعلقدار ضلع لوکل فنڈ کے عملہ کو دورہ میں اپنے ساتھ رکھنے کے مجاز نہیں ہیں۔ البتہ عملہ مال سے دورہ میں لوکل فنڈ کا کام لینے کے مجاز ہیں اور کوئی حکم تعلقدار ضلع کا بحیثیت میر مجلس۔ مجلس ضلع بلا شرکت مجلس صحیح نہ ہوگا۔

نسبت عملہ مزدوران ہنگامی
گشتی نشان ۱ مورخہ ۱۳۴۳ف

دفعہ (۲۷۰۶) تعلقدار ضلع پچاس روپیہ تک

مزدوران ہنگامی کے مامور کرنے کے مجاز ہیں۔

خریدی تخم و خوراک نرگاوان
مراسلہ نشان ۴۸، ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء مہتمم باغات

دفعہ (۲۷۰۷) تخم کی خریدی اور نرگاوان باغ کی خوراک کی نسبت تعلقہ دار کو اختیار حاصل ہے اس لیے کہ یہ معمولی ابواب ہیں۔

مہتمم لوکل فنڈ کے فرائض

تنقیح برآوردات
مراسلہ نشان ۵ ۱۶۲ سنہ ۱۳۳۱ ف موسومہ صوبہ دار

دفعہ (۲۷۰۸) جو برآوردات مستریوں کے ذریعہ سے مرتب ہوتے ہیں ان کی تنقیح کا کرنا مہتمم لوکل فنڈ کا کام ہے بعد تنقیح مجلس میں پیش ہوں گے۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۱۴۱ ۲ سنہ ۱۳۳۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ پانسو روپیہ کے اندر کے برآوردات ہمیشہ مہتمم لوکل فنڈ کی رائے سے مرتب ہوں گے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۳۹۴ سنہ ۱۳۳۱ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت ہوئی ہے کہ برآوردرقمی زائد از پانسو روپیہ پر مہتمم تعمیرات کی تنقیح و ترتیب کی ضرورت ہوگی مجرد مہتمم لوکل فنڈ کی تنقیح کافی نہ ہوگی۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۱۴۷۹ سنہ ۱۳۳۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ایسے برآوردات کی تنقیح مہتمم لوکل فنڈ ہی کریں گے۔

اجازت ترمیم مکانات کی کارروائی
مراسلہ نشان ۱۱ مورخہ ۱۵ سنہ ۱۳۳۱ف موسومہ صوبہ غربی

دفعہ (۲۷۰۹) مکانات منہدمہ کی تعمیر کی اجازت مہتمم لوکل فنڈ جو معتمد مجلس ضلع بھی ہیں دے سکیں گے اور اپنے پاس ایسے اجازتوں کی ایک فہرست مرتب رکھیں گے اگر تعمیر میں کوئی جھگڑا پیش ہو تو ایسی حالت میں معاملہ مجلس میں پیش ہوگا مہتمم بحیثیت معتمد مجلس خود اوس کا تصفیہ نہ کر سکیں گے۔

تعمیر و ترمیم کے خاص کام
مراسلہ نشان ۱۴۰ سنہ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۲۷۱۰) مہتمم لوکل فنڈ تعمیر و ترمیم کے کاموں کے ذمہ دار ہوں گے اور اپنے اہتمام سے کام بنوادیں گے۔

گاؤں ٹھان کے متعلق
مراسلہ نشان ۱۲ سنہ ۱۳۳۱ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۲۷۱۱) جن دیہات میں لوکل سیس جاری ہو چکا ہو اور مجالس تعلقات قرار پا چکے ہوں دیہات گاؤں ٹھان کی درخواست اور کارروائی میر مجلس تعلقہ اور منصرم مہتمم لوکل فنڈ کے پاس اور جہاں مجلس مقرر نہ ہوئی ہو مہتمم لوکل فنڈ کے پاس ہوگی اور حکم مناسب صادر ہوگا۔

اقتدارات انتظامی

دفعہ (۲۷۱۲) مہتمم لوکل فنڈ کو بحالی و برطرفی کا کوئی اختیار نہ ہوگا البتہ

مراسلہ نشان ۲۶۱ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۱ف موسومہ صوبیدار و نشان ۵۳ مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۲۱ف موسومہ مشیر مال ۲۸ و ۲۲۸ مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۱ف موسومہ مرصد بغربی

عملہ پر ایک روپیہ تک جرمانہ کر سکیں گے مہتمان لوکل فنڈ کی دو کوکا زمانہ میں ایک کارکن اوس کے ساتھ رہ سکتا ہے ۔

تحصیلدار کا اقتدار

علہ کی نسبت

مراسلہ نشان ۵ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۲۱ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۷۱۳) سررشتہ مال میں جو اقتدار تحصیلداروں کو حاصل ہے عملہ مال کی نسبت وہی کل اقتدار عملہ لوکل فنڈ کی نسبت بھی حاصل رہیگا ۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۲۵۴ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۲۱ف موسومہ صوبہ داران یہ صراحت ہوئی ہے کہ تحصیلدار عملہ لوکل فنڈ کی تنخواہ باضابطہ خود ادا کر سکتے ہیں ۔

میستری کے فرائض

ترتیب برآورد کے متعلق

مراسلہ نشان ۱۱۶۵ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۱ف موسومہ مہتمان

دفعہ (۲۷۱۴) ہر ایک میستری سو روپیہ تک برآورد مرتب کریگا اور اوس کی تصدیق مہتمم لوکل فنڈ کریں گے ۔

ب متفرق ہدایات

(۱) باغات کے احکام

باغات کا تعلق لوکل فنڈ سے

مراسلہ معتمال نشان ۱۰۹ مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۳۲۱ف موسومہ صدر محاسبی

دفعہ (۲۷۱۵) غرہ آذر ۱۳۲۱ف سے باغات کی آمدنی اور خرچ لوکل فنڈ سے متعلق ہوگا ۔

نئے باغ کی تیاری

مراسلہ مجلس نشان ۹۰۴ ۔ ۱۰ خورداد ۱۳۲۱ف موسومہ صدر مجلس ضلع

دفعہ (۲۷۱۶) جدید باغ کی تیاری کے لئے صدر مجلس لوکل فنڈ کی منظوری کا حاصل کرنا ضرور ہوگا ۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۱۴ مورخہ ۱۳ ... ۱۳۲۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ لوکل فنڈ سے مستقر اضلاع پر باغات عامہ کی تیاری ایک جائز کام ہے ۔

نگہداران و مزدوران وغیرہ

مراسلہ نشان ۲۳۲ مورخہ ۱۳ ... ۱۳۲۱ف موسومہ صوبہ شمال

دفعہ (۲۷۱۷) موٹ کشیکے بیلوں اور مزدوران باغ کی معافی صدر مجلس کی منظوری سے ہونے چاہئیں ۔ لیکن بذریعہ مراسلہ نشان ۱۱ مورخہ ۵ ... ۱۳۲۱ف موسومہ مہتمم باغات یہ صراحت ہوئی ہے کہ نگہداران باغ اضلاع غیر بندوبست شدہ کی منظوری مجلس گزاری سے چاہنے کی ضرورت نہیں ۔

پامالی ثمرہ باغات کے متعلق

مراسلہ نشان ۲۲ مورخہ ۱۴ ... ۱۳۲۱ف موسومہ مہتمم باغات

دفعہ (۲۷۱۸) سقیم الفصلی یا دیگر حوادث سے

ثمرہ مراج شدہ باغات کی پامالی ہو تو مہتمم باغات باضابطہ پنچنامہ مرتب کرکے اور باتفاق رائے میر مجلس مال تعلقہ دار مجرائی کا عمل ہو سکتا ہے بشرطیکہ رقم نقصان رقم مراجی کے ربع سے زائد نہ ہو۔

اختیار مہتمم باغات
مراسلہ نشان [illegible] معتمد مہتمم باغات

دفعہ (۲۷۱۹) اندرون گنجائش موازنہ باغات لوکل فنڈ کی رقم کا صرف مہتمم باغات کے اختیار میں ہوگا اور سو روپیہ ماہوار تک عملہ کا تقرر مہتمم باغات کر سکتے ہیں بشرطیکہ ایک بار سرکار سے تقرر منظور ہو چکا ہو۔

پھولوں کے کونڈے
مراسلہ نشان [illegible] معتمد صیغہ [illegible]

دفعہ (۲۷۲۰) پھولوں کے کونڈے باغات کے لئے لوکل فنڈ کی رقم سے خرید نہیں ہو سکتے .. اس سے زیادہ کوئی فائدہ نہیں ہے۔

باغات میں بنگلہ
مراسلہ نشان [illegible] معتمد [illegible]

دفعہ (۲۷۲۱) باغات میں بنگلے رفاہ عام کی مد سے تیار نہیں کئے جا سکتے۔

باغات کا تعہد
مراسلہ نشان ۱۲۹ [illegible] ضلع میدک [illegible]

دفعہ (۲۷۲۲) جن باغات کا خرچ آمدنی سے بڑھا ہوا ہے اور اون سے کوئی فائدہ نہیں ہے اونکا گتہ دیدینا چاہیئے

[illegible] کاشت
مراسلہ نشان [illegible] مہتمم باغات

دفعہ (۲۷۲۳) لوکل فنڈ کے باغات کے ایک حصہ میں پھولوں کا چارہ بونا چاہیئے تا رقوم خرچ آمدنی سے نبڑ ہیں۔

بازارات و دکانات کے متعلق

دکانات کی تیاری
مراسلہ نشان [illegible]

دفعہ (۲۷۲۴) لوکل فنڈ کی رقم تیاری دوکانات میں صرف نہ کرنا چاہیئے کیا یہ کی آمدنی کوئی خیر نہیں ہے۔

آب نوشی کے انتظام کے متعلق

بچت تیاری باولیات آب نوشی کے متعلق
مراسلہ نشان [illegible] صوبہ داران

دفعہ (۲۷۲۵) باولیات آب نوشی کی تیاری کے بعد جو رقم بچ رہے اوسکے صرف کا اقتدار مجلس ضلع کو نہیں ہے۔

تالاب ہائے آب نوشی
مراسلہ نشان [illegible] صوبہ [illegible]

دفعہ (۲۷۲۶) آب نوشی مردمان و جانوران کے لئے جو تالاب مخصوص ہیں اون کا تعلق لوکل فنڈ سے رہے گا۔

تیاری و مرمت باولی ہائے آب نوشی
مراسلہ نشان ۱۳۵ء ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ جنوبی

دفعہ (۲۷۲۷) آب نوشی کے باولیات اوس مقام کو ضرور بنائے جاویں اور اون کا صرفہ لوکل فنڈ میں محسوب ہو جہاں کہ مسافرین کو قلت آب کی وجہ سے تکلیف ہے۔ علی ہذا مرمت باولی ہائے آب نوشی بھی لوکل فنڈ سے ہونی چاہیئے۔

خانگی باؤلی کی ترمیم
مراسلہ نشان ۵۶۲ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ میدک

دفعہ (۲۷۲۸) خانگی باؤلی کی ترمیم لوکل فنڈ سے اوسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ وہ علاقہ لوکل فنڈ میں دیدیا جاوے۔

مسافرخانجات و مکانات

مسافر بنگلوں کے متعلق
مراسلہ مجلس نشان ۴۳۵
۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ غربی

دفعہ (۲۷۲۹) تیاری بنگلہ جات مسافرخانہ کے لئے برآورد اور نقشہ تعمیرات کی منظوری اول صدر مجلس سے حاصل کرنا چاہیئے لاکن بذریعہ مراسلہ نشان ۱۵۱ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ غربی یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس مسافر بنگلہ کی مجموعی رقم مجلس ضلع کے اقتدار کے اندر رہے وہ کام مجلس کا اقتداری ہے۔

ترمیم
مراسلہ نشان ۱۰۱ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ غربی

دفعہ (۲۷۳۰) جن عمارات کی آمدنی لوکل فنڈ سے متعلق ہو اوس کی مرمت کا خرچ بھی لوکل فنڈ ہی سے متعلق ہوگا۔

راستہ پٹی کے احکام

راستہ پٹی بھی بمد لوکل فنڈ جمع ہوگی
گشتی معتمد مال نشان ۸ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۷۳۱) دیہات منضبطہ غیر بندوبست شدہ کی راستہ پٹی اور اضلاع بندوبست شدہ میں دیہات منضبطہ کی لوکل فنڈ کو علحدہ طور پر بطور امانت رکھنا ضرور نہیں بلکہ رقم لوکل فنڈ خالصہ کے ساتھ جمع و خرچ ہوگی کیونکہ یہ رقم عامہ رعایا کے فائدہ کے لئے وصول اور خرچ کی جاتی ہے۔ بصورت واگذاشت ضبطی وغیرہ جاگیردار کو اس رقم سے استرداد کا حق نہیں ہے۔

نرخ راستہ پٹی
جریدہ ۱۶ رمضان ۱۳۱۸ھ و ۲۳ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۷۳۲) راستہ پٹی کا نرخ ایک روپیہ فیصد ہے اور نیز رقم بالمقطعہ پر محسوب ہوگی۔

گشتی ۴۴ ۱۳۲۹ف

دفعہ (۲۷۳۳) مقطعہ داروں سے بھی راستہ پٹی نرخ متذکرہ بالا لی جاوے گی۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۴۴۳۱ ۱۳۲۶ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ راستہ پٹی رقم خاص پر محسوب ہوگی جس طرح بندوبست شدہ مواضع میں لوکل فنڈ

شنوائی جمع بندوبست کے بعد راستہ پٹی وصول ہوگی
جریدہ ۴ صفر ۱۳۰۸ھ

دفعہ (۲۷۳۴) پیمائش و تشخیص جمع و شنوائی کے بعد مزارعین سے راستہ پٹی وصول نہ ہوگی۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۶۵۵ ۱۳۲۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ راستہ پٹی اور لوکل فنڈ دونوں وصول نہ ہوں گے۔

راستہ پٹی سے کونسے مصرف ناجائز ہیں
مراسلہ نشان ۲۶۴۴ ۱۳۲۴ف موسومہ علاقہ داری پرگنہ مانڈوی

دفعہ (۲۷۳۵) آمدنی راستہ پٹی سے باغ کی تیاری ممنوع ہے صرف راستوں کی تعمیر و ترمیم میں صرف ہونا چاہیے (مراسلہ نشان ۲ ۱۳۳۸ف موسومہ صوبہ ورنگل و ۹۶ ۱۳۳۸ف موسومہ صوبہ مذکور)

دفعہ (۲۷۳۶) راستہ پٹی کی رقم میں خاکروبان صفائی کی ماموری نہیں ہوسکتی اور نہ دکانات کی صفائی ہوسکتی ہے (مراسلہ نشان ۳۸۵ ۱۳۳۸ف موسومہ صوبہ بیدر)

دفعہ (۲۷۳۷) راستہ پٹی سے مکانات کی خریدی یا مسافرخانوں کی تعمیر جائز نہیں ہے حتی الامکان نہ ہونا چاہیے (مراسلہ نشان ۳۸۵ ۱۳۳۸ف)

دفعہ (۲۷۳۸) راستہ پٹی کی آمدنی سے کارکنان تعلیمات کا خرچ لینا جائز نہیں ہے (مراسلہ نشان ۳۰۸ ۱۳۳۸ف موسومہ صوبہ داران)

دفعہ (۲۷۳۹) راستہ پٹی کی رقم سے شفاخانوں کا قائم کرنا ممنوع ہے جہاں لوکل فنڈ کی رقم نہیں ہے وہاں شاہی مصارف سے شفاخانوں کا تعلق ہے (مراسلہ نشان ۱۴۵۵ ۱۳۲۶ف موسومہ مہتمم سکرٹری)

(تشریح) مراسلہ نشان ۱۷ ۱۳۳۸ف موسومہ صوبہ داران کے ذریعہ سے یہ صراحت عام ہوئی ہے کہ ضرورت کے وقت راستہ پٹی کی رقم سے اضلاع غیر بندوبست شدہ میں راستوں کی تعمیر و ترمیم کے سوا دیگر رفاہ عام کے کام بھی ہوسکتے ہیں جس کی تفصیلی رپورٹ مجلس میں آنا چاہیے۔

اقتدارات حکام
مراسلہ نشان ۱۰ ۱۳۳۸ف

دفعہ (۲۷۴۰) جو اختیارات حکام کو لوکل فنڈ کے متعلق حاصل ہیں وہی اقتدارات اضلاع غیر بندوبست شدہ میں راستہ پٹی کے متعلق بھی حاصل ہیں۔

صادر تعمیرات
مراسلہ کلیات نشان ۳۷۰ ۲۸ فروری ۱۳۳۲ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۷۴۱) راستہ پٹی کی رقم سے فیصد پانچ روپیہ تعمیرات کی وضعات برابر ہوا کرے اور اوس سے ہنگامی علاوہ نگرانی تعمیر و ترمیم مقرر ہوا کرے جیسا کہ عمل ہے ۔

مرست مشترک
مراسلہ نشان ۱۲۱ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ

دفعہ (۲۷۴۲) سڑکوں کی ... باجازت ... اضلاع سے رقم حاصل کی جاسکتی ہے مگر ایسے رقم کا خرچ اون ... [illegible] سے متعلق ہوں ۔

روشنی کا تقرر
مراسلہ نشان ۲۳۰ ۱۳۳۵ف موسومہ شمال

دفعہ (۲۷۴۳) روشنی پٹی کی جائداد سے روشنی کی ... مجالس سے متعلق ہے ۔

روشنی پٹی سے استثنا
مراسلہ نشان ۳۹۹ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۴۴) عبادت گاہیں اور غربا اور کاشتکاروں کے مکانات ... [illegible] ... مستثنیٰ ہیں ۔

قیام ٹکس روشنی
مراسلہ نشان ۴۰۰ ۱۳۳۶ف موسومہ بیدر

دفعہ (۲۷۴۵) روشنی کا ٹیاکس ... ہونا چاہیئے اور روشنی کی ... اوس سے عمل میں آویں لوکل فنڈ کی رقم کو روشنی ... [illegible]

مراسلہ نشان ۱۲۷۲ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ بیدر کے ذریعہ سے بہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر کسی مقام کے باشندے روشنی پٹی ادا نہ کرسکیں تو گوبری کا براج کرکے اوس سے روشنی کا صرفہ ممکن ہے لوکل فنڈ کی رقم دیہات کی روشنی پر صرف نہیں ہوسکتی ۔

ٹول ٹیاکس
مراسلہ نشان ۴۹۶ ۱۱ فروردی ۱۳۳۲ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد گشتی ۳ ۱۳۳۵ف

دفعہ (۲۷۴۶) ٹول ٹیاکس ... جاری ہوسکے گا اور نیز جو کاشتکار فی روپیہ ایک آنہ لوکل سیس ادا کرتے ہیں وہ ٹول ٹیاکس سے مستثنیٰ ہیں مگر سیٹھ یا ساہوکار یا جاگیردار یا دیسمکھ دیسپانڈیہ وغیرہ جو علاوہ اور پیشوں کے تھوڑی زراعت بھی کرتے ہوں وہ مستثنیٰ نہ ہوں گے اور گروہ کاشتکاروں میں محسوب نہ ہوں گے ۔

رودگھاٹ کے احکام

وقت سپردگی معاملہ
گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۶ ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۷۴۷) موسم طغیانی سے دو مہینے قبل معاملہ بعد ہراج مستاجر کو سپرد ہونا چاہیئے اور بند و بست وصورت اور ضمانت وغیرہ کا حسب دستور آبکاری ہوگا

اقرار نامہ حکم مجلس مال نشان ۹ ۱۰۸ استشلاآ موسومہ تعلقدار افتحر	دفعہ (۲۷۴۸) مستاجر رود گھاٹ سے ایک اقرارنامہ طلب کیا جس میں بصراحت یہ بات لکھائی جاوے گی کہ سرکاری پٹہ اور ملازمین

سرکار کو (جوکہ بکار سرکاری آویں) بلا عذر پار اتار دیوے ۔

ممانعت بستاجرین گشتی مال نشان ۱۶ سشلاس	دفعہ (۲۷۴۹) دریا پایاب ہوجانے کے بعد مستاجروں کو محصول عبور وصول کرنا ممنوع ہے ۔
محصول عبور کے متعلق گشتی مال ۱۶ سشلاہ	دفعہ (۲۷۵۰) محصول عبور دریا رعایائے عامہ سے جوکہ مستاجر وصول کرے گا دو ثلث مستاجر کا حق ہوگا اور ایک ثلث ملاحوں کی اجرت ۔
مراسلہ نشان ۱۳۰۱ سشلاآ موسومہ تعلقدار کروڑگیری	دفعہ (۲۷۵۱) بنجاروں سے غیرہ رسال نمک کا محصول الحساب

فی راس روپیہ لیا جاوے گا ۔

گشتی نشان ۱۶ سشلاآ	دفعہ (۲۷۵۲) تختہ نرخ محصول جوکہ ذیل میں مندرج ہے صدر کچہری اور گھاٹ

آویزاں کر دیا جاویگا۔ مستاجروں کو واجب ہوگا کہ اسی تختہ کے مندرجہ نرخ کے مطابق محصول لیا کریں۔

تختہ نرخ رود گھاٹ

تفصیل				
[illegible]	[illegible]	جملہ نرخ	نرخ محصول مذکورہ برائے عبور کنانیدن	نمبر
۵	۴	۳	۲	۱
۰۲ مر	۰۵ مر	۸ مر	فی نفر	۱
			فی راس نر گاؤ	۲
۵ مر	۱۱ مر	ار ۴ مر	درصورت نشانیدن در سبد	
۰۲ مر	۰۵ مر	۸ مر	درصورت عبور کردن معیت سبد	
۰۱ مر	۰۲ مر	۴ مر	درصورت شناوری در رود	
			فی جاموش	۳

۱	۲	۳	۴	۵
	در صورت نشانیدن در سبد	۱ر ۶مر	۱ر	۶مر
	در صورت عبور کردن معیت سبد	۱ر	۸مر	۴مر
	در صورت شناوری در رود	۶مر	۴مر	۲مر
۴	فی راس اسپ			
	در صورت نشانیدن در سبد	۴ر	۲ر ۸مر	۱ر ۴مر
	در صورت عبور کردن معیت سبد	۳ر	۲ر	۱ر
	در صورت شناوری در رود	۲ر	۱ر ۴مر	۸مر
۵	فی زنجیر فیل	۸ر	۵ر ۴مر	۲ر ۸مر
۶	فی مهار شتر	۴ر	۲ر ۸مر	۱ر ۴مر
۷	فی راس خر	۸مر	۰۵مر	۰۲مر
۸	فی گوسفند	۴مر	۰۲مر	۰۱مر
۹	فی پالکی	۳ر	۲ر	۱ر
۱۰	فی ڈولی	۲ر	۱ر ۴مر	۸مر
۱۱	فی عرابه مغلائی	۴ر	۲ر ۸مر	۱ر ۴مر
۱۲	" چھکڑے	۳ر	۲ر	۱ر
۱۳	" بار سر آدم	۴مر	۰۲مر	۰۱مر
۱۴	" موخته نرگاؤ	۸مر	۰۵مر	۰۲مر
۱۵	" گونی نرگاؤ	۶مر	۴مر	۲مر
۱۶	" گونی جاموش	۱ر	۸مر	۴مر
۱۷	" خوگیر اسپ	۱ر	۸مر	۴مر

۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	فی گردن شتر	۲ر	۱ر ۴مر	۸مر
۱۹	" بارفیل	۴ر	۲ر ۸مر	۱ر ۳مر
۲۰	" بار خر	۶مر	۴مر	۲مر
۲۱	" عرابہ چھکڑے	۴ر	۲ر ۸مر	۱ر ۴مر
[illegible]	خالی گردن ومونڈھہ وسونٹکا وغیرہ انداختہ شود	۴مر	۰۲مر	۱۰مر

معافی

مراسلہ نشان ۶۶ سنہ ۱۸۷۶ف موسومہ ضلع میدک و ۱۸۰ سنہ ۱۳۰۱ آ موسومہ عز صوبے

دفعہ (۲۷۵۳) ملاحوں کو لائیسنس دینا چاہئے اور جو لوگ ندی سے تیر کر پار ہوں اونسے محصول لیا جاویگا

نزول زمینات کے احکام

قیام نزول کے احکام

مراسلہ نشان ۱۲۴۴ سنہ ۹۹ف

دفعہ (۲۷۵۴) جو نزول پہلے سے ادا ہوتا ہے یا کسی خاص معاہدہ کے روسے جاری ہے بدستور قائم رہے اور بمد لوکل فنڈ جمع ہوتا رہے۔ اور آیندہ جو سرکاری زمین مکان کے لئے دی جاوے اوس کی نسبت بھی نزول کا قرارداد ہو لیکن جو زمینات پہلے سے بلا نزول تفویض ہوچکی ہیں اونپر نیا نزول قائم نہ ہونا چاہیئے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۲۹ سنہ ۱۳۰۱ف موسومہ صوبہ گلبرگہ یہ صراحت ہوئی ہے کہ زمینات مفوضہ کا نزول جو آیندہ جاری ہوگا وہ تاریخ تفویض سے محسوب ہوگا نہ تاریخ تکمیل عمارت سے۔

دیگر ابواب کی آمدنی اور رفاہ عام کے مصارف

خس وخاشاک وغیرہ کی آمدنی

مراسلہ نشان ۳۶۱ سنہ ۱۲۹۵ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۷۵۵) خس وخاشاک کی آمدنی اور مزاحمات صفائی کا جرمانہ وغیرہ متفرق آمدنی لوکل فنڈ میں جمع ہوگی۔

رفاہ عام

مراسلہ نشان ۱۷۱ سنہ ۱۳۰۲ف موسومہ ضلع نلدرگ

دفعہ (۲۷۵۶) جن ابواب خرچ کا تعلق صفائی سے ہے وہی سب ابواب لوکل فنڈ سے متعلق ہوں گے۔

آرایش مستقر | مراسلہ نشان ۱۱ سنہ ۱۲۹۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۵۷) مستقر کی آرایش گاہیں رفاہ عام سے

متعلق نہیں ہیں یہیں لوکل فنڈ کا روپیہ اوس میں ہرگز صرف نہ ہونا چاہیئے ۔

منڈیریں
مراسلہ نشان ۶۷ [illegible] صوبہ بنگال

دفعہ (۲۷۵۸) لوکل فنڈ کے مد رفاہ عام سے اون باؤلیوں کے منڈیریں بنانا چاہیئے جلاوارث پڑے ہوں ۔

سگ دیوانہ کشی کے مصارف
مراسلہ نشان ۵۹۵ [illegible] صوبہ بنگالہ

دفعہ (۲۷۵۹) دیوانے کتوں کے مارڈالنے کے مصارف مد رفاہ عام سے محسوب ہوں گے ۔

عرسیات کی امداد
مراسلہ نشان [illegible] صوبہ [illegible]

دفعہ (۲۷۶۰) عرسیات میں لوکل فنڈ سے امداد دینا جائز ہے تاکہ تجارت پر اوس کا عمدہ اثر ہو ۔

چیچل سینڈ [illegible] کے مصارف
گشتی نشان ۲۴ [illegible]

دفعہ (۲۷۶۱) مندرجہ ذیل اغراض سے چیچل سینڈ کاٹی جائے اوس کا صرفہ رفاہ عام سے ادا ہوگا ۔

(الف) رقبہ مفصوضہ رعایا داخل حدود صفائی سے بغرض حفظ صحت کاٹی جاوے ۔

(ب) [illegible] داخل حدود صفائی حفظ صحت کے اغراض سے حدود صفائی سے مراد قصبہ یا موضع کے آبادی کے حدود ہیں ۔

عیدگاہ کا شامیانہ
مراسلہ نشان ۸۷ ۔ ۲۸ [illegible] صوبہ بمبئی

دفعہ (۲۷۶۲) عیدگاہ میں عید کے دن شامیانہ کا قائم کرنا کار ہائے رفاہ عام میں داخل ہے ۔

مردم شماری
مراسلہ ۲۰۳ [illegible] صوبہ بمبئی

دفعہ (۲۷۶۳) مصارف مردم شماری کبھی لوکل فنڈ سے متعلق نہیں ہو سکتے ۔

گھوڑدوڑ
مراسلہ نشان ۷۹۴ [illegible]

دفعہ (۲۷۶۴) گھوڑدوڑ کے مصارف لوکل فنڈ سے نہیں ادا ہو سکتے ۔

افطار کی توپ
مراسلہ نشان ۴۴ [illegible] صوبہ بمبئی

دفعہ (۲۷۶۵) رمضان شریف میں افطار کے وقت توپ کا سر کرنا صیغہ مذہب سے متعلق ہے اوس کے مصارف لوکل سے نہیں ادا ہو سکتے

مساجد کی مرمت
مراسلہ ۱۶۴ [illegible] صوبہ بمبئی

دفعہ (۲۷۶۶) مسجدوں کی ترمیم یا

ملازمین کا خرچ سررشتہ مذہبی سے متعلق ہے لوکل فنڈ سے نہیں ہوسکتا ۔

دیول کے مصارف
مراسلہ نشان ۳۴۶۴ مورخہ ۱۳۳۵ ف بنام راکشن

دفعہ (۲۷۶۷) دیول کے متعلق مصارف لوکل فنڈ سے نہیں ادا ہوسکتے ۔

خوراک محتاجین
مراسلہ نشان ۳۳۴ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ بیدر

دفعہ (۲۷۶۸) محتاجین کی دستگیری لوکل فنڈ سے نہیں ہوسکتی ۔

بیت الخلاء و قنادیل
مراسلہ نشان ۳۰۷۸ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۶۹) بیت الخلاء و قنادیل کا خرچ چھوٹے شہروں میں مقامی آمدنی سے ہونا چاہیئے نہ لوکل فنڈ سے

کلب کا صرفہ
مراسلہ نشان ۱۰۲۵ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ گلبرگہ

دفعہ (۲۷۷۰) کلب کے مصارف میں رعایا کا روپیہ صرف نہ کرنا چاہیئے ۔

عاشور خانوں کی ترمیم
مراسلہ نشان ۱۶۲۳ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ صوبہ شمال

دفعہ (۲۷۷۱) عاشور خانوں کی تعمیر و ترمیم لوکل فنڈ سے نہیں ہوسکتی علی ہذا عشرہ شریف کی روشنی بھی لوکل فنڈ سے متعلق نہیں ہے (مراسلہ نشان ۱۶۲۳ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ صوبہ غرب)

خانقاہ کی تیاری
مراسلہ نشان ۱۰۸۴ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ تعلقدار اندور

دفعہ (۲۷۷۲) خانقاہ کی تیاری لوکل فنڈ کی رقم سے نہیں ہوسکتی ۔

عہدہ داروں کی آسایش
مراسلہ نشان ۲۷ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ گلبرگہ

دفعہ (۲۷۷۳) لوکل فند کا روپیہ عہدہ داروں کے آسایشی کاموں میں صرف نہیں ہوسکتا ۔

بندیوں کے لئے احاطہ
مراسلہ نشان ۷۵۵ مورخہ ۱۳۳۵ ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۲۷۷۴) بندیوں کے کھڑے رہنے کے لئے احاطہ کا تعمیر کرنا لوکل فند کا کام نہیں ہے ۔

فرن ہوس کے متعلق
مراسلہ نشان ۵۵۲ مورخہ ۱۳۳۶ ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۷۷۵) فرن ہوس کی تیاری کو لوکل فنڈ سے کچھ تعلق نہیں ہے ۔

لوکل فنڈ سے طبابت کے مصارف

یونانی شفاخانے
مراسلہ نشان ۵۰۴۱ ۲۵ شہریور ۱۳۳۵ف

دفعہ (۲۷۷۶) شفاخانجات یونانی کا تعلق بھی صدر مجلس سے رہیگا۔ بذریعہ مراسلہ نشان ۱۰۷۰۰ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ گلبرگہ یہ حکم ہوا ہے کہ مستقر پر سرکاری ڈاکٹر خانہ موجود رہنے پر یونانی دواخانہ لوکل فنڈ کی رقم سے قائم نہیں ہوسکتا۔

طبابت کی ایک پائی کا صرفہ
مراسلہ نشان ۹۶۰ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۷۷) لوکل فنڈ سے ایک پائی جو خرچ طبابت کے لئے مقرر ہے اوسکا خرچ باقتدار مجلس ضلع نہیں ہے بلکہ مجلس مالگزاری سے منظوری حاصل کرنا چاہیئے۔

ناظم طبابت کی تحریک پر منظوری نہیں ہے
مراسلہ نشان ۹۲۸ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۷۸) ناظم طبابت کی صرف تحریک منظوری نہیں ہے مجلس مالگزاری کی منظوری کے بغیر کوئی تقرر نہیں ہوسکتا

انتظام بد ہوائی کا خرچ
مراسلہ نشان ۸۰ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ بیدر

دفعہ (۲۷۷۹) انتظام مرض وبار کا خرچ لوکل فنڈ سے دیا جاویگا۔

غیر معمولی امداد جائز ہے
مراسلہ نشان ۱۲۲۰ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۸۰) ادویہ میں غیر معمولی امداد لوکل فنڈ سے ہوسکتی ہے لیکن معمولی ادویہ لوکل فنڈ سے نہیں ادا ہوسکتے۔

لوکل فنڈ سے کوتوالی کے مصارف

چاوڑیوں کی تیاری
مراسلہ نشان ۵۲۶ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ میدک

دفعہ (۲۷۸۱) موضع کی حیثیت کے مطابق دیہات میں چاوڑیوں کی تعمیر ہونا چاہیئے یہ کام رفاہ عام سے متعلق ہے لیکن مراسلہ نشان ۱۵ ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ میدک کے ذریعہ سے یہ صراحت ہوئی ہے کہ پولیس تھانہ لوکل فنڈ سے نہیں بنایا جاسکتا اور بذریعہ مراسلہ ۱۳۰۰ ۱۳۳۶ف یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جب کوتوالی کے ۴ پائی سرکار کو ادا ہوجاتے ہیں تو پھر تھانوں کی تیاری بھی سرکار سے ہونی چاہیئے۔

روشنی چاوڑیات
مراسلہ نشان ۲۰ ۱۳۳۶ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۲۷۸۲) چاوڑیات کی روشنی کے لئے فی چاوڑی ۳ روپے کے حساب سے حسب عمل درآمد قدیم صرفہ جاری رہے۔

لوکل فنڈ سے تعلیمات کے مصارف

مدرسۂ باغبانی
مراسلہ ۱۱۰۰ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ دار گلبرگہ

دفعہ (۲۷۸۳) قیام مدرسہ باغبانی کے لئے مہتمم باغات سے ضرور رائے لینا چاہیئے۔

مدارس میں بیت الخلا
مراسلہ نشان ۲۰۵ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۸۴) سرکاری مدارس میں لوکل فنڈ کے صیغہ سے پیشاب خانہ یا بیت الخلا نہیں تعمیر ہو سکتا۔

عام مصارف انتظامی

انتظامی مصارف
مراسلہ نشان ۲۲۶۳ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۷۸۵) محکمہ جات بلدہ میں جو عملہ لوکل فنڈ کا مقرر ہے اوس کے مصارف شرکت کے طریقہ سے کل اضلاع پر ڈالے جاویں گے

مدامی اخراجات انتظامی
مراسلہ نشان ۵۲ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ داران

دفعہ (۲۷۸۶) مدامی اخراجات انتظامی ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

(الف) مجلس مالگزاری کا صیغہ لوکل فنڈ۔ (ب) صدر محاسبی کا صیغہ لوکل فنڈ۔

(ج) صوبہ داری کا صیغہ لوکل فنڈ۔ (د) دفتر ناظم طبابت کا صیغہ لوکل فنڈ۔

(ہ) الونس تنخواہ و عملہ صدر مہتمم باغات۔ (و) عملہ معتمدان مجالس اضلاع۔

(ز) عملہ مجالس تعلقات۔ (ح) عملہ مہتممان لوکل فنڈ۔

(ط) کارکنان تعلیمات متعینہ محکمہ اول تعلقہ داران اضلاع۔ متذکرۂ بالا مصارف اول منہا کئے جاتے ہیں محسوب ہوں گے اور باقی ماندہ سے تعلیمات اور طبابت اور رفاہ عام پر تقسیم پاویں گے۔

قواعد و احکام کا اجرا

منظوری مجلس کی ضرورت
مراسلہ نشان ۶۶۵ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ مغربی

دفعہ (۲۷۸۷) صدر مجلس کی منظوری حاصل کرنے سے قبل کوئی حکم بطور دستور العمل کے جاری نہیں ہو سکتا۔ صفائی کے قواعد کا اجرا بھی بغیر منظوری صدر مجلس نہ ہو سکیگا (مراسلہ مجلس نشان ۱۸۰ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ مغربی)

لوازم دفتر

خریدی فرنیچر | مراسلہ نشان ۱۲۳۵ سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ بنگل

دفعہ (۲۷۸۸) لوکل فنڈ کے حساب میں فرنیچر کی

خریدی بغیر منظوری مجلس جائز نہیں ہے۔

مرافعہ

مراتب مرافعہ مجالس ضلع و صدر
مراسلہ نشان ۲۲۶ [illegible]

دفعہ (۲۷۸۹) ضلع کی مجلس کے احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے یہاں مسموع ہوگا اور صوبہ دار کا مرافعہ مجلس مالگزاری میں۔

مراتب مرافعہ مجلس تعلقہ و مہتمم
مراسلہ [illegible] صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۲۷۹۰) فیصلہ مجلس تعلقہ یا مہتمم لوکل فنڈ کا مرافعہ مجلس ضلع میں مسموع ہوگا اور مجلس ضلع کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

اجرائے مراسلات

صیغہ دار کے فرائض
گشتی ۲ [illegible]

دفعہ (۲۷۹۱) صیغہ دار لوکل فنڈ سرکار [illegible] پر دستخط کرنے کے مجاز کئے جاتے ہیں۔

ضمانت ملازمین

مہتمم لوکل فنڈ کی ضمانت
مراسلہ نشان ۴۹۴ [illegible] صوبہ داران

دفعہ (۲۷۹۲) مہتمم لوکل فنڈ سے ۳ ہزار کی ضمانت لینا چاہیئے۔

رخصت کے متعلق

رخصت اراکین
مراسلہ نشان ۲۵۲ [illegible] صوبہ

دفعہ (۲۷۹۳) بدین وجہ کہ اراکین مجلس سرکاری ملازم نہیں ہیں ضرورت کے وقت اپنے رخصت کی اطلاع صرف میر مجلس کو دے دینا کافی ہوگا۔

تقررات جدید کے احکام

منظوری صدر مجلس کی قید
مراسلہ مجلس ۱۱۹ [illegible] شمال [illegible] صوبہ [illegible]

دفعہ (۲۷۹۴) تقرر جدید بجز حصول منظوری صدر مجلس جائز نہیں ہے

موازنہ کی منظوری کافی نہیں ہے
مراسلہ [illegible] شرقی [illegible] مہتمم [illegible]

دفعہ (۲۷۹۵) جدید تقررات کے لئے مجرد موازنہ کا منظور ہو جانا کافی نہیں ہے

مجلس ضلع کا فرض ہے کہ مجلس مالگزاری سے منظوری حاصل کرلے ۔ بلا منظوری موازنہ ضروری کاموں کے جاری رکھنے کا حکم جدید تقررات کے متعلق نہیں ہے ۔

تقرر یا اضافہ جدید کا اختیار
مراسلہ نشان ۷۷۷ سنہ ۱۳۲۵ ف

دفعہ (۲۷۹۶) تقرر جدید یا اضافہ کا اختیار مجلس متعلقہ یا مجلس ضلع یا صوبہ داری کو حاصل نہیں ہے ۔

عملہ صفائی تعلقات کا تقرر
مراسلہ ۱۷ سنہ ۱۳۲۵ ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۲۷۹۷) عملہ صفائی تعلقات کے تقرر کی منظوری اول مجلس مالگزاری سے حاصل کرنا چاہیئے ۔

کسی کا تقرر سوائے صادرات ممتنع ہے
مراسلہ ۴۰۸۴ سنہ ۱۳۲۵ ف موسومہ صوبہ ورنگل

دفعہ (۲۷۹۸) تقرر کی منظوری نے ہونے سے پہلے سوائے صادر کے اوس کی اجرائی مجلس ضلع کے اختیار میں نہیں ہے ۔

اخراجات دوامی کی منظوری
مراسلہ نشان ۶۹۶ سنہ ۱۳۲۵ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۲۷۹۹) دوامی مصارف کی منظوری اول مجلس مالگزاری سے حاصل کرنا چاہیئے ۔

تخفیف
مراسلہ نشان ۳۴۴ سنہ ۱۳۲۶ ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۲۸۰۰) کسی عملہ کا تخفیف کردینا بھی محتاج منظوری مجلس ہوگا ۔

ماموریات کے متعلق

تخفیف یافتوں کی ماموری
مراسلہ نشان ۳۴۹ سنہ ۱۳۲۲ ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۲۸۰۱) تخفیف یافتوں کی ماموری اول ہونا چاہیئے صوبہ داروں کو نگرانی کرنا چاہیئے ۔

شکست تقرر کے متعلق

شکست تقرر کی منظوری لینا چاہیئے
فقرہ ۴۴ قواعد حساب

دفعہ (۲۸۰۲) شکست تقرر کے لئے صدر مجلس کی منظوری حاصل کرنا چاہیئے ۔

تبدل مدات کے متعلق

تبدل مد کے لئے صدر مجلس کی منظوری ضروری ہوگی
مراسلہ مجلس نشان ۳۴۸ سنہ ۱۳۲۱ ف موسومہ صوبہ شمالی نشان ۵۰۰ سنہ ۱۳۲۱ ف موسومہ صوبہ جنوبی

دفعہ (۲۸۰۳) مسافرخانہ کی منظوری ہونے کے بعد اوس سے باؤلی بنائی جاوے

تو تبدیل مد لازم آوے گا اور اوس کے لئے صدر مجلس کی منظوری ضرور ہوگی۔

تبدیل مد کی دوسری شکل
مراسلہ نشان ۹۱ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ معتمد اورنگ آباد

دفعہ (۲۸۰۴) گنجایش مد تعمیر مکانات کافی نہ ہونے سے مد متفرقات سے رقم کا لینا تبدیل مد کی تعریف میں داخل ہے۔

ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ میں تبدیل مد ہے
مراسلہ نشان ۱۱۸۷ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

دفعہ (۲۸۰۵) ایک تعلقہ کی گنجایش دوسرے تعلقہ کی ضرورت وتوپر کام میں لانا تبدیل مد کا حکم رکھتا ہے اور مجلس مالگزاری کی منظوری کا محتاج ہے۔

مد شرک کی نسبت
مراسلہ نشان ۱۷۳۴ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ تعلقدار ضلع مدرک

دفعہ (۲۸۰۶) سڑک کی تعمیر و ترمیم کے نام جو رقم منظور ہوئی ہو اوس کے تحت کی سڑکوں سے ایک سڑک کی رقم دوسری سڑک کے لئے صرف ہوسکتی ہے اور اس کا اختیار مجلس ضلع کو ہے اور یہ تبدل مد نہیں ہے۔

سلک لوکل فنڈ

قرضہ دینے کی ممانعت
مراسلہ نشان ۳۴۱۳ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ معتمد غزالی

دفعہ (۲۸۰۷) سلک لوکل فنڈ سے بامید آمدنی سود کسیکو قرضہ دینے کی ممانعت ہے۔

ترتیب برآوردات کے متعلق

برآورد کون مرتب کریگا
مراسلہ نشان ۲۷۰ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ تعلقدار بیدر

دفعہ (۲۸۰۸) جسے برآوردات یعنی پانسو روپیہ سے زاید کی برآوردات مہتمم ضلع کے استصواب سے مرتب ہونگے اور معاوضہ خدمت فی صدی پچیس ہی دیا جاویگا۔

(تشریح) (۱) بذریعہ مراسلہ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۳۵ف صدر مجلس صراحت ہوئی ہے کہ بڑی رقم کی برآورد کل کام کے لئے ایک ہی مرتب ہونا چاہیئے چھوٹے چھوٹے کئی حصوں میں اوس کی ترتیب صحیح نہیں ہے۔

(تشریح) (۲) مہتمم تعمیرات اگر صرف تصدیقی عبارت لکہا کریں تو ربع رقم کا صلہ نہیں دیا جاویگا بلکہ اونکو سالم برآورد کی ترتیب کرنا چاہیئے (مراسلہ مجلس نشان ۱۲۵۱ سنہ ۱۳۳۵ف موسومہ اورنگ آباد)

(ج) لوکل فنڈ کے حسابات کے متعلق

کون کون حساب مرتب رہیں گے — فقرہ ۲ قواعد حساب لوکل فنڈ

دفعہ (۲۸۰۹) مندرجہ ذیل رجسٹر ضلع میں مرتب رہیں گے۔
(۱) کردی۔ (۲) کھاتہ۔ (۳) چک بک۔
(۴) پاس بک۔ (۵) منظوریات۔ (۶) رسید بہی۔

رقم کے جمع کرنے کی نسبت — فقرہ ۱ و ۲ قواعد حساب

دفعہ (۲۸۱۰) جملہ رقوم متعلقہ لوکل فنڈ جو تعلقہ دار ضلع وصول کریں گے فوراً خزانہ میں جمع اور کردی میں اونکا سیاہہ ہوگا اور ہر ایک رقم کے ساتھ پاس بک بھیجا جاویگا جو رقم خزانہ میں جمع ہوگی پاس بک میں جمع کی جاوے گی اور عہدہ دار خزانہ کے دستخط اوسپر ہوں گے اور ہر مہینہ کے آخر پر پاس بک خزانہ میں پیش ہوکر رقوم خرچ اوس میں درج کرنے کے بعد اوس میں باقی نکالی جاوے گی اور افسر خزانہ تصدیق کرے گا۔

خرچ کے متعلق — فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۲۸۱۱) جو کوئی رقم خرچ ہوگی اوس کا خرچ فوراً کردی میں درج ہوگا اور کردی ہر روز بند ہوگی۔

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۱۰ مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۳۰ف موسومہ صدر ... یہ صراحت ہوئی ہے کہ لوکل فنڈ کی رقم سرکاری کردی میں جمع ہونا چاہیئے اضلاع کے خزاین میں علحدہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کھاتہ کی تحریر — فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۲۸۱۲) کھاتہ کی ترتیب وقت بوقت نہایت تفصیل کے ساتھ ہونا چاہیئے اور آخر مہینہ پر حسابات کی ماہواری ترتیب ہوجانا چاہیئے بذریعہ مراسلہ نشان ۱۲۵۹ سنہ ۱۳۳۰ف موسومہ صوبہ گلبرگہ یہ صراحت ہوئی ہے کہ حسابات نہایت مفصل طریقہ پر مرتب ہوں جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ کن کن ابواب کی رقم کس قدر ہے اور کن کن کاموں میں کس کس قدر صرف ہوئی۔

نوعیت وار داخلہ — فقرہ ۱۵ ایضاً

دفعہ (۲۸۱۳) کارہائے منظور شدہ کی بہی میں منظوری اور ترقی کار کا اصلی داخلہ لکھا جانا چاہیئے۔ ہر ایک کام کے لئے ایک صفحہ معین ہو جس میں ایک خاص نمونہ ضمیمہ نشان (۱۲۷) کے مطابق مرتب رہے۔

حسابات میں چھیل چھال کی ممانعت — فقرہ ۵ قواعد حساب

دفعہ (۲۸۱۴) حسابات میں ہرگز چھیل چھال نہونا چاہیئے غلطی کی اصلاح سرخی سے ہوکر میر مجلس کی دستخط اوسپر لئے جاویں۔

چیک بک
فقرہ ۸ قواعد حساب

دفعہ (۲۸۱۵) خزانہ ضلع چیک بک کی ایک جلد مجلس ضلع کو دیگا اور خود خزانہ ایک کھاتہ ایسے چیکوں کا رکھے گا جب مجلس سے کوئی چیک جاری ہو تو اپنے پاس مقابلہ کرے گا اور چیک کی پشت پر ادائی کا داخلہ لکھے گا۔

چیک کا اجرا
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۲۸۱۶) چیک معتمد مجلس یا قائم مقام مجاز کے دستخط سے اور میر مجلس کے حکم سے جاری ہوگا اور چیک اوس وقت جاری ہوگا جب کہ اجراء چیک کا باضابطہ حکم رقم کی ادائی کے لئے ہو ہر ایک چیک پر موازنہ کی مد کی صراحت اور نوعیت خرچ لکھا جاویگا۔ (قواعد حساب فقرہ ۱۹ ایضاً)

چیک کی میعاد
فقرہ ۱۳ و ۱۴ ״

دفعہ (۲۸۱۷) چیک کا عمل تین مہینہ تک رہیگا اوس کے بعد ہر ایک چیک منسوخ سمجھا جاویگا۔ جو چیک منسوخ ہوگیا اوس کی رقم مجلس کی کردی میں بمد بازگشت جمع کی جاویگی

پاس بک کے متعلق
فقرہ ۱۰ و ۱۱ ״

دفعہ (۲۸۱۸) پاس بک کی خانہ پری دفتر مجلس میں نہ ہوگی بلکہ یہ کام خزانہ ضلع سے متعلق ہوگا اور ماہانہ سیاہہ کا مقابلہ پاس بک کی رقم سے کیا جاویگا۔ اور کردی میں داخلہ لکھدیا جاویگا کہ پاس بک کے ساتھ مقابلہ کرایا گیا باقی کی رقم مطابق ہے۔

موازنہ سالانہ کے احکام

ترسیل موازنہ کے متعلق
فقرہ ۱۶ و ۱۷ قواعد

دفعہ (۲۸۱۹) سالانہ لوکل فنڈ میں جمع اور خرچ کے رقوم مد وار جدا جدا دکھلانا چاہیئے موازنہ جمع کی آمدنی کے خانہ میں وہ رقم درج ہونا چاہیئے جو گزشتہ سال کے ختم پر سیاہہ میں موجود رہی ہو۔ مثلاً ۱۳۲۹ف کے موازنہ میں حقیقی آمدنی ۱۳۲۸ف کی رقم مع بقایاے سابق درج کی جاویگی بذریعہ مراسلہ نشان ۲۰۳۰ ۱۳۲۸ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اندازہ میں آنہ اور پائی کی شرکت بے ضرور ہے۔

منظوری موازنہ کے قبل کے اخراجات
مراسلہ صدر مجلس نشان ۱۸ ۱۳۲۸ف مورخہ ۱۰ مہر

دفعہ (۲۸۲۰) معمولی تنخواہ جن کا خرچ ہر سال ہوا کرتا ہو بلا انتظار منظوری موازنہ جاری رہ سکتے ہیں وہ ایک سال کے موازنہ میں شریک شدہ رقمیں دوسرے سال میں صرف نہیں کی جاسکتیں الا یہ کہ دوسرے سال کے موازنہ میں بھی وہ شریک ہوں یا ان کی منظوری برآمد کی ہوچکی ہو (مراسلہ نشان ۲۶۹ ۱۳۲۸ف)

مدارج افسران

عہدہ داروں کے مدارج
فقرہ ۱۱ دستور العمل مجلس

دفعہ (۳۸۲۱) تمام مالی عہدے چار قسم پر منقسم کئے جاتے ہیں۔

(۱) وہ عہدے جن کی ماہوار معاوضہ سے زیادہ ہے۔

(۲) وہ عہدے جن کی ماہوار ۸اصہ یا ۸اصہ سے زیادہ معاوضہ ہے۔

(۳) وہ عہدے جن کی ماہوار ما سے زاید ۸اصہ کے اندر ہے۔

(۴) وہ عہدے جن کی ماہوار ما ر یا ما کے اندر ہے۔

معاوضہ اراضیات

تمہید
اشتہار مجلس مالگزاری ۲۱ مہر ۱۳۱۰ ف منضمہ
جریدہ ۴۸ - ۲۳ مہر ۱۳۱۰ ف صفحہ ۹۳۲

دفعہ (۳۸۲۲) ازآنجا کہ حیدرآباد گوداوری ویالی ریلوے کا کام حسب منظوری اعلیٰحضرت جاری ہوچکا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو کوئی زمینات حسب ضرورت اس ریلوے لین و اسٹیشن و مکانات متعلق بہا کے لئے لی جائیں گے اونکا معاوضہ بموجب تشخیص قرارداد سررشتہ بندوبست سرکار عالی بشرائط و اصول شرح ذیل دیا جاویگا پس جن جاگیرداروں صاحبوں مقطعہ داروں - پٹہ داروں - وغیرہ کے اراضیات کی اس لین کی تعمیر کے لئے ضرورت ہوگی اونکو چاہیئے کہ فوراً وہ قطعہ یا قطعات تفویض کردیں اور اپنے اپنے معاوضہ کے لئے ناظم صاحب بندوبست کے دفتر پر رجوع ہوں ۔ شرائط مجوزہ بعطائے معاوضہ زمینات ماخوذہ تعمیر حیدرآباد گوداوری ویالی ریلوے حسب ذیل دو عنوان پر منقسم ہوں گے۔

طریقہ معاوضہ پٹہ داران وانعامداران خرد
فقرہ ۲ ایضاً ضمن الف

دفعہ (۳۸۲۳) پٹہ داروں - انعامداروں - چھوٹے مقطعہ داروں وغیرہ کو بشروط ذیل معاوضہ دیا جائیگا۔

(تشریح) چھوٹے مقطعہ دار سے یہ مراد ہے کہ کسی موضع کے منجملہ کسیقدر زمین مقطعہ ہو۔

(۱) اگر اراضی مطلوبہ مزروعہ ہو تو پٹہ داروں کو اوسی موضع میں یا اوسکے متصل سرحد موضع میں دخلی محل دیجائیگی بشرطیکہ اوسی موضع میں زمین دی جاسکتی ہے تو پٹہ دار کو وہیں لینا لازمی ہوگا ورنہ اپنے حق معاوضت سے دست بردار ہونا پڑے گا اور بصورت متصل کے موضع میں دیئے جانے کے پٹہ دار مذکور کا حق بمقابلہ دوسرے درخواست گزار کے مرجح سمجھا جائیگا۔ اگر وہ اوسپر رضامند نہ ہو تو حسب منشای مد (۴) ضمن ہذا نقد معاوضہ دیا جائیگا۔

(۲) کسی کھیت کے منجملہ اگر کچھ حصہ ریلوے کے کام میں لے لیا جاوے اور باقی ماندہ کی ضرورت نہ ہو تو اوس صورت میں باقیماندہ حصہ کا نمبر جداگانہ الف۔ ب۔ کے نام سے نامزد کیا جاویگا ایسا کھیت اگر قابض چاہے تو اپنے نام پر بحال رکھنے اور کاشت کرنیکا حق رکھتا ہے بشرطیکہ محاصل مقررہ ادا کر رہا ہے۔

(۳) کسی موقع پر جسقدر زمین پٹہ داروں سے لی جاتی ہے اگر اوس کے ہم محاصل زمین معاوضہ کے لئے موجود ہو تو جس قدر موجود ہو اوسی قدر دی جاوے گی اور باقی کی بابت نقد رقم دی جاوے گی۔ اگر بالکل زمین معاوضہ دینے کے لئے نہ ہوگی تو کامل زمین کی نقد رقم معاوضہ میں دی جاوے گی۔

(۴) اضلاع مرہٹواری میں پختہ بندوبست ہونے کی وجہ سے زمین کی قدر اتنی کچھ بڑھ گئی ہے کہ بہدست ہونا دشوار ہے اس لئے اضلاع مرہٹواری یعنی اورنگ آباد۔ ناندیڑ۔ پربھنی۔ بیڑ میں زمین کا معاوضہ دبارہ مقررہ کے دس گنہ حساب سے باستثنای رکل فنڈ دیا جاویگا۔ اور اضلاع تلنگانہ یعنی اندور۔ میدک۔ میں پانچ گنہ دبارہ موجودہ پر معاوضہ دیا جاویگا کیوں کہ ان اضلاع میں زمین کی قدر و قیمت اس قدر بڑھی ہوئی نہیں ہے۔

(۵) اگر زمین مطلوبہ افتادہ یا انعامات وغیرہ قسم سے ہو اور اوسپر کوئی دبارہ قائم نہ ہو تو اوسپر دبارہ اوس حیثیت کی اطراف کی زمینات کے مطابق قائم کیا جائیگا۔ اگر یہ زمین گزشتہ پانچ سال سے افتادہ ہو تو مثل اراضی مزروعہ کے تصور کی جاوے گی بشرطیکہ یہ افتادگی محض بدنگاہی کی وجہ سے ہو نہ شکستگی ذرائع آبپاشی وغیرہ کی وجہ سے اگر اوس سے زیادہ مدت کی افتادہ ہو تو افتادہ سمجھی جاوے گی ہر دو صورت بالا میں مساوی محاصل کی زمین کے ساتھ معاوضہ کیا جاوے گا۔

(۶) اگر زمین مطلوبہ بعض نخبر ہے تو حتے الامکان اوس کا معاوضہ بنجر زمین ہی کے ساتھ کیا جاویگا ورنہ زر نقد سے

(۷) اگر کسی قسم کی املاک مثل باغ یا مکان یا احاطہ باؤلی وغیرہ کے ہو تو اوسکا معاوضہ حسب نرخ بالا بصورت امکان دیا جاویگا ورنہ اون املاک کی قیمت حالت موجودہ پر بہ نرخ حالیہ دی جاوے گی۔

(۸) اگر کسی موقع پر (خواہ زمین جاگیری ہو یا انعامی یا سرکاری یا ذاتی) اگر کنہ سکونتی یا اور کوئی عمارات واقع ہوں تو اون کا معاوضہ از روے بر آورد حالت موجودہ پر بہ نرخہاے حالیہ نقد دیا جاویگا۔

(۹) اگر زمین مطلوبہ پر درخت واقع ہوں تو حتے الامکان درختوں کے ساتھ معاوضہ دیا جاویگا یا زمین ہم محاصل

یا یک مشت پانچ گنہ محاصل دہقان یا جیسی صورت ہو نقد رقم دی جاوے گی ۔

طریقہ معاوضہ صرف خاص و پائیگاہ و جاگیرداران کلاں | فقرہ ۲۰ ضمن ب

دفعہ (۴۸۳۴) علاقہ جات صرف خاص و پائیگاہ و جاگیرات و مقطعہ داران کلاں کو حسب شرائط ذیل معاوضہ دیا جائیگا ۔

(تشریح) (۱) مقطعہ داران کلاں سے یہ مراد ہے جنکو سالم موضع مقطعہ ہو ۔

(۱) علاقہ جات متذکرہ بالا کے اون زمینات جاگیری کا جو قریب بلدہ نہیں ہیں بلکہ اضلاع میں واقع ہوں اور ریلوے لین کے کاموں میں لئے جاویں عموماً کوئی معاوضہ نہیں دیا جائیگا الا اس کے کہ جاگیر کا حصہ آمدنی بقدر ثلث کم ہو گیا ہو اس لئے کہ اوس جاگیری موضع میں سے ریلوے کے گزرنے سے ہر طرح کا تجارتی امداد تسہیل ذرائع آمد و رفت کا نفع جاگیردار کو حاصل ہوتا ہے ۔ ایک ثلث حصہ آمدنی کم ہو جانے کی حالت میں اوسکا معاوضہ اوس طریق پر دیا جائیگا کہ ریلوے لین کے متصل جو زمین علاقہ جاگیر کی باقی رہجاوے وہ شریک خالصہ کر لی جاوے گی اور کامل زمین کا معاوضہ مساوی الحاصل زمینات کے ساتھ دوسرے دیہات خالصہ میں سے دیا جاوے گا ۔

(تشریح) (۲) اس سے قبل منظوری حکم ہذا کسی علاقہ کو بلالحاظ کمی آمدنی ثلث حصہ اگر کوئی معاوضہ دیا جاچکا ہو تو اب اس حکم کی بنا پر وہ معاوضہ واپس نہ ہوگا ۔

(۲) علاقہ جات مندرجہ ضمن ب کے اون زمینات کے لئے جو سکندرآباد و بلارم کے قریب واقع ہیں اور جنکی قدر و قیمت بنظر قربت بلدہ خود گران ہے ۔ اگر بکار ریلوے لئے جاویں بدیں وجہ کہ اون میں ریلوے کے جانے سے جاگیرداروں کو کوئی خاص نفع حاصل نہ ہوگا بلالحاظ کمی آمدنی ثلث حصہ اونکا معاوضہ دوسرے مساوی الحاصل زمینات خالصہ سے دیا جاوے گا ۔

کارروائی ادائی معاوضہ کا تعلق ناظم بندوبست سے | فقرہ ۳ ایضاً

دفعہ (۴۸۳۵) ادائے رقم و زمینات معاوضہ کی کل کارروائی خواہ وہ کسی ضلع یا کسی جاگیر وغیرہ سے متعلق ہو ناظم صاحب بندوبست کو مفوض و محول ہوگی اس لئے کہ ہر ضلع متعلقہ کے تعلقہ دار کے تفویض کرنے سے مقدمات میں پیچیدگی اور پریشانی کا احتمال ہے ۔

اقتدار ناظم بندوبست نسبت ادائی معاوضہ | فقرہ ۴ ایضاً

دفعہ (۴۸۳۶) ناظم صاحب بندوبست کو اقتدار

دیا جاتا ہے کہ وہ پانسو روپیہ تک کی ادائی معاوضہ کا ہر ایک مقدمہ خواہ متعلق بہ نقدی ہو یا اراضی بعد تحقیقات کامل باختیار خود فیصل کردیں اور اوس سے زائد مالیت کے مقدمات کی رپورٹ مع اپنی راے کے بغرض حصول منظوری مجلس مالگزاری میں پیش کیا کریں -

مرافعہ حکم فقرہ ۵ ایضاً	دفعہ (۲۸۲۷) ناظم صاحب بندوبست کے مصدرہ فیصلہ کی ناراضی سے پابندی اونہی قواعد و ضوابط کے جو مقدمات متعلقہ بندوبست کے لئے نافذ ہیں مجلس مالگزاری میں مرافعہ

مسموع ہوگا -

قواعد ادائے معاوضہ	دفعہ (۲۸۲۸) آزانجا کہ اصول تجویز معاوضہ اراضیات و مکانات وغیرہ و آمدنی

بکار حیدرآباد گوداوری ویالی ریلوے جریدہ کا اعلامیہ ۲۲ مہر سنہ [illegible] ف (متذکرہ دفعات بالا) کے ذریعہ سے شائع ہو چکے ہیں لہذا قواعد متعلقہ کارروائی معاوضہ کا بنظر سہولت انصرام کار مرتب کرنا ضروری متصور ہوکر احکام ذیل جاری کئے جاتے ہیں -

(۲) جیسا کہ اصول مذکور میں بیان ہوا ہے تمامی کارروائی معاوضہ ناظم صاحب بندوبست سے متعلق رہیگی لیکن مقامی تحقیقات کے واسطے ناظم صاحب بندوبست اپنے ماتحت مددگاروں میں سے جس کو مناسب سمجھینگے تعینات کرینگے -

(۳) جو مددگار بندوبست منجانب ناظم صاحب تحقیقات مقامی کے واسطے متعین ہوگا اوس کا درجہ دوم تعلقدار ضلع کا تسلیم کیا جائیگا اور تحصیلداران تعلقات و ملازمین دیہی کو اوس عہدہ دار کے احکام کی اوسیطرح تعمیل کرنی واجب ہوگی جیسے کہ ایک دوم تعلقدار کے احکام کی اون پر واجب التعمیل ہوتی ہے معہذا خلاف ورزی احکام عہدہ دار مذکور اوسی طرح قابل مواخذہ سمجھی جائے گی جیسے کہ دوم تعلقدار کے احکام کی تعمیل میں سمجھی جا سکتی ہے -

(۴) مددگار مامورہ کار تجویز معاوضہ کا کام ہوگا کہ جن مقامات پر ریل گزرتی ہے وہاں پہونچکر اون اراضیات کی پیمایش کرائیں جو حسب نقشہ ریلوے کے ریلوے کے کاموں میں دوامی یا ہنگامی حیثیت سے لی گئی ہوں یا لیجانے والی ہوں یا بعض اون کے حصوں کے شریک ریل ہوجانے کی وجہ سے قابل معاوضہ قرار پاے ہوں اور جو مالیتی چیز اون زمینات پر مثل مکانات و درخت و باؤلی وغیرہ ہو اوسکا و نیز زمین کی مالیت کا اندازہ و تشخیص بروے قاعدہ

دیہی و ترتیب برآوردہ شہادت لسانی و باوقات ضرورت بذریعہ ترتیب پنچنامہ وغیرہ کرائیں ۔ نیز معاوضہ
کے لئے جو جزئیات وغیرہ تجویز کرنا ہوں اون کے متعلق ضروری تحقیقات عمل میں لاکر ہر قسم کا مواد متعلقہ تجویز
معاوضہ مہیا اور مثل کو مکمل کرکے رپورٹ تجویز معاوضہ مع مثل خام ناظم صاحب بندوبست کے اجلاس پیش کریں

(۵) مددگار مذکور جب کسی موضع میں یا اوس کے متصل ایسے مقام پر جہاں سے اوس موضع کے معاوضہ کی
تجویز کرنے والے ہوں پہنچنے کا ارادہ کریں تو پندرہ روز پیشتر سے ایک اشتہار بتعین تاریخ جاری کریں گے جس کا
مضمون یہ ہوگا کہ فلاں تاریخ سے پیمایش اراضیات و تجویز معاوضہ کی کارروائی شروع ہوگی اور تا اختتام کار سلسلہ
جاری رہے گی پس جن لوگوں کو جس چیز کے معاوضہ کا دعوے ہو وہ حاضر ہوں اور پیمایش اراضیات کے وقت
اپنی اپنی زمینات اور ہر مالیتی چیز کی نشاندہی کریں اور جو دعوے ہو وہ پیش کریں ۔

(۶) یہ اشتہار دیہات خالصہ میں بذریعہ پٹیل و پٹواری تعمیل کرایا جائیگا اور پٹیل و پٹواری کو ایما کیا جائیگا کہ
وہ ایسے ہر شخص کے دستخط اشتہار کی پشت پر کرائیں جس کی مملوکہ و مقبوضہ کوئی شئی سڑک ریل میں آگئی ہو ۔ اور
دوسرا پرت گاؤں کی چاوڑی پر ۔ اور تیسرا پرت تحصیل کی کچہری میں چسپاں ہونیکے واسطے بھیجا جاویگا ۔ اور گاؤں
اور تحصیل سے تعمیلی رپورٹ منگواکر مع اوس پرت اشتہار کے جس پر اہل تعلق کے دستخط لئے گئے ہوں شریک مثل کیجائیگی

(۷) اگر موضع جاگیر یا مقطعہ یا انعام ہے تو جاگیردار یا مقطعہ دار یا انعامدار کے پاس بھی ایک قطعہ بھیجا جاویگا کہ اونکو
جو کچھ دعوے ہو تاریخ معینہ پر پیش کریں ۔ نائبان و کارندگان جاگیردار وغیرہ کے پاس اشتہار کا پہونچ جانا ایسا
سمجھا جائیگا کہ خود جاگیردار کے پاس پہونچا دیا گیا ۔ مگر اکثر جاگیردار جو بلدہ حیدرآباد میں رہتے ہیں بجائے انکا اشتہار اونکے
نائب و کارندہ مقیم جاگیر کے پاس پہونچایا جاوے خود ایسے جاگیردار صاحب کی خدمت میں بالراست یا بذریعہ اونکے
معتمد کے (جیسی صورت ہو) ایک قطعہ اشتہار بمقام بلدہ بذریعہ مراسلت روانہ ہوگا اور تاریخ پیشی اسی انداز سے
مقرر ہوگی کہ وہ اپنے علاقہ کے نائب یا کارندہ وغیرہ کو تاریخ معینہ و مقام پر روانہ کرسکیں ۔ اور اگر وہ جاگیردار یا
اون کے معتمد یا نائب وغیرہ اشتہار کے لینے یا رسید کے لکھنے سے انکار کریں تو اور جو طریقہ مددگار کے نزدیک مناسب
معلوم ہو اوس کے مطابق تعمیل اور مضمون اشتہار کو مشتہر کرائیں اور آخر درجہ یہ ہے کہ کسی متصل کے گاؤں میں
اوس کا مضمون مشتہر کردیں اور اشتہار کی ایک نقل متعلقدار صاحب ضلع کی پاس بھیجدیں کہ اصل جاگیردار کو بھیجا جاوے

(۸) تاریخ معینہ پر مددگار مع اپنے ضروری عملہ کے موضع میں پہونچکر زمیات درآمدہ ریلوی کی پیمایش بمقابلہ دعویداران اور پیمایش علاقہ ریلوے سے اوس کی مطابقت کرائینگے اگر پیمایش ریلوے اور پیمایش مددگار تجویز معاوضہ میں مقابلہ ہو جاوے اگر تفاوت فی صدی پانچ سے زیادہ نہ ہو تب تو اختلاف نہ سمجھا جائیگا اور درصورتیکہ اس سے بھی زیادہ اختلاف ہو انجنیر متعلقہ سے کاغذات پیمایش متعلقہ ریلوے کے تصحیح کیواسطے کارروائی کرینگے۔

(۹) مددگار تجویز معاوضہ پیمایش متذکرہ فقرہ ماسبق کے ساتھ ہی ایک اسامی وار خسرہ ایسا مرتب کرینگے جس سے معلوم ہو کہ کس اسامی کی کتنی زمین کس قسم کی سڑک میں آگئی ہے بروقت پیمایش اوس میں کونسی فصل موجود تھی اور جنس زمین کا موجودہ دارہ اوس کے دہ سالہ جمعبندی کی شرح مع کیفیت وصول یا معافی اور دیگر ضروری امور کے جنکا تجویز معاوضہ کے واسطے دریافت کرنا ضروری معلوم ہو درج کئے جاینگے۔ زمین پر جو اور چیزیں واقع ہوں مثل باولی یا درخت یا اور کوئی عمارت وہ بھی اس خسرہ میں بتلائی جاوے گی اور خالصہ و انعام و مقطعہ و جاگیر کی تفصیل علحدہ کی جاوے گی۔

(۱۰) پیمایش متذکرہ صدر کے علاوہ اگر کوئی قطعہ اراضی ایسا ہو کہ جس کا بعض حصہ سڑک میں شریک ہوگیا ہو اور ماباقی بھی قابل معاوضہ قرار پاتا ہو تو اوس ماباقی حصہ کی پیمایش بھی ضروری تفصیلات کے ساتھ کرائینگے اور یہ سب معا ایک موضع وار مثل میں جمع کیا جائیگا۔

(۱۱) جبکہ پیمایش اور ترتیب خسرہ اسامی وار ایک موضع کے زمیات درآمدہ ریلوے کے ہو جاوے تو دعویداروں کا بیان قلمبند کیا جائیگا اور ہر دعویدار کے متعلق ایک جداگانہ مثل مرتب کی جاوے گی جس میں پہلے ایک یادداشت شامل کی جاوے گی متعلق اوس زمین اور درخت اور مکان وغیرہ کے جو کچھ اوس دعویدار کے قبضہ یا ملکیت سے نکلکر ریلوے میں شریک ہوگیا ہو پھر دعویدار کا بیان معاوضہ کے متعلق قلمبند کیا جاویگا۔

(۱۲) اگر صرف زمین مقبوضہ رعایا شریک سڑک ہوگئی ہو اور زمین کا معاوضہ موضع کی دوسری زمین افتادہ خارج از کھاتہ رعایا سے ہو سکتا ہو لیکن مزارع معاوضہ کے لینے سے دست بردار ہو تو اوس کا بیان بہ شہادت پٹیل و پٹواری قلمبند ہونے کے بعد کارروائی ختم ہو جاوے گی۔

(۱۳) لیکن اگر معاوضہ زمین کا دوسری زمین سے یا نقدی سے یا دوسری کسی مالیتی چیز کا مثلاً باولی یا درخت

یا مکان یا کسی دوسرے حق کا مثل باؤلی کے ریلوے سڑک میں آجانے کی وجہ سے اگر زمین تری خشکی ہوجاوے کہ قسم علی ہذا تجویز کرنا ہو تو ضرور ہے کہ مثل میں ہر قسم کا مواد جو کہ تجویز معاوضہ کے واسطے ضروری ہو مثلاً کاغذات دیہی اور شہادت لسانی و ترتیب برآورد و دریافت نرخ موقع وباوقات ضرورت بترتیب پنچنامہ جمع کرکے مثل کو مکمل کیا جائیگا اور آخر میں مددگار اپنی راے درج کرینگے ۔

(۱۴) اور مددگار کو یہ اختیار بھی دیا جاتا ہے کہ معاوضہ زمین کا زمین کے ساتھ خالصہ کے رعایا کو خالصہ کی دیہات میں تجویز کریں اور جو زمین معاوضہ کے واسطے تجویز کی جاے وہ افتادہ و نا برع ازکھاتہ رعایا ہو تو اوس مین کو جو بمعاوضہ دینے کے قابل قرار پائی ہو مزارع کے سپرد کرکے اوس کی رسید مثل میں اور اوس کے تفویض کے احکام پٹیل و پٹواری کے نام اور اوس کی سپردگی کی اطلاع تحصیل میں بھیجدیں ۔ جو زمینات ہنگامی طور سے دی جائیں گے اون کے معاوضہ کی کارروائی اوس وقت تک نہ کی جاے گی تا وقتیکہ یہ معلوم نہ ہوجاے کہ کمپنی والے کس حالت میں زمین کو واپس کرتے ہیں ۔ اگر اس زمین کا سطح خراب ہوکر نا قابل زراعت ہوجاے تو اوس صورت میں البتہ معاوضہ دینا ضرور ہوگا ۔

(۱۵) جو تجویزات معاوضہ کی مددگار کی راے کے مطابق قرار پائینگے اون کی ضروری تفصیلات کا ایک اشتہار بزبان ملکی گاؤں کی چاوڑی پر چسپاں کردیا جائیگا ۔ اوس اشتہار میں بلحاظ بعد مسافت محکمہ نظامت بندوبست جو کہ کسی حال میں پندرہ روز سے کم اور دو مہینے سے زیادہ نہ ہوگی ایک تاریخ درج کی جاویگی کہ اس معاوضہ کے متعلق جس کسی کو کچھ عذر ہو محکمہ نظامت بندوبست میں تاریخ معینہ کے اندر رجوع کرکر ورنہ بعد تجویز معاوضہ پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا ۔ اور ایک نقل اس اشتہار کی تحصیلدار صاحب تعلقہ کے پاس بھی بدیں غرض بھیجدی جاے گی کہ بنظر حفاظت حقوق سرکاری اگر کچھ عذر داری کرنی ہو تو تاریخ معینہ کے اندر پیش کی جاوے اور اجرا دن اشتہارات کی تعمیل ہوجانے کی رپورٹ بھی مثل میں شامل کی جاوے گی ۔

(۱۶) حسب تصریحات صدر جبکہ ایک موضع کی کارروائی معاوضہ ختم ہوجاوے تو مددگار کو ضرور ہوگا کہ اوس موضع کی عام کارروائی کی مثل مع تمام دعویداروں کے امثلہ کے ناظم بندوبست کی خدمت میں بھیجدیں ۔ جن رعایا کی زمین جاگیری مواضعات و مقطعات میں واقع ہو ایسی رعایا کو چاہیئے کہ اپنی زمین کے معاوضہ

لئے مالکان جاگیر و مقطعات سے کام رکھیں کیوں کہ ایسی زمینات کے واجبی معاوضہ کی کارروائی مالکان جاگیرات و مقطعات ہی کے ساتھ سرکار کی طرف سے ہوا کرے گی نہ کہ ہر رعایا کے ساتھ۔

(۱۷) ناظم بندوبست بعد انقضای تاریخ مقررہ مندرجہ فقرہ (۱۵) (قواعد ہذا) اور بعد سماعت اون عذرات کے جو اون کے سامنے پیش ہوں نیز بعد تحقیقات مزید کے اگر اون کے نزدیک ضروری ہو معاوضہ کی نسبت اپنے اقتداری معاملات میں حکم اخیر تحریر کریں گے اور معاملات خارج الاقتدار کو محکمہ بالا میں روانہ کر دیں گے جو بعد تجویز خاتم مع مثل خام ناظم صاحب کے دفتر پر واپس آئیگی۔

(۱۸) جو احکام نظامت بندوبست کے اقتداری یا محکمہ بالا کی منظوری سے فیصل ہوں گے اونکے احکام تعلقہ داران اضلاع کے نام بغرض تعمیل جاری کئے جائیں گے۔

(۱۹) تعلقہ دار صاحبان اضلاع معاوضہ اراضیات بالا اضیات کے احکام بذریعہ تحصیلداران تعلقہ جاری کر دیں گے اور معاوضہ نقدی کے متعلق اپنے صوابدید سے بنظر حالات یا تو وہ خود اپنے اجلاس سے یا نظامت تعلقہ یا تحصیلداروں کی معرفت باخذ رسید باضابطہ تقسیم کریں گے۔ اور بہرحال تاریخ وصول حکم سے دو مہینے کے اندر ایک تفصیلی رپورٹ جسمیں دخل دہی اراضیات و تقسیم معاوضہ نقدی کا ذکر ہوگا اور دخلیابی ہر قسم معاوضہ کی رسیدات بھی منسلک ہوں گی بشمول مثل محکمہ نظامت بندوبست کے واسطے بھیجدیں گے اور جبکہ یہ رپورٹ مثل میں شامل ہو جائے گی تو کارروائی مثل ختم ہو کر مثل داخل دفتر کر دی جائے گی۔

(۲۰) محکمہ نظامت بندوبست میں ایک رجسٹر رکھا جائیگا جس میں ہر موضع کی زمینات و دیگر ہر قسم کی قابل معاوضہ اشیاء جو بکار ریلوے آگئے ہیں درج ہوں گے اور جس سے معاوضہ کا حال بھی معلوم ہوگا۔

(۲۱) علاوہ کار تجویز معاوضہ مددگار متعینہ کار تجویز معاوضہ کا یہ کام بھی ہوگا کہ جب موضع میں وہ بغرض تجویز معاوضہ پہونچتے ہیں اور موقع کا تفصیلی حال بچشم خود مشاہدہ کرتے ہیں تو اس بات پر بھی غور کر لیں کہ اہل آبادی کے حالات اور مالی ضرورتوں کے لحاظ سے سڑک میں کہاں کہاں اور کس قدر وسیع پھاٹک اور کھڑکیاں اور پل اور موریاں بننے کی ضرورت ہے اور اتمام حجت کے واسطے نہ صرف اپنی رائے سے بلکہ گاؤں والوں سے بھی اون کی ضروریات کی استفسار کر کے اون کے بیانات قلمبند کر لیں۔ اوس کے بعد ایک رائے قائم کریں

اور تحصیلدار صاحب متعلقہ سے اس باب میں خط وکتابت کرکے اگر اون دونوں عہدہ داروں کی رائے میں اتفاق ہوجاوے تو انجنیر متعلقہ کو اون ضروریات پر مطلع کرکے اوس سے تحریک کریں کہ ضروریات موقعی کے لحاظ سے اون کی تحریر کے مطابق پھاٹک اور کھڑکیاں اور پل اور موریاں بنوائی جاویں ۔ اگر تحریک منظور ہو تو ویسے اور اگر اختلاف ہو تو ویسے اطلاع ناظم بندوبست کو دی جاوے تاکہ وہ بالاتر عہدہ داران یکو سے خط وکتابت کرکے معاملہ کو صاف کرلیں ۔

طریقہ اخراج زمین از کاغذات

گشتی مجلس نشان ۴۴ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۸۲۹) اگر کسی زمین کی نسبت بوجہ شرکت سڑک یا بوجہ تیاری امکنہ وغیرہ تختہ جمعبندی سے خارج کرنے کی ضرورت واقع ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ اوس کی کارروائی تعمیرات یا صفائی سے متعلق ہے یا سررشتۂ مال سے بصورت اول علاقہ جات مذکور سے اوسکا نقشہ طلب کیا جاویگا اور بصورت ثانی نقشۂ نظری برسر موقع مرتب ہوگا اور درخواست اخراج کے ساتھ بھیجا جاویگا مع اظہار قابض زمین کے اور جبکہ ادائی معاوضہ یا سنہائی جمع کے تحریک کی جاوے تو پیداوار اور محاصل پنجسالہ کا تختہ بھیجا ضرور ہوگا ۔

معاملات ہراجی کے احکام

(۱) مراتب ابتدائی

حق ہراج

مراسلہ محکمہ مال نشان ۱۸ ۱۲۸۳ھ

دفعہ (۲۸۳۰) سوائے ابواب ہراجی مثل نبجرائی اوس آبکاری وغیرہ کے جن کا ہراج ملازمان سرکاری کے ذریعہ سے ہوگا دوسرے ہراجوں کے لئے فیصدی پانچ روپیہ حق ہراج کنندہ کو ملیگا ۔ لاکن ہراج کنندہ کو اس مضمون کی ضمانت دینا ضرور ہوگا کہ کل رقم ہراج سے بعد وضع حق ہراج باقی رقم سرکار میں داخل ہوجاوے گی ۔ ملازم سرکار کو بھی ایسے ہراج پکارنے کی اجازت ہے بشرطیکہ حسب تصریح بالا ضمانت داخل کرے ۔

ہراج بٹیات

مراسلہ مدار المہام مال نشان ۱۵ ۱۲۸۶ھ

دفعہ (۲۸۳۱) آیندہ سے ہراج کے تختوں کے ساتھ ہراج چٹی کا روانہ کرنا ضرور ہوگا ۔

اشتہارات ہراج

گشتی ۴۴ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۸۳۲) اشتہارات اور تختہ جات ہراج چھاپکے

سیدھے راست دارالطبع سرکار عالی میں بھیدیئے جاویں۔

تختہ ہراج کا نمونہ
گشتی ۱۳ سنہ ۱۳۱۲ھ

دفعہ (۲۸۳۳) تختہ ہراجکا نمونہ نشان (۱۲۸) پر شامل ہے اور کتاب دفی ابواب ہراج بہ نمونہ نشان (۱۲۹) آخر مجموعہ ہذا پر حصہ دوم میں موجود ہے۔

تختہ ہراج میں صراحت تنقیح کمی رقم کی تاکید
گشتی مجلس نشان ۲۸ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۸۳۴) تختہ متعلق کمی ہراج ماہیان تالاب پٹی بمیکل ضلع اندور بابتہ ۱۳۰۹ف بغرض منظوری مجلس میں پیش ہوا جس سے اس تختہ سے یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ کس عہدہ دار نے بہی اس کمی کے متعلق چشم دید تصدیق کی ہے یا نہیں۔
لہذا بذریعہ گشتی ہذا بالعموم ہدایت دی جاتی ہے کہ آئندہ عموماً کمی ہراجات وغیرہ کے متعلق جو تختہ جات بغرض منظوری دفاتر صدر میں مرسل ہوں اون میں اس امر کی بہی تصریح ہوا کرے کہ کس عہدہ دار نے بقید نام وعہدہ بچشم خود بلکہ اس کمی کی تنقیح کی ہے اور تا وقتیکہ عہدہ دار تنقیح کنندہ کے نام وعہدہ کی تصریح نہو منظوری کمی نہ دیجاویگی۔

ہراج کس کس معاملہ اور کس کے استصواب سے ہوگا

ہراج پوست ترٹوٹا
گشتی معتمدل ۳ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۸۳۵) جس قدر پوست ترٹوٹا ایسے اراضیات بنجر میں فراہم ہوں جو چوبینہ کے علاقہ میں محفوظ نہ رکہے گئے ہوں وہاں تحصیلداروں کے ذریعہ سے معاملہ کا ہراج ہوگا اور ہراج میں مستاجرین سے یہ شرط کی جاوے گی کہ موضع کے دہیڑ اور چماروں کے لیے معاف رہے۔ جنگلات محفوظہ میں حق فراہمی پوست ترودر کا انتظام علاقہ چوبینہ سے ہوگا۔ ہر حال میں جبکہ مال بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی جاوے تو اسپر محصول کروڑگیری پانچ روپیہ فی صدی کے حساب سے وصول ہوگا۔

استخوان جانوران مردہ کا ہراج
گشتی مجلس نشان ۳۳ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ (۲۸۳۶) تمام تعلقات اضلاع ممالک محروسہ میں بہ تقلید ضلع ورنگل استخوانہائے جانوران مردہ کا ہراج عموماً کیا جاوے اور یہ ہراج ایسی ہڈیوں سے متعلق ہوگا جو بالعموم راستوں اور ویرانوں اور مسلخوں وغیرہ میں بیکار پڑے رہتے ہیں اور کسی کی خاص ملکیت نہیں ہیں اور مفت ضائع جاتے ہیں اس لئے کہ اس ہراج سے رعایا کے حقوق اور ملکیت میں کوئی دست اندازی نہیں ہوتی اور نہ اونکو کسی شکایت کا موقع ہو سکتا ہے

(لی بن کا ہراج — گشتی و سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۳۷) الی بن موقوعہ دیہات کا ہراج موضواری باستصواب پٹیلان موضع ہوا کرے ۔

(بیوڑہ بن کا ہراج — گشتی مجلس ۲۹ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۳۸) صرف وہ درخت جو مزارعین کے کھیتوں میں ہیں ہراج سے مستثنیٰ اور معاف ہیں اور باقی جس قدر درخت ہوں وہ ہراج کئے جاویں اگر کسی جا سے کوئی خواہش نہ کرے تو وہ مجبوراً بلا ہراج چھوڑ دیئے جاویں ۔

معافیات ہراجی

(درختان اندک — گشتی مجلس ۲۳ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۳۹) اندک کے درخت کوئی ایسے قیمتی نہیں ہیں جن پر کہ بنائے جاتے ہیں لہذا فی درخت ایک روپیہ محصول لینا چاہیئے۔ اور ہراج موقوف

(سنبری و دہبروائی — گشتی ۵ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۴۰) جس ضلع میں ہنبری و دہڑوائی کا ہراج ہرسال ہوتا ہے قطعاً موقوف کردیا جاوے ۔

(تیند و یعنی ثمر آبنوس — گشتی معتمد مال ۱ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۴۱) تیند و یعنی ثمر آبنوس کا ہراج بنظر آسایش رعایا معاف کیا گیا ۔

(کچار بہٹی — گشتی معتمد مال ۱۳ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۴۲) کچار بہٹی یعنی بہی ہاے چوب سازان کا ہراج جس کی سالانہ رقم بہت تھوڑی ہے بنظر آسایش رعایا بالکل معاف کیا گیا ۔

(ثمرہ شریفہ — گشتی ۲۳ سنہ ۱۳۱۲ف)
دفعہ (۲۸۴۳) آیندہ سے ثمرہ شریفہ کا ہراج موقوف کردیا جاوے اور جو بقایا شریفہ کی بابت رعایا کے ذمہ واجب الادا ہو وہ بھی خارج کردیا جاوے ۔ اس حکم کا اثر محصول کروڑگیری پر نہ پڑے گا ۔

(ریٹھہ — گشتی معتمد مال ۶ سنہ ۱۳۱۳ف)
دفعہ (۲۸۴۴) ریٹھہ کا ثمرہ ہراج نہ کیا جاوے اگرچہ ریٹھہ کے درخت مکانات سرکار اور مسافر بنگلہ جات میں واقع ہوں ۔

(کاپے موڑ — گشتی نشان ۱ سنہ ۱۳۱۳ف)
دفعہ (۲۸۴۵) وہ بہٹیات جن سے کاپنج بنائی جاتی ہے اوس کو کاپنج موڑ کہتے ہیں سرکار عالی نے اوسکے ہراج کو عموماً معاف فرمایا ہے ۔

چلوپڑہ — گشتی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۸۴۶) آیندہ ممالک محروسہ سرکارعالی میں رنگ چلوپڑہ کا ہراج معاف کیا جاے۔

برگ تاڑ — گشتی معتمد مال ۲۲ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۸۴۷) برگ تار کا ہراج جو اس وقت ضلع رایچور میں ہوا کرتا ہے آیندہ کے لئے عموماً معاف کیا جاے۔

بھٹیات نیل — گشتی ۸ ۳ سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۲۸۴۸) بھٹیات نیل کا محصول بنظر رفاہ رعایا بطور عام معاف کیا گیا۔

ہراج کس کے نام جائز ہو سکتا ہے اور کس کے نام نہیں

پٹیل و پٹواری کے نام — گشتی ۲ خ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۸۴۹) معاملات ہراجی یہ موضع کے متعلق اوسی موضع کے مقدم پٹواری کے نام منظور ہو سکتے ہیں۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ صدرالمہام مال نشان ۵۰۵ سنہ ۱۲۹۹ف موسومہ صدر تعلقدار شرقی یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر معاملہ ہراج ایک موضع کا دوسرے موضع کے مقدم پٹواریوں کو دیا جاوے تو مضایقہ نہیں ہے۔

فوج کے سرکردگان کے نام — گشتی ۴۴ سنہ ۱۲۹۷ ف

دفعہ (۲۸۵۰) معاملات ہراج رمنہ سرکردگان سواران متعینہ کے نام منظور ہو سکتے ہیں۔

عرب و روہیلہ کے نام — گشتی ۳۰ سنہ ۱۲۹۷ ف

دفعہ (۲۸۵۱) معاملات ہراجی عرب و روہیلہ و غیرہ اہل ولایت کے نام منظور نہ کئے جائیں عام اس سے کہ وہ سرکاری ملازم ہوں یا غیر ملازم اگرچہ پہلے سرکاری ملازموں کو معاملات نہ دینے کے بارہ میں حکم ہو چکا ہے مگر اہل ولایت کی نسبت اگرچہ وہ ملازم بھی نہ ہوں ممانعت ہے الا بحکم خاص سرکار جس کو سرکار مناسب سمجھے حکم دے سکتے ہیں۔

تعین مدت و وقت ہراج

عام وقت — گشتی ۱۲۴ سنہ ۱۲۸۸ ف

دفعہ (۲۸۵۲) معاملات ہراجی دو ماہ قبل از اتمام سال ہراج ہو کر منظوری کے لئے بھیجا جاویگا۔ اور سال گزشتہ کے مقابلہ میں کمی رقم ہو تو اوس کے وجوہ معقول تحریر کرنا چاہیئے۔

(تشریح) بذریعہ مراسلہ نشان ۹۹۹ ۲۰ سنہ ۱۳۳۲ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ معاملات ہراجی میں قید یک سالہ ضرور نہیں ۔

آبکاری کے گتہ کی میعاد
گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۲۶ف

دفعہ (۲۸۵۳) آیندہ گتوں کا ہراج عموماً تین سال کے لئے ہوا کریگا اور کمی کی صورت میں البتہ یہ بات محکمہ صوبہ داری اور مجلس کے اختیار میں رہے گی کہ منظوری بالکلیہ روک دی جاوے یا ایک سال کے لئے دی جاوے ۔ مگر سیندی کے گتہ جات دہ سالہ میعاد تک کے لئے ہونے چاہیئں ۔

تعین میعاد ہراج کاہ
گشتی معتمد مال ۳۳ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۲۸۵۴) جن اضلاع میں بندوبست ہوچکا ہے وہاں کے لئے تاریخ ختم مدت ہراج ۳۱ فروردی قرار دی جاوے جن اضلاع میں بندوبست نہیں ہوا ہے وہاں کے لئے تاریخ آخر خورداد مقرر ہو جس کے ختم ہونے پر مستاجر کا کوئی حق باقی نہ رہے گا ۔ یعنی بعد ختم مدت زمینات مذکور بدرجہ اولی ہوسکے گی حسب صراحت بالا قبولیتوں میں تکمیل ہوا کرے ۔

وقت ہراج [illegible]
گشتی معتمد مال ۱۰ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۸۵۵) ہلیلہ کا بار ماہ بہمن میں پختہ ہوجاتا ہے اس لئے ابتداے ماہ بہمن میں ہراج کیا جاوے ۔ اگر کسی ضلع یا سال میں ہلیلہ کا بار جلد پختہ ہوجاوے تو تعلقدار ضلع مختص المقام اجازت قبل ماہ بہمن دے سکتے ہیں ۔

ہراج کنجال کا وقت
گشتی مجلس ۸۴ سنہ ۱۳۱۴ف

دفعہ (۲۸۵۶) جن تالابوں کے پانی سے دو فصلہ یعنی آبی و تابی کی کاشت ہوتی ہے ۔ اون کے کنجال کا ہراج آخر فروردی تک ہونا چاہیئے لیکن جن تالابوں کے پانی سے صرف فصل آبی کی کاشت ہوتی ہے یعنے چھوٹے چھوٹے تالاب یا کنٹے اون کے کنجال کے ہراج کے لئے آخر آذر تک میعاد سمجھی جاوے ۔

رود گھاٹ
مراسلہ گشتی ۱۳۰ سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۸۵۷) رود گھاٹ کے عبور و مرور کا ہراج آغاز مرگ سے بمدت یک سال ہوا کرے اور تقرر اقساط یوم ختم ہراج سے ختم بارش تک ہو

اصلاح مدت ہراج کے احکام
گشتی مجلس ۴۳ سنہ ۱۳۳۳ف

دفعہ (۲۸۵۸) اول تعلقدار صاحبان اضلاع

معاملات ہراجی میں دہ سالہ یا پنجسالہ یا سہ سالہ میعاد کا ہراج کرکے تختہ جات مرتب کرتے ہیں مگر بعض اوقات رقم ہراج کم ہونے سے میعاد مقررہ وقت ہراج سے کم مدت کی منظوری کے لئے رائے دیتے ہیں یا خود محکمہ بالا دست سے کم مدت کی منظوری ہوا کرتی ہے اور اوس وقت اکثر موقع ہراج ثانی گزر جاتا ہے اتفاقاً اور قانوناً جب میعاد ہراج کم کرکے منظوری دی جاوے تو رضامندی سوال کنندہ کی لازم ہے ورنہ وہی میعاد مندرجہ کارروائی ہراج منظور ہوگی یا بالکلیہ نامنظور۔ بصورت اولے سرکار کا نقصان کئی سال تک قائم رہتا ہے۔ اور بصورت ثانی ہراج کا وقت نکل جاتا ہے اور نقصان کا خطرہ بھی ہوتا ہے اس لئے جو ہراج اور میعاد اختیاری ہراج کنندہ کا ہو اوس حد تک تو عہدہ دار ہراج کنندہ کو چاہیئے کہ بوقت ہراج میعاد کی صراحت کردیا کریں اور بعدہ اوس میں کوئی افراط اور تفریط نہ ہو اور جو ہراج اختیار سے خارج ہو یا آنکہ ہراج تو اختیاری ہو مگر میعاد اختیار کی حد سے خارج۔ مثلاً سہ سالہ میعاد تک کا اختیار تعلقدار کو کر (حسب رزولیوشن معتمدی مال نمبر ۲۳ ۳۳۱۳ف) لیکن وہ پنجسالہ یا دہ سالہ میعاد پر کیا جاوے تو ایسی صورت میں اگر بمقابلہ سرشکن پنجسالہ گزشتہ اضافہ ہو یا فی صدی پانچ سے کمی زائد نہ ہو مگر ہراج کی منظوری غیر اختیاری محکمہ بالا دست ہو تو صرف سہ سالہ ہراج کیا کریں۔ اگر سہ سالہ سے زائد میعاد پر ہراج کرنے سے سرکار کو فائدہ متصور ہو تو پنجسالہ یا دہ سالہ کے لئے بھی ہراج کرسکتے ہیں لیکن اوس کے ساتھ ہی ہراج کے وقت سہ سالہ میعاد کا ہراج بھی پکارا کریں تاکہ احیاناً سہ سالہ میعاد سے زائد مدت کی منظوری محکمہ بالادستی نہ ہو تو اوسی سہ سالہ میعاد کے ہراج میں جس کی بولی سب سے زیادہ تر ہو اوسی کے نام منظوری بھیجے اور مکرر ہراج کی ضرورت باقی نہ رہے اور اگر گزشتہ سرشکن پنجسالہ سے فی صدی پانچ سے بھی زائد کمی ہو تو یک سالہ مدت کا ہراج بھی پکار کر یہ طے کرلیا کریں کہ یک سالہ منظوری صدر سے ہونے کی صورت میں کس قدر رقم پر معاملہ کا لینا ہراج گیرندہ کو منظور ہوگا۔

منظوری ہراج کے احکام

حکم عام

گشتی مجلس ۲۰ ۱۳۳۹ف

دفعہ (۲۸۵۹) سب ہراجات مال کے متعلق بلحاظ مقدار و تعین رقم محکمہ جات مجازہ سے منظوری ہونی چاہیئے خواہ وہ کسی بابت کے ہوں

حسب اقتدارات مصرحۂ آیندہ ہراج کی اخیر منظوری ہر ایک محکمہ مجاز سے ہونی چاہیئے کسی تفریق و تفاوت کی ضرورت نہیں ہے۔ پرگنے کا معاملہ بھی اسی عام حکم میں داخل ہے۔

(۱) اقتدارات حکام

اول تعلقدار کے اختیارات
گشتی معتمد مال ۲۳ سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۸۶۰) سوائے درختان متعلقۂ آبکاری کے باقی کل ابواب ہراجی کی منظوری کا اختیار اول تعلقدار ضلع کو حاصل ہے اس طرح پر کہ فی معاملہ بمقابلہ سال گزشتہ فیصدی عـــہ سے زیادہ کمی نہ ہو اور بشرطیکہ ہر معاملہ کی رقم الــــعہ سے زاید نہ ہو الــــعہ سے زیادہ اور فی صدی عــہ سے زیادہ کمی کی حالت میں حسب معمول صدر سے منظوری لیجاویگی اگر رقم ہراج میں معتد بہ اضافہ ہو تو ایک سے تین سال تک معاملہ کی منظوری دینا تعلقدار ضلع کی رای اور صوابدید پر منحصر ہوگا۔

گشتی دفتر معتمد مالگزاری سرکار عالی نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۳ اصلی

دفعہ (۲۸۶۱) اول تعلقداران اضلاع کو بصورت اضافۂ رقم بہ نسبت گزشتہ رودگھاٹ کے ہراج سہ سالہ کا اختیار اسی طرح ہوگا جس طرح معاملات آبکاری کا۔

دوم سوم تعلقداروں کے اقتدارات
ایضاً

دفعہ (۲۸۶۲) ہراج ثمرہ درختان باردار و ماہی تالاب موضعواری میں بصورت کمی از سال گزشتہ باتفاق رائے تحصیلداران منظور کرنا دوم سوم تعلقداروں کے اختیار میں ہے باقی کل ابواب ہراجی کی نسبت فی معاملہ ایک سو روپیہ کی رقم تک ہراج کی منظوری تحصیلات مفوضہ میں دینا بھی دوم سوم تعلقداروں کا اختیاری ہے بشرطیکہ فیصدی عــہ سے زیادہ کمی بہ نسبت رقم ہراج گزشتہ نہ ہوئی ہو (بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۵ سنہ ۱۲۹۷ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ہراج موضعواری درختان ثمرہ دار و ماہی تالاب کا جواب اقتداری دوم سوم تعلقداران کا ہے تحصیلات میں ہو کر صرف منظوری کا تختہ دوم و سوم تعلقداروں کے پاس آیا کرے جس سے خریداروں کو عمل و دخل میں آسانی ہو۔)

تحصیلداروں کے اقتدارات — ایضاً

دفعہ (۲۸۶۳) درختان ثمرہ دار و ماہی تالاب موضعواری

اور قطعات افتادہ کی گھانس کا براج بشرطیکہ نسبت گزشتہ کوئی کمی نہ ہوئی ہو تحصیلداران و نائب تحصیلداران باختیار خود منظور کرسکتے ہیں۔ درختان خشک کے براج کا جو اختیار سابق سے تحصیلداروں و نائب تحصیلداروں کو ہے وہ بدستور باقی رہیگا۔

ضمانت و دہروت کے متعلق

احتیاط کی تاکید
گشتی ۲۷ سنہ ۱۲۹۵ ھ

دفعہ (۲۸۶۴) براجی معاملات میں تعلقدار ضمانت و دہروت کا مناسب بندوبست کریں ورنہ رقم بقایا جو کہ نادرستگی ضمانت و دہروت کی وجہ سے باقی رہجاویگی اون عہدہ داروں کی ذات سے وصول کی جاوے گی۔

ادخال رقم شش ماہہ بعوض ضمانت و دہروت
گشتی معتمد مال نشان ۲۲ سنہ ۱۲۹۶ ف

دفعہ (۲۸۶۵) اگر کوئی مستاجر بعوض ضمانت و دہروت کے چہ مہینہ کی رقم بطور پیشگی داخل کرکے آئندہ اقساط وقت مقررہ پر داخل کرتا رہے تو اوس سے جداگانہ ضمانت و دہروت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ سرکاری حسابوں میں رقم مذکور بنام پیشگی بخته طور پر جمع کی جاوے گی اور آئندہ کے اقساط بلا لحاظ رقم مذکور برابر وصول ہوتے رہینگی اوس وقت تک جب تک کہ رقم ضمانت و دہروت کی محسوبی سے کامل مطالبہ بیباق ہوجاوے۔

گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۲ ف

(تشریح) معاوضہ دہروت دو ماہہ قسط کی رقم اور معاوضہ ضمانت سہ ماہہ قسط کی رقم داخل ہونے پر اور کسی ضمانت مزید کی ضرورت نہیں ہے (و بذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۵ سنہ ۱۳۱۶ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ رقوم مذکور بجز ختم سہ بارہ فوراً داخل ہونے چاہئیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو ایک مہینہ کی مہلت دیجائے اگر اس مدت میں بھی تعمیل نہ ہو تو معاملہ ضبط اور دوبارہ براج عمل میں آئیگا و بصورت کمی مستاجر سابق نقصان کا ذمہ دار ہوگا اگر نفع ہو تو حق سرکار ہوگا۔ اگر اس حکم کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے سرکار کو کوئی نقصان پہونچے تو وہ عہدہ دار ذمہ دار ہوگا جس کی طرف سے تعمیل احکام میں تسابل واقع ہو (گشتی معتمد مال نشان ۲ سنہ ۱۳۱۸ ف مندرجہ دفعہ مجموعہ ہذا کی ترمیم ہوئی جس میں چہ مہینہ کی رقم بعوض ضمانت و دہروت لینے کا حکم تھا)

تنقیح جائداد مکفولہ
گشتی نشان ۲۵ سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۲۸۶۶) رجسٹری کی تصدیق سے صرف اس امر کا ثبوت ہوگا کہ فلاں شخص نے ضمانت دی یہ تصدیق ضمانت دار کے مستطیع ہونے کی بابت متصور نہ ہوگی

عہدہ داران متعلقہ کا جنکے روبرو ایسی ضمانت پیش ہو کام ہے کہ اوس کی جانچ کریں اور بصورت اطمینان معتبر ضمانت کو قبول کریں والا نظا۔

ضمانت اور کفالت کی صراحت
گشتی ۲۶ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۶۷) ہر مستاجر کو ضمانت نامہ اور کفالت نامہ جدا جدا داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر مستاجر بقدر رقم ضمانت اپنی ذاتی جائداد مکفول کر دے تو صرف کفالت نامہ کافی ہوگا اور ضمانت کی ضرورت نہ ہوگی۔ علی ہذا صرف ضمانت نامہ کے داخل کرنیکی حالت میں کفالت نامہ جداگانہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ تصدیق ضمانت نامہ یا کفالت نامہ جائداد کی مالیت وغیرہ کے متعلق جو احکام جاری ہیں وہ بدستور جاری رہیں گے۔

ممانعت اخذ رسید زر امانتی بنک درعوض ضمانت
گشتی معتمد مال نشان ۴ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۶۸) زر امانتی بنک کی رسید ضمانت میں اوس وقت تک قبول نہ کی جاوے جب تک کہ بنک اوس رسید کو سرکار یا اوس محکمہ کے نام جو ضمانت کا حکم دے رہا ہے موسوم نہ کر دے۔

جداگانہ بیعانہ کی کب ضرورت نہیں
گشتی مجلس نشان ۱۲ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۶۹) جب کہ دہروت کی کامل رقم بقدر قسط دوماہہ مجرد ختم ہراج داخل ہو جاوے تو بیعانہ جداگانہ لینے کی حاجت نہیں ہے کیونکہ بیعانہ جزو ہے دہروت کا۔

ضمانت اور دہروت کے عوض کون کون چیزیں قبول ہو سکتی ہیں
گشتی مجلس ۱۲ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۷۰) ضمانت اور دہروت کے بالعوض کرنسی و پرامیسری نوٹس اور ریلوے شیرز مثل زر نقد دیئے جا سکتے ہیں۔ جبکہ یہ کاغذات ضمانت میں مکفول ہوں تو اون کا سود سرکار میں داخل و جمع نہ ہوگا بلکہ اصل مالک کو بدستور ایصال ہوتا رہیگا (بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۲ سنہ [illegible] ف یہ حکم ہوا ہے کہ جب یہ کاغذات بعوض ضمانت و دہروت لئے جائیں تو اون کی پشت پر تعلقدار ضلع متعلقہ یا خزانہ عامرہ کے نام شرح انتقال درج ہونا چاہیئے۔ اگر حصص ریلوے سرکار عالی ہوں تو رجسٹر معتمد ریلوے میں اوس کا اندراج اور شرح ظہری پر دستخط عہدہ دار مجاز ثبت ہو جاویں۔ و بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۰ بابتہ سنہ [illegible] ف یہ حکم ہوا ہے کہ جس طرح معاشہا۔ ضمن ب گشتی معتمد مال نشان ۲۶ سنہ [illegible] ف کو ضمانت ملازمین میں بنظوری صوبہ دار مکفول کرنا جائز ہے اوسیطرح ضمانت ہائے معاملات براجی میں بھی اون معاشوں کو کفالت

جائز ہے اونہیں شرائط و قیود کے ساتھ جو گشتی مذکور گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۵ف میں بیان ہوئے ہیں۔

ضمانت دار قبل انقضائے میعاد سبکدوش ہو سکتا ہے یا نہیں
گشتی مجلس نشان ۲۳ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۸۷۱) معاملات مستاجری کے ضمانت ناجات بجز منظوری سرکار منسوخ نہ ہو سکیں گے وہ بھی اوس حالت میں جبکہ جملہ فریق منسوخی ضمانت سے رضامند ہوں اور دوسری ضمانت مساوی المالیت بعوض ضمانت اولی پیش کی جاوے۔

ضمانت ودہروت میں زیورات قبول کرنیکی ممانعت
مراسلہ مجلس ۴۳۳۴ سنہ ۱۳۰۹ف موسومہ مؤلف

دفعہ (۲۸۷۲) زیورات طلا و نقرہ و مرصع مثل دوسرے جائدادوں کے ضمانت ودہروت میں ہرگز قبول نہیں ہو سکتے اور نہ اون کی مالیت قابل اطمینان قرار دیجا سکتی ہے۔

ضمانت ودہروت میں سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس لیجا سکتے ہیں
مراسلہ نشان ۳۶۴۵ سنہ ۱۳۰۹ف موسومہ مؤلف

دفعہ (۲۸۷۳) سرکار عالی کے پرامیسری نوٹ بھی ضمانت ودہروت معاملہ آبکاری وغیرہ ابواب ہراجی میں اوسی طرح قابل قبول ہیں جس طرح پرامیسری نوٹس سرکار عظمت مدار (مثنی کل صوبات کو دیا گیا) بذریعہ گشتی نشان ۱۸ سنہ ۱۳۰۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس کو بلحاظ نرخ بازار قبول کرنا چاہیئے

زر ضمانت نقدی سے پرامیسری نوٹس خرید ہو سکتے ہیں
مراسلہ مجلس نشان ۱۳۳۴۷ سنہ ۱۳۰۹ف موسومہ مؤلف

دفعہ (۲۸۷۴) اگر ضمانت میں زر نقد داخل ہو تو ضمانت داخل کرنے والا مثل پرامیسری نوٹس سرکار عظمت مدار ڈسٹرکٹ بورڈ پورٹ ٹرسٹ (یا) ڈبنچری بانڈ (حصص ریلوی) کے سرکار عالی کے پرامیسری نوٹس بھی خرید کر سکتا ہے۔

وصول رقم معاملات ہراجی کے متعلق

اقساط کے متعلق
گشتی مجلس نشان ۲۴ سنہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۸۷۵) عموماً تمامی معاملات ہراجی متعلقہ آبکاری کے متعلق ماہانہ قسط ایک مہینہ کی بابت دوسرے فصلی مہینہ کے غرہ کو سرکاری خزانہ میں داخل ہوا کرے اگر غرہ کو داخل نہ ہو تو ایک مہینہ تک سود وعدہ خلافی فی صدی ایک روپیہ کے حساب سے تاریخ وصول رقم تک لیا جاویگا بعد انقضائے ایک ماہ بصورت نہ داخل ہونے قسط کے معاملہ فسخ اور ہراج ثانی کیا جاویگا ہراج ثانی میں جو کچھ نقصان ہوگا وہ مثل بقایائے مالگزاری کے اجارہ دار اولے کی ذات اور جائداد اور ضمان

سے وصول کیا جاویگا ۔ اگر اضافہ ہوگا تو اوسپر اجارہ دار سابق کا ہرگز حق نہ ہوگا ۔

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ نشان ۱۹ سنہ ۱۲۹۸ف یہ حکم ہوا ہے کہ معاملات ہراجی میں شل کاہ و رمنہ و مرغزار وغیرہ اقساط کی ضرورت نہیں ہے ۔ رقم یکمشت وصول کی جاوے یا بدفعات حسب مناسب وصول ہو ۔

دستاویزات معاملات ہراجی

رجسٹری
گشتی مجلس نشان ۰۰ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۸۷۶) معاملات ہراجی کے دستاویزات اوسی حالت میں قابل رجسٹری ہوں گے جبکہ وہ حق جو مستاجر کو عطا کیا جاتا ہے غیر منقولہ میں داخل ہو معاملات ہراجی میں جو حقوق مستاجروں کو دیئے جاتے ہیں وہ تعریف منقولہ میں داخل ہیں (ملاحظہ ہو دفعہ قانون رجسٹری) اور جبکہ ایسا ہے تو رجسٹری اختیاری ہے نہ کہ لازمی ۔

اسٹامپ
گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۸۷۷) دستاویزات قبولیت نامجات وضمانت نامجات جملہ ابواب ہراجی متعلقہ سررشتہ جات ماتحت مجلس مالگزاری کی ضمیمہ اول قانون اسٹامپ کے مد (۸) کے خانہ سوم میں جو رسوم اسٹامپ مقرر ہے اوس میں اس طور پر تخفیف کی جاوے کہ جب اون دستاویزوں میں کسی دستاویز کی رقم زائد از یک ہزار روپیہ ہو تو وہ بلحاظ مالیت اسٹامپ قیمتی پانچروپیہ پر لکھی جایا کرے ۔

قرارداد قیمت اسٹامپ
گشتی مجلس مال ۰ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۸۷۸) جب کہ ہراجی میں نوٹس زر نقد کا قلم کہتے ہیں تو رسوم اسٹامپ ضمانت حسب الحکم گشتی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۰۰ف اوسپر لینے کی ضرورت نہیں ہے گشتی مجلس نشان ۴۴ سنہ ۱۳۰۰ف کے آخر حکم میں بجاے لفظ (بلحاظ) کے (بلالحاظ) بنالیا جاے اور اب بعد اصلاح ہدایت بالا دفعہ مذکور کی عبارت حسب ذیل ہوگی ۔ دستاویزات قبولیت نامجات وضمانت نامجات جملہ ابواب ہراجی متعلقہ سررشتہ جات ماتحت مجلس مالگزاری پر ضمیمہ اول قانون اسٹامپ کی مد (۸) کے خانہ سوم میں جو رسوم اسٹامپ مقرر ہے اون میں اس طور پر تخفیف کی جاوے کہ جب اون دستاویزوں میں کسی دستاویز کی رقم زاید از یک ہزار روپیہ ہو تو وہ بلالحاظ مالیت اسٹامپ قیمتی پانچروپیہ پر لکھی جایا کرے ۔

انتقال معاملات ہراجی

بوجہ ناداری مستاجر
گشتی معتمد مال نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۰ف

دفعہ (۲۸۷۹) اون صورتوں میں جب کہ

معاملہ کا انتقال بوجہ ناداری مستاجر ہو تو معاملہ زیر نگرانی تحصیل رکہا جاوے ۔

بوجہ فوت وغیرہ
گشتی معتمد مال ١٠ ١٣٣٣ف

دفعہ (٢٨٨٠) (الف) درصورت فوت مستاجر معاملہ ختم ہو جائیگا بشرطیکہ اوس کے ورثا معاملہ لینے سے انکار کریں اور فوراً دوبارہ ہراج ہوجائیگا

(ب) ایسی صورت میں رقم کی تحصیل اوس جائداد سے ہوگی جو جائداد کہ صاحب معاملہ نے مکفول کی ہو یا ضمانت دار سے جسنے اوس کی ضمانت دی ہو وصول کی جاوے گی ۔

(ج) معاملہ کا ہراج دوبارہ کیا جاوے اور جس قدر رقم بمقابلہ ہراج اولی ہراج ثانی میں کم پڑے تو وہ مستاجر کی جائداد سے اور اوس کے ضامن سے وصول کی جاوے گی ۔

متفرقات

تحتہ ہراج جائداد منقولہ وغیر منقولہ
مراسلہ نشان ١٩٢ ١٣١٦-١٣١٩

دفعہ (٢٨٨١) تحتہ ہراج جائداد منقولہ وغیر منقولہ لعلت بقایا کے خانہ کیفیت میں اموال آسامیوار کی تفصیل لکھی جایا کرے ۔

دیہات قولی میں معاملات کا بندوبست
گشتی معتمد مال نشان ١٤ ١٣١٩ف

دفعہ (٢٨٨٢) جن اضلاع میں ایسے دیہات قولی ہیں وہاں صوبہ دار صاحب باختیار خود ختم مدت قول تک ابواب ہراج کا بندوبست بہی قولداران دیہات ہی کے ساتہ مناسب اور واجبی اندازہ کے بعد کریں باستثنای معاملات شراب وسیندہی وگل جہوہ وافیون ۔

ماہی تالاب کے احکام

مستاجرین ماہی تالاب کے حقوق
گشتی معتمد مال نشان ٢٠ ١٣١٣ف

دفعہ (٢٨٨٣) آب تالاب پر مستاجر ماہی تالاب کو کچھہ حق نہوگا وہ ایک قطرہ بہی زنہار خالی نہ کر سکے گا اگرچہ پانی کیسا ہی وافر اور ضرورت سے زیادہ ہو ۔ مستاجر کا حق صرف مچھلیوں پر ہوگا ۔ اگر باتفاق کسی تالاب کے پانی کی توفیر ماہی گیری کے لئے مانع ہو تو ہواکرے شرائط ہراج میں یہ بات کبہی داخل نہ ہوگی کہ مچھلیوں کے پکڑنے کے لئے پانی کم کیا جاوے

ملازمت خارجی کے احکام

ڈپٹیشن کا قاعدہ عام
گشتی معتمد فینانس ٣ ١٣٣٢ف

دفعہ (٢٨٨٤) جو عہدہ داران

سرکار عالی کسی علاقہ پایگاہ یا دیگر جاگیرات وغیرہ میں یا ریلوے کمپنی یا کورٹ آف وارڈس یا کسی اور علاقہ زیر انتظام سرکاری میں عارضی طور پر منتقل ہوے یا ہوتے ہیں اور اون کی حق ملازمت و پنشن اور رخصت کی حفاظت سرکار عالی میں کی جاتی ہے اون کے لئے حسب ذیل عمل ہوگا۔

(الف) جو ملازم علاقہ پایگاہ۔ یا جاگیر۔ یا ریلوے کمپنی وغیرہ میں (جو زیر احکام سرکار عالی نہیں ہیں) مستعار دیئے گئے یا دئے جاتے ہیں اون سے اگر وہ عہدہ دار مندرجہ جریدہ ہوں تو بیس فی صدی کے حساب سے۔ اور اگر دیگر اہلکار غیر مندرجہ جریدہ اعلامیہ یعنی از قبیل عملہ ہوں تو سولہ فی صدی کے حساب سے اون کی تنخواہ پر رقم لی جاے گی۔

(تشریح) (۱) اگر اوس ملازم کا تعلق ملازمت درجہ وار سے ہے تو اوسکا نام اوسمیں رہیگا اور اوس کو اوس کے نمبر پر درجہ بدرجہ ترقی دیجاوے گی اور اوس کی تنخواہ اوس درجہ کی فرض کی جاوے گی جس میں وہ وقتاً فوقتاً رہے۔

(تشریح) (۲) اگر اوس کا تعلق ملازمت درجہ وار سے نہ ہو تو اوس کی تنخواہ اس قدر سمجھی جاوے گی جو اوس نے ملازمت سرکاری میں آخر مرتبہ پائی۔

(ب) ادنے ملازموں سے صرف پنشن کی بابتہ ایک آنہ فی روپیہ لیا جاے گا۔

(ج) ملازمان منتقل شدہ کو چاہیئے کہ آیندہ اپنے چندہ کی رقم ہر ماہ آلہی کے ختم کے بعد پندرہ روز کے اندر خزانہ عامرہ سرکار عالی یا خزانہ اضلاع میں داخل کرکے صدر محاسب مدار المہام سرکار عالی کو اطلاع دیتے رہیں۔ اگر اس مدت میں زر چندہ داخل نہو یا کم داخل ہو تو صدر محاسب صاحب سرکار عالی صیغہ فینانس رپورٹ پیش کرینگے۔ اور تاریخ واجب سے ایک سال کے اندر بالکل اوس کا حساب بیباق نہ ہوجاوے تو اوس کے حقوق ملازمت سرکار عالی بالکل زائل ہوجاوینگے۔ اور جنکے ذمہ تاریخ منتقلی سے رقم واجب الادا ہے وہ رقم بقایا یا ماہواری اقساط مساوی سے ادا کردیں۔

بقایاے کنٹریبوشن کے متعلق	دفعہ (۲۸۸۵) گشتی محکمہ ہذا نشان ۳ سنہ ۱۳۔۔ف متذکرہ دفعہ ماضیہ کے ذریعے سے حکم دیا گیا تھا کہ جو ملازم علاقہ پایگاہ یا جاگیر یا ریلوے
گشتی معتمد فینانس ۶ سنہ ۱۳۔۔ف	

کمپنی وغیرہ میں مستعار دیئے گئے یا دیئے جاتے ہیں اون سے اگر وہ عہدہ دار مندرجہ جریدہ ہوں تو بیس فی صدی کے حساب سے اور اگر وہ عہدہ دار غیر مندرجہ جریدہ ہوں تو سولہ فی صدی کے حساب سے اون کی تنخواہ پر رقم لی جاوے گی۔ اور نیز اس گشتی کے آخر میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جن کے ذمہ تاریخ متعلق سے رقم واجب الادا ہے وہ رقم بقایا ماہواری اقساط مساوی سے ادا کریں۔ اس گشتی کے جاری ہونے کے بعد سرکار میں یہ مسئلہ پیش ہوا کہ اس گشتی کا عمل تاریخ اجرائے گشتی سے ہوگا یا ماقبل سے اور اگر تاریخ حکم سے ہوگا تو زمانہ سابقہ کی بابت حق رخصت و پنشن یا حق ملازمت محسوب ہونا چاہیئے یا نہیں یعنی اتنی مدت ملازمت جو تاریخ متعلق سے تاریخ اجرائے گشتی تک گزرے سرکاری ملازمت میں محسوب ہوگی یا نہیں۔

نواب مدار المہام سرکار عالی اس مسئلہ پر غور فرمانے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ انصاف تو یہی ہے کہ تاریخ اجرائے گشتی سے عمل ہو اور جب سرکاری ملازم باجازت سرکار دوسرے علاقوں میں کام کرتے ہیں تو کوئی اون کی ملازمت کا حصہ چھوڑا نہیں جا سکتا کل محسوب ہونا چاہیئے پس اس حکم سے گشتی متذکرہ کا وہ فقرہ ترمیم شدہ سمجھا جاوے جو بقایاے ماقبل تاریخ اجرائے گشتی کے وصول کرنے کے متعلق ہے (گشتی معتمد فینانس نشان ۶ ۱۳۱۵ف)

کنٹری بیوشن کا تعلق منصبداروں سے
گشتی معتمد فینانس ۲۵ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۲۸۸۶) صدر محاسب سرکار عالی کی تحریک پر یہ مسئلہ کیبنٹ کونسل سرکار عالی میں پیش کیا گیا تھا کہ منصبداران علاقہ دیوانی کسی علاقہ جاگیر وغیرہ میں ملازمت کر سکتے ہیں یا نہیں۔ یہ مسئلہ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۳ شہریور ۱۳۱۵ف میں پیش ہو کر باتفاق آرا معززا اراکین یہ حکم صادر ہوا ہے کہ عام ملازمین کے لئے جو کنٹری بیوشن کا قاعدہ حال میں جاری ہوا ہے وہ منصبداروں سے بھی متعلق کر دیا جائے۔ پس تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے وہ کل قواعد جو اس قسم کے گشتیات نشان ۳ و ۶ واقع ۲۹ بہمن و ۲۳ امرداد ۱۳۱۵ف متذکرہ دفعات بالا کے ذریعہ سے جاری ہوئے ہیں منصبداران علاقہ دیوانی سے بھی متعلق ہوں گے۔ قواعد مذکور میں عام ملازمین سے رقم کنٹری بیوشن (عوضانہ حق العمل) بلحاظ مدارج خدمت لی جاتی ہے لہذا منصبداروں سے جو رقم لی جائے گی وہ اون کی ماہوار منصب کے لحاظ سے بتفاریق ذیل لی جاوے گی۔

الف منصبداران ماہواریاب زائد از یک صدروپیہ سے فی صدی ۵ عہ —

ب منصبداران ماہواریاب پچاس روپیہ سے یک صد تک فیصدی ۵ پیسہ —

ج منصبداران ماہواریاب کم از پچاس روپیہ سے فی روپیہ ایک آنہ —

کنٹری بیوشن کا تعلق اون منصبداروں سے جو وکالت کریں
گشتی معتمد فینانس نشان ۱۲ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۸۸۷) اس محکمہ کی گشتی نشان ۲۵ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۲۱ف متذکرہ دفعہ صدر کے ذریعہ سے قواعد کنٹری بیوشن اون منصبداروں سے متعلق کئے گئے ہیں جو کسی علاقہ غیر سرکاری میں ملازمت اختیار کریں۔ اب یہ سوال پیش ہے کہ اگر کوئی منصبدار وکالت کرنا چاہے تو اوس سے بھی کنٹری بیوشن لینا چاہیئے یا نہیں۔ سرکار خیال فرماتے ہیں کہ اون منصبداروں سے بھی جو وکالت کرتے ہیں یا آئندہ کریں کنٹری بیوشن لینا چاہیئے۔ بنا برآن حکم دیا جاتا ہے کہ اون منصبداروں پر بھی جو وکالت کرتے ہیں یا آئندہ کریں احکام گشتی نشان ۲۵ کی پابندی لازم ہوگی یعنی جس طرح منصبدار و نیز بصورت ماموری بعلاقہ غیر سرکاری کنٹری بیوشن داخل کرنا واجب ہے اوسی طرح پیشہ وکالت اختیار کرنے پر بھی واجب۔ واضح ہو کہ کوئی منصبدار بغیر اجازت سرکار وکالت اختیار نہیں کرسکتا

کنٹری بیوشن کا حساب اگر منصب کا کوئی شکمیدار ہو یا کسی غیر کو یافت ہو
گشتی معتمد فینانس ۴ ۱۳۳۱ف

دفعہ (۳۸۸۸) منصبداران ملازم و مامور بر خدمات سرکاری کے منصب سے فی صدی وضعات کے جو قواعد گشتی ۵ ۱۳۲۴ف متذکرہ صدر میں بیان ہوئے ہیں اونمیں اس کی صراحت نہیں ہے کہ اگر منصبدار ملازم سرکار اپنے منصب کے کسی جزو یا کل کے متعلق بمنظوری سرکار یہ حکم حاصل کیا ہو کہ وہ اوس کے کسی دوسرے شخص کو ملا کرے یا خود اجرائے منصب کے وقت بطور شکمی کوئی حصہ منصب کا دوسرے کے نام سرکار سے جاری ہوا ہو مگر مجموعی ماہوار اوس منصبدار ملازم کے نام درج برآورد ہوتی ہو تو آیا یہ طریق عمل اوس جزو یا کل کے متعلق گشتی متذکرہ عنوان کے وضعات عمل کا مانع ہوگا یا نہیں۔ علی ہذا جو منصبدار علاقہ غیر میں ملازم ہو یا وکالت کرتا ہو اور بپابندی قواعد نافذہ کنٹری بیوشن ادا کرنے کا ذمہ دار ہو تو اوس کو بصورت ہائے متذکرہ بالا آیا سالم ماہوار منصب پر کنٹری بیوشن کا حساب کرنا ہوگا یا صرف اوسی قدر حصہ پر جو اوس کی ذاتی یافت ہے۔ نواب مدار المہام سرکار عالی نے احکام متعلقہ پر غور فرمانے کے بعد حسب ذیل حکم فرمایا ہے

منصب کی اجرائی کے وقت اگر خود سرکار سے کوئی حصہ کسی مقدار کے منصب کا بطور شکمی کسی دوسرے شخص کے نام جاری ہوا ہو جو ملازم سرکار نہیں ہے یا جس نے علاقہ غیر میں ملازمت حاصل نہیں کی ہے یا پیشہ وکالت اختیار نہیں کیا ہے گو کہ سالم منصب برآورد ماہواری میں منصبدار ہی کے نام ہو۔ وضعات کا عمل بروے قواعد متذکرہ گشتی نشان ۲۶ سنہ [illegible] ف اور کنٹری بیوشن کا حساب بروے گشتی نشان ۳ سنہ [illegible] ف و ۱۰ سنہ [illegible] ف صرف اوسی حصہ تنخواہ پر ہوگا جو شخص اول الذکر یعنی اصل منصبدار کی یافت ہے۔ جو کہ سرکاری ملازم ہے یا جس نے علاقہ غیر میں ملازمت حاصل کی ہے یا پیشہ وکالت اختیار کیا ہے۔

(۲) منصب کے جاری ہونے کے بعد اگر کسی منصبدار نے درخواست دیکر منظوری سرکار منصب کی یافت کلاً یا جزاً کسی دوسرے غیر ملازم کے تفویض کی ہو اور برآورد ماہواری میں اصل منصبدار ہی کا نام ہو تو بصورت ملازمت اصل منصبدار بعلاقہ سرکار عالی یا بعلاقہ غیر یا بحالت اختیار کرنے پیشہ وکالت کے منصب کے وضعات اور کنٹری بیوشن کا حساب احکام نافذہ کے لحاظ سے اصل منصبدار کے کامل منصب سے برابر کیا جاویگا۔

کنٹری بیوشن متعلقہ ماہوارداران فوج و سررشتہ متفرقات
گشتی معتمد فینانس نشان ۶ سنہ [illegible] ف

دفعہ (۲۸۸۹) منصبداران اور ملازمین سررشتہ فوج و سررشتہ متفرقات کے کنٹری بیوشن کے متعلق جو احکام کہ اس وقت نافذ ہیں اون میں اس امر کی کامل صراحت نہیں ہے کہ علاقہ غیر میں منصبداروں اور ملازمین سررشتہ فوج و سررشتہ متفرقات کو ملازمت اختیار کرنے کے لئے کس طریقہ پر اجازت حاصل او علاقہ غیر سے علحدگی کی حالت میں کس طرز پر موقوفی کنٹری بیوشن کی کارروائی کرنا چاہیئے اور ادائی کنٹری بیوشن میں تساہل یا غفلت ہو تو اوس کی تلافی کیا ہوگی۔ متذکرہ بالا امور کی صراحت اور خلاف ورزی کے نتائج عام طور پر مشتہر نہ ہونے کی وجہ سے ممکن ہے کہ ناواقفیت کے سبب سے ملازمین کو نقصان پہونچے بنا بر آں علیہ نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل حکم فرماتے ہیں۔

(۱) کوئی منصبدار یا ملازم سررشتہ فوج و سررشتہ متفرقات جس سے کوئی خدمت متعلق ہو نہیں ہے مجاز نہ ہوگا کہ کسی علاقہ غیر سرکاری میں بلا اجازت سرکار کسی قسم کی ملازمت اختیار کرے۔

(تشریح) علاقہ غیر سرکاری سے علاقہ جاگیرات و لوکل فنڈ و صرفخاص و کورٹ آف وارڈس۔ او

اس کے ماتحت علاقہ جات مراد ہیں ۔

(۲) ہر ایسی اجازت بذریعہ دفتر معتمد فینانس سرکار سے حاصل کی جاوے گی ۔ ابتدائی درخواست کا خود خواستگار اگر منصبدار یا ملازم سررشتہ متفرقات ہو تو صدر محاسب صاحب سرکار عالی کی خدمت میں اور اگر درخواست گزار ملازم سررشتہ فوج ہو تو معتمد صاحب فوج کی خدمت میں پیش ہوگی ۔ درخواست میں اوس علاقہ کا نام کہ جس میں ملازمت حاصل کرنا چاہتا ہے اور نیز ماہوار یا اور کسی معاش کی (اگر کچھ ہو) مقدار کی اور مدت کی صراحت ہوگی ۔ اگر وہ علاقہ جو کسی منصبدار یا ملازم سررشتہ فوج و سررشتہ متفرقات کو لینا چاہتا ہے خود تحریک و درخواست کرنا چاہے تو کرسکتا ہے لیکن ایسی صورت میں اس کو بھی دفتر محاسبی یا دفتر معتمدی فوج پر تحریک کرنا ہوگا ۔ اور ایسی تحریک میں ملازم مذکور کا نام مع ولدیت اور اوس کی ملازمت کا ٹھیک پتہ لکھنا یعنی اگر منصب کا ملازم ہے تو کس سررشتہ میں ہے اور اگر سررشتہ فوج اور سررشتہ متفرقات میں ہے تو کس فرقہ اور کس مد میں ۔ اور جس مدت کے لئے درخواست ہو وہ مندرج ہونا چاہیئے ۔ ہر ایسی درخواست پر دفتر صدر محاسبی یا معتمدی فوج سے مفصل کیفیت کے ساتھ دفتر فینانس پر رائے پیش ہوگی اور دفتر فینانس سے منظوری یا نامنظوری درخواست کا حکم بمنظوری سرکار جاری ہوگا ۔

(۳) بحالت منظوری درخواست بپابندی قواعد متذکرہ گشتی نمبر (۲۵) محکمہ فینانس بابتہ ۱۳۱۷ف کنٹری بیوشن کی ادائی کی ذمہ داری صاحب تنخواہ پر ہوگی ۔ اور تاریخ آغاز ملازمت علاقہ غیر سے جس کی تصدیق علاقہ مذکور کی جانب سے ہوگی ۔ ماہوار دار مذکور پر کنٹری بیوشن کی ادائی واجب ہوگی ۔

(۴) علاقہ غیر سے قطع تعلق ہونے کی حالت میں اوس کی تصدیق بھی علاقہ مذکور کی جانب سے لازمی ہوگی خواہ وہ راست محکمہ صدر محاسبی و فوج کے نام ہو یا خود ملازم مذکور کے نام جس کو باستدعائے مسدودی کنٹری بیوشن پیش کریگا ۔

(۵) حکم کے متعلق نمبر (۱) کی خلاف ورزی یعنی بلاحصول اجازت سرکار ملازمت یا ذریعہ معاش کا حاصل کرنا مستلزم تدارک یا مسدودی ماہوار علاقہ سرکار عالی ہوگا ۔

(۶) بعد حصول اجازت سرکار و قیام تعلق و ملازمت بعلاقہ غیر کنٹری بیوشن کا بپابندی قواعد متعلقہ ادا

نہ کرنا مستلزم کل وضعات ادبرآوردماہوار علاقہ سرکار عالی ہوگا ۔

کمنشربیوشن کی رقم کسی حالت میں واپس نہیں ہوسکتی
رزولیوشن معتمد فینانس نشان ۱۴ ، سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ (۲۸۹۰) گشتی محکمہ ہذا نشان (۳) بہمن سنہ ۱۳۱۳ ف کے احکام میں اس امر کی صراحت نہیں ہے کہ اگر ملازم سرکار جن کے خدمات علاقہ غیر میں منتقل ہوئے ہوں سرکاری ملازمت سے مستعفی ہوجاوے یا تخفیف کردیا جائے یا قبل از حصول وظیفہ یا انعام یا ترقی فوت ہوجائے تو بصورت استعفا وتخفیف اس کو اور بصورت فوت اسکے کے وارث کو یہ حق ہوگا کہ اپنا داخل کیا ہوا کنٹربیوشن واپس طلب کرے لہٰذا نواب مدار المہام سرکار عالی احکام متعلقہ ملاحظہ فرمانے کے بعد حکم فرماتے ہیں کہ کنٹربیوشن یعنی عوضانہ حق العود صورت ہائے مذکورہ صدر سے کسی صورت میں واپس نہیں ہوسکتا ہو ۔

(۲) یہ رزولیوشن گشتی محکمہ ہذا نشان (۳) بہمن سنہ ۱۳۱۳ ف کا ضمیمہ سمجھا جاویگا اور منصبداران و ملازمین فوج و سررشتہ متفرقات سے اسی طرح متعلق رہیگا جس طرح گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف سے متعلق ہے ۔

۱۶۵

ملازمت خارجی سے واپسی قبل مدت بھی ہوسکتی ہے
مراسلہ معتمد فینانس ۳۸۳ ۱۳ ۔ ۱۳ مرار دی بہشت سنہ ۱۳۱۳ ف موسومہ صدر محاسب سرکار

دفعہ (۲۸۹۱) بجواب مراسلہ نشان شاخ عام مورخہ ۳۰ آذر سنہ ۱۳۱۳ ف بقدمہ صدر نگارش ہے کہ اگرچہ علاقہ پائگاہ کو چاہیئے تھا کہ محمد عبدالغفار کی واپسی کی اطلاع پہلے سے دیتے لیکن جب بیان کیا جاتا ہے کہ علاقہ پائگاہ میں جس کام کے لئے وہ لئے گئے تھے وہ ختم ہوچکا اور اب انکی ضرورت باقی نہیں رہی تو اب انکے واپس لینے میں تامل ضرور نہیں ہے لہٰذا محمد عبدالغفار یکم خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف سے اپنی اصلی خدمت صیغہ داری پر واپس لے لئے جائیں ۔

تاکید ادائے کنٹربیوشن
جریدہ ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ ف صفحہ ۱۴۹

دفعہ (۲۸۹۲) ملازمین سرکاری جو کسی غیر سرکاری محکمہ میں منتقل ہوئے ہیں اور اون کی جانب سے عوضانہ حق العود یا وظیفہ کی رقم حسب قاعدہ مقررہ مطبوعہ جریدہ مورخہ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۱۳ ف صفحہ ۱۶۶ داخل نہیں ہوئی اونکو لازم ہے کہ تاریخ اجرائی اشتہار ہذا سے ایک مہینے کے اندر دفتر صدر محاسبی کو باضابطہ اطلاع دیکر ادس کی ادائی کی کارروائی کریں ۔

(۲) بعد انقضائے مدت سہ ماہ ایسے ملازموں کو استحقاق عود یا وظیفہ باقی نہ رہے گا اور اگر کوئی بابت

ایسے ملازموں کی جانب سے پیش ہوگی تو اوسپر کوئی لحاظ نہ کیا جائیگا ۔

مدک فروشی

مدک فروشی میں اجازت مشروط ہے
گشتی مجلس نشان ۴۴ [illegible]

دفعہ (۲۸۹۳) مدک فروشی کو جرم فوجداری قرار دینا ضرور نہیں لیکن بدیں لحاظ کہ اس کے مضر نتائج سے رعایا کو محفوظ رکھنا ضرور ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ بلا حصول لائسنس و اجازت سررشتہ مال مدک فروشی کی دکان قائم کرنا ممنوع ہوگا ۔ اگر کوئی شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرے اور بغیر اجازت کوئی دکان یا مدکخانہ قائم کرے تو اوس کی دکان سررشتہ مال سے قرق کی جاوے گی ۔

پروانہ کا کاغذ
مراسلہ مجلس نشان ۴۸۲ [illegible]

دفعہ (۲۸۹۴) مدک فروشی کی صدر دکان کا پروانہ ایک روپیہ کے کاغذ پر اور تفصیلی دکانوں کے پروانے آٹھ آنہ کے کاغذ پر دئیے جائینگے ۔

مسکرات کے متعلق

انتظام مسکرات
فقرہ ۵۵ دستور العمل مجلس

دفعہ (۲۸۹۵) جہاں کہیں کہ آبکاری و مسکرات کا انتظام بجاے امانی کے بذریعہ ہراج یا بجاے ہراج امانی طور پر قائم کرنا ضرور ہو اوس کی منظوری بالائے اقتدار عہدہ داران ماتحت باقتدار مجلس ہوگی ۔

قیام گودام
فقرہ ۵۸ ایضا

دفعہ (۲۸۹۶) درصورت انتظام امانی کے ایک جگہ یا جس جگہ اور جس طرح گودام قائم کرنے کی ضرورت ہو اوس بارہ میں مجلس مالگزاری احکام مناسب جاری کرسکتی ہے ۔

معافی کے متعلق
فقرہ ۶۰ ایضا

دفعہ (۲۸۹۷) مجلس مالگزاری کو معافی محصول کا کوئی اختیار نہیں ہے بلکہ جس شخص یا اشخاص یا موقع کو سرکار نے بطور مستقل یا ہنگامی محصول سے بری کیا ہو اوس کی نسبت احکام جاری کرسکتے ہیں ۔

کم و بیشی دکانات
فقرہ ۶۱ ؍؍

دفعہ (۲۸۹۸) جن دکانوں کی اجارات میں کم و بیشی مناسب معلوم ہو اوسکو اپنے اختیار سے نافذ مجلس مالگزاری کرسکتی ہے ۔

رد و بدل دکانات
فقرہ ۶۴

دفعہ (۲۸۹۹) دکانات یا چوکیات یا بھٹیات کے مقامات کا رد و بدل

جو اختیار عہدہ داران ماتحت سے خارج ہو مجلس مالگزاری کے اختیار میں ہوگا۔

موازنہ کے احکام

گنجایش موازنہ کی پابندی
گشتی مجلس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۹۰۰) ہر ایک رقم کی ادائی میں جسکا اثر تصفیہ بابیہ وا پہونچتا ہو یا ادائی معاش وغیرہ سے متعلق ہو موازنہ کی پابندی لازم ہوگی یعنے جب تک موازنہ میں گنجایش نہ ہو کوئی رقم ادا نہ ہو سکے گی۔

موازنہ کا نمونہ اور وقت وغیرہ
ہدایات ترتیب موازنہ

دفعہ (۲۹۰۱) موازنہ جمع کا جدا مرتب ہوگا اور خرچ کا جدا نمونہ موازنہ کا ضمیمہ نشان (۱۳۰) پر شامل ہے۔ ۱۵ امرداد سے قبل مرتب ہو کر بسلسلہ ہائے معتمدی متعلقہ کے دفتر پر آنا چاہیئے اور ۱۵ اسفندار تک دفتر صدر محاسبی پر۔

اندازہ کی مد حسب ہدایات دیگر
گشتی محاسبی نشان ۴۴ سنہ ۱۳۱۹ف و ۳ سنہ ۱۳۱۹ف و ۱۱ سنہ ۱۳۱۹ف بابت ۱۳ سنہ ۱۳۱۹ف

دفعہ (۲۹۰۲) گذشتہ سال جبکہ ضمیمہ موازنہ منظور ہو تو سال دوم کے ترتیب موازنہ کے وقت اوس رقم منظورہ کو اندازہ میں شریک کرنا چاہیئے بلکہ اوس کا اثر تخمینہ پر رہنا کافی ہے اور خانہ کیفیت میں مصارف حقیقی سالہ ماضیہ کی تفصیل اور وجوہ خلاف یا اندازہ کی صراحت ہونا چاہیئے اور یہ عمل جمع و خرچ دونوں میں ہوگا اور کمی اور بیشی ہر دو کے وجوہ کی صراحت ہونا چاہیئے۔

تخمینہ کا قیام
گشتی صدر محاسبی ۱ سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۹۰۳) موازنہ کے روانہ کرنے کے وقت میں ششماہی رقم کے قائم کرنے کیلئے کافی مہلت نہیں ہوتی لہذا اجازت ہے کہ حقیقی بجٹ ۸ ماہے اور اندازہ پنجماہی پر تخمینہ قائم کیا جاوے۔

واپسی
گشتی صدر محاسبی ۲۹ سنہ ۱۳۱۵ف مراسلہ دفتر فینانس نمبر ۱۶۹۸ سنہ ۱۳۱۳ف جریدہ یکم بہمن سنہ ۱۳۱۵ف صفحہ ۳۴۲

دفعہ (۲۹۰۴) جن رقوم مدات میں واپسی رقوم کا اتفاق ہوتا ہے انکے موازنہ خرچ میں واپسی کے لئے اوسی مد متعلقہ کے ذیل میں ایک گنجایش علحدہ رکھنا چاہیئے۔

(تشریح) بذریعہ گشتی دفتر کنٹرولر جنرل نشان ۲۶۵ سنہ ۱۳۱۶ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جن رقوم کو شریک موازنہ کرنے کے لئے منظوری سرکار کی ضرورت ہے اوس کی تحریک کافی مہلت کے ساتھ وقت سے پہلے ہونا چاہیئے۔

جدید تقررات اور اضافہ وغیرہ
گشتی صدر محاسبی سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ (۲۹۰۵) جدید تقررات اور اضافہ کی رقم اور غیر معمولی جدید

اخراجات بجز سرکار کی منظوری کے شریک موازنہ نہوں (گشتی کنٹرولر جنرل نشان موازنہ ۱ سنہ ف)

معمولی رقوم — ایضاً

دفعہ (۲۹۰۶) جو رقوم سالانہ معمولاً شریک موازنہ ہوتے ہیں اور کبھی ان کے خرچ کی ضرورت نہیں ہوتی ایسے رقوم شریک نہ ہوں ۔

عملہ ہنگامی — ایضاً

دفعہ (۲۹۰۷) عملہ ہنگامی کی گنجائش بغیر حاصل کرنے سرکار کی منظوری کے شریک موازنہ نہ ہوں ۔

رقم بلا صراحت ابواب — ایضاً

دفعہ (۲۹۰۸) جس رقم میں ابواب کی صراحت نہیں ہے وہ بلا حصول اجازت سرکار شریک موازنہ نہ ہونا چاہیئے ۔

فہرست عملہ — ایضاً

دفعہ (۲۹۰۹) ہر ایک موازنہ کے ساتھ ایک فہرست تفصیلی عملہ کی شریک رہنا چاہیئے ۔

بقایائے سنوات کے رقوم — ایضاً

دفعہ (۲۹۱۰) بقایائے سنوات کے رقوم بغیر منظوری سرکار شریک موازنہ نہ ہونا چاہیئے ۔

رقومات تعمیر و ترمیم — گشتی فینانس ۴ سنہ ف

دفعہ (۲۹۱۱) ترمیم و تعمیر کی کوئی رقم درج موازنہ نہوگی اگر بلحاظ تحریر معتمد المہام سرکار کو جن کے سررشتہ سے اوسکا تعلق ہے ۔ یعنی معتمد علاقہ اول اوسکام کا تصفیہ [illegible] اندازہ مرتب کرکے سرکار کی منظوری حاصل کرینگے اور پھر معتمد صاحب تعمیرات کی خدمت میں درج موازنہ کرنے کی غرض سے بھیجدینگے ۔

اجرائے رقوم غیر معمولی و تقررات جدید و اضافہ کے احکام — مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۲۱ سنہ ف موسومہ صدر محاسبی

دفعہ (۲۹۱۲) موازنہ کی منظوری اجرائے رقوم جدید تقررات اور اضافوں اور غیر معمولی مصارف کے لئے کافی نہیں ہے دفتر معتمد فینانس کے توسط سے سرکار کی منظوری ضروری ہوگی

قبل منظوری موازنہ کے احکام — گشتی صدر محاسبی ۲ سنہ ف

دفعہ (۲۹۱۳) منظوری موازنہ کے قبل صرف معمولی تنخواہیں و مصارف جاری رہ سکتے ہیں باقی غیر معمولی مصارف اور اضافے اور بقایا بدون منظوری موازنہ و منظوری دفتر فینانس جاری نہ ہوسکینگے ۔

وظایف حسن خدمت
گشتی فینانس ۱۷ اشتہ ۱۲۹۰ف

دفعہ (۲۹۱۴) بجز دفوق وظیفہ خوار حسن خدمت اوس کا وظیفہ موازنہ سے خارج کر دینا چاہیئے ۔

تقسیم موازنہ
مراسلہ صدر محاسبی نشان ۵۰ ۱۲ اسفندار ۱۳۱۲ف
مشتی دفتر صدر محاسبی پر

دفعہ (۲۹۱۵) منظوری موازنہ کے بعد ضرور ہے کہ دفاتر معتمدین متعلقہ اپنے اپنے ماتحت دفاتر پر رقوم موازنہ کی تقسیم کا عمل کیا جاوے اور اوس کا ایک

مرافعہ وتجویز ثانی

احکام عام
گشتی مجلس نشان ۱۶ تیر ۱۳۱۴ف

دفعہ (۲۹۱۶) (الف) جو مقدمات بعدم پیروی خارج یا عدم حضوری مدعی علیہ میں یکطرفہ فیصل ہوئے ہوں اور نہیں مدعی یا مدعی علیہ کی جانب سے وجوہات وعذرات معقول کے پیش ہونے پر (بشرطیکہ ایسے وجوہ وعذرات حسب گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۱۳ف تاریخ اطلاع یا حکم خارجی یا حکم یکطرفہ سے ایک ماہ کے اندر پیش ہوئے ہوں) مقدمہ نمبر سابق پر لیکر حسب ضابطہ تجویز ثانی کی کارروائی ہونی چاہیئے

(ب) جو حاکم بصیغہ مال مقدمات کی سماعت وتجویز کا مجاز ہے اوس کو کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر اپنی تجویز کی نظر ثانی کرنیکا حسب ضابطہ مندرجہ گشتی نشان ۲ دیوانی اقتدار حاصل ہوگا بصورتیکہ (۱) کوئی شہادت جدید اور اہم ایسی بہم پہنچے جسکا تجویز ثانی خواہ کو نا صدور فیصلہ علم نہ تہا یا باوجود سعی قرار واقعی شہادت دستیاب نہ ہو سکی ہو (۲) کوئی سہو یا غلطی کارروائی اولی میں ایسی پائی جاوے جس سے نظر ثانی خواہ کا نقصان ہوا ہو اور ایسا سہو یا غلطی بادی النظر میں پائی جاوے ۔

مقدمات مخبرین کا مرافعہ
گشتی مجلس ۱۴ اسفندار ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۹۱۷) گشتی محکمہ صوبہ داری گلبرگہ نشان ۳۶ مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۲ف مقدمہ مندرجہ عنوان میں یہ بحث تہی کہ مخبرین جو بحیثیت مخبری شکایات پیش کرتے ہیں اور اون کی نسبت بعد تحقیقات جو تجاویز ہوتے ہیں اون کی ناراضی سے بجانب مخبرین درخواستہائے مرافعہ پیش ہو کر فیصل ہوتے ہیں یہ درست ہے یا نہیں محکمہ صوبہ داری گلبرگہ سے بذریعہ گشتی مذکور الصدر یہ حکم جاری ہوا ہے کہ مخبرین کی طرف سے مرافعہ کا داخل اور فیصل ہونا درست نہیں کیونکہ مخبرین کو فریق متضرر نہ ہونے سے حق مرافعہ حاصل نہیں ہے حق مرافعہ اوسیکو حاصل ہے جسکے حقوق پر تجویز مرافعہ کا اثر پڑا ہو ۔ لہذا عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی باتفاق رائے مجلس ارشاد فرماتے ہیں کہ صوبہ دار صاحب نے جو حکم دیا ہے وہ اصولاً ٹہیک ہے مخبر کو حق مرافعہ

نہیں ہونا چاہیئے محکمۂ بالادست بصیغۂ ابتدائی فیصلہ کو دیکھ سکتا ہے اور اوس میں کچھ سقم ہو تو اوس کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ لہذا آیندہ حسب تعمیل کی جائے۔

کس محکمہ کا مرافعہ کس محکمہ میں مسموع ہوگا
گشتی صدر المہام مال ۴م شش ۴م ہفت

دفعہ (۲۹۱۸) مقدمات تبدل و تنزل و برطرفی وغیرہ کرناؤ میں جو حکم محکمہ صدر المہام مال سے جاری ہوگا اوسکا مرافعہ محکمہ معتمد مال میں مسموع ہوگا علی ہذا مقدمات عزل و نصب وغیرہ ملازمین مجوزہ دوم سوم تعلقدار ونکا مرافعہ اول تعلقدار ضلع کے پاس پیش جاویگا

گشتی مجلس نشان ۱۱ و مراسلہ معتمد اس ۵ و ثالیہ
مو ستو صوبہ دار نیز گشتی ۵۲ سنہ ف

دفعہ (۲۹۱۹) سرحد کے فیصل ناموں کا مرافعہ جو دوم سوم تعلقداروں کے تجویزی ہوں تعلقدار اول کے پاس مسموع ہوگا اور جو مقدمات اول تعلقدار کے منفصلہ ہوں اونکا مرافعہ صوبہ دار پاس اور صوبہ دار کا مرافعہ معتمد مال کے دفتر پر علی ہذا مقدمات منفصلہ سررشتہ بندوبست کا مرافعہ ناظم بندوبست کے دفتر پر سماعت کیا جاویگا۔

فقرہ ۴، دستور العمل

دفعہ (۲۹۲۰) صاحب کمشنری انعام کا مرافعہ معتمد مال کے پاس جسکے لیے تین مہینہ کی مدت معین ہے علی ہذا ڈپٹی کمشنروں کے مرافعہ کے لیے بھی جو کہ صاحب کمشنر انعام پاس دائر ہوگا تین ہی مہینہ کی مدت معین ہے۔

گشتی ۵ معتمد مال

دفعہ (۲۹۲۱) عہدہ داران بندوبست کے احکام متذکرہ دفعات ۱۶ لغایۃ ۱۸ مجموعہ ہذا کا مرافعہ حسب مدارج ذیل سماعت کیا جاویگا۔

(۱) مہتمم بندوبست کے احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس
(۲) مددگار اور نائب مددگار کے احکام کا مرافعہ اول تعلقدار کے پاس

باقی جو اقتدارات عہدہ داران مذکورہ بالا اپنے ماتحتون کی نسبت یا تصفیہ تنازعات سرحد میں عمل میں لاتے ہیں اون کے مرافعہ کا تعلق جس طرح اب تک سلسلہ بسلسلہ ناظم بندوبست تک ہے اوسیطرح آیندہ بھی رہیگا۔

گشتی مجلس نشان ۸ و سنہ ف

دفعہ (۲۹۲۲) دوم و سوم تعلقداران (نظامت جمعبندی) کے فیصلونکا مرافعہ محکمہ اول تعلقداری میں مسموع ہوا کریگا نہ کہ راست محکمہ صوبہ داری میں اس لئے کہ اول تعلقدار حاکم ضلع ہیں۔

گشتی معتمد مال نشان ۸۴ سنہ ف

دفعہ (۲۹۲۳) مقدمات عطاے اراضی اندرون آبادی کا جو محکمہ

جو ضلع سے ہوا ہو اوس کا مرافعہ صوبہ داری میں اور صوبہ داری کا مرافعہ مجلس مالگزاری میں ہوگا۔

مرافعہ کی میعاد

فقرہ ۹ احکم مطبوعہ ۱۸ شعبان ۱۲۹۶ء

دفعہ (۲۹۲۴) جن مقدمات میں فریق مقدمہ کسی محکمہ کے فیصلے سے ناراض ہو کر محکمہ فوقانی میں مرافعہ کرنا چاہتا ہو اوس کو لازم ہوگا کہ مرافعہ کی درخواست میں وجوہات معقول درج کرے اور محکمۂ ماتحت کی تاریخ حکم سے دو مہینے کے اندر محکمہ صدر میں مرافعہ دائر کرے۔

گشتی صدر المہام مال نشان ۱، ۱۳۰۹ء

دفعہ (۲۹۲۵) دعاوی مستاجر نگمیدار کی نسبت جو فیصلہ کہ تعلقہ دار اول مرتب ہوگا اوس کے مرافعہ کے لئے ایک مہینہ کی مدت معین ہے۔

گشتی معتمد مال نشان ۵، ۱۳۱۰ء

دفعہ (۲۹۲۶) مقدمات منفصلہ دوم سوم تعلقدار مال کے مرافعہ کے لئے ایک مہینہ کی جو مدت معین ہے اوس مدت میں سے ایام حصول نقل وضع کئے جاویں گے۔

فقرہ ۳ دستور العمل مجلس مالگزاری

دفعہ (۲۹۲۷*) میعاد مرافعہ بجز اون ایام کارروائی حصول نقل تاریخ سماعت فیصلہ سے رجوع مقدمہ تک (۹۰) یوم ہوگی لیکن مجلس کے سامنے اگر اس کے باور کرنے کے لئے وجوہ معقول پیش ہوں کہ مدت معینہ کے اندر مرافعہ دائر کر سکنے میں مرافعہ گزار مجبور اور معذور رہا تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ ایام زائدہ کو معاف کر کے مرافعہ کی سماعت کرے۔

مراسلہ مؤلف نشان ۱۲، ۹ ۱۳۱۰ ف موسومہ مجلس

وجواب مجلس نشان ۱۲، ۲ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۲۹۲۸) گشتی مجلس مالگزاری نشان ۲۴ مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۰۹ ف کی رو سے محکمۂ مالگزاری میں محکمہ جات انتظام جنگلات و بندوبست کے مرافعہ و نظر ثانی کی میعاد (۶۰) یوم قرار دی گئی ہے اور نیز بروئے گشتی مجلس نشان ۵ مورخہ ۳۰ تیر ۱۳۰۹ء کچہری کروڑگیری بلدہ و محصول خانجات چھاؤنی و سکندرآباد کے مرافعہ و نظر ثانی کی میعاد بھی جو مجلس مالگزاری میں پیش ہوگی (۶۰) یوم بتلائی گئی ہے۔ لیکن فقرات ۳ و ۴ دستور العمل مجلس میں بطور عام مرافعہ و نظر ثانی کی مدت (۹۰) یوم بیان ہوئی ہے جس کے لحاظ سے گشتیات متذکرہ بالا اور فقرات مذکورہ کے حکم میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ میری رائے میں اول الذکر گشتیات جو کروڑگیری و جنگلات و بندوبست کے متعلق نافذ ہوئے ہیں تمام منسوخ معلوم ہوتے ہیں اس لئے کہ دستور العمل مجلس گشتیات مذکورہ کے بعد کا اجرا شدہ ہے لہذا اس بارہ میں مجلس کی جو رائے ہو براہ کرم اوس سے اطلاع فرمائی جائے تو مناسب ہے۔

* اس باب میں جہاں کہیں مجلس مالگزاری کے الفاظ ہیں اوس سے اب دفتر معتمد مال مراد ہے۔

مجلس مالگزاری نے اس کا جواب حسب ذیل دیا
قرار داد میعاد مرافعہ و نظر ثانی دفاتر کروڑگیری وغیرہ

بجواب مراسلہ نشان (۶۱۴) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۹ ف مقدمہ مندرجہ عنوان میں نگارش ہے کہ احکام عام سے احکام خاص منسوخ نہیں ہوتے اس لئے محکمہ جات بلدہ کے لئے میعاد مرافعہ (۶۰) یوم مصرحہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۸ ۱۳۳۰ ف قائم رہے گی ۔

ایک ایک نقل مع نقل مراسلہ مصرحہ صدر صوبہ دار صاحبان انعام و کروڑگیری و ناظم صاحب بندوبست و جنگلات و مہتمم صاحب آبکاری کی خدمت میں مرسل ۔

انقضائے مدت کی شکل
حضور کا حکم منظورہ ۱۰ شعبان ۱۳۰۹ھ

دفعہ (۲۹۲۹) اگر اندرون مدت مرافع محکمہ مرافعہ میں حاضر نہ ہو سکے یا بذریعہ پٹہ مرافعہ کے لئے درخواست بھی نہ بھیج سکے اور مدت منقضی ہو جاوے تو ایسے مرافعہ کے لئے درخواست بدرج وجوہات معقول پیش کرنا چاہیئے ۔

نقل حکم ماتحت
مرافعہ معتمد مال نشان ۶۰ ۱۳۳۰ ف مورخہ ۶ تیر

دفعہ (۲۹۳۰) مرافعہ کی درخواست کے ساتھ حکم ماتحت کی نقل مصدقہ کا داخل کرنا ضروریات سے ہے نہایت نامہ محکمہ ماتحت کا منسلک ہونا کافی ہے ۔

کاغذ درخواست مرافعہ کے متعلق
مراسلہ معتمد مال نشان ۳۱۴ ۱۳۳۱ ف مورخہ ۶ شہریور

دفعہ (۲۹۳۱) ہر ایک مزارع کی بابت بعد اس کے کہ درخواست ابتدائی پر جو کہ اوس کے کھیتوں کے متعلق پیش ہوئی ہو حکم آخر ضلع سے ہو جاوے اوس کا مرافعہ کاغذ معمولی پر مسموع ہوگا ۔

درخواست مرافعہ پر کارروائی ابتدائی
گشتی مجلس نشان ۵۴ ۱۳۱۸ ف

دفعہ (۲۹۳۲) عرضی مرافعہ گزرنے کے بعد یہ دیکھ لیا جائے کہ بلحاظ عذرات متعلق بہ واقعات یا متعلق بقانون یہ مرافعہ قابل منظوری ہے یا نہیں یا میعاد سماعت عارض ہے یا نہیں اگر ہے تو اوسی بنا پر نا منظوری کا حکم ہونا چاہیئے تاکہ جو عرصہ دفاتر ماتحت سے مثل کی طلبی اور فریقین کو اطلاعنامے بھیجنے اور پھر کسی فریق کی درخواست پر طلبی وغیرہ میں صرف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اوسط دوران بڑھ جاتا ہے وہ نہ ہونے پائے ۔

مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی غیر حاضری کا اثر
گشتی معتمدل ۵ ۱۳۰۹ ف

دفعہ (۲۹۳۳) بجلسہ مالگزاری کا

مکمل دستور العمل جاری ہو کر ان معاملات کو صاف نہ کر دیا جاوے تب تک کوئی مقدمہ مرافعہ یا تجویز ثانی کا صرف بعدم پیروی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کسی بنیاد پر خارج نہ کیا جاوے بلکہ روئداد پر (اگر بہ وجوہ خارج المیعاد وغیرہ پر اگر اس قسم کا کوئی عذر عارض ہو) تجویز کی جایا کرے اور محکمۂ ماتحت کو اور اوس محکمہ کے ذریعہ سے فریقین مقدمہ کو اوس سے اطلاع دی جایا کرے۔

محکمۂ مرافعہ کا کسی ایک مقدمہ کی بابتہ بربنیاد درخواست محکمۂ ماتحت منظور ہونا اوسی مقدمہ کی مرافعہ کی سماعت کا مانع نہیں ہے

گشتی معتمد مال نشان ۴ سنہ ۱۲۹۹ فصلی

دفعہ (۲۹۳۴) کسی محکمۂ مرافعہ کا اپنے ماتحت محکمہ کو خارج الاقتدار مقدمہ میں بصیغۂ ابتدائی منظوری کا دینا اوسی مقدمہ کی سماعت کے لئے مانع نہیں ہے مثلاً ایک گرداور جس کی موقوفی کی رپورٹ اول تعلقدار نے کی اور صوبہ دار نے منظور کی ضلع کے حکم کی ناراضی سے محکمہ صوبہ داری میں مرافعہ کر سکتا ہے۔

حاکم ماتحت درجہ بالا پر پہونچنے کے بعد محکمۂ ماتحت کے اپنے کئے ہوئے فیصلہ کا مرافعہ محکمۂ مافوق میں سماعت کر سکتا ہے،

گشتی مجلس نشان ۱ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۹۳۵) اگر حاکم ماتحت درجۂ بالاتر پر پہنچنے کے بعد اپنے منفصلہ فیصلہ کا بصیغہ مرافعہ فیصلہ صادر کرے اور وہ فیصلہ مرافعہ باتفاق فیصلہ تحت ہو تو ایسے فیصلہ کا مرافعہ مجلس مالگزاری میں سماعت ہوگا۔

عہدہ داران سرکار اپنے بالادست محکمہ سے درخواست کر سکتے ہیں کہ ہماری فلاں تحریر سرکار میں بھیجدی جاوے یہ بھی ایک قسم کا مرافعہ ہے

گشتی معتمد مال نشان ۲۰ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۲۹۳۶) بیشک عہدہ داران ضلع کو یہ حق حاصل ہے اور انصاف بھی اسی کا مقتضی ہے کہ جب اون کی کسی رائے صحیح پر اکو اختلاف ہو تو وہ درخواست کریں کہ قول فیصل کے لئے معاملہ صدر میں بھیجدیا جاوے۔

مدات و ابواب کے متعلق

مدات و ابواب

گشتی ۱۳ سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ (۲۹۳۷) اتحاد حسابات مال اور سہولت اجرائے کار کے لحاظ سے حسب صراحت ذیل مدات اور ابواب کی ترتیب باتباع موازنہ عمل میں آئی ہے اور اوس کی فہرست ضمیمہ نشان (۱۳۱) پر شامل ہے۔

معائنہ مثل کے احکام

مراتب ابتدائی
گشتی مجلس مال ۲ ماہ ۱۳۱۳ھ

دفعہ (۲۹۳۸) سررشتہ مال میں اب تک معائنہ مثل کی بابت کوئی قاعدہ موجود نہ ہونے کی وجہ سے اکثر دقتیں پیش آتی ہیں اور اہل مقدمات ایک واجبی حق سے جیسا کہ چاہیئے متمتع ہونے پر قادر نہیں ہیں اور ہر ایک محکمہ کے افسر کو بھی بوجہ عدم موجودگی کسی صاف و صحیح قاعدہ کی مثلوں کے معائنہ کرانے میں تردد رہجاتا ہے لہذا ایک عام قاعدہ اس بارہ میں جاری کرنا ہر طرح قرین مصلحت ہے پس سرکار عالی کی منظوری کے بعد مفصلہ ذیل قواعد اس باب میں جاری کئے جاتے ہیں۔

درخواست کا کاغذ
ایضاً

دفعہ (۲۹۳۹) ہر ایک درخواست معائنہ اوس قیمت کے کاغذ مختوم پر پیش ہوگی جو محکمہ متعلقہ کے عرایض کی نسبت مقرر ہو۔ درخواست میں بصراحت ذکر کیا جاویگا کہ کونسی مثل کا دیکھنا مقصود ہے۔ درخواست میں مثل کا پتہ اس قدر صراحت کے ساتھ مندرج ہونا ضرور ہوگا جو معمولی سعی کے بعد مثل کے برآمد کرنے کے لئے کافی ہو۔ درخواست میں یہ بھی لکھنا ہوگا کہ کس ضرورت سے مثل کا معائنہ ضرور ہے۔

حکم منظوری یا نامنظوری
ایضاً

دفعہ (۲۹۴۰) درخواست کے پیش ہونے پر افسر محکمہ معائنہ مثل کا حکم صادر کریں گے اور حکم دیتے وقت لحاظ رکھیں گے کہ مفصلہ ذیل کاغذات کے معائنہ کی اجازت نہ دیں لیکن ہمیشہ معائنہ کرانے سے انکار کرتے وقت یہ ضرور ہوگا کہ انکار کے وجوہ قلمبند کرکے عرضیگذار کو اس سے اطلاع دی جاوے۔

(الف) تمام نیم سرکاری تحریرات۔

(ب) عام انتظامی تحریریں اور اونکے جوابات جو کہ کسی خاص مقدمہ سے متعلق نہ ہوں۔

(ج) کاغذات متعلقہ نظم ونسق عہدہ داران ودیگر ملازمان۔

(د) عہدہ داران اور دیگر ملازموں کی شکایت کے کاغذات البتہ جب ایسے کسی شخص کی طرف سے درخواست پیش ہو جو کہ اوس شکایت سے خاص تعلق رکھتا ہے اور کوئی وجہ قوی مانع نہ ہو تو معائنہ کرانے کی اجازت دی جاوے گی۔

(ھ) وہ دستاویزات جو جعل کے شبہ میں ضبط ہوئی ہوں اور ابھی کارروائی ختم نہ ہوئی ہو۔

(و) وہ اظہارات جنکے مندرجہ بیانات کے لحاظ سے کوئی شخص کسی الزام میں ماخوذ ہوتا ہو اور ابھی کارروائی ختم نہ ہوئی ہو۔

(ز) جب ایک ہی واقعہ کے متعلق چند بیانات قلمبند ہونے والے ہوں تو جبتک کل بیانات قلمبند نہ ہوچکیں۔

(ح) کوئی اور کاغذ جس کا معائنہ کرانا کسی خاص احتیاط کے لحاظ سے افسر محکمہ کی دانست میں مناسب معلوم نہ ہوتا ہو۔

مقام معائنہ — ایضاً

دفعہ (۲۹۴۱) معائنہ ہمیشہ منشی خانہ یا محافظ خانہ میں عام طور سے ہوگا نہ تخلیہ میں اور ایک خاص اہلکار معائنہ کے وقت موجود رہیگا۔ معائنہ کرنے والے اوس وقت اپنے ساتھ دوات و قلم رکھنے سے ممنوع ہوں گے البتہ وہ پنسل یعنی سرمئی قلم اور کاغذ اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں اور جو یادداشت لکھنا چاہیں اپنے پاس لکھ سکتے ہیں مثل میں کسی کاغذ پر وہ کچھ لکھنے یا لکیر کھینچنے سے ممنوع ہوں گے بعض اوقات جو حکام محکمہ جات مثلوں کی پیشی کے وقت مثل یا کوئی کاغذ اہل مقدمات کو دیکھنے دیتے ہیں وہ کارروائی اس گشتی کی تاثیر اور فیس معائنہ سے بدستور مستثنے رہیگی۔

معائنہ کرانا — ایضاً

دفعہ (۲۹۴۲) معائنہ کی اجازت کے بعد جب کہ اہلکاران سررشتہ کو معلوم ہو کہ بلحاظ مستثنیات مندرجہ دفعہ ۲۹۴۰ کے کسی مثل یا کاغذ کا معائنہ کرانا جائز نہیں ہے تو اوس کی کیفیت افسر محکمہ کے سامنے پیش کی جاوے گی اور جو حکم اوسپر صادر ہوگا اوس کے مطابق تعمیل ہوگی ضرور ہوگا کہ معائنہ اوسی روز کرا دیا جاوے جس روز حکم صادر ہوا ہو اور انتہائے درجہ اوس کے دوسرے دن اوس سے زیادہ کوئی توقف بدون خاص تحریر منظوری افسر محکمہ کے جائز نہ ہوگا۔

معائنہ کنندہ کو اختیارات — ایضاً

دفعہ (۲۹۴۳) عرضیگذار مجاز ہے کہ اپنے ساتھ کسی ایک شخص کو معائنہ کے واسطے ساتھ لاوے اور جب ایسا شخص غیر عرضی گذار کے ساتھ حاضر ہو تو کسی وکالت نامہ و مختارنامہ وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی لیکن جب کہ عرضیگذار کی غیر حاضری میں اوس کی طرف سے اور شخص مثل کو دیکھنا چاہے تو وہ عام مقدمات کی کارروائی کی طرح اون قواعد اور دستورات کا پابند ہوگا جو وکالت نامہ و مختارنامہ کی بابت مرعی ہوں۔

فیس معائنہ
ایضاً

دفعہ (۲۹۴۴) معائنہ کی فیس ہر گھنٹہ یا جزو گھنٹہ کے لئے چار آنے عائد ہوگی مثلاً آدہے گھنٹہ کی فیس چار آنے لی جاوے گی۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے لئے ۸ روپیہ علی ہذا القیاس یہ فیس کم سے کم ایک گھنٹہ کی بابتہ معائنہ شروع کرنے سے پہلے اوس عہدہ دار کے پاس داخل کر دی جاوے گی جسکو اس کام کے لئے افسر محکمہ نے تجویز کیا ہو اور ختم معائنہ پر سالم فیس حساب کر دی جاوے گی لیکن اگر عہدہ دار مذکور معائنہ کرنے والے شخص کی طرف سے مطمئن نہ ہو تو ہر دوسرے گھنٹہ کے شروع ہونے پر اوس گھنٹہ کی فیس لی جاوے گی اور بدون اوس کے معائنہ کی اجازت نہ دی جاوے گی۔

رجسٹر فیس
ایضاً

دفعہ (۲۹۴۵) فیس معائنہ کا ایک رجسٹر ہر ایک محکمہ میں رہیگا حسب نمونہ ذیل اور ضرور نہ ہوگا کہ یہ رجسٹر ہر محکمہ میں ہر سال بدلا جاوے بلکہ بلحاظ قلت و کثرت کارروائی نیا رجسٹر شروع کیا جاویگا جس محکمہ میں ایسی درخواستیں کم و بیش ہوں تو جائز ہوگا کہ ایک ہی رجسٹر چند سال کام آوے۔

نمونہ رجسٹر

تاریخ پیش درخواست	نام درخواست کنندہ	تفصیل پتہ و نشان مثل یا کاغذ جس کا معائنہ منظور ہو	[illegible]	تاریخ معائنہ	نام معائنہ کنندہ	[illegible]	[illegible]	تعداد فیس وصول	تاریخ داخلہ فیس در خزانہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

ختم معائنہ
ایضاً

دفعہ (۲۹۴۶) معائنہ کے ختم کے بعد معائنہ کنندہ سے ذیل حکم معائنہ پر کیفیت معائنہ بقید تاریخ اور سنہ کہ کس قدر وقت معائنہ میں صرف ہوا اور کس قدر فیس اوس کی مع اوس کے دستخطوں کے ثبت کرائی جاوے گی اور معائنہ کرانے والے عہدہ دار کی طرف سے اوس کی اطلاع افسر محکمہ کو ہو کر بعد شرح افسر موصوف وہ عرضی اوس مثل میں شامل کر دی جاوے گی جو معائنہ ہوئی ہو اور اگر کاغذ معائنہ شدہ کوئی خاص مثل نہیں ہے بلکہ کوئی تختہ یا کتاب ہے جو مثل کی طرح مرتب نہو تو

معوضی مذکورہ بطور عراض متفرق کے رجسٹر صیغہ میں درج ہوکر داخل خزانہ ہوگی ۔

اختیارات افسر محکمہ بابت فیس

ایضاً

دفعہ (۲۹۴۷) افسر محکمہ مجاز ہوگا کہ جو فیس معائنہ وصول ہو اس کو بلحاظ محنت و ذمہ داری معائنہ کے اپنے جس اہلکار یا اہلکاروں کو چاہے تقسیم کرے اور صوبہ دار کو اقتدار حاصل ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اور جو مناسب ہو اس بات میں قواعد تفصیلی جاری کرے اور کم سے کم چھ مہینہ کے تجربہ اور فیس کی تعداد دریافت ہونے کے بعد اپنے لئے امور مفصلہ ذیل کا فیصلہ کرے ۔

(الف) کوئی حصہ فیس کا سرکار میں جمع کرے ۔

(ب) معائنہ کرانا مثلوں کا اور فیس کا لینا محکمہ کے اہلکاروں سے متعلق رہے یا کوئی خاص اہلکار اس کام کے لئے مقرر کیا جاوے اور جائز ہوگا کہ صوبہ دار بلحاظ قلت و کثرت کار کے ایک محکمہ کے لئے بھی ایک قسم کا انتظام قائم رکھے اور دوسرے محکمہ کے لئے دوسری قسم کا ۔

(ج) رجسٹر کے نمونہ کا ترمیم کرنا ۔

(د) مستثنیات مندرجہ دفعہ ۲۹۴۰ کے علاوہ کچھ اور مستثنیات کا قائم کرنا ۔

مکانات دفاتر کے احکام

دفاتر کے مکانات میں سکونت کا جواز

گشتی فینانس نشان ۱۸ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۲۹۴۸) سرکاری دفتر کے مکان میں اوس دفتر کے ملازم کو بحالت وجود گنجائش کرایہ ادا کر کے رہنا جائز ہے وہ افسر اس حکم سے مستثنیٰ ہوں گے جن کو خاص ضرورتوں کے لحاظ سے اجازت ملی ہے ۔

کروڑگیری کے ملازم

مراسلہ مجلس نشان ۱۳ سنہ ۱۳۱۶ف موسومہ کمشنر کروڑگیری

دفعہ (۲۹۴۹) کروڑگیری کے ملازم سرکاری مکانات میں بلاکرایہ رہ سکتے ہیں ۔

ممانعت

مراسلہ مجلس نشان ۲۶ کلیات سنہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲۹۵۰) ہر ایسے کرایہ دار کو بلا استصواب و شرکت انجینیر متعلقہ تعمیرات مکان مذکور میں کسی حصہ کے زیادہ کرنے یا مرمت کرنے کا اختیار نہ ہوگا بحالت خلاف ورزی رقم صرف شدہ کرایہ سے مجرا نہ ہوگی ۔

مکانات رعایائے مفرورہ کے احکام

ہراج کے متعلق
گشتی معتمد مال نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۹۵۱) جب کسی رعیت کو گاؤں سے غیر حاضر ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہو اور اراضی کاشت سے بھی اوسکا نام خارج ہو چکا ہو اور کوئی کارروائی اس عرصہ میں شخص مذکور کی طرف سے اپنی ملکیت مکانات وغیرہ کے محفوظ رکھنے کے واسطے عمل میں نہ آئی ہو تو اگر کوئی دوسرا شخص اوس گاؤں میں آباد ہونے کے واسطے رعایائے مذکور کے مکان یا کھنڈر کی درخواست کرے تو تحصیلدار مجاز ہوگا کہ اشتہار میعادی دو ہفتہ جاری کرکے واجبی قیمت پر جس کی تشخیص میں پنچایت سے مدد لی جاوے گی املاک مذکور مع سند ملکیت کے درخواست کنندہ کے حوالہ کرے اور رقم بصیغہ لاوارث جمع کرادی جاوے اس کے بعد اوس رقم کی نسبت عدالت سے حسب ضابطہ کارروائی ہوگی اور درصورت نہ پیش ہونے کسی درخواست کے وہ املاک بھی اوسیطرح جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے معرفت تحصیلدار نیلام کئے جاویں زر نیلام بصیغہ لاوارثی جمع کردیا جاوے جیسا کہ رزولیوشن ہوم دپارٹمنٹ نمبر (۱) سنہ ۱۲۹۹ف میں حکم ہے۔

معافیات کے احکام

پڑتی کی معافی
گشتی ۱۹ سنہ ۱۲۹۵ف و معتمد مال ۳ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۹۵۲) زمینات پڑتی یعنے زمینات واقع عقب مکانات رعایا ۵ بسوہ تک رعایا کو معاف ہیں۔ یہ معافی کڑبی۔ کھاد جمع کرنے یا مویشی اوسمیں رکھنے کے لئے ہے اور نیز رعایا آزاد ہے کہ خواہ اوس میں ترکاری کاشت کرے یا بقولات وغیرہ۔

محصول محترفہ
گشتی ۸ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۲۹۵۳) محصول محترفہ سرکار نے رعایا کے لئے معاف فرمایا ہے آیندہ وصول نہ کیا جاوے۔

محصول چرونجی
مراسلہ صدر المہام مال نشان ۹۰۰ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۲۹۵۴) چرونجی کا محصول سرکار نے معاف فرمایا ہے آیندہ سے وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سنگ سیاہ کا محصول
گشتی ۱۶ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۹۵۵) سنگ سیاہ کا محصول رعایا کو معاف کیا گیا آیندہ سے وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ماہیان رودہائے خورد وکلان
گشتی نشان ۲۳ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۹۵۶) ماہیان رودہائے خورد وکلاں کا ہراج معاف کیا گیا آیندہ وصول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

نمبر کا محصول گشتی معتمد مال نشان ۲۹ ۱۲ اسفندار ۱۳۱۸ف	دفعہ (۲۹۵۷) نمبر کا محصول سرکار نے معاف فرمایا ہے لہذا آیندہ اوسکو وصول کرنے یا ہرآمد کرنے کی ضرورت نہیں ہے
معافی چال آس مراسلہ مجلس نشان ۵۰ ۔ ۱۳۱۷ف	دفعہ (۲۹۵۸) رعایا کی پرورش کے لحاظ سے چال آس کا محصول معاف کیا گیا۔
معافی چرونچی و شہد و لاکہہ و گوند و موم جریدہ ۱۲ رجب ۱۳۰۹ھ	دفعہ (۲۹۵۹) محصول چرونچی و شہد و لاکہہ و گوند و موم کی معافی سرکار نے صادر فرمائی ہے۔
معافی بہار غلہ مراسلہ معتمد مال نشان کلیات ۱۶ ۱۳۱۷ف	دفعہ (۲۹۶۰) جہاں کہیں بہار غلہ کے نام سے کچھہ غلہ یا رقم نقد وصول کی جاتی ہو وہ آیندہ کے لئے معاف کی جاے۔
معافی سنگ گشتی مجلس نشان ۵ ۱۳۱۳ف	دفعہ (۲۹۶۱) اضلاع بندوبست شدہ میں جو پتہر کہ زمین کا یران میں واقع ہوں اون کی معافی رعایا کو دی جاتی ہے بشرطیکہ پتہر کثرت سے قابل بیع یا مثل معدن نہ ہوں اور رعایا اون کو اپنے ذاتی امکنہ ہی میں صرف کریں۔ اور پتہر اوکھاڑنے سے کہیتوں میں گڑہے واقع نہ ہوں۔
خودرو و شالیزار کی معافی گشتی مجلس نشان ۲۰ ۱۳۱۳ف	دفعہ (۲۹۶۲) اراضی مقبوضہ رعایا کے خودرو دہان پر سیونت محصول نہ لینا چاہیئے۔
صوبہ دار کا اقتدار معافی عین کے متعلق گشتی مجلس نشان ۷ ۱۳۱۳ف	دفعہ (۲۹۶۳) بقایاے عین زراعت زائد از سہ سالہ کی معافی کی منظوری بشرطیکہ افسران سررشتہ کی تحریر سے اتفاق اور عدم ادائی پر اطمینان ہو اور بقایا ناقابل وصول ہو صوبہ دار اپنے اقتدار سے دے سکتے ہیں۔
ابواب معافی کا عمل ضبطیات عارضی میں مراسلہ معتمد مال نشان ۱۶۲ ۱۳۱۵ف موسومہ صوبہ شرق	دفعہ (۲۹۶۴) جن ابواب ناجائز کی معافی ہوچکی ہے اونکو زمانہ ضبطی چند روزہ میں بھی موقوف رکہنا چاہیئے۔

متفرق احکام

سال کے متعلق گشتی الگزاری ۲۰ ۱۳۱۳ف	دفعہ (۲۹۶۵) ایسے دفتر میں اوس غلہ کا رسنا جاننا

جس کے اقرباً یا زمین یا حق وغیرہ اوس علاقہ میں ہو۔

ممانعت حضوری عمال تحصیل بدفتر ضلع
گشتی شورۂ ثانی نشان ۳ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۹۶۶) پیشکاروں اور چپراسیان تحصیل کو دفتر ضلع میں حاضر رکھنا ناجائز ہے کیونکہ تحصیل کے کام میں اس طرح سے ابتری واقع ہوگی۔

نذور کے متعلق
گشتی ۳۰ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۹۶۷) عیدین اور دسہرہ وغیرہ میں جو نذریں کہ لی جاتی تھیں آیندہ سے نہ لی جاویں سرکار نے اس طریقہ کو ناجائز ٹھیرایا ہے۔

آبادی میں گھانس کی گریوں کی ممانعت
گشتی نشان ۱۰ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۲۹۶۸) آبادی میں گھانس کی گریاں لگانا منع ہے جس میں ہمیشہ آتش زدگی کا خوف ہے۔

رشتہ داران قریب کی یکجائی کی ممانعت
گشتی نشان ۱۵ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۹۶۹) رشتہ داران قریب کا ایک جائے پر ملازم رہنا ناجائز ہے اگر کہیں ایسی صورت موجود ہو تو فی الفور ایک کا تبادلہ دوسرے دفتر میں کر دینا چاہیئے۔

گشتی نشان ۷ سنہ ۱۲۹۶ف

دفعہ (۲۹۷۰) صدر تعلقداروں یا تعلقداروں کے جو رشتہ دار کہ بعہدۂ مقتدر پرشش تحصیلداری کے اون کے ماتحت مامور ہوں اونکا تبادلہ کسی دوسرے سمت میں کر دینا چاہیئے۔

محلات مبارک کا حکم بلاواسطہ دفتر سرکار قابل تعمیل نہیں
مراسلہ معتمد مال نشان ۱۸۵۰ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۹۷۱) اگر محلات مبارک سے کوئی حکم یا حکم بلاواسطہ دفتر سرکاری چوبداروں وغیرہ کے ذریعہ سے پیش ہو تو وہ قابل تعمیل نہیں ہے۔

شیوع مرض وبا کی اطلاع
گشتی نشان ۹۸ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۹۷۲) شیوع مرض وبا کی اطلاع فی الفور سرکار میں ہونی چاہیئے۔

مہتمان تعمیر کو امداد
گشتی نشان ۳۳ سنہ ۱۲۹۱ف

دفعہ (۲۹۷۳) مہتمان تعمیر کو تیاری نقشہ کے لئے قرارداد حدود اضلاع میں عہدہ داران مال بقدر ضرورت تا بامکان مدد دیں۔

ممانعت انعام بہ چپراسیان
گشتی ۷ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۲۹۷۴) آیندہ سے کوئی محصلات کے

عہدہ داروں سے علاوہ عہدہ داران صدر کو یا چپراسی کو یا اون کے عملہ یا عملہ کے ملازموں کو کوئی چیز بطور نذر یا انعام نہ دے اور یاد رہے کہ اس اعلان کے بعد اگر کوئی دیگا تو قابل بازپرس ہوگا اور عہدہ دار کو بھی لازم ہے کہ اپنے ہمراہیوں کے اعمال پر آپ بذات خاص نگران رہیں اور ملازموں کو اور چپراسیوں کو انعام وغیرہ کے لینے سے اور مانگنے سے باز رکھیں باوجود اس کے بھی اگر کوئی چپراسی یا نوکر کسی عہدہ دار کے ہمراہی کا کسی عہدہ دار سے انعام مانگنے آوے تو اوس عہدہ دار کو لازم ہے کہ اوس چپراسی یا اوس ملازم کے نام سے اوس عہدہ دار کو اطلاع دے تاکہ اوس عہدہ دار کی جانب سے اس کے حق میں تدارک کافی کیا جاے ہر عہدہ دار صدر دورہ کے وقت اس حکم کی تعمیل کو اپنے عہدہ داران تحت میں ایک امر تنقیح طلب قرار دیوے۔

> ٹڈیوں کی ہلاکت کی تدبیر
>
> گشتی ۱۲ [illegible]

دفعہ (۲۹۷۵) ٹڈیوں کے انسداد کے لیئے یہ ترکیب کرنا چاہیے کہ جس وقت ٹڈیوں کے انڈے ایک مقام پر دیئے جا چکے ہوں تو بہر بیکار اون کے تلاش کرنے سے کوئی فائدہ نہیں جبکہ ٹڈیوں کے بچے کثرت سے کسی ضلع میں پائے جاویں تو اس بات کا بندوبست کرنا چاہیے کہ جس وقت وہی انڈوں سے نکلکر اوپر جانے لگیں فوراً ہلاک کر ڈالے جائیں ٹڈیوں کے چھوٹے بچے اوڑنے کے قابل معلوم ہونے لگیں تو باشندگان دیہات بکثرت مامور کئے جائیں جہاں تک جلد ممکن ہو اون کی ہلاکت میں کوشش کریں۔

دفعہ (۲۹۷۶) ٹڈیوں کی ہلاکت کے لیئے کسی خاص راہ و طریقہ کا تعین ضرور نہیں بلکہ جس موقع میں بروے تجربہ جو طریقہ زیادہ آسان معلوم ہو اوسی پر کاربند ہونا چاہیئے۔

دفعہ (۲۹۷۷) اس بات کے واسطے کہ باشندگان دیہات ٹڈیوں کی ہلاکت میں اتفاق کے ساتھ کوشش و محنت کریں سرکاری عہدہ دار و اہلکاروں کی تھوڑی سی توجہ درکار ہے۔ اور اگر باشندگان دیہہ کو کہیں اس کام کا معاوضہ دینا ضرور ہو تو اوس کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ہلاک شدہ ٹڈیوں کے وزن پر کوئی شئی مناسب تجویز ہو کر دیا جاے۔ یہ خرچ غالباً ہر تحصیل و ضلع کی رقم صادر یا سواے تعمیرات گنجائش پذیر ہوگا اور تعیین شرح اجرت بحساب فی آثار بمناسبت موقع تحصیلداران منظوری تعلقداران ضلع کریں گے

مقدمہ کی تجویز کے جاری کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس کا اثر سرکاری نقصانات پر پہونچتا ہو یا اوس کی وجہ سے کسی مقدمہ میں ایسا کوئی حکم ہوتا ہو جس سے کوئی حق ساقط یا قائم ہوتا ہو آئندہ ہر ایک عہدہ دار باحتیاط تمام ہدایات متذکرہ صدر کے مطابق کاربند ہو۔

نگرانی بحالت صدور احکام متضاد
مراسلہ معتمد مال نشان ۱۷۹ سنہ ۱۳۰۲ ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۲۹۸۷) اگر ایک مقدمہ میں دو مختلف حکم دیے جاویں اور اوس کا مرافعہ پیش نہ ہوا ایسے حکم کی اصلاح تعلقدار ضلع کے اختیار میں ہے اس طور پر کہ اول اوس فریق کو اطلاع دیں جس کے مفید معاوضہ پہلی تجویز ہوئی تھی۔ اور اوس کو عذرات کے پیش کرنیکا موقع دیں اوسکے بعد بصیغہ نگرانی حکم آخر صادر کریں۔

محکمہ اعلی کا اقتدار طلبی اور ملاحظہ کاغذات کے متعلق بصیغہ نگرانی بلا کسی فریق کی درخواست کے
دفعہ ۳۹ دستور العمل مجلس

دفعہ (۲۹۸۸) اون ناقابل مرافعہ مقدمات میں جنکی نسبت محکمہ ماتحت کا فیصلہ اس وجہ سے ناطق ہوگیا ہو کہ اندرون میعاد اوسکا مرافعہ دائر نہیں ہوا تھا مثل کو طلب کرکے ملاحظہ کرنا لیکن اس قسم کے مقدمات میں کسی فریق مقدمہ کو صیغہ نگرانی میں درخواست پیش کرنیکا حق اوسوقت تک حاصل نہ ہوگا جب تک وہ وجہ معقول پیش نہ کرے۔

محکمہ اعلی کا اقتدار بحالت پیش ہونے کسی فریق کی درخواست کے
فقرہ ۴۰ ایضاً

دفعہ (۲۹۸۹) خاص اور ضروری حالتوں میں کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر یا کسی دوسرے عنوان سے اطلاع حاصل کرنے کے لئے محکمہ ماتحت کی مثل زیر تجویز کو طلب اور ملاحظہ کرنا۔

محکمہ اعلی کا اقتدار فیصلہ قطعی کی تنسیخ کے متعلق
فقرہ ۴۱ ایضاً

دفعہ (۲۹۹۰) اون فیصلجات قطعی میں جو محکمات ماتحت سے صادر ہوے ہوں۔ مجلس اس امر کی مجاز ہوگی کہ مفصلہ ذیل صورتوں میں مثل مقدمہ کو مزید دریافت اور تحریر کیفیت کی غرض سے اوسی محکمہ میں مسترد کرے خواہ اوس محکمہ کے فیصلہ کو منسوخ کرکے مثل مقدمہ کو اوسی محکمہ میں تجویز ثانی کے لئے واپس کرے خواہ قطعی طور پر کوئی تجویز صادر کرے۔ (الف) جس وقت یہ بات معلوم ہو کہ وہ فیصلہ عام انتظام کے مقاصد اور راحت عام کے خلل انداز ہے۔

(ب) جس وقت کہ اس فیصلے سے سرکار عالی کا حق تلف ہوتا ہو یا سرکار عالی پر کوئی نئی ذمہ داری عائد ہوتی ہوئی معلوم ہو۔

(ج) اگر فیصلہ میں کوئی بدیہی غلطی اور ناانصافی ہوئی ہو۔

محکمہ اعلیٰ کا اقتدار قطعی فیصلوں کو فسخ کرکر تجویز ثانی کا حکم دینے کے متعلق
فقرہ ۴۲ ایضاً

دفعہ (۲۹۹۱) جن فیصلہ جات قطعی کا نفاذ محکمہ جات ماتحت سے ہوا ہے۔ اگر انہیں کسی امر کی نسبت نقص یا غلطی دریافت ہو تو جس محکمہ کا وہ فیصلہ ہوا اوس محکمہ میں مزید دریافت کرنے اور کیفیت بھیجنے کا حکم دینا یا تجویز مقدمہ کی تنسیخ کرکے تجویز ثانی کے لئے واپس کرنا یا خود تجویز قطعی صادر کرنا

محکمہ اعلیٰ کا اقتدار التوائے کارروائی یا انتقال مقدمہ کی نسبت
فقرہ ۴۳ ایضاً

دفعہ (۲۹۹۲) مقدمات زیر تجویز کی نسبت جیسا کہ فقرہ ۴ مندرجۂ دفعہ ۲۹۸۹ مجموعہ ہذا میں کیا گیا ہے۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ ایک مدت معینہ تک تا صدور حکم ثانی التوائے کارروائی کا حکم دے یا مقدمہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں منتقل کر دے لیکن مثل کے منتقل کرنے سے پہلے مجلس کو لازم ہوگا کہ اس اختیار کو کافی احتیاط کے ساتھ کام میں لائے اور بدون اس کے کہ ملاحظہ کارروائی مثل سے صورت ہائے ذیل میں سے کوئی امر پایۂ ثبوت کو پہنچے انتقال مثل مقدمہ کا حکم نافذ نہ کرے۔

(۱) عہدہ دار کی نفسانیت۔

(۲) کسی فریق کی طرفداری۔ (۳) یا اور کوئی بدعنوانی بدیہی۔

اور جو کچھ مجلس کے نزدیک قرار پائے اوسے تفصیل کے ساتھ لکھ بھی دینا ہوگا۔

فریق ثانی کو جس پر حکم کا اثر پڑتا ہو جواب کا موقع دیا جائیگا
فقرہ ۴۴ ایضاً

دفعہ (۲۹۹۳) جس وقت مجلس کسی فیصلہ کو حسب دفعات ۲۹۸۹ و ۲۹۹۱ و ۲۹۹۲ مجموعہ ھذا فسخ کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ تجویز صادر کرنے سے پہلے اوس فریق کو اپنی عذرات پیش کرنیکا موقع دے جس کے حق میں وہ فیصلہ صادر ہوا ہو۔

اول تعلقدار کا اقتدار
گشتی معتمدال ۴۰ سنہ ۱۲۹۶ ف

دفعہ (۲۹۹۴) چونکہ اول تعلقدار اپنے ضلع کے ایک ذمہ دار افسر ہیں لہذا اونکو اپنے ماتحت حکام کے غلط فیصلوں میں بصیغۂ نگرانی ترمیم در دوبدل

کرنے کا اختیار حاصل ہے لیکن ایسے تمام فیصلجات اعلیٰ تعلقداری کا مرافعہ صوبہ داری میں ہوگا بعد ازاں کمرہ خود ضلع میں نظر ثانی ہوگی۔

دوم سوم تعلقدار کا اقتدار
گشتی معتمد مال ۳۰ ۴ سنہ ۱۳۲۳ف

دفعہ (۲۹۹۵) دوم سوم تعلقداران مجاز ہیں کہ جب فیصلجات تحصیل کو نادرست پائیں قانون کی شکلوں کو تحصیل سے طلب کریں۔ اور اگر یہ معلوم ہو کہ تحصیلدار کا فیصلہ غلط ہے تو ان کو لازم ہوگا کہ فوراً مقدمہ کو تعلقدار صاحب اول کے حکم کے لئے بھیجدیں اور تا صدور حکم ضلع التوائے تعمیل کے لئے تحصیل کو حکم دیں۔ تعلقدار ضلع کا حکم آخر نگرانی کی حیثیت رکھیگا۔

میعاد نگرانی کا تعین
گشتی مجلس ۲۴ ۴ سنہ ۱۳۲۳ف

دفعہ (۲۹۹۶) نگرانی طلب مقدمات و احکام دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) وہ احکام جو بمقدمات باہمی دو فریق صادر ہوتے ہیں اور ان کا اثر صرف انہیں فریق کے حقوق پر محدود ہوتا ہے۔

(۲) وہ احکام جنکا اثر حقوق سرکار پر پڑتا ہے یعنی ایسے احکام جو کسی عام معاملہ انتظامی میں صادر ہوئے ہوں۔ صورت اول کے لئے جس میں سرکار کے حقوق پر کوئی اثر نہیں پڑتا اسیطرح میعاد کی قید سمجھی جاسکتی جیسا کہ اور مقدمات میں مرافعہ کے لئے مقرر ہے۔ صورت دوم میں میعاد کے محدود کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ شاید ایک عرصہ تک ان احکام کے نقص ظہور میں نہ آئیں اور تحفظ حقوق سرکار کے لئے آیندہ کسی وقت ان کی نگرانی کی ضرورت داعی ہو۔

نقول کے احکام

کاغذ نقل کی نسبت
گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۲۵ مشمولہ ۱۳۲۳ ۹۶ سنہ ۱۳۲۳ و ۵ ۴ سنہ ۱۳۳۱

دفعہ (۲۹۹۷) ہر محکمہ کے کاغذ کی نقل اوسی محکمہ کے متعلقہ کاغذ پر دی جاوے گی۔ نقول روبکارات میں شرح دستخط کے نیچے عہدہ دار کا نام بھی نقل کردینا چاہیئے۔ علیٰ ہذا القیاس نقل تختہ و نقل منتخبات بھی

مثلاً تعلقدار کے دفتر میں ۸ کے کاغذ پر۔ صدر تعلقدار کے دفتر میں ۱۲ کے کاغذ پر

اب۔ بجائے صدر تعلقدار کے صوبہ دار کے دفتر میں ۱۶ کا کاغذ مستعمل ہے۔
مجلس مالگزاری میں (مجلس مالگزاری تخفیف ہوچکی) ۱۶ کے کاغذ پر۔

دفتر معتمد مال میں عاں کے کاغذ پر۔

لیکن اگر محکمہ ضلع میں نقل حکم سرکار کی درخواست پیش ہو تو عاں کے کاغذ پر دی جاوے گی۔

حاصل مقصد یہ ہے کہ عرضی کا کاغذ اوسی قیمت مستعمل کا ہوگا جس محکمہ میں وہ عرضی پیش ہوتی ہے اور نقل کا کاغذ اوسی محکمہ کے مستعمل قیمت کا ہوگا جس محکمہ کے کاغذ یا تختہ کی نقل چاہی جاتی ہے۔ اگر تختہ پر سے کسی راے کی نقل بھی مقصود ہو تو اوسی قیمت کے کاغذ پر دی جاوے جو کہ محکمہ راے دہندہ میں مستعمل ہے۔

گشتی مجلس نشان ۲ ۵ ش ۱۳۲۰ف

دفعہ (۲۹۹۸) نقل اسناد تو دفتر سرکار کے مروجہ کاغذ مختوم یعنی دو روپیہ کے کاغذ پر دی جاوے گی اور تحصیلات او رپٹیل پٹواریان کی رپورٹ کی نقلیں کاغذ مروجہ تحصیل یعنی ۴ کے کاغذ پر۔ البتہ درخواست نقل جس محکمہ میں پیش ہو اس محکمہ کے متعلقہ کاغذ مختوم پر لی جاوے گی۔

تکملہ کاغذ کی بابت

مراسلہ صوبہ شرقی نشان ۲۷ ۱۳۳۱ف موسومہ ضلع محبوب نگر

(تنبیہ) تکملہ کاغذ سادہ سرکار سے ہوگا درخواست دار نقل سے لینے کی ضرورت نہیں۔

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۵ ۱۳۳۱ف موسومہ صوبہ شرقی۔

(استفتاء) ملازمین کے تقرر و تبدل و موقوفی و بحالی و ترقی و تعطل کے بارہ میں جو احکام کہ صادر ہوں اون کے نقول اور نیز درخواستیں سادہ کاغذ پر دیئے اور لئے جاویں گے۔ نقل کے تحریر کی اجرت بھی لی نہ جاوے گی۔

(تشریح) بذریعہ حکم سرکار مندرجہ جریدہ ۲۹ ۱۳۲۱ف جلد سوم صفحہ ۱۰۲ و مراسلہ کلیات ۴۴ ۱۳۲۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گشتیات کے نقول سادہ کاغذ پر لیے جائینگے اور اوس کی درخواست جو رعایا کی جانب سے پیش ہو سادہ کاغذ پر قبول ہوگی۔

نقل کس حاکم کے دستخط سے دی جاوے گی

گشتی نشان ۱۸ ۵ ش ۱۳۱۰ھ

دفعہ (۲۹۹۹) ڈپٹی کمشنروں کے دورہ کے زمانہ میں اونکے دفتر کے متعلقہ نقول بدستخط تعلقدار ضلع اور بحالت دورہ تعلقدار ضلع بدستخط سوم تعلقدار نگرانکار۔ دیے جاویں گے۔ تعلقداران ضلع و بحالت دورہ تعلقدار سوم تعلقدار نگران کار کو چاہئے ہیں کہ ڈپٹی کمشنران اقسام کے دورہ کے زمانہ میں نقول کی درخواستیں لیں اور حسب ضابطہ نقلیں عطا کریں۔ نقول کی پیشانی پر لکھدیا جاوے کہ فلاں وجہ سے فلاں عہدہ دار نے دستخط کیا ہے۔

عطائے نقول بصیغہ ناداری
گشتی معتمد مال نشان ۹۱ ۱۲۹۵ف

دفعہ (۳۰۰۰) وہ مفلس جس نے عدالت دیوانی میں بصیغہ ناداری اپنا مقدمہ دائر کیا ہے اگر اوس مقدمہ میں مال کے صیغہ سے سادہ کاغذ پر نقلیں لینا چاہے تو اس بات کا اطمینان کر لینے کے بعد کہ حقیقت میں ناداری کا سارٹیفکٹ عدالت سے اوس کو مل چکا ہے اور صیغہ ناداری میں اوسکا مقدمہ دائر ہے اور اوس مقدمہ کی تائید میں سررشتہ مال کے خلاف وثائق اوسکو مطلوب ہیں تو کاغذات مطلوبہ کی نقلیں سادہ کاغذ پر دی جاویں۔ وہ اپنے قلم سے نقل کر لیسکتا ہے (مراسلہ ۵ ۱۲۹۵ف)

اجرت نقل کے متعلق
گشتی نشان ۸ دیوانی ۱۳۰۳ف مجلس عالیہ عدالت

دفعہ (۳۰۰۱) جب درخواست نقل عدالت میں پیش ہو تو حاکم عدالت جس اہلکار کے سپرد یہ کام کرے اوسکو لازم ہے کہ سائل کو اطلاع دیں کہ کس قدر اجرت داخل ہوئی اور اگر سائل فوراً اجرت داخل نہ کرے تو سائل کو اطلاع دی جائے کہ وہ ما بین سہ یوم تاریخ ادخال درخواست نقل سے بمقدار مقررہ اجرت تخمینی یا واقعی داخل کرے۔ اور اس اطلاع کے تحت میں سائل کے دستخط اطلاع یابی لئے جاویں اور حکم لکھہ دیا جاوے کہ اگر سائل بمدت معینہ حسب الحکم اجرت داخل نہ کریگا تو اوسکی درخواست بابتہ عطائے نقل کے مع اوس کاغذ مختوم سادہ کے جو واسطے نقل کے اسنے داخل کیا ہو نامنظور ہوکر شامل مثل ہوگی

دفعہ (۳۰۰۲) جو تاریخ حسب دفعہ ماسبق مجموعہ ہذا واسطے ادخال اجرت کے مقرر ہو اگر اوس روز آخر وقت عدالت تک اجرت داخل نہ ہو تو درخواست واسطے صدور حکم شامل مثل ہونے کے مع کیفیت عدم ادخال اجرت کے اوس حاکم یا اہلکار کے روبرو پیش ہو کہ جس کے تفویض کام عطائے نقول کا ہو اور اوسکو چاہیئے کہ حکم شمول مثل کا صادر کرے۔

دفعہ (۳۰۰۳) جب اجرت تخمینی یا واقعی درخواست نقل کے ساتھ داخل ہو یا ما بین سہ یوم حسب تصریح دفعہ ۳۰۰۱ داخل ہو جائے تو لازم ہے کہ اس کے بعد تیاری نقل کی شروع ہو اور سائل کو اطلاع دیجاوے کہ نقل کس تاریخ ہوگی اور سائل کو ملجاوے گی اور اس اطلاع پر بھی سائل کے دستخط اطلاع یابی لینا چاہیئے۔

دفعہ (۳۰۰۴) جو تاریخ عطائے نقل کے لئے مقرر ہو اگر اوس تاریخ سائل حاضر ہو تو چاہیئے کہ بعد تصفیہ اجرت کے نقل سائل کو دی جاوے اور اگر حاضر نہ ہو تو کیفیت تیاری نقل کی بتصریح اس کے کہ کس قدر اجرت سائل کے ذمہ واجب الادا ہے یا سائل کو واپسی کے قابل ہے پیش ہوگی اور اوسپر حکم دیا جاویگا کہ ایک ماہ تک

سائل کا انتظار کیا جاوے ۔

نقل خواہ کے غیر حاضری کی اشکال
ایضاً

دفعہ (۳۰۰۵) اگر تاریخ تیاری نقل سے ایک ماہ تک سائل غیر حاضر رہے اور نقل حاصل نہ کرے تو نقل تیار شدہ شامل مسل کر دیجاویگی اس کے بعد اگر سائل نقل چاہے تو وہ اوس کو بعد ادا ے اجرت تیاری نقل کے اگر کچھ بذمہ سائل واجب الادا ہوا اس طرح مل سکے گی جس طرح کہ دستاویزات داخل شدہ مل سکتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی رقم مجتمعہ سائل کو قابل واپسی ہو تو اوس سے وہی قواعد متعلق ہونگے جو زر مجتمعہ خزانہ سرکار عالی سے متعلق ہیں یا آئندہ متعلق کئے جاویں

تعیین تاریخ تیاری نقل
ایضاً

دفعہ (۳۰۰۶) دفعہ (۳۰۰۴) کے مطابق جو تاریخ تیاری کی مقرر ہوا گر اوس تاریخ نقل تیار نہ ہوسکے تو ناظم یا اہلکار متعلقہ عدالت جدید تاریخ مقرر کرکے سائل کو اطلاع دے اور درخواست نقل پر اندراج حکم کرے اور دستخط اطلاعیابی سائل کی لے ۔

اشتہار معتمد مال ۸ جمادی الثانی ۱۳۰۸ف
گشتی مجلس عالیہ نشان دیوانی ۲۰ ۱۳۰۸ف

دفعہ (۳۰۰۷) نقل نویسی کی اجرت ہر سو لفظ یا اوس کے جزو کے واسطے ۴ر اور زائد از صد یا اوس کے جزو کے لئے ۲ر ہوگی حساب کے وقت ایک ہندسہ اور رقم مساوی ہوگا سالم لفظ کے ۔ اگر نقشہ کی نقل درکار ہو اور اوس کے الفاظ کا شمار ناممکن ہو تو حاکم محکمہ بمقدار مناسب تجویز کرے گا ۔

فیس ترجمہ نقل کے متعلق
مراسلہ مجلس نشان ۳۴ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳۰۰۸) فیس ترجمہ نقل عربی یا انگریزی کی بابت نرخ ذیل کے مطابق عمل ہوگا ۔

اردو سے انگریزی یا انگریزی سے اردو کا ترجمہ	اول فیصدی الفاظ یا جزو صد پر	۸ر
	سو سے زائد کے لئے فی پچاس یا اوس کے جزو پر	۴ر
نقل انگریزی	اول الفاظ فی صدی یا اوس کے جزو کے لئے	۶ر
	سو سے زائد یا اوس کے جزو کے لئے	۴ر
مطابقت ترجمہ انگریزی	بمقدار یک ثلث اجرت ترجمہ	
مطابقت نقل انگریزی و مقابلہ	اجرت نقل پر فی روپیہ ا ر محسوب ہوگا ۔	

نقل تیار شدہ پر کون امور کی صراحت ضروری ہے
مراسلہ مجلس نشان کلیات ۱۰۱ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳۰۰۹) ہر ایک نقل کی پشت پر امور مندرجۂ ذیل کی صراحت ضرور ہوگی۔

(الف) شنوائی فیصلہ کی تاریخ۔ (ب) عطائے نقل کی کیفیت افسر کے دستخط سے۔

زمانہ تیاری نقل کی محسوبی
ایضاً

دفعہ (۳۰۱۰) درخواست مرافعہ واجازت ارجاع مرافعہ مغلّی تجویز ثانی و درخواست تنسیخ فیصلہ ثالثی میں جو زمانہ حصول نقل کا محسوب ہوگا وہ اوس تاریخ سے شروع ہوتا ہے جس تاریخ حسب گشتی ہذا اجرت تخمینی یا واقعی تیاری نقل کے لئے داخل ہوجاوے۔ اور اوس تاریخ ختم ہوجاتا ہے جو تاریخ بغرض عطاء تیاری نقل کے حسب گشتی ہذا باطلاع سائل مقرر کی جاوے اور اوس تاریخ واقعی موقع حصول نقل کا سائل کو حاصل ہو۔

احکام عام
گشتی معتمد مال نشان ۹۹ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۳۰۱۱) بجرد صدور فیصلہ فریقین کو اوسی وقت اوس کی سماعت کرادی جاوے اور بلا استفسار تعمیل فیصلہ فریقین یا فریق کی درخواست کے پیش ہونے کے فوراً اوس کی نقل باضابطہ درخواست دار کو دی جاوے۔ فیصلۂ آخر کی نقل تو ہر شخص جو غیر فریق ہو حاصل کرسکتا ہے۔ باوجود دیدینے نقل اور ارجاع مرافعہ کے بھی تعمیل کا التوا اوس وقت تک ہرگز نہ ہوگا جب تک محکمہ مرافعہ کا حکم صادر نہ ہو جس میں ہمیشہ یہ حکم ہوگا کہ بعد اخذ ضمانت معتبر تعمیل ملتوی کی جاوے لیکن اگر کسی خاص مقدمہ میں اس کے برخلاف حکم ہو تو تعمیل واجب ہے۔

مراسلہ مجلس نشان ۳۶۲۳ سنہ ۱۳۰۲ موسومہ معتمد فوج

دفعہ (۳۰۱۲) غیر متعلق شخص کو بھی نقل دیجاسکتی ہے بشرطیکہ وہ کاغذ اوس کی ضرورت تمثیل کے بکار آمد ہو۔

مراسلہ معتمد مال نشان کلیات ۴ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳۰۱۳) نقل نویسوں کا تقرر بغیر امتحان کے نہ ہونا چاہیئے۔ نقل نویس خوشخط اور صاحب لیاقت ہو اور ہر ایک تحریر کو صحیح طور پر لکھ پڑھ سکے۔

نظم ونسق کے احکام

ترتیب نظم ونسق کے ہدایات
گشتی مجلس نشان ۴۷ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳۰۱۴) نظم ونسق کی ترتیب اون نمونہ جات کے بموجب ہونی چاہیے جو کہ بہ نشان ضمیمہ مندرجہ فہرست ذیل آخر پر شامل ہیں۔

(۳) صوبہ گلبرگہ کے ضمن میں پہلا نام ضلع گلبرگہ بجائے نمبر ۳ اور صوبہ بیدر میں ضلع بیدر نمبر اول پر اور ضلع اندور نمبر دوم پر بجائے نمبر ۴ و ۳ کے قائم ہونا چاہیئے کیوں کہ صوبہ جس نام سے ملقب ہے وہی نام پہلے لکھنا زیادہ موزون ہوگا۔

(۳) تختہ بارش میں سال حال کی میزان اور اوسط کے خاتمہ پر گزشتہ کی اوسط اور کم و بیش کی حالت بھی درج ہوا کرے۔

(۴) تختہ نمبر ۳ کی خانہ پری بہت ہی صحیح ہوا کرے۔

(۵) تختہ نمبر ۳ و ۴ کی مطابقت تختہ جات محاصل سے ہونی چاہیئے۔

(۶) تختہ نمبر ۵ گو یہ تختہ بہ نمبر ۶ مرتب ہوتا تھا اور مجموعی حالت میں حاوی ہمہ ابواب کا ہوتا تھا لیکن اب نمبر ۵ پر مفصل با بواری مرتب ہوا کرے اور اس کے تمامی خانوں کی مطابقت تختہ جمعبندی سے ہونی چاہیئے۔ اور پانچ قطعہ تختہ جات فصلواری یعنی خریف آبی بیج تابی باغات بطور ضمیمہ جمعبندی عین زراعت کے کہ یہ فصلواری عین زراعت کے تفصیلی ابواب ہیں ضرور مرتب اور ابلاغ ہوا کریں۔

(۷) تختہ نمبر ۶ تعداد دیہات کا مرتب ہوگا اور اوس میں وہ تعداد ... بلحاظ تختہ جات مردم شماری جن مزرعہ جات کو انھوں نے مواضعات میں شریک کیا ہے شامل نہیں کرنا چاہیئے بلکہ پہلے سے جیا وہ مزرعہ جات کسی موضع کے تحت میں درج ہوتے تھے اور اون کی تعداد علاحدہ علاحدہ نہیں بتلائی جاتی تھی ویسی ہی تعداد درج کرنی چاہیئے اگر ایک ہی ضلع کے دیہات دوسرے ضلع کے ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ میں شمول یا خروج ہوئے ہوں تو اوس کی صراحت خانہ کیفیت میں تفصیلا کردی جاوے اور تفصیل دیہات امانی وغیرہ کی بہت ہی صحیح تبلائی جاوے۔

(۸) تختہ نمبر ۷ کی خانہ پری صحیح صحیح ہوا کرے۔

(۹) تختہ نمبر ۸ میں وہ تعداد جو بنام دیگر کاشتکاران تبلائی جاتی تھی اور دراصل یہ دیگر کاشتکار پائیکار رعایا ہیں اور اون کے نام ہی سے پٹہ ... ہے لہذا وہ خانہ حذف کردیا گیا اور اب اون کی تعداد انہیں پیشہ داروں میں بتلادی جاوے اور اگر جملہ تعداد سال گزشتہ سے سال حال کی تعداد میں

زیادہ و کم و بیشی ہو تو اوس کی صراحت خانہ کیفیت میں بتلانا چاہیئے ۔

(۱۰) تختہ جات نمبر ۹ و ۱۰ خروج و شمول یک نام سے مرتب ہونا چاہیئے اور اون کے مندرجہ ابواب وہی ہیں جو شمول و خروج میں آتے ہیں جن کی خانہ پری بہت ہی صحت کے ساتھ ہونی چاہیئے ۔

(۱۱) تختہ نمبر ۱۱ عین کمی زراعت کا ہے۔ اس میں وہی ابواب درج ہوں گے جو عین کمی سے متعلق ہیں اور اس تختہ میں وہ ابواب جو خروج یا کمی و معافی یک سالہ سے متعلق ہوں درج نہ ہوا کریں اور خانہ پری بہت درستی کے ساتھ ہوا کرے ۔

(۱۲) تختہ نمبر ۱۲ اضافہ کا ہے اور اس میں شمولی ابواب درج نہ ہوں اور خانہ پری بہت صحت کے ساتھ ہونی چاہیئے

(۱۳) تختہ نمبر ۱۳ بابت کمی و معافی یک سالہ ہے۔ ابواب مندرجہ تختہ سے کوئی اور باب کسی ضلع میں اگر زائد برآمد ہو تو اس کو خانہ متفرقات میں شریک کر کے تمامی ابواب کی تکمیل نہایت صحت سے ہونی چاہیئے ۔

(۱۴) تختہ نمبر ۱۴ کل رقبہ زمین کا ہے اور اس کے مندرجہ خانوں کی تکمیل بہت صحیح صحیح ہوا کرے ۔

(۱۵) تختہ نمبر ۱۵ زمین مزروعہ کا ہے اور اوس کے مقابل تختہ افتادہ نمبر ۱۸ ہے۔ اور نیز تختہ ناقابل الزراعت نمبر ۱۹ اور تختہ انعامات نمبر ۲۰ ہے پس ان ہر چہار تختہ جات کے ہندسوں کو تختہ نمبر ۱۴ سے جو کل رقبہ کا ہے مطابقت ہووے ۔

(۱۶) تختہ جات نمبر ۱۶ و ۱۷ زمین تری اور خشکی کے ہیں اون کی خانہ پری بھی بہت صحیح طور پر اور ایک کو دوسرے سے مطابقت ہووے اور ان ہر دو تختہ جات کے مجموعہ کا تختہ نمبر ۱۵ سے جو زمین مزروعہ کا ہے مقابلہ ہووے ۔

(۱۷) تختہ نمبر ۱۹ زمین ناقابل الزراعت کا ہے اس کے شمول و خروج کے ہندسے صحیح ہوں اور ہندسہ مندرجہ تختہ جات شمول و خروج نمبر ۹ و ۱۰ سے اور نیز جملہ خانہ ۸ مندرجہ تختہ نمبر ۱۴ سے بھی مطابقت رکھیں ۔

(۱۸) تختہ نمبر ۲۰ خالص انعامات کا ہے اور اس میں شمول و خروج کا عمل اور ہندسے جو درج ہوں گے اون کے ہندسہ مندرجہ تختہ جات خروج و شمول نمبر ۹ و ۱۰ سے اور جملہ زمین خانہ نہم مندرجہ تختہ کل رقبہ نمبر ۱۴ سے مطابقت ہو

(۱۹) تختہ نمبر ۲۱ فولانی سال حال ہے یعنی جس سال کا تختہ مرتب ہوتا ہے اور اس کے جملہ خانوں کی خانہ پری

صحیح ہونے کے علاوہ اقتادہ اور بنجر کی تفصیل بھی صحیح بتلائی جاوے اور اس تعداد کی تختہ نمبر ۱۲ سے جو اخذ کیا ہے اوس کے مندرجہ ابواب صدر کے ساتھ مطابقت ہو ۔

(۲۰) تختہ نمبر ۲۲ مقدمات پوشیدگی و تغلب وغیرہ ہے اور اوس کی تکمیل بہت صحیح ہونی چاہیئے

(۲۱) تختہ نمبر ۲۳ ابواب شنوائی جمعبندی ہے اور اوس کے مندرجہ رقوم بر استثناء ابواب مین پوشیدگی اور اخفائے رقم (کہ یہ دونوں ابواب جمعبندی زراعت سے متعلق ہیں اور سال حال سوائے جمعبندی کے نام سے وصول باقی میں شریک اور سال آیندہ کی جمعبندی کے وقت مطالبہ سنہ گزشتہ میں جمع ہونے والے ہیں) بقیہ رقم وصول باقی متفرقات میں تمام سوائے جمعبندی شریک ہونی چاہیئے کیونکہ یہ غیر مقررہ رقم ہے ۔

(۲۲) تختہ نمبر ۲۴ وصولباقی بابواری سال حال ہر اس میں بلحاظ ہمہ ابواب وصولباقی سہ ماہی چہارم باوجود بقایا اور نیز تختہ نمبر ۲۵ وصولباقی بابواری ہمہ ابواب سنین ماضیہ مرتب ہوا کرے اور ان کے ساتھ ایک مجموعی گوشوارہ وصول رقم جس کا تختہ نمبر ۲۶ ہے مرتب ہوا کرے تا مقابلہ سالتمام پر دفتر صدر محاسبی مرتبہ گوشوارہ سے تفاوت و دقت نہ ہونے پاوے ۔

(۲۳) تختہ نمبر ۲۷ تعداد دیہات ویران ہے اور اس کی خانہ پری بہت اطمینان کے ساتھ ہونی چاہیئے اور اس کے خانہ ۱۶ کی تعداد تختہ نمبر ۶ کے خانہ ۱۷ کے مطابق ہووے ۔

(۲۴) تختہ نمبر ۲۸ جو ہراج مال منقولہ وغیر منقولہ نسبت وصول رقم بقایائے سرکاری کا ہے صحیح صحیح مرتب ہوا کرے

(۲۵) تختہ نمبر ۲۹ تفصیل تالاب و کنٹہ وغیرہ کا ہے اور اوس کی خانہ پری بہت ہی صحیح اور اس کے تین قطعہ ضمیمہ جات تعمیرات سال حال متعلق علاقہ مال اور دستبند اور آبپاشی کی مفصل حالت میں مرتب ہوا کریں

(۲۶) تختہ نمبر ۳۰ میں بمقابلہ ہراج سال گزشتہ کم و بیش رقم ہو تو اوس کی صراحت بھی ضرور ہے ۔

(۲۷) تختہ نمبر ۳۱ حسب ہدایت مندرجہ مثل ہمراسلہ نشان علاقہ ۲۰۴ مورخہ ۵ دی ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ ورنگل پوری پابندی کے ساتھ مرتب ہوا کرے ۔

(۲۸) تختہ نمبر ۳۲ حسب نمونہ مرتب اور ابلاغ ہوا کرے ۔

(۲۹) تختہ نمبر ۳۳ کے متعلق اس قدر صحیح تختہ درکار ہے کہ اس قسم کے دیہات اس مقدار میں پر منقطعہ کے ہیں جو جمعبندی اور وصول باقی کی رقم مندرجہ سے مطابق ہو۔ اور باقی خانجات کی خانہ پری صحیح صحیح ہو اور تعداد دیہات مندرجہ تختہ نمبر ۶ سے بھی مطابقت رکھے۔

(۳۰) تختہ نمبر ۳۴ ابتدائی مقدمات کا ہے اس میں موصولہ ومجاریہ وہر لنج وغیرہ کے مقدمات درج نہ ہوں گے بلکہ ابتدائی مقدمات وہی ہیں جنمیں تاریخ مقرر ہوا ور فریقین کے مقابلہ میں تصفیہ ہوتا ہو چنانچہ اس کے متعلق علحدہ کارروائی جاری ہے۔

(۳۱) تختہ نمبر ۳۵ مقدمات نمبری مرافعہ ونظر ثانی اور نگرانی صوبات اور محکمات تعلقداران سے مرتب ہوا کرے۔ اس میں بعد خانہ ہاے مرجوعہ وفیصلہ وباقی کے یہ بھی ظاہر کر دیا جاوے کہ اس قدر مقدمات میں فیصلہ تحت بحال اور اسقدر منسوخ اور اس قدر ترمیم ہوئی۔

فہرست اون نمونہ جات کی جو نظم ونسق سے متعلق ہیں

نمبر سلسلہ	نام نمونہ	نشان ضمیمہ	نمبر سلسلہ	نام نمونہ	نشان ضمیمہ
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	تختہ بارش	۱۳۲	ضمیمہ (۴)	تختہ جمعبندی متعلقہ فصل تابی	۱۴۰
۲	" احوال فصل	۱۳۳	ضمیمہ (۵)	" " " باغات	۱۴۱
۳	" دورہ عہدہ داران	۱۳۴	۶	تختہ تعداد دیہات	۱۴۲
۴	" آغاز واختتام جمعبندی	۱۳۵	ضمیمہ (۱)	تختہ ضمیمہ (۱) دیہات جاگیر	۱۴۳
۵	" جمعبندی بابوا	۱۳۶	۷	" تعداد مویشی	۱۴۴
ضمیمہ (۱)	تختہ جمعبندی متعلقہ فصل خریف	۱۳۷	۸	" " کاشتکاران	۱۴۵
ضمیمہ (۲)	" متعلقہ فصل آبی	۱۳۸	۹	" خروج	۱۴۶
ضمیمہ (۳)	" متعلقہ فصل پنج	۱۳۹	۱۰	" شمول	۱۴۷

۱۱	تختہ عین کمی	۱۴۸	۲۶	گوشوارہ مجملی بابتہ وصول رقم	۱۶۴
۱۲	؍ اضافہ	۱۴۹	۲۷	تختہ درخواست دیہات ویران	۱۶۵
۱۳	؍ کمی و معافی یکسالہ	۱۵۰	ضمیمہ (۱)	تختہ درخواست دیہات ویران	۱۶۶
۱۴	؍ کل رقبہ	۱۵۱		کہ امسال حال آباد شدہ	۱۶۷
۱۵	؍ اراضی مزروعہ	۱۵۲	۲۸	تختہ ہراج مال منقولہ و غیر منقولہ	۱۶۸
۱۶	؍ زمین تری	۱۵۳	۲۹	تختہ تالاب و کنٹہ ہا	۱۶۹
۱۷	؍ زمین خشکی	۱۵۴	ضمیمہ (۱)	تختہ فوری تعمیر	۱۷۰
۱۸	؍ زمین افتادہ	۱۵۵	ضمیمہ (۲)	تختہ تعمیر قول و سقبند	۱۷۱
۱۹	؍ زمین ناقابل الزراعت	۱۵۶	ضمیمہ (۳)	تختہ تعمیر استصوابی عہدہ داران	۱۷۲
۲۰	؍ انعامات	۱۵۷		آب پاشی	۱۷۳
۲۱	؍ ٹولاؤنی	۱۵۸	۳۰	تختہ ابواب ہراجی	۱۷۴
۲۲	؍ مقامات پوشیدگی	۱۵۹	۳۱	تختہ پیداوار اجناس	۱۷۵
۲۳	؍ ابواب سوائے جمعبندی	۱۶۰	۳۲	تختہ ہراج آبکاری	۱۷۶
۲۴	؍ وصول باقی بابواری سنہ حال	۱۶۱	۳۳	تختہ تعداد دیہات بن مقطعہ	۱۷۷
۲۵	؍ ؍ بقایا	۱۶۲	۳۴	تختہ مقدمات ابتدائی	۱۷۸
ضمیمہ (۱)	؍ شمول و خروج رقومات	۱۶۳	۳۵	تختہ مقدمات مرافعہ	۱۷۹

قواعد وظایف و انعام

نام و نفاذ — فقرہ ۱ دستور العمل گشتی فینانس و ۱۳۴۰ف

دفعہ (۳۰۱۵) ان قواعد کا نام سول پنشن و لزمی قواعد وظیفہ اہل قلم سرکار عالی ہوگا اور اس کا اجرا تاریخ ۰ خورداد ۱۳۴۰ف سے عمل میں آوے گا اور اس تاریخ سے تمام وظائف کا انہیں قواعد کے مطابق فیصلہ ہوگا۔

ترمیم یا تبدیل — فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۳۰۱۶) سرکار عالی ان قواعد کی وقتاً فوقتاً ترمیم

تبدیل کرنے کے حق کو محفوظ رکھتی ہے۔

الفاظ خاص کے معانی — فقرہ ۲ ایضاً

دفعہ (۳۰۱۷) لفظ سول یا اہل قلم میں ملازمان کوتوالی داخل نہ ہونگے (فقرہ ۳ دستورالعمل ملفوفہ گشتی فینانس نشان ۹ سنہ ۱۳۳۰ف) لیکن بذریعہ گشتی مجریہ دفتر موصوف نشان ۴۵-۴۶ ۲ آذر سنہ ۱۳۳۰ف موسومہ معتمد عدالت و کوتوالی وگشتی صدر محاسبی نشان ۹ سنہ ۱۳۳۴ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ تا تیاری قواعد مخصوص۔ ملازمان کوتوالی سے بھی یہ دستورالعمل متعلق رہے گا۔

لفظ پنشن۔ یا۔ وظیفہ۔ انعام پر بھی حاوی ہے تا وقتیکہ فحوای عبارت سے اسکا خلاف مفہوم نہ ہوتا ہو۔

لفظ خدمت مستقل۔ سے مراد وہ خدمت ہے۔ جو عارضی یا ہنگامی نہ ہو۔

فقرہ ۳ دستورالعمل وگشتی فینانس ۹ سنہ ۱۳۳۰ف — لفظ تنخواہ میں ماہوار اور پرسنل الونس یعنی وہ ماہوار جو سوای تقرر سے ملتی ہے شامل ہے۔ لفظ تنخواہ میں الونس مقامی۔ بھتہ دورہ۔ ڈپوٹیشن الونس۔ شامل نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسی ماہواری جاے جو الونس مذکورہ بالا کو شامل ہو تو حساب اوسط تنخواہ کرتے وقت وہ الونس خارج ہوکر صرف اصل ماہوار محسوب ہوگی۔

اوسط تنخواہ۔ سے مراد اخیر پانچ سال کی تنخواہ کا اوسط ہے۔

ابتدائی سالم وظیفہ کا عدم لزوم — فقرہ ۴ و ۵ ایضاً

دفعہ (۳۰۱۸) پوری مقدار کا وظیفہ جو ان قواعد کی رو سے قابل منظوری ہو دینا لازمی نہ ہوگا جب تک کہ عہدہ دار کی کارگزاری فی الحقیقت پسندیدہ نہ ہو (فقرہ ۴) ایسے کسی شخص کو وظیفہ دینا لازمی نہ ہوگا جس کا بوجہ بدچلنی۔ یا نالایقی۔ کہ سرکاری ملازمت سے علاحدہ کرنا مقصود ہو (فقرہ ۵) یا تنزل یافتہ ہو یا اور کسی قسم کا سزا یافتہ ملازم ہو (گشتی دفتر فینانس ۱۵ سنہ ۱۳۳۰ف)

وظیفہ کے عوض انعام نہ ملے گا — فقرہ ۶ ایضاً

دفعہ (۳۰۱۹) کوئی شخص جو وظیفہ کا مستحق ہو۔ وظیفہ کے عوض انعام نہ پاسکے گا۔

وظیفہ مسدود ہوسکتا ہے — فقرہ ۷ دستورالعمل وگشتی ۹ فینانس سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۰۲۰) سرکار عالی کو اختیار ہے کہ اگر کوئی وظیفہ خوار کسی سنگین جرم یا بدچلنی کی علت میں مجرم قرار پایا ہو اوس کے وظیفہ کو ایک میعاد معین کے لئے یا قطعاً بند کردے۔

شمار میعاد ملازمت کے لئے عمر کے قواعد
فقرہ ۸ ایضاً

دفعہ (۳۰۲۱) ملازمت درجہ اعلی کے لئے بیس سال اور درجہ ادنی کے لئے اٹھارہ سال سے پیشتر کی عمر ملازمت وظیفہ کے واسطے محسوب نہوگی ۔

ملازمت صرف خاص کے متعلق
فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۳۰۲۲) اگر کسی شخص کی مدت ملازمت سے ایک حصہ صرف خاص میں گزرا ہوا اور بقیہ حصہ علاقہ دیوانی میں ۔ یا اس کے برخلاف تو اوس کے وظیفہ کے لئے اوتنا ہی حصہ مدت ملازمت کا شمار کیا جاویگا جو علاقہ دیوانی میں گزرا ہو لیکن یہ قاعدہ اون اشخاص سے متعلق نہ ہوگا جن کی خدمات ان قواعد کی اجرائی کے پیشتر ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہوئے ہوں ۔

صرف مستقل ملازمت وظیفہ میں شمار ہوگی
فقرہ ۱۰ ایضاً

دفعہ (۳۰۲۳) وظایف صرف ایسی ملازمت سرکاری کے لیے عطا ہوں گے جو خدمت مستقل کی بابت ہوا اور جس کی تنخواہ خزانہ سرکار سے ملتی ہو

ملازمت لوکل فنڈ کے متعلق
گشتی محاسبی ۲۹ شہریور ۱۳۳۱ ف فقرہ اول

دفعہ (۳۰۲۴) صیغہ لوکل فنڈ کی ملازمت سرکاری متصور نہ ہوگی ۔

ملازمت فیس یا کمیشن
فقرہ ۱۱ دستور العمل و گشتی فینانس ۳ ۱۳۳۱ ف

دفعہ (۳۰۲۵) اون اشخاص کی مدت ملازمت محسوب نہ ہوگی جن کو اون کی خدمات کی اجرت صرف فیس یا کمیشن سے ملتی ہو ۔

گشتی فینانس ۴ شہریور ۱۳۳۱ ف

(تشریح) جن ملازموں کو لوکل فنڈ یا کسی فیس کی آمدنی سے تنخواہ ملتی ہے وہ شاہی ملازم نہیں سمجھے جاسکتے اور نہ اونکو وظیفہ و انعام کا حق خزانہ شاہی سے حاصل ہے ۔

مستقل ملازم کی ہنگامی ملازمت کا زمانہ

دفعہ (۳۰۲۶) اگر کسی مستقل ملازم کی تعیناتی کسی ہنگامی خدمت پر باین شرط کی گئی ہو کہ وہ پہر اپنی خدمت پر عود کریگا تو ایسی صورت میں اوس کے ایام تعیناتی کے محسوب ہوں گے

(فقرہ ۱۲ ایضاً) جو شخص صیغہ متعلقہ سرکاری سے بخواہش خود صیغہ لوکل فنڈ میں منتقل ہوا ہے تو اوس کو ضرور ہوگا کہ حسب گشتی دفتر فینانس نشان ۳ ۱۳۳۱ ف عوضانہ حق العود ادا کرتا رہے ۔ اور اوس حالت میں اوسکا حق حسب تشریح مندرجہ گشتی مذکور محفوظ رہیگا ۔ اور ایسے انتقال کے لئے کوئی خاص منظوری سرکار کی ضرورت نہ ہوگی افسران سررشتہ متعلقہ کی رضامندی کافی ہوگی ۔ اگر کسی شخص ملازم صیغہ متعلقہ کا صیغہ لوکل فنڈ میں باغراض سرکاری لیا جانا ضروری سمجھا جائے تو بمعافی عوضانہ حق العود مقرر کیا جاویگا اور بعد رضامندی افسران سررشتہ متعلقہ سرکار کی منظوری بھی بصیغہ فینانس

ضرور ہوگی۔ ہر دو صورت ہائے مصرحہ مافوق میں مدت کارگزاری صیغہ لوکل فنڈ۔ میعاد ملازمت سرکاری میں محسوب

(گشتی صدرمحاسبی نشان ۲۹ شہریور ۱۳۲۰ف بحوالہ مراسلہ فینانس نشان ۲۹۱۰۔ ۲۲ امرداد ۱۳۰۵ف)

تنخواہ یاب کارآموزوں کی مدت ملازمت

دفعہ (۳۰۳۷) تنخواہ یاب کارآموزوں کی مدت ملازمت جو مستقل خدمات پر ہوں وظیفہ کے لئے محسوب ہوگی (فقرہ ۱۳) ماہوار یاب کارآموزوں کی تاریخ تقرر خدمت سے وظیفہ کی میعاد محسوب ہوگی (گشتی صدرمحاسبی نشان ۲۰ شہریور ۱۳۲۱ف بحوالہ مراسلہ فینانس نشان ۹۱۵۔ ۱۵ اسفندار ۱۳۲۰ف)

سیویلین کی مدت ملازمت

دفعہ (۳۰۳۸) سیویلین یا دیگر کارآموزان کارگزار کی تاریخ ابتدائی ملازمت وہ قرار دی جاوے گی جب کہ وہ کسی مستقل خدمت پر مقرر ہوں یا کسی مستقل خدمت پر منصرم ہو کر بلافصل مستقل ہو جاویں (حکم سرکار صیغہ فینانس نمبر ۶ مندرجہ جریدہ ۵ ردی ۱۳۲۶ف صفحہ ۲۴) اون سیویلین کا زمانہ کارگزاری جو ۲۴ رجب ۱۳۱۱ھ م ۷ اسفندار ۱۳۰۲ف تک امتحان میں کامیاب اور مختلف علاقوں میں مامور بیافت الونس اس وقت تک متعین ہیں شریک ملازمت کیا جاوے لیکن تاریخ متذکرہ صدر کے بعد جو سیویلین کامیاب ہوئے یا ہوں گے اون کے لئے سابق کا ہی حکم بحال رہیگا (حکم سرکار صیغہ فینانس مندرجہ جریدہ ۳۰ مہر ۱۳۲۶ف جلد اول ضمیمہ ۹۱۸ جزو اول)

طلباء تعلیم یافتہ انگلستان کی مدت ملازمت

(حکم سرکار صیغہ فینانس مندرجہ جریدہ ۶ اسفندار ۱۳۱۹ف صفحہ ۳۶ جزو اول)

دفعہ (۳۰۳۹) طلباء تعلیم یافتہ انگلستان کا زمانہ کارآموزی بھی جس تاریخ سے کہ اون کے نام الونس جاری ہوا ہے ملازمت میں محسوب ہوگا۔

حکیموں کی مدت ملازمت کا حساب

(حکم سرکار صیغہ فینانس مندرجہ جریدہ ۲۶ خورداد ۱۳۱۹ف صفحہ ۳۰ جزو اول)

دفعہ (۳۰۴۰) حکماء کا وہ زمانہ جو کامیابی کے بعد تنخواہ کے ساتھ گزرا ہو یعنی پروبیشنری زمانہ۔ مدت ملازمت میں محسوب ہوگا۔

ہنگامی ملازم کی ملازمت یا منصرمکارکی ملازمت

دفعہ (۳۰۴۱) اگر کوئی شخص کسی ہنگامی خدمت پر یا منصرمانہ کسی خدمت پر مامور ہو تو اوس کی مدت ملازمت محسوب نہ ہوگی الا اوس صورت میں جبکہ بالآخر وہ ہنگامی خدمت مستقل ہو جاوے یا یہ کہ ایسے شخص کی منصرمی کا سلسلہ استقلال پر ختم ہو (فقرہ ۱۴ دستورالعمل) جس ملازم کی ہنگامی خدمت بلا وقفہ مستقل ہوگئی ہے یا یہ کہ ایسے ملازم کی منصرمی کا سلسلہ استقلال پر ختم ہوا ہے تو اوس کی تاریخ ابتدائی ملازمت

سول لسٹ اور نیز حاضری وصول یا تختہ جات رخصت وغیرہ میں درج ہوگی جس تاریخ ابتداءً وہ خدمت ہنگامی یا منصبی پر مقرر ہوا تھا (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۸ سنہ ۱۳۲۲ف) گشتی نشان ۸ سنہ ۱۳۲۲ف صرف جدید ملازموں سے متعلق ہے۔ مثلاً زید ایک جدید شخص کسی ہنگامی خدمت پر ۵ اردی سنہ ۱۳۲۲ف کو مقرر ہوا یا کسی مستقل خدمت پر منصرم ہوا اور بعد دو سال دو ماہ کے یعنی ۵ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف کو اوس کی ہنگامی خدمت مستقل ہوگئی یا اوس کی منصرمی کا سلسلہ استقلال پر ختم ہوا تو اب اوس کی تاریخ ابتداء ملازمت کی ۵ دی سنہ ۱۳۲۲ف لکھی جاوے گی اور تاریخ استقلال ۵ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف درج ہوگی اسی طرح اگر کوئی مستقل ملازم کسی دوسری خدمت پر مثلاً ۵ دی سنہ ۱۳۲۲ف کو منصرمانہ مقرر ہوا اور ۵ امرداد سنہ ۱۳۲۲ف کو مستقل کردیا گیا تو اوس کی تاریخ تقرر برعہدہ حالیہ وہی تاریخ استقلال ہوگی کیونکہ اگر تاریخ تقرر منصرمی تاریخ تقرر برعہدہ حالیہ قرار دی جاوے گی تو اوس ملازم کی تاریخ استقلال سے پہلے جو کوئی اوس عہدہ کا مستقل ملازم رہا ہو اوس کے حقوق متقدمہ پر مضر اثر پڑیگا (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۲۲ سنہ ۱۳۲۲ف) اگر کوئی شخص ایک مدت تک کسی ہنگامی خدمت پر مامور رہا ہو اور اوس ہنگامی ملازمت کے انقطاع سے پہلے بلا وقفہ کسی دوسری جائداد مستقل پر بلافصل مامور کیا جاوے یا کسی ایک خدمت پر منصرم رہکر کسی دوسری خدمت پر بلافصل مستقل مامور ہو جاوے تو ایسی صورتوں میں زمانہ ملازمت ہنگامی و منصرمانہ بیساد ملازمت قابل الوظیفہ میں شمار کیا جاویگا (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ف)

کن رخصتوں کا زمانہ ملازمت میں محسوب ہوگا | دفعہ (۳۰۳۲) رخصت اتفاقیہ اور رخصت خاص کا پورا زمانہ اور رخصت خانگی و بیماری کا اوس قدر زمانہ جس کی بابتہ کوئی جزو تنخواہ کا ملا ہو ملازمت میں محسوب ہوگا (دستور العمل) رخصت خانگی و بیماری میں جس قدر حصہ تنخواہ کا ملے گا اوس کی مناسبت سے رخصت کا زمانہ ملازمت میں محسوب ہوگا یعنی اگر رخصت خانگی یا بیماری میں نصف تنخواہ ملی ہو تو نصف زمانہ اور اگر ایک ربع ملی ہو تو ایک ربع زمانہ رخصت کا مدت ملازمت میں محسوب ہوگا نہ اس سے زائد (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ... سنہ ۱۳۲۲ف)

زمانہ معطلی کا شمار کس طرح ہوگا | دفعہ (۳۰۳۳) اگر کوئی مدت [illegible] ملازم مفسوبہ پر معطلی گزری ہو تو ایسی مدت معطلی محسوب ہو سکتی ہے بشرطیکہ معطلی کے بعد بحالی ہوئی ہو۔ جو مدت کہ ایسی معطلی کے زمانہ میں گزری ہو جو خاص سزا کے طور پر کی گئی تھی تو ایسی معطلی کی مدت محسوب نہ ہوگی۔ اگر کوئی عہدہ دار جو تا تحقیقات الخ

منسوبہ معطل کیا گیا ہو بحال کیا جاوے لیکن اوس کی تنخواہ کا کوئی جزو بابتہ ایام معطلی بطور سزا وضع کیا گیا ہو تو ایسے ایام معطلی میں محسوب نہ ہوں گے بجز اوس صورت کے کہ حکم بحالی میں صراحتاً ظاہر کیا جاوے کہ ایسی مدت محسوب ہوگی (فقرہ ۱۶ دستور العمل) معطلی کا وہ زمانہ جس میں کوئی جزو تنخواہ کا حاصل ہوا ہو اوسیقدر داخل میعاد ملازمت ہوگا جو سالم تنخواہ کی شمار کرنے سے منطبق ہو سکتا ہو۔ مثلاً کوئی شخص سواجبی سو روپیہ معطل ۶ چھ مہینہ تک اور اوس کو ربع تنخواہ ملی تو میعاد ملازمت میں صرف ڈیڑہ مہینہ داخل ہوگا اور تنخواہ البتہ سالم شمار ہوگی (مراسلہ دفتر فینانس نشان ۲۶۲ ۲۴ سنہ ۱۳۰۵ ف موسومہ صدر محاسبی)

قائم مقامی کے زمانہ کے متعلق | دفعہ (۳۰۳۴) اگر کسی خدمت پر کوئی شخص ملازم منصرم رہا ہو تو یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ منصرمی غیر تامہ تہی یا تامہ تہی اگر اوس منصرمی کی حالت میں وہ بحاثیت ملازمین مستقل رخصت کے حق کے حاصل کرنے اور اوس خدمت پر بختم رخصت عود کرنیکا حقدار تہا اور سالم تنخواہ منصرمی پایا تہا یا نہیں اگر اس کا نتیجہ بصیغہ اثبات مترتب ہو تو تنخواہ شمار میں لانے کے قابل ہوگی (مراسلہ دفتر معتمدی فینانس ۲۶۳ ۲۸ آذر سنہ ۱۳۰۵ ف موسومہ صدر محاسبی)

استعفار کا اثر | دفعہ (۳۰۳۵) کسی خدمت سے استعفا پیش کرنے پر گذشتہ خدمت ملازمت اس خدمت کی کالعدم ہو جاوے گی الا اوس صورت میں جبکہ منظوری سرکار کسی ایسی دوسری خدمت کو حاصل کرنے کے لئے استعفا پیش ہوا ہو جو قابل وظیفہ ہو یعنی بعد منظوری استعفار (فقرہ ۱۷ دستور العمل)

وقفہ ملازمت کا اثر | دفعہ (۳۰۳۶) ملازمت کا مسلسل نہ ہونا یا ملازمت میں وقفہ پڑ جانا (جبکہ ملازمت میں وقفہ نہیں پڑتا) گزشتہ ملازمت کو زائل کر دیگا لیکن سرکار عالی کو اختیار ہے کہ مجموعی مدت دو سال تک کے وقفوں کو اور نیز ملازمت میں چھ مہینہ تک کی کمی کو معاف کر دے (فقرہ ۱۸ دستور العمل)

خدمت اعلیٰ وادنے کے احکام | دفعہ (۳۰۳۷) کل خدمات جنکی تنخواہ پندرہ روپیہ ماہانہ زیادہ نہو یا جن کو آیندہ سرکار عالی ملازمت ادنیٰ قرار دیوے ملازمت ادنیٰ میں محسوب ہوں گے اور باقی کل خدمات ملازمت اعلیٰ میں (فقرہ ۱۹ دستور العمل)

دفعہ (۳۰۳۸) اگر کسی شخص کو ملازمت کا ایک حصہ ادنیٰ میں اور ایک حصہ درجہ اعلیٰ میں ہو تو دو

اختیار ہوگا کہ خواہ اپنی کل ملازمت درجہ ادنیٰ میں محسوب کرے یا ہر ایک درجہ میں علحدہ علحدہ لیکن اگر کوئی شخص کسی الزام کی پاداش میں درجہ اعلیٰ سے درجہ ادنیٰ میں تنزل کیا جاوے تو اس دفعہ سے بغیر خاص اجازت سرکار کے مستفید نہ ہوگا (فقرہ ۲۰ دستور العمل)

دفعہ (۳۰.۳۹) اگر کوئی شخص دو سے زیادہ خدمات رکھتا ہو جس میں سے ہر ایک خدمت اس طرح پر ہو کہ اوس کی تنخواہ پندرہ روپیہ سے زیادہ نہیں ہے ملازمت درجہ ادنیٰ ہے تو ایسا شخص اپنی ملازمت کو ملازمت درجہ اعلیٰ اس بنا پر قرار نہیں دے سکتا کہ اوس کی مجموعی تنخواہ پندرہ روپیہ سے زیادہ ہے بجز اس صورت کے کہ ان دو یا دو سے زیادہ خدمات کا اس طور پر انتظام کیا گیا ہو اور ان کی تنخواہ اس ارادہ سے قرار دی گئی ہو کہ ان دو یا دو سے زیادہ خدمات پر ایک ہی شخص مامور ہونا چاہیئے (فقرہ ۲۱ دستور العمل)

وظایف کے اقسام | دفعہ (۳۰.۴۰) وظائف چار قسم کے ہوں گے (۱) وظیفہ معاوضہ (۲) وظیفہ معذوری (۳) وظیفہ پیرانہ سالی (۴) وظیفہ استحقاق (فقرہ ۲۲ دستور العمل)

وظیفہ معاوضہ کے اشکال | دفعہ (۳۰.۴۱) وظیفہ معاوضہ اوس شخص کو دیا جاویگا جس کی خدمت تخفیف میں آگئی ہو۔ یا اوس خدمت کی تنخواہ میں کمی کی گئی ہو۔ اور اوس کو کوئی دوسری مناسب خدمت نہ دی جا سکتی ہو۔ (فقرہ ۲۳ دستور العمل)

(تشریح) (۱) خدمت کی تنخواہ میں کمی ہونے کی صورت میں بعض اوقات ایسے شخص کو اوس کی تنخواہ کا تکملہ بطور پرسنل الاونس دیگر ملازمت میں رکھنا زیادہ مناسب ہوگا بہ نسبت وظیفہ معاوضہ دینے کے (فقرہ ۲۳ دستور العمل)

(تشریح) (۲) کسی کی تخفیف کے وقت اس امر کے قرار دینے میں کہ کون شخص تخفیف کیا جاوے اس کا پورا لحاظ رکھنا ضرور ہے کہ وظیفہ معاوضہ کا بار تا بامکان کم پڑے۔

(تشریح) (۳) کسی خدمت کے تخفیف کے وقت اوس شخص کو جو تخفیف میں آنیوالا ہو تاریخ اجرائے تخفیف سے تین مہینہ قبل اطلاع دینا ضرور ہے اور اوس کو تین مہینہ کی بابت اگر زمانہ اطلاع تین مہینہ سے کم ہے تو اوس مدت کی جو تین مہینہ سے کم ہو پوری تنخواہ پانیکا حق ہوگا۔

وظیفہ معذوری اور صداقت طبی کے احکام | دفعہ (۳۰.۴۲) وظیفہ معذوری اوس شخص کو دیا جاویگا جو کہ ضعف

جسمانی یا دماغی کی وجہ سے ناقابل اوس خدمت کے جس پر وہ مقرر ہے ہو گیا ہو۔ وظیفہ معذوری کے لئے اگر شخص
معذور کی ماہوار دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو اضلاع میں طبیب ضلع اور اول تعلقدار کا صداقت نامہ اور بلدہ میں
کسی حکیم درجہ اول اور اوس محکمہ کے افسر کا صداقت نامہ جس میں وہ مامور ہو مع سبب ضعف و ناکارگی اور اگر
شخص معذور کی ماہوار دو سو سے زیادہ ہو تو اوس کو ایک ایسے ڈاکٹروں کی بورڈ کا صداقت نامہ ضرور ہوگا جو
منجانب سرکار مقرر کیا جاوے اگر کوئی شخص کسی دوسری وجہ سے اپنی خدمت سے برخاست کیا گیا ہو
تو صرف اسی بنا پر کہ وہ صداقت نامہ معذوری کا پیش کر سکتا ہے وظیفہ معذوری کا مستحق نہ ہوگا علی ہذا اگر
معذوری بوجہ عادات ناشایستہ کے ہوئی ہو

(**تشریح**) بذریعہ مراسلہ دفتر فینانس ۱۸۹۳-۲۶ خورداد ۱۳۱۲ف موسومہ معتمد مالگزاری صداقت نامہ
طبیب کا ایک نمونہ خاص شایع ہوا ہے۔

(**نمونہ**) تصدیق کی جاتی ہے کہ آج کے روز احتیاط کے ساتھ فلاں ابن فلاں کا امتحان طبی کیا گیا میری
رائے میں اوس کی عمر (   ) سال ہے اور وہ خود (   ) بیان کرتا ہے مجھے یقین ہے کہ نامبردہ آیندہ
دوامًا کسی قسم کی خدمت (یا جس صیغہ سے اوس کا تعلق ہے اوس کی خدمت کے) قابل نہیں ہے اور وہ فلاں
مرض میں مبتلا ہے میری رائے میں اوس کی معذوری عادات ناشایستہ کی وجہ سے نہیں ہوئی ہے۔

(**نوٹ**) اگر نامبردہ دوامًا ناقابل ملازمت ہو تو اوس کی صراحت ہونا چاہیئے کہ وہ کس قدر عرصہ میں
قابل ملازمت ہوگا اگر وہ کم محنت کرنے کے قابل ہو تو اوس کی صراحت کر دینا چاہیئے۔

وظیفہ پیرانہ سالی کے استکمال و احکام

دفعہ (۳۴۴ بہ ۳۴۲) وظیفہ پیرانہ سالی اوس شخص کو دیا جاویگا جو کہ ایک
خاص تعداد عمر پہونچنے پر قواعد کی رو سے وظیفہ پانے کا مستحق ہو یا وظیفہ لینے پر مجبور کیا جاوے (فقرہ ۲۵ دستور العمل)
خاص تعداد عمر سے پچپن سال مراد ہے یعنی عمر کے پچپن سال پورے ہونے پر ملازم کو وظیفہ پیرانہ سالی کی درخواست
کا استحقاق حاصل ہوگا۔ لیکن نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ کسی شخص کو بشرط رضامندی اوسکی
یا بغرض مدت خاص سرکار عالی اوسکو کسی اور مدت معین تک ملازمت پر قائم رہنے کا حکم دیں (گشتی دفتر معتمد
فینانس نشان ۲۰ سنہ ۱۳۰۰ف —

وظیفہ استحقاق کے احکام	دفعہ (۳۰۴۴) وظیفہ استحقاق اوس شخص کو دیا جاویگا جو بوجہ ملازمت

سی سال اپنی خوشی سے وظیفہ کی درخواست کرے (فقرہ ۲۶ دستورالعمل)

(نوٹ) ہر شخص کو تیس سال کی ملازمت ختم کرنے پر وظیفہ کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن وہ اس غرض سے علحدہ نہیں ہوسکتا کہ علاوہ سرکار عالی میں کوئی دوسری خدمت حاصل کرے اور سوائے تنخواہ کے وظیفہ بھی پائے۔ اگر شخص مذکور دو مختلف خدمتیں رکھتا ہو تو وہ بلا منظوری سرکار مجاز نہ ہوگا کہ ایک خدمت سے بحصول وظیفہ علحدہ ہو اور دوسری پر قائم رہے بصورت منظوری سرکار وظیفہ کا اجرا اوس وقت تک ملتوی رہیگا جب تک کہ مطلقاً علحدہ نہ ہوجائے فقرہ ۴۳

شرح وظیفہ وانعام متعلقہ ملازمت درجہ ادنیٰ	دفعہ (۳۰۴۵) بپابندی شروط مندرجہ دفعات ماسبق ملازمت

درجہ ادنیٰ کے لئے وظیفہ اور انعام کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

(الف) جو ملازمت پانچ سال سے کم ہو اوس کے لئے کوئی وظیفہ یا انعام عطا نہیں ہوگا۔

(ب) جو ملازمت پانچ سال یا پانچ سال سے زیادہ لیکن دس سال سے کم ہو اوس کے لئے پانچ مہینہ کی تنخواہ بطور انعام عطا ہوگی۔ اور جو ملازمت دس سال یا دس سال سے زیادہ ہو لیکن تیس سال سے کم ہو تو اوس کے لئے فی سال نصف ماہ کی تنخواہ بطور انعام عطا ہوگی۔ جو ملازمت تیس سال یا اوس سے زیادہ ہو اوس کے لئے نصف تنخواہ کا وظیفہ جو پانچ روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو عطا ہوگا (فقرہ ۲۷ دستورالعمل)

شرح وظیفہ وانعام برائے ملازمت درجہ اعلیٰ	دفعہ (۳۰۴۶) بپابندی شروط مندرجہ دفعات ماسبق

ملازمت درجہ اعلیٰ کے لئے وظیفہ وانعام کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

(الف) پندرہ سال سے کم ملازمت کے لئے ہر کامل سال ملازمت کی بابت ایک مہینہ کی تنخواہ اس شرح سے جو کہ بروقت عطائے انعام ملتی ہو بطور انعام عطا ہوگی۔

(ب) پندرہ یا پندرہ سال سے زیادہ ملازمت کے لئے مقدار وظیفہ کا تعین حسب قاعدہ ذیل کیا جاویگا

(قاعدہ) اوسط تنخواہ کو تعداد سنین مدت ملازمت میں ضرب کرکے ۶۰ پر تقسیم کیا جاوے تو خارج قسمت مقدار وظیفہ کی ہوگی (دفعہ ۲۸ دستورالعمل) یہ قاعدہ صرف تیس سال تک محدود و محصور ہے پس اگر کسی شخص کی ملازمت تیس سال سے زیادہ ہو تو اوس کو بھی نصف تنخواہ سے زیادہ وظیفہ کا حق نہ ہوگا۔ مدت ملازمت میں سال کی

کسرات اگر چھ مہینے کے اندر ہے تو وہ حساب میں محسوب نہ ہوگی۔ اور چھ مہینہ سے زائد ہو تو تکملۂ سال کے لئے جتنے دن کم ہوں اوس کی نسبت حسب دفعہ ۱۸ دستور العمل کارروائی ہوسکتی ہے (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۳۱۶ ف ۱۳۳۱) فقرہ ۲۸ دستور العمل)

(تمثیل) اگر اوسط تنخواہ ایک ہزار ہو اور مدت ملازمت ۲۸ سال تو مقدار وظیفہ کی $\frac{1000}{60} \times 28 = \frac{28000}{60}$ ہوگی۔ لیکن کسی شخص کو بوجہ معذوری وظیفہ دیا جاوے تو ایسے شخص کو اوس کی تنخواہ کا نصف حصہ ملیگا بشرطیکہ اوس کی مدت ملازمت پوری پچیس سال کی ہو اور اوس نے اپنی معذوری کی نسبت بلحاظ شرائط متذکرۂ فقرہ ۲۴ دستور العمل ڈاکٹر کا سارٹیفکیٹ پیش کیا ہو۔ معمولاً مقدار وظیفہ کی ایک ہزار روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہوسکے گی الابمنظوری خاص بندگان اعلیحضرت مدظلہ العالی (فقرہ ۲۸ دستور العمل)

(تشریح) بذریعہ مراسلہ دفتر فینانس نشان ۴۷ ۱۴ – ۲۶ مہر ۱۳۳۱ ف و گشتی مجلس مالگزاری نشان ۱۳۹ ۱۳۳۱ ف یہ صراحت ہوئی ہے (سنین ماضیہ میں کبھی کبھی باغراض انتظامی ماہ ہائے الٰہی کی تعداد میں جو کم و بیشی ہوئی ہے اوس کا کوئی اثر کسی ملازم کی مدت ملازمت پر نہ پڑیگا۔ بلکہ ۱۲ مہینے کے سال کے حساب سے مدت ملازمت شمار ہوگی

منصبداران یا ملازمان فوج مشترکہ ملازمت کے احکام

دفعہ (۴۷ ۳۰ ۳) منصبدار یا ملازمان فوج بے قاعدہ جب وہ کسی خدمت پر مامور ہوں اور اون کا منصب یا اون کی فوجی تنخواہ خدمت کی تنخواہ میں وضع ہوتی ہو تو وہ بلحاظ قواعد ہذا اوس جزو تنخواہ خدمت پر وظیفہ پائیں گے جو علاوہ منصب یا تنخواہ فوجی اونکو ملتا ہو۔

(مثلاً) زید جو ایک منصبدار یا ایک ملازم فوجی ہے اور جس کا منصب یا جس کی فوجی تنخواہ صہ ۵۰ ہو وظیفہ پانیکے وقت یکصد روپیہ کی جائے پر مامور ہو اور حسب قواعد ہذا اپنی نصف تنخواہ کے وظیفہ کا مستحق ہو تو اوس کو علاوہ اوس کی تنخواہ منصب یا فوجی پچاس روپیہ کے نصف کا وظیفہ یعنی پچیس روپیہ ماہوار کا وظیفہ ملیگا و ۲۹ دستور العمل

شخص انعام یافتہ کو دوبارہ ملازمت میں داخل کرنیکے احکام

دفعہ (۴۸ ۳۰ ۳) اگر کسی عہدہ دار کو انعام معاوضہ ملا ہو اور وہ دوبارہ ملازمت میں داخل ہونا چاہے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ خواہ زر انعام کو واپس دیکر ملازمت سابقہ کو محسوب کرنے کی درخواست کرے یا انعام کی رقم واپس نہ دیکر پچھلی ملازمت سے دست بردار ہو۔ انعام کی واپسی بذریعہ اقساط ماہانہ جس کی مقدار ثلث تنخواہ سے کم نہ ہو ہوسکے گی۔ لیکن جب تک کل رقم انعام واپس

نہ ہو جائے ملازمت سابقہ کے محسوب کرنے کا حق نہ قائم ہوگا (فقرہ ۳۰ دستور العمل)۔

تصرف وظیفہ یافتہ کی دوبارہ ملازمت کے احکام دفعہ (۳۰۔۴۹) اگر کوئی عہدہ دار جسکو وظیفہ معاش مل چکا ہو دوبارہ سرکاری ملازمت میں داخل کیا جاوے تو بموقوفی وظیفہ اوس کی ملازمت سابقہ محسوب ہو سکیگی اور اگر جدید خدمت کی تنخواہ خدمت سابقہ کی تنخواہ سے کم ہو تو اس صورت میں وہ اپنے وظیفہ کا اُس قدر حصہ حاصل کر سکیگا جو تنخواہ خدمت جدید اور خدمت سابقہ کے فرق کے برابر ہو۔ لیکن صورت آخر میں وہ ملازمت سابقہ کو محسوب نہ کر سکیگا (فقرہ ۳۱ دستور العمل)

(**مثال**) زید تنخواہ یاب سو روپیہ کو ۲۵ کا وظیفہ ہوا۔ اور بعد وظیفہ کے وہ پھر ملازمت سرکاری میں داخل کیا گیا

(۱) اگر جدید خدمت کی تنخواہ (۲۵) روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو اوسکا وظیفہ موقوف رہیگا اور ملازمت سابقہ کا شمار جدید وظیفہ کے لئے ہوگا۔

(۲) اگر جدید خدمت کی تنخواہ ۵۰ ہو تو اوس کو اختیار ہوگا کہ بموقوفی وظیفہ ملازمت سابقہ کو محسوب کر لے یا ملازمت سابقہ سے دست بردار ہو کر وظیفہ اور تنخواہ خدمت جدید دونوں لیوے۔

(۳) اگر جدید خدمت کی تنخواہ ۶۰ ہو تو وہ وظیفہ کو موقوف کر کے ملازمت سابقہ کو محسوب کر سکتا ہے یا پچیس روپیہ وظیفہ اور ساٹھ روپیہ تنخواہ لے سکتا ہے۔

(**نوٹ**) جو ملازم کہ ایام رخصت بیماری وغیرہ میں جو تنخواہ ملتی ہے اوس کے لئے بھی یہی قاعدہ ہے لیکن ایسے ایام رخصت کی تنخواہ ہر گز رقم وظیفہ سے کم نہ ہوگی۔ (فقرہ ۳۱ دستور العمل)

دفعہ (۳۰۔۵۰) اگر کسی شخص کو وظیفہ یا انعام معذوری مل چکا ہو اور وہ پھر ملازمت سرکاری میں داخل ہو تو اوس کے متعلق وہی قواعد عمل میں آوینگے جو وظیفہ یاب وظیفہ معاوضہ کی بابت قرار دئے گئے ہیں۔ (فقرہ ۳۲ دستور العمل)

دفعہ (۳۰۔۵۱) جس عہدہ دار کو وظیفہ پیرانہ سالی یا وظیفہ استحقاق ملا ہو دوبارہ ملازمت سرکاری میں بغیر منظوری نواب مدار المہام سرکار عالی داخل نہ ہو سکے گا۔ اور بصورت دوبارہ ملازمت میں داخل ہونے کے پوری ماہوار عہدہ کی سوائے وظیفہ کے پا سکیگا۔ (فقرہ ۳۳ دستور العمل)

قواعد دستور العمل وظیفہ کا اثر احکام ماسبقہ — **دفعہ (۳۰۵۲)** تاریخ اجرائے دستور العمل ہذا سے جو قواعد و احکام کہ اس دستور العمل کے خلاف ہوں وہ سب منسوخ اور کالعدم ہونگے (فقرہ ۳ دستور العمل)

درخواست وظیفہ وانعام کے ساتھ ہی خدمت سے علیحدگی اور مدد گار کا تقرر — **دفعہ (۳۰۵۳)** جو ملازم کہ بوجہ تکمیل سروس یا معذوری یا پیرانہ سالی درخواست وظیفہ یا انعام کی پیش کرے تو وہ خدمت سے علیحدہ اور فوراً اوس کی تصدیق ملازمت کی کارروائی شروع ہوگی اور جب تک اوس کے وظیفہ یا انعام کی منظوری نہ ہو اوس کی جائداد کا انتظام مدد گارانہ عمل میں آویگا اور منصرم نصف ماہوار سے زائد کا کسی حالت میں مستحق نہ ہوگا (گشتی فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۱۱ف فقرہ ۱) کوئی شخص بجز کسی سخت مجبوری کے حالت کے وظیفہ کی بنیاد پر برخاست نہیں کیا جاویگا تاوقتیکہ مدت ملازمت کی تحقیقات مکمل نہ ہوجائے (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۱ف) وظیفہ خواہ میں اگر کام کرنے کی قابلیت ہے تو تا تصفیہ کارروائی وظیفہ اوس کا کام پر رہنا مناسب ہوگا۔ لیکن اگر عہدہ دار متعلقہ کی رائے میں یا کسی معذوری یا تخفیف وغیرہ کی وجہ سے اوس کا فوراً کام سے علیحدہ ہوجانا مناسب ہو تو تا ختم کارروائی وظیفہ خدمت کا انتظام حسب احکام متذکرہ دفعہ ہذا کیا جاویگا (فقرہ ۵ قواعد گشتی فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۱۱ف)

(**تشریح**) جو افسر اپنے ماتحت کے عزل و نصب کا اختیار رکھتا ہے وہی افسر اوس ماتحت کو کام سے علیحدہ کر سکیگا۔ لیکن اگر اوس کو ایسا اختیار نہیں ہے تو محکمہ مجاز سے منظوری لینا ہوگا (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۰ سنہ ۱۳۱۱ف)

(**استثنأ**) ملازمین صیغہ کوتوالی و فوج و دیگر صیغہ جات کے لئے بھی ملازمین کم مواجب یعنی دس روپیہ کی تنخواہ تک۔ سالم تنخواہ پر اور اوس سے زیادہ پندرہ تک دو ثلث تنخواہ پر منصرم کاروں کا تقرر ہو سکتا ہے (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۹ف)

سرسری تصدیق پر وظیفہ کا اجرا بحیثیت جائداد ملازمت سے — **دفعہ (۳۰۵۴)** جو ملازم حکم متذکرہ دفعہ بالا کی بنا پر خدمت سے علیحدہ ہوگا اوس کی مدت ملازمت کی نسبت اوس افسر محکمہ کی تحریری تصدیق سرسری طور پر تسلیم کرے۔

(الف) اگر وظیفہ کا مستحق ہو تو جس قدر وظیفہ (خواہ ربع خواہ ثلث خواہ نصف وغیرہ) کا مستحق ہوگا اوس کی اصلی خدمت کے عہدہ کی بچت سے اوس کو ایصال ہوگی۔ اگر آیندہ تحقیقات مابعد میں کچھ ترمیم ضروری ہو تو ابتداے تاریخ علحدگی سے اوس ترمیم کے مطابق عمل ہوگا اور جو رقم زائد پہنچ گئی ہے وہ آیندہ کے وظیفہ سے مجرا کرلی جاوے گی تاگر کم ہو تو اوس کی تکمیل بھی اوسی تاریخ سے مجملہ بچت نصف تنخواہ خدمت ہوگی لیکن اگر کوئی رقم وظیفہ خوار سے قابل واپسی ہو اور وہ قبل از واپسی سالم یا اوس کے کسی جزو کے مرجاوے تو کوئی مطالبہ اوس کے ورثہ سے نہ ہوگا۔ اگر وظیفہ یاب کی کوئی رقم سرکار پر باقی ہو تو وہ بھی اوس کے ورثہ کو دے دی جاوے گی۔

(ب) اگر وہ ملازم انعام کا مستحق ہو تو اوس کی رقم انعام کا ایک ربع تا تصدیق برآیندہ کرکے سہ ربع بطور مبادلہ خزانۂ عامرہ سے ادا ہوگی۔ اگر کوئی انعام یاب معتبر ضمانت دیوے تو اوس کو سالم انعام دیا جاوے گا۔ اور آیندہ نتیجہ تحقیقات مکمل کے بموجب عمل ہوگا۔ اگر زیادہ رقم پہونچ گئی ہوگی تو واپس ہوگی اور کم پہونچنے کی صورت میں اوس کو بقیہ رقم ایصال ہوگی۔ اگر قبل از واپسی کل یا جزو رقم ایسا شخص فوت ہوجاوے تو اوس کے ورثہ سے کوئی مطالبہ نہ ہوگا۔ اگر سرکار پر باقی ہو تو اوس کے ورثہ کو دیدیجاوے (فقرہ ۲ گشتی ۶ سنہ ۱۳۳۱ف)

(تشریح) علی الحساب کسی ایسے وظیفہ یا انعام کی اجرائی بلا منظوری سرکار جو بواسطہ دفتر فینانس ہو نہ کی جاوے گی۔ اب تک غلطی سے جس قدر ایسے وظایف یا انعامات بلا منظوری صیغہ فینانس اجرا ہوے ہوں اون کے تخمینہ جات بعد تصدیق ملازمت دفتر معتمد فینانس پیش کرکے منظوری سرکار لی جاوے اور اون میں رقم علی الحساب ادا شدہ کی صراحت کردی جاوے۔ (مراسلہ دفتر معتمد فینانس نشان ۱۳۳۱ سنہ ۱۳۲۹ف موسومہ معتمد عدالت و کوتوالی)

خرچ سواری و بھتہ والونس وغیرہ منصرم کارکا حق ہوگا | دفعہ (۳۰۵۶) ہر ایسے ملازم کو جو برو احکام دفعہ ۳۰۵۱ خدمت سے علاحدہ ہوے اوس کے زمانہ تکمیل تحقیقات میں خرچ سواری و بھتہ والونس وغیرہ (اگر کچھ علاوہ تنخواہ کے ملتا ہو) کسی قسم سے ایصال نہ ہوگا۔ بلکہ اوس کا منصرم کار ایسے خرچ سواری کا

بہبتہ کا مستحق ہوگا (فقرہ ۳ گشتی فینانس نشان ۲ سنہ ۱۳۰۱ف)

مستقل ملازم کا نام تا تصفیہ آخر برآورد میں رہیگا

دفعہ (۳۰۵۶) ہر ایسے وظیفہ خواہ کا نام برآورد میں اوسی طرح شریک رہیگا جس طرح کہ کام کرنے کی حالت میں شریک رہتا ہے اور جو شخص کہ اوس کی جگہ پر یافت نصف ماہوار منصرم رہیگا اوس کی تشریح برآورد کے خانہ کیفیت میں کردی جاوے گی۔ جب وظیفہ کی کارروائی ختم ہوجاوے اور وظیفہ مد وظیفہ سے اجرا ہوجاویگا اوس وقت منہائی کا عمل ہوگا۔ اور جو شخص اوس کی جگہ پر بطور مستقل مامور ہوگا اوس کا نام درج برآورد ہوگا (گشتی صدر محاسبی ۱۴ سنہ ۱۳۰۵ف)

جو حصہ جامداد ماہوار سے جاری ہوگا وہ وظیفہ خواہ بلدہ ضلع کے خزانہ سے بھی لے سکتا ہے۔ علی ہذا بالعکس ایسے

دفعہ (۳۰۵۷) ہر ایسا ملازم جو حسب احکام بالا خدمت سے علحدہ ہوا ہے تا ختم کارروائی وظیفہ خزانہ مستقر سابق کے سوا کسی اور خزانہ سے اپنی تنخواہ کا حصہ لینا چاہے تو افسر ملازم مذکور کو چاہیئے کہ دفتر صدر محاسبی پر تحریک کرے جس کے لحاظ سے دفتر صدر محاسبی سے شخص وظیفہ خواہ کو مثل رخصت یابان ایک وثیقہ دیا جاویگا اور جس ضلع سے تنخواہ ملنے کی ضرورت ہو اوس ضلع کے نام ادائے تنخواہ کے لئے ایما کردیا جاویگا۔ جس وقت حسب ضابطہ سرکار سے وظیفہ منظور ہوجاویگا تو خزانہ متعلقہ کو اوس سے اطلاع دی جاوے گی (گشتی صدر محاسبی نشان ۳۱ سنہ ۱۳۰۵ف)

قواعد کارروائی مثل درخواست ہائے وظیفہ

فرایض وظیفہ خواہ بوقت درخواست وظیفہ

دفعہ (۳۰۵۸) بغرض اس کے کہ وظیفہ کے ملنے میں تاخیر نہ ہو ہر ملازم درجۂ اعلیٰ و ادنیٰ کو چاہیئے کہ وظیفہ حاصل کرنے کے چھ مہینہ قبل ایک تختہ حسب نمونہ ذیل مع کتاب کارنامہ ملازمت اوس بالادست کے پاس پیش یا روانہ کرے جس کا وہ ماتحت ہے۔

(فقرہ اول قواعد کارروائی منسلکہ گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۶ سنہ ۱۳۰۵ف)

		کیفیت عہدہ دار تصدیق کنندہ
۱	نام مع ولدیت	
۲	تاریخ پیدائش	
۳	ملازمت	

تفصیل ملازمت	[illegible]	مدت ابتداء و انتہا		ایام رخصت جو علاوہ رخصت خاص مع تعاقب کر حاصل کیگئی از تاریخ	تا تاریخ	

۴ وقفہ سلسلہ ملازمت جو کسی وجہ سے درمیان میں ہوگیا ہے ۔

تصدیق مدت ملازمت کے متعلق احکام | **دفعہ (۳۰۵۹)** اگر کارنامہ مکمل پیش ہوجائیگا تو کافی وثیقہ تصدیق تصور کیا جائیگا ۔ لیکن اگر کسی ملازم کی ملازمت کے متعلق کارنامہ پیش نہ ہوگا تو بالا دست عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ ملازمت متدعویہ کی تصدیق اپنے دفتر یا اون عہدہ داروں سے بذریعہ مراسلت کرے جن کے تحت میں درخواست گذار وظیفہ نے کام کیا ہو (فقرہ ۲ ایضاً)

(تشریح) بذریعہ گشتی دفتر فینانس نشان ۱۲ ۱۱ ۱۳۳۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ جس اہلکار کے پاس کارنامہ مرتب نہیں ہے اوس کی نسبت وظیفہ یا انعام کے ذریعہ سے خدمت سے علحدہ کرنے کے کم از کم چھ مہینے قبل تصدیق کی کارروائی شروع کرنا چاہیئے ۔ مراسلہ فینانس نشان ۳۱۹ - ۲۱ مہر ۱۳۳۰ف موسومہ معتمدی تعمیرات مسوخ ہوا جس اہلکار کے پاس کارنامہ مکمل ہو تو وہ کافی وثیقہ تصدیق کا متصور ہوگا اور اوسپر انعام کی ادائی یا وظیفہ کی اجرائی کا حکم فی الفور جاری ہوگا ۔

وظیفہ کی تحریک کے متعلق ہدایات | **دفعہ (۳۰۶۰)** جب اوس عہدہ دار نے بذریعہ کارنامۂ ملازمت یا بذریعہ مراسلت عہدہ داران یا بذریعہ نقول باضابطہ حاضری وصول مدخلہ درخواست گذار کما حقہ تصدیق کرلی ہو تو اوس کو چاہیئے کہ تحریک وظیفہ کی بہ سلسلۂ معمولی حسب نمونہ نشان (الف) (جو اس دفعہ کے ذیل میں مندرج ہے) سرکار میں بذریعہ دفتر فینانس بغرض عطائے وظیفہ پیش کرے (فقرہ ۳ ایضاً)

نمونہ نشان الف

درخواست وظیفہ یا انعام

۱	نام درخواست کنندہ	۹*	قسم وظیفہ یا انعام مستدعیہ و وجہ درخواست
۲	ولدیت	۱۰	اوسط تنخواہ +
۳	قوم ۔ ذات ۔ مذہب	۱۱	وظیفہ مجوزہ
۴	سکونت مع نام قصبہ و پرگنہ	۱۲	انعام مجوزہ
۵	ملازمت سابق وحال مع نام محکمہ	۱۳	تاریخ آغاز وظیفہ
۶	تاریخ ابتدائے ملازمت	۱۴	نام خزانہ جہاں سے وظیفہ ادا ہوگا
۷	» اختتام ملازمت	۱۵*	تاریخ ولادت درخواست کنندہ بحساب سنہ فصلی
۸	ایام ملازمت مع ایام وقفہ	۱۶	قد
	» درجہ اعلیٰ	۱۷	علامات
	» درجہ ادنیٰ	۱۸	تاریخ
	» جو محسوب ہوگی یا وقفہ		

دستخط عہدہ دار بالادست

* اگر وظیفہ معاوضہ کی درخواست ہے تو ضرور ہے کہ یہ امر مفصلاً درج کیا جائے کہ عملہ میں کس انقلاب کی وجہ سے وظیفہ معاوضہ کی درخواست ہوئی ہے ۔

+ بذریعہ گشتی دفتر فینانس نشان ۱۵ ۱۳۴۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ تختہ الف کی خانہ ۱۰ کے بعد ایک خانہ جدید وضعات ماہوار منصب فوج یا متفرق کے نام سے قائم کیا جائے ۔

* اگر صحیح تاریخ معلوم نہ ہو تو صحیح اندازہ حتے الامکان درج ہونا چاہیئے ۔

محکمہ	عہدہ	تنخواہ	[illegible]	تاریخ ابتداء	تاریخ انتہا	[illegible]	[illegible]	کیفیت	وثیقہ تصدیق
اول تعلقہ داری [illegible]	محرر	[illegible]	.	یکم آذر ۱۲۷۸ ف	۱۵ اسفندار ۱۲۷۸ ف	.	۳-۱۵-	ملازمت درجہ ادنیٰ	
"	"	[illegible]	.	۱۶ اسفندار ۱۲۷۸ ف	۳۰ فروردی ۱۲۷۹ ف	.	۱-۱-۱۵-	[illegible]	
"	پیشکاری	[illegible]	.	یکم اردی بہشت ۱۲۷۹ ف	۳۱ خورداد ۱۲۸۱ ف	۲-۲-			
مال	تحصیلدار	[illegible]	.	یکم تیر ۱۲۸۱ ف	۳۰ آبان ۱۲۸۴ ف	۳-۵-			
"	سوم تعلقہ دار	[illegible]	.	یکم آذر ۱۲۸۵ ف	۳۰ آبان ۱۲۸۸ ف	۴-۰-۰			
معطل									
مجلس مالگزاری	مددگار معتمد	[illegible]	.	یکم دی ۱۲۸۹ ف	۳۰ آبان ۱۲۹۶ ف	۷-۱۱-			
صدر محاسبی	مددگار	[illegible]	.	یکم آذر ۱۲۹۶ ف	۳۰ آبان ۱۲۹۸ ف	۲-۰-۰			
"	مہتمم تقسیم منصب	[illegible]	.	یکم آذر ۱۲۹۹ ف	۳۰ آبان ۱۳۰۵ ف	۶-۰-۰			

کیفیت افسر بالا دست

۱	گزشتہ اطوار و چال چلن درخواست کنندہ	
۲	کیفیت تنزلی و معطلی (اگر ہو تو)	
۳	قبل اس کے درخواست کنندہ کو انعام وظیفہ ملا ہو تو اس کی کیفیت صحیح کی جاوے۔	
۴	درصورت وظیفہ معاوضہ کے کیفیت درج ہو	
۵	دیگر کیفیت	
۶	ملازمت متدعویہ کے متعلق افسر بالا دست کی رائے	دستخط

صداقت نامہ و کیفیت دفتر تنقیح

میں اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ ملازمت درجہ   سال   مہینہ   یوم   کی ثابت ہوئی ہے اور حسب قواعد مجریہ دفعہ نمبر   وظیفہ تعدادی   یا انعام   سے زیادہ نہ ہو مستحق ہیں۔ حساب کی تنقیح کرلی گئی ہے۔ اس کا خرچ مد   میں پڑے گا

تنقیح کنندہ

مثل دفتر

درخواست وظیفہ یا انعام	رقم وظیفہ منظورہ
تاریخ درخواست	رقم انعام منظورہ
نام درخواست کنندہ	تاریخ اجرائی وظیفہ
عہدۂ آخر	تاریخ منظوری
قسم وظیفہ یا انعام	

(تشریح) البتہ یہ امر معتمد متعلقہ کے اوپر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ اگر اُن کے نزدیک درخواست کا سرکا

اس لئے پیش کرنا مناسب ہے کہ درخواست نامنظور کی جاوے یا یہ کہ معین المہام علاقہ کی راے بہی حاصل کرکے توسرکار میں اون کاغذات کو پیش کریں اور جائز ہے کہ سررشتہ ہاے متعلقہ سے وہ درخواستیں نامنظور ہوں لیکن اگر منظوری کے قابل تصور ہوں تو صرف راے لکہی جاوے اور حکم اجرائی کے واسطے وہ سب کاغذات معتمدی فینانس میں بہیجدیئے جاویں (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۶ ا ش ۱۳۱۳ھ)

دفعہ (۳۰۶۱) آیندہ کسی وقت اگر کسی تنزل یافتہ یا کسی اور قسم کا سزا یافتہ ملازم وظیفہ کی درخواست کرے اور وہ درخواست قواعد وظیفہ کی رو سے جائز القبول بہی ہو تو بروقت پیش کرنے تجویز وظیفہ کے اوس ملازم کے افسر فوقانی پر واجب ہے کہ بہ تصریح واقعات تنزل یا سزا اپنی راے ظاہر کرے کہ ملازم مذکور اوس کامل وظیفہ کے پانیکا جو قواعد کی رو سے مل سکتا ہو سزاوار ہے یا نہیں یا کس حد تک اوس کے وظیفہ میں کمی مناسب ہے اس کے بعد سرکار کو اختیار ہوگا کہ وہ پورا وظیفہ جو از روے قواعد ایصال ہو سکتا ہو منظور فرماوے۔ یا ملازمت قابل اطمینان ثابت نہ ہونے کی حالت میں حسب اقتضاے راے خود رقم وظیفہ میں مناسب کمی کردے (گشتی فینانس ۱۵ ا ش ۱۳۰۶ف)

دفعہ (۳۰۶۲) اس تحریک کے ساتہ کاغذات ذیل کا پیش ہونا چاہیئے۔

(الف) وثایق تصدیق ملازمت۔

(ب) صداقت نامہ طبیب (حسب قواعد در صورت ضرورت) (فقرہ ۴ قواعد ملفوفہ گشتی فینانس ۶ ش ۱۳۱۳ف)

بیک سوئی وظیفہ میں جلدی کی تاکید

دفعہ (۳۰۶۳) عہدہ داروں کو اس امر کا لحاظ رکہنا چاہیئے کہ وظیفہ کی اجرائی میں تعویق ہونے سے جس شخص کے وظیفہ کی کارروائی درپیش ہے اوسے سخت پریشانی لاحق ہوتی ہے لہذا کارروائی وظیفہ کی جلد یکسوئی کرنے میں کوشش بلیغ ہونی چاہیئے (فقرہ ۶ ایضاً)

دفعہ (۳۰۶۴) چونکہ ہر سررشتہ کے عہدہ داروں کو اکثر اوقات تصدیق ملازمت کی کارروائی دفتر صدر محاسبی سے کرنا پڑے گی لہذا صدر محاسب سرکار عالی کو اس امر کی کافی نگرانی کرنی ضرور ہے کہ اون کے دفتر پر ایسی کوئی کارروائی ملتوی نہ رہے (فقرہ ۷ ایضاً)

دفعہ (۳۰۶۵) بنظر اس کے کہ ایسی کارروائیاں ملتوی نہ رہیں معتمد صاحب فینانس کو چاہیئے کہ وہ ایک تختہ حسب نمونہ ذیل دیگر معتمدین و مجلس مالگزاری و صدر محاسب سرکار عالی سے ہر سہ ماہی پر طلب اور صدر تختہ مرتب

کے سرکار کے ملاحظہ میں پیش کریں (فقرہ ۸ ایضاً)

دو ماہ کے ملتویات

نام شخص و ولدیت و سکونت جس کے لئے درخواست ہے	تعداد کاغذات موصولہ ماہ حال	جملہ	تعداد کاغذات منفصلہ	ملتوی	تفصیل ملتویہ: ملتوی دو ماہ	تفصیل ملتویہ: ملتوی زیادہ از دو ماہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

دو ماہ سے زیادہ کے ملتویات

نمبر سلسلہ	تاریخ وصول	نام فریسندہ یعنی کس کے پاس سے وصول ہوا	نوعیت مقدمہ	وجہ التوا
۱	۲	۳	۴	۵

دفتر فینانس کے فرایض منظوری کے متعلق

دفعہ (۳۰۶۶) معتمد صاحب فینانس کے دفتر جب تحریک وظیفہ مع وثایق حسب فقرہ ۳ متذکرہ دفعہ ۳۰۶۰ مجموعہ ہذا پہنچ جائے تو دفتر سے مراتب ابتدائی کی تنقیح ہونے کے بعد پابندی قواعد وظیفہ معتمد صاحب فینانس کو سرکار میں گزارش پیش کرنی چاہیے کہ جس شخص کے وظیفہ کی کارروائی ہے اوسے سول پنشن رولز کی رو سے اس قدر انعام یا وظیفہ پانیکا استحقاق ہے (فقرہ ۹ ایضاً)

دفعہ (۳۰۶۷) سرکار سے وظیفہ یا انعام کے منظور ہونے پر اوس کا مقابلہ کیفیت دفتر سے کرنا چاہیے تاکہ معلوم ہو جائے کہ تعداد رقم یا نام یا بندہ وغیرہ میں کوئی غلطی تو نہیں ہوئی اور اگر کوئی اختلاف معلوم ہو تو لازم ہے کہ معاملہ کو دوبارہ سرکار میں پیش کر کے اور اختلافات کو اوس کیفیت میں دکھلا کر حکم صاف حاصل کر لیا جاوے (فقرہ ۱۰ ایضاً)

دفعہ (۳۰۶۸) معتمد صاحب فینانس کو چاہیے کہ ایک رجسٹر وظائف حسب نمونہ ذیل اپنے دفتر میں رکھیں اور بعد منظوری سرکار اوس حکم کو اوس رجسٹر میں لکھتا یا جاوے (فقرہ ۱۱ ایضاً)

رجسٹر وظایف

نمبر وظیفہ	نمبر سلسلہ	نمبر و تاریخ فرمان منظوری	تاریخ آغاز وظیفہ	نام وظیفہ خوار	تاریخ ولادت	کیفیت اطلاع دفتر	رقم	تعداد ماہوار اطلاعات دفتر متعلقہ	داخلہ مسدودی: وجہ مسدودی	داخلہ مسدودی: تاریخ مسدودی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اس رجسٹر کو مختلف حصوں میں منقسم کرنے میں آسانی متصور ہے۔ مثلاً۔

وظیفہ معاوضہ۔ وظیفہ معذوری۔

وظیفہ پیرانہ سالی وظیفہ استحقاق۔

دفعہ (۳۰۶۹) جن لوگوں کو انعام دیا یا تجویز ہوگا اس کا رجسٹر جداگانہ بھی حسب نمونہ ذیل دفتر معتمدی فینانس میں رکھا جاویگا (فقرہ ۱۲ قواعد ملفوفہ گشتی فینانس نشان ۶ ۱۳۳۵ف)

نمبر سلسلہ	نمبر و تاریخ منظوری	نام انعام دار	رقم انعام	کیفیت اطلاع دفتر	کیفیت ادائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶

اجرائی منظوری کے احکام

دفعہ (۳۰۷۰) سرکار کی منظوری کے بعد معتمد فینانس کو چاہیئے کہ وہ اوس دفتر متعلقہ کو اطلاع دیں اور دفتر صدر محاسبی میں وثایق تصدیق ملازمت مع نقل تحریک وظیفہ یا انعام بھیجدیں (فقرہ ۱۳)

دفعہ (۳۰۷۱) دفتر متعلقہ سے سلسلہ بہ سلسلہ تمام دفاتر تحتانی کو بالآخر وظیفہ خوار کو منظوری وظیفہ کی اطلاع دی جاوے گی اور اوسی کے ساتھ وظیفہ خوار مطلع کر دیا جاویگا کہ فلاں مہتمم خزانہ کے پاس سے اوسکا وظیفہ ملے گا۔ (فقرہ ۱۴ ایضاً) اور جب تک دفتر صدر محاسبی سے اجرائی وظیفہ کا حکم خزانہ متعلقہ میں جاری نہ ہوگا کوئی رقم کسی خزانہ سے ادا نہ ہوسکے گی (گشتی صدر محاسبی نشان ۸ ۱۳۳۵ف)

صدر محاسبی کے فرائض دفعہ (۳۰۷۲) صدر محاسب صاحب وظیفہ وانعام کے دو رجسٹر رکھینگے اور نیز رجسٹر تنقیح وظائف ضلع وار بھی حسب نمونہ ذیل دفتر صدر محاسبی میں مرتب رہیگا (فقرہ ۱۵ ایضاً)

رجسٹر تنقیح وظائف متعلقہ خزانہ

نشان کاغذ وظیفہ	نام وظیفہ خوار مع ولدیت و سکونت	تاریخ ابتدائے وظیفہ	مقدار وظیفہ	کیفیت	سنہ	تاریخ ادائی وظیفہ بابتہ ماہ: آذر	دی	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

مہتمم خزانہ متعلقہ کے فرائض اور وظیفہ خواروں کی اصالتاً طلبی اور حاضری سے معافی دفعہ (۳۰۷۳) اس کے بعد کاغذ وظیفہ حسب نمونہ (ب) جو ذیل میں مندرج ہے دفتر صدر محاسبی سے مرتب ہو کر اوس خزانہ پر بھیجدیا جائیگا جہاں سے اوس کی ادائی ہوگی۔ اور مہتمم خزانہ اس کاغذ وظیفہ کا مثنی وظیفہ خوار کے حوالہ کردیگا جس کی حوالگی کے وقت ضرور ہوگا کہ مہتمم خزانہ وظیفہ خوار کو اپنے سامنے طلب کرکے اصل و مثنی کاغذ وظیفہ پر اوس کی دستخط کرالیں (فقرہ ۱۶ ایضاً) لیکن یہ لحاظ ضرور ہے کہ اگر وہ مشہور و معروف شخص ہوں اور اون کی دستخط بھی ایسی متعارف ہو کہ دیکھنے والے افسر کو اوس کی صحت میں کوئی شبہ نہیں ہوتا تو اون کا اصالتاً طلب کرنا یا وکیل جائز کے احضار کا قصد بنا کچھ ضرور نہیں جن وظیفہ خواروں کے دستخط متعارف نہ ہوں اور جو خزانہ ادا کنندہ سے دور رہتے ہوں اور اون کی دستخط کاغذ وظیفہ پر آسانی سے نہ لئے جاسکیں تو ایسی حالت میں وظیفہ خوار کو ہدایت کی جاوے کہ وہ عہدہ داران مقامی۔ مثلاً (مجسٹریٹ وغیرہ سے) اپنی دستخط کی نسبت تصدیق کرائیں اور وہ مصدقہ نمونہ دستخط خزانہ ادا کنندہ پر روانہ کردیا جاوے کہ کاغذ وظیفہ کے ساتھ منسلک رکھا جاوے (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۷ اسفندار ۱۳۰۶ف)

نمونہ ب

مثنی برائے دفتر خزانہ

پہلی رقم وظیفہ خوار کی ادا ہونے پر وظیفہ خوار کی دستخط یہاں ہونی چاہیئے ۔ ....

قسم وظیفہ و تاریخ حکم منظوری	عمر	قد		تاریخ ولادت یا سال ولادت کا صحیح اندازہ	سکونت مع نام قصبہ و پرگنہ	قوم	ماہوار وظیفہ
		فیٹ	انچ				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نشان نمبر

دفتر صدر محاسب سرکار عالی

بلدہ حیدرآباد تاریخ

بخدمت تعلقدار صاحب ضلع ۔

تا صدور حکم ثانی براہ کرم ہر مہینے کے اختتام پر مبلغ سکہ عالی بابتہ وظیفہ (حسن خدمت یا دیگر) فلاں کو ادا کیا کیجئے جبکہ وہ اس کا مثنیٰ آپ کے روبرو پیش کریگا ۔ باضابطہ رسید وظیفہ خوار مذکور سے علحدہ لی جاوے گی ۔

دستخط صدر محاسب سرکار عالی

(نوٹ) جو مثنیٰ وظیفہ خوار کو ملیگا وہ بجنسہ ایسا ہوگا ۔ صرف عنوان صفحہ (۱) میں کسیقدر فرق ہے ۔ لہذا نقل عنوان درج ذیل ہے ۔

نام وظیفہ خوار .....

نام جسمیں اسکا چیک پڑیگا .....

قسم وظیفہ و تاریخ حکم منظوری	تاریخ ولادت یا صحیح اندازہ	قوم	سکونت مع نام قصبہ و پرگنہ	ماہوار وظیفہ
۱	۲	۳	۴	۵

۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
دستخط افسر ادا کنندہ	رقم	تاریخ ادائی	اخراج از خزانہ	دستخط افسر ادا کنندہ	رقم	تاریخ ادائی	بقایا ادائی

دفعہ (۳۰۷۴) مہتمم خزانہ کا غذ وظیفہ کو اپنے رجسٹر میں چڑہا دیگا جسکا نمونہ حسب ذیل ہوگا ۔

حلیہ	سکونت	قوم	تاریخ		تاریخ اجرا	رقم وظیفہ ماہانہ	نام وظیفہ خوار مع ولدیت	نمبر کاغذ وظیفہ
			اختتام	آغاز				
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

طریقہ تقسیم وظیفہ دفعہ (۳۰۷۵) جب وظیفہ خوار کو دعوے وظیفہ ہو تو وہ رقم وظیفہ کی ایک رسید علاحدہ لکہدیگا ۔ اور اوس کے دستخط وعلامات شناخت کا کاغذ وظیفہ سے مقابلہ کیا جاویگا ۔ ادائی کا داخلہ دونوں کاغذ وظیفہ کی پشت پر درج کیا جائیگا ۔ یعنی وظیفہ خوار کے کاغذ پر اور نیز خزانہ کے کاغذ وظیفہ پر اور اوسپر ادا کنندہ کے دستخط تصدیق ثبت ہوں گے ۔ وظیفہ خوار کی رسید ماہانہ گوشوارہ کے ساتہ دفتر صدر محاسب سرکار عالی پر روانہ ہوگی (فقرہ ۱۸ ایضاً)

وظیفہ کا اجرا خزانہ تعلقہ سے دفعہ (۳۰۷۶) اگر یہ درخواست پیش ہو کر وظیفہ کی ادائی خزانہ تحصیل سے ہوا کرے تو مہتمم خزانہ کاغذ وظیفہ کی ایک نقل دفتر تحصیل پر روانہ کردیگا جہاں سے اوس کی ادائی ہر مہینہ کو ہوا کریگی اور جب وظیفہ خوار کی رسید حسابات تحصیل کے ساتہ (روزانہ یا ماہانہ) وصول ہو تو اصل کاغذ وظیفہ کی پشت پر جو صدر خزانہ میں موجود ہے ادائی کا داخلہ درج کیا جائیگا لیکن اس وقت تک خزانہ تحصیلات کے روزانہ یا ماہانہ حساب کے راست مہتمم خزانہ کے پاس پہنچنے کا قاعدہ جو زیر تجویز ہے جاری ہو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ جو اجمال نکم وظیفہ مہتمم خزانہ کو جداگانہ اطلاع دیتے رہیں اور اوس اطلاع کی بنیاد پر مہتمم خزانہ کو ضرور

ہوگا کہ سررشتہ محاسبی ضلع سے رسید وظیفہ خوار مسلکہ گوشوارہ ہذا کہ اوس کی روسے داخلہ لکھ لیا کریں (فقرہ ۱۹ ایضاً)

حصول وظیفہ کے لیے حاضری | **دفعہ (۳۰۷۷)** عموماً ہر وظیفہ خوار کو حصول وظیفہ کے لئے بذات خود حاضر ہونا پڑیگا لیکن حاکم اداکنندہ وظیفہ کو اجازت ہے کہ کسی عہدہ دار مال و عدالت یا کسی معتبر و مشہور شخص کی تصدیق حیات پر مختار مجاز کو وظیفہ کی ادائی کرے۔ (فقرہ ۲۰ ایضاً)

حصول وظیفہ بذریعہ ایجنٹ و حیات نامہ مختارنامہ | **دفعہ (۳۰۷۸)** جو وظیفہ خوار ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بود و باش نہ رکھتا ہو وہ اپنا وظیفہ کسی ایجنٹ کے ذریعہ سے وصول کرسکتا ہے جس کو اوسنے باضابطہ طور پر اختیار دیا ہو اور جس نے اوسکے وصول کرنے کی ذمہ داری لی ہو۔

وظیفہ خوار کو لازم ہوگا کہ وہ رسید کی پشت پر ایجنٹ کو رقم ادا کرنے کے متعلق شرح لکھدیوے اور ایک حیات نامہ مکمل کرے جو خود رسید کے نمونہ پر لکھا ہونا چاہیئے بدیں مضمون کہ وظیفہ خوار اوس تاریخ کو زندہ تھا جس تاریخ تک کہ وظیفہ کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ اس حیات نامہ پر کسی مجسٹریٹ یا نوٹری یا ساہوکار یا پادری یا کسی شخص کی جو مشہور حیثیت رکھتا ہو دستخط ہوں جسکو چاہیئے کہ حیات نامہ پر دستخط کرنے وقت اپنا پیشہ اور درجہ تحریر کرے (فقرہ ۲۱)

دفعہ (۳۰۷۹) حیات نامہ ہر مہینہ میں لینا چاہیئے حیات نامہ سادہ کاغذ پر لینا کافی ہے (گشتی صدر محاسبی نشان ۲، ۱۳۳۸ف) مختارنامہ حسب منشاء دستور العمل اسٹامپ ایک روپیہ کے کاغذ مختوم پر (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۱ سنہ ۱۳۳۸ف) ہر وظیفہ خوار مختار کرنیکا مجاز ہے خواہ وظیفہ خوار کی سکونت دفتر تقسیم سے قریب ہو یا بعید اور مختار بھی اس بات کا مجاز ہوگا کہ وظیفہ کی رقم خواہ اپنی رسید مہری یا دستخطی سے لیا کرے یا اصل وظیفہ خوار کی رسید مہری یا دستخطی سے مگر حیات نامہ تا آنکہ وظیفہ خوار خود نہ حاضر ہو پیش کرنا ضرور ہوگا (گشتی صدر محاسبی نشان ۲ سنہ ۱۳۴۰ف) مختارنامہ بھی ہر سال جدا لیا جاویگا اور انسداد دھوکہ دہی کے لئے عہدہ داران اداکنندہ کو ہر طرح کی احتیاط لازم ہے

(فقرہ ۲۲ قواعد مسلکہ گشتی فینانس نشان ۲ سنہ ۱۳۰۵ف)

تقسیم وظائف کا وقت و تاریخ | **دفعہ (۳۰۸۰)** ہر ماہ آلہی کی پہلی تاریخ سے دسویں تک تقسیم وظیفہ ختم کی جاکرے گی۔ اور اگر ان تاریخوں میں اتفاقاً کوئی وظیفہ یاب نہ پہونچ سکے تو پندرہویں اور پچیسویں کو بھی

زیر باقی تقسیم ہوا کرے گی مگر ان تاریخوں کے علاوہ کسی اور تاریخ میں وظیفہ کی تقسیم نہ ہوگی۔ اسیطرح گیارہ سے تین بجے تک ایام سرما میں۔ اور سات سے نو بجے تک ایام گرما میں وظیفہ تقسیم ہوگا اوس کے خلاف وقت میں تقسیم نہ ہوگی۔

(حکم مہتمم خزانہ مطبوعہ جریدہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۰ف صفحہ ۱۰ جزو ثانی)

وظائف کے لئے گنجایش موازنہ کی قید ضرور نہیں دفعہ (۳۰۸۱) خزاین اضلاع وتحصیلات میں ادائی وظائف کے واسطے گنجایش موازنہ ضلع کی کوئی قید نہ ہوگی اور بعد وصول کاغذ وظیفہ مندرجہ فقرہ ۱۹ بلالحاظ گنجایش وعدم گنجایش موازنہ۔ تو رقم وظیفہ اجرا کردیے جائینگے (فقرہ ۲۳ دستور العمل)

وظائف کے لئے ترتیب برآورد ضرور نہیں دفعہ (۳۰۸۲) علی ہذا ادائی رقم وظایف کے واسطے تیاری برآورد واجرائی برائت کی ضرورت نہ ہوگی (فقرہ ۲۴ ″) جبکہ رسید وظیفہ گوشوارہ ماہانہ کے ساتھ دفتر صدر محاسبی پر وصول ہوگی تو اوس کی تنقیح ہوگر حسب تنقیح وظائف مندرجہ فقرہ ۱۴ کے خانہ متعلقہ میں تاریخ ادائی درج کیجائیگی

فقرہ ۲۵ دستور العمل)

چھ مہینہ تک وظیفہ حاصل نہ کرنے کی صورت میں کس طرح عمل ہوگا۔ یا بحالت فوت وظیفہ خوار کیا عمل ہوگا دفعہ (۳۰۸۳) بعد وصول کاغذ وظیفہ اگر کوئی وظیفہ خوار زائد از چھ ماہ تک وظیفہ حاصل نہ کرے یا اگر کوئی وظیفہ خوار فوت ہوجائے تو مہتمم خزانہ کو چاہیئے کہ اپنے دفتر کے متعلقہ کاغذ وظیفہ کو دفتر صدر محاسب سرکار عالی پر روانہ کردے اور صدر محاسب پر لازم ہوگا کہ اوس کی حقیقت سے دفتر معتمد فینانس پر اطلاع دیں۔ (فقرہ ۲۶ ″) اگر کوئی ایسا وظیفہ خوار جس کا کاغذ وظیفہ چھ مہینہ تک کی غیر حاضری کی وجہ سے واپس ہوگیا ہو اپنے وظیفہ کے حاصل کرنے کے لئے حاضر ہو تو مہتمم خزانہ صدر محاسبی سے کاغذ وظیفہ کی واپسی اور نیز ادائی وظیفہ کی اجازت طلب کرینگے لیکن ہر ایسی استجازت کے وقت ضرور ہوگا کہ جواب وظیفہ خوار نسبت غیر حاضری بھی بھیجا جاوے (فقرہ ۲۷ ″) صدر محاسب صاحب اگر اجرائی وظیفہ کی اجازت جاری کرینگے جسکو بعد اطمینان اجرا کرنیکا اونہیں اختیار ہوگا دفتر فینانس پر تفصیل اطلاع بھیجدینگے۔ (فقرہ ۲۸ ایضاً)

کاغذ وظیفہ کی پشت بھر جانے کی حالت میں کس طرح عمل ہوگا دفعہ (۳۰۸۴) جب کسی کاغذ وظیفہ کی پشت بھر جاوے یا وظیفہ خوار کا کاغذ خراب ہوجاوے یا پھٹ جاوے تو مہتمم خزانہ اپنے اور وظیفہ خوار کے دونوں کاغذوں کو دفتر صدر

محاسب سرکار عالی پر بغرض تجدید روانہ کریگا اور دفتر صدر محاسبی سے بعوض اون خراب شدہ کاغذ کے جدید کاغذ اجرا ہون گے اور جدید کاغذات پر نشان و تاریخ قدیم ثبت رہیگا اور خراب شدہ کاغذ احتیاط کے ساتھ تلف کردیا جاوے گا۔ (فقرہ ۲۹ ایضاً)

تبدیل خزانہ کے احکام | **دفعہ (۳۰۸۵)** لیکن اگر کسی وظیفہ کا تبادلہ ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر ہو تو جدید کاغذ وظیفہ پر جدید نمبر و تاریخ ثبت ہوگا اور رجسٹر متعلقہ میں از سر نو درج ہوگا اور کاغذ قدیم ضائع کردیا جاوے گا (فقرہ ۳۰ دستورالعمل)

کاغذ وظیفہ گم یا تلف ہونے کے احکام | **دفعہ (۳۰۸۶)** اگر کسی وظیفہ خوار کا کاغذ وظیفہ گم یا کسیطرح تلف ہو جاوے تو وظیفہ خوار کی درخواست کاغذ جدید کے واسطے مہتمم صاحب خزانہ کے دفتر میں پیش ہوگی اور مہتمم خزانہ بعد تحقیقات ضروری اپنے دفتر کے کاغذ کے ساتھ تفصیلی رپورٹ جس میں روئداد معاملہ و تحقیقات کا حال مفصل درج کیا جاویگا۔ صدر محاسبی پر دوسرے کاغذ کی طلب کیواسطے بھیجین گے اور صدر محاسبی سے حسب اقتضائے وقت دوسرا کاغذ جاری کردیا جائیگا۔ یا دفتر فینانس پر رپورٹ کی جاوے گی (فقرہ ۳۱ قواعد گشتی فینانس ۶ ۱۳۰۸ف)
بحالت گم ہونے کاغذ وظیفہ دوسرا مثنیٰ حاصل کرنے کے لئے ایک روپیہ فیس داخل کرنا ہوگا (حکم سرکار صیغہ فینانس مطبوعہ جریدہ ۶ اردی بہشت ۱۳۰۸ف نمبر ۲۳ جلد ۳۰)

رجسٹر وظائف وانعام کے متعلق | **دفعہ (۳۰۸۷)** جو وظائف اب تک بحکم سرکار جاری ہوچکے ہیں صدر محاسبی سے رجسٹر وظائف میں درج کرکے اون کے واسطے بھی کاغذ وظیفہ حسب ہدایت صدر جاری کردیا جاوے گا اور صدر محاسبی کے اوس رجسٹر کی ایک نقل دفتر معتمد صاحب فینانس پر بھیجدی جاوے گی تاکہ دونوں دفاتر میں داخلہ برابر و مطابق یک دیگر موجود رہے (فقرہ ۳۲ ") انعامات جبکہ خزائن اضلاع سے ادا کئے جائیں گے تو اون کی ادائی کی کیفیت بھی بقید تاریخ اول دفتر فینانس پر رجسٹر انعام میں داخلہ ادائی درج ہونے کے واسطے بھیجی جاویگی (فقرہ ۳۳ ")

کارنامہ ملازمت یعنی سروس بک کے احکام | **دفعہ (۳۰۸۸)** ہر ایک ملازم سرکاری کو جو کسی خدمت پر مستقل مامور ہو ضرور ہے کہ اپنی ملازمت کا ایک کارنامہ مرتب رکھے اور وقتاً فوقتاً اپنی ملازمت میں جو کچھ تبدل و تغیر ہو بخط افسر دفتر اوس کا داخلہ اس کارنامہ میں درج کرے۔ اگر ملازم خود افسر دفتر ہو تو اس کارنامہ کے داخلوں کی نسبت

اور جسکے افسر بالا کی دستخط سے ہوا کرے (فقرہ ۱ تواعد گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱ سنہ ۱۳۰۳ ف)

(الف) ایک مستقل ملازم جب کسی اور خدمت پر منصرمانہ مقرر ہو یا کسی ہنگامی جائداد پر کسی وجہ سے منتقل ہوجائے تو ضرور ہے کہ سطر مابعد میں اوس کا اندراج کرے پس لازم آئیگا کہ کارنامہ کے خانہ ۲ میں اوس کی محاذی لفظ منصرم یا ہنگامی درج کیا جاوے۔ (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۳ ف)

(ب) یا کوئی شخص ابتدائً کسی خدمت پر مقرر ہوا ہو اور وہ سلسلہ منصرمی بلا انقطاع و فصل استقلال پر ختم ہوگیا ہو تو لازم آئیگا کہ پہلی سطر کے خانہ ۲ میں لفظ منصرم لکھا جاوے اور خانہ ۶ میں تاریخ تقرر منصرمی درج کرے اور بعد مستقل ہوجانے کے اوس ہی خدمت کو سطر مابعد میں دوبارہ بجائے اول ثبت کرکے خانہ ۲ میں مستقل ہوا اور خانہ ۶ میں تاریخ استقلال رقم کرے (گشتی معتمد فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ (۳۰۸۹) ملازمین ذیل کارنامہ کے رکھنے سے معاف کئے جاتے ہیں۔

(۱) ملازمین کوتوالی جن کی ماہوار بیس روپیہ سے زائد نہ ہو۔

(۲) ہرکارگان خطوط رسانان پٹہ۔

(۳) مزدوران و دیگر ملازمان علاقہ صفائی و تعمیرات۔

(۴) چپراسیان دفتریان وغیرہ دفاتر و مدارس سرکاری۔

(۵) جوانان ناکہ جات و چوکیات کروڑگیری و آبکاری و چوبینہ۔

(دفقرہ ۲ قواعد گشتی فینانس نشان ۱ سنہ ۱۳۰۳ ف)

دفعہ (۳۰۹۰) ملازمان مندرجہ فقرہ ۲ متذکرہ دفعہ ماضیہ کے لئے بجائے کارنامہ کے ایک تفصیلی رجسٹر ملازمت کا ہر ضلع۔ ہر تعلقہ۔ ہر دفتر۔ اور مدرسہ۔ کے خاطر سے افسر ضلع یا علاقہ یا دفتر یا مدرسہ کے پاس رکھا جائیگا اور اس رجسٹر کے خانے حسب ذیل ہوں گے۔

نام۔ قوم۔ موضع سکونت۔ عمر۔ پیمانہ۔ قد۔ حلیہ۔ تاریخ تقرر۔ عہدہ۔ ترقی۔ تنزل یا بیزا۔ رخصت یا غیر حاضری۔ شکست سلسلہ ملازمت۔ یا دوسرے اسباب جس کی وجہ سے اوس کی ملازمت کا کوئی حصہ ناقص ہوجاوے اور اوس کے وظیفہ پر اوس کا اثر پڑے۔ (فقرہ ۳ ایضاً)

دفعہ (٣٠٩١) کارنامہ یعنی سروس بک کے صفحہ اول پر کیفیت ذیل درج ہوگی ۔

(١) نام ملازم (٢) قوم و مذہب (٣) وطن و جاے سکونت (٤) باپ کا نام و وطن جاے سکونت (٥) تاریخ ولادت بحساب فصلی (صحیح یا تقریبا) (٦) پیمانہ قد (٧) حلیہ وقت تقرر (٨) دستخط ملازم (٩) دستخط و عہدہ افسر تصدیق کنندہ (فقرہ ٤ ایضا)

(تشریح) قواعد کے فقرہ ٤ (متذکرہ دفعہ ماضیہ) میں کارنامہ کے صفحہ اول کا عنوان معین کیا گیا ہے اوس میں بخانہ ٧ (حلیہ وقت تقرر) درج کرنا لازم کیا گیا ہے یہ اون ملازمین پر ناطق ہے جو گشتی سابق کے اجرا کے بعد نوملازم ہوے ہیں اوس سے پہلے کے ملازم کے واسطے وقت تقرر کی قید نہیں ہے بلکہ موجودہ حالت کا اعتبار ضروری ہے (ضمن ٢ متعلقہ فقرہ ٧ گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ١١ سنہ ١٣٢٤ ف)

دفعہ (٣٠٩٢) صفحہ اول کارنامہ ملازمت پر جو کیفیت درج ہوگی اوس کی تجدید یا افسر دفتر یا افسر بالا کے طرف سے نظر ثانی ہونی چاہیے اور سطور ٨ و ٩ متذکرہ دفعہ ماضیہ کے محاذی نظر ثانی کی تاریخ درج ہو (فقرہ ٥ قواعد منسلکہ گشتی فینانس نشان ١ سنہ ١٣٢٤ ف)

(تشریح) قواعد کے فقرہ ٥ متذکرہ دفعہ ماضیہ کی عبارت کا یہ مطلب سمجھنا چاہیے کہ صفحہ اول کے اندراجات میں اگر کوئی غلطی واقع ہوگئی ہو یا تبدیل حالت کی وجہ سے اصلاح کی ضرورت واقع ہوئی ہو مثلا ایک عیسائی مذہب والا شخص اولا اپنا نام اور مذہب جو کچھ تھا ایک مرتبہ لکھ چکا اور بعد کو کسی وقت وہ مذہب اسلام میں داخل ہوا تو جو نام جدید اوس کا رکھا گیا ہو اور جو مذہب کہ اختیار کیا گیا ہو وہ اس کارنامہ میں بتلادے۔ ایسی حالت میں افسر کی نظر ثانی کی دستخط اور تاریخ کا اندراج ضروری ہے (ضمن ٣ متعلقہ فقرہ اول گشتی معتمد فینانس نشان ١١ سنہ ١٣٢٤ ف)

دفعہ (٣٠٩٣) کارنامہ ملازمت کے دوسرے صفحوں پر خانہ ہاے مصرحہ ذیل ہوں گے ۔

(١) نام عہدہ (٢) مستقل یا منصرم - یا ہنگامی - (٣) تصریح عہدہ مستقل اگر خدمت منصرانہ ہو تو مستقل خدمت کی تصریح اوس خانہ میں ہو (٤) تنخواہ عہدہ مستقل (٥) تنخواہ منصرمی (٦) تاریخ تقرر (٧) دستخط ملازم (٨) دستخط و عہدہ افسر دفتر یا افسر بالا (٩) تاریخ ختم ملازمت (١٠) وجہ اختتام ملازمت (مثلا) ترقی یا تنزل تبدیل و موقوفی - وغیرہ (١١) داخلہ رخصت نوعیت و مدت کی تصریح کے ساتھ (١٢) دستخط افسر دفتر یا افسر بالا

(۱۴۳) کیفیت۔ ملازم کو کوئی سزا یا صلہ دیا گیا ہو یا اوس نے کوئی خاص کام جو باعث تعریف ہو کیا ہو تو اوس خانہ میں درج ہو۔ (فقرہ ۶ قواعد مسلکہ گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۱۳۲۴ف)

(تشریح) آیندہ سے بلا تنقیح کوئی افسر کارنامے پر دستخط نہ کیا کرے۔ کارنامہ کے ابتدائی صفحہ کی تنقیح بالخصوص خاص کر خانہ (۴) یعنی وطن کی خانہ پری کی تصدیق کامل اطمینان کے بعد کی جاوے۔ کارنامہ کے خانہ ۱۰ یعنی وجہ اختتام ملازمت کے خانہ میں منصرمانہ کے ختم پر یہ لکھدینا کہ (ختم منصرمی) یہ کافی نہیں ہے۔ اس خانہ میں صراحت یہ بتلانا چاہیئے کہ منصرمانہ ملازمت کس وجہ سے ختم ہوئی آیا مستقل شخص کی رخصت سے واپسی کی وجہ سے یا کسی دوسرے شخص کے منصرمانہ تقرر کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے۔ علی ہذا ترقی منصرمانہ کی حالت میں کارنامہ کے خانہ ۱ میں صرف ترقی کا لفظ لکھدینا کافی نہیں ہے۔ لفظ ترقی کے ساتھ منصرمانہ کا لفظ بھی درج کرنا چاہیئے۔ نیز رخصت بیماری وخانگی کی حالت میں کارنامہ کے خانہ ۱۱ میں یہ بھی بتلانا چاہیئے کہ ایام رخصت میں کسقدر حصہ تنخواہ کا ملا ہے تاکہ عطائے وظیفہ کے وقت مدت ملازمت کے حساب میں دقت نہ ہو۔ بحالت ملازمت خارجی کارنامہ کے خانہ ۱۳ میں یہ لکھدینا چاہیئے کہ فلاں مدت تک فلاں علاقہ میں بادائے کنٹریبیوشن عارضی طور پر کارگزار رہا۔ ہر ایک افسر دفتر کو جس کے پاس اوس دفتر کی ملازمت کے زمانہ کی تصدیق کے لئے کارنامہ پیش ہو ضرور ہے کہ وہ اوس زمانہ کے تطبیق برآوردات سے کر کے تصدیق کیا کرے (گشتی دفتر معتمد فینانس نشان ۳۰ سنہ ۱۳۲۲ف)

دفعہ (۳۰۹۴) جس دفتر کی کارروائی اردو میں ہوا کرے یا جس دفتر کا افسر اردو سے واقف ہو تو ضرور ہے کہ اوس کے ملازموں کے کارنامے بھی اردو میں لکھے جائیں۔ اس کا عنوان عموماً اردو اور دیسی بیان میں اور بصورت ضرورت انگریزی میں بھی رہے (فقرہ ۷ قواعد مسلکہ گشتی نشان ۱۳۲۴ف)

دفعہ (۳۰۹۵) جب کوئی شخص ملازم سرکاری مقرر ہو اوس کو کارنامہ ملازمت بہ قیمت مقررہ دیا جائیگا یہ کارنامہ ہمیشہ افسر دفتر کے پاس رہیگا اور جب اوس کا تبادلہ دوسرے دفتر پر ہوگا تو کارنامہ بھی اوس کے ہمراہ دفتر متبدلہ پر منتقل کر دیا جاوے گا۔ اگر کوئی ملازم مستعفی ہو یا بغیر کسی قصور کے برخاست کیا جاوے تو کارنامہ مذکور میں بھی حقیقت درج کر کے ملازم مذکور کے تفویض کر دیا جاوے گا۔ (فقرہ ۸ ایضاً)

دفعہ (۳۰۹۶) ہر ایک ملازم کو ضرور ہے کہ اپنا کارنامہ درست حالت میں رکھے۔ اگر کوئی خانہ پری

مشکوک و مشکوک ہو تو اوس کی تکمیل افسر دفتر کے دستخط سے ہونی چاہیئے تا ملازم مذکور کے وظیفہ کی درخواست پر تصدیق ملازمت میں دقت نہ ہو (فقرہ ۹ ایضاً)

(**تشریح**) قواعد کے فقرہ ۸ (متذکرہ دفعہ ۳۰۶۵ مجموعۂ ہذا) میں کارنامہ کی حفاظت اہم دفتر کے ذمہ اور فقرہ ۹ (متذکرہ دفعہ ۳۰۶۰) میں کارنامہ کو درست حالت میں رکھنے کا ایجاب ملازم صاحب کارنامہ کے ذمہ جو عائد کیا گیا متعارض یا متضاد نہیں ہے بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ افسر دفتر فقط محافظت کا ہے لیکن ملازم صاحب کارنامہ پر واجب ہے کہ ہر ایک وقت تغیر کی حالت فوراً باطلاع افسر اپنے کارنامہ میں درج کراتا رہے اور غفلت نہ کرے (ضمن ۴ متعلقہ فقرہ اول گشتی دفتر فینانس نشان ۱۱ ۱۳۲۰ف)

دفعہ (۳۰۹۷) روپیہ کی نسبت جو صداقت نامے ہوں وہ خانہ کیفیت میں درج نہ ہوں الا بحکم خاص سرکار کے۔ اگر کسی ملازم کا تنزل ہو تو وجہ تنزل صریح عبارت میں درج ہو۔ مثلاً بوجہ کم لیاقتی کے تنزل ہوا۔ یا بوجہ انتظام جدید عملہ تنزل ہوا۔ علی ہذا القیاس (فقرہ ۱۰ قواعد منسلکہ گشتی فینانس نشان ۱ ۱۳۲۰ف)

دفعہ (۳۰۹۸) افسر دفتر احتیاط رکھیں گے کہ ہر ایک قسم کی رخصت۔ ہر ایک مدت معطلی از خدمت یا دوسری مدت عدم ملازمت کا پوری تفصیل اور امتداد مدت کے ساتھ کارنامہ ملازمت میں درج ہو اور ہر ایسے داخلہ پر افسر دفتر یا افسر بالا کی تصدیقی دستخط ہونی چاہیئے (فقرہ ۱۱ ایضاً)

دفعہ (۳۰۹۹) افسر دفتر حتی المقدور سروس بک کی خانہ پری خود اپنے ہاتھ سے کیا کریں بروقت عدم باضابطہ اور ملازم مذکور کے تفویض ہرگز یہ کام نہ ہو (فقرہ ۱۲ ایضاً)

(**تشریح**) کارنامہ کا رکھنا ملازم قدیم و جدید سب پر واجب ہے لیکن قواعد کے فقرہ ۱۲ متذکرہ دفعہ ماضیہ میں ترتیب خانہ ہائے متعلقہ کے افسر دفتر کے ہاتھ سے جو تقید کی گئی ہے محض ملازمین جدید کے واسطے ہے۔ جو لوگ پہلے سے ملازم ہیں یا مختلف خدمات و مقامات پر مقرر رہ چکے ہیں اور مختلف تغیرات اون کے خدمات میں ہو چکے ہیں اون کو چاہیئے کہ کارنامہ کی ترتیب اپنے قلم سے کریں اور اون تغیرات

وتقررات کی جو زمانہ ماقبل میں واقع ہوئے ہوں تصدیق صدر محاسب سرکار عالی کے دستخط سے ہوگی (فقرہ ۲ گشتی دفتر فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۱۱ف)

دفعہ (۳۱۰۰) چونکہ بعض عہدہ دار ایسے بھی ہیں کہ اونکو مقامی یا مشروطی یا پرسنل اونس بھی سرکار سے عطا ہے اور ایسے اونس کے معلوم ہونے کے لئے سررشتہ بندوبست کے کارنامہ میں ایک خانہ زاید رکھا گیا ہے لہذا مناسب ہے کہ خانہ تنخواہ عہدہ مستقل ہی میں اس کی تصریح ہوا کرے (فقرہ ۳ گشتی دفتر فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۱۱ف)

دفعہ (۳۱۰۱) کارناموں کی کھتاونی کے لئے ہر ایک دفتر میں ایک ایک رجسٹر بھی مرتب کیا جاوے اس رجسٹر میں ہر ایک کارنامہ کے لئے اوراق بتعداد مناسب رکھے جاویں۔ کارنامہ کی سالم نقل اوس میں ہوا کرے تاکہ بصورت تلف یا فقدان یا واپسی کارنامہ کے دفتر میں داخلہ موجود رہے (فقرہ ۴ گشتی دفتر فینانس نشان ۱۱ سنہ ۱۳۱۴ف)

وکالت ومختاریت

وکالت نامہ کا نمونہ
جریدہ ۲۷ شوال سنہ ۱۳۰۱ھ

دفعہ (۳۱۰۲) وکالت نامہ کا نمونہ ذیل میں مندرج ہے آیندہ سب وکالت نامجات مذکور کے مطابق پیش ہوا کریں۔

منکہ زید ولد عمر ساکن علاقہ فلاں کا ہوں میں اس بات کو لکھدیتا ہوں کہ بکر ولد خالد ساکن موضع غیر پیٹھ کو حصول زر یومیہ قسط دوم سنہ ۱۲۹۰ف یا (سوال جواب مقدمہ اور پیشی اسناد وثایق متعلقہ دریافت انعام یا منقطعہ یا جاگیر یا یومیہ وغیرہ) کے لئے میں نے اپنی طرف سے وکیل مختار گردانا ہے مشار الیہ مقدمہ مذکور میں میری جانب سے تعلقدار ضلع کی کچہری میں جو کچھہ سوال وجواب کریگا یا اسناد ورو وثایق پیش کریگا مجکو قبول اور منظور ہے۔ اوس کا ساختہ اور پرداختہ عین میرا ساختہ اور پرداختہ ہے پس یہ کاغذ بطور مختارنامہ یا وکالت نامہ کے لکھدیا گیا کہ آیندہ سند ہو۔ تحریر ۲۰ محرم سنہ ۱۳۰۵ھ

کاغذ
مراسلہ معتمد مال نشان ۸۰۱ سنہ ۱۲۹۵ف وجریدہ ۲۴ محرم سنہ ۱۳۰۳ھ

دفعہ (۳۱۰۳) مقدمات مال کے مختارنامے کاغذ مہری مالی پر لکھے جاینگے اور مختارنامجات عام کے لئے آٹھہ روپیہ کا کاغذ مہری ضرور ہوگا

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۳ سنہ ۱۲۹۶ف موسومہ صوبہ شرقی

دفعہ (۳۱۰۴) اشخاص غیر حاضر کے مختارنامجات

وکالت نامجات اسی قیمت کے کاغذ مہر پر داخل ہون گے جس قیمت کے کاغذ پر عرائض پیش ہوتے ہیں۔

تصدیق — گشتی مجلس ۹ ۱۳۰۱ف وجریدہ ۴ محرم ۱۳۰۳ھ

دفعہ (۳۱۰۵) سالانہ اور یومیہ داروں کے مختار نامجات ان عہدہ داران مال وعدالت کے مصدقہ قابل تسلیم ہون گے جنکو نظامت کا تعلق ہو جیسے صوبہ دار اور اول تعلقدار اور تعلقداران دوم وسوم اور تحصیلدار اور مددگاران مال وعدالت ناظمان عدالتہائے بلدہ اور نائبین وغیرہ وغیرہ عہدہ داران مذکور مختار ناموں کی تصدیق کاتب مختار نامہ اور دو اس کی شناخت دو گواہ کے مقابلہ میں کرین گے۔

گشتی نشان ۷ ۱۳۰۱ف — دفعہ (۳۱۰۶) مختار نامجات مصدقہ نائبان جاگیر قابل قبول نہیں۔

وردی چپراسیان کے احکام

گشتی معتمد مال نشان ۵ ۱۲۹۹ف — دفعہ (۳۱۰۷) دفتر کشا اور خلاصی کو وردی سرکار سے نہ دیجاوے گی صرف چپراسیوں کو وردی دینے کی ضرورت ہے جمعدار کو سندیل اور پیس طلائی دینا جائز ہے۔

گشتی فینانس ۹ ۱۳۲۶ف — دفعہ (۳۱۰۸) بانات وردی کا تیسرے سال دیا جانا کافی ہے دو سال کو ایک دفعہ دینا ضرور نہیں۔

واپسی کے احکام

اختیارات صوبہ داران — رزولیوشن معتمد مال ۳۰ ۱۳۲۷ف

دفعہ (۳۱۰۹) واپسی والے رقوم جرمانہ ومحاصل مینات ودیہات جاگیر منضبطہ واراضی انعام منضبطہ جو مال میں پختہ جمع ہوں و نیز رقوم فاضل وصول وامانت کے لئے بشرط گنجایش موازنہ اول تعلقدار کو ایک سال تک اور صوبہ دار کو پانچ سال تک اختیار دیا گیا ہے۔ واپسی جرمانہ کا اختیار انہی حکام کو حاصل رہیگا جو بصیغہ مرافعہ یا نظر ثانی حکم آخر صادر کرنے کے مجاز ہیں بشرطیکہ شخص مستحق تاریخ اطلاعیابی سے چھ مہینہ تک خزانہ متعلقہ مین حاضر ہو کر رقم کی واپسی کی درخواست کرے اگر مدت مذکور گزر جاوے گی تو بقاعدہ مستمرہ تختہ استرداد رقم محکمہ بالا میں ارسال کیا جائیگا۔ رقوم متعلقہ جمعبندی سال جمعبندی کے ختم ہونے تک تعلقداران اول بصیغہ مرافعہ یا نگرانی باختیار خود واپس کر سکتے ہیں سال جمعبندی گزر جانے کے بعد حسب قاعدہ مستمرہ محکمہ بالا کی منظوری حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

(تشریح) **الف** رقوم فاضل وصول کی میعاد اوس سال کے اختتام سے شروع ہوگی جس میں رقم جمع ہوئی ہے **ب** رقوم محاصل حیات ودیہات منضبط کی میعاد تاریخ ادخال رقم سے محسوب ہوگی۔

اختیارات ڈپٹی کمشنر وکمشنر کروڑگیری
مراسلہ مجلس نشان ۹ ... ۱۳۱۰ف

دفعہ (۳۱۱۰) واپسی واد لے رقوم جرمانہ کے لئے جو ملکیہ کرگری میں پختہ جمع ہوں اور نیز رقوم فاضل وصول وامانت وضمانت کے لئے بشرط گنجایش موازنہ ڈپٹی کمشنر ونکو ایک سال تک اور کمشنر کو پانچ سال تک اختیار رہے۔ واپسی جرمانہ کا اختیار انہیں حکام کو حاصل رہیگا جو بصیغہ مرافعہ یا نظر ثانی حکم آخر صادر کرنے کے مجاز ہیں بشرطیکہ شخص مستحق تاریخ اطلاع یابی سے چہ مہینہ تک خزانہ متعلقہ میں حاضر ہوکر رقم کی واپسی کی درخواست کرے۔ اگر مدت مذکور گذر جاے گی تو بقاعدہ مسترہ تختہ استرداد رقم محکمۂ بالا میں ارسال کیا جاویگا۔

وصول زر مالگزاری

وقت اور اقساط کی مقدار
فقرہ ۲ دستور العمل زر تحصیل گشتی مدار المہام ۲۸ ... ۱۲۹۹ف

دفعہ (۳۱۱۱) زر مالگزاری کے وصول کا وقت مرہٹواری اور تلنگانہ میں لغایۃ ... حسب ذیل مقرر تہا۔

الف تلنگانہ میں ۴ قسط آذر ۳ر دی ۳ر اردی بہشت ۴ر امرداد ۶ر

ب مرہٹواری میں ۲ قسط قسط خریف ۵ا بہمن تک ۸ر قسط ربیع اردی بہشت تک ۸ر

صوبہ دار صاحب صوبہ شرقی نے رپورٹ دورہ ۱۲۹۳ف میں تلنگانہ کے اقساط بندی کی نسبت جو راے کہ سرکار میں پیش کی تہی جسکو سرکار نے بذریعہ روبکار معتمد مال نشان ۳۴ - ۹ر صفر ۱۳۰۳ مرسومہ صوبہ دار موصوف منظور فرمایا دفعات ذیل میں مندرج ہے۔

دفعہ (۳۱۱۲) ہرگانوں کے متعلق آئندہ اوس قسط بندی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نظر اندازہ کے تختہ میں ہر ایک فصل کے لئے جو تخمینہ کیا جاتا ہے وہ قریب قریب اصلی کے ہوتا ہے۔ اس طریقہ سے جو رقم جس فصل کے واسطے قرار پاوے گی وہی اوس سال میں اوس گانوں کے لیے اوس فصل کی قسط سمجہی جاے گی نہ ۳ر سے مطلب ہے نہ ۴ر سے اور نہ ۶ر سے۔

دفعہ (۳۱۱۳) وصول اقساط کا وقت تلنگانہ کے لئے حسب ذیل قرار پایا ہے۔

الف خریف کے لئے دی کا دوسرا اور تیسرا ہفتہ انورادہا کارتی جو ۹ ر دی ۱۷ نومبر سے شروع ہے۔

ب آبی کے لئے اسفندار کا پہلا پندرہ روزہ اودرہ شارہ کارتی جو ۲ ر اسفندار ۸ ر جنوری سے آغاز ہے۔

ج بریج کے لئے اردی بہشت کا پہلا پندرہ روزہ اترابہادرہ کارتی جو ۱۷ ر اردی بہشت ۵ ا ر مارچ سے آغاز ہے۔

د نابی کے لئے امرداد کا پہلا پندرہ روزہ مرگ شروع ہونے کے ایک ہفتہ بعد سے یکم امرداد ۱۰ جون سے۔

دفعہ (۳۱۱۴) پائیکاروں کی نسبت قسط کا اطمینان کرنے کے بعد مال اوٹھنے میں مزاحمت ضرور نہیں یہ بات پٹیل پٹواری کے اقتدار میں رہنی چاہیئے کہ وہ جس پائیکار کی نسبت چاہیں اوس کی حالت کے لحاظ سے وصول قسط میں اوسی قسم کی رعایت کریں جس طرح اور رعایا سے کی جاتی ہے۔ پائیکاروں کی بے اعتمادی کی وجہ سے جو سختی کہ اون کے ساتھ کی جاتی تھی یعنے مال بغیر ادائے رقم اوٹھانے نہ دیا جاتا تھا اس طرح پر آیندہ عمل نہوگا تحصیلدار کو ضرور ہے کہ پائیکاروں کے ساتھ اعتدال اور نرمی سے معاملہ کریں۔

اقساط تحصیل تعلقہا بندوبست شدہ و غیر بندوبست شدہ

گشتی مجلس ۲۴ سنہ ۱۳۰۸ ف

دفعہ (۳۱۱۵) ضلع اندور میں اوس وقت جبکہ کامل ضلع بندوبست شدہ نہیں تھا وصول قسط آبی کے لئے تعلقات بندوبست شدہ میں ماہ بہمن حسب فقرہ (۵۶) تو اعد مالگذاری اور تعلقات غیر بندوبست شدہ میں ماہ اسفندار حسب الحکم گشتی صدر المہام مال نشان ۲۸ سنہ ۱۲۹۹ ف معین تھا اور اسی زمانہ میں تعلقدار صاحب اندور نے یہ تحریک کی تھی کہ بالعموم بلا لحاظ و تفریق بندوبست شدہ و غیر بندوبست شدہ ماہ بہمن وصول قسط آبی کے لئے معین ہونا چاہیئے۔ اس تحریک پر صوبہ داری سے اوس کی اجازت اور منشی اوس کا محکمہ ہذا میں وصول ہوا تھا۔ اس ضمن پر محکمہ ہذا میں یہ امر زیر غور تھا کہ اوقات تحصیل اقساط زر مالگذاری میں تفریق و تفاوت تعلقات و اضلاع بندوبست شدہ و غیر بندوبست شدہ مناسب ہے یا نہیں۔ بعد دریافت ملاحظہ آرا صوبہ دار صاحبان جو اس بارہ میں وصول ہوئے ہیں بغرض تصفیہ امر مسرحہ صدر بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے

کہ تحصیل اقساط زر مالگزاری میں خواہ وہ کسی فصل چہارگانہ سے متعلق ہو تعلقات و اضلاع بند و بست شدہ وغیرہ بند و بست شدہ میں تفریق و تفاوت غیر ضروری ہے تعلقات و اضلاع غیر بند و بست شدہ میں بھی اونہیں اوقات و مہینوں میں قسط وصول کرنی چاہیئے جن اوقات و مہینوں میں تعلقات و اضلاع بند و بست شدہ میں مقرر و معین ہے اس حکم کی اشاعت علی العموم ہر ایک دیہہ میں بزبان مروجہ دیسی بخوبی کرادی جاے تاکہ ہر ایک مزارع اوقات ادا ے اقساط سے واقف و آگاہ ہو جاے فقط

اوقات وصول رقم از جاگیرداران مقطعہ داراں
گشتی معتمد مال نمبر ۳۱ سنہ ۱۲۹۸ف

دفعہ (۳۱۱۶) جاگیرداروں اور مقطعہ داروں سے پیش کش وغیرہ کی رقم وصول کرنے کے لئے وہی کا مہینہ قرار دیا جاتا ہے لیکن اگر کسی جاگیر یا مقطعہ سے کوئی وقت خاص قدیم سے مقرر ہے تو وہ بدستور مقرر رہیگا جب تک کہ اوس کے برخلاف کیفیت پیش ہو کر سرکار سے حکم نہ ہو۔

پیش کش کے وصول کا وقت
گشتی ۱۴ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳۱۱۷) سرکاری قسط کی رقم جن مہینوں کی جس تاریخ کو رعایا سے وصول ہونیکا قرارداد ہوا ہے اوس کے پندرہ روز بعد ہر ایک رقم پیشکش کر وصول کیجایا کرے

زر مالگزاری میں کن امور کی ممانعت ہے
گشتی محکمہ المہام ۱۳۹ سنہ ۱۲۸۱ف و ۵۴ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳۱۱۸) زر مالگزاری سواے سکہ حالی کے اور کسی سکہ میں لیا نہ جاوے گا اور نیز دستاویزات ربعوے زر مالگزاری کے بدلے لئے نہ جاوینگے ہاں بطور ضمانت بحساب نرخ بازار دستاویزات مذکور کا لے لینا اور نیز کسی باقیدار کی دوالہ برآری کے وقت اونکا ضبط کرنا جائز ہے ایسی حالت میں اون دستاویزات کا حساب بنرخ بازار کر بلحاظ ہی ہوگا

دفعہ (۳۱۱۹) وصول زر تحصیل سرکاری کے بالعوض حوالہ ساہوکاری یا چٹھی وغیرہ کا لینا ناجائز ہے علی ہذا القیاس سکہ چتیں اور سنہ ۱۲۹۱ کو اقساط مالگزاری میں لینے کی ممانعت ہے۔ (گشتی ۲ سنہ ۱۲۹۱ف)

دفعہ (۳۱۲۰) رعایا کے مال تیار شدہ کو وصول زر تحصیل کے نام سے روک رکھنا ممنوع ہے رعایا آزاد ہے کہ مال تیار شدہ کو جہاں اور جس وقت چاہے لے جاوے۔ رعایا صرف ادا ے زر مالگزاری کی ذمہ دار ہے اور اوس کا بند و بست رعایا پر واجب ہے۔ (فقرہ ۱۴ دستور العمل)

گشتی معتمد مال ۶۶ سنہ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳۱۲۱) بصورت انقضاے میعاد مقررہ رقم مہاج کا وافقاپڈ

بھی مثل دیگر ابواب سرکاری کے سود و عندہ خلافی لینا چاہیئے مگر بقایاے مالگزاری پر نہ لینا چاہیئے۔

تختہ اسامی وار کی ترتیب
فقرہ ۴ دستور العمل زر تحصیل

دفعہ (۳۱۲۲) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ قسط معینہ کے ایک مہینہ قبل تختہ اسامی وار مرتب کرکے تقرر تاریخ کے لئے تحصیلدار پاس بھیجدیں تحصیلدار بعد تقرر تاریخ تختہ مذکور پٹیل پٹواری پاس واپس کرینگے۔ اس تختہ کی ترتیب کے لئے جمعبندی کا نہ ہونا مانع نہ ہوگا بلکہ خانہ جمعبندی منسدرجہ تختہ مذکور خالی چھوڑ دیا جاویگا۔ ملاحظہ ہو نمونہ ضمیمہ نشان (۱۸۰)

دفعہ (۳۱۲۳) تختہ مذکور تحصیل سے واپس آنے کے بعد فوراً پٹیل پٹواری کا فریضہ ہے کہ چاوڑی پر رعایا کو جمع کرکے رقم ذمگی اور مقدار اقساط سے اونکو آگاہ کریں اور بذریعہ منادی کے ذریعہ سے تختہ مذکور کو مشتہر کرادیں اور وقت معینہ کے ایک ہفتہ قبل ہدایات بالا کی تعمیل سے فارغ ہوں تاکہ وقت معینہ پر زر قسط برآمد وصول ہو جاوے۔

کسرات رقم وصول کے احکام
گشتی نمبر ۳ بابت مال ۱۳۴۵ف

دفعہ (۳۱۲۴) جو طریقہ وصول کسرات کا اضلاع بندوبست شدہ میں ہے وہی طریقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ میں بھی ہونا چاہیئے۔ ملاحظہ ہو ضمیمہ نشان (۱۸۱) جس میں کسرات کی جنتری دی گئی ہے۔

رقم وصول شدہ کے احکام
فقرہ ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ دستور العمل زر تحصیل

دفعہ (۳۱۲۵) زر تحصیل کی کل رقم پٹیل کے پاس رہے گی پٹواری کا کام ہوگا کہ رقم وصول شدہ کو رعایا کی پاوتی بہی پر لکھکر پٹیل کی دستخط لیوے۔ ملازمان دیہی یعنی سیت سندیان وغیرہ رقم مذکور کی حفاظت کرینگے۔ ۳ دن سے زیادہ زر تحصیل پٹیل کے پاس جمع نہ رہیگا بلکہ خزانہ تحصیل پر بھیجدیا جاویگا۔ اگر تاریخ معینہ پر تحصیل میں رقم کا داخل ہونا کسی وجہ ناممکن ہو تو ضرور ہوگا کہ تاریخ معینہ کے اندر اندر تحصیلدار کو وجہ مذکور کی تحریری اطلاع دی جاوے۔

دفعہ (۳۱۲۶) پٹیل پٹواری کا کام ہے کہ رقم وصول شدہ کو کل رقم مندرجہ کردی کے ساتھ مقابلہ کرکے ارسالنامہ بابواری کے ساتھ خزانہ تحصیل پر روانہ کرے اور ارسالنامہ میں حامل رقم کا نام لکھے جس کی رسید فی الفور تحصیل سے ملجاوے گی۔

تحصیلدار کے فرائض اور اقتدارات وصول تحصیل میں

دفعہ (۳۱۲۷) تحصیلدار کا فریضہ ہے کہ

فقرہ ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ ایضاً | ایک ہی میں بطور یادداشت مقدار رقم قسط حال اور تاریخ وصول اور رقم بجمعبندی سال گزشتہ دیہ دار مع مسافت ہر ایک دیہ اور نیز یہ کہ ہر ایک تاریخ میں کسقدر دیہات کی رقم پہونچ کر دی تحصیل میں جمع ہوسکتی ہے اور بلا تامل رسید دی جاسکتی ہے لکھہ رکھیں اور دیہات سے تختہ جات اقساط پہونچنے کے معیادوں کی تاریخ اوسی یادداشت کے لحاظ سے مقرر کرکے فوراً واپس کردیں۔

دفعہ (۳۱۲۸) تحصیلدار کا کام ہے کہ پیشکار اور وصول باقی نویس کے ساتھ ہر قسط رقم وصول شدہ کا مقابلہ کرکے جس دیہہ سے رقم نہیں آئی ہے اوس کے پٹیل پٹواری کی نسبت وجہ عدم وصول کی تحقیقات کریں اور بعد ثبوت اشتباہ اپنی ذات سے یا معرفت کارکن یا پیشکار برسر موقع دریافت کرکے بصورت ثبوت غفلت پٹیل و پٹواری کو خدمت سے موقوف کریں۔ ایسی موقوفی کے لیے پٹیل پٹواری کی دغابازی یا رقم کا وصول نہ کرنا یا رعایا کو تاریخ مقررہ کی اطلاع نہ دینے کا ثبوت کافی ہے۔

دفعہ (۳۱۲۹) دفعہ گزشتہ کے مطابق جو پٹیل پٹواری کہ اپنی خدمت سے موقوف ہوئے ہوں وہ تحصیلدار کے حکم کی ناراضی سے تعلقدار ضلع کے پاس مرافعہ کرنے کے مجاز ہیں علی ہذا صوبہ دار کے پاس اپیل اور صوبہ دار کا فیصلہ قطعی متصور ہوگا۔

دفعہ (۳۱۳۰) دفعہ ۳۱۲۸ کے مطابق جو پٹیل پٹواری کہ اپنی خدمت سے موقوف ہوئے ہوں اونکی موقوفی سے ایک سال کی مدت گزرنے کے بعد پھر اون کے تقرر کے لئے موقوفی مذکور مانع نہ ہوگی۔

دفعہ (۳۱۳۱) تحصیلداروں کا فرض ہے کہ ایام تحصیل کے قبل اپنے تعلقہ کے حالات سے کامل واقفیت حاصل کریں کہ کس موضع میں فصل اچھی ہے یا کس موضع کی زراعت خراب ہوئی رعایا سے کون خوش حال کون مفلس اور کس کے ذمہ بقایا رہجانیکا احتمال ہے اور اوس کے وصول کے کیا تدابیر ہیں اور کس دیہہ کے پٹیل پٹواری بروقت رقم وصول کرتے ہیں اور کون خلاف ورزی احکام کے عادی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

دفعہ (۳۱۳۲) قسط اول وصول ہونے کے ساتھ ہی تحصیلداروں کا کام ہے کہ ماہ آیندہ کی ۵ تاریخ کو کل تختہ حسب نمونہ نشان ضمیمہ (۱۸۲) مرتب کرکے تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدیں اس تختہ کے بھیجنے میں جتنے دن کی تاخیر ہوگی اوتنے دن کی نسبت تحصیلدار کی تنخواہ قرق ہوگی اور بوجہ حسن الوجہ وہی نہ جاوے گی اور ایک دفعہ

اس طرح پر عمل ہونے کے بعد ایسا تحصیلدار تحصیلداری کے لایق نہ سمجہا جاویگا۔

کشتی مجلس نشان و اشتکاف

دفعہ (۳۱۳۳) تحصیلداروں کو عدم وصول اقساط کی علت میں پٹیل و پٹواریوں کی معطلی کا اختیار حاصل ہے اور موقوفی کا اختیار اول تعلقداروں کو۔

تعلقداروں کے فرائض متعلق وصول زرتحصیل کے متعلق
فقرہ ۲۷ و ۲۹ دستور العمل زرتحصیل

دفعہ (۳۱۳۴) تعلقداروں کو لازم ہے کہ کیفیت ضلع اور حالت فصل اور تدابیر وصول سے آگاہ رہیں اور تحصیلداروں پر بہی نگرانی کریں کہ کونسا تحصیلدار شرائط کی بجا آوری کرتا ہے اور کونسا تحصیلدار اوس کے بالعکس۔

دفعہ (۳۱۳۵) جب کہ تحصیلات سے تختہ جات مندرجہ دفعہ ۳۱۳۲ پہونچ جاویں۔ ماہ مذکور کی ۱۸ تاریخ تک ایک صد تختہ صوبہ دار کے دفتر پر بہیجا جاویگا۔ اور تعلقداران اضلاع دورہ کے زمانہ میں بہی وصول زرتحصیل کی نسبت نگرانی کریں گے۔

ذمہ داری بہارے کاشتکار
فقرہ ۷ دستور العمل زرتحصیل

دفعہ (۳۱۳۶) جس شخص کے نام سرکار سے کہاتہ ہے وہ ذمہ دار ادائے زر سرکار کا۔ اگر وہ نادار ہو یا زمین کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہو تو جملہ شرکا ذمہ دار اراضی مواخذہ رقم سے بری نہ ہو سکیں گے اور جب کہ خاص طور سے شرکا وغیرہ سے رقم وصول ہوگی اوسی کہاتہ دار کی معرفت کردی اور پاوتی میں درج کی جائے گی۔

ترجیح حقیت سرکاری
فقرہ ۳۳ دستور العمل زرتحصیل

دفعہ (۳۱۳۷) باقیدار سے رقم مالگزاری سرکاری کے وصول کرنے میں سرکار کی حقیت مرجح ہوگی اور قرضخواہان باقیدار پہ پس ثال رعایا سے اول سرکاری رقم وصول کی جاوے اور پہر فیصلہ دیوانی کی تعمیل۔

التوائے وصول کے اشکال
فقرہ ۱۲ دستور العمل زرتحصیل

دفعہ (۳۱۳۸) اگر وصول رقم کے وقت جمعبندی نہ ہوئی ہو اور رعایا ادائے رقم کی نسبت پیداوار نہ ہونیکا عذر کرے اور پٹیل پٹواری اوس عذر کی تصدیق کریں تو وصول رقم جمعبندی تک ملتوی رہسکتی ہے۔ اور ایسے مواقع میں تختہ اقساط کے خانہ اخیر میں نہایت صراحت کے ساتہ کیفیت کا لکہدینا اور رعایا سے ضمانت کا لیا جانا ضرور ہوگا تاکہ جمعبندی کے وقت جس قدر رقم قرار پاوے بسہولت وصول ہو جاوے۔

قرقی و ہراج مال مستثنا

فقرہ ۲۰ لغایتہ ۲۲

دفعہ (۳۱۳۹) جبکہ حسب ضابطہ بالا کے مطابق پٹیل پٹواری کی جانب سے کیفیت مفصل و ریپنچایت نامہ تحصیلدار پاس پہونچ جاوے۔ تحصیلدار کو ضرور ہوگا کہ عدم ادائے رقم کی نسبت کیفیت طلب کرے۔ اگر رعیت ادائے رقم کے لئے مہلت کی خواہاں ہوکر ضمانت داخل کرے تو مہلت مطلوبہ اور مال لے جانے کی اجازت دیجاوے ضمانت داخل نہ ہونے کی صورت میں تا ادائی رقم مال ضبطی میں رہیگا اور ادائی رقم کے بعد ضبطی برخاست ہوگی اور بصورت عدم ادائے رقم مال مقروقہ کے ہراج کے لئے ۱۵ دن کی مدت کا اطلاعنامہ پٹیل پٹواری کے نام جاری کرکے تعلقدار ضلع سے منظوری حاصل کی جاوے گی۔ تعلقدار ضلع ذمہ دار ہوں گے کہ بلا تاخیر و تعویق ہراج کی اجازت صادر کریں ورنہ نقصان مال کی جوابداری تعلقدار کے ذمہ ہوگی۔

(تشریح) بذریعہ گشتی مجلس نشان ۲۰ ۱۳۳۰ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر کوئی پٹہ دار وصول رقم کے وقت پیداوار نہ ہونے کا عذر کرے اور پٹیل پٹواری اوس کی تصدیق کریں تو جمعبندی کے وقت تک وصول رقم ملتوی ہوسکتی ہے بشرطیکہ ایسا شخص ضمانت داخل کرے و بصورت عدم ادخال ضمانت مال ضبط۔ اگر اوس کے بعد رقم ادا ہو ضبطی برخاست ورنہ بعد اجرائی اطلاعنامہ ہراج میعادی پندرہ یوم ضلع سے اجازت ہراج ہوگی۔ اس حکم کی تصریح میں محکمہ صوبہ داری ورنگل سے بذریعہ مراسلہ کلیات ۱۲۵ مورخہ ۲۵ فروردی ۱۳۳۰ف یہ حکم عام جاری ہوا ہے کہ صورت مذکورہ میں تحصیل کی رپورٹ پیش ہونے پر ہراج مال منضبطہ کی اجازت دینے میں خام کارروائی کو جس کی کامل ذمہ داری تحصیلدار پر ہے طلب کرنا اور اوس کے انتظار میں مال منضبطہ کو بلا ہراج قرقی میں رکھنا مناسب نہیں ہے۔ لہذا آیندہ سے صرف تحصیلداروں صاحبوں کی ذمہ داری پر اون کی رپورٹ پیش ہوتی ہے ہراج مال منضبطہ کی اجازت دیدی جایا کرے۔ اگرچہ محکمہ صوبہ داری کا یہ حکم بلحاظ ذمہ داری تحصیلداران درست ہے لیکن اس میں اکثر آیندہ عذرات و مرافعہ در مرافعہ کرنے کی گنجایش اور بے فائدہ کارروائی میں طوالت ہوگی۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ جب ہراج مال منضبطہ مشروط ہے منظوری بالا پر تو جو رپورٹ تحصیل سے بغرض حصول منظوری ہراج کی جاوے اوس کے ساتھ جملہ مثل خام متعلقہ کارروائی مذکورہ بھی بھیجدی جاوے تاکہ افسر صادر کنندہ

منظوری کو مکرر دریافت یا طلب کیفیت مزید کی ضرورت نہ پڑے اور تحصیلداران بھی ایک بہار فتنی ہوائی سے محفوظ رہیں اور صادر کنندہ منظوری کو بھی پورا موقع اطمینان سے حکم منظوری باجرا کرنیکا حاصل رہے۔ لہذا آیندہ اس بارہ میں حسبہ تعمیل کی جاے ۔

دفعہ (۴۰ ۱۳۱) تعلقدار ضلع کی منظوری آنے کے قبل اگر رعایا زر سرکاری ادا کر دیوے تو مال متعرقہ معاً واگزاشت کر دیا جاوے گا۔ اور رسید لے لی جاوے گی اور بعد واگزاشت مال پٹیل پٹواری دفتر تحصیل میں اطلاع کریں گے ۔

گشتی ۳ و ۹ ش ۱۲۹۱ف	دفعہ (۴۱ ۱۳۱) اگر رعایا بلا وجہ وقت معینہ پر رقم داخل نہ کرے یا وصولی

قرقی رقم سرکاری وصول ہونا پٹیل پٹواری کی نظر میں ناممکن معلوم ہو تو وہ مجاز ہیں کہ مال زراعت اور نیز دیگر مال منقولہ رعایا بقدر رقم سرکاری پنچون کی معرفت سے ضبط کریں اور شخص ثالث کے سپرد کرکے پنچنامہ اور فہرست ساتھ اوس کی کیفیت مفصل تحصیلدار پاس بھیجدیں مگر ایسی ضبطی سے زرگاوان اور آلات حرفہ اور اسباب خورد و نوش از قسم ظروف مسی و برنجی مستثنیٰ رہین گے ۔

اقتدار صوبہ دار و تعلقہ دار نسبت ضبطی دیہات جاگیر و مقطعہ بعلت بقایای مالگزاری	دفعہ (۴۲ ۱۳۱) جو وقت مطالبہ سرکاری کی ادائی کا مقرر ہے اگر اوسپر مقطعہ داروں یا جاگیرداروں کی طرف سے رقم داخل نہ ہو تو تحصیل یا ضلع سے دو ہفتہ کا میعادی اطلاعنامہ جاری کیا جائیگا اور بعد ختم
گشتی معتمد مال نشان ۲۱ ش ۱۲۹۷ف	

میعاد بصورت نہ داخل ہونے رقم کے تعلقدار مجاز ہون گے کہ پیداوار کو قرق اور ہراج کرکے مطالبہ سرکاری وصول کریں۔ اور صوبہ دار کو ایسے مقطعہ یا موضع کی یک سالہ ضبطی کا اختیار ہوگا۔ اس حکم سے جاگیرات علاقہ پائگاہ و مختار الملک بہادر و علاقہ پیشکاری و محلات مبارک مستثنیٰ ہیں (و بذریعہ گشتی معتمد مال نشان ۱۳ بابۃ ۱۲۹۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ ضبطی پیداوار سے مراد جاگیردار کا حصہ ہے نہ رعایا کا)

مراسلہ معتمد مال نشان ۲۸۶۸ ش ۱۲۹۷ف موسومہ مدد المہام مال	دفعہ (۴۳ ۱۳۱) رقم بقایای مالگزاری میں

وطن کا ہراج جائز ہے لیکن اول بقید مدت اشتہار حصہ داروں کے نام دینا چاہیئے۔ اگر حصہ دار رقم بقایا داخل کرکے حصہ مذکور حاصل نہ کریں تو اوس وقت ہراج ہونا چاہیئے ۔

مالگزاری کے وصول میں جو قواعد ملحوظ رہیں گے جو مدیون ڈگری کے مکان مسکونہ کے متعلق عدالت سے نافذ ہیں
گشتی معتمد مال نشان ۰ سنہ ۱۳۲۱ ف

دفعہ (۱۳۴۴ ۱۳۱) صیغہ عدالت سے مدیون ڈگری کے ذمہ جو قرضہ کی ادائی کے متعلق مکان مسکونہ کے جو احکام کہ مندرج ہیں اوس کے مطابق مطالبات مالگزاری میں شامل ہے مطالبات مالگزاری سے وہ کل مطالبے مراد ہیں جو رعایاے مالگزار او مستاجرین او ضامنان مستاجرین اور ضامنان ملازمین علاقہ مال وغیرہ بندوبست وآبکاری کے ذمہ واجب الادا ہوں اور نیز وہ تمام جرمانے اور تاوان جو صیغہ مالگزاری عائد کیئے جاویں۔ رزولیوشن مذکور میں جہاں دائن یا ڈگریدار کا ذکر ہے اوس سے علاقہ مالگزاری میں سرکار مراد ہوگی۔ اور مدیون سے مراد باقیدار بقایاے سرکاری۔ رزولیوشن مذکور کے فقرہ ۴ کا ضمن د علاقہ مالگزاری سے متعلق نہ ہوگا۔ اور فقرہ ۴ کے ضمن الف تشریح ۱ میں جہاں یہ لکھا ہے کہ سرکار کی منظوری کے لیئے محکمہ ہوم سکرٹری شاخ عدالت کے ذریعہ سے رپورٹ کرنی ہوگی وہاں مالگزاری کے علاقہ کے لیئے بجاے دفتر مذکور محکمہ معتمدی مالگزاری سمجھا جاویگا اور اسی پر خیال کرلینا چاہیئے کہ مسئلہ کارروائی کے لیئے محکمہ جات عدالتی کا جو ذکر کہ رزولیوشن میں ہے اوس کے عوض علاقہ مالگزاری کے محکمہ جات مال کا سلسلہ مقصود ہوگا۔ یہ گشتی مع رزولیوشن مذکور جس حد تک ضابطہ زر تحصیل کے مطالب سے متعلق ہے بطور ضمیمہ ضابطہ مذکور سمجھی جاوے گی اور ضابطہ مذکور کے کسی فقرہ کے حکم میں یہ گشتی مانع یا حارج نہ ہوگی۔ مدیونوں کی جو حفاظت اور رعایت سرکار نے عام ڈگریدار اشخاص کے مقابلہ میں کی ہے وہی حفاظت اون کی اوس وقت بھی ہونی چاہیئے جب کہ اونپر کوئی سرکاری مطالبہ عائد ہو۔

رزولیوشن نواب مدارالمہام سرکار عالی مجریہ ہوم دپارٹمنٹ (صیغہ عدالت)

دربارہ ہراج مکانات مسکونہ مدیون ڈگری بعلت اجراے ڈگری

نمبر ۴۹/۴۴ ع　　بابت ۹۹/۸ ۱۳/۱۳۰۰ ف

(۱) مکان مسکونہ مدیونان اگر قبل نفاذ قواعد ہذا اوس مطالبہ میں مکفول ہو جس کے ایفا کے لیئے ہراج کی درخواست کی جاے تو عدالت جاری کنندہ ڈگری اوس کے ہراج کی نسبت وہی تمام اختیارات عمل میں لانے کی مجاز ہوگی جو اوس کو دیگر جائداد غیر منقولہ کے ہراج کی نسبت حاصل ہیں اور کوئی ضرورت اوس میں سرکار کی منظوری کی نہ ہوگی البتہ مکانات مسکونہ کی جو کفالتیں ان قواعد کے نفاذ کے بعد عمل میں آوینگے وہ اون احکام کے تابع

منصور نہ ہونگے جو ان قواعد میں آیندہ بیان ہوتے ہیں ۔

(۲) درخواست ہراج پیش ہونے پر مکانات مسکونہ کی قرقی بذریعہ حکم امتناعی جس طرح اب عمل میں آتی ہے آیندہ بھی بدستور عمل میں آوے گی اور کوئی ضرورت سرکار کی منظوری کی اوس کے واسطے نہ ہوگی ۔

(۳) کفالات ماقبل اجراے قواعد ہذا مندرجہ فقرہ ۱ کے علاوہ عدالت کی ڈگریوں یا اور احکام کی تعمیل میں مکانات مسکونہ مدیونان کا ہراج عمل میں آوے گا ۔ الا بصورت ہاے مندرجہ ذیل ۔

(الف) مدیون نے اجراے ڈگری کی کارروائی میں جو ہراج مکان پر تحریراً رضامندی ظاہر کی ہو ۔

(ب) اوس معاملہ میں جس کی بنا پر ڈگری ہوئی ہو یا دوران نالش یا اجراے ڈگری میں مدیون سے بادی النظر میں زیادتی یا فریب یا طفلانہ حرکات کا ارتکاب ہوا ہو ۔

(ج) جب عدالت کو اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اجراے ڈگری میں ہرج ڈالنے کے لئے مدیون نے اپنی جائداد کو مخفی کیا ہے یا علاقہ عدالت سے باہر بھیج دیا ہے یا اور طور پر ڈگری کے اجرا کو سخت مشکل میں ڈالدیا ہے

(د) حالات موجودہ وقت میں درخواست ہراج کے نامنظور ہونے سے ڈگریدار کی حالت مدیون کی بہ نسبت زیادہ مستقیم ہوجاتی ہو ۔

(ہ) مکان مسکونہ مدیون کی موجودہ حالت اور ضرورت کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہو اور اوس کا کوئی جزو بغیر خسارہ کے احتمال کے ہراج کیا جاسکتا ہو تو وہ جزو آخرالذکر ہراج ہوسکیگا اور بغیر کسی ایسے احتمال خسارہ کے کوئی جزو اوس مکان کا ہراج نہ ہوسکتا ہو تو سالم مکان کا ہراج اس شرط سے کیا جاسکیگا کہ زر ہراج میں سے اس قدر رقم مدیون کو دیجاوے گی جو عدالت کی راے میں مدیون کی موجودہ حالت و ضرورت کے لحاظ سے دوسرے کسی ارزان انتظام سکونت کے لئے کافی سمجھی جاوے اور جو کسی حالت میں نصف زر ہراج سے زیادہ نہ ہو ۔ اس قسم کا تصفیہ منظوری ہراج کے ساتھ عمل میں آویگا اور یہ بھی صرف اوس حالت میں جبکہ مدیون کے پاس کوئی دوسرا مکان اوس بستی میں جہاں وہ رہتا ہے ایسا موجود نہ ہو جو اوس کے گزران کے لئے کافی سمجھا جاتا ہو ۔ اور یہ رقم جو اس طرح پر مدیون کے واسطے مختص کی گئی ہو بجز متروکہ کی ڈگری کے اور کسی ڈگری یا حکم کے ایفا میں قابل ضبطی نہ ہوگی ۔

(و) صورت ہاے متذکرہ صدر کے علاوہ کوئی اور خاص وجہ یا شدید ضرورت عدالت کی دانست میں مکان

کے ہراج کے لئے مقتضی نہ ہو۔

(۴) کسی ڈگری یا حکم کے اجرا میں وصول زر کے لئے کوئی مکان جس میں مدیون سکونت رکھتا ہو اوس وقت تک ہراج نہ کیا جائیگا جب تک کہ

(الف) اگر وہ مکان اضلاع میں واقع ہو تو صوبہ دار صوبہ نے اوس کے ہراج کی منظوری دی ہو۔

(تشریح) (۱) صوبہ دار کو منظوری کے یہ اقتدارات صورت ہاے مندرجہ ضمن (الف) لغایت (ھ) متذکرہ فقرہ ۳ میں حاصل ہوں گے لیکن جبکہ ضمن د فقرہ مذکور کے بموجب درخواست کی گئی ہو تو صوبہ دار کو سرکار میں بذریعہ محکمہ معتمد سکرٹری شاخ عدالت رپورٹ کرنی ہوگی۔

(تشریح) (۲) صوبہ غربی میں جہاں دیوانی عدالتوں کا انتظام جداگانہ ہے عدالتہاے جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے ہراج مکان کی درخواست صوبہ دار کے پاس بذریعہ صدر عدالت صوبہ مرسل ہوگی۔

(ب) اگر مکان بلدہ یا بیرون بلدہ کے حدود میں واقع ہو یا اگر اضلاع سے متعلق ہے اور درخواست بموجب ضمن د فقرہ ۳ ہوئی ہے تو سرکار نے اوس کی منظوری دی ہو۔

(ج) اوس ڈگری یا حکم پر سے جس کے ایفا کے لئے ہراج کی درخواست ہے آخر مرافعہ کا تصفیہ نہو گیا ہو یا مرافعہ کی میعاد منقضی نہ ہو گئی ہو۔

اور جب تک کہ یہ نہ ہوا ہو ان منظوریوں کے لئے عدالت جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے کوئی رپورٹ نہیں کیجا سکیگی۔

(۵) ہر محکمہ کو جس کے توسط سے ایسی کوئی درخواست منظوری کے لئے بھیجی جاوے اختیار ہوگا کہ درخواست کو تجریر وجوہ نامنظور کرکے عدالت اجرا کنندہ ڈگری یا حکم کو اطلاع کردے۔

(۶) اگر کبھی مطالبہ کے اجرا ڈگری میں کوئی ایسا مکان یا جزو مکان ہراج سے محفوظ رکھا گیا ہو جس میں کسی ڈگری یا حکم کے بموجب وہ مطالبہ صرف اوس مکان سے وصول ہو سکتا تھا اور مدیون کی ذات و دیگر جائداد مطالبہ سے بری تھی تو ایسا مطالبہ مدیون کی ذات و دیگر جائداد سے وصول ہو سکیگا۔

(۷) جب کوئی مدیون مفلسی کی وجہ سے قید سے محفوظ رہنے کا مستحق ہو تو اوس کے مکان مسکونہ کا اوس کی ملکیت میں ہونا اوس کی رہائی کا مانع نہ ہوگا۔

(۸) عدالتوں کے تمام اختیارات جو محاصل جائداد کے عارضی ضبطی کے ذریعہ سے جائدادوں کو ہراج محفوظ رکھ سکتے ہیں اون صورتوں سے بھی بدستور متعلق رہیں گے جن میں اون قواعد کی رو سے مکانات مسکونہ کا ہراج جائز قرار دیا گیا ہے۔

(۹) مکانات مسکونہ کا ہراج جبکہ منظور اور قطعی ہو جاوے تو تاریخ قطعیت ہراج سے دو مہینے کی مہلت مدیون کو تخلیہ مکان کے واسطے دی جاوے گی اور یہ مہلت مدیون کو اوس قسم کے ایصال میں مانع نہ ہوگی جو اوس کو مطابق ضمن ھ فقرہ ۳ زر ہراج مکان سے دی جانی قرار پائی ہو۔

(۱۰) تمام حقوق اور حفاظتیں جو ان قواعد کی رو سے مدیون کو دی گئی ہیں اون صورتوں میں بھی بدستور عمل پذیر ہوں گے جب کہ سرکار عالی کسی مقدمہ میں خود ڈگریدار ہے

تعرض مال تیار شدہ
فقرہ ۱۸

دفعہ (۳۱۴۵) اگر پٹیل پٹواری خیال کریں کہ رعیت جاگیر یا دوسرے کسی علاقہ میں سکونت رکھتا ہے اور براہ تمردی یا نادہری مال زراعت لے جانے کے بعد ادای رقم میں حرکت کریگا تو ایسی صورت میں مال تیار شدہ اوس وقت تک روکا جاوے جب تک کہ رعیت مذکور ادائی رقم کی نسبت مال ضمانت پیش نہ کرے۔

عدم جائداد کی حالت میں کیا عمل ہوگا
فقرہ ۳۰ دستور العمل زر تحصیل

دفعہ (۳۱۴۶) جس قدر رقم لایق وصول ہو امدرون سال وصول کی جاوے اور جو رقم کہ حوادث اتفاقیہ کی وجہ سے جمعبندی کے بعد غیر قابل الوصول قرار پاوے اوس کی نسبت ناداری اور فوتی اور فراری کا تختہ پٹیل پٹواری مرتب کر کے تحصیلدار پاس بھیجیں گے تحصیل سے وہ تختہ تعلقدار ضلع کے دفتر پر بھیجا جاویگا۔ اور تحصیلدار ایسے رقوم کے وصول نہ کرنیکا حکم جاری کریں گے اور تعلقدار ضلع بعد تحقیقات اوس تختہ کی منظوری کے لئے محکمہ صدر میں تحریک کرینگے اور اسی سنہ میں اوس کا فیصلہ آخر ہوگا۔

گشتی مجلس بسان ۲۴ خورداد ۱۳۰۰ ف

دفعہ (۳۱۴۷) جب کوئی باقیدار مالگزاری فوت ہوا ہو اور مطالبہ کی ادائی کے لئے کوئی جائداد نہ ہو اور کوئی وارث بھی نہ ہو جس سے رقم وصول ہو سکے تو اراضی مقبوضہ متوفی کے حق مقابضت کو بذریعہ نیلام فروخت کرنا چاہیئے۔ ہراج کے لئے وہی کارروائی اور میعاد مقرر ہوگی جو اسی

باقیداروں کے دوسرے ملک کے لئے مقرر ہے جس قدر رقم وصول ہوگی وہ مطالبہ سرکاری میں بازیافت کرلی جاوے گی اور جو رقم مطالبہ میں باقی رہجاوے گی اوس کا تختہ اخراج مرتب ہوگا یہی قاعدہ ہے باقیداران مفرور و نادار کے لئے۔

مخالفت سخت — چٹھی صدرالمہام نشان ۲۵ سنہ ۱۲۹۲ف

دفعہ (۳۱۴۸) اگر کوئی عہدہ دار کاشتکاروں کو ادائی مالگزاری کے لئے زدوکوب کریگا یا سختی سے اور مویشی متعلقہ زراعت کو فروخت کرکے جمع سرکاری وصول کریگا ایسا شخص لایق موقوفی مقصود ہوگا۔

جمع وخرچ کا عمل — مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۴۸ سنہ ۱۳۰۳ف

دفعہ (۳۱۴۹) عموماً معاش داروں کی معاش اون کی خود کاشت مطالبہ سرکاری میں جمع خرچ کرلی جاوے گی۔

حسابات — گشتی مجلس نشان ۵۴ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۱۵۰) وصول اقساط کا تختہ نمونہ نشان ضمیمہ (۱۸۳) پر شامل ہے۔۔

گشتی مجلس نشان ۴۳ سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۱۵۱) ششماہی سے فصلواری اقساط کے وصول باقیات سال حال کی بابت ضمیمہ نشان (۱۸۴) کے مطابق مرتب ہوا کریں۔

متفرقات — مراسلہ معتمد مال ۱۶ سنہ ۱۳۰۱ف موسومہ صوبہ تیلنگانہ

دفعہ (۳۱۵۲) وصول جرمانہ مالگزاری کے لئے وہی تمام قواعد محفوظ رہیں جو وصول زر مالگزاری کے لئے نافذ ہیں۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۶ سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ (۳۱۵۳) کمشنر کروڑگیری کے مجوزہ جرمانوں کے وصول کے متعلق جو پیش چٹھیات دیہات پر ہوتا ہے اونہی قواعد کے موافق عمل کیا جاوے جو وصول باقیات مالگزاری کے متعلق نافذ ہیں اور ایک ماہانہ تختہ کمشنر کروڑگیری کے پاس سے حسب نمونہ ضمیمہ نشان (۱۸۵) مجلس مالگزاری میں آنا چاہیئے۔

ہراجات متفرقہ کے احکام

(۱) ہراج حق مقابضت

ہراج حق مقابضت قطعات کا — مراسلہ معتمد مال نشان ۶۸۰ سنہ ۱۳۰۵ف موسومہ صوبہ مشرقی

دفعہ (۳۱۵۴) جب قطعات افتادہ وغیر مقبوضہ کی چند درخواستیں پیش ہوں تو اون میں کا حق مقابضت کاشت

ہراج کیا جاوے اور جس کے نام ہراج ختم ہو اوس کو زمین تفویض کی جاوے ۔ اراضی افتادہ میں اراضی بنجر بھی شامل سمجھی جاوے ۔

اقتدار درجہ دوم سوم تعلقدار
گشتی مجلس نشان ۱۹ ش ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۱۵۵) جب کوئی باقیدار مالگزاری فوت یا فراری یا نادار ہو جاوے اور سرکاری مطالبہ کی ادائی کے لئے کوئی جائداد موجود نہ ہو اور نہ وارث رہے جس سے رقم وصول ہو سکے تو اوس کے مقبوضہ کھیت کا حق مقابضت ہراج کیا جاویگا اور اس ہراج کا اختیار تعلقات مفوضہ میں دوم سوم تعلقداروں کو حاصل رہیگا ۔

اقتدار تحصیلدار
گشتی مجلس ۸ ش ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۱۵۶) ہراج حق مقابضت کے لئے اشتہار میعادی چھ ہفتہ کا جاری ہونا بہت ضروری ہے بصورتیکہ درخواستیں ایسے وقت میں پیش ہوں جو منظوری اراضی ناعجات و قبولیت کے لئے تاریخ مقررہ کا آخری وقت ہو اور چھ ہفتہ کے میعادی اشتہار کی حالت میں وہ وقت گذر جاتا ہو تو تحصیلدار کو اختیار رہیگا کہ وہ حسب مناسب منجملہ درخواست گذاروں کے کسی ایک کے ساتھ صرف ہنگامی طور پر ایک سالہ انتظام کریں اور پھر اجرائے اشتہار کے بعد باضابطہ حق مقابضت بطور دوام ہراج ہوگا تحصیلدار کا سہ بارہ ہراج قطعی ہوگا ۔ الا کسی بددیانتی یا صریح بے ضابطگی یا بلا اعلان ہراج ہونے کا اشتباہ ہو تو اعلی تعلقدار بصیغہ نگرانی کارروائی کریں گے ۔ اسی طرح باضابطہ سہ بارہ ہراج ختم ہونے کے بعد وراثتاً یا بحیثیت شکمیداری کوئی دعوے یا عذرداری پیش ہو تو اوس کی سماعت سررشتہ مال میں نہ ہوگی اور یہ ہراج ملغی چارہ جوئی عدالت ہوگا

ہراج حق مقابضت بوقت شنوائی جمع
گشتی مجلس نشان ۱۳ ش ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۱۵۷) اراضیات ناقبول واگذاشت شدہ بوقت شنوائی جمع بندوبست کے لئے نہ تو اشتہار کی اجرائی کی ضرورت ہے اور نہ واگذاشت شدہ نمبروں کے لئے متعدد خواہشمندان ہونے کی صورت میں ہراج حق مقابضت کے لئے تحصیلداروں کی دخل دہی کی حاجت نہیں ہے مہتمم صاحبان بندوبست ہی فی الفور داخلخارج کا عمل اپنے مواجہہ میں بپابندی احکام کرا دیں گے ۔ اور اگر متعدد خواہشمند ہوں تو اوسی وقت حق مقابضت کا ہراج بھی کر کے کاغذات بندوبست کی تکمیل کر دیا کریں گے ۔ چونکہ اعلان جمع کے وقت بہت سارے مزارعین حاضر رہتے ہیں اس لئے بہ نسبت تحصیلداروں کے ہراج کی توفیر رقم کی بھی بمواجہہ مہتمم صاحبان بندوبست زیادہ تر امید رہتی ہے ۔

یہ گشتی ضمیمہ ہے نشان ۸ سنہ ۱۳۰۷ ف کی

ہراج اراضی پٹہ بوجہ عدم حضوری پٹہ دار

گشتی نشان ۲۰ سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ (۳۱۵۸) حسب احکام گشتی مجلس نشان ۵ سنہ ۱۳۰۷ ف جب کوئی وارث پٹہ دار متوفی تاریخ وفات سے ایک سال تک حاضر کچہری ہوکر اپنا داخل خارج نہ کرالے اور اس وجہ سے پٹہ متوفی پر وارث کا حق ناقابل سماعت قرار پاتے ہوئے اراضی پٹہ سے بحسبہ احکام گشتی ۸ سنہ ۱۳۰۷ ف مذکورہ دفعہ ماضیہ متعلق سمجھے جائیں۔ حکم گشتی ۶۷ سنہ ۱۳۰۷ ف ونیز حکم ہذا سے یہ مقصد نہیں ہے کہ اگر کوئی وارث پٹہ دار متوفی بعد وفات مورث اراضی پٹہ پر قابض ہو کر محاصل سرکاری ادا کرتا ہو لیکن حاضر کچہری تحصیل ہوکر درخواست داخل خارج پیش نہ کرے اور مدت یکسالہ گزر جاوے تو وہ مال سے بے دخل اور اوس کی اراضی پٹہ ہراج کردی جاوے۔ بلکہ مطلب اصلی یہ ہے کہ اگر کوئی پٹہ دار فوت ہوجاوے اور وارث پٹہ دار و شکمیدار موجود نہ ہو اور اراضی پٹہ افتادہ وغیرہ مقبوضہ ہو تو بعد انتظار یکسالہ دعویداران وراثت یا شکمیداری اوس کا ہراج ہو اور اس عرصہ یک سال تک اراضی پٹہ مذکور کا انتظام ہنگامی رکھا جاوے تاکہ بہ افتادگی زمین نقصان سرکاری نہ ہو۔

ہراج حق مقابضت اراضیات متصل ریلوے

گشتی مجلس نشان ۱۶ سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ (۳۱۵۹) قیمتی زمینات کو آبادی کی غرض سے دینے کے متعلق بے احتیاطی کی جاتی ہے بنا بر آں جملہ اس قسم قیمتی زمینات کا حق مقابضت ہمیشہ بذریعہ ہراج فروخت ہوا کرے اور جو سب سے زائد رقم لگاوے اوس کو مفوض ہوا کرے اور نیلام و فروخت حق مقابضت سے قبل اس امر سے خواہشمندوں کو بخوبی واقف کردیا جاوے کہ اوس زمین پر جسکا حق مقابضت اونہوں نے حاصل کیا ہے سالانہ رقم نزول جو سرکار سے قرار داد کیا جاویگا وہ برابر سال بسال ادا کرنا ہوگا

ہراج حق مقابضت گاؤتھان

گشتی مجلس ۲۴ سنہ ۱۳۱۰ ف

دفعہ (۳۱۶۰) اراضی گاؤتھان دو طرح کی ہے۔ ایک۔ دیہات اور قصبوں کی جن میں کوئی انتظام صفائی نہیں ہے دوسرے۔ بلاد و قصبہ جات کلاں جن میں انتظام صفائی کے لئے مصارف مقامی ہوتے ہیں اور اندرون حد صفائی ایسے بلاد و قصبوں کے سررشتہ صفائی کو اختیارات خاص حاصل ہیں۔ قسم اول کو دیہات اور

قصبوں میں تاوقتیکہ آیندہ سرکار سے کوئی حکم خاص صادر ہو تمام اراضی گاوٹھان سرکاری سمجھی جاویں اور رقم براج حق مقابضت وغیرہ جو موصول ہوں داخل خزانہ شاہی ہوا کریں۔ قسم دوم کے قصبات وبلاد میں جہاں انتظام صفائی موجود ہے اور حدود صفائی معین ہو بیرون حدود صفائی تو تمام اراضی بلا تامل ملک سرکار ہے اندرون حدود صفائی کی نسبت امتیاز کی حاجت ہے اگر اندرون حدود صفائی اراضی گاوٹھان کی نسبت سرکار سے کوئی حکم سرکار صادر ہو گیا ہے کہ وہ سررشتہ صفائی کو منتقل کردی گئی تو بلا شک وشبہ اوس اراضی سے متعلق رقم براج حق مقابضت وغیرہ داخل سررشتہ صفائی کیے جاویں۔ اگر کوئی حکم صریح صادر نہیں ہوا ہے تو قدیم عملدرآمد کی رعایت رکھی جاوے۔ مثلاً بلدہ اورنگ آباد میں اندرون حدود صفائی اکثر اراضیات واقع ہیں جنکا محاصل جمیع اقسام خزانہ شاہی بمد مالگزاری جمع ہوتا ہے اور بمعرفت تحصیلدار تعلقہ وصول کیا جاتا ہے اور دیگر اراضیات کہنڈیر وغیرہ جہپر سابق مکانات آباد تھے اب افتادہ ہیں اونکا حق مقابضت براج ہوا تو داخل سررشتہ صفائی کیا جاتا ہے۔ پس جہاں اندرون حدود صفائی ایسی تفریق مدت دراز سے چلی آتی ہے تو تاوقتیکہ آیندہ سرکار اوس کی نسبت کوئی دوسرا حکم صادر کرے حسب عمل درآمد ماضیہ آیندہ وہی عمل قائم رکھا جاوے اور آیندہ اس کی پوری نگرانی رہے کہ کوئی اراضی جسپر سرکار کا حق قائم ہے۔ بلا صادر صریح منظوری سرکار عالی سررشتہ لوکل فنڈ یا صفائی کو منتقل نہ ہونے پاوے۔ جن آبادیوں میں انتظام صفائی ہے مگر اندرون حدود صفائی اراضی گاوٹھان کی نسبت کوئی راخلہ ایسے حکم کا نہیں ہے کہ وہ اراضی سررشتہ صفائی کو سرکار نے منتقل کردی ہے اور نہ قدیم عمل درآمد سے اراضی گاوٹھان کا انتقال سررشتہ صفائی میں ثابت ہو تو ایسی آبادیوں کی اراضی گاوٹھان بھی ملک سرکاری سمجھی جاوے اور رقم براج حق مقابضت وغیرہ داخل خزانہ شاہی ہوتی رہے۔ دیہات وقریوں میں جو سڑک ریل سے ایک میل سے زائد اور اسٹیشن ریلوے سے پانچ میل سے زائد فاصلہ پر ہوں اونمیں براج حق مقابضت تحصیلدار تعلقات کے روبرو ہو مگر منظوری آخری دوم یا سوم تعلقدار سے ہوا کرے جس کے وہ تعلقہ تفویض ہو مستقر تحصیلات یا اوس کے تحت کے ایسے قصبوں میں جہاں تجارت گاہ ہو براج کی اخیر منظوری اول تعلقدار صاحب ضلع سے لی جاوے بشرطیکہ وہ مستقر تحصیل یا پیٹہ سڑک ریل سے ایک میل یا اسٹیشن ریل سے پانچ میل سے زائد فاصلہ پر واقع

ہو دیہات وقصبات جو ریل کی سڑک سے اندرون ایک میل یا اسٹیشن ریل سے پانچ میل کے اندر واقع ہوں اون
مستقر ضلع کے اراضی گاؤتھان کے حق مقابضت کے ہراج کی منظوری محکمہ صوبہ داری سے لی جاوے اور تا منظوری
اخیر محکمہ صوبہ داری ریل کی سڑک سے ایک میل اور اسٹیشن سے پانچ میل کے اندر کسی اراضی کے حق مقابضت کے ہراج
کی کارروائی قطعی متصور نہ ہوگی۔
خاص بلدہ حیدرآباد کے نواح میں اندرون حدود آبادی یا متصل ریلوے و مستقر صوبہ داری کے اراضی مملوکہ سرکار کے
حق مقابضت کا ہراج بلا منظوری اخیر مجلس مالگزاری جائز نہ ہوگا۔

ہراج اراضی پٹہ بوجہ عدم حضوری ورثا پٹہ داران
گشتی مجلس نشان ۲۲ بابتہ ۱۳۱۵ف

دفعہ (۳۱۶۱) مقدمہ مندرجہ عنوان میں گشتی نشان ۶۵ ۱۳۱۴ف کے ذریعہ سے یہ حکم دیا گیا تھا کہ ورثا پٹہ داران
متوفی ایک سال کے اندر حاضر ہو کر حسب ضابطہ داخل خارج کا عمل کرا دیں تو اونکا حق اراضی پٹہ کاشتکار متوفی ناقابل سماعت
قرار دیا جاوے اور اس مدت مذکور کے بعد جو کوئی زمین مذکور کی درخواست کرے اوس کے نام پٹہ کر دیا جاوے
بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۲۷ سنہ ۱۳۱۵ف بصورت درخواستگزاران متعدد اراضی مذکور کا ہراج اور ایسے ہراج کا انعقاد
تحصیلداروں کو دیا گیا تھا۔ اب بہ سلسلہ احکام مصرحہ صدر عالی جناب نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ
خریدار حق مقابضت جائداد مذکور کو بعد ختم ہونے ہراج کے فوراً زر بیعانہ بحساب فیصدی (۲۵) دینا ہوگا اور باقی
زر ثمن تاریخ ہراج سے ۳۰ روز کے اندر دینا ہوگا۔ اگر خریدار ہراج منجملہ زر ثمن ہراجی ¼ رقم فوراً بعد ختم ہراج نہیں
دیگا تو جائداد مذکور فوراً دوبارہ ہراج ہوگی اور اس ہراج ثانی میں جو کمی زر ثمن ہراجی میں بمقابلہ زر ثمن ہراج سابق
کے ہوگی وہ خریدار ہراج اول سے لی جاوے گی۔ اور بصورت زیادہ ہونے زر ہراجی کے خریداران مذکور کو
کوئی حق نہ ہوگا۔ اگر خریدار ہراج بعد ادائی زر بیعانہ بحساب فی صدی پچیس باقی زر ہراج تاریخ ہراج سے تیس دن
کے اندر نہ دے گا تو زر بیعانہ مذکور ضبط ہو کر حق سرکاری ہوگا۔ اور جائداد ہراجی مذکور کا مکرر ہراج اور اس
ہراج ثانی میں جو کمی بیشی واقع ہو اوس کے متعلق بھی حسب فقرہ بالا عمل ہوگا۔ پس آیندہ محکمات مال میں حسبہ
تعمیل کی جاوے۔

(۲) دیگر ہراجات

براج شالی دوسہ
گشتی مجلس ۲۷ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۳۱۶۲) مقدمہ مندرجہ عنوان میں محکمہ صوبہ داری بیدرکی اس تحریک پر کہ شالی دوسہ کے براج کی آمدنی متعلقات چنور۔ مہادیو پور۔ جمی کنٹہ تکنشی پیٹ۔ ضلع ایلگندل میں بہت قلیل ہے اور بوقت براج تکمیل ضمانت و دہروت کے لئے بروے ضابطہ وقت طوالت ہوا کرتی ہے۔ لہذا براج موضع مذکور موضعواری سرشکن دہ سالہ پر دوام کے لئے دیدیا جاوے تو مناسب ہے۔ یہ امر زیر تجویز تہا کہ بوجوہ مذکور براج مسطور کی نسبت کیا تجویز ہونی چاہیئے۔ لہذا اس بارہ میں صوبہ دار صاحبان اسمات و تعلقدار صاحبان اضلاع و ناظم صاحب بندوبست سے رائے دریافت طلب ہوئی تہی بعد ملاحظہ آراء عہدہ داران موصوفہ مع رائے مجلس مدار المہام سرکار عالی باجلاس کیبنٹ کونسل ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ براج شالی دوسہ بوجہ خفت رقم و دقت کارروائی ضابطہ متعلقہ براج موقوف کیا جاوے۔ پس آیندہ حسبہ تعمیل رہے۔

براج پوست املتاس
گشتی مجلس ۴۳ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۳۱۶۳) چونکہ رشل پوست ترو پوست املتاس بہی ایک کارآمد شی ہے اور صوبہ ورنگل میں اس کے براج کی رقم سالانہ ترقی پذیر ہوئی ہے (جس کا حکم امتحاناً صوبہ ورنگل میں ہوا تہا) لہذا باتفاق رائے مجلس عالی جناب نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں جہاں درخت املتاس موجود ہیں مثل پوست ترو ٹا پوست املتاس کا بہی براج ہوا کرے۔

براج مال لاوارث کا اقتدار تحصیلدار اول تعلقدار کے لئے
گشتی مجلس نشان ۳۶ سنہ ۱۳۱۷ف

دفعہ (۳۱۶۴) مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴۳ سنہ ۱۳۱۷ف فوجداری۔ یہ امر تصفیہ پاچکاہے کہ مال لاوارث کے متعلق عدالت کا صرف یہ فریضہ ہے کہ وہ صرف اس امر کا تصفیہ کردے کہ وہ مال لاوارث یا غیر مدعوہ ہے اور اوسپر سرکار عالی کو حق حاصل ہوگیا ہے اور اوس کے بعد جس قدر کارروائی براج یا حصول حاصل کی ہو وہ اصولاً عہدہ داران مال کے ذریعہ سے ہونی چاہیئے اور نیز ذریعہ گشتی مذکور و گشتی نشان ۱۸ فوجداری سنہ ۱۳۱۷ف مجلس عالیہ عدالت سے ایسے براج کے متعلق تحصیلدار صاحبوں کو پچاس روپیہ کی مالیت تک اور اوس سے زائد اول تعلقدار صاحبوں کو اقتدار دیا گیا ہے

لیکن اس لئے کہ عدالت نے کارروائی ہراج وغیرہ کو متعلق بمال قرار دیا ہے۔ اور جب یہ کارروائی متعلق مال ہے تو مناسب ہے کہ بلحاظ مصالح مالی اس بارہ میں حکام مال کو اقتدار دیے جائیں۔ لہذا عالی جناب نواب مدارالمہام سرکار عالی بعد مشاورت صوبہ دار صاحبان۔ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہراج مال لاوارثی کے متعلق تحصیلدار صاحبوں کو ایک سو روپیہ تک اور اوس سے زائد اول تعلقدار صاحبوں کو اقتدار دیا گیا۔ پس آئندہ حسب تعمیل کی جاوے۔

گشتی ۱۲ سنہ ۱۳۰۹ف	دفعہ (۳۱۶۵) بذریعہ گشتی محکمہ ہدایت ن ۳۶ سنہ ۱۳۱۲ف تنقیح دفعہ بالا

ہراج مال لاوارثی کے متعلق تحصیلدار صاحبان تعلقات کو سو روپیہ تک اور اس سے زیادہ اول تعلقدار صاحبوں کو اقتدار عطا ہو چکے ہیں۔

ہراج استخوانہائے جانوران مردہ	دفعہ (۳۱۶۶) مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ گشتی محکمہ
گشتی مجلس نشان ۱۵ سنہ ۱۳۰۹ف	نشان ۲۳-۲۶ تیر سنہ ۱۳۱۲ف یہ حکم نافذ ہو چکا ہے کہ مردہ جانوروں کی

ہڈیوں کا ہراج عموماً کیا جاوے اور یہ ہراج اونہیں ہڈیوں سے متعلق رہے جو بالعموم راستوں اور ویرانوں اور جنگلوں وغیرہ میں بیکار پڑے رہتے ہیں اور کسی کی خاص ملکیت نہیں ہیں اور مفت ضائع جاتے ہیں اس لئے کہ اس ہراج سے رعایا کے حقوق ملکیت میں کوئی دست اندازی نہیں ہوتی ہے اور نہ اونکو کسی قسم کی شکایت کا موقع ہو سکتا ہے۔ اب بتحریک ناظم صاحب جنگلات نواب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ صحرائے محفوظ میں بھی بپابندی قیود و شروط مشرحہ صدر جانوران مردہ کی ہڈیوں کا ہراج سررشتہ جنگلات سے کیا جاوے۔

یورپینس کے احکام

ممانعت علاقہ تعینات و معاملات بہ یورپینس	دفعہ (۳۱۶۷) تمام جاگیرداران و مقطعداران و انعامداران و دستکاران
گشتی نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف	و مقدم پٹواریان و کارخانہ داران کو بذریعہ اطلاع کر دیا جاتا کہ کسی ایسے شخص کو جس کی تعریف

دفعہ ۱ مجموعہ قوانین فوجداری ممالک سرکار عالی ضمن ۲ و ۳ میں کی گئی ہے بلا منظوری سرکار عالی کوئی زمین بطور بیع یا ہبہ یا اجارہ یا تعہد یا ٹھیکہ یا گہنہ یا حصہ اور دیگر کوئی شخص بجائے خود بحالت حوالگی کے نہ چاہیئے۔ اول سرکار عالی کی منظوری حاصل کریں اگر کوئی خلاف ورزی ہوگی تو اس قبضہ بلحاظ کسی [illegible] سے معاف نہ کیا جاوے گا اور مالک یعنی کارخانہ کا داخل معاش وغیرہ ضبط کیا جاوے گا فقط

فہرست نمونہ جات متعلقہ حصہ دوم مجموعہ قوانین مالگزاری

تمام شد

ضمیمہ نشان ل متعلقہ دفعہ ۹۶ نمونہ تختہ اوطان لاوارث

۱	[illegible]	
۲	[illegible]	
۳	[illegible]	
۴	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	تفصیل درجات دالان
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
۵	[illegible]	
۶	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
-	[illegible]	

نمونہ تختہ محفوظ درجات اوطان لاوارث نشان الف

ضمیمہ نشان م متعلقہ دفعہ ۹۶ نمونہ تختہ منظوری اوطان لاوارث

[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
۵	[illegible]	
۶	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
-	[illegible]	

نشان ب ۔ تختہ منظوری

ضمیمہ نمبر۳ متعلقہ دفعہ ۹۲ - نمونہ نقشہ انعامات صلہ۔

	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر۴۔ متعلقہ دفعہ ۱۰۲۔

فہرست اون دیہات کی جو حلقہ آبکاری بلدہ وچھاؤنیات کے درمیانی سرحد پر یا سرحد کے قریب واقع ہین۔

نمبر شمار	نام دیہات معہ کیفیت مختصر
۱	کوم پلی۔ قیام بھٹیات کا اختیار نہ ہوگا۔ دکانات شراب لگانیکا اختیار ہوگا۔ اور اندرون تعہد حلقہ سکندرآباد داخل کیا گیا ہے۔
۲	حرمشلہ۔ اندرون تعہد حلقہ سکندرآباد داخل کیا گیا ہے۔
۳	کوتلاپور۔ رقبہ دیہی سکندرآباد مین رہیگا۔
۴	پاکل کنٹہ۔ ایضاً ایضاً
۵	اندی چوکی۔ " "
۶	قاضی گڈہ۔ " "
۷	فتح نگر۔ " "
۸	بلقم پیٹھ۔ " "
۹	امیرپیٹھ " "
۱۰	یلاریڈی گوڑہ۔ حلقہ آبکاری بلدہ مین رہیگا۔
۱۱	نظام گوڑہ۔ ایضاً ایضاً
۱۲	خیریت آباد۔ " "
۱۳	یوسف گوڑہ۔ " "

نمبر سلسلہ	نام دیہات معہ کیفیت مختصر
۱۴	سواجی گوڑہ۔ حلقہ رقبہ دومیل سکندرآباد مین رہے گا۔
۱۵	دولی گوڑہ۔ گلگن محل۔ رقبہ دومیل سکندرآباد مین رہنے گا۔
۱۶	نارائن گوڑہ۔ اندرون دومیل سکندرآباد۔
۱۷	کورما گوڑہ۔ اندرون رقبہ بلدہ رہے گا۔
۱۸	سکٹاپلی۔ چیکڑپلی۔ ولنگم پلی۔ رقبہ دومیل کے اندر
۱۹	عنبرپیٹھ۔ حلقہ آبکاری بلدہ مین رہے گا۔
۲۰	حبشی گوڑہ۔ اندرون آبکاری بلدہ۔
۲۱	عزیز گوڑہ۔ رقبہ دومیل سکندرآباد مین رہیگا۔
۲۲	لالہ گوڑہ وناچارم۔ ایضاً ایضاً
۲۳	محبوب امرائی۔ اور ریلوے اسٹیشن مولاعلی۔ رقبہ دومیل مین رہیگا۔ تعہد دار سکندرآباد کو اسٹیشن کے پاس ایک دکان شراب قایم کرنیکا اختیار رہیگا۔ بشرطیکہ ریلوے کے لوگ مانع نہ ہون۔
۲۴	شکراللہ گوڑہ۔ حلقہ آبکاری بلدہ مین رہے گا۔
۲۵	موضع مولاعلی ایضاً ایضاً
۲۶	مقام عرس کوہ مولےعلی۔ یہ مقام حلقہ آبکاری بلدہ مین رہیگا۔ اور تعہد دار بلدہ کو ایام عرس مین بحکم دفتر تحت [illegible] دکانات قایم کرنیکا اختیار ہوگا۔ کنٹہ تالاب [illegible] مولاعلی و کوہ قدم رسول کے درمیان واقع ہے سرحد ہردو حلقہ جات سمجھی جاوے گی۔ اور شمال کی جانب کوہ مولی ہی سرحد سمجھی جاویگی لیکن کسی تعہد دار کو تحت کوہ یا قریب اوسکے دکان قایم کرنیکی اجازت نہین ملے گی۔
۲۷	شفیع گوڑہ۔ اندرون رقبہ دومیل سکندرآباد رہیگا۔ عرس کے ایام مین موجودہ دکانات کے علاوہ اور تین دکانات ہنگامی کی اجازت تعہد دار سکندرآباد کو دی جائیگی۔
۲۸	محبوب گوڑہ ودگل کالوہ ایضاً
۲۹	کھیرہ۔ ویلارڈی گوڑہ۔
۳۰	سنگاری پلی۔ رقبہ دومیل سکندرآباد مین رہیگا۔
۳۱	حلم پیٹھ۔ ایضاً ایضاً

جن دیہات کے نام درج ہوے ہین اونکے مقابل مین تبلا دیا گیا ہے کہ کس حلقہ آبکاری سے متعلق ہین۔ اس سے صرف تعہد دار متعلقہ کو آبادی موضع کے اندر دکانات قایم کرنیکی اجازت دیجاویگی نہ سوار کے اندر خواہ وہ موضع بلدہ سے متعلق ہو یا حلقہ

نمبر سلسلہ	نام دیہات معہ کیفیت مختصر	ضمیمہ نمبر ۲۔ متعلقہ دفعہ ۲۷۔ رجسٹر انیون
	سکندرآباد سے اگرچہ سابق مین اس قسم کی جانب بوجوہ خاص دی گئی ہو یا کوئی دکان منجانب کسی تعہددار کے قایم کی گئی ہو۔	[illegible]
	فہرست اون دیہات جاگیری کی جو سرحد سے قریب ہین مگر جس کے متعلق ہر دو تعہد دارون کو کوئی اختیار نہین ہوگا۔	

نمبر سلسلہ	نام دیہات معہ کیفیت	
۱	یا مجال۔ صرف خاص سے متعلق ہے۔	[illegible]
۲	پیٹھ بشیرآباد۔ ایضاً	[illegible]
۳	منتر دانی توٹہ۔ حضرۃ واحد النسا بیگم صاحبہ کے علاقہ کا ہے۔	[illegible]
۴	چنا پور۔ جاگیر راجہ شیوراج بہادر۔	[illegible]
۵	بیاپور۔ ایضاً	[illegible]
۶	[illegible]گوڑہ۔ جاگیری موضع	[illegible]
۷	تلائی پلی۔ ایضاً	[illegible]
۸	کتہ پیٹھ۔ صرف خاص	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۹ - متعلقہ دفعہ ۳۳۹ - نمونہ سارٹیفکیٹ امتحان

اعلان	۱	[illegible]
امتحان	۲	[illegible]
نمونہ سارٹیفکیٹ	۳	[illegible]
	۴	[illegible]
	۵	[illegible]
	۶	[illegible]
	۶	[illegible]
	۶	[illegible]
	۔	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۸ - متعلقہ دفعہ ۴۲۲ منتخب لیجر -

(الف)

منتخب لیجر مرسلہ تحصیل تعلقہ ضلع

واقع سنہ ۱۳ف

نشان محاریہ نشان مثل صیغہ آبپاشی مجلس مالگزاری

نام تالاب نام موضع

نشان باقی	سال	ایکڑ	رقبہ سیراب شدہ	محاصل
۱	۲	۳	۴	۵
				قبل شکستگی بعد شکستگی

ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۴۲۲ ایضاً

(ب)

منتخب لیجر مرسلہ تحصیل تعلقہ ضلع واقع

سنہ ۱۳ف - نشان محاریہ نشان مثل آبپاشی

نام تالاب نام گستہ دار نام موضع

جمع			خرچ			
روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی

ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۳۰۴ تختہ کا بارہائی اسکیم

[illegible]

(نوٹ)

چیف انجنیر صاحب آبپاشی قسم کار کی درجہ بندی کرینگے اور علاقہ مال کے توسط سے اوسکی اطلاع بوقت منظوری عمل مین اویگی اگر اطلاع نہ ہو تو تحصیلداران تعلقہ خانہ ۱۲ کو خالی رکھینگے ۔

ضمیمہ نمبر ۱۰ متعلقہ دفعہ ۴۳۲ تختہ ذخیرہ کیفیت کا سالی جدید

[illegible]

(نوٹ)

تاریخ پیمایش خانہ ۱۳ مین لکھی جاویگی اور سود کا حساب اسی تاریخ سے شمار ہوگا ۔

ضمیمہ نمبر ۱۱ متعلقہ دفعہ ۵، ۴ - اندازہ منافعہ مرمتہ

تختہ محاصل زمینات سیراب شدہ زیر تالاب تعلقہ ضلع

حصہ اول و حصہ دوم الف

محاصل پنجسالہ

قبل شکستگی تالاب			بعد شکستگی تالاب		
سنہ	ایکر	رقم	سنہ	ایکر	رقم
جملہ اوسط			جملہ اوسط		

نوٹ

(۱) تالاب شکست نہ ہوا ہو تو حصہ دوم خالی رہیگا بحالت شکستگی تالاب اگر زمانہ زاید گزرچکا ہو تو حصہ اول چھوڑ دیا جاویگا۔

(ب)

	ایکر	رقم
(۱) کل زمین تحت تالاب قابل سیرابی		
(۲) قبل شکستگی تالاب اوسط آمدنی سالانہ		
(۳) اوسط آمدنی سالانہ بعد شکستگی تالاب		
(۴) تخمینی آمدنی سالانہ بعد مرمتہ تالاب		
(۵) تخمینی اوسط آمدنی بصورت عدم مرمتہ تالاب۔		
(۶) تخمینی اضافہ (۴ - ۵)		

تکملہ ہدایات مندرجہ ضمیمہ نمبر ۱۱

مرسلہ مجلس مالگذاری نشان ۲۴۴، صیغہ آبپاشی مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ ورنگل۔

ہدایات متعلقہ ترتیب تختہ

حصہ اول مین دہ سالہ ہندسے درج ہونا چاہیئے۔

حصہ ب مین جدا جدا خانے تفصیل اول و دوم کے قایم ہون۔ تختہ ب کے ۶ مدات کے متعلق ہدایات ذیل کے مطابق عمل ہو۔

(۱) مین میگزم رقبہ اور محاصل سہ فصل اول و دوم درج ہونا چاہیئے۔

(۲) مین تختہ الف کے حصہ اول سے۔

(۳) مین تختہ الف کے حصہ دوم سے۔

(۴) یہہ مد نمبر (۱) کے دو ثلث کے مساوی ہوگا بشرطیکہ تالاب کا رقبہ بڑھانے کی کارروائی نہ ہو ورنہ مد ایک کا دو ثلث معہ دو ثلث محاصل کاشت متعلقہ اراضی جدید جو کہ زیر تالاب کاشت ہوی ہو درج ہونا چاہیئے

(۵) مین دو ثلث اوس میگزم متعلقہ محاصل تالاب درج ہوگا جو بحالت موجودہ حاصل ہو۔

(۶) مین مدات ۴ و ۵ کا تفاوت درج ہوگا۔

ضمیمہ نمبر ۱۲ متعلقہ دفعہ ۵۰۰ - نمونہ رپورٹ

نوٹ متعلقہ ضمیمہ نمبر ۱۲

(۱) ایسے تمام رپورٹین نمونہ ہذا کی تقطیع پر لکھی جاوین تاکہ مجلس کی مثل مین خوبی کے ساتھ شامل ہوسکین۔

(۲) نام تالاب و موضع و تعلقہ وغیرہ خوشخط لکھے جاوین۔

(۳) ہر تالاب کیلئے جدا جدا تختہ مرتب ہو۔

بخدمت تعلقہ دار صاحب ضلع — نشان — مورخہ

سنہ	نشان	[illegible]
ضلع	[illegible]	[illegible]
تعلقہ	[illegible]	[illegible]
کیفیت تالاب واقع [illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۲۱۵ - ذرائع آبپاشی کے کیفیت

سنہ	نشان	[illegible]
ضلع	[illegible]	[illegible]
تعلقہ	[illegible]	[illegible]
کیفیت تالاب [illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہدایات

یہہ تختہ زراعت - تالاب - کنٹہ - نالہ کے حالت کے متعلق موسم بارش مین ہر پندرہ روز کو مرتب ہوگا اور تحصیل مین بھیجا جاوے گا۔ فصل کی حالت خانہ کیفیت مین مندرج ہوگی شروع ماہ امرداد سے آخر بارش تک یعنے آخر آبان تک ہر ہر پندرہ روز پر روانہ ہوگا۔

ضمیمہ نمبر ۱۴ متعلقہ دفعہ ۲۵ ذریعہ آبپاشی کے تختہ جات کا نمونہ

تختہ ذرائع آبپاشی [illegible] متعلقہ [illegible] ضلع [illegible] سنہ ۱۳

نام نشان تالاب وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵

ضمیمہ [illegible] متعلقہ دفعہ ۴۳ - نمونہ قول باؤلیان

قول [illegible] بموجب قواعد باؤلی [illegible] جدید قسم [illegible]

[illegible] قوم [illegible]

[illegible] تعلقہ [illegible] ضلع [illegible] کے بموجب

[illegible]

مالگزاری شاہی [illegible]

اپنے ذاتی سرمایہ سے [illegible] باؤلی [illegible] درخواست کی ہے [illegible] خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ وہ [illegible] داخلہ [illegible] کا عذات [illegible] بموجب نقشہ [illegible] اپنے ذاتی سرمایہ [illegible] جدید باؤلی [illegible] اوسکا پختہ [illegible] پانچ سال کے اندر تیار کرے گا۔ لہذا حسب شرائط ذیل قول [illegible] دیا جاتا ہے۔

ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۳ - نمونہ قول باؤلیان

(۱) پندرہ سال تک یعنی من ابتدائے سنہ لغایت سنہ زمین خشکی دھارہ سے استادہ پر بروئے قواعد دستور العمل تجویز کی جاویگی۔

(۲) دوسرے پندرہ سال کے لئے یعنی من ابتدائے سنہ لغایت سنہ خشکی کا دوچند دھارہ اوس قدر زمین تحت باؤلی کے واسطے جو سیراب ہو لیا جاویگا باقی کی اراضی پر خشکی کا دھارہ لیا جاویگا۔

(۳) بعد تیس سال کے یعنی من ابتدائے سنہ سالم دھارہ باؤلی کا لیا جاویگا۔

(۴) قول دار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا پختہ تیار کرے۔

(۵) قول دار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت میں رکھے۔

(۶) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا نہ کرے اور پختہ نہ بنائے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور ہنگامی موٹھین لگا کر زمین کو تری کرلے تو سال اول قول کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاویگا لیکن بقیہ چار سالون کا دھارہ تری [illegible] وصول کرلیا جاویگا۔ اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کردے۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۸۰۵ - نمونہ قول باؤلیان	تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۸۰۵ - نمونہ قول باؤلیان
(۷) اس قول نامہ کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار در انتقاً و بذریعہ تبنیت و رہن و بیع و ہبہ و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہو سکے گا اور منتقل علیہم نے تمامی حقوق اور ذمہ داریاں مثل اصل قول گیرندہ کے متعلق ہوجائینگی (۸) کمی و زیادتی فصول یا کسی آفت ارضی و سماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا۔ (۹) قول گیرندہ نے اگر اوس باولی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اوس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونیکی وجہ سے اوس مین تری کی زراعت نہ ہو سکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اس آبپاشی کے وجہ سے نہ کیا جاویگا بلکہ اون زمینون کی بابت اوس دہارہ سے جمع لیجاویگی جو کہ اوسوقت لیجاتی جبکہ اوس باؤلی سے اوسمین آبپاشی نہ ہوئی ہو۔ (۱۰) تمام احکام جو کہ وصول مالگذاری کی نسبت اسوقت	نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید برآن یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قول جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینہ کا اشتہار جاری کیا جاویگا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کر دے یا ضبط کر لے۔ (۱۱) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہوجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونیکے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔ (۱۲) اراضیات کاشت اور سطح باولی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا۔ اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ مگر اس صورت مین باولی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرائی دیا جائیگا۔ (۱۳) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے یا آیندہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۰،۵ ۔ نمونہ قول باولیان

جاری ہون ۔

(۱۳) درختان ثمرہ دار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دئے جاوینگے جو موجودہ حالت و حیثیت کے لحاظ سے وہ کو نہ محاصل ثمر سے کم نہ ہو اور اگر قولدار آیندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگا وے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زائد مطالبہ نہ کرے گی اور اون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین رہے گی ۔ یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونے کی نوبت آوے تو درختون سے بھی قولدار کا استحقاق ملکیت ساقط ہو جاوے گا فقط

	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۳	[illegible]		
	۴	[illegible]		
	۵	[illegible]	[illegible]	
	۶	[illegible]		
	۷	[illegible]		
	۸	[illegible]	[illegible]	
	—	[illegible]		

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۰،۵ ۔ نمونہ قول باولیان

قولنامہ حسب قواعد باولی ہائے جدید قسم (ب)

از آنجا کہ مسمی پسر قوم ساکن تعلقہ ضلع نے بموجب رزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمد مالگذاری نشان (۳۸) بابتہ ۱۳۰۳ف اراضی خشکی (افتادہ و مزروعہ) مین اپنے ذاتی سرمایہ سے باولی کھودنے کی درخواست کی ہے ۔ اور اوس نے برضامندی خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ قطعہ مذکور مین جسکا داخلہ بروئے کاغذات دیہی بموجب نقشہ مندرجۂ ذیل ہے ۔ اپنے ذاتی سرمایہ و صرف سے جدید باولی کھودے گا اور اوسکا پختہ ٹھٹہ پانچ سال کے اندر تیار کر لے گا لہذا حسب شرائط ذیل قولنامہ دیا جاتا ہے ۔

شرائط قولنامہ

(۱) پندرہ سال تک یعنے من ابتدائے سنہ لغایت سنہ قطعہ مندرجۂ نقشہ ذیل خشکی کے دہارہ پر بر قسم ( ) اوس کے قبضہ مین رہے گا ۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک یعنے من ابتدائے

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵ متعلقہ دفعہ ۵۴۔ نمونہ قول باؤلیان

سنہ لغایت سنہ زمین سیراب شدہ پر دو چند خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا اور باقی زمین پر خشکی کا سالم دہارہ لیا جاوے گا۔

(۳) تیس برس کے بعد یعنے من ابتدائے سنہ لغایت سنہ اوس حصہ اراضی پر جو سیراب ہو سالم باؤلی کا دہارہ لیا جاوے گا۔ باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

(۴) قولدار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا پختہ ٹھٹہ تیار کرے۔

(۵) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت میں رکھے۔

(۶) اگر قولدار اپنے شرائط [illegible] نہ کرے اور پختہ ٹھٹہ نہ بناوے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور ہنگامی موٹھیں [illegible] زمین کو تری کرلے تو سال اول قول کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاوے گا۔ لیکن بقیہ چار [illegible] کا دہارہ تری اوس سے وصول کر لیا جاوے گا۔ اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کردے۔

(۷) اس قول کے ذریعہ سے [illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵ متعلقہ دفعہ ۵۴۔ نمونہ قول باؤلیان

[illegible] حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار دوامی وبذریعہ تنبیت وبیع ورہن وہبہ ودیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہوسکے گا اور منتقل الیہم سے تمام [illegible] اور ذمہ داریان مثل اصل قول گیرندہ کے [illegible] ہوجاوینگی۔

[illegible] دریاولی فصول یا کسی آفت ارضی وسماوی [illegible] سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا [illegible] مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا

(۹) [illegible] گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنے کسی [illegible] خشکی میں جو کہ اس قول میں داخل [illegible] [illegible] خارج از قول [illegible] کو جو کسی [illegible] کے نیچے واقع ہو [illegible] پانی [illegible] وجہ سے اوس میں تری کی زراعت نہ ہو سکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اوس آبپاشی [illegible] نہ کیا جاویگا بلکہ اون زمینوں کی بابت اون دہارہ سے جمع لیجاوے گی جو کہ اوسوقت [illegible] اوس باؤلی سے اونمیں آبپاشی نہ ہوئی ہو

[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۵۰ - نمونہ قول باولیان

اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہوا کرینگے اور مزید بران یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قول جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری کیا جاویگا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کردے یا ضبط کرلے

(۱۱) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہوجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونے کے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کے طرف عود کرے گی۔

(۱۲) اراضیات کاشت اور سطح باولی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قول مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوس صورت مین باولی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرے دیا جاویگا۔

(۱۳) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۸ - نمونہ قول بارلیان

ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

(۱۴) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردیے جاوینگے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو اور اگر قولدار آیندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگا دے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زائد مطالبہ نہ کریگی اور اون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین ہوگی یعنے اگر زمین بنے قول کے فسخ ہونیکی نوبت آوے تو درختون سے بھی رعیت کا استحقاق ملکیت ساقط ہوجاویگا فقط

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۴ - نمونہ قول باؤلیان

قول نامہ حسب قواعد باؤلیہائے جدید قسم (ج)

ازانجا کہ مسمی   پسر   قوم
ساکن   تعلقہ   ضلع   نے بموجب رزولیوشن
نواب مدارالمہام سرکارعالی مجریہ دفتر معتمدی مالگزاری
نشان (۲۸) بابت ۱۳۲۰ف اراضی تحت کنٹہ مین جسکی
نگہداشت سرکار کے ذمہ ہے اپنے ذاتی سرمایہ
سے باؤلی کھودنے کی درخواست کی ہے اور اوسنے
برضامندی خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ وہ قطعہ
مذکور جسکا واخلہ بروئے کاغذات دیہی بموجب نقشہ
مندرجہ ذیل ہے اپنے ذاتی سرمایہ وصرفہ سے
جدید باؤلی کھودیگا اور اوسکا پختہ ٹٹہ پانچ سال کے
اندر تیار کرلے گا لہذا حسب شرائط ذیل قول نامہ
دیا جاتا ہے۔

شرائط قول نامہ

(۱) پندرہ سال تک یعنے من ابتدائے سنہ
لغایت سنہ فصل تابی معاف رہیگی اگر اوس مین
مین کسی سال آبی نہ ہو تو تابی مین صرف خشکی کا دہارہ
لیا جاوے گا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال یعنے من ابتدائے سنہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۴ - نمونہ قول باؤلیان

لغایت سنہ تک فصل تابی مین نصف دہارہ باؤلی کا
لیا جاوے گا۔

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی مین باؤلی کا پورا
دہارہ لیا جاوے گا۔

(۴) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نہ ملے گی الا اوس
حالت مین جبکہ کنٹہ خشک ہوگیا ہو اور جملہ سیرابی
قول باؤلی سے ہوئی ہو- ایسی صورت مین جمعبندی
کے وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جاویگا

(۵) قولدار کو لازم ہوگا کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا
پختہ ٹٹہ تیار کرے۔

(۶) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد
ختم ہونے تک درست حالت مین رکھے۔

(۷) اگر کوئی قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا
نہ کرے اور پختہ ٹٹہ نہ بنائے بلکہ عارضی طور پر باؤلی
کھود کر ہنگامی موٹھین لگا کر زمین کو تری کرلے تو
سال ذیل کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا
جاویگا لیکن بقیہ چار سالون کا دہارہ تری اوس سے
وصول کرلیا جاویگا- اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا
کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کردے۔

(۸) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قولگیرندہ کو حاصل

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۵۴۳ - نمونہ قول باؤدیان

ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً و بذریعہ ہبہ و رہن و بیع و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہوسکیگا اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق اور ذمہ داریان مثل اصل قول گیرندہ کے متعلق ہو جاوین گے۔

(۹) کمی زیادتی وصول یا کسی آفت ارضی و سماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت شرح سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا۔

(۱۰) قول گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جوکہ اس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اوسمین تری کی زراعت نہ ہوسکتی پانی پہنچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اوس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاویگا بلکہ اون زمینون کی بابت اوسی دھارہ سے جمع لیجاوے گی جو کہ اوسوقت لیجاتی جبکہ اوس باؤلی سے آبپاشی نہ ہوئی ہو۔

(۱۱) تمام احکام جو کہ وصول مالگذاری کی نسبت اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون گے سرکاری مطالبہ متعلقہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۵۴۳ - نمونہ قول باؤلیان

قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید برآن یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قول جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینہ کا اشتہار جاری کیا جاویگا اور سرکار کو حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کردے یا ضبط کرلے۔

(۱۲) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہو جاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونیکے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۳) اراضیات کاشت اور سطح باؤلی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوسصورت مین باؤلی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرا دیا جاوے گا۔

(۱۴) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جوکہ اب عام طور سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

(۱۵) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین

تکملہ ضمیمہ نمبرہ متعلقہ دفعہ ۴۴ ۔ نمونہ قول باؤلیان

قولی پر موجود ہوں تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دئے جائینگے جو موجودہ حالت حیثیت کے لحاظ سے دوگونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو۔ اور اگر قولدار آیندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگاوے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زائد مطالبہ نہ کریگی اور اون درختوں کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین رہیگی یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونے کی نوبت آوے تو درختوں سے بھی قولدار کا استحقاق ملکیت ساقط ہوجائے گا فقط

[illegible]	کمی	[illegible]	۷	
		[illegible]	۸	
		[illegible]	۴	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۴	
	[illegible]	[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵ متعلقہ دفعہ ۴۴ ۔ نمونہ قول باؤلیان

قول نامہ حسب قواعد باؤلیہائے جدید قسم (د)

ازآنجا کہ مسمی پسر قوم ساکن تعلقہ ضلع نے بموجب رز دلیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمدی مالگذاری نشان (۳۸) بابت ۱۳۰۳ف ایسی اراضی تحت (تالاب) یا (نہر) مین جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہے ۔ اور جو اوسی تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی نہے اپنے ذاتی سرمایہ سے باؤلی کھودنے کی درخواست کی ہے اور اوس نے برضامندی خود اسبات کا اقرار کیا ہے کہ وہ قطعۂ مذکور مین جسکا داخلہ بروئے کاغذات دیہی بموجب نقشہ مندرجہ ذیل ہے اپنے ذاتی صرف سے جدید باؤلی کھودیگا اور اوسکا پختہ ششہ پانچ سال کے اندر تیار کرلے گا لہذا حسب شرائط ذیل قول نامہ دیا جاتا ہے۔

شرائط قولنامہ

(۱) آبی دو فصلہ کی بابت معافی نہ ملیگی جبکہ تالاب یا نہر مین پانی موجود ہو۔

(۲) بوجہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر مین پانی موجود تھا آبی کی جمع مین کوئی تخفیف نہ کیجاوے گی۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۰۴ - نمونہ قول باؤلیان

(۳) اگر اوسط اراضی مین جو صرف از قسم آبی ہے باولی تیار کیگئی ہو اور اوس سے دو فصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوئی ہو تو پندرہ سال مین نصف باولی کا دہارہ لیا جاوے گا۔ تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا۔

(۴) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہو جائے اور کل فصل آبی کی قولی باؤلی سے سیراب کیجاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاوے گا علیٰ ہذا تالاب یا نہر مین تابی کے لئے پانی موجود نہ ہو اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمولی لیا جاوے گا۔

(۵) قولدار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا پختہ ٹھٹہ تیار کرے۔

(۶) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت مین رکھے۔

(۷) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا نکرے اور پختہ ٹھٹہ نہ بنائے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور ہنگامی ہو نہین لگا کر زمین کو تری کرے تو سال اول قول کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاویگا لیکن بقیہ سالونکا دہارہ تری وصول کر لیا جاویگا۔ امہ تعلقدار

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۰۴ - نمونہ قول باؤلیان

ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول بصورت مناسب فسخ کردے۔

(۸) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً و بذریعہ تبنیت و رہن و بیع و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہو سکے گا اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق و ذمہ داریان شل اصل قول گیرندہ کے متعلق ہو جاوین گے۔

(۹) کمی و زیادتی فصول یا کسی آفت ارضی و سماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ حاصل نہوگا۔

(۱۰) قول گیرندہ سے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اوس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اوسمین تری کی زراعت نہ ہو سکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابتہ کوئی اضافہ اوس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاویگا بلکہ اون زمینوں کی بابت اوس دہارہ سے جمع لیجاویگی جو کہ اوسوقت لیجاتی جب کہ اوس باؤلی سے اون مین آبپاشی نہ ہوئی ہو۔

(۱۱) تمام احکام جو کہ وصول مالگذاری کے متعلق اس وقت

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۰۔ نمونہ قول باؤلیان۔

نافذ ہین یا آئندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول نا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید برآن یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قولی جمع یا اوس کا کوئی جز وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری کیا جاوے گا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو [illegible] کردے یا ضبط کرلے۔

(۱۲) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہوجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونیکے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۳) اراضی کاشت اور سطح باؤلی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا۔ اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوس صورت مین باؤلی کے تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرے دیا جاویگا۔

(۱۴) ولیون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین یا آئندہ جاری ہون۔

(۱۵) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۴۰۔ نمونہ قول باؤلیان

موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جائین گے جو موجودہ حالت حیثیت کے لحاظ سے وہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو۔ اور اگر قولدار آئندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگا دے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زاید مطالبہ نہ کرے گی۔ اور اون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین رہیگی یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونیکی نوبت آوے تو درختون سے بھی قولدار کا استحقاق ملکیت ساقط ہوجاویگا گویا فقط

[illegible]	آم	[illegible]	٥	
		[illegible]	٢	
		[illegible]	١	
	جامن	[illegible]	٥	
		[illegible]	٦	
		[illegible]	٣	
	[illegible]	[illegible]	٢	
		[illegible]	١	

ضمیمہ نمبر ۱۹ - متعلقہ دفعہ ۱۴۳ - بابت قول باؤلیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ - قسم (الف)

نمونہ قولنامہ باؤلیہائے جدید قسم (الف)

ازانجا کہ مسمی پسر قوم
ساکن تعلقہ ضلع نے بموجب
رزولیوشن نواب مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمد
مالگزاری نشان (۴۸) ۱۳۰۳ف اراضی بنجر مین اپنے
ذاتی سرمایہ سے باؤلی کھودنیکی درخواست کی ہے اور
اوس نے برضامندی خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ وہ
قطعۂ مذکور مین جسکا داخلہ بروئے کاغذات دیہی بموجب
نقشہ مندرجۂ ذیل ہے اپنے ذاتی سرمایہ و صرف سے
جدید باؤلی کھودیگا اور اوسکا پختہ ٹٹہ پانچ سال کے
اندر تیار کرلیگا - لہذا حسب شرایط ذیل قولنامہ
دیا جاتا ہے -

شرائط قولنامہ

(۱) پندرہ سال تک یعنے من ابتدائے سنہ لغایت
سنہ زمین خشکی کے دہارہ سے استادہ پر بروئے
قواعد دستور العمل بنجر دیجاویگی -
(۲) دوسرے پندرہ سال کے لئے یعنے من ابتدائے
سنہ لغایت سنہ خشکی کا دوچند دہارہ اوسقدر زمین
تحت باؤلی کے واسطے جو سیراب ہو لیا جاویگا باقی کی
اراضی پر خشکی کا دہارہ لیا جاویگا -
(۳) بعد تیس سال کے یعنے من ابتدائے سنہ سالم دہارہ
باؤلی لیا جاوے گا -
(۴) قولدار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا
پختہ ٹٹہ تیار کرلے -
(۵) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم
ہونے تک درست حالت مین رکھے -
(۶) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا نکرے اور
پختہ ٹٹہ نہ بنائے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور
ہنگامی موٹہین لگا کر زمین کو تری کرلے تو سال اول
قول کی بابتہ تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاویگا
لیکن بقیہ چار سالون کا دہارہ تری اوس سے وصول
کرلیا جاوے گا اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ
قول کو بصورت مناسب فسخ کردے -
(۷) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل
ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا
اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً و بذریعہ تبنیت
و رہن و بیع و ہبہ و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہوسکیگا
اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق اور ذمہ داریان مثل
اصل قول گیرندہ کے متعلق ہوجاوینگے -

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۹ ۔ متعلقہ دفعہ ۱۳۰ ۔ بابت قول باؤلیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (الف)

(۸) کمی و زیادتی فصول یا کسی آفت ارضی و سماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا۔

(۹) قول گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اوس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اسمین تری کی زراعت نہ ہو سکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاوے گا بلکہ اون زمینون کی بابت اوس دبارہ سے جمع لیجاوے گی جو کہ اسوقت لیجاتی جب کہ اوس باؤلی سے اُنہین آبپاشی نہ ہوئی ہو۔

(۱۰) تمام احکام جو کہ وصول مالگزاری کی نسبت اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول کے وصول سے بھی متعلق ہونگے اور مزید بران یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قول جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری کیا جاوے گا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کردے یا ضبط کرلے۔

(۱۱) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہو جاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونے کے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۲) اراضیات کاشت اور سطح باؤلی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قول مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنیکا حق نہ ہوگا۔ مگر اسصورت مین باؤلی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرا دیا جائے گا۔

(۱۳) دعویوں کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

(۱۴) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کر دیئے جاوینگے جو موجودہ حالت و حیثیت کے لحاظ سے دہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو اور اگر قولدار آیندہ خود

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۴۵ نمونہ قول قسم (الف)

کوئی درخت زمین قولی پر لگادے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زاید مطالبہ نہ کریگی اور ان درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین رہیگی۔ یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونیکی نوبت آوے تو درختون سے بھی قولدار کا استحقاق ملکیت ساقط ہوجاویگا

[illegible]	چاہی	[illegible]	۷	
		[illegible]	۴	
		[illegible]	۳	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۲	
	[illegible]	[illegible]	۳	
		[illegible]	—	

ضمیمہ نمبر ۱۶ متعلقہ دفعہ ۱۴۵ نمونہ قول قسم (ب)

نمونہ قولنامہ باولیہائے جدید قسم (ب)

ازآنجاکہ مسمی پسر قوم ساکن تعلقہ ضلع نے بموجب رزولیوشن نواب مدارالمہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمدی مالگذاری نشان (۳۸) بابت سنہ ۱۳۰۳ ف اراضی خشکی (افتادہ) یا (مزروعہ) مین اپنے سرمایہ سے باولی کھودنے کی درخواست کی ہے۔ اور اوس نے برضامندی خود اسبات کا اقرار کیا ہے کہ وہ قطعۂ مذکور مین جسکا داخلہ بروئے کاغذات دیہی بموجب نقشہ مندرجۂ ذیل ہے اپنے ذاتی سرمایہ وصرف سے جدید باولی کھودیگا اور اوسکا پختہ تہ پانچ سال کے اندر تیار کرلیگا لہذا حسب شرایط ذیل قولنامہ دیاجاتاہے۔

شرائط قولنامہ

(۱) پندرہ سال تک یعنی من ابتدائے سنہ لغایت سنہ قطعہ مندرجۂ نقشہ ذیل خشکی کے دہارہ پر برقم ( ) اوسکے قبضہ مین رہیگا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال تک یعنی من ابتدائے سنہ لغایت سنہ زمین سیراب شدہ پر دوچند خشکی کا دہارہ لیاجائیگا اور باقی زمین پر خشکی کا سالم دہارہ لیاجائیگا۔

(۳) تیس برس کے بعد یعنی من ابتدائے سنہ اوس حصہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۱۔ متعلقہ دفعہ ۱۴۵۔ نمونہ قول باؤلیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (ب)

اراضی پر جو سیراب ہو سالم باؤلی کا دہارہ لیا جائیگا باقی اراضی پر خشکی کا پورا دہارہ لیا جاویگا۔

(۴) قولدار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باولی کا پختہ ٹھٹہ تیار کرلے۔

(۵) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت مین رکھے۔

(۶) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا نہ کرے اور پختہ ٹھٹہ نہ بناوے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور ہنگامی موٹ مین لگاکر زمین کو تری کرلے تو سال اول قول کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاویگا لیکن بقیہ چار سالون کا دہارہ تری اوس سے وصول کرلیا جاویگا اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کردے۔

(۷) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکی مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً وبذریعہ تبفیت ورہن وبیع وہبہ و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہوسکے گا اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق اور ذمہ داریان مثل اصل قول گیرندہ کے متعلق ہوجاوینگے۔

(۸) کمی وزیادتی فصول یا کسی آفت ارضی وسماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہوگا۔

(۹) قول گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اس قول مین داخل نہیں ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اوسمین تری کی زراعت نہ ہوسکتی ہو پانی پہنچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اوس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاویگا بلکہ اون ہی کی بابت اوس دہارہ سے جمع لیجاویگی جو کہ اوس وقت لیجاتی جبکہ اوس باؤلی سے اونمین آبپاشی نہ ہوئی ہو۔

(۱۰) تمام احکام جو کہ وصول مالگزاری کے نسبت اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید برآن یہ ہے کہ کسی سال کے آخر تک قولی جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینہ کا اشتہار جاری کیا جاوے گا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کردے یا ضبط کرلے۔

(۱۱) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۔ متعلقہ دفعہ ۱۴۱ ۔ نمونہ قول باؤلیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (ب)

فوت ہو جاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری ہونیکے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۲) اراضیات کاشت اور سطح باؤلی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار عالی اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوس صورت مین باؤلی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرا دیا جاوے گا۔

(۱۳) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین۔ یا آئندہ جاری ہون۔

(۱۴) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جاوین گے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو اور اگر قولدار آئندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگا دے تو اوسکی بابت سرکار کوئی زائد مطالبہ نہ کرے گی اور

اون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین ہوگی یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونے کی نوبت آوے تو درختون سے بھی رعیت کا استحقاق ملکیت ساقط ہو جاوے گا۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	۵
			[illegible]	
			[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
			[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۰- متعلقہ دفعہ ۱۴۵- نمونہ قول باولیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (ج)-

نمونہ قولنامہ باولیہائے جدید قسم (ج)

از آنجا کہ مسمی ... پسر ... قوم ... ساکن
تعلقہ ... ضلع ... نے بموجب رزولیوشن ۳۱ آ
مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمدی مالگزاری نشان
بابت ۱۳۲۰ف اراضی تحت کنٹہ مین جسکی نگہداشت
سرکار کے ذمہ ہے اپنے ذاتی سرمایہ سے باولی
کھودنے کی درخواست کی ہے اور اوس نے برضامندی
خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ وہ قطعہ مذکور جسکا داخلہ
بروئے کاغذات دیہی بموجب نقشہ مندرجہ ذیل ہے
اپنے ذاتی سرمایہ و صرفہ سے جدید باولی کھودے گا
اور اوسکا پختہ ٹٹہ پانچ سال کے اندر تیار کرلے گا لہذا
حسب شرائط ذیل قولنامہ دیا جاتا ہے۔

شرائط قولنامہ

(۱) پندرہ سال تک یعنے من ابتدائے سنہ لغایت سنہ فصل تابی معاف رہیگی اگر اوس زمین مین کسی سال آبی نہ ہو تو تابی مین صرف خشکی کا دہارہ لیا جاویگا۔

(۲) دوسرے پندرہ سال یعنے من ابتدائے سنہ لغایت سنہ تک فصل تابی مین نصف دہارہ باولی کا لیا جاویگا

(۳) تیس برس کے بعد فصل تابی مین باولی کا پورا دہارہ لیا جاوے گا۔

(۴) فصل آبی کے لئے کوئی معافی نہ ملے گی الا اوس حالت مین جبکہ کنٹہ خشک ہو گیا ہو اور جملہ سیرابی قولی باولی سے ہوئی ہو- ایسی صورت مین جمعبندی کے وقت نصف دہارہ خاص طور پر معاف کیا جاویگا۔

(۵) قولدار کو لازم ہوگا کہ پانچ سال کے اندر باولی کا پختہ ٹٹہ تیار کرلے۔

(۶) قولدار کو واجب ہوگا کہ باولی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت مین رکھے۔

(۷) اگر قولدار اپنے شرائط پانچ سال تک پورا نہ کرے اور پختہ ٹٹہ نہ بنائے بلکہ عارضی طور پر باولی کھود کر ہنگامی موٹین لگا کر زمین کو تری کرلے تو سال اول کی بابت تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاوے گا لیکن بقیہ چار سالون کا دہارہ تری اوس سے وصول کرلیا جاویگا اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کردے۔

(۸) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً و بذریعہ ہبہ و رہن و بیع و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہو سکیگا اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق اور ذمہ داریان مثل اصل

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۵ نمونہ قول باؤلیان متعلقہ اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (ج)

قول گیرندہ کے متعلق ہوجاوینگی۔

(۹) کمی وزیادتی فصول یا کسی آفت ارضی وسماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا۔

(۱۰) قول گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اوس مین تری کی زراعت نہ ہوسکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابت کوئی اضافہ اوس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاوے گا بلکہ اون زمینونکی بابت اوس دبارہ سے جمع لیجاوے گی جو اوسوقت لیجاتی جبکہ اوس باؤلی سے اونمین آبپاشی نہ ہوئی ہو۔

(۱۱) تمام احکام جو کہ وصول مالگذاری کی نسبت اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون گے سرکاری مطالبہ متعلقہ قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید برآن یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قولی جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینہ کا اشتہار جاری کیا جاوے گا اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو خارج کردے یا ضبط کرلے۔

(۱۲) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہوجاوے تو تین مہینہ کا اشتہار جاری ہونے کے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار کے وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۳) اراضیات کاشت او سطح باؤلی مین ہرایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوس صورت مین باؤلی کی تباہی مین جو حرج ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجری دیا جاوے گا۔

(۱۴) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

(۱۵) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جائین گے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دہ گونہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہوگا اور اگر قولدار آیندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگاوے تو اوس کی بابتہ سرکار کو کچھ نزاع

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۸ متعلقہ دفعہ ۱۲۱ ہ قسم (ج)

مطالبہ نہ کرے گی ورباون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین متعلقہ کے رہیگی اگر زمین مذکور تو اسکے فسخ ہونے کی نوبت آوے تو درختون سے بھی تو اسکا استحقاق ملکیت ساقط ہو جاوے گا۔

[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]		
	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]		
[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		

ضمیمہ نمبر ۱۹ متعلقہ دفعہ ۱۲۱ ہ مجموعہ قسم (د)

نمونہ قولنامہ باولیہائے جدید قسم (د)

ازانجاکہ مسمی پسر قوم ساکن تعلقہ ضلع نے بموجب رزولیوشن نولب دارالمہام سرکار عالی نمبر ۔۔ دفتر معتمدی مالگزاری نشان ۳۸ بابت ۱۳۰۳ ف ایسی اراضی تحت تالاب یا نہر مین جسکی نگہداشت سرکار کے ذمہ ہے۔ اور جو اوسی تالاب یا نہر سے سیراب ہوتی ہے اپنے ذاتی سرمایہ سے باؤلی کھودنے کی [illegible] اور اوس سے بہ منا مندی خود اس بات کا اقرار کیا ہے [illegible] راخل بردے کاغذات [illegible] ذیل ہے۔ اپنے ذاتی صرف سے [illegible] اور اوسکا پختہ یا پانچ سال کے اندر تیار کر[illegible] شرائط ذیل قولنامہ دیا جاتا ہے۔

شرائط قولنامہ

(۱) تابی ودو فصلہ کی بابت معافی تب ملے گی جبکہ تالاب یا نہر مین پانی موجود ہو۔

(۲) بوجہ تعمیر باؤلی اگر تالاب یا نہر مین پانی موجود ہو تو آبی کی رقم مین کوئی تخفیف نہ کی جاویگی۔

(۳) اگر اوسط اراضی مین جو صرف از قسم آبی ہے باؤلی تیار کی گئی ہو اور اوس سے دوفصلہ طور پر تابی کی زراعت ہوگی

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۹ متعلقہ دفعہ ۱۴۰ مجموعہ ہذا - نمونہ قول باؤلیان اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم (د)

پندرہ سال مین نصف باؤلی کا دہارہ لیا جاوے گا تیس برس کے بعد پورا دہارہ باؤلی کا لیا جاوے گا

(۴) اگر کسی سال تالاب یا نہر خشک ہو جاوے اور کل فصل آبی کی قولی باؤلی سے سیراب کیجاوے تو جمعبندی کے وقت نصف دہارہ معمولی معاف کیا جاوے گا - علی ہذا تالاب یا نہر مین تابی کے لئے پانی موجود نہ ہو اور وہ قولی باؤلی سے سیراب ہو تو نصف دہارہ معمولی لیا جاوے گا

(۵) قولدار کو لازم ہے کہ پانچ سال کے اندر باؤلی کا پختہ ٹھٹہ تیار کرے -

(۶) قولدار کو واجب ہوگا کہ باؤلی کو قول کی میعاد ختم ہونے تک درست حالت مین رکھے -

(۷) اگر قولدار اپنے شرایط پانچ سال تک پورا نہ کرے اور پختہ ٹھٹہ بھی نہ بناوے بلکہ عارضی طور پر باؤلی کھود کر اور ہنگامی موٹ لگا کر زمین کو تری کرے تو سال اول قول کی بابتہ تو اوس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جاویگا لیکن بقیہ چار سالونکا دہارہ تری اوس سے وصول کر لیا جاویگا اور تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ قول کو بصورت مناسب فسخ کر دے -

(۸) اس قول کے ذریعہ سے جو حق قول گیرندہ کو حاصل ہوتا ہے وہ بطور اوسکے مستقل ملکیت کے متصور ہوگا اور بلا شرط اجازت سرکار وراثتاً و بذریعہ ہبہ و رہن و بیع و دیگر ذرائع انتقال کے منتقل ہو سکے گا اور منتقل علیہم سے تمامی حقوق اور ذمہ داریان مثل اصل قول گیرندہ کے متعلق ہو جاوینگے -

(۹) کمی و زیادتی فصول یا کسی آفت ارضی و سماوی کی وجہ سے قول گیرندہ کو کوئی حق کسی رعایت کا سرکار کے مقابلہ پر حاصل نہ ہوگا -

(۱۰) قول گیرندہ نے اگر اوس باؤلی سے اپنی کسی ایسی زمین خشکی مین جو کہ اوس قول مین داخل نہین ہے یا ایسے خارج از قول تری کی زمین کو جو کسی تالاب کے نیچے واقع ہو اور تالاب مین پانی نہ ہونے کی وجہ سے اوس مین تری کی زراعت نہ ہو سکتی ہو پانی پہونچایا ہو تو اون اراضیات خارج از قول کی بابتہ کوئی اضافہ اوس آبپاشی کی وجہ سے نہ کیا جاوے گا بلکہ اون زمینون کی بابتہ اوس دہارہ سے جمع لیجاوے گی جو کہ اوس وقت لیجاتی جبکہ اوس باؤلی سے اون مین آبپاشی نہ ہوئی ہو -

(۱۱) تمام احکام جو کہ وصول مالگزاری کے متعلق اسوقت نافذ ہین یا آیندہ نافذ ہون سرکاری مطالبہ متعلقہ قول ہذا کے وصول سے بھی متعلق ہون گے اور مزید بران یہ ہے کہ اگر کسی سال کے آخر تک قولی جمع یا اوسکا کوئی جزو وصول سے باقی رہجاوے تو تین مہینے کا اشتہار جاری کیا جاویگا

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۹ متعلقہ دفعہ ۱۸۱۵ نمونہ قول باؤلیان اضلاع غیر بندوبست شدہ قسم ۔ د (د)

اور سرکار کو یہ حق ہوگا کہ بصورت عدم وصول باقی رقم کے قول کو فسخ اور ملکیت کو ہراج کردے یا ضبط کرے۔

(۱۲) جب قول گیرندہ بغیر چھوڑنے کسی وارث کے فوت ہوجاوے تو زمین چھ مہینے کا اشتہار جاری ہونے کے بعد اور بصورت نہ پیدا ہونے کسی دعویدار وہ ملکیت سرکار کی طرف عود کرے گی۔

(۱۳) اراضی کاشت اور سطح باؤلی مین ہر ایک قسم کے معدنیات پر سرکار کا حق ہوگا اور اگر زمین قولی مین کسی قسم کا معدن نکلے اور سرکار اوس زمین کو اپنے قبضہ مین لینا چاہے تو قول گیرندہ کو عذر کرنے کا حق نہ ہوگا مگر اوس صورت مین باؤلی کی تیاری مین جو خرچ ہوا ہو وہ سرکار سے قولدار کو مجرائی دیا جائے گا۔

(۱۴) دفینون کی نسبت وہی عام قواعد واجب العمل ہون گے جو کہ اب عام طور سے جاری ہین یا آیندہ جاری ہون۔

(۱۵) درختان ثمردار جو بوقت قول دینے کے زمین قولی پر موجود ہون تو ایسے درخت اوسی قولدار کے ہاتھ ایسی قیمت مناسب پر فروخت کردئے جائین گے جو موجودہ حالت وحیثیت کے لحاظ سے دوگنہ محاصل ثمرہ سے کم نہ ہو۔ اور اگر قولدار آیندہ خود کوئی درخت زمین قولی پر لگاوے تو اوس کی بابتہ سرکار کوئی زائد مطالبہ نہ کرے گی اور اون درختون کی حالت ہمیشہ تابع حالت زمین رہے گی یعنے اگر زمین کے قول کے فسخ ہونے کی نوبت آوے تو درختون سے بھی قولدار کا استحقاق ملکیت ساقط ہوجاوے گا۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۳	
	[illegible]	[illegible]	۴	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
	[illegible]	[illegible]	۷	
		[illegible]	۸	

ضمیمہ نمبر ۲۰ متعلقہ دفعہ ۶۰۷ - نمونہ اطلاع ارسال نقدی

منجانب مہتمم خزانہ ضلع — بخدمت صدر محاسب سرکار عالی

بموجب حکم — ارسال رقمی — روپیہ بذریعہ

چالان نمبر ( ) مورخہ — سنہ ۱۳ ف

موسومہ خزانہ عامرہ سرکار عالی واقع حیدرآباد

آج کے روز روانہ کی گئی۔

ف ۲ نقل بدفتر خزانہ عامرہ اطلاعاً مرسل۔

شرحہ دستخط مہتمم خزانہ ضلع

ضمیمہ نمبر ۲۲ متعلقہ دفعہ ۶۲۳ نمونہ رسید ارسال

نمونہ اطلاع رسید ارسالی۔

منجانب مہتمم خزانہ عامرہ سرکار۔

بخدمت مہتمم خزانہ ضلع

اطلاعاً نگارش ہے کہ ارسال مندرجہ اطلاعنامہ نشان ( )

واقع — سنہ — وصول ہوئی رقم

کے پرکھنے اور شمار کرنے کے بعد باضابطہ رسید

بھیجی جاوے گی تحریر — مطابق — سنہ ف

دستخط مہتمم خزانہ

ضمیمہ نمبر ۲۱ متعلقہ دفعہ ۶۰۷ نمونہ رجسٹر ارسال

آج تاریخ ۱۲ سنہ ف	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
منجانب خزانہ ضلع	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
نمونہ رجسٹر ارسال	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۳ متعلقہ دفعہ ۶۵۸ - نمونہ احکام ارسالی

[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
اطلاع	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

۲۰	کیفیت	
۱۹	[illegible]	
۱۸	[illegible]	[illegible]
۱۷	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۱	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	
۱	[illegible]	

ضلع — تعلقہ — موضع — [illegible]

ضمیمہ نمبر ۲۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

۱۶	کیفیت	
۱۵	[illegible]	
۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	
۱۱	[illegible]	
۱۰	[illegible]	
۹	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	
۲	[illegible]	
۱	[illegible]	

ضلع — تعلقہ — موضع — [illegible]

ضمیمہ نمبر ۲۵ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ مجموعہ ہذا

اس تختہ کا گوشوارہ دوبارہ داری حسب ذیل موضع داری ہونا چاہئے

گوشوارہ دوبارہ داری موضع داری		[illegible]	۱
	زر نقد	[illegible]	۱۱
		[illegible]	۱۰
	[illegible]	[illegible]	۹
		[illegible]	۸
	[illegible]	[illegible]	۷
		[illegible]	۶
	[illegible]	[illegible]	۵
		[illegible]	۴
	جنس	[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۲۶ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰
		[illegible]	۱۹
		[illegible]	۱۸
	جنس	[illegible]	۱۵
		[illegible]	۱۶
		[illegible]	۱۴
	[illegible]	[illegible]	۱۳
		[illegible]	۱۱
		[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
		[illegible]	۸
		[illegible]	۷
	[illegible]	[illegible]	۶
		[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
	[illegible]	[illegible]	۲
		[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۶ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	علامات حدود		شرح تنقیح معہ تاریخ						کیفیت
				پٹواری		گرداور				
[illegible]	مربع	درخت	نام درخت	[illegible]	نام پٹواری	[illegible]	نام گرداور	محصول	نام افسر جمعبندی	کیفیت
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹

ضمیمہ نمبر ۲۷ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ تختہ تفصیل [illegible] مطابق [illegible]

تحصیلداری — وصول باقی — وجملہ جمعبندی — موضع — تعلقہ — ضلع — بابتہ سنہ ۱۳ ف

کھاتہ دار		نمبر		[illegible]	[illegible]	کمی و اضافہ حسب شرح پٹواری بر پہانی پترک												قابل وصول بہ شرح ہاپی حسب							
						بموجب گذشتہ معافی		تفصیل کمی		تتمہ		تفصیل اضافہ			جملہ		حریف		تری آبی				باغات	
																			یک فصلہ		دو فصلہ			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مالیہ	رقبہ	[illegible]	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	[illegible]	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶

ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ دفعہ ۹۶،۹۷ تحت فصل واری وصول باقی رجسٹر جمعبندی -

شرح پٹواری		قابل وصول چہاراہی حسب شرح پٹواری											چو فصلہ قابل وصول معافی یکسالہ حسب شرح پٹواری					تا حصل تنقیح بروے			
پنبہ وغیرہ		ربیع		تری تابی				نصف تخمینہ باغات	نصف تخمینہ [illegible]	نیشکر							گرداور		تحصیلدار	
				یکفصلہ		منجملہ دو فصلہ														
رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ			رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	تخمینہ باغات	رقبہ	مالیہ	تخمینہ آبیانی	تخمینہ مالیہ	تخمینہ آبیانی	تخمینہ مالیہ
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷

تختہ نشان (۳۳)				تفصیل فیصلہ ناظم جمعبندی																			
ناظم جمعبندی						حسب تجویز کمی و اضافہ بمقابلہ خانہ ۲۲ و ۵۳																	
		[illegible]	تجویز ناظم جمعبندی	تا تنقیح [illegible]		کمی		[illegible]		اضافہ		جملہ		معافی یکسالہ		باقی قابل وصول		[illegible]	تخم قابل وصول سال حال				کیفیت
تخمینہ آبیانی	تخمینہ مالیہ			رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱

ضمیمہ نمبر ۲ متعلقہ دفعہ ۹۷ مجموعہ ہذا				
تفصیل زمین از ابتدائے ...	مقبوضہ مالکان		کیفیت	۲۶
			سنہ	۲۵
	مزروعہ	...	کیفیت	۲۴
			سنہ	۲۳
		...	کیفیت	۲۲
			سنہ	۲۱
	کل		کیفیت	۲۰
			سنہ	۱۹
تفصیل زمین مع محاصل	مزروعہ	...	کیفیت	۱۸
			سنہ	۱۷
		...	کیفیت	۱۶
			سنہ	۱۵
		...	کیفیت	۱۴
			سنہ	۱۳
		...	کیفیت	۱۲
			سنہ	۱۱
		...	کیفیت	۱۰
			سنہ	۹
	...		کیفیت	۸
			سنہ	۷
	...		کیفیت	۶
			سنہ	۵
...			...	۴
			...	۳
...			...	۲
			...	۱

ضلع — تعلقہ — موضع — مسمی — تعلقہ — نمبر ...

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲ متعلقہ دفعہ ۹۷ مجموعہ ہذا		
	کیفیت	۲۸
مزروعہ	کیفیت	۲۷
	سنہ	۲۶

ابواب خانہ نمبر ۱ و ۲ نمونہ مندرجہ بالا

نشان	نام باب
۱	بندوبست کمی خرچ
۲	بوجہ بحالی سالم موضع جاگیر وغیرہ
۳	بوجہ بحالی زمین انعام وغیرہ
۴	بوجہ تصفیہ سرحد یا تیاری سڑک وغیرہ
۵	جملہ خرچ مین کمی
۶	فوتی
۷	فراری
۸	ناداری
۹	راضی نامہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۷۷ و مجموعہ ہذا۔

نشان	نام باب
۱۰	فصل کمی
۱۱	اسباب دیگر
۱۲	جملہ معین کمی
۱۳	تبدیل مبادلہ کمی رعایا
۱۴	جنس مبادلہ
۱۵	اسباب دیگر
۱۶	جملہ مبادلہ کمی
۱۷	صد رجملہ

ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۷۷ و مجموعہ ہذا۔

نمبر	اندراج	گروہ
۲۶	کمتر	[illegible]
۲۵	بیشتر	[illegible]
۲۴	کمتر	[illegible]
۲۳	بیشتر	[illegible]
۲۲	کمتر	[illegible]
۲۱	بیشتر	[illegible]
۲۰	کمتر	[illegible]
۱۹	بیشتر	[illegible]
۱۸	کمتر	[illegible]
۱۷	بیشتر	[illegible]
۱۶	کمتر	[illegible]
۱۵	بیشتر	[illegible]
۱۴	کمتر	[illegible]
۱۳	بیشتر	[illegible]
۱۲	کمتر	[illegible]
۱۱	بیشتر	[illegible]
۱۰	کمتر	[illegible]
۹	بیشتر	[illegible]
۸	کمتر	[illegible]
۷	بیشتر	[illegible]
۶	کمتر	[illegible]
۵	بیشتر	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۹ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا۔

زیر موٹ		کیفیت
رقبہ	محاصل	
۲۷	۲۸	۲۹

فہرست ابواب متعلقہ خانہ ۱ و ۲ نمونہ بالا

نشان	ابواب
۱	بندوبست اضافہ
	شمول
۲	بوجہ شریک خالصہ سالم موضع جاگیر وغیرہ
۳	بوجہ خالصہ زمین انعام وغیرہ
۴	بوجہ تصفیہ سرحد وغیرہ
۵	جملہ شمول
	مین اضافہ
۶	لاؤنی
۷	پوشیدگی زمین یا فصل
۸	تواں استادہ
۹	فاضل انعام وغیرہ
۱۰	فصل اضافہ
۱۱	جملہ مین اضافہ
	مبادلہ اضافہ
۱۲	تبدیل رعایا
۱۳	جنس مبادلہ
۱۴	اسباب دیگر
۱۵	جملہ مبادلہ اضافہ
۱۶	صدر جملہ اضافہ

ضمیمہ نمبر ۳۰ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا۔

نمونہ تختہ معافی یک سالہ موضع تعلقہ ضلع بابتہ سنہ ۱۳ ف

ابواب		نمبر		تفصیل زمین معہ محاصل																تفصیل ذرائع آبپاشی								
				خشکی		باغات		ترے										جملہ		زیر پاٹ				تحت چیابانی		زیر موٹ		
								فقط آبی		فقط تابی		دوفصلہ		نیشکر		پٹلہ				تالاب کنٹہ		ندی						
نشان	[illegible]	سروے	[illegible]	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	رقبہ	محاصل	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا۔

وہ ابواب جو خانہ ۲ کے ذیل مین لکہے جا وینگے

نشان	نام ابواب
۱	افتادہ بوجہ قلت آب سرکاری
۲	افتادہ بوجہ شکستگی ذرائع آبپاشی سرکاری
۳	افتادہ بوجہ شکستگی باؤلی
۴	تلف مال
۵	غرق آب
۶	سقطی مویشی
۷	افتادہ بوجہ اسباب دیگر
۸	جملہ معافی یکسالہ

تکملہ نشان ۱۳ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا۔

نشان	نام ابواب
۷	سرکاری حصہ منجملہ انعام سیت سندی
۸	سرکاری حصہ منجملہ انعام پیٹرٹی
۹	〃 〃 〃 بہار وہیتر
۱۰	〃 〃 〃 مالک دبیکاری
۱۱	فصلانہ جسمین ایک قطعہ انعام ہو
۱۲	سرکاری حصہ بابتہ ⅓ تہائی انعام
۱۳	سرکاری حصہ بابتہ نصف انعام
۱۴	سرکاری حصہ بابتہ سگہ ربع انعام
۱۵	بوڑی انعام
۱۶	زمین ناصل بابتہ مقطعہ یا انعام
۱۷	اسکے علاوہ جو ابواب ہون وہ اس سلسلہ سے قایم کئے جاوین۔

جملہ

تحقیقات زمین ماصل			تخمینہ	۱۱	
			شنبہ	[illegible]	
			تخمینہ	۱۰	
			شنبہ	۹	
			تخمینہ	۸	
			شنبہ	۷	
			تخمینہ	۶	
			شنبہ	۵	
			[illegible]	۴	
			[illegible]	۳	
			[illegible]	۲	
			[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا۔

فہرست ان ابواب کی جو ضمیمہ نمبر ۳ کے خانہ ۲ مین تحریر ہونگے

نشان	نام باب
۱	خالص سرکاری مقبوضہ
۲	قول دوامی
۳	قول مدتی
۴	وہ قول جنپر بندوبست کی آغاز سے دہارہ خشکی قایم ہی
۵	بالمقطعہ
۶	مقطعہ جسمین رقم کم پیشی ہوتی ہو۔

تکملہ ضمیمہ نشان ۲۱ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

مع محاصل								تفصیل ذرائع آب پاشی								کیفیت
ے						جملہ		زیر پاٹ				محنت جسمانی		زیر موٹ		
دوفصلہ		نیشکر		پن ملہ				تالاب وکنٹہ		ندی ونالہ						
رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹

ضمیمہ نشان ۲۲ متعلقہ دفعہ ۸۸ مجموعہ ہذا

نمونہ تختہ گوشوارہ جمعبندی موضع تعلقہ ضلع بابتہ سال ف

بیان	[illegible]	خشکی		باغات		ترسے								نیشکر		پن ملا		جملہ		تفصیل ذرائع آب پاشی								کیفیت
						یکفصلہ آبی		یک فصلہ تابی		دوفصلہ		جملہ								زیر پاٹ				محنت جسمانی		زیر موٹ		
																				تالاب وکنٹہ		ندی نالہ وغیرہ						
		رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	رقبہ	مالیہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹

نقل ضمیمہ نشان ۳۲ متعلقہ دفعہ ۷۰۹ مجموعہ ہذا

فہرست مدات متعلقہ خانہ ۲ نمونہ مذکورہ بالا

نمبر	نام مدات	نمبر	نام مدات
۱	قابل وصول موجب گزشتہ	۲	معافی یک سالہ
۳	جملہ جمعبندی گزشتہ	×	(کمی بابتہ سال حال)
۴	بند و بست کمی	×	(خ... دیج)
۵	بوجہ بحالی سالم موضع جاگیر	۷	بوجہ بحالی زمین انعام
۶	بوجہ تصفیہ تنازعات سرحد تیاری شرک	۸	جملہ ... دیج
	(عین کمی)	۹	فوتی
۱۰	فراری	۱۱	ناداری
۱۲	راضی نامہ	۱۳	فصل کمی
۱۴	اسباب دیگر	۱۵	جملہ عین کمی
	(مبادلہ کمی)	۱۶	تبدیل رعایا
۱۷	جنس مبادلہ	۱۸	اسباب دیگر
۱۹	جملہ مبادلہ کمی	۲۰	صدر جملہ کمی
۲۱	تتمہ	×	(اضافہ سال حال)
۲۲	بند و بست اضافہ	×	(شمول)
۲۳	بوجہ شرکت خالصہ جاگیر وغیرہ	۲۴	بوجہ شرکت خالصہ زمین انعام وغیرہ
۲۵	بوجہ تصفیہ سرحد	۲۶	جملہ شمول
×	(عین اضافہ)	۲۷	لاونی
۲۸	پوشیدگی زمین یا فصل	۲۹	قول و استاوہ
۳۰	فاضل انعام وغیرہ	۳۱	فصل اضافہ
۳۲	اسباب دیگر	۳۳	جملہ عین اضافہ
×	(مبادلہ اضافہ)	۳۴	تبدیل رعایا
۳۵	جنس مبادلہ	۳۶	اسباب دیگر
۳۷	جملہ مبادلہ اضافہ	۳۸	صدر جملہ اضافہ

نقل ضمیمہ نمبر ۳۲ متعلقہ دفعہ ۷۰۹ مجموعہ ہذا

نمبر	مدات	نمبر	مدات
۳۹	جملہ جمعبندی سال حال	×	(معافی یک سالہ)
۴۰	قلت آب ذخیرہ سرکاری	۴۱	شکستگی ذرایع آب پاشی سرکاری
۴۲	شکستگی باولی	۴۳	تلف مال
۴۴	غرق آب	۴۵	سقطی مویشی
۴۶	اسباب دیگر	۴۷	جملہ معافی یک سالہ
×	(تتمہ قابل وصول سال حال)	۴۸	نامی سرکاری مقبوضہ
۴۹	قول دوامی	۵۰	قول مدتی
۵۱	... تعداد زمین زیر بندوبست کے خانہ ... مخصوصہ دایمہ خشکی قایم ہے	۵۲	بالمقطعہ
		۵۳	حصہ مقطعہ جسمیں رقم کی کو بیشی ہوتی ہے
		×	(حصہ سرکاری)
۵۴	انعام بت سندی	۵۵	انعام سیر شتہ
۵۶	انعام مع ... بٹیران	۵۷	انعام نائک و بیکاریان
۵۸	فصل انعام	۵۹	چوتھائی انعام
۶۰	نصف انعام	۶۱	... ربع انعام
۶۲	جوڑی انعام	۶۳	فاضل انعام یا مقطعہ وغیرہ
۶۴	حصہ جاگیر وغیرہ	۶۵	حق مالکانہ بر جاگیر
۶۶	متفرقات	۶۷	جملہ قابل وصول
×	(برایندہ سال حال)	۶۸	بابتہ کاشت نیشکر
۶۹	بابتہ مرافعہ وغیرہ	۷۰	جملہ برایندہ
۷۱	قابل وصول بابتہ زراعت	۷۲	لوکل فنڈ
۷۳	ابیاشی	۷۴	جملہ
۷۵	وصول سال حال	۷۶	بقایا در سال حال

ضمیمه نمبر ۲۳ متعلق دفعه ۷۷ مجموعه هذا

نمونه تخته اراضیات خارج از کهاته رعایا ر موضع تعلقه ضلع بابته سنه فصل

نمبر		پوت کهراب		باقی رقبه																			تفصیل ذرایع آبپاشی								کیفیت
				خشکی		باغات		ترے								خشکر		پن‌ها		جمله			زیر پاٹ				تخت جهالی		زیر موٹ		
								آبی		تابی		دوفصله		جمله																	
سروی	بیچ			ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته		ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	ایکر	گنته	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

ضمیمه نشان ۲۳ متعلق دفعه ۷۸ مجموعه هذا

نمونه تخته زمین انعام و متعلقه موضع تعلقه ضلع بابته سنه فصل

نشان	نام صاحب و شاهد سیاه	تفصیل رقبه دخل حسب سیت وارى وغیره										تفصیل زمین خانه ۹ و ۱۰ بکال بر اقی دار											
		نمبر		سالحال جمعه سرکار حب تخته			بکال بر انعام دار			جمله		خشکی		باغات		ترے							
																آبی		تابی		دوفصله		نیلشکر	
		سروی	بیت																				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

تتمہ ضمیمہ نشان ۳۴ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

تفصیل ذرائع آب پاشی										شرائط بحالی			تفصیل رقبہ مندرجہ خانہ ۹				کیفیت
زیر پاٹ						محنت جسمانی		زیر موٹ									
بن طہ		تالاب و کنڈ		ندی و نالہ وغیرہ													
جمع	رقبہ	جمع	رقبہ	جمع	رقبہ	جمع	رقبہ	جمع	رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	[illegible]	۳۰	۳۱	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲

تفصیل اقسام انعام زمین جو اس تختہ میں لکھی جاوے گی

(۱) بالمقطعہ
(۲) مقطعہ جس میں رقم کم و بیش ہوتی ہے۔
(۳) انعام سیت سندی
(۴) انعام بیرٹی
(۵) جبا انعام
(۶) ایکسا انعام
(۷) فصلانہ انعام
(۸) چوتھائی انعام

ضمیمہ نمبر ۳۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

نمونہ تختہ قول داران موضع ... تعلقہ ... ضلع ... بابتہ سنہ ۱۳ فصلی

قولدار		تفصیل رقبہ و جمع حسب داخلہ بندوبست								[illegible]	[illegible]	[illegible]	مدت و شرائط قول				تفصیل محاصل			
		نمبر						رقبہ						استادہ						
نمبر سلسلہ	[illegible]	سروے	بٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنہ فصلی	رقم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۲۵ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ مجموعہ ہذا		
سب سے بہتر	۱۰	
[illegible]	۹	
[illegible]	۸	
[illegible]	۷	
[illegible]	۶	
[illegible]	۵	
[illegible]	۴	
[illegible]	۳	
[illegible]	۲	
[illegible]	۱	
سب سے بہتر	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۶ متعلقہ دفعہ ۹۷۷ مجموعہ ہذا		
سب سے بہتر	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
عمدہ	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	۱	

ضمیمه نمبر ۳ متعلقه دفعه ۷۷ مجموعه هذا

	۲۱	خشک	[illegible]		
	۲۰	نیمه			
	۱۹	خشک	[illegible]		[illegible]
	۱۸	نیمه			
	۱۷	خشک	[illegible]		
	۱۶	نیمه			
	۱۵	خشک	[illegible]		[illegible]
	۱۴	نیمه			
	۱۳	خشک	[illegible]	ذرت	
	۱۲	نیمه			
	۱۱	خشک	[illegible]		
	۱۰	نیمه			
	۹	خشک	[illegible]		مرغ
	۸	نیمه			
	۷	خشک	[illegible]		[illegible]
	۶	نیمه			
	۵	خشک	[illegible]		
	۴	نیمه			
	۳	[illegible]			
	۲	[illegible]			
	۱	[illegible]			

تتمه ضمیمه نمبر ۲ متعلقه دفعه ۷۷ مجموعه هذا

	۲۳	سیستم [illegible]		
	۲۲	[illegible]	[illegible]	
	۲۱	[illegible]		
	۲۰	[illegible]		
	۱۹	[illegible]	[illegible]	
	۱۸	[illegible]		
	۱۷	[illegible]		
	۱۶	[illegible]	[illegible]	
	۱۵	[illegible]		
	۱۴	[illegible]		
	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱۲	[illegible]		
	۱۱	[illegible]		
	۱۰	[illegible]	[illegible]	
	۹	[illegible]		
	۸	[illegible]		
	۷	[illegible]	[illegible]	
	۶	[illegible]		
	۵	[illegible]		
	۴	[illegible]	[illegible]	
	۳	[illegible]		
	۲	[illegible]		
	۱	[illegible]		

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۷۸ مجموعہ ہذا

[illegible]	تفصیل زراعت [illegible]		ہیئت بند	۳
		زیر جوت	تخم	۳
			نتیجہ	۱۸
		[illegible]	تخم	۲۲
			نتیجہ	۲۴
		[illegible]	تخم	۱۵
			نتیجہ	۱۴
		[illegible]	تخم	۲۴
			نتیجہ	۲۲

ابواب متعلقہ خانہ ۲ نمونہ نمبر ۳۷

نمبر	نام ابواب	نمبر	نام ابواب
۱	جملہ بروئے سیت وار سال حال	۱۲	پوٹ خراب
	نہائی ناقابل زراعت۔	۱۳	جملہ ناقابل زراعت
۲	کانون ثمان	۱۴	بروئے گوشوارہ جمعبندی نشان (۹)
۳	ندی		جملہ جمعبندی سال حال معہ معافی
۴	نالہ		ایک سالہ۔
۵	راستہ	۱۵	بروئے تختہ اراضیات خارجانہ
۶	گوٹھان وکھن واڑی		کھاتہ رعایا نشان (۱۰)
۷	قبرستان	۱۶	بروئے تختہ نشان (۱۱) زمین آکار
۸	بنجرائی ناقابل زراعت	۱۷	بروئے تختہ نشان (۱۲) گذاشتنی
۹	پہاڑ وبنجر		قولدار۔
۱۰	کلم تالاب	۱۸	جملہ قابل زراعت۔
۱۱	متفرق		

ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۷۸ مجموعہ ہذا

			ہیئت بند	۲۴
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۲۳
			[illegible]	۲۲
			[illegible]	۲۱
		[illegible]	[illegible]	۲۰
			[illegible]	۱۹
			[illegible]	۱۸
			[illegible]	۱۷
			[illegible]	۱۶
			[illegible]	۱۵
			[illegible]	۱۴
	[illegible]		[illegible]	۱۳
			[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۱۱
			[illegible]	۱۰
			[illegible]	۹
			[illegible]	۸
			[illegible]	۷
			[illegible]	۶
			[illegible]	۵
	[illegible]		تخم	۴
			نتیجہ	۳
		[illegible]	[illegible]	۲
			[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۲۹۴	۱۱
		[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹
		[illegible]	۸
		[illegible]	۷
		[illegible]	۶
[illegible]		[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
	[illegible]	[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۴ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	۱۵
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	۲
		[illegible]	۳
	نشان	[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۴۱ متعلق دفعہ ۷۷ مجموعہ ہٰذا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۴۲ متعلق دفعہ ۷۷ مجموعہ ہٰذا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

ابواب متعلقہ خانہ (۲) ضمیمہ نمبر ۲۴

نمبر	نام ابواب	نمبر	نام ابواب
	زراعت	۲۲	وصول ابقایائے سال گذشتہ
	وصول بابتہ زمین	۲۳	صدر جملہ آمدنی
۱	مقبوضہ سرکاری		استرداجات دیہی
۲	بابتہ زمین قول	۲۴	[illegible]
۳	بابت زمین قطعہ	۲۵	[illegible]
۴	بابت زمین انعام	۲۶	تکمیل پٹواری
۵	بابت جملہ [illegible]	۲۷	تکمیل مالی
۶	لوکل فنڈ	۲۸	تکمیل مقدم کوتوالی
۷	آبپاشی	۲۹	آبپاشی پٹواری
۸	جملہ	۳۰	آبپاشی مقدم مالی
	ابواب ہراج	۳۱	آبپاشی مقدم کوتوالی
۹	(۱) ہراج [illegible] زمین	۳۲	کاغذ بہا پٹواری
۱۰	(۲) ہراج کاہ [illegible]	۳۳	کاغذ بہا مقدم کوتوالی
۱۱	(۳) ہراج ماہی تالاب	۳۴	دیگر ابواب اخراجات جو کچھ ہو
۱۲	(۴) ثمرہ درختان [illegible] وار		[illegible] رکھنا چاہئے۔
۱۳	(۵) دیگر ہراج	۳۵	جملہ خرچ
۱۴	[illegible] بابت		تتمہ وصول شدہ
	رقومات ہراج۔	۳۶	بابت سال حال
۱۵	جملہ ہراج	۳۷	بابت سنین گذشتہ
۱۶	فیس نوٹس	۳۸	جملہ
۱۷	[illegible]	۳۹	رقم ارسال شدہ
۱۸	چوبینہ	۴۰	باقی سال
۱۹	[illegible] چوبینہ		
۲۰	دیگر مدنی موضع جو کچھ ہو۔		
۲۱	جملہ آمدنی سال حال		

ضمیمہ نمبر ۲۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۴۴ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۴۵ و ۴۶ متعلقہ دفعہ ۷۹ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳۷ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

ابواب متعلقہ خانہ ۲، ضمیمہ نمبر ۳۸ مجموعہ ہذا

نشان	نام ابواب
	زراعت
۱	آبپاشی
۲	دستہ چٹی و لوکل فنڈ
۳	ابواب مراجع
۴	جرمانہ
۵	دیگر اسباب
۶	جملہ

ضمیمہ نمبر ۳۷ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]			[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
[illegible]			[illegible]	
			[illegible]	
	مصارف		[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	
			[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۳۸ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
	مطالبہ	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۴۹ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۱	
		[illegible]	۲	
ضلع	[illegible]	[illegible]	۵	
	[illegible]	[illegible]	۶	
		[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
		[illegible]	۵	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
	[illegible]	[illegible]	۳	
		[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۵۰ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۴	
	[illegible]	۵	
	[illegible]	۳	
	[illegible]	۶	
	[illegible]	۲	
	[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۵۱ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
	[illegible]	[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۵۲ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۱	
	[illegible]	۲	
	[illegible]	۴	
	[illegible]	۵	
	[illegible]	۸	
	[illegible]	۴	
	[illegible]	۵	
	[illegible]	۶	
	[illegible]	۳	
	[illegible]	۲	
	[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۳۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۴۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۵۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۵۶ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہٰذا

نمبر	اندراج
۲۲	[illegible]
۲۱	[illegible]
۲۰	[illegible]
۱۹	[illegible]
۱۸	[illegible]
۱۷	[illegible]
۱۶	[illegible]
۱۵	[illegible]
۱۴	[illegible]
۱۳	[illegible]
۱۲	[illegible]
۱۱	[illegible]
۱۰	[illegible]
۹	[illegible]
۸	[illegible]
۷	[illegible]
۶	[illegible]
۵	[illegible]
۴	[illegible]
۳	[illegible]
۲	[illegible]
۱	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہٰذا

نمبر	اندراج
۴۴	[illegible]
۴۳	[illegible]
۴۲	[illegible]
۴۱	[illegible]
۴۰	[illegible]
۳۹	[illegible]
۳۸	[illegible]
۳۷	[illegible]
۳۶	[illegible]
۳۵	[illegible]
۳۴	[illegible]
۳۳	[illegible]
۳۲	[illegible]
۳۱	[illegible]
۳۰	[illegible]
۲۹	[illegible]
۲۸	[illegible]
۲۷	[illegible]
۲۶	[illegible]
۲۵	[illegible]
۲۴	[illegible]
۲۳	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۸۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۶۰ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۹۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۲ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹۵ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۶۰ متعلقہ دفعہ ۷۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۶۳ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ ۔ فہرست اون اجناس کی جو فصول چارگانہ مین بوئے جاتے ہین

فہرست اجناس کی بصراحت فصل و وقت کاشت

نام جنس	قلبہ رانی کا مہینہ	تخم ریزی کا مہینہ	ایک بیگہ مین کتنا تخم بویا جاوے	پیداوار کی مقدار	کس مہینہ مین فصل تیار ہوگی	ایک بیگہ کیلیو کھاد کس قدر چاہیے	کس کاریز کا پانی مضر ہے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
فصل خریف								
سانوان	۲ خورداد سے ۲۷ امرداد	۲۹ تیر سے ۱۶ شہریور	۲ آثار	۱-۶ من ۲-۴ ״ ۳-۳ ״	۲۵ آبان سے ۲۳ آذر	دس بنڈی ہر سال	اہلیشا	ہر قسم کی زمین مین ہوتی ہی تلنگانہ مین ایک فصلہ مرہٹواڑی مین دوسری فصل مین ربیع
کودرون (دہرک)	״	״	״	״	۲۷ شہریور سے ۲۴ آبان	۲۰ بنڈی ہر سال	״	״
کودرو	״	״	۲-آثار سے ۳-آثار تک	۱-۵ من ۲-۳ ״ ۳-۴ ״	اخیر آذر	اکثر نہین دیا جاتا ہے ۵ بنڈی کافی	״	زمین کو نہایت مفید کھاد دینے سے پیداوار دوچند
مونگ	״	״	۸ آثار	۱-۴ من ۲-۲ ״ ۳-۱ ״	۲۵ آبان سے ۲۳ آذر	دس بنڈی دینا ضرور ہے	״	زمین ریگڑ نہایت مناسب ۔ ہر قسم زمین مین بھی ہوتی ہے ۔
اڑد	״	اخیر امرداد سے شروع شہریور	۱۰ آثار	۱-۴ من ۲-۲ ״ ۳-۱ ״	״	۱۰ بنڈی دینا ضرور ہے	״	مگہ کارتی مین پانی نہ ہو تو کیڑا پیدا ہوگا
بھینڈی	״	۲۹ تیر سے ۲۶ شہریور	۲-۳ آثار	۱-۱۰ من ۲-۷ ״ ۳-۴ ״	آخر آبان سے آذر	۱۰ بنڈی گٹر دیا جاتا ہے	״	ریگڑ کی زمین مین چاہیے ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۶ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

جوار زرد	〃	〃	۴ - آثار	۱۰ ۵ من ۲ - ۴ 〃	۲۴ آذر سے ۲۴ دے	〃	〃	کھرب اور تیلی - اور نیز ہر قسم کی زمین
تل	〃	〃	〃	۲ من	〃	〃	〃	ایضاً
جوار	〃	امرداد سے آخر شہریور تک	۶ - آثار	۷ من ۵ 〃 ۲ 〃	۲۵ دی سے ۲۴ بہمن	۱۰ بندی ۳ سال کو ایک بار	〃	
کپاس	۲۹ تیر سے ۷ - امرداد	۲۰ - امرداد ۲۶ شہریور	۴ - آثار سے ۲ آثار	۵ من ۳ من ۲ من	۲۵ دے سے ۲۴ اسفندار	۵ بندی اکثر نہین دیتے	سوانحی	کالی یا کھرب - کنکریلی - پتھریلی - مناسب -
کلتھی	〃	〃	۴ - آثار	۵ - ۳ - ۲	آخر آذر	〃	اسلیتا	زمین کھرب مناسب تلنگانہ مین عموماً رتیلی مین
کاربل	〃	آخر شہریور	۳ - آثار	۴ ۲ ۱	۲۵ دے سے ۲۴ بہمن	〃	〃	زمین کھرب مناسب -
ولایتی مونگ	۲ خورداد ۲ امرداد	۲۰ - امرداد ۲۹ شہریور	۸ آثار	۵ کھنڈی ۳ خام ۲ پیلے	۲۵ بہمن ۲۴ اسفندار	۱۰ بندی ضرور ہے	〃	
باجرا	〃	۲۹ تیر ۲۶ شہریور	۴ آثار	۳ من ۲ 〃 ۱ 〃	۲۵ آبان ۲۴ آذر	۵ بندی اکثر نہین دیتے	بارش زاید	کھرب اور کالی ریگر مین تلنگانہ مین عموماً رتیلی مین
سفید تل	آخر امرداد	امرداد سے شروع شہریور	۱ - آثار	۳۰ من ۲ 〃 ۱ 〃	آخر آبان ۲۴ آذر	۱۰ بندی اکثر ضرور نہین ہوتی	بادو نکھے ہفتہ من ابر	زمین کھرب مناسب اور ہر قسم زمین مین بھی ہوتا ہے
ہری مونگ	〃	۲۰ امرداد ۳۰ مہر	۴ آثار	۴۰ آثار ۳۰ آثار ۲۰ آثار	۲۵ دے	〃	کنوار مین اکثر کیڑا کھا جاتے	باڑی جوار مین ملا کر بوتے ہین

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۰۵۷ مجموعہ ہذا

دہان آبی	تیر سے امرداد	تیر سے مہر	۳۶ آثار	۶۰ آثار ۵۲ ،، ۳۲۰ ،،	آذر دے بہمن	۲۰۰۰ آثار ہر سال ہے	اوزنرا سوائی	
پچھنا	،،	۲۹ تیر ۲۹ شہریور	۲۰ آثار	۶ من ۴ ،، ۳ ،،	۲۵ آبان	۵ ہنڈی کی اکثر ضرورت نہیں ہوتی	گھٹی کے وقت کا پانی	یہ زراعت اکثر تلنگانہ میں تیلی زمین میں ہوتی ہے
سرنجی	،،	،،	۲۰ آثار	۲ کہنڈی ۱۰ ،، ۱ ،،	۲۵ دے سے ۲۱ اردیبہشت	ضرور نہیں	-	اسکی جڑ دان گراں کہتے ہیں ہر قسم کی زمین میں ہوتی ہے سب کی زمین مناسب ہے
نیل	۱۲ تیر سے ۱۴ امرداد	آخر امرداد شروع شہریور	۳ آثار سے ۵ آثار	۱ من نصف ،، پن سیری	آخر آبان ۲۴ بہمن	ایضاً	+	سب ادر تیلی نہایت مناسب ربیع کی زراعت کے بعد بوتے ہیں
اجوان	،،	۲۸ امرداد ۲۴ مہر	۵ آثار	۵ من ۳ ،، ۲ ،،	۱۵ دے ۲۴ بہمن	ایضاً	جاڑہ زیادہ مضر ہے	زمین مسب
جوار سفید	۱۰ مہر ۲۷ آبان	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۸ آثار	۹ من ۶ ،، ۴ ،،	۲۴ فروردی ۱۲ اردیبہشت	۱۰ ہنڈی اکثر نہیں دیتے	۱۰ پورس میں جاڑہ زیادہ ہونے سے	ریگڑ کی زمین مناسب ہے اسی کا نام مالکی جوار پیر کہنڈی لوٹ غی کہلا پوری

اجناس فصل ربیع

گیہون	ایضاً	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۴۰ آثار	۶ من ۵ ،، ۳ ،،	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	۱۰ ہنڈی ہر سال ضرور ہے	+	ریگڑ مناسب ہے زمین زیادہ نرم صاف رہے
چنا	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۴ آثار	۴ من ۳ ،، ۲ ،،	۲۵ بہمن ۲۳ فروردی	اکثر نہیں دیتے	عموماً پانی مضر	کالی اور کہبر مناسب درخت چھوٹے ہوتے تک پانی مفید
مسور	،،	،،	،،	۳ ،، ۲ ،، ۱ ،،	،، ،، ،،	،، ،، ،،	مار کہبر کے مہینہ میں ہے	ایضاً

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۳ متعلقہ دفعہ ۱۰۵۷ مجموعہ ہذا

کوکڑی	//	//	۳۲ آثار	۵ من تخم ۴ // ۲ //	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردین	//	پہول کے وقت کیڑا	کالی۔ اس کے پہول بہی کام آتے ہین۔ رنگ سرخ زرد پہول فی بیگہ درجہ اول ۵ من ۲۔ ۳ من ۳۔ ۲ من
لاکہہ	//	//	۱۲ آثار	۵ من ۴ // ۳ •	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	//	مارگسیر کا مہینہ	سفید جوار کی زمین۔
بٹانہ	//	//	۱۶ آثار	//	۲۵ دے ۲۴ بہمن	//	//	اکثر ترکاری اور سبزی کی باغات مین بوتے ہین۔
السی	//	//	۴ آثار	۴ من ۳ // ۲ //	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	//	//	ریگر قسم دوم مناسب
گاجر	//	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۲ آثار	فی روپیہ سے ۲ سیر [illegible]	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	//	//	رتیلی زمین مناسب ہے
اوڑد	//	//	۱۰ آثار	۴ من ۳ // ۲ //	//	//	مارگسیر مین پہول کے وقت ابر	ندیون کے کنارے زمین یا ریگر۔
ارنڈی	//	۲۵ مہر ۲۳ آبان	۴ آثار	۱۰ من ۲ //	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردین	//	کنوار مین پانی یا صرف ابر	زمین ریگر قسم دوم
لال تل	//	×	۲ آثار	۵ من ۳ // ۲ //	۲۵ بہمن ۲۳ اسفندار	۵ بندی کی ضرورت نہین ہوتی	×	ایضاً پورہ کہیت مین تخم ریزی نہ ہو تو پہلی نہین ہوتی۔
دہان تابی	اسفندار بہمن	بہمن اسفندار	۶۳ آثار	۲۰۰۰ آثار ۱۹۲۰ ۱۴۴۰	خورداد تیر	۴۲۰۰ سیر ہر سال	کثرت بارش غیر ہنگام مین	
خربزہ	اسفندار	اسفندار	۱۰ آثار روغنی	۱۱۱ من [illegible] ۷۰ من ۳۷ //	۲ خورداد ۳۱ [illegible]	۱ بندی ضرورت ہے	پہاگن مین ابر یا اولے	ریتی مین ندی کے کنارے۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳۲ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا								
تربوز	"	"	پاؤ آثار	[illegible]	اخیر خورداد	"	"	"
مائی	۱ خورداد ۲۷ امرداد	۱۵ آبان ۲۴ آذر	۲ آثار	۴ من ۳ " ۲ "	۲۴ خورداد ۲۱ اسفندی بہشت	۱۰ بنڈی ضرور ہے	پہول کے زمانہ مین کثیر	ریگڑ کی زمین مناسب ہے۔
اجناس باغات								
پیاز	خورداد	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۳ آثار	۳۰ کہنڈی ۲۰ " ۱۵ "	اردی بہشت خورداد	۱۰۰ بنڈی ضرور ہے	پوس مین ابر	ریگڑ درجہ اول مناسب
لہسن	"	"	سہن گنڈی دانی	ایک کہنڈی ۱۵ من ۱۰ "	۲۴ فروردی ۲۱ اردی بہشت	۱۲۰۰ من یعنے ۳۰ بنڈی ضرور ہے	"	"
بہنڈی	"	۲۸ تیر ۲۶ شہریور	۲ آثار تخم	۲ کہنڈی ۱۰ " ۱ "	آخر آبان آذر	۸۰۰ من ضرور ہے	موٹ کا پانی نہ دیا جاوے تو نقصان	ایضاً
سیم	"	۲۴ شہریور ۲۴ مہر	۸ آثار تخم	۴ کہنڈی ۳ " ۲ "	۱۵ بہمن ۲۱ اسفندی بہشت	"	پہلی کیوقت آسمانی ابر	ریگڑ یا کہاری یا پانڈری
کریلہ	"	×	۴ آثار	فی روپیہ [illegible]	۳۰ امرداد ۲۴ مہر	"	"	ہر قسم کی زمین مناسب بہ توکاری
توری	"	×	۴ آثار	[illegible]	"	"	"	خریف مین بہی ہوتی ہے۔
ولایتی بیگن	"	۲۰ امرداد ۲۶ شہریور	۶ ہزار روپ	۸ کہنڈی ۶ " ۵ "	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۲۰ بنڈی ضرور ہے	پہول کے زمانہ مین ابر	ریگڑ اول درجہ کی مناسب۔ موٹ کا پانی ہمیشہ دینا چاہیے۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۶۳ متعلقہ دفعہ ۱۰۵۷ مجموعہ ہذا

مہچ	〃	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۱۲۰۰ روپ	۶ کہنڈی ۴ 〃 ۳ 〃	۲۵ دے ۲۴ اسفندار	〃	جاڑہ اور ابر	ہر قسم کی زمین۔
خشخاش	〃	۲۵ آبان ۲۴ دے	۲ آثار	رفیون ۴ بسیر ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۴ اسفندار	۴۰ بنڈی	×	پیداوار خشخاش ۱۰ من - ۸ من - ۶ من رفیون کے لحاظ کے موسم میں پانی پڑے یا ابر آئے یا بجلی چمکی یا ہوا زیادہ چلے تو نقصان ہے
میتھی	〃	۲۵ آبان ۲۴ آذر	۲۰ آثار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	〃	〃	کاریک	نہ کوئی موسم خاص ہے اور نہ کوئی زمین۔
ہلدی	〃	۲۸ امرداد ۱۶ شہریور	۴ کہنڈی کچی ہلدی	۴ کہنڈی ۳ 〃 ۲ 〃	آخر اردیبہشت	〃	ماگیسن جاڑہ	ریگڑ مناسب ہے۔
کہر سنبل	〃	شہریور	×	۳ 〃 ۲ 〃 ۱ 〃	آخر آذر	۲۵ بنڈی ضرور ہے	×	〃
دھنیان	〃	۲۵ آبان ۲۴ آذر	۳ آثار	۴ من ۳ 〃 ۲ 〃	۲۵ بہمن ۲۴ فروردی	۲۵ بنڈی ضرور ہے	×	ریگڑ درجہ دوم مناسب ہے۔
خرفہ	〃	۲۸ امرداد ۳۱ شہریور	۲ آثار	روپیہ [illegible]	۲۵ آبان ۲۱ اردیبہشت	۴۰۰ من اکثر ضرورت نہیں	•	×
رانگیرو	〃	۲۵ آبان ۲۴ آذر	۲ آثار	۳ من ۲ 〃 ۱ 〃	۲۵ آبان ۲۴ آذر	۵ بنڈی ضرور ہے	پیوں کے موسم میں ابر	ریگڑ درجہ دوم مناسب ہے
مشکی	〃	۲۴ فروردی ۳۱ اردیبہشت	۴ آثار تخم	پیلی جوڑنی ۲ کہنڈی ۱ 〃	۲۸ امرداد ۲۴ آبان	۱۰۰ من ضرور ہے	•	ایضاً
چھکورو	〃	آخر شہریور	۲ بنڈی گوڑے	[illegible]	۲۵ آبان ۲۴ آذر	ایک سو بنڈی ضرور ہے	•	اسکی مٹی بین دہان کھوسہ دینا چاہیے اور پانی ہمیشہ زمین سے ایک بالشت اونچا رہے۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

جوزجو	″	۲۴ آذر ۲۴ دے	۱۲ پائلی	۹ من ۷ ″ ۵ ″	۲۴ اسفندار ۲۳ فروردی	۵ بنڈی ضرور ہے	۰	ریگڑ مناسب ہے۔
مکائی	۹ تیر ۲۷ امرداد	۲۹ تیر ۲۰ امرداد	۴ سیر	[illegible]	۲ شہریور ۲۳ مہر	۲۵ ″ ضرور ہے	۰	ریگڑ و رجاول مناسب ہے۔
موز	″	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۸۰۰ گڑے	ماشہ [illegible]	۲۴ آذر ″ دے	۵۰ بنڈی ضرور ہے	موسم کی وقت بوتا	ایضاً
کاسنی کی بھاجی	″	۱۸ امرداد ۲۶ شہریور	ایک سیر تخم	[illegible]	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۵ بنڈی ضرور ہے	۰	ہر قسم کی زمین میں۔
ماشکی بھاجی	″	″	ایک سیر تخم	″	″	″	۰	ہر قسم کی زمین میں ہوتی ہے پندرہ روز میں پتے توڑ کر پکاتے ہیں۔
برگ تنبول	″	۲۷ شہریور ۲۴ مہر	۸۰۰۰ بیل کی گڑے	۰	آخر آذر	۱۰۰ بنڈی تک ضرور ہے	۰	کالی ریگڑ مناسب ہے اور ہر قسم کی زمین۔
نیشکر	اسفندار فروردی	اسفندار فروردی	۴۰۰۰۰ گڑے	۴۸۰۰ سیر ۳۶۰۰ ″ ۲۴۰۰ ″	اسفندار فروردی	۵۰ بنڈی ضرور ہے	۰	
چھونڈے	یہ جنس پورے ایک بیگہ میں نہیں لگاتے کوئی ایک پاؤ کوئی دو پاؤ میں بوتے ہیں کیونکہ یہ ایسی قیمتی جنس نہیں ہے۔							
گانجہ	۲ خورداد ۲۷ امرداد	۲۸ امرداد ۲۶ شہریور	۵ سیر تخم	ایک کھنڈی ۱۵ من ۱۰ ″	۲۵ دے ۲۴ بہمن	۲۰ بنڈی ضرور ہے	اسلیتا	ریگڑ مناسب ہے۔
سویہ، پودینہ، چوکہا، گول کدو، ادرک، پالک	انکی پیداوار اکثر کم ہوتی ہے مگر ہر موسم اور ہر مقام پر بوے جاسکتے ہیں کھاد و پانی کا دینا اور زمین کو گہرا کھودنا ضرور ہے۔							

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳۶ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

تور	مثل جوار	امرداد	سو سیر	۱۱ من متوسط	۲۴ اسفندار ۲۷ امرداد	۴۰۰ من ضرور ہے	ابر	·
منڈوہ	مثل جنڈہری	امرداد شہریور	·	·	·	کہاد مفید ہے	·	·
موتھہ	۲ خورداد ۲۷ امرداد	اخر امرداد شروع شہریور	۷ آثار	۴۰ من ۲۰ " ۱۰ "	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۱۰ بنڈی ضرور ہے	اسلیشا	
تمباکو	۱۲ تیر	۲۹ تیر ۲۷ امرداد	۲ سیر	ا کہنڈی ۱۵ من ۱۰ "	آبان آذر	۱۰۰ من ضرور ہے	اسلیشا	زمین عمدہ قسم کی چاہیے۔
کہیرا	·	اسفندار امرداد	·	·	·	·	·	ربیع اور خریف مین دوسرے اجناس کے ساتھ ملکر
آلو	۳ خورداد	آبان – آذر	·	·	۲۴ اسفندار ۲۱ اردیبہشت	۸۰۰ من ضرور ہے	·	·
اردی	۲۴ اسفندار ۲۱ اردیبہشت	۲۱ اردیبہشت	۲۰ من پختہ ۱۰ آثار	۴۰ من ۵۰ "	۲۵ آبان ۲۳ آذر	۴۰۰ من ضرور ہے	·	·
شلجم	مہر آبان آذر	مہر آبان آذر	ایک سیر سے ۲ سیر تک	·	بہمن اسفندار	۴۰۰ من ضرور ہے	·	·
گانٹھ گوبی	مہر بہمن	مہر بہمن	پاؤ سیر	·	بہمن اردیبہشت	۴۰۰ من ضرور ہے	·	·
علیگڈہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ضمیمہ نمبر ۴۶ متعلقہ دفعہ ۱۱۶۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۵۶ متعلقہ دفعہ ۱۱۶۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۶۶ متعلقہ دفعہ ۱۱۸۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۶۷ متعلقہ دفعہ ۱۱۸۸ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نمبر ۶۸ متعلقہ دفعہ ۱۲۰۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نشان ۶۹ متعلقہ دفعہ ۱۲۲۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نشان ۷۰ متعلقہ دفعہ ۱۲۲۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نشان ۷۱ متعلقہ دفعہ ۱۲۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نشان ۲ متعلقہ دفعہ ۱۲۳۶ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰
		[illegible]	۱۹
		[illegible]	۱۸
	[illegible]	[illegible]	۱۷
		[illegible]	۱۶
		[illegible]	۱۵
	[illegible]	[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۳
		[illegible]	۱۲
		[illegible]	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
	[illegible]	[illegible]	۸
		[illegible]	۷
[illegible]		[illegible]	۶
[illegible]		[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نشان ۲ متعلقہ دفعہ ۱۲۳۶ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۳۴
	[illegible]	۳۳
	[illegible] [illegible]	۳۱
	[illegible]	۳۰
	[illegible]	۲۹
	[illegible]	۲۸
	[illegible]	۲۷
	[illegible]	۲۶
[illegible]	[illegible]	۲۵
	[illegible]	۲۴
[illegible]	[illegible]	۲۳
	[illegible]	۲۲
	[illegible]	۲۱

ضمیمہ نشان ۳ متعلقہ دفعہ ۱۲۳۸ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۳
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نشان ۴۳ متعلقہ دفعہ ۱۲۹ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۴۶ متعلقہ دفعہ ۱۳۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۴۷ متعلقہ دفعہ ۱۳۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۴۵ متعلقہ دفعہ ۱۳۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۸ ٹ متعلقہ دفعہ ۱۳۵۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نشان ۹ ٹ متعلقہ دفعہ ۱۳۷۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۹
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۷
[illegible]	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۴
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۹

ضمیمہ نشان ۹ ٹ متعلقہ دفعہ ۱۳۷۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱

ضمیمہ نشان ۱۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۴
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نشان ۸۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہٰذا

سینٹی میٹر

لمبائی

[illegible]

ضمیمہ نشان ۸۱ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۱ مجموعہ ہٰذا

سینٹی میٹر

لمبائی

[illegible]

ضمیمہ نشان ۸۲ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۵ مجموعہ ہٰذا

سینٹی میٹر

[illegible]

ضمیمہ نشان ۲ متعلقہ دفعہ ۱۴۲۸ مجموعہ ہذا	ضمیمہ نشان ۳ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا
[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نشان ۵ متعلقہ دفعہ ۱۴۷۲ مجموعہ ہذا

[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۶ متعلقہ دفعہ ۱۴۸۷ مجموعہ ہذا

[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۷ متعلقہ دفعہ ۱۵۲۲ مجموعہ ہذا

[illegible]	۱۰	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

[illegible]

[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۷ مجموعہ ہذا

نمونہ رپورٹ جمعبندی

نمبر باب	فہرست ابواب رپورٹ جمعبندی	نمبر باب	فہرست ابواب رپورٹ جمعبندی
۱	تمہید	۵	کمی بکھالہ
۲	بارش		(۱) غرقاب
۳	نتیجہ جمعبندی		(۲) غیر ہنگام
۴	عین کمی		(۳) شکست ذرائع آبپاشی
	(۱) وقتی		(۴) سقطی مویشی
	(۲) قراری		(۵) دیگر اسباب
	(۳) ناداری	۶	اضافہ
	(۴) راضی نامہ		(۱) نولارنی
	(۵) عدم فراہمی پاہیکار		(۲) افتادہ اضافہ
	(۶) مکان آبادی		(۳) استادہ بنجر
	(۷) معافی پڑر		(۴) اطراف بلدہ
	(۸) پیمائش کمی		(۵) ورگ اضافہ
	(۹) دبارہ کمی		(۶) تنازعہ سرحد
	(۱۰) ورگ کمی		(۷) اضافہ انعام
	(۱۱) جنس مبادلہ		(۸) جنس مبادلہ
	(۱۲) بحالی انعام		(۹) پوشیدہ اضافہ
	(۱۳) تصفیہ تنازع سرحد		(۱۰) دوفصلہ اضافہ
	(۱۴) دیگر اسباب		(۱۱) دیگر اسباب

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۷ مجموعہ ہذا

نمبر باب	فہرست ابواب رپورٹ جمعبندی	نمبر باب	فہرست ابواب رپورٹ جمعبندی
۷	معافی [illegible]		(۳) تنقیح تحصیلداران
	(۱) تلمسن مال		(۴) تنقیح ناظم جمعبندی
	(۲) پوت پڑتال	۱۱	مجملات جمعبندی
	(۳) معاوضہ [illegible]		(۱) ترتیب فیصل مثابت
	(۴) فصل کمی		(۲) آغاز و اختتام جمعبندی
	(۵) جنس مبادلہ		(۳) معاملہ حالات متعلقہ جمعبندی -
	(۶) دیگر اسباب		(۴) خاتمہ رپورٹ
۸	رقوم قابل وصول		
۹	لگوپیشی رقوم جمعبندی کے نسبت رائے تحصیلدار -		
۱۰	ترتیب تخمینات فصلواری و تنقیح دیہات -		
	(۱) ترتیب تخمینات فصلواری		
	(۲) تنقیح گرداوران		

نمونہ رپورٹ جمعبندی تعلقہ بابتہ سنہ

مرتبہ تعلقہ دار مستقر

بخدمت تعلقدار اول ضلع

تکملۂ ضمیمہ ۸۸ متعلقہ دفعہ ۵۰۷ مجموعہ ہذا

تمہید

جناب عالی

یہ رپورٹ جمعبندی تعلقہ بابتہ سنہ ف کی ہے جو پیش کیجاتی ہے چونکہ رپورٹ ہائے سابقہ پر کوئی ریویو نہیں ہوا ہے تو میں اس امر سے مطلع نہ ہوسکا کہ رپورٹ سابقہ میں کون امر قابل اندراج و اصلاح تہا جو نہیں ہوا۔

کیفیت بارش

چونکہ مقیاس المطر صرف مستقر تحصیل پر ہوتا ہے تو اسکے روسے سال گذشتہ ( ) انچہ ( ) حصہ بارش ہوئی اور سال زیر رپورٹ میں ( ) انچہ ( ) حصہ ہوئی بمقابلہ سالگذشتہ ( ) انچہ ( ) حصہ زیادہ یا کم ہوگیا جسکا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

		۱	سنہ
تعداد بارش	ماہ ہائے سابق برسات	۲	ستمبر
		۳	سنہ
		۴	انچہ
	ماہ ہائے برسات	۵	سنہ
		۶	انچہ
	ماہ ہائے مابعد برسات	۷	سنہ
		۸	انچہ
		۹	سنہ
		۱۰	انچہ
		۱۱	میزان
		۱۲	فرق

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۸۸ متعلقہ دفعہ ۵۰۷ مجموعہ ہذا

نتیجہ جمعبندی

سال گذشتہ یعنی سنہ ۱۳ ف کی رقم مشخصہ جمعبندی تعلقہ مذکور بابت زراعت قابل وصول ( ) مشخص ہوئی اور سال زیر رپورٹ میں ( ) قرار پائی ہے جو بمقابلہ گذشتہ کے ( ) کمی یا اضافہ ہوا ہے جسکا مجمل گوشوارہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نتیجہ جمعبندی	نتیجہ سال حال	۱	سنہ	
		۲	رقبہ آباد	
		۳	رقم تحصیل	
		۴	رقم کمی	
		۵	بابت	
		۶	سیوائے	
		۷	میزان	
	نتیجہ سال گذشتہ	۸	سنہ	
		۹	رقبہ آباد	
		۱۰	رقم تحصیل	
		۱۱	رقم کمی	
		۱۲	رقم اضافہ	
		۱۳	فرق	

نشان	ابواب متعلقہ خانہ (۲) نقشہ بالا	نشان	ابواب متعلقہ خانہ (۳) نقشہ بالا
۱	بن مقطعہ	۵	زراعت بنجر
۲	بالمقطعہ		میزان
۳	اجارہ		ضبطی انعامات
۴	بن اگر بار		کل میزان

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا	تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

عمل جمعبندی

سالگذشتہ (   ) مین کمی دیگئی تھی سال زیر رپورٹ مین (   ) کمی منظور کی گئی بمقابلہ سالگذشتہ بقدار کمی مین کم یا زیادہ ہے جسکا تفصیلی تختہ درج ذیل ہے اور وجوہ بھی جدا جدا ذیل مین بیان کئے جاتے ہین۔

۵	عدم فراہمی پایکار	۱۱	جنس مبادلہ
۶	مکان آبادی	۱۲	بحالی انعام
۷	معافی پڑر	۱۳	تصفیہ تنازع سرحد
۸	پیمایش کمی	۱۴	دیگر اسباب
۹	دہارہ کمی		جملہ
۱۰	دیگر کمی		

تخمینہ جمعبندی					
وجوہات کمی	اضافہ		رقبہ	۱۸	
			جمع	۱۷	
	کمی		رقبہ	۱۶	
			جمع	۱۵	
سال حال	جمع		رقبہ	۱۴	
			جمع	۱۳	
	بیشی		رقبہ	۱۲	
			جمع	۱۱	
	کمی		رقبہ	۱۰	
			جمع	۹	
سالگذشتہ	جمع		رقبہ	۸	
			جمع	۷	
	بیشی		رقبہ	۶	
			جمع	۵	
	کمی		رقبہ	۴	
			جمع	۳	
			نام اسامی	۲	
			نمبر	۱	

وجوہ فوتی

سالگذشتہ فوتی اسامیان کے متعلق (   ) کی کمی دیگئی تھی سال زیر رپورٹ مین (   ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سالگذشتہ (   ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ فراری

فراری اسامیان کے متعلق سالگذشتہ (   ) کمی دیگئی تھی اور سال زیر رپورٹ مین (   ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سالگذشتہ (   ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ راضینامہ

راضینامونکے بابتہ سالگذشتہ (   ) کی کمی دیگئی سال زیر رپورٹ مین (   ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سالگذشتہ (   ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

ابواب خانہ (۲) متعلقہ نوشتہ بالا۔

نمبر	نام ابواب	نمبر	نام ابواب
۱	فوتی	۳	ناداری
۲	فراری	۴	راضی نامہ

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

عدم فراہمی پاپیکار

عدم فراہمی پاپیکار کے متعلق سال گذشتہ ( ) کی کمی دیگئی اور سال زیر رپورٹ میں ( ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سال گذشتہ کم یا زیادہ ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ معافی پڑر

معافی پڑ بعقب پٹہ کاکات کے بابت سال گذشتہ ( ) کی کمی دیگئی تہی سال زیر رپورٹ میں ( ) کمی منظور کیگئی ہے جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اور اوسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ دہارہ کمی

دہارہ کمی کے بابتہ سال گذشتہ ( ) کمی دیگئی تہی سال زیر رپورٹ میں صرف ( ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اوسکی وجہ یہہ ہو کہ۔

وجوہ ورگ کمی

ورگ کمی یعنے تبدیل پٹہ کے بابتہ سال گذشتہ ( ) کی کمی ہوئی تہی سال زیر رپورٹ میں ( ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اس کمو بیشی کا اثر سرکاری محاصل پر نہیں پڑتا اسلئے اوسکے وجوہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

وجوہ بحالی انعام

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

بحالی انعام کے بابت سال گذشتہ ( ) کمی دیگئی تہی سال زیر رپورٹ میں ( ) کی کمی منظور کیگئی جو بمقابلہ گذشتہ کے ( ) کم یا زیادہ ہے یہ کمی بروئے منتخبات سررشتۂ انعام منظور ہوئی ہے یا جیسی صورت ہو۔

وجوہ تنازع سرحد

تنازع سرحد کے بابتہ سال گذشتہ ( ) کی کمی دیگئی تہی اور سال زیر رپورٹ میں ( ) کی کمی منظور ہوئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اور یہہ کمی بوجہ فیصلہ سررشتۂ بند و بست عمل میں آئی ہے یا جیسی صورت ہو۔

وجوہ دیگر اسباب

مد دیگر اسباب کے بابتہ سال گذشتہ ( ) کی کمی دیگئی اور سال حال ( ) کی کمی منظور کیگئی جو بمقابلہ گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے جسکی تفصیل درج حاشیہ ہو وجہ کمی کی یہہ ہے

کمی یکسالہ

سال گذشتہ میں ( ) کی کمی یکسالہ دیگئی اور سال حال میں ( ) کمی منظور کی گئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کی کم یا زیادہ ہے جسکا تفصیلی نقشہ معہ وجوہات کمو بیشی درج ذیل کیا جاتا ہے۔

تختہ کمی یکسالہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

تفصیل کمی بیشی	کمی بیشی	اضافہ	رقبہ	۱۸	
			تشخیص	۱۷	
		کمی	رقبہ	۱۶	
			تشخیص	۱۵	
	سال حال	جملہ	رقبہ	۱۴	
			تشخیص	۱۳	
		ربیع	رقبہ	۱۲	
			تشخیص	۱۱	
		خریف	رقبہ	۱۰	
			تشخیص	۹	
	بموجب سالگذشتہ	جملہ	رقبہ	۸	
			تشخیص	۷	
		ربیع	رقبہ	۶	
			تشخیص	۵	
		خریف	رقبہ	۴	
			تشخیص	۳	
	[illegible]			۲	
	دیہہ			۱	

ابواب خانہ (۲) تختہ کمی یکسالہ متعلقہ ضمیمہ ۸۸

نشان	نام ابواب	نشان	نام ابواب
۱	کثرت بارش	۴	سقلی مویشی
۲	غیر ہنگام	۵	دیگر اسباب
۳	شکست ذرایع	۰	جملہ

وجوہ غرقاب کثرت بارش

سالگذشتہ زمینات غرقاب افتادہ کے بابتہ ( ) کی کمی دیگئی تہی اور سال حال ( ) کی کمی منظور ہوئی

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) زیادہ یا کم ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ غیر ہنگامی

سال گذشتہ زمینات افتادہ غیر ہنگامی کے بابتہ ( ) کی کمی یکسالہ مین منظور ہوئی جو بمقابلہ سال حال ( ) کے کم یا زیادہ ہے اور وجہ کمی یہہ ہے کہ۔

شکست ذرایع آبپاشی

سال گذشتہ شکست ذرایع آبپاشی کے وجہ سے ( ) کی کمی یکسالہ مین منظور ہوئی تہی سال حال ( ) کی کمی دیگئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اوس کی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہات اسباب دیگر

سال گذشتہ ( ) کمی یکسالہ اسباب دیگر ( ) کمی دیگئی تہی اور سال زیر رپورٹ مین ( ) کی کمی منظور ہوئی بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے جسکی تفصیل ہمج حاشیہ ہے اور یہہ کمی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ۔

اضافہ

سالگذشتہ ( ) کا اضافہ ہوا تہا سال زیر رپورٹ مین ( ) کا اضافہ ہوا ہے بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے جسکا تفصیلی نقشہ مع وجوہ اضافہ درج ذیل ہے

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸۸ متعلقہ دفعہ ۷۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سال حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]

ابواب خانہ ۱۲ تکملہ ضمیمہ نمبر ۸۸ متعلقہ دفعہ ۱۵ مجموعہ ہذا

نشان	نام ابواب	نشان	نام ابواب
۱	نولاونی	۶	ورگ اضافہ
۲	افتادہ اضافہ	۷	انعام خالصہ
۳	پوشیدہ اضافہ	۸	جنس مبادلہ
۴	استادہ بنجر	۹	شمول دیہات
۵	اطراف اضافہ	۱۰	جملہ

نولاونی اضافہ

سالگذشتہ ۱ نولاونی اضافہ ہوا اور سال زیر رپورٹ مین ۱ نولاونی ہوا ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ۱ کم یا زیادہ ہے اور یہ اضافہ اسوجہ سے ہوا ہے کہ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸۸ متعلقہ دفعہ ۷۰ مجموعہ ہذا

افتادہ اضافہ

افتادہ اضافہ کی رقم سالگذشتہ ۱ ہوئی تھی سال زیر رپورٹ مین ۱ ہوئی جو بمقابلہ سالگذشتہ ۱ کم یا زیادہ ہے اور یہ اضافہ اسوجہ ہوا ہے کہ

پوشیدہ اضافہ

پوشیدہ اضافہ کی رقم سال گذشتہ ۱ ہوئی تھی سال زیر رپورٹ مین ۱ ہوئی جو بمقابلہ سال گذشتہ سال زیر رپورٹ مین کم یا زیادہ ہے اور یہ اضافہ بدینوجہ ہوا ہے کہ

اضافہ استادہ بنجر

استادہ بنجر اضافہ کی رقم بابتہ سالگذشتہ ۱ ہوئی تھی اور سال زیر رپورٹ ۱ ہوئی جو بمقابلہ گذشتہ ۱ کم یا زیادہ ہوا ہے اور یہ اضافہ شرایط قول کے لحاظ سے ہوا ہے یا جیسے صورت ہو۔

ورگ اضافہ

ورگ اضافہ یعنے تبدیل پٹہ اراضیات کی رقم سالگذشتہ ۱ ہوئی تھی اور سال زیر رپورٹ مین ۱ کم یا زیادہ اضافہ ہے اسکے متعلق وجوہ کو شرح بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا کوئی اثر سوائے تبدیل پٹہ محاصل سرکار پر نہین پڑتا۔

اضافہ انعام مشترکہ خالصہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

سال گذشتہ انعام خالصہ کی رقم ( ) ہوئی تہی اور سال زیر رپورٹ مین ( ) ہوئی ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ نسبت گذشتہ انعامات بحکم سررشتہ انعام شریک خالصہ ہوئے ہین یا جیسی صورت ہو۔

وجوہ اضافہ جنس مبادلہ

جنس مبادلہ اضافہ کی رقم سالگذشتہ ( ) ہوئی تہی اور زیر رپورٹ مین ( ) ہوئی ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

دو فصلہ اضافہ

سال گذشتہ دو فصلہ اضافہ کی رقم ( ) ہوئی اور سال زیر رپورٹ ( ) ہوئی ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اس اضافہ کی وجہ یہہ ہے کہ

اضافہ دیگر اسباب

سالگذشتہ بوجہ اسباب دیگر ( ) تہی اور سال زیر رپورٹ مین ( ) ہوئی ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے جسکی تفصیل درج حاشیہ ہے اسکی وجوہ یہہ ہین کہ

معافی بحالہ

سالگذشتہ ( ) کی معافی دیگئی تہی اور سال زیر رپورٹ مین ( ) معافی منظور کیگئی جو بمقابلہ سال گذشتہ ( )

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

کم یا زیادہ ہے جسکا تفصیلی تخمینہ معہ وجوہ حاشیہ درج ہے

تخمینہ معافی [illegible]	[illegible]	[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	نمبر	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	

ابواب خانہ ۲ [illegible]

نشان	نام ابواب	نشان	نام ابواب
۱	تلف مال	۵	جنس مبادلہ
۲	یومیہ پرمیت	۶	دیگر سبب
۳	معاوضہ حرمت	۰	جملہ
۴	فصل کمی		

وجوہ تلف مال

تلف مال کی بابتہ سال گذشتہ ( ) معافی دیگئی تہی اور سال زیر رپورٹ مین ( ) کی معافی منظور کی گئی جو بمقابلہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اوسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ پوٹ پڑاوہ

سالگذشتہ مین پوٹ پڑاوہ کے بابت ( ) معافی دیگئی تھی سال زیرِ رپورٹ مین ( ) کی معافی منظور کی گئی ہے جو مقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ معاوضہ مرمت

سالگذشتہ مین معاوضہ مرمت کے بابت ( ) معافی دیگئی تھی اور سال زیرِ رپورٹ مین ( ) کی معافی منظور کیگئی جو مقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اس کی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ فصل کمی

سالگذشتہ مین فصل کمی کی ( ) معافی منظور ہوئی تھی سال زیرِ رپورٹ مین ( ) کی معافی دیگئی ہے جو مقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

وجوہ جنس مبادلہ

سالگذشتہ جنس مبادلہ کے مدمین ( ) کی معافی ہوئی تھی سال زیرِ رپورٹ مین ( ) کی معافی منظور ہوئی جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اوس کی وجہ یہہ ہے کہ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

وجوہ دیگر اسباب

سالگذشتہ بہ اسباب دیگر ( ) معافی منظور ہوئی تھی اور سال زیرِ رپورٹ مین ( ) کی منظوری دیگئی جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے جسکی تفصیل درج حاشیہ ہے اور وجہ معافی کی یہہ ہے کہ۔

رقم قابل وصول

سالگذشتہ قابل وصول کی تعداد ( ) قرار پائی تھی اور سال زیرِ رپورٹ مین ( ) قرار پائی ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ ( ) کم یا زیادہ ہے اور یہہ نتیجہ اِس امر کے اطمینان کے لئے کافی ہے کہ۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
		[illegible]	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
	سال اول	[illegible]	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
		ربیع	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
		خریف	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
	سال گذشتہ	[illegible]	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
		ربیع	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
		خریف	لیبر	[illegible]	
			تخمینہ	[illegible]	
	[illegible]			[illegible]	
	[illegible]			—	

تختہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۷۵ مجموعہ ہذا

ابواب خانہ (۲) نمونہ متذکرہ بالا۔

نمبر	نام ابواب	نمبر	نام ابواب
۱	دیہات خالصہ	۳	دیہات منضبط
۲	دیہات اجارہ	۰	جملہ

وصول اقساط مالگذاری

سال زیر رپورٹ مین کل رقم قابل وصول د) قرار پائی ہے جسمین تاریخ جمعبندی تک د) وصول ہوئی اور د) باقی رہے جسکا تفصیلی تختہ حسب ذیل ہے سالگذشتہ فیصدی د) وصول ہوا تہا سال زیر رپورٹ مین د) وصول ہوا جو بمقابلہ سالگذشتہ د) کم یا زیادہ ہے اوراسکی وجہ یہہ ہیکہ

تختہ وصول اقساط مالگذاری

تاریخ وار		[illegible]	[illegible]	
تاریخ وار		[illegible]	[illegible]	
سال حال		[illegible]	[illegible]	
سال حال	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال حال	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال حال	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال حال	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال حال	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال حال		[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ		[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ	بر وصول فصل	[illegible]	[illegible]	
سال گذشتہ		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	

تختہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۷۵ مجموعہ ہذا

کمی بیشی رقوم جمعبندی خلاف راے تحصیل

نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح ہوگا کہ د) رقوم بہ نسبت راے تحصیلدار صاحب منجملہ رقوم مین کمی نامنظور اور د) زاید منظور کیگئی ہے اور منجملہ رقوم کمی یکسالہ د) نامنظور اور د) زاید منظور ہوئی ہے اور منجملہ رقوم معافی یکسالہ د) نامنظور اور د) زاید منظور ہوئے ہین جسکے وجوہ یہہ ہین کہ۔

تختہ کمی بیشی رقوم جمعبندی خلاف راے تحصیل

[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	

ادخال تخمیات فصلواری

نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح ہوگا کہ سالگذشتہ د) تخمیات اندرون میعاد اور د) بیرون میعاد اور سال زیر رپورٹ مین د) تخمیات اندرون میعاد اور د) بیرون میعاد داخل ہوئی جسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

تختہ ادخال تخمیات فصلواری

تتمہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۷۰۵ مجموعہ ہذا

نقشہ ابواب تخمینہ فصلواری

نقشہ ابواب تخمینہ فصلواری			
سال حال	تخمینہ شدہ	[illegible]	۹
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۵
		[illegible]	۱
سال گذشتہ	تخمینہ شدہ	[illegible]	۸
		[illegible]	۲
		[illegible]	۵
		[illegible]	۶
		[illegible]	۶
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ابواب خانہ (۲) نمونہ متذکرہ بالا۔

نمبر	نام ابواب	نمبر	نام ابواب
۱	خریف وآبی	۳	تابی
۲	ربیع	۰	جملہ

ترتیب تخمینجات فصلواری وتنقیح دیہات

اس تعلقہ کے کل دیہات د) کے منجملہ بعد وضع دیہات اجارہ وویران وبیچراغ د) کے باقی د) دیہات کی تنقیح ابتدائی گرداوروں نے کی ہے منجملہ دیہات مذکور د) دیہات کی تنقیح تحصیلدار صاحب نے اور دیہات کی تنقیح ناظم جمعبندی نے کی ہے تخمینجات فصلواری کی خانہ پری برابر ہوتی ہے نہ حدود برابر درج ہوتے ہیں بلکہ اکثر خانے معرا چھوڑ دئے جاتے ہیں اور اکثر بلاوجہ مشکوک ہوتے ہیں تختہ مندرجہ ذیل سے واضح ہوگا کہ

تتمہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۷۰۵ مجموعہ ہذا

کتنے کس قدر دیہات کی تنقیح کی اور کس قدر قطعات کی واضافہ کو دیکھا اور کس قدر قطعات کی پیمائش ہوئی۔

نقشہ دورہ تنقیح گرداوران				
قطعات		[illegible]	۸	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۹	
سال حال		[illegible]	۹	
	تنقیح شدہ	[illegible]	۲	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۵	
سال گذشتہ		[illegible]	۷	
	تنقیح شدہ	[illegible]	۸	
		[illegible]	۴	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

سالگذشتہ تحصیلدار صاحب کا د) دیہات کی تنقیح کرنا اور سال زیر رپورٹ میں د) دیہات کی تنقیح کرنا تختہ مرسلہ تحصیل سے جو مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے تحصیلدار صاحب کی یہہ تنقیح بمقابلہ سال گذشتہ کم یا زیادہ ہوئی ہے جسکی وجہ یہہ ہے کہ۔

تحتہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

	=	[illegible]			[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال حال	
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال گذشتہ	
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	–	[illegible]			

سالگذشتہ ناظم جمعبندی کو صرف ( ) گانون اور ( ) قطعات تنقیح کا اتفاق ہوا تھا جو فیصدی دس سے کم یا زیادہ ہے سال زیر رپورٹ مین ( ) دیہات اور ( ) قطعات کی تنقیح بمقابلہ سالگذشتہ کے کم یا زیادہ ہے اور فیصدی دس سے کم یا زیادہ ہے جسکا تختہ تفصیلی درج ذیل ہے

	[illegible]	[illegible]			[illegible]
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	=	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال حال	
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال گذشتہ	
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	[illegible]	[illegible]			
	–	[illegible]			

تحتہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۵۰ مجموعہ ہذا

ترتیب فیصل پٹی

ہر چند ترتیب فیصل پٹیات کا طریقہ اس قدر عرصہ سے جاری ہے لیکن تعلقہ ہذا کے پٹواری اور انکا ترتیب سے نا آشنا ہین اکثر عمل غلط وبے اصول ہوتا ہے اور مدات کی ترتیب بھی درست نہین آسامی وار اور رقبہ وحاصل معلوم نہین ہوتا اور فیصل پٹی کے ساتھ آسامیوار گوشوارہ بھی مرتب ومنسلک نہین ہوتا یا جیسی صورت ہو بیان کرنی چاہئے۔

آغاز و انجام جمعبندی

حسب نقشہ مندرجہ ذیل سالگذشتہ اس تعلقہ کی جمعبندی ( ) ماہ کو شروع ہوکر ( ) ماہ کو ختم ہوئی کل ( ) یوم مین ( ) دیہات کا فیصلہ ہوا تھا جسکا اوسط فی یوم ( ) گانون ہوتا ہے اور سال حال ( ) ماہ کو جمعبندی شروع اور ( ) ماہ کو ختم اور ( ) دیہات کا فیصلہ ہوا ہے جسکا اوسط روزانہ ( ) گانون ہوتا ہے جو بمقابلہ سالگذشتہ کے کم یا زیادہ ہے اور اوسکی وجہ یہہ ہے کہ سالگذشتہ ( ) مقامات مندرجہ حاشیہ مین فیصلہ جمعبندی ہوا تھا سال زیر رپورٹ مین ( ) مقامات مندرجہ ذیل پر فیصلہ کیا گیا ہے۔

نکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ابواب خانہ (۲) متعلقہ نمونہ ثبت کردہ بالا۔

نشان	نام ابواب	نشان	نام ابواب
۱	خالصہ	۴	منظعہ
۲	اجارہ	۰	جمعہ
۳	صرف خاص		

عام حالات تنقیح جمعبندی

خاتمہ رپورٹ

رپورٹ جمعبندی مرہٹواری مین امور ذیل بتصریح و ترتیب کامل شامل ہین باقی نمونہ وطریقہ تحریر رپورٹ وہی ہے جو نمونہ رپورٹ تلنگانہ مین ظاہر کیا گیا ہے۔

نکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ہذا

فہرست ابواب رپورٹ جمعبندی اضلاع مرہٹواری

نمبر	ابواب	نمبر	ابواب
۱	تمہید		(۲) ورگ اضافہ
۲	بارش		(۳) انعام خالصہ
۳	نتیجہ جمعبندی		(۴) اضافہ پیمائش
۴	عین کمی		(۵) شمول دیہات
	(۱) فوتی	۶	رقم قابل وصول
	(۲) فراری	۷	تنقیح
	(۳) ناداری		(۱) ذات تحصیلدار
	(۴) راضی نامہ		(۲) تنقیح کارکنان تحصیل
	(۵) عدم فراہم پانکار		(۳) تنقیح اراضی معافیات
	(۶) معافی پٹر		ولبصورت گنہگار وسکا تدارک
	(۷) ورگ کمی		(۴) تعداد اراضی افتادہ مزروعہ
	(۸) پیمائش کمی		بمقابلہ سال گذشتہ۔
	(۹) جنس مبادلہ		(۵) پابندی کی حالت۔
	(۱۰) بحالی انعام		(۶) زمینات پرم پوک وافتادہ
	(۱۱) تصفیہ تنازع سرحد		کی گھانس کا ہراج۔
	(۱۲) دیگر اسباب یعنی خروج وغیرہ		(۷) زمینات خشکی اور باغات کی تعداد
۵	اضافہ		(۸) رعایا نے کتنے باولیان
	(۱) فولادی		بصرف ذاتی تیار کیں۔

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ہذا

(۹) تعمیل ڈگریات دیوانی مین سکتے نمبر سراج ہے (۱۰) تنقیح دفاتر پٹواریان	(۱۱) آغاز و انجام جمعبندی (۱۲) عام حالات متعلقہ جمعبندی۔

خاتمہ رپورٹ

مراسلہ معتمد مال نمبر [illegible] سنہ ۱۳۱۱ ف موسومہ صوبہ داران

(۱) جمعبندی کے وقت اِس امر کی احتیاط رہے کہ جہان جہان واجبی موقعی رعایت کے ہین وہان بیشک رعایت کی جائے اور رعایت کے کئی اقسام ہین ایک یہ کہ منجملہ کل رقم زمین کے کچھہ معاف کیجاوے اور کچھہ وصول ہو دوم کچھہ رقم لیجائے اور کچھہ رقم سال آیندہ پر برآیند ہو سوم یا رقم لیجائے یا کل رقم سال آیندہ کی قسط پر برآیند ہو پس جہان جیسا موقع مناسب ہو ویسا عمل کیا جاوے اور ایسی رعایت کے واسطے قبل جمعبندی جہان تک لازمہ تحقیقات و تنقیح ہو تحصیلدار اوس کو تیار کر رکھین ایسا نہو کہ عین وقت جمعبندی پر منحصر رہے کیونکہ اِس وقت بموجب جمعبندی کو وقت کافی نہ ملیگا۔

(۲) جن دیہات مین بہ تفصیل صدر مراعات کی ضرورت ہو اونکی جمعبندی آخر پر کیجاوے اور جن موضعات مین رعایت مذکورہ کی ضرورت نہین اونکی جمعبندی پہلے ہونی چاہیے۔

(۳) تحصیلدار وقت پر بذریعہ دورہ پہلے لاونی اور بہر

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ہذا

جمعبندی کرا مین اگر آغاز وقت سے تحصیلدار دورہ پر نہ نکلین گے تو اوس کی سزا معطلی خدمت و قرقی تنخواہ ہوگی اور لاونی تحصیلدارونکا فریضہ ہے

(۴) تحصیلدارون سے نہ کون عملہ لیا جاوے نہ کوئی چپراسی اور جہان لیا گیا ہو فوراً واپس ہو اور آیندہ یہ طریقہ مسدود ہے تاکہ تحصیلدارون کو لاونی کے کامون مین ہین دیر وقت پیش نہ آوے۔

(۵) آیندہ ضرور ہے کہ جمیع عہدہ داران بالخصوص لاونی کے کامون مین بہت جلد کارروائی طے کردیا کرین اور اوسکو اپنا خاص فرض منصبی تصور کرین۔

پڑ

گشتی صدر المہام نمبر ۹۹ سنہ ۱۳۰۵ ف

(۱) اوس زمین کو پڑ کہتے ہین جو عقب مکان رعایا کے ضروریات خانگی مین استعمال کیجاتی ہے مثلاً انبار کڑبی یا کھاد یا مویشی یا کھاچر کنی کیلئے یا کدو وترکاری و دیگر بقولات کی کاشت کیلئے

(۲) زمین عقب مکان رعایا بنام پڑ معاف ہے۔

گشتی معتمدی مال نمبر [illegible] سنہ ۱۳۰۹ ف

(۳) زمین مذکور مین کوئی کاشت کیجائے باترکاریان یا دونون وبام تک رعایا کو معاف ہے

مراسلہ مجلس نمبر [illegible] سنہ ۱۳۰۹ ف موسومہ صوبہ بیدر

(۴) زمین مذکور مین اگر غلہ کی کاشت کی جائے اوسکی بھی معافی ہوگی۔

مراسلہ مجلس نمبر [illegible] سنہ ۱۳۱۱ ف موسومہ صوبہ گلبرگہ

(۵) اگر زمینات

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

اندرون آبادی موضع ہون تو وہ پڑتی زمین شمار کی جاوینگی اور وہی کل قواعد مذکرہ بالا اون زمینات ہی سے متعلق ہونگے کوئی تجدید یا کمی بیشی اوزمین نہ ہوگی۔

(۶) اگر زمینات بیرون آبادی۔ حدود گانون ٹہان مین واقع ہون تو اس قدر احتیاط عہدہ دارون کو ملحوظ رکہنا چاہیے کہ کسی کو اسقدر مقدار مین زمین نہ دی جاوے کہ اوس سے وہ کوئی نفع پیدا کر سکے اور آسانی تعمیل کے لئے اوسکی مقدار عموماً دس گنٹہ یعنے ایک ہزار دو سو گز مربع قرار دیجاتی ہے اس سے زیادہ زمین ایک شخص کو دینا نہ چاہیے

(۷) اگر کسی مقام پر کسی ایک شخص کو دس گنٹہ سے زاید زمین دینے کی ضرورت واقع ہو تو اوسکے لئے محکمہ صوبہ داری سے منظوری حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

(۸) جبکہ مقدار زمینات حسب صراحت بالا قایم ہو جاوے تو کوئی محاصل فصول یا باغات یا درختون کا اوس سے نہین لیا جاویگا اور اوس سے کوئی بحث نہ ہونی چاہیے کہ آیا پیداوار خانگی صرف کے لئے حاصل کی گئی ہے یا فروخت و انتفاع کے لئے۔

استثنا | حکم معافی کا اثر اون مقدمات پر نہ پڑیگا جن مین پہلے سے دوبارہ لیا جاتا ہے اور جبوقت وہ زمین تعمیر مکانات یا باغ کے غرض سے لی گئی ہو اوس وقت

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸ متعلقہ دفعہ ۱۰۵ مجموعہ ہذا

اوس پر وہ دوبارہ لیا جاتا تہا ایسی حالت مین وہ دوبارہ وصول کیا جاوے گا اگرچہ اوس زمین کی مقدار معینہ مذکرہ سے کم ہی کیون نہ ہو۔

ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ہذا

انعام مالکان بچہیرہ پسندیدہ خواہ مادہ بافند یا نر معمر از شش ماہ تا یکسالہ

درجہ	اول	ماسعہ
"	دوم	اعہ
"	سوم	للعہ
"	چہارم	سعہ

انعام مالکان بچہیرہ پسندیدہ خواہ مادہ باشند یا نر معمر دوسالہ

درجہ	اول	ماعمہ
"	دوم	اسہ
"	سوم	للعہ
"	چہارم	عمہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸۹ متعلقہ دفعہ ۸۰ ۱۵ مجموعہ ہذا	تکملہ ضمیمہ نمبر ۸۹ متعلقہ دفعہ ۸۰ ۱۵ مجموعہ ہذا
انعام بمالک بچھیرہ ہاپسندیدہ خواہ مادہ باشد یا نر عمر سہ سالہ	انعام بہ مالکان یابو پسندیدہ۔
درجہ اول ماعہ 〃 دوم الحہ 〃 سوم للعہ 〃 چہارم لعہ	درجہ اول صہ 〃 دوم للعہ 〃 سوم مہ 〃 چہارم وعہ
انعام بمالک مادی قابل بچہ کشی معمر چہار سالہ۔	انعام بزرگ از ہمہ بچھیرہ ہا خواہ نر باشد یا مادی بہتر باشد گرہ نقرئی قیمتی یکصد و پنجاہ روپیہ
درجہ اول ماعہ 〃 دوم الحہ 〃 سوم للعہ 〃 چہارم لعہ	ماصہ
انعام بہ مالک نر بچھیرہ معمر چہار سالہ۔	انعام بہ مالکان بچھیرہ ہا فاتر یعنی خچر کہ از نسل خر عربی تخمی سرکاری پیدا شد۔
درجہ اول ماعہ 〃 دوم الحہ 〃 سوم للعہ 〃 چہارم عہ	درجہ اول صہ 〃 دوم للعہ 〃 سوم مہ 〃 چہارم صعہ

ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۲۰ ۱۷ مجموعہ ہذا	
۲۱	[illegible]
۲۰	[illegible]
۱۹	[illegible]
۱۸	[illegible]
۱۷	[illegible]
۱۶	[illegible]
۱۵	[illegible]
۱۴	[illegible]
۱۳	[illegible]
۱۲	[illegible]
۱۱	[illegible]
۱۰	[illegible]
۹	[illegible]
۸	[illegible]
۷	[illegible]
۶	[illegible]
۵	[illegible]
۴	[illegible]
۳	[illegible]
۲	[illegible]
۱	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۲۰ ۱۷ مجموعہ ہذا	
۴۲	[illegible]
۴۱	[illegible]
۴۰	[illegible]
۳۹	[illegible]
۳۸	[illegible]
۳۷	[illegible]
۳۶	[illegible]
۳۵	[illegible]
۳۴	[illegible]
۳۳	[illegible]
۳۲	[illegible]
۳۱	[illegible]
۳۰	[illegible]
۲۹	[illegible]
۲۸	[illegible]
۲۷	[illegible]
۲۶	[illegible]
۲۵	[illegible]
۲۴	[illegible]
۲۳	[illegible]
۲۲	[illegible]

تکملۂ ضمیمہ نمبر ۹۰ متعلقہ دفعہ ۲۰ / ۱ مجموعہ ہذا

	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نشان ۱۰ متعلقہ دفعہ ۴۳ / ۱ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۹۲ متعلقہ دفعہ دفعہ ۱/۷ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۳ ۹ متعلقہ دفعہ ۱۶۱ ا مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نمبر ۴ ۹ متعلقہ دفعہ ۳ ۸ ۱۸ مجموعہ ہذا

تختہ دبارہ کمی اراضیات افتادہ

الف ۔ وہ امور جنکو داخلہ دفتر میں درج کرنا پٹیل پٹواری کا فرض ہے

(۱) نام مقدم پٹواری کا بقید ولدیت ۔

(۲) نام تعلقہ و موضع جس میں وہ زمین واقع ہے جس کے دبارہ کمی کی ضرورت ہے ۔

(۳) نشان اوس کھیت کا جسکا پیمانہ کیا جاتا ہے ۔

(۴) حدود اربعہ اراضی مذکور کے ۔

(۵) رقبہ ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۴ ۹ متعلقہ دفعہ ۳ ۸ ۱۸ مجموعہ ہذا

(۶) دبارہ سابقہ ۔

(۷) رقم محاصل از روے دبارہ سابق ۔

(۸) نام اوس کاشتکار کا جسکا قبضہ آخر وقت تک رہا ہے بقید ولدیت وسکونت ۔

(۹) کس سال میں افتادہ ہوئی ۔

(۱۰) کس وجہ سے افتادہ ہوئی اگر راضی نامہ کی وجہ سے افتادہ ہوئی ہے تو جہانتک راضی نامہ کی وجہ دریافت ہو سکے اوسکو بھی اس خانہ میں لکھنا چاہئے ۔

(۱۱) کل مدت افتادگی زمین مذکور ۔

(۱۲) آیا اس سے پہلے بھی کبھی اسکا دبارہ تخفیف ہوا تھا اگر ہوا تھا تو کس سنہ میں اور کس قدر ۔

(۱۳) قسم زمین

(۱۴) اسی قسم کی زمین کا دبارہ اوسکے قرب وجوار میں کیا ہے اور اوسکا اوسط کس قدر ہے ۔

(۱۵) اس موضع میں جسمیں یہ زمین واقع ہے جسکے دبارہ کمی کی کارروائی ہوتی ہے اس قسم کی زمین کا دبارہ جس قسم کی یہ زمین ہے زیادہ سے زیادہ کس قدر اور کم سے کم کس قدر ۔

(۱۶) نام اوس شخص کا جو اب کمی دبارہ کی درخواست کرتا ہے بقید ولدیت وسکونت ۔

(۱۷) مقدار اراضی و دبارہ و رقم مجموعی مندرجہ درخواست ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۴ و متعلقہ دفعہ ۸۳ و ۱۰ مجموعہ ہذا

اموراب مندرجہ بالا کی صراحت کیساتھ پٹیل وپٹواری کا فرض ہوگا کہ یہہ
کلکراپنے دستخط کرین کہ امورمندرجہ بالا کی صراحت دفتردیہی سے کیگئی

تاریخ مطابق سنہ دستخط مقدم دستخط پٹواری

ب۔ ۱۰ امور جو پنچون کے متعلق ہین۔

(۱۸) پنچون کے نام بقید ولدیت وسکونت وپیشہ۔

(۱۹) پنچونکو اوس گانون سے کیا تعلق ہے جس مین زمین مذکور واقع ہے جسکے دربارہ کمی کی کارروائی ہو رہی ہے۔

(۲۰) پنچونکو درخواست گزار سے آیا کوئی تعلق ہے اگرہے تو کیا۔

(۲۱) قسم اراضی حسب رائے پنچان۔

(۲۲) دربارہ مجوزہ پنچان۔

امور بالا کی صراحت کے ساتھ پنچون کو یہہ تصدیق کرنی ہوگی کہ ہمنے اپنے علم وتجربہ سے بیان مصالح کے ساتھ پنچنامہ ہذا مرتب کیا ہے۔

تاریخ مطابق سنہ مقام دستخط پنچان

ج شرح تصدیق اوس عہدہ دار کی جس کے روبرو پنچنامہ مرتب ہوا۔ یہہ پنچنامہ آج میرے روبرو مرتب ہوا

تاریخ مطابق سنہ مقام دستخط

(د) منظوری بارائے تحصیلدار۔

(ہ) منظوری دوم وسوم تعلقدار۔

ضمیمہ نمبر ۵ و متعلقہ دفعہ ۸۷ و ۱۰ مجموعہ ہذا

[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۱۰۸۷ مجموعہ ہذا

۱ بہ نسبت مالگذشتہ۔

۲ تذکرہ وصول بقایا۔

۳ کیفیت تنقیح جمعبندی مثلاً جمعبندی سوم تعلقدار سے کیا اور اول لنت تعلقدار اوسکی تنقیح۔

۴ حالت رعایا و تعلقہ۔

۵ اگر حالت رعایا ابتر ہو تو اوسکی اصلاح کے تدابیر۔

۶ کیفیت بقایا۔

۷ تنقیح دفتر دیہی۔

۸ کیفیت حدبندی بنجر و افتادہ و نول و تصفیہ درخواستہائے بنجر و افتادہ۔

۹ حدبندی انعامات ومقطعجات۔

۱۰ تنقیح تقسیم آبپاشی و آبپاشی ورجسٹر آبپاشی بیگاریان۔

۱۱ مجملی کیفیت تقرر مقدم و پٹواریان اور اونکی لیاقت کی حالت۔

۱۲ کیفیت رقم ورلی پتھر

۱۳ ابواب براجی۔

۱۴ آیندہ کے لئے توفیر زراعت اور ترقی وسایل آبپاشی اور بہبود رسانی رعایا کے تدابیر وغیرہ۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۹ متعلقہ دفعہ ۱۰۸۷ مجموعہ ہذا

	۲۷	ستمبر		.
	۲۷	ایضاً [illegible]		
	۲۵	ایضاً		
	۲۴	[illegible]		
	۲۴	[illegible]	[illegible]	
	۲۳	[illegible]		
	۱	[illegible]		
	۲۰	[illegible]		
	۲۸	ایضاً		
	۲۸	[illegible]	وصول	
	۲۸	[illegible]		
	۲۷	[illegible]		
	۲۵	[illegible]		
	۲۲	[illegible]	جائزہ	
	۲۳			
	۲۲			

ابواب خانہ ۲۳ نمونہ متذکرہ بالا۔

نشان	ابواب
۱	وجوہ راضی نامہ و فراری و افتادگی وغیرہ و اسباب کمی جمعبندی کے

ضمیمه نمبر ۶۹ متعلقه دفعه ۱۸۹ مجموعه هذا

[illegible]	۱۲	ستمبر
[illegible]	۱۱	[illegible]
[illegible]	۱۰	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمه نمبر ۷۰ متعلقه دفعه ۱۹۰ مجموعه هذا

[illegible]	۱۲	ستمبر
[illegible]	۱۱	[illegible]
[illegible]	۱۰	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمه نمبر ۷۱ متعلقه دفعه ۱۹۵ مجموعه هذا

[illegible]	۹	ستمبر
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

ضمیمه نمبر ۷۲ متعلقه دفعه ۲۰۱ مجموعه هذا

[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

تتمۂ ضمیمہ نمبر ۹۹ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	=
	[illegible]	=
	[illegible]	=
	[illegible]	۵
	[illegible]	۸

ضمیمہ نمبر ۱۰۰ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	=
	[illegible]	=
	[illegible]	=
	[illegible]	۹
	[illegible]	۸
	[illegible]	۸
	[illegible]	۴
	[illegible]	۵
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۰۱ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۸
	[illegible]	۸
	[illegible]	۴
	[illegible]	۵
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۰۲ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۵ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۸
	[illegible]	۸
	[illegible]	۴
	[illegible]	۵
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۰۳ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۶ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۰۵ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۹ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۰۴ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۷ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۰۶ متعلقہ دفعہ ۲۰۲۰ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۰۷ متعلقہ دفعہ ۲۰۲۱ مجموعہ ہذا

[illegible]	سیتبتر	۶
	لیبیر	۶
	[illegible]	۰
	[illegible]	-

ضمیمہ نمبر ۱۰۸ متعلقہ دفعہ ۲۰۲۵ مجموعہ ہذا

[illegible]		سیتبتر	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۶
		[illegible]	۲
		لیبیر	۶
		[illegible]	=
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	۵
		[illegible]	۵
		[illegible]	۸
	[illegible]	[illegible]	۵
		[illegible]	۵
		[illegible]	۶
		[illegible]	۶
		[illegible]	۶
		[illegible]	-

ضمیمہ نمبر ۱۰۹ متعلقہ دفعہ ۲۰۳۱ مجموعہ ہذا

نمونہ ضمانت نامہ تحصیلدار یا نائب تحصیلدار

منکہ ولد ساکن ضلع کا ہون بدینا و برغبت خود مسمی خالد ولد بکر تحصیلدار تعلقہ ضلع کا ما ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ نامبرؔ اپنے عہدہ کا کام کمال دیانت وتن دہی سے کیا کرینگے اور جو رقم محاصل مالگزاری تعلقہ مذکور کی اونکے معرفت وصول ہوگی اوسکا حساب وکتاب نہایت درستی سے دیوینگے اگر اونکی غفلت سے کچھ رقم کا تغلب وتصرف ہوجاوے جس سے سرکاری نقصان ہووے تو تحصیلدار مذکور بلا عذر اوسکو ادا کرینگے اور جو کچھ احکام سرکاری اونکے پاس آوین بلاتفاوت اونکی تعمیل کرینگے اور سواے اپنی تنخواہ کے جو اونکی محنت کے معاوضہ مین مقرر ہے دوسری کسی قسم کی منفعت عہدہ تحصیلداری سے حیلتاً یا صریحاً حاصل نکرین گے۔ اگر تحصیلدار مذکور کی خیانت یا غفلت سے نقصان سرکار ہو یا امور بالا کی خلاف ورزی تحصیلدار مذکور کی جانب سے عمل مین آوے تو مین پانچہزار روپیہ تک ذمہ دار ہون اور ان تمام امور کا جوابدہ ہون اور بعد میرے میرے وارث واوصیائے قائم مقام جوابدہ رہین سے اپنی جایداد مملوکہ ومقبوضہ مفصلہ ذیل

تحتہ ضمیمہ نمبر ۱۰۹ متعلقہ دفعہ ۱۳۱ و ۲۰ مجموعہ ہذا

کو جو بلاشرکت غیری میری ملک و قبضہ مین ہے مکفول کیا اور اس ضمانت نامہ کی جایداد مکفولہ کو حیلتاً یا صریحاً بیع یا ہبہ یا رہن یا دوسرے کسیطرح سے انتقال کا اختیار مجھکو نہین ہے اور نہ میرے ورثا و اوصیائے قایم مقام کو ہے اگر میرے طرف سے یا میرے وارث و اوصیائے قائمقام کی جانب سے کسیطرح کا انتقال عمل مین آوے تو اس انتقال کے روسے جائداد مذکور جس کے ہاتھ مین جاوے وعوے اور مواخذہ اس ضامنی کا منتقل الیہ اور جایداد منتقلہ پر جائز و قایم ہوگا اور بحالت تحقیق ہونے تصرف وخیانت ورشوت ستانی تحصیلدار مذکور کے اگر تحصیلدار مذکور فوراً زر خیانت و تصرف و زر رشوت ادا نہ کرے تو مین ادا کرونگا اگر مین ادا نہ کرون تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جائداد مکفولہ کو نیلام کرا کے زر مذکور وصول فرماوین اگر زر مذکور کے لئے جائداد مکفول کی قیمت کافی نہ ہووے تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ دوسری جو کچھہ جایداد منقولہ غیر منقولہ کو جو بالفعل میرا مال ہے یا آیندہ میرا مال ہو نیلام کرا کے وصول کرین اس مین میرا یا میرے وارث وغیرہ کا کوئی عذر مقبول و مسموع نہ ہوگا لہذا یہہ چند کلمہ بطور ضمانت نامہ کے لکھہ دئے گئے کہ وقت حاجت سند ہووے ۔

ضمیمہ نمبر ۱۱۰ متعلقہ دفعہ ۱۳۱ و ۲۰ مجموعہ ہذا

نمونہ ضمانت نامہ پیشکار

منکہ زید ولد عمر ساکن تعلقہ فلان ضلع فلان کا ہون برضا و رغبت خود مسمی خالد ولد بکر پیشکار تعلقہ فلان ضلع فلان کا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ مشار الیہ ہمیشہ اپنے عہدہ کا کام دیانت اور درستی سے کیا کریگا اور کاغذات حسابات تحصیل وغیرہ جو وقت طلب ہون داخل کریگا اور کوئی رقم سرکاری کی خیانت و تغلب و تصرف نہ کریگا اور رشوت نہ لیگا اگر نامبردہ خیانت کرے یا کوئی رقم سرکاری اپنے تصرف مین لاوے اور حسابات کے سمجھانے اور داخل کرنے مین غفلت کرے اور کسیطرح کا قصور جس سے نقصان سرکار ہو عمل مین آوے تو بلا عذر و حیلہ اسقدر روپیہ تک مین ذمہ دار ہون اور ان امور کی جوابدہی مجھپر اور بعد میرے میرے ورثا و اوصیائے قائمقام پر ہے اور اس جوابدہی کے لئے اپنی جایداد مملوکہ و مقبوضہ ذیل کو جو بلا شرکت غیرے میری ملک و قبضہ مین ہے مکفول کیا اور اس ضمانت کے باقی رہنے تک جایداد مکفولہ کو حیلتاً یا صریحاً بیع یا ہبہ یا رہن یا دوسرے کسیطرح سے انتقال کرنے کا اختیار مجھکو نہین ہے اور نہ میرے ورثا و اوصیا قائمقام کو ہے اگر میرے یا انکی جانب سے کسیطرحکا انتقال عمل مین آوے تو جایداد مذکور

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۱۰ متعلقہ دفعہ ۱۳۱ ۲۰ مجموعہ ہذا

اوس انتقال کے روسے جسکے ہاتھ مین جاوے دعوے ومواخذہ اس ضامنی کا منتقل الیہ وجایداد منتقلہ پر جایز وقایم ہوگا و درصورت ثبوت خیانت وتصرف مشارالیہ ورشوت ستانی نامبردہ اگر مبلغ مذکور زر خیانت وتغلب وتصرف یا زر رشوت ویا دیگر زر نقصان سرکار فوراً ادا نہ کرے تو مین ادا کرونگا اگر مین ادا نہ کرون تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جایداد مکفولہ نیلام کراکے زر مذکور کو وصول فرمالین اگر زر مذکور کے لئے جایداد مکفولہ کی قیمت کافی نہوے تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ دوسری جو کچھہ جایداد منقولہ و غیر منقولہ کو جو بالفعل میرا مال ہے یا آیندہ میرا مال ہو نیلام کراکے وصول کرلین اس مین میرا یا میرے ورثا وغیرہ کا کوئی عذر مقبول ومسموع نہوگا۔ لہذا یہ چند کلمے بطور ضمانت نامہ کے لکھدیئے کہ وقت حاجت سند ہو۔ [illegible] تفصیل جایداد مکفولہ ذیل مین مندرج ہے۔

ضمیمہ نمبر ۱۱۱ متعلقہ دفعہ ۱۳۱ ۲۰ مجموعہ ہذا

نمونہ ضمانت نامہ خزانہ دار ضلع وفوطہ دار ونقدی نویس۔

منکہ زید ولد عمر ساکن [illegible] کا ہوں مین اپنی رضا ورغبت سے مسمی خالد ولد بکر خزانہ دار ضلع فلان کا

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۱۱ متعلقہ دفعہ ۱۳۱ ۲۰ مجموعہ ہذا

مال ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ خزانہ دار مذکور اپنی خدمت کا کام دیانت اور درستی سے کیا کریگا اور اپنے متعلق کے حسابی کاغذات وغیرہ اور اپنے ذمہ کے کاغذات مہور اور زر نقد یا کوئی دوسری شئی جو اوسکے تحویل مین ہو جسوقت طلب ہو داخل کریگا اگر نامبردہ زر نقد یا کاغذات مہور وغیرہ کو جو کچھہ اوسکی تحویل مین ہو تغلب وتصرف کرے یا دوسرے کو تغلب وتصرف کرنے دے یا زیر تحویل کاغذات مہور داخل دفتر نہ کرے یا اونکا حساب سمجھانے مین غفلت کرے اور اوس سے سرکار کا نقصان زر نقد یا شمارہ کاغذ مہور جو کچھہ ہووے بلا عذر وحیلہ پندرہ ہزار روپیہ تک مین ذمہ دار ہون اور بعد میرے میرے وارث اور اوصیا قایم مقام ذمہ دار ہین اور مین نے اس نقصان وخسارہ کی جوابدہی کے لئے اپنی جایداد مملوکہ ومقبوضہ مفصلہ ذیل کو جو بلا شرکت غیرے میری ملک وقبضہ مین ہے مکفول کیا اور اس ضمانت کے باقی رہنے تک جایداد مکفولہ کو ہبہ یا صدقہ یا بیع یا رہن یا دوسرے کسیطرح سے انتقال کرنے کا مجھکو اختیار نہین ہے اور نہ میرے وارث واوصیا و قایم مقام کو ہے اگر میرے یا اونکی جانب سے کسی طرح کا انتقال عمل مین آوے تو جایداد مذکور اس انتقال کی روسے

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۱۱ متعلقہ دفعہ ۲۰۳۱ مجموعہ ہذا

جنکے ہاتہ مین جاوے دعوے و مواخذہ اس ضامنی کا منتقل الیہ اور جایداد منتقلہ پر بنزد قائم ہوگا اور درصورت خیانت وتصرف خزانہ دار اور ہوئے نقصان سرکار کے مین فوراً زر خیانتی و نقصان خزانہ دار مذکور کا ادا کردونگا درصورت نہ ادا کرنے کے سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جائداد مکفولہ نیلام کراکے زر نقصان وصول فرماوین اگر زر نقصان کے لئے جایداد مکفولہ کی قیمت کافی نہ ہووے تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ دوسری جو کچھ جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو بالفعل میرا مال ہے یا آیندہ میرا مال ہو نیلام کراکے وصول کرین اسمین میرا اور میرے وارث وغیرہ کا کوئی عذر مقبول و مسموع نہ ہوگا لہذا یہہ چند کلمے بطور ضمانت نامہ کے لکہدئے کہ وقت حاجت سند ہووین۔

ضمیمہ نمبر ۱۱۲ متعلقہ دفعہ ۲۰۵۹ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	-	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	-	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۱۲ متعلقہ دفعہ ۲۰۵۹ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۶	
	[illegible]	[illegible]	۶	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۲	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۸	

متعلقہ ضمیمہ نمبر ۱۱۲ مذکورہ بالا

[illegible]		[illegible]	۱۲	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۶	
	[illegible]	[illegible]	۲	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۲	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۸	
	[illegible]	[illegible]	۴	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۶	
[illegible]		[illegible]	۶	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	-	

ضمیمہ نمبر ۱۱۳ متعلقہ دفعہ ۲۰۵۹ مجموعہ ہذا

نمونہ الف کتاب ...	گروہ	خانہ	نمبر
		کیفیت	۲۳
	تفصیل ...	رقبہ	۲۲
		[illegible]	۲۱
		[illegible]	۲۰
	آبی	رقبہ	۱۹
		شرح مالگزاری مستقر	۱۸
		[illegible]	۱۷
	[illegible]	رقبہ	۱۶
		شرح مالگزاری مستقر	۱۵
		[illegible]	۱۴
	آبی	رقبہ	۱۳
		شرح مالگزاری مستقر	۱۲
		[illegible]	۱۱
	[illegible]	رقبہ	۱۰
		شرح مالگزاری مستقر	۹
		[illegible]	۸
	[illegible]	رقبہ	۷
		شرح مالگزاری مستقر	۶
		[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۱۴ متعلقہ دفعہ ۲۰۵۹ مجموعہ ہذا

نمونہ ب	حصہ	گروہ	خانہ	نمبر
			کیفیت	۲۴
	حصہ (۳)	آبی	رقبہ	۲۳
			جمع	۲۲
			اوسط	۲۱
		خشکی	رقبہ	۲۰
			جمع	۱۹
			اوسط	۱۸
			میزان	۱۷
	حصہ (۲)	آبی	رقبہ	۱۶
			جمع	۱۵
			اوسط	۱۴
		خشکی	رقبہ	۱۳
			جمع	۱۲
			اوسط	۱۱
			میزان	۱۰
	حصہ (۱)	آبی	رقبہ	۹
			جمع	۸
			اوسط	۷
		خشکی	رقبہ	۶
			جمع	۵
			اوسط	۴
			میزان	۳
			[illegible]	۲
			[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۵ متعلقہ دفعہ ۲۰۵ مجموعہ ہذا

[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۶ متعلقہ دفعہ ۲۰۷ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۶ متعلقہ دفعہ ۲۱۶ مجموعہ ہذا

[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۷ متعلقہ دفعہ ۲۲۳ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۱۸ متعلقہ دفعہ ۳۴۳ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۱۹ متعلقہ دفعہ ۲۲۷ مجموعہ ہذا

کاغذ مستعملہ محکمہ جات مختلفہ سررشتہ انعام

(۱) مہتمم انعامات ۱۲/

(۲) مددگار مہتمم ۸/

(۳) صدرالمہام مال عـہ

(۴) مجلس انعام ۱۲/

(۵) مجلس مالگزاری عـہ

ضمیمہ نمبر ۱۲۰ متعلقہ دفعہ ۲۲۷ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۲۲ متعلقہ دفعہ ۲۵۲ مجموعہ ہذا	ضمیمہ نمبر ۱۲۱ متعلقہ دفعہ ۲۵۲ مجموعہ ہذا

نمونہ نوٹس نمبر الف

نقل اطلاعنامہ از دفتر گروڑگیری ملک سرکارعالی

مہر

برائے اطلاع

آپ کو اس نوٹس کے ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ کا مال از مقام بتاریخ ماہ آبی سنہ ۱۳ ف ذریعہ اس دفتر میں داخل ہوا ہے چونکہ اوسکے محصول کا تصفیہ آپ نے اس وقت تک نہیں کیا لہذا وقت تحریر ہذا سے آپ کو حسب ضابطہ کرایہ گودام داخل کرنا لازم ہوگا اور اگر تک تصفیہ محصول نہ ہوگا تو بعد ختم میعاد مذکورہ پنچون کے سامنے کھولا جائیگا اور حسب قاعدہ مشتہرہ ہراج کیا جائیگا۔ مقام

تاریخ سنہ ۱۳ ف یوم دفت

ساعت دستخط

ایک پرت اسکی اپنے پاس رکھکر پرت ثانی بعد دستخط اطلاعیابی واپس کرو۔

	١٨	[illegible]	
	١٧	نام مہتمم	[illegible]
	١٦	نام پیشی	
	١٥	نام مہتمم	[illegible]
	١٤	نام پیشی	
	١٣	نام مہتمم	[illegible]
	١٢	نام پیشی	
	١١	نام مہتمم	[illegible]
	١٠	نام پیشی	
	٩	نام مہتمم	[illegible]
	٨	نام پیشی	
	٧	نام مہتمم	[illegible]
	٦	نام پیشی	
	٥	نام مہتمم	[illegible]
	٤	نام پیشی	
	٣	نام مہتمم	[illegible]
	٢	نام پیشی	
	١	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۳ متعلقہ دفعہ ۸۱ ۲۵ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ دفعہ ۲۵ ۲۶ مجموعہ ہذا

تختہ ابواب کمی وکمی یکسالہ ومعافی یکسالہ

	عین کمی		کمی یکسالہ		معافی یکسالہ
۱	فوتی	۱	کثرت بارش یا شکست تالاب یا طغیانی ندی کے وجہ سے زمین کا خراب یا غرق ہوجانا	۱	تلف مال و خشکی تخم
۲	فراری	۲	بدانتظامی یا اسکا بار بابت زراعت دستنبہ	۲	پوٹ پڑادہ

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ ۲۵ ۲۶ مجموعہ ہذا

	عین کمی		کمی یکسالہ		معافی یکسالہ
۳	بوجہ ناداری زمین کا چھوڑ دینا۔	۳	تالاب شکست ہوکر پانی ضائع جانیکے وجہ سے نقصان ہوناتابہ زراعت دستنبہ۔	۳	کمی وبار معاوضہ مرمت باولی وغیرہ۔
۴	[illegible]	۴	شکست باولی کیوجہ سے موٹ کشی کا نہ ہوسکنا۔	۴	فصل کمی یعنے از رعیات تری دوفصل مین ایک فصل ہونا۔
۵	عدم فراہمی پائکاران	۵	مویشی کا مرجانا یا کسیوجہ سے معذور از کار ہوجانا یا بیچارہ نکلنے کیوجہ سے باہر چلا جانا اور موٹ کشی نہ ہوسکنا۔	۵	تبدیل فصل یعنے تری حال خشکی۔
۶	مکانات وشکر وغیرہ مین اوسکا لگنا نیز آ	۶	دیگر اسباب	۶	دوبارہ کمی بانتظار تحمیل دریافت۔
۷	پڑنا۔			۷	دیگر اسباب۔
۸	پیمائش کمی۔				
۹	لقہ فیہ مرعا سکے وقت مین کاشت نہ				

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۴ متعلقہ دفعہ ۲۵ و ۲۶ مجموعہ ہذا

	عین کمی	کمی یکسالہ	معافی یکسالہ
۱۰	دوامی کمی	تعلیقہ سے	دورک کمی یا دورک اضافہ ایک رعیت راضی نامہ دیتا ہے اور دوسرا مزارع اوس زمین کو کشتکار کے کام میں لاتا ہے تو فیصل پٹی میں ایسی کمی کو (دورک کمی) کہتے ہیں اور ایسے اضافہ کو (دورک اضافہ) سے تعبیر کرتے ہیں.
۱۱	تبدل کمی یا دو کمی لیے سال کے اندر چھوڑی ہوئی زمینوں کا انتظام ہوجانا		
۱۲	عطائے انعامات		
۱۳	زمین کا کسی وجہ سے ایسا خراب ہوجانا جو دوام کے لئے فنا ہو.		
۱۴	زراعت نہ ہونے دیگر اسباب.		

ضمیمہ نمبر ۲۵ متعلقہ ضمن ۱۱ دفعہ ۳۶ مجموعہ ہذا

[illegible]

ضمیمہ نمبر ۲۶ ضمن ۱۲ دفعہ ۲۶۳۶ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۲۷ متعلقہ دفعہ ۱۴ ۲۸ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۲۸ متعلقہ دفعہ ۳۲ ۲۸ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۱ متعلقہ دفعہ ۳۲ و ۳۹ مجموعہ ہٰذا	ضمیمہ نمبر ۲۹ متعلقہ دفعہ ۲۳ و ۲۸ مجموعہ ہٰذا

فہرست مدات جمع مالگزاری

کیفیت	الواب	[illegible]	نمبر مدات
۴	۳	۲	۱
	۱ زراعت رعیت واری		
	۲ زراعت [illegible] فصلہ		
یہ باب صرف اورنگ آباد میں تھا۔ اب [illegible]	۳ زراعت مختلفہ		
[illegible] جمعبندی کی بالتعین رقم مساوی کے ایک حصہ وصول ہوتا ہے	۴ دیہات بکاسہ		
	دیہات املی	[illegible]	مالگزاری
	۵ پن مقطوعات اراضی		
	پرتی پیراو یا پرٹ		
	فائیروارٹی		
	کال پیراو یا کشت زرعی		
	موز		
	ناریل		
	اناناس		
	جام		
	لیمو		

ضمیمہ نمبر ۲۹ متعلقہ دفعہ ۲۳ و ۲۸ مجموعہ ہٰذا

[illegible]	[illegible]	۱
	[illegible]	۲
	[illegible]	۳
	[illegible]	۴
	[illegible]	۴
	[illegible]	۵
	[illegible]	۶
	[illegible]	۶
	[illegible]	۶
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۳۰ متعلقہ دفعہ ۱۰ و ۲۹ مجموعہ ہٰذا

[illegible]		[illegible]	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
		[illegible]	۸
		[illegible]	۸
		[illegible]	۷
		[illegible]	۵
		[illegible]	۶
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۱

نقشہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۲۷ و ۲۹ مجموعہ ہذا

ضلع	بندوبست	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
الہ آباد	بندوبست [illegible]	نارنگی پھٹس	انکی پیداوار کاشتکار کی ہی اور باغات سے متعلق ہے۔
		نمک کہاری	انکی پیداوار صوبہ [illegible] مین ہے اور رعایا اس نمک کو استعمال مین لاتے ہین۔
		دست بند دیانیٹ پن	رعایا و انعامدار سرکاری ذرایع آبپاشی سے کاشتکاری کرے تو حق آبرسانی کے بدل لیا جاتا ہو وہ حق زراعت مین جمع ہوگا
		سردنجی توکر چلویٹر نیل	یہہ ابواب رنگدار ہین اور انکی پیداوار کاشتکار سے ہے۔
		ابواب انعامات	

نقشہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۲۷ و ۲۹ مجموعہ ہذا

ضلع	بندوبست	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
الہ آباد	بندوبست [illegible]	پشت بندی انعامات حصہ انعامات چہتون دہاکر پٹی حق انعام انعام جوڑی انعام سلامی انعام گہونگری ائمہ داران	انعامات مختلف ناموں سے اضلاع مین محصول مقررہ وصول ہوتا ہے مگر حقیقت صرف انعامدار سے ایکقسم خرچ ہے جو داخل سرکار ہوتی ہے لہذا بنام حصہ انعامات ایک ہوا کرے۔
		سیرحی منواری	صرف ضلع میدک مین یہہ باب بطور بٹے نامحصہ انعام
		ضبطی انعامات دیہات جاگیرات ضبطی انعامات دیہات خالصہ	برویے فیصلہ سررشتہ انعام جو انعام مطلقاً ضبط سرکار ہوے ہوں تو لائق تہرا زراعت یا دیگر حاضی ہو تو دیہات منضبط کے ساتھ
		دیہات قولی	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۲۹ مجموعہ ہذا

محصولات	ذیلی مدات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
ابواب	پیشکش بیرون مقطعات	دیہات قولی دیہات اجارہ	تاختم مدت مقررہ بطریق علحدہ من بعد زراعت رعیت واری مین درج ہوگا۔
		دیہات پیشکش دیہات بیرون مقطعجات دیہات مکاسہ دیہات اصلی	بلاکمو بیشی مساوی طو پر بیرون مقطعہ اور داخل ہونولس مدین شریک رہیگا۔
		ابواب جاگیرات	
		ابواب جاگیرات ابواب فوجداری	یہ ابواب صوبہ گلبرگہ مین حسب شدآمد قدیم جاری ہین۔
		حصص جاگیرات حق مالکانہ	بروئے فیصلہ سررشتۂ انعام۔
		رسوا رسوم رسوم سرکیسپانڈیہ گری رسوم قانون گوئی	یہ ابواب صوبہ گلبرگہ مین حسب شدآمد قدیم جاری ہین۔
		جہیت رسوم	یہ باب ضلع و صوبہ اورنگ آباد

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۳۰ مجموعہ ہذا

محصولات	ذیلی مدات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
ابواب	پیشکش بیرون مقطعات	چوتھہ ملکپٹر	جاری ہی بلاکمو بیشی رقم مقررہ اور داخل سرکار ہے۔
		چوتھہ ضمیم کاہانہ چوتھہ پیشوائی	
		رسوم سیڈران شوپور رسوم سردیکہی رسوم منواری رسوم زمینداری	یہ ابواب بعض جاگیردار و مقطعہ دارون سے وصول ہوتے ہین۔
		بستبند	اس باب کو بعض بعض ضلع مین نیبر ٹری رسنیٹ ہین ہی کہتے ہین۔ اور یہ باب بمعاوضہ حق آب رسانی ذرایع آب پاشی کے جاگیردار اور مقطعہ دارون سے تعلق اور وصول ہوتا ہے
	[illegible]	کاہ و رسند کاہ کوہی کاہ زمین افتادہ	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۳۷، ۳۹ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
[illegible]	[illegible]	کاہ زمین پر مہ پوک یا نجر	بعض بعض ضلع کی کاہ کا ہراج بوجہ اسکے کہ زمین اندرون حدود محصور جنگلات ہے سررشتہ جوبینہ سے ہوتا ہے مگر رقم اس مد مین جمع ہوگی۔
		کاہ حصہ سالہ سالہ سالہ ای ہاہات کاہ دانڈ میںنڈ	یہ ابواب صوبہ اورنگ آباد مین مرعی ہین۔ اور جاگیرداروں سے وصول ہوتے ہین۔
		ہراج پیڑ و بیلنے شکر ھنڈہ پہولری ہراج کاشکم تالاب	صوبہ خصوص ضلع ورنگل مین یہ باب جاری ہے۔
	[illegible]	اشب کہیری ترشاوہ ششرائط نمر بندی بلادر (بہلاوان)	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۳۷، ۳۹ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
[illegible]	بیدر	پرکہ گلہوہ	اس جگہ سے روغن نکلتا ہے
		جاموں	
		بیر	
		ابنر کاکائی	صرف صوبہ بیدر مین اسکی پیدا ہے
		ہیر دیجی	
		تبنڈ و	
		کوپیت	
		آولہ	
	[illegible]	تشرفہ بیشہ پٹی ماہی تالاب سالانہ داران ایک محصول حمکی درگاہ	
		کہاری زمین یعنے چوڑ	دہوبی لوگ خریدا کرتے ہین۔
		سنگ آسیا سنگ سیلہ انجاں	بعض بعض ضلع مین ان ابواب کا ہراج بوجہ اندرون حدود محصور جنگلات واقع ہونے کے سررشتہ جوبینہ سے ہوتا ہے

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۰ متعلقہ دفعہ ۱۲۰ و ۱۲۹ مجموعہ ہٰذا

صوبجات	ضلعجات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
[illegible]	[illegible]	سایر بن موڑ	
		کالی موڑ	
		محصول پن چکی	
		سنگھاڑہ	
		کیوڑہ	
		شالی دوسہ	
		شالی مدنم	
		سنگ تراش	
		محصول خشت و گل و غلل	
		کرم ریشم یعنے لتسر	
		شورہ بنی	
		جاوہ قند سیاہ	
		کرایہ مکانات مفروزہ سرکاری	
		تعدی تک نیم آنی دیہات منضبط	
		آمدنی انجنیل لوکل فنڈ	
		گھاس خس	
		براتی بیشی آہنی	
		ونبہ ککا	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۱۳۲ مجموعہ ہٰذا

صوبجات	ضلعجات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
[illegible]	[illegible]	کوس گتہ	
		براتی ہڑی	اس وقت صرف صوبہ بنگال
			میں جاری ہے۔
		تحریر زمینداری	
		منڈپالم پٹ	
		حق نویسندگی	
		حق حوالداری	
		حق محصولداری	یہ ابواب بعض بعض ضلعے
		حق سرشتہ داری	میں بلحاظ عملدرآمد قدیم جاری
		حق فوطہ داری	ہیں۔
		نذر سروہی	
		جرمانہ مال	
		طلبانہ مال	ان ابواب سے مواخذہ
		فیس معائنہ مثل	جمعبندی کو کوئی تعلق نہیں ہے
		رسوم خورد و برد	صرف بلحاظ وصول رقم
		سود و مد خلافی ہر ابواب	گوشوارجات میں جمع ہوگی
		کسرات خرید و فروخت سکہ	اور نیز وصول باقیات کے
		کمپنی و مرادھی۔	خانہ مطالبہ میں جمع ہوکر

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۲۹۲ مجموعہ ہذا

صدر مدات	ذیلی مدات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
مالگزاری	متفرقات	بازگشت تنخواہ وغیرہ	اوسکی تفصیل خود یا محاذ مین اسطرح بتلانا ہوگا کہ ستقل رقم بروے جمعبندی کے اور مستقر رقم ان ابواب کی ہے۔
[illegible]	[illegible]	دیہات جاگیرات ومقطعجات الغ ذات	عارضی ضبطی
آبکاری	[illegible]	فروخت مال سیندہی وتاڑی محصول سیندہی محصول گہبوہ محصول شراب دیسی محصول شراب ولایتی محصول بہٹیات شراب محصول گدیات ماہوار بہنگ باشہ وغیرہ نذرانہ دکانات جدید	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۱ متعلقہ دفعہ ۲۹۳ مجموعہ ہذا

صدر مدات	ذیلی مدات	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
آبکاری	[illegible]	حق البیع ورہن دکانات وغیرہ۔ جرمانہ ہراج مال مسروقہ متفرقات ہراج گانجہ ہراج دیگر سمیات	
	[illegible]	ہراج مال سیندہی وتاڑی محصول سیندہی ہراج مال گہبوہ ہراج محصول گہبوہ محصول شراب دیسی محصول شراب ولایتی ماہوار بہٹیات شراب ماہوار گدیات یعنے دکانات ماہوار بہنگ بابت بازات وغیرہ نذرانہ دکانات جدید حق البیع بابت دکانات وغیرہ	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۲۹۳۷ مجموعہ ہذا

صیغہ	[illegible]	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
ابکاری	[illegible]	جرمانہ ہراج مال مسروقہ متفرقات ہراج گانجہ ہراج دیگر ہمیات	
افیون	[illegible]	محصول مال آمدہ از مالوہ ہراج فروخت افیون ہراج پوست خشخاش ہراج مدک	
افیون	[illegible]	محصول مال آمدہ مالوہ و [illegible] ہراج فروخت افیون ہراج پوست خشخاش ہراج مدک	
[illegible]	[illegible]	فروخت چوبینہ قسم اول محصول چوبینہ	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳ متعلقہ دفعہ ۲۹۳۷ مجموعہ ہذا

۱	۲	ابواب	کیفیت
۱	۲	۳	۴
جنگلات	[illegible]	معدنیات محصول دوچند ہراج مال مسروقہ متفرقات	
	[illegible]	فروخت چوبینہ غیری پوست ترور پوست مدی پوست آس پوست املاس الکشت پھلی ببول بالش بنگ بلیلہ یعنے بلدہ برگ تمری بیال چھال	کوئی درخت خشک یا تر فروخت ہو تو اسکی رقم بھی اس باب مین داخل ہوگی۔
[illegible]	[illegible]	لوکل سیس	

نقشہ ضمیمہ نمبر ۳۱ متعلقہ دفعہ ۳۷ و ۳۹ مجموعہ ہذا

۱	۲	ابواب	کیفیت
		۳	۴
ابواب مطلوب سرکاری	[illegible]	محصول ردہ گہاٹ محصول نزول کرایہ مکانات مرزوقہ کنندہ آمدنی باغات محصول لداس وجارا ہراج گوبری وگہاس جرمانہ بازگشت تنخواہ وغیرہ	
	متفرقات	راستہ پٹی آیا پٹی	

ضمیمہ نمبر ۳۲ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

نمونہ نمبر (۱)

۲۱	مجرا	[illegible]	
۲۰	——	فروردی	
۱۹	مجرا		
۱۸	——	اسفندار	
۱۷	مجرا		
۱۶	——	بہمن	
۱۵	مجرا		
۱۴	——	دے	
۱۳	مجرا		
۱۲	——	آذر	
۱۱	مجرا		
۱۰	——	[illegible]	
۹	مجرا	[illegible]	
۸	——	[illegible]	
۷	مجرا		
۶	——	[illegible]	
۵	مجرا		
۴	——	[illegible]	
۳	مجرا		
۲	میزان کل		
۱	[illegible]		

تختہ ضمیمہ نمبر ۲۳۲ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	سر	۲۴	
		شجرا	۲۳	
	[illegible]	سر	۲۲	
		شجرا	۲۱	
[illegible]		سر	۲۰	
		شجرا	۱۹	
	[illegible]	سر	۱۸	
		شجرا	۱۷	
	[illegible]	سر	۱۶	
		شجرا	۱۵	
	[illegible]	سر	۱۴	
		شجرا	۱۳	
		سر	۱۲	

تختہ ضمیمہ نمبر ۲۳۳ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۱۴	
	[illegible]	درجہ ۱	۱۳	
		درجہ ۲	۱۲	
		درجہ ۳	۱۲	
		[illegible]	۱۲	
		[illegible]	۱۱	
		[illegible]	۱۱	
		[illegible]	۱۰	
	[illegible]	درجہ ۱	۹	
		درجہ ۲	۸	
		درجہ ۳	۷	

ضمیمہ نمبر ۲۳۳ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۲۳۴ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۸	
		[illegible]	۷	
	[illegible]	[illegible]	۵	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳۳ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۳ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۷ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۶ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا		
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۷ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا

	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۳۸ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا

	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۳۹ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۴۰ متعلقہ دفعہ ۱۴ ، ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۴۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۵	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۱	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۴۱ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	۵

ضمیمہ نمبر ۱۴۲ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۱۴۳ متعلقہ دفعہ ۱۴۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۱	

تتمہ ضمیمہ نمبر ۳۳ متعلق دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

تتمہ ضمیمہ نمبر ۳۳ متعلق دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۴ متعلق دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳۴ متعلق دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۴۴ متعلقہ دفعہ ۱۴۲–۳۰ مجموعہ ہذا

		کیفیت	۳۴
	[illegible]	جہت سنہ	۳۳
	[illegible]	خسرہ	۳۲
	[illegible]	[illegible]	۳۱
	[illegible]	[illegible]	۳۰
	[illegible]	[illegible]	۱۹
	[illegible]	[illegible]	۱۸
	[illegible]	[illegible]	۱۷
	[illegible]	جہت سنہ	۱۶

ضمیمہ نمبر ۴۵ متعلقہ دفعہ ۱۴۲–۳۰ مجموعہ ہذا

نقشہ نمبر ۹ تفصیل [illegible]		کیفیت	۱۰
	[illegible]	[illegible]	۹
	[illegible]	[illegible]	۸
		[illegible]	۷
	[illegible]	جہت سنہ	۶
	[illegible]	[illegible]	۵
	[illegible]	[illegible]	۴
	[illegible]	[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۴۶ متعلقہ دفعہ ۱۴۲–۳۰ مجموعہ ہذا

نقشہ نمبر ۹ تفصیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	لیبر	۲۰
			[illegible]	۱۹
		[illegible]	لیبر	۱۸
			[illegible]	۱۷
		[illegible]	لیبر	۱۶
			[illegible]	۱۵
	[illegible]	[illegible]	لیبر	۱۴
			[illegible]	۱۳
		[illegible]	لیبر	۱۲
			[illegible]	۱۱
		[illegible]	لیبر	۱۰
			[illegible]	۹
		[illegible]	لیبر	۸
			[illegible]	۷
		[illegible]	[illegible]	۶
			[illegible]	۵
			[illegible]	۴
			[illegible]	۳
			[illegible]	۲
			[illegible]	۱

نقشہ ضمیمہ نمبر ۶ ۴۲ متعلقہ دفعہ ۴۲ ۱۴۱ مجموعہ ہذا

نمبر			
۲۷	سبتہتر		
۲۶	لیرہ	[illegible]	
۲۵	جتنہ		
۲۴	لیرہ	[illegible]	
۲۳	جتنہ		
۲۲	لیرہ	[illegible]	
۲۱	جتنہ		

ضمیمہ نمبر ۴۲ متعلقہ دفعہ ۴۲ ۱۳۰ مجموعہ ہذا

نمبر				
۱۲	لیرہ	[illegible]	[illegible]	نقشہ نمبر ۱ [illegible]
۱۱	جتنہ			
۱۰	لیرہ	[illegible]		
۹	جتنہ			
۸	لیرہ	[illegible]		
۷	جتنہ			
۶	لیرہ	[illegible]		
۵	جتنہ			
۴	لیرہ	[illegible]		
۳	جتنہ			
۲	[illegible]			
۱	[illegible]			

نقشہ ضمیمہ نمبر ۴۲ متعلقہ دفعہ ۴۲ ۱۴۱ مجموعہ ہذا

نمبر			
۲۷	سبتہتر		
۲۶	لیرہ	[illegible]	[illegible]
۲۵	جتنہ		
۲۴	لیرہ	[illegible]	
۲۳	جتنہ		
۲۲	لیرہ	[illegible]	
۲۱	جتنہ		
۲۰	لیرہ	[illegible]	[illegible]
۱۹	جتنہ		
۱۸	لیرہ	[illegible]	
۱۷	جتنہ		
۱۶	لیرہ	[illegible]	
۱۵	جتنہ		
۱۴	لیرہ	[illegible]	
۱۳	جتنہ		

ضمیمہ نمبر ۵ ۴۲ متعلقہ دفعہ ۴۲ ۱۳۰ مجموعہ ہذا

نمبر				
۶	لیرہ	[illegible]	[illegible]	نقشہ نمبر ۱۱ [illegible]
۵	جتنہ			
۴	لیرہ	[illegible]		
۳	جتنہ			
۲	[illegible]			
۱	[illegible]			

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۴۸ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہٰذا

[illegible]		ستمبر	۲۲
[illegible]	جمع	لیبر	۲۱
		جنتری	۲۰
		لیبر جنتری [illegible]	۱۹
	[illegible]	لیبر	۱۸
		جنتری	۱۷
	[illegible]	لیبر	۱۶
		جنتری	۱۵
[illegible]	[illegible]	لیبر	۱۴
		جنتری	۱۳
[illegible]	جمع	لیبر	۱۲
		جنتری	۱۱
	[illegible]	لیبر	۱۰
		جنتری	۹
[illegible]	[illegible]	لیبر	۸
		جنتری	۷

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۴۹ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہٰذا

[illegible]		ستمبر	۱۹
	جمع	لیبر	۱۸
		جنتری	۱۷
	[illegible]	لیبر	۱۶
		جنتری	۱۵
	[illegible]	لیبر	۱۴
		جنتری	۱۳
	[illegible]	لیبر	۱۲
		جنتری	۱۱
[illegible]	[illegible]	لیبر	۱۰
		جنتری	۹
	جمع	لیبر	۸
		جنتری	۷
[illegible]	[illegible]	لیبر	۶
		جنتری	۵

ضمیمہ نمبر ۱۴۹ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہٰذا

[illegible]	[illegible]	لیبر	۴
		جنتری	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۵۰ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہٰذا

[illegible]	[illegible]	لیبر	۴
		جنتری	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

تکمله ضمیمه نمبر ۵۰ متعلقه دفعه ۱۴ و ۳۰ مجموعه هذا			
[illegible]		مستوفی	۲۷
	[illegible]	لیره	۲۶
		نیمه	۲۵
	[illegible]	[illegible]	۲۴
		[illegible]	۲۳
		[illegible]	۲۲
		[illegible]	۲۱
[illegible]	[illegible]	لیره	۲۰
		نیمه	۱۹
	[illegible]	لیره	۱۸
		نیمه	۱۷
[illegible]	[illegible]	لیره	۱۶
		نیمه	۱۵
	[illegible]	لیره	۱۴
		نیمه	۱۳
[illegible]	[illegible]	لیره	۱۲
		نیمه	۱۱
	[illegible]	لیره	۱۰
		نیمه	۹
[illegible]	[illegible]	لیره	۸
		نیمه	۷
	[illegible]	لیره	۶
		نیمه	۵

ضمیمه نمبر ۱۵ متعلقه دفعه ۱۴ و ۳۰ مجموعه هذا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱
		[illegible]	۲۰
		[illegible]	۱۹
		[illegible]	۱۸
		[illegible]	۱۷
		[illegible]	۱۶
		[illegible]	۱۵
	[illegible]	[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۳
		[illegible]	۱۲
		[illegible]	۱۱
		[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
	[illegible]	[illegible]	۸
		[illegible]	۷
		[illegible]	۶
		[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱ ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۴ ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]			ستمبر	[illegible]
[illegible]			[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
	[illegible]		[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲ ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۴ ۳۰ مجموعہ ہذا

		ستمبر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	=

ضمیمہ نمبر ۲ ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۴ ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۳ ۱۵ متعلقہ دفعہ ۱۴ ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۴، ۳۰ مجموعہ ہذا		
[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تکملہ ضمیمہ نمبر ۴ متعلقہ دفعہ ۱۴، ۳۰ مجموعہ ہذا		
[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۴ متعلقہ دفعہ ۱۴، ۳۰ مجموعہ ہذا	
[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱۵۵ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۵۶ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
		[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۵۷ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۵۶ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	
		[illegible]	

تتمہ ضمیمہ نمبر ۱۵۷ متعلقہ دفعہ ۱۴۰۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نمبر ۱۵۸ متعلقہ دفعہ ۱۴۰۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]			[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			

تتمہ ضمیمہ نمبر ۱۵۸ متعلقہ دفعہ ۱۴۰۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

ضمیمہ نمبر ۱۵۹ متعلقہ دفعہ ۱۴۰۳ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵۹ متعلقہ دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ مجموعہ ہذا

	[illegible]	۱۷	
[illegible]	[illegible]	۱۶	
	[illegible]	۱۵	
	[illegible]	۱۴	
[illegible]	[illegible]	۱۳	
	[illegible]	۱۲	
	[illegible]	۱۱	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۶۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	۱۶	
[illegible]	۱۵	
[illegible]	۱۴	
[illegible]	۱۳	

ضمیمہ نمبر ۶۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۱۲	
		[illegible]	۱۱	
		[illegible]	۱۰	
		[illegible]	۹	
		[illegible]	۸	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	
		[illegible]	۶	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۴	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۶۱ متعلقہ دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ مجموعہ ہذا

[illegible]		[illegible]	۱۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	
		[illegible]	۱۴	
		[illegible]	۱۳	
		[illegible]	۱۲	
		[illegible]	۱۱	
		[illegible]	۱۰	
		[illegible]	۹	
	[illegible]	[illegible]	۸	
		[illegible]	۷	
	[illegible]	[illegible]	۶	
		[illegible]	۵	
		[illegible]	۴	
		[illegible]	۳	
		[illegible]	۲	
		[illegible]	۱	

ضمیمہ نمبر ۲/۱ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۲۰ / ۱۹
[illegible]	[illegible]	۱۸
	[illegible]	۱۷
	[illegible]	۱۶
	[illegible]	۱۵
	[illegible]	۱۴
	[illegible]	۱۳
	[illegible]	۱۲
دخول	[illegible]	۱۱
	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۹
	[illegible]	۸
	[illegible]	۷
	[illegible]	۶
	[illegible]	۵
	[illegible]	۴
	[illegible]	۳
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۳/۱ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۱
	[illegible]	۱۰
	[illegible]	۹
	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۷
	[illegible]	۶
	[illegible]	۵
	[illegible]	۴
	[illegible]	۳
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۴/۱ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۷
	[illegible]	۶
	[illegible]	۵
	[illegible]	۴
	[illegible]	۳
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نمبر ۲۶۴ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۳ مجموعہ ہذا

۲۶	[illegible]	
۲۱	[illegible]	[illegible]
۲۰	[illegible]	
۱۹	سیوم	
۱۸	[illegible]	
۱۵	میزان	
۱۶	[illegible]	
۱۲	[illegible]	
۱۳	[illegible]	
۸	[illegible]	
۷	[illegible]	
۶	[illegible]	
۵	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۲۶۵ متعلقہ دفعہ ۲۰۱۳ و ۲۰۱۴ مجموعہ ہذا

۲۶	[illegible]	
۲۰	میزان	[illegible]
۱۹	[illegible]	
۱۸	[illegible]	
۱۲	[illegible]	
۱۱	[illegible]	
۷	میزان	[illegible]
۱۰	[illegible]	
۹	[illegible]	
۸	میزان	[illegible]
۷	[illegible]	
۶	[illegible]	
۵	میزان	[illegible]
۴	[illegible]	
۳	[illegible]	
۲	[illegible]	
۱	[illegible]	

ابواب خانہ ۲ نمونہ نمبر ۲۶۴ متذکرہ بالا۔

نمبر	ابواب	نمبر	ابواب
۱	زراعت	۸	چوبینہ
۲	قول یعنے اجارہ دیہات	۹	آبکاری
۳	پیشکش	۱۰	افیون
۴	بن متفرقہ		میزان ابواب آبکاری
۵	بن چرائی	۱۱	آبپاشی
۶	امرائی	۱۲	راستہ پٹی
۷	متفرقات	۱۳	لوکل فنڈ۔
	میزان مالگزاری		میزان ابواب غیر سرکاری
			میزان صدر

ضمیمہ نمبر ۲۶ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۷
[illegible]	[illegible]	۱۶
	[illegible]	۱۵
[illegible]	[illegible]	۱۴
	[illegible]	۱۳
	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۱
	[illegible]	۱۰
	[illegible]	۹
	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۷
	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	۵
	[illegible]	۴
	[illegible]	۳
	[illegible]	۳
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۲۷ زاید ہے غلطی سے قایم ہوا ہے

ضمیمہ نمبر ۲۸ متعلقہ دفعہ ۱۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۷
[illegible]	[illegible]	۱۶
	[illegible]	۱۵
	[illegible]	۱۴
[illegible]	[illegible]	۱۳
	[illegible]	۱۲
	[illegible]	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۰
	[illegible]	۹
[illegible]	[illegible]	۸
	[illegible]	۷
	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	۵
	[illegible]	۴
	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۲
	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۲۹ متعلقہ دفعہ ۱۴۲ و ۳۰۱ مجموعہ ہذا

۲۴	کیفیت	
۲۳	میزان	[illegible]
۲۲	[illegible]	[illegible]
۲۱	[illegible]	[illegible]
۲۰	[illegible]	[illegible]
۱۹	میزان	
۱۸	میزان	[illegible]
۱۷	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	
۱۴	میزان	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۱	میزان	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]
۸	میزان	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۵	میزان	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	
۱	نام دیہہ	

ضمیمہ نمبر ۳۰ متعلقہ دفعہ ۱۴۲ و ۳۰۱ مجموعہ ہذا

۱۰	کیفیت	
۹	[illegible]	
۸	[illegible]	
۷	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۵	میزان	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	
۲	[illegible]	
۱	نام دیہہ	

ضمیمہ نمبرات متعلقہ دفعہ ۱۴۲ و ۳۰۱ مجموعہ ہذا

۱۳	کیفیت	
۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۱	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	
۹	میزان	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	
۵	[illegible]	
۴	[illegible]	
۳	[illegible]	
۲	[illegible]	
۱	نام دیہہ	

ضمیمہ نمبر ۲، متعلقہ دفعہ ۲۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۴
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۳، ازراہ سہو غلطی سے قایم ہوا ہے

ضمیمہ نمبر ۴، متعلقہ دفعہ ۲۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نمبر ۴، متعلقہ دفعہ ۲۴ و ۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	۲۲
[illegible]	[illegible]	۱۵
[illegible]	[illegible]	۲۴
[illegible]	[illegible]	۱۳
[illegible]	[illegible]	۲۲
[illegible]	[illegible]	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۱۹
[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۴
[illegible]	[illegible]	۱۵
[illegible]	[illegible]	۱۳
[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۲
[illegible]	[illegible]	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۹
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	۴

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵۷ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

۴	جوار	براری				
۵	جوار	ماہواری				
۶	جوار	سُرخ				
۷	جوار	نیلوا				
۸	گندم	سُرخ				
۹	گندم	سفید				
۱۰	گندم	جوڑ				
۱۱	جو					
۱۲	شالی نکاک					
۱۳	شالی برنج باریک					
۱۴	شالی برنج گول					
۱۵	شالی برنج گندہ					
۱۶	نخود					
۱۷	مونگ					
۱۸	تور					
۱۹	کلتھی					
۲۰	لاکھ					
۲۱	بٹانہ					
۲۲	عدس					
۲۳	ماش					

تکملہ ضمیمہ نمبر ۵۴ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۵۷ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

پیداوار اجناس متعلقہ نظم ونسق سنہ ف

نمبر	نام تعلقہ	ضلع [illegible]	ضلع [illegible]	ضلع [illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	جوار زرد				
۲	جوار سفید				
۳	جوار بھینڈی				

شکل ضمیمہ نمبر ۶ متعلقہ دفعہ ۳۰،۱۴ مجموعہ ہذا

۲۴	مہوگہ				
۲۵	کنگنی یا رالہ				
۲۶	مکائی				
۲۷	کودرو				
۲۸	باجرا				
۲۹	لچھنا				
۳۰	نوجہ				
۳۱	بلہر یا پاٹرہ				
۳۲	راگی				
۳۳	درگل یا میوک				
۳۴	پہادل یا پرائی				
۳۵	کنجد				
۳۶	رام تلی				
۳۷	سرخ تلی				
۳۸	سیاہ تلی				
۳۹	السی				
۴۰	سرزو				
۴۱	ولایتی مونگ				
۴۲	ایرنڈی				
۴۳	مرچ سرخ				

شکل ضمیمہ نمبر ۷ متعلقہ دفعہ ۳۰،۱۴ مجموعہ ہذا

۴۴	تمباکو				
۴۵	کماںجہ				
۴۶	سرونجی				
۴۷	نیل				
۴۸	گوگر				
۴۹	راجگیرہ				
۵۰	رائی				
۵۱	چینی				
۵۲	دہنیہ				
۵۳	ادرک				
۵۴	پیاز				
۵۵	لہسن				
۵۶	گاجر				
۵۷	مولی				
۵۸	رتالو				
۵۹	بینگن				
۶۰	اجوائن				
۶۱	بیچے				
۶۲	انگور				
۶۳	عوز وغیرہ				

تکملہ ضمیمہ نمبر ۷۵ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

۶۴	نیشکر				
۶۵	پٹ سن				
۶۶	پنبہ				
۶۷	زرد چوب				
۶۸	سالوہ				
۶۹	مشکی				
۷۰	سن				
۷۱	اسپارہ				

ضمیمہ نمبر ۷۶ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

[illegible]	سالم	آبکاری	ہ سیر	۵	
			[illegible]	۷	
			[illegible]	۸	
			[illegible]	۴	
			[illegible]	۵	
			[illegible]	۲	
			[illegible]	۳	
			[illegible]	۲	
			[illegible]	۱	

تکملہ ضمیمہ نمبر ۷۶ متعلقہ دفعہ ۳۰۱۴ مجموعہ ہذا

		[illegible]	۲۹	
		[illegible]	۲۸	
		[illegible]	۲۷	
	آبکاری	[illegible]	۲۶	
		[illegible]	۲۵	
		[illegible]	۲۴	
		[illegible]	۲۳	
		[illegible]	۲۲	
		[illegible]	۲۱	
		[illegible]	۲۰	
		[illegible]	۱۹	
		[illegible]	۱۸	
	آبکاری	[illegible]	۱۷	
		[illegible]	۱۶	
		[illegible]	۱۵	
		[illegible]	۱۴	
		[illegible]	۱۳	
		[illegible]	۱۲	
		[illegible]	۱۱	
		[illegible]	۱۰	

ضمیمہ نمبر ۷ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		سیر پختہ	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۳
	[illegible]	[illegible]	۱۲
		[illegible]	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
		[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷
		[illegible]	۶
		[illegible]	۵
	[illegible]	[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۸/۷ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
	[illegible]	[illegible]	۸
		[illegible]	۷
		[illegible]	۶
		[illegible]	۵
	[illegible]	[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

تکملہ ضمیمہ نمبر ۸/۷ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		سیر پختہ	۱۹
	[illegible]	[illegible]	۱۸
		[illegible]	۱۷
		[illegible]	۱۶
		[illegible]	۱۵
		[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۳
		[illegible]	۱۲
		[illegible]	۱۱

ضمیمہ ۹/۷ متعلقہ دفعہ ۱۴/۳۰ مجموعہ ہذا

[illegible]		سیر پختہ	۱۹
	[illegible]	[illegible]	۱۸
		[illegible]	۱۷
		[illegible]	۱۶
		[illegible]	۱۵
		[illegible]	۱۴
		[illegible]	۱۳
		[illegible]	۱۲
[illegible]		[illegible]	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۰
		[illegible]	۹
	[illegible]	[illegible]	۸
		[illegible]	۷
		[illegible]	۶
	[illegible]	[illegible]	۵
		[illegible]	۴
		[illegible]	۳
		[illegible]	۲
		[illegible]	۱

ضمیمہ نمبر ۱۸۰ متعلقہ دفعہ ۱۲۲ (۳) مجموعہ ہذا۔

سیستھر		۔
۱۹۱۳ء		۔
۱۹۱۴ء		۔
۱۹۱۵	بقایا سال	۔
		۔
		۔
		۔
۱۹۱۹ء	بقیہ رقم	۔
سیسر ۱۹۱۶		۔
سیرتھ ۶ سمبر ۱۹۱۶ء ۱۶		۔
۱۹۱۶		۔

تکملہ ضمیمہ نمبر ۱۸۱ متعلقہ دفعہ ۱۲۴ (۳) مجموعہ ہذا

جنتری قایم آکار متعلقہ اندور

کہاں سے	کہاں تک	قایم آکار	کیفیت
۱	۲	۳	۴
۱۰ — ۱۰	۱۲	۱۲	
۱۲ — ۱	۲	۳	
۲ — ۱	۲	۳ — ۲	
۲ — ۱	۱۰	۳ — ۸	
۱۰ — ۱	۱۲	۳ — ۱۰	
۱۲ — ۱	۱۰	۳	
۲ — ۱	۶	۳ — ۴	
۶ — ۱	۱۰	۳ — ۸	
۱۰ — ۱	۱۲	۳ — ۱۲	
۱۲ — ۱	۱۲	۳	
۱۲ — ۱	۱۲	۳ — ۸	
۱۲ — ۱	۱۲	۳	
۱۲ — ۱	۱۲	۳ — ۸	
۱۲ — ۱	۱۲	۳	
۱۲ — ۱	۱۲	۳ — ۸	
۱۲ — ۱	۱۲	۳	
۱۲ — ۱	۱۲	۳ — ۸	
۱۲ — ۱	۱۲	۳	

ضمیمہ نمبر ۱۸۱ متعلقہ دفعہ ۱۲۴ (۳) مجموعہ ہذا

جنتری قایم آکار متعلقہ اندور

کہاں سے	کہاں تک	قایم آکار	کیفیت
۱	۲	۳	۴
۱۰	۱۰ — ۶۰	۱۰	زاید از ۵ اگر کچا آکار ۱۰ ہو
۱۰ — ۶۰	۳۰	۲۰	تو پورا ایک روپیہ لیا جاوے۔
۳۰ — ۱۰	۶۰	۳۰	اور اگر کم از ۱۰ ہو تو چھوڑ دیا جاوے۔
۶۰ — ۱۰	۱۰۰	۸۰	

نمونہ ضمیمہ نمبر ۱۸۱ متعلقہ دفعہ ۱۲۴۳ مجموعہ ہذا

جنتری قایم آکار متعلقہ اندر

کہاں سے	کہاں تک	قایم آکار	کیفیت
۱	۲	۳	۴
[illegible] ا ر	[illegible] ۱۲ ر	[illegible] ۸ ر	
[illegible] ا ر	[illegible] ۱۲ ر	[illegible]	
[illegible] ا ر	[illegible] ۱۲ ر	[illegible] ۸ ر	
[illegible] ا ر	[illegible] ۱۲ ر	[illegible]	
[illegible] ا ر	[illegible] ۱۲ ر	[illegible] ۸ ر	
[illegible] ا ر	[illegible] ۸ ر	[illegible]	
[illegible] ا ر	[illegible] ۸ ر	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۸۲ متعلقہ دفعہ ۱۳۲۴ مجموعہ ہذا

نقشہ جنتری [illegible]			
	بیستہتر		[illegible]
	[illegible]		۵
وصول	[illegible]		۴
	[illegible]		۳
	[illegible]		۲
	[illegible]		۱

ضمیمہ نمبر ۱۸۳ متعلقہ دفعہ ۱۳۱۵ مجموعہ ہذا

نقشہ جنتری [illegible] فصل [illegible] بابت [illegible]				
	بیستہتر		[illegible]	
باقی	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
وصول	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		۱	

ضمیمہ نمبر ۱۸۴ متعلقہ دفعہ ۱۳۱۵ مجموعہ ہذا

نقشہ جنتری [illegible] فصل [illegible]				
	بیستہتر		[illegible]	
[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
باقی	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
وصول	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		[illegible]	
	[illegible]		۱	

ضمیمه نمره ۵ متعلقه به فقره ۳۰۱۳ مجموعه [illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	-	